

12 खंड

महा भारत

महाभारत

महाभारत

महाभारत

STOC

No. and Date of Invoice with which received or issued	Date	No.	Date of receipt or Issue
12/1	12/1	12/1	12/1
12/2	12/2	12/2	12/2
12/3	12/3	12/3	12/3
12/4	12/4	12/4	12/4
12/5	12/5	12/5	12/5
12/6	12/6	12/6	12/6
12/7	12/7	12/7	12/7
12/8	12/8	12/8	12/8
12/9	12/9	12/9	12/9
12/10	12/10	12/10	12/10
12/11	12/11	12/11	12/11
12/12	12/12	12/12	12/12
12/13	12/13	12/13	12/13
12/14	12/14	12/14	12/14
12/15	12/15	12/15	12/15
12/16	12/16	12/16	12/16
12/17	12/17	12/17	12/17
12/18	12/18	12/18	12/18
12/19	12/19	12/19	12/19
12/20	12/20	12/20	12/20
12/21	12/21	12/21	12/21
12/22	12/22	12/22	12/22
12/23	12/23	12/23	12/23
12/24	12/24	12/24	12/24
12/25	12/25	12/25	12/25
12/26	12/26	12/26	12/26
12/27	12/27	12/27	12/27
12/28	12/28	12/28	12/28
12/29	12/29	12/29	12/29
12/30	12/30	12/30	12/30
12/31	12/31	12/31	12/31

سری رام کر ت مہا بھارت

جلد اول

آدی پر کے ادیوگ پر تک

جکو

جناب منشی سری رام صاحب کالیستہ ماتھرو دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت
در چند معتبر ٹیکوں سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا میں ترجمہ فرما کر مطبع و دیادریں واقع
شہر میرٹھ میں اول بار ۱۸۹۵ء میں طبع کرایا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہو گئی
اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و ایراد چند ادھیائے باجارت مصنف موصوف الذکر و باخذ
حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگوپہر ٹنڈنٹ

مطبع نام منشی نوک شوق لکھنؤ میں چھپائی

۱۹۱۲ء

(جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب طبع نقرائیں)

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جو جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل پچ کے تین صفحہ جو سادے ہیں انہیں بعض کتب اہل ہندو بخط فارسی و زبان بھاکھا و اردو ناگری کی دہج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر وادارہ کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۳۶ روپے	کتاب ایک قافیہ پر نادر اور جدید ہر از سیتل سنگھ لکھنوی	۳۶ روپے	کتب مذہب اہل ہندو بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری
۹ پائی	بھاکوت منظوم۔ سنہی بہرہیں منٹل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر۔	۹ پائی	دیوی بھاکوت۔ کا پورا ترجمہ بارہون سکندھ سے بہ بھگوتی اٹھاس مترجمہ پنڈت سیکار لال گنیش پور ان منظوم ہانڈی شکرویل فرحت
۹ پائی	کتھا چتر گویت۔ از منشی جگناتھ خوشتر۔	۹ پائی	شیو پور ان منظوم خرد از منشی شکرویل فرحت
۹ پائی	رامائن بالیکلی۔ اردو بھاشا ساتون کانڈ	۹ پائی	ترجمہ شیو پور ان۔ نثرین مترجمہ شیوگان سکھ پور
۹ پائی	مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرشیر دیال	۹ پائی	ترجمہ سرید بھاکوت۔ با تصویر مترجمہ منشی رکھیر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارہون
۱۰ روپے	تلسی کرت رامائن۔ ساتون کانڈ مع ٹیکسا سکھ دیوال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان	۱۰ روپے	اسکندھ مولفہ سے مکھن لال کاشی ٹو اسی سیکٹھ ہانڈی سے زبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا و جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے۔ کاغذ چٹائی۔
۱۰ روپے	بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامیدیاں کاغذ سفید و سیا	۱۰ روپے	ایضاً۔ کاغذ سفید چکنا۔
۱۰ روپے	رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی با تصویر	۱۰ روپے	کتھا نرسنگھ اوتار۔ مع ولادت کنہیا جی۔
۱۰ روپے	گوپال سہسنام۔ اردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	۱۰ روپے	ترجمہ جوگ شست۔ کامل در دو جلد زبان بھاکھا
۱۰ روپے	سرنی رام ہما تھ۔ اردو ناگری۔	۱۰ روپے	خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید
۱۰ روپے	مجموعہ نادر سنہی پرچودہ رتن۔ اردو ناگری مشمولہ	۱۰ روپے	منظوم دلاویر۔ بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم
۱۰ روپے	تلسی کرت رامائن بہار۔ با تصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال تخلص بہار۔	۱۰ روپے	دسم اسکندھ سرید بھاکوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھاکو سرگبانی کاغذ سفید۔
۱۰ روپے	سدا مان چتر منظوم۔ از منشی ہرن رائن اکبر آبادی	۱۰ روپے	پریم ساگر نثر۔ با تصویر ترجمہ دسم اسکندھ سرید بھاکو
۱۰ روپے	ایشور دیپیکا۔ با ترجمہ اردو و ناگری مترجمہ سوامی گو بند آنند سو سو تی جی جدید الطبع۔	۱۰ روپے	مترجمہ لالہ سوامی دیال۔
۱۰ روپے	تلسی کرت رامائن فرحت۔ سادہ دو منظوم از منشی شکرویل لب لباب تون کانڈ رامائن تلسی کرت	۱۰ روپے	پریم ساگر منظوم۔ از منشی شکرویل فرحت۔
۱۰ روپے	تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ	۱۰ روپے	گلدستہ حقیقت نظم۔ ترجمہ سرید بھاکوت کا نام
۱۰ روپے	کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔		



کیل دیوین پرشورام سری لاکھ چندر بھکتی پر نیاں
 بادھی بھاسن کر مکت کی بھاکھا موہنی بھاسن

پدری بیاس رکھنہ کلی شری کرشن موہنی روپ شال
 کامپلر دھونی پرشورام श्रीराम चन्द्र भक्तान्प्रतिपाल

بھجن دوسرا

منگل سرون کپول بھرت منگل کج سیک کرند
 منگل کپول کان کمال ایوہ بال کر گیا بھرت کرند
 منگل مہرانی श्री वज्रचन्द्र

منگل ناہیہ سیک منگل کٹ منگل دایک جہن شیک
 ناک سندر کر بنیش کرک منگل دایک
 منگل پیاو کٹ منگل مہر منگل کسور منگل رے

منگل بنی ادھر شوہر منگل چوں آند ساج
 منگل پنی لب پر زیبا ہے
 منگل پوت بھگول پوتا مہر موہن کھنڈ سیر منگل سا

منگل پد سر پر ام روپ کرکمت لاجت است انگ
 منگل کھنڈ مہر سہر سہر منگل سکال بیہر ساج

منگل مورت شری برج چند
 منگل ہی منگل کر نیوالی مورتی ہے سری کرشن بچ چند کی
 منگل پچ کپول بھرتی منگل کچ مہر کچ مہر

منگل گر پو کھنڈ منگل منگل کر اور منگل ریکھ
 ہاتھ ہرچن ہاتھ منگل کھنڈ
 منگل ناہیہ مہر منگل کٹ منگل دایک کھنڈ

منگل بیت جھنکی پنی مہر مہر کٹ منگل ساج
 منگل بھرتی مہر مہر مہر منگل کٹ منگل دایک
 منگل بھرتی مہر مہر مہر منگل کٹ منگل دایک

منگل کٹ مہر ہر راسو منگل منگل بھرتی انگ
 منگل روپ سہر مہر مہر مہر
 منگل پد مہر مہر مہر مہر مہر

بھجن تیسرا

مہر کپول بھگت ناسا لکھن چپ نیاری
 خوبصورت گال سندر ناک کی
 مہر مہر سہر سہر سہر

چپک وسن ات بھگت بچن مہر کاری
 کھنڈی درخندان دانت کول
 مہر مہر مہر مہر مہر

کٹ لکھنی بھرتی کھنڈ مہر نیاری
 کر کر دھنی بھرتی جہن کی سہر بھرتی ہے
 مہر مہر مہر مہر مہر

مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری

مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری

مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری

مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری
 مہر کٹ مہر چپل سری کھنڈ بھاری

<p>او بھت نبی ادھر سوہ سنگ پ کمار ی لب پر مین ابیر نر بدھ نیت لاری صکتا لاجن تہ پور ر ب پھاری کھلین نیت سری ام شام سندر بنواری بندا بن کی کونج گالین مین کونج بیھاری</p>	<p>نکھ دوئی لکھ کتا لاجت نو پڑو پیاری باخن کی چٹکے موتی شہزادہ گھونگر کی آوار اشدھت بے سہی اذھر سہوہے سنگ گویا کمار ی برنڈا بن کی کونج گلین مین کونج بھاری ریتلے نیت श्रीराम पदम सुन्दर बनवारी</p>
--	--

آرتی

<p>نند نندن برکھ بھان دولار نندجی کے بیٹے اور آرتی کے لئے श्रीकृष्ण मुरारि کنٹھ کلت کنٹھا بھو ہار مین نیا کنٹھا بہت سے ہار مہار مہکوت سیر اور بن مہار انگ انگ چھب است اپار بے شمار بید کات پٹ پوت بے گار کر دھار نہ کہ کام رت تن من دار نوچا در کرتے مین رتن سیھاسن یوگال کومار مہا مہیہ بوسری رام اوار میرے دل مین فانی مہا مہیہ یہ سترूप प्रोभा मुख सार</p>	<p>آرتی کیجے سری کرشن مرار مرادو کرشن مین پڑا نند نندن ब्रह्मभानु दुलारि مہارکٹ سر آر بن مار گلے مین بن مال کٹ کالین کٹا بڈ ہار کٹ پٹ پیت مین کردھار کمر پ پینا دوپٹہ ہاتھ مین بے آنگ ۲ بھوبی ارمیت اوار رتن سنگھاسن مہگل کمار پر براجمان را دھا کرشن جی نیراوی کام رت تن من وار یہ سترूप शुभसङ्कार مہا دیھ بوسو श्रीराम उदार</p>
--	--

دوہا

<p>دیو بھگت سری رام پڑے موخیاں اوما سارا سترूप धाम हरकारण रहित रूपाल</p>	<p>اومان روت سکھ دھام مہکارن ہست کپال پارچی جی کہت دیو بھگت دھرم بھگت श्रीराम पदमैत मोह जंजाल</p>
---	--

روان کھتی باد بہاری ہر سوچاں چن مین تھے سرور و بھوج
 اگھٹائیں اگھٹتی تھیں کالی کالی تھی سبز و سیراب ڈالی ڈالی
 چن مین قدرت کا گل کھلا تھا کون سے بلبل کا دل ملا تھا
 نظر پڑا میرے جب یہ عالم کہ دیکھے شمشاد و سرور و بھوج
 یہ کون پمیں بدن سمندر عجیب شوخی سے جلوہ گر ہے
 وہ شوخ و رعنا بلا کا کھڑا غضب کی جادو بھری نگاہیں
 لبوں پہ ناز و ادا سے بنی رکھی ہوئی ہے اور اس سے ہر دم
 وہ جھجکے ہیں وہ تار لکھو ہے جس سے سارا جہان متعجب
 گلے میں مالا ہے موتوں کی نصب مین الماس و لعل جبین
 وہ دست نکین کہ جس نے پھیرے پنجہ مرجان کا دلبری مین
 شکم وہ شفاف بحر سیلاب اور اس مین ہے ناف مثل گرداب
 و وساقی مین درون بیتا مگر مین اس طرح جلوہ آرا
 خائے اسکے پائے نازک اور انہی ناخن تھے ایسے زیبا
 یہ وہ چن مین کہ جگہ سارے رشی رشی سیدی پوجتے ہیں
 یہ وہ چن مین کہ جن سے بل مین ہوا ہے لاکھوں کا پار پڑا
 خلاصہ یہ ہے کہ نور قدرت کا ایک سماں جگہ گرا ہوا تھا
 غرض بندہ حاجیکہ یہ تصور تو کر کے چرون مین مین نے فوراً
 تھیں ہو میرے انیس دہم تھیں ہو محمد دم اور کرم
 لکھوں مین بھارت کا حال سارا سانی ہے مین یہی کوھن

تھی جھنی جھنی گلون کی خوشبو ہر ایک چن شک باغ رضوان
 جو خوش تھے گلچین تو شادمانی عجب تھا عیش و طرب سامان
 عجب بہا سامان دلا تھا کہ تھا ہر ایک شخص شاد و خند ان
 سماں دل مین بس سیدم کا خوش فز و خوش خرامان
 کہ جھکے مچ پر کریت و کندل بزرگ شمس و قمر مین تابان
 ٹکٹ وہ چہرہ پہ مثل سہ اور دُر مین انجم کی طرح خشان
 نکلتی ہے وہ صدمے لکش ہے روح پچھن جس سے ہر آن
 یہ گوہر ناب کی مین لڑیاں دیا مین دوج دھن مین نندان
 ہر ایک دُر ناب اسکا بیشک و شبہ ہے جان عدن و عمان
 خاکو ہووے نہ فخر کو نہ کر لگی ہے ہاتھوں مین ہو کے قربان
 بیان نزاکت ہو کیا کر کی کہ بچت ابی مین تھی وہ ہر آن
 بزریر فانوس شمع کا نور کہ منسا یان و گاہ بہناں
 کنول کے پھولوں پہ قطرے شبنم کے جیسے ہون مثل درنایان
 تمام مخلوق ہر سہ عالم چہ از ملائک چہ جن و انسان
 فدائیں نقش قدم پہ ہر دم ہزار دست سے حور و غلمان
 بیان ہو کیا مجھے اسکا عالم کہ تھا وہ بیرون زہد ہکان
 جو تہ عاے دلی تھا اپنا کیا وہ یون عرض ہو کے شادان
 تھیں ہو حافظ تھیں ہو ناصر تھیں ہو حامی تھیں نگہبان
 ہون صان و دھچپ یہ مضامین بان بھاشا مین ہل و آسان

یہ ہووے مقبول خاص و عام یہ ہے تمنائے دل سرسرایم
 پڑھیں سنیں جی لگا کے جو اسکو ہو دین سرور اور شادان

یورن برہم پر ہوتا سجدہ اندسوا ماسارے برہان مین پر یورن ہے برنت درشت نہیں آنا اور لکھنا ششی نرکار
 گھٹ گھٹ باشی جڑچیتن سب مین رم رہا ہے مگر دکھائی نہیں دیتا آنکھ نہیں سب کو دیکھتا ہے کان نہیں
 سب کی سنتا ہے۔ ناک نہیں سب کچھ سونگھتا ہے۔ منہ مین سب رس کھاتا ہے۔ زبان نہیں مگر بولتا ہے
 ہاتھ نہیں پر سب کام کرتا ہے۔ پانوں نہیں پر سب جگہ پھرتا ہے اسکا سروپ سن۔ بڑھ۔ بانی سے گوچر اندازہ
 وہم و قیاس سے بالا و برتر ذرہ سے فور شد تک سب مین اسکا نور زمین سے آسمان تک جبکو دیکھو ہر سحر مین
 اسی کا ظہور نظر آتا ہے ایسا کوئی شخص نہیں جکا وہ مین ہو کوئی مکان نہیں جان وہ مین ہو لیکن نظر سے
 نہان دیدہ عالمیان سے نہان ہے جکے دشمنوں کے کارن ہزاروں رشی مینی جوگ جک جب تپ ناں پرکار

۲
 اندر بون
 ملافت سے
 ۲۴
 ہر گز ہر گز
 ہر گز ہر گز

نجم و نیم کرتے ہیں تو بھی کوئی درشن پاتے ہیں وہ جگدیش سنسار کا پالن پوشن کرنے والا اس کا لبد خاکی
 میں جو پانچ عنصر مختلف سے بنایا گیا ہے سو ہم کے شبہ سے بول رہا ہے یہ سریر گویا پر ماتما کے رہنے کا
 محل ہے جس کے نور و ازلے اور بہت سے دالان اور کوٹھے ہیں اس عجیب صنعت سے بنائے ہوئے
 محل کی شہ نشین مرصع کار میں پر ماتما سمندھی من یعنی حضرت دل تخت زرنگار پر رونق افروز ہیں بڑے
 نازک طبع ستاروں مزاج جو ہر وقت و ہر محظہ سر انجام مہات دینی و دنیوی میں غلطان و بیجان رہتے ہیں
 جاگرت اور سنین ہر ایک اوستھا میں آپ دور دور کی سیر کرتے پھرتے ہیں شیخ جنجل تیز رفتار ایسے کہ
 ہزاروں لاکھوں کوس کی مسافت چشم زدن میں طے کرتے ہیں بلند پرواز اتنے کہ آسمان کی سیر کرتے پھرتے
 ہیں گمان بگیان کے دھارن کرنے والے محرم راز حقیقت شناس - شرگ کو بھی سہی لیجاتے ہیں اور
 نرک کا دروازہ بھی آپ ہی دکھاتے ہیں پانچ اندریوں کی مصاحبت سے قص و سرود اور سامان عین و عشرت
 آئندہ بوجہش اور کیت آپ کو بہت بھاتا ہے کتھا اور البتہ ارا دھن دھیان ناراین اور بھگوت نام سمرن
 آپ کو کم پسند آتا ہے الغرض شب و روز خیالات زرنگارنگ سے کسی وقت آپ کو فرصت نہیں ہوتی ایک روز کا
 ذکر ہے کہ میں مہابھارت فارسی مترجمہ فیضی کا مطالعہ کرتا تھا دل میں آیا کہ عام فہم اردو بھاشا میں اسکا ترجمہ
 کرنا چاہیے کئی پرپ اسکے دیکھ چکا تھا کوروپانڈوں کی شجاعت و شمت اور باہمی صلح و جنگ کے کارنامے
 دل میں سمائے ہوئے تھے مہابھارت کو دیکھتے دیکھتے وقت معینہ پر بہتر ترحت پر جالیا عالم دی یعنی سپن میں کیا لکھا

مہابھارت
 شری کرشن
 بعض دینوں میں
 میں نے شہناش کیا ہے
 کتا معلوم ہو گیا ہے
 سانس لیتے وقت جب اند
 بنائے شہناش کو جب باہر
 جائے ہم کا معلوم ہو گیا ہے
 میں نے بھی جانتا ہوں
 بعض سوانہ

سپنا

ایک نہایت عمدہ باغ ہے جس کا دروازہ عالیشان سنہری کام کیو جہ سے آفتاب کی طرح چمک رہا ہے چاروں
 طرف چار دیواری کنگرہ دار ایسی بنی ہوئی ہے گویا سفیدی اور منبت کاری کر کے ابھی بنائی گئی ہے دروازہ
 کے طاق اور محرابوں کی خوبصورتی دیکھتا ہوا باغ کے اندر گیا دیکھا کہ بہت خوش وضع باغ ہے قسم قسم کے
 انگور پھول کھلے ہوئے ہیں درختوں میں طرح طرح کے پھل پھول لگے ہوئے ہیں روشن کے کنارے
 کنارے سر و شمشاد قطار در قطار تختہ ہائے چین پر گل ارغوان سے لالہ زار ہے مرغان خوش الحان چمن
 چھپا ہے ہیں عین باغ میں جو بڑی نہر لطافت انگیز منج میں ایک دروازہ حوض سرد و شیرین پانی سے لب پر
 چاروں طرف خوشنمازینے بنے ہوئے حوض کے گرد چینی کے گملے رکھے ہوئے ان میں زرنگارنگ کے
 پھول کھلے ہوئے تھے لب حوض ایک سا دھو بیٹھو گور رنگ میا نہ قدس پر جٹا کا جوٹ باندھے ہوئے ماتھے
 پر جڈن کیسے کا ترچہ لگائے ہوئے ہاتھ میں ستارے ہوئے میرے برابر کھڑے ہوئے ہیں سامنے
 نظر کی تو حوض کے دوسری طرف تھوڑے فاصلہ پر ایک نہایت عمدہ سرخ و سبز بانات کا شامیانہ کار چوبی
 کام کا سونے کی چوب ریشم کی طناب سے تیا ہوا ہے اس شامیانہ شامیانہ کے نیچے تخت زرنگار پر درواجا
 ایک لہاس اور شامیانہ زیور پہنے ہوئے رونق افروز ہیں ایک کی دستار پر بیرون کامر صغ طرہ لگا ہوا ہے
 بچپن چھپن برس کا سن چہرہ جلال سے تابان - رخ ستور سے نور معرفت و عبادت و درخشان دوسرے

پورپ پچھم اتر دکن پر کرمان کر آوین چد پورا پدھنہ کارا سراسر تین آہو وی	سید پیران پڑھین جھکارن سر سری شن اٹھو دین پرب پربیم اتر دکن سراسر تین آہو وی
کر با کرین سر پراہم کر پانڈہ آب ہی دیں دکھاوین کیرک سٹ ساہن بڈتہ رت دس نہیہ پو وی	کرین کٹ ساہن ہو تیرے تدپے سن نہیں پاوین کھپا کھپا سراسر تین آہو وی

غور کیا کہ یہ کیا جلوہ پیش نظر تھا معلوم ہوا کہ وہ جو مفید ستارہ طرہ پہنے ہوئے تھے وہ ہمیشہ تیار رہتے تھے اور ان کے پاس سنگھاسن پر کٹ پہنے راجہ دھر تراشت تھے دہنی طرف راجہ جڈھنٹر اور ان کے چاروں بھائی اچن بھیم نکل۔ سہیلو مدد دیگر راجاؤں کے براجمان تھے اور بائیں طرف درجودھن وغیرہ پیران راجہ دھر تراشت مع اپنے سواروں کے اور وہ نورانی صورت کندھے پر تلوار رکھے راجہ کرین تھے جنکا چہرہ سوچ کی طرح دنگ رہا تھا لب حوض ستارہ تھامین لے نارو منی تھے جنے میں نے کہا تھا کہ آپ مجھے کیوں اس دربار میں لے آئے اور وہ چند روپ سورج سر وہ جسے مجھے ہنسکا جو اب دیا کہ ایسا بھرنہ کہیو کیا کون کون تھے

بھجن

سینے میں درس دکھایو

کہا کہوں چھپ واسر وہ کی جو کچھ موسے درسا یو
بجن بھرا نند کمار نے سہنے میں درسا دیوا یو
تین بٹال ریلے چھیلے نرکھ نرکھ ہر کہسا یو
مور سکوت سیر سہوہنگی لو چدن تیل کال گا یو
کرا کرت کڈل کانن میں اربن مال سہسا یو
پورا شوہا مہو پیرنہ نجاوین رات کامل جا یو
پیتا مہر چھپات ہی منو ہر ادبیت کھب کھنا یو
آہو پرا پرا پرا پرا پرا پرا پرا پرا پرا پرا یو
دھر تراشت ہمیشہ سنگھاسن کرین سامنے آ یو
کیرک پانڈہ سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا یو
دیو رشی نارو بھٹے سنگھ بھال تر پند لگا یو
کھنڈ یو دھنڈ ہا بھت سہا سہا سہا سہا سہا یو
کھی سو بھیر نہ کہیو او دھو یہ کہ موسے سمجھا یو
بھو سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا یو

بج بھوشن نہ کمار نے۔ سینے میں درس دکھایو
کھا کھلے بیوا سہا سہا سہا سہا سہا سہا یو
مور گھڑ سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا یو
ناین بیوا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا یو
کھنڈ یو دھنڈ ہا بھت سہا سہا سہا سہا یو
مکرا کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ یو
بھوشن انگ انگ پرت رہین سنگھاسن ہی لگا یو
پیتا مہر چھپات ہی منو ہر ادبیت کھب کھنا یو
کیرک پانڈہ سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا یو
دیو رشی نارو بھٹے سنگھ بھال تر پند لگا یو
کھنڈ یو دھنڈ ہا بھت سہا سہا سہا سہا یو
کھی سو بھیر نہ کہیو او دھو یہ کہ موسے سمجھا یو
بھو سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا یو

لکھنؤ اور اس جالین
دبائیں آج سب کیوں
لکھنؤ اور اس جالین
دبائیں آج سب کیوں
لکھنؤ اور اس جالین
دبائیں آج سب کیوں
لکھنؤ اور اس جالین
دبائیں آج سب کیوں

جان داس سریرام چندر کوکشن چندراپناپو
स्यश्चनपनिरवन-वधापो प्रमाहयेमं छापो

روپ انوپ نکر نہ اگھایو پریم ہیہ مین چھایو
जाविदास श्रीरामचन्द्रको छामचन्द्रवपनापो

سبب تالیف کتاب

اس سہنے کو یاد کر کے سری کرشن چندر آنند کاند کے چرنار بند مین بارم بار سر نوایا اور دوفور خوشی سے اپنے جسم مین پھولانہ سہایا پہلے کبھی ایسا جلوہ کاہے کو دکھایا یا سنا تھا یہ مہابھارت کا پرتاپ ہے کہ دیویشی ناروجی کے درشن ہوے اور کوروپانڈون کی سبھا دکھی اور سب سے ادھک اور دلچھد پدارتھ یہ ہے کہ دیوون کے دیو سری باسد یوجی مہاراج کے درشن ہوے جسکے لیے بہت جتن کرتے ہیں اور مین ماتر بھی مین ہوتے اور یہ امر بغیر ان کی کرپا اور دیالتا کے ہرگز میسر نہیں ہوتا پانڈون کے جس مہابھارت مین پڑھ کر انکے لکھنے کا ارادہ ہی ہوا تھا کہ ہمارے سوامی دین بندھو بھگت قبل نے ان کو معہ بھیشم پتاسہ اور راجہ دھرتراشت اور انکے پیروں کو راجہ کرن سمیت سچن مین دکھایا نہ میرے قلم مین طاقت نہ زبان کو طاقت جو شکر اس بندہ نوازی کا بجالا سکے اسی کی کرپا کے بھروسے بری سیری بہت قوی ہوئی اور ارادہ مہابھارت لکھنے کا مصمم ہو گیا ازل طلوع آفتاب آرمگا سے اٹھ کر مجلس اس سے کمر بستہ گاہ مین آیا اور شان کرنت نیم سے فرست پا بصد شوق دہی مہابھارت دیکھنے لگا یہ دن توبار دیوالی کا تھا جسکی تقریب مین بھول خست ایک ماہ چھاؤنی فیروز پور سے دہلی آیا تھا بر خورد اور نور چشم سعادت اساس بھگوان داس ایم۔ اے۔ اور عزیز فرخندہ خصال چند دلال فرزند برادر دونوں میرے پاس آئے اور مہابھارت کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ اسکا ترجمہ اردو زبان مین اب تک نہیں ہوا ہے اسکے شائق اکثر صحاب مین اگر ترجمہ ہو جائے ہر آئینہ فیض عام تصور ہے اعلیٰ جماعتوں کے طالب علم اس کتاب کو دیکھنا چاہتے ہیں سنسکرت سنانے سے شوق انکا دل ہی مین رہ جاتا ہے۔ ان دونوں کا کہنا میرے ارادہ کا موئد ہوا مہابھارت کے شروع مین لکھا ہے کہ جو شخص بیدون کپڑھنا چاہے اول مہابھارت پڑھے دھرم سبھا شہر فیروز پور مین جبرین سے منگائے ہے سوچ بھان شاستری جلسہ سبھا کے برخاست ہوئے پوجو بروریک بنہ شام کو وقت منعقد ہوا کرتا تھا کبھی کبھی رگ بید اکثر سام بید خوش الحانی سے پڑھ کر مجھے سنایا کرتے تھے راقم کو شوق بیدون کے پڑھنے کا ہوا بہت تلاش کر کے میسری سے چارون بید منگائے اول سام بید پھر پھر بید اول سے آخر تک پڑھے رگ بید چھام کے قریب پڑھتا تھا اب سچن مین کورون پانڈون کی سبھا دکھ کر بے اختیار دل اس طرف چھام کے قریب ہوا کا نام سدی دوج سمت ۱۹۴۷ بکرمی کو اندر پرستہ نگر یعنی لی مین جیکو مہاراجہ جدیشتر سے جھانائی کے کنارے پناہ دیا اور اپنی راجدھانی (دوار حکومت) بنائی اصل سنسکرت مہابھارت سے لکھت شروع کیا اور نام اسکا سریرام کرنت مہابھارت رکھا مین اپنا نام اور مقام کیا بتاؤں

سمجھنے والے سمجھ گئے ہونگے سریرام جگت اچھلام برآ زندہ جاچات کافی انام کا ادنی خادم و غلام کا بستہ
ساکن قدیم شہر متھرا خوش باش اندر پرستہ دلی مشہور عام سوانح عمری اپنی کتاب موسوم بوقایع سریرام
میں مفصل درج کر کے طبع کرایا اور مختصر حال منہ عجبرہ خاندان دیباچہ کتاب ہند امین منسلک کیا جا بیگا ایک تنہا مدت سے
ورباے دل میں موج زن تھی اس نعمت غیر مترقبہ کا میسر نہا محض اس محبوب جہان و جانیان ممدوح عالم
دعائے لیان کی عنایت پر شخصہ تھا حب میں اپنے اعمال پر خیال کرتا تھا محال نظر آتی تھی اور جب پیشتر
کی بھگت تسلیم کا دھیان آتا تھا سہل معلوم ہوتی تھی آخر وہ آرزو پاؤں کے حبش گانے سے
سین تریوں پر ہوتی وہی اس کتاب کی تمہید ہے جسکی پریرنا (تحریر) سے اس بھاری کام کو سریرا اٹھایا
ہے اسی کی کرپا اور انوگرہ سے اس کے ختم کر کے کی امید ہے۔

اندر پرستہ (دلی) مہاقم

پدم پرن کے اتر کھنڈ ادھیائے ۲۰۰ لغایت ۲۲۱ میں جنما جی کے مہان برتن کرتے ہوئے لکھات
کہ راجہ اندر سے سری بھگوان نے کہا کہ تم نے ایک سو جگ اس کرم بھومی ارتھات مرث لوک دنیا
میں کر کے اندر بن پایا ہے اب اس کھانڈ و بن میں جو تم کو بہت پیارا ہے ایک اور جگ کر دو اور جس جگ
کے کنارے پر جگ کی رچنا کر کے برہمنون رشیون کو رتنون کے پرستہ (ایک وزن کا نام) دکشنا میں دو
سب دیوتا اور سیدہ اپنا اپنا بھاگ لیکر سوم پان کرین رتنون کے پرستہ دینے سے اس نگر کا نام اند پرستہ بھگات
(مشہور) ہوگا پھر برہما جی سے کہا کہ آپ یہاں پر پاک کی رچنا کرین سرستی جنما اور سنار کے پور کر پڑاؤ
نگا جی کو یہاں لاؤ شو جی سے کہا کہ کاشی کا نچی اور گو کرن تیر تھون کو آپ یہاں استھاپن کر کے پاربتی جی
سمیت نو اس کرکب شٹ اوک پٹ رشیون برہما جی کے پترن سے کہا کہ تم اپنے اپنے جگ بل سے
یہاں سات تیر تھ استھاپن کر دو دیوتاؤں کے گرد برہما جی سے کہا کہ تم نظم بودھک تیر تھ کی یہاں رچنا
کر دو جس کے پرچاد سے بنا کب شٹ بیدون کا بودھ اور کچھلے جنم کا سمرن ہو جائے اور میں یہاں دو ارکار جو نگا جہان
گوتی اور سدر کا سنگم ہوا ہے اور اسکے سوا سے دھو بری (منہر) اور اوجو دھیا کو جہان راجندر اور کرشن
اوتارون سے جنم لوں گا اور زنا را بن اسرم ارتھات بدری بشال اسرم کو بھی یہاں لاؤں گا جہان س یو
(ہمیشہ میرا نو اس رہتا ہے ہر دو ارکار لیکر کو بھی تھاری اچھا انوسار اور کلیان کے کارن یہاں
استھاپن کروں گا۔

سری بھگوان نے جو کچھ کہا وہ اسی سے پورن کر دیا برہما جی مہادیو جی اور رشیون نے بھی سری مہاراج
کی آگیا انوسار تھون کو استھاپن کیا راجہ اندر نے سورن (سولے) کا کھمبہ گڑوا کر بدھ پور بک
کھانڈ و بن میں جگ کی رچنا کی اور سب دیوتاؤں کے ساتھ سری بھگوان کا پوجن کر کے دکشنا میں رتنون
کے پرستہ برہمنون کو دیے سبھون نے راجہ اندر کو سپر داد دی کہ سری بھگوان کے چرنون میں آپ کو
بھگتی پراپت ہو اور دوسرے آپ پر پرشن رہن اور بعد میں رشیون برہمنون نے اندر پرستہ تیر تھ کی

مہمان برزن کی کہ جو منقش سر دھارے اس اندر پرستھ تیر تھمین جہنا اشنان کر کے سری ہلگو ان کا دھیان اور
 یوجین اور پیرون کا ترین کرینگے انکو ب تیر ٹھون کے اشنان کا پھل پراپت ہوگا اور پیرون کا اڈھار
 ہو کر ان کو شبھ گتی ملے گی۔

ہو کر ان کو تھپتھپاتی لے لی۔
اس جگہ ہونے کے بہت دنوں پہچھے اگن دیوتا کی پرستش کے لیے شریکیشن مہاراج نے ارجن
اپنے سکھا اور پون دیوتا کو ساتھ لیکر کھانڈوین کو جلا دیا تھا پھر ٹھوٹے دنوں پہچھے برابر برکھا ہونے سے
یہ بن ویسا ہی برکش اور لتاؤں اور پھل پھولوں سے رنگ ہو گیا جیسا کہ پہلے تھا راجہ دھرم شاستر
نے اپنے بیٹوں درجو دھن ادک کا بیر بھا دیا کھانڈوین سے بچا کر راجہ جہد شاستر سے کہا کہ تم اپنی راجدھانی
کھانڈوین میں بنا لو کہ وہ بن جمناجی کے کنارے دو تک چلا گیا ہے وہاں پہاڑ اور جھرنوں سے
بڑی شو بھا ہو رہی ہے راجہ جہد شاستر شری کرشن چندر اور ارجن کو ساتھ لیکر کھانڈوین میں آئے اور جمناجی
کے ٹمٹ اندر پہنچے مگر آباد کیا بیاس جی اور بشتی جی ادک بہت سے رشی آئے بڑھتی کی شان تھی کیلے
اس کے بعد ارجن کے لوگوں کو وہاں آباد ہونے کی اکیادی

مکون کیا اور دیوتاؤں کا پوجن کر کے سب برہمنوں کے لوگوں کو وہاں آباد ہوئی انبیادی
یہ دلی وہی پرستہ گڑ ہے جسکو فی زمانہ اندر پت بولتے اور کاغذات سرکاری اور روزمرہ کی تحریرات میں اندر
نام سے پرانا قلعہ اور اسکے متعلق بہت رقبہ جنماچی کے کنارے کا اور عرب میں دور تک چلا گیا اور پرانے شہر
کے کھنڈرات اور جا بجا مکانات اب بھی موجود ہیں یہ اندر پرستہ وہی پتیت استھان ہے جہاں می انو
(مشہور انجیر) نے راجہ جد مشٹر کے لیے راج سبھا اور اچھے اچھے محل بنائے تھے جبکا ذکر مہا بھارت کے
سبھا پر بن مفصل لکھا جاوے گا اسی استھان پر مہاراجہ جد مشٹر نے راجسوجاگ کیا تھا جس میں روئے زمین
کے راجے مہاراجے بہت نذرانہ لیکر جاگ میں آئے اور ایسا جاگ راجہ جد مشٹر نے کیا اور کوئی نہیں کر سکتا
ہے اس جاگ میں سری کرشن مہاراج کا پوجن سب سے پہلے دیوتاؤں رشیوں نے کرایا اور راجہ سسپال
چند برہمنوں کے ساتھ مہاراج سے ایرکھا کر کے اسی جاگ میں سو دشن جگر سے مارا گیا ہزاروں رشی منی
رید پاٹھی برہمن جمع ہوئے اور نگم آگم بودھ نگم بودھک استھان پر جبکا ذکر اوپر مندرج ہوا کیا گیا اب تک
جنماچی کے کنارے کا ایک دروازہ نگم بودھ دروازہ مشہور چلا آتا ہے اور راجسوجاگ کی یادگار تیلی جھری
موجود ہے اسوقت تو یہ اندر پرستہ گڑی امرادنی اور کویر برہمن کی سمان شیشن رمنیک بھی اب بھی یہ شہر
ہندوستان کے سب شہروں کا ستراج ہے اور زور آبادی سے اب تک فرمانروایان ہند کا دارالسلطنت
رہا ہے شاہان مغل خاندان تیموریہ کے دور حکومت میں بھی ہمیشہ جشن نوروزی و تاجپوشی بیان ہونے
رہے ہیں عہد دولت مہد سرکار انگریزی میں بھی جو رسوم شاہی ادا ہوئیں اپنے شہر میں سو ادین بعد
زیب وزینت انجام پذیر ہوئیں کلکتہ و دہلیس یا بمبئی کو کسی نے نہ پوچھا جناب عصمت ماب حضور ملا مظہر
جنت آشیانی نے جب خطاب قیصر ہند قبول فرمایا تو یکم جنوری ۱۹۰۱ء کو دربار قیصری بعد جناب رولٹن
صاحب بہادر گورنر جنرل و الیسرائے ہندوستان بڑی عظمت و شان سے اسی جگہ منعقد ہوا تھا اب
اسکے بعد پھر تین تین بار یکم جنوری ۱۹۰۲ء کو دربار تاجپوشی حضور فیض گنجو خداوند عالم و عالمان جناب

یہ پورے ہفتہ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ ویسی ہی شان و شوکت سے بعد پورے کرزن صاحب و البیرا ہندو سرانجام
پاک کرنا پڑا ہندوستان جنت نشان میں ہمیشہ کو یادگار رہیگا یہ دربار تاج پوشی دربار قیصری سے زیادہ رونق
سے ہوا اور شہر دلی کو بھی ایسا آراستہ کیا گیا تھا کہ باید و شاید بیرون شہر میدان چھاؤنی کمنہ سے مقبہ
صفہ رنگ تک کو سون میں راجگان و نوابان و گورنران و لفٹنٹ گورنران و دیگر روسا کے کیمپ
بہت عمدگی سے آراستہ کیے گئے تھے اسی وسیع میدان میں جیوتڑہ دربار شل ہلال ایٹکل نعل ایسا خوبصورت
بنایا گیا تھا کہ دور سے عالیشان محل سنگ مرمر کا نظر آتا تھا اس کے برج کلان و غور و جہر سنہری رنگ کے
کلس چڑھے ہوئے تھے اور دروازے محراب دار اور کٹھنہ و جھجہ اور زینے نہایت خوبصورت بنائے گئے
تھے جس کی تیاری میں ایک لاکھ روپیہ صرف ہوا تھا اس دربار کی ایک ضخیم کتاب مرتب ہوئی ہے
جس میں کل حال درج ہے۔

جو جتن لوگ اپنے دھرم کی کتابوں کو دیکھتے رہتے ہیں وہ اس اندر پرستہ دلی کی ممان جانتے ہیں
اور یہاں کی سکونت کو اپنی خوش قسمتی جانتے ہیں اس پر تم تیر تھ استھان میں جو نشہ چھوڑتے ہیں
وہ اپنے موکش کا یقین کامل رکھتے ہیں اور جو جتن پریشنت نیم جہنا اسنان کرتے ہیں یہ امر یقینی ہے کہ
وہ جہنم ترس نہیں پاتے ہیں۔

کوچہ و بازار یہاں کے پاک و صاف عمارت اس شہر کی قابل دید ہر قسم اشیا تجارت کے لیے بڑی منڈی
ہے صبح و شام بازار دن میں میلہ لگا رہتا ہے آٹھ بار اور نو تواریہاں کے مشہور بین صبح بنارس اور
شام اور وہ مشہور ہے وہ لطف یہاں کے رہنے والوں کو صبح و شام حال ہے جو سیاح اور ملکوں کی
سیر و سیاحت کر کے یہاں آ جاتے ہیں پھر یہاں سے اور کہیں جانا پسند نہیں کرتے اسی لیے
اسکا نام دلی ہے۔

مہاجرات مہاتم

مہاجرات ایک مقدس و متبرک پوتھی بید بیاس جی کی بنائی ہوئی ہے اور یرافون سے زیادہ
مشہور و معروف ہے جھکوت گیتا اوریشوہنسلم و گجیندر موکش وغیرہ پونیت استو تر اسی ویتیک سے
منتخب کر کے بشیون برہمنوں نے سندھیا اور پوجا میں پاٹ کرنے کے لیے نکالے ہیں جو بنام
نچ رتن عوام میں مشہور ہیں۔ اور مہان و مہاتم انکا بہت کچھ برتن ہوا ہے یہ تمام پوتھی جس میں جھکوت بھجن کرتن
و مہاتما پانڈون کا سریشٹ جنس یراکرم برتن ہوا ہے مقبول بارگاہ صمدیت اور جھکوت پر یہ مشہور ہے ایک ایک
شلوک اسکا پر ممتہ لکھا ہے ان عقل کے دشمنوں پر افسوس ہے جو مہاجرات کو یہ دوش لگاتے ہیں کہ
اس کے بڑھنے سے گھر میں بھگن اور ڈرائی ہو جاتی ہے اور ہزار افسوس ان کی عقل پر ہے جو اس کو
باد کر لیتے ہیں سوائے ان رتنوں کے جنکا ذکر اوپر ہوا سوچ استو تر و گگا استو تر و وام کا رنگ استو تر
وغیرہ میں ایسے شمال میں جنکے شروحات پاٹ کرنے پر منوکا منا پرست ہوتی ہیں اور یوں بھی عوام کے لیے

مہا بھارت اکب پرانی تاریخ ہے آریہ ورت کے بہادر راجاؤں کی ہے۔ جو صداقت عقیدت شجاعت و سخاوت میں بے نظیر ہوئے ہیں اُس زمانے سے آج تک بہت سے راجہ ہمارا راجہ ہو گئے لیکن مہاتما پانڈؤں کے برابر نہ کوئی ہوا نہ ہو گا جن کے خمیر عناصر میں آریہ ورت کی آب و ہوا کی محبت جوش زن ہے وہ اسکو نہراشون سے سسنگے علاوہ تاریخ کے جس طرح رامین مراسم اخلاق و اتفاق و صرم کرم مر باد کے عمدہ اصول سے ملو ہے اسی طرح مہا بھارت میں ماسواے اخلاق و مروت و شجاعت و سخاوت کے زلمے کے نشیب و فراز دشمنوں کے فریب اور اخفاے راز راج نیت اور سب آشرمون کے دھرم کرم غرضکہ دنیا کی تمام باتوں کا بیان ہے۔ ارتھ۔ دھرم۔ کام۔ بکوش کا حال صرحت سے لکھا گیا ہے چاروں بد چھوٹوں شاسترون کا خلاصہ آمین موجود ہے۔

بھگت اور مکت کا برتن

جن لوگوں کو پر لوک سنوارنے کا خیال ہے وہ جانتے ہیں کہ سب سے درجہ پدارتھ دنیائیں بکوش ہے جبکہ ترجمہ نجات اور ہنگامی آواگون سے کیا گیا ہے وہ سواے اس نش ویمہ سے دوسری وہیمہ سے نہیں مل سکتا ہے اسوجہ سے انسان کو دیگر مخلوقات پر فضیلت ملی ہے بکوش بغیر گیان کے حاصل نہیں ہو سکتی ہے اور گیان بغیر بدیا کے برایت نہیں ہوتا۔ بدیا بغیر گرد کے نہیں ملتی ہے اسی لیے گرد کا بڑا درجہ مانا گیا ہے صرف کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ نہیں جب تک آپر عمل نہ ہو۔ شیون نے اپنے بڑے تجربہ سے لکھا ہے کہ گیان بغیر بھگتی کے ایسا ہے جیسا کہ بھوجن بنا نہک کے۔ سری ناراین کے چرنون میں پریم ہونے کا نام بھگتی ہے پریم ایسا پدارتھ ہے کہ بغیر پریشتر کی کرپا کے یستر نہیں ہوتا اگر وہ کے پڑھانے اور مرشد کے سکھانے سے نہیں ملتا۔ منجھو سے ہوتا ہے بغیر پریم پریشتر کے براتی نہیں ہوتی انتر جامی گھٹ گھٹ باشی فقط پریم کے خواستگار ہیں دہان ذات۔ خاندان۔ دھن۔ دولت اور بدیا کی قد نہیں ہے۔ ذات بات یوجت نہیں کوئے بد ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ وہ الگھ انباشی جو جیتن سب میں رہا ہوا ہے گرد کھائی نہیں دیتا پریم سے ایسا پرگھٹ ہو جا تا ہے جیسے ارنی لکڑی سے اگن اور انشی شیشہ سے اگل۔

بھجن

پریم گاہک رام

رودم رودم ہی رم رہو ہے کا ہو سون نہیں کام
 پریم سون سو ہو ت پرگھٹ روپ شو بھا دھام
 بھگت من چانی آموچر آلاخ پھرن کام

پریم گاہک رام۔ سارے بھگت کے ابھیرام
 رام رام ہی رام رہو ہے کا ہو سون نہیں کام
 پریم سون سو ہو ت پرگھٹ روپ شو بھا دھام
 بھگت من چانی آموچر آلاخ پھرن کام

۱۔ جن لوگوں کو پر لوک سنوارنے کا خیال ہے وہ جانتے ہیں کہ سب سے درجہ پدارتھ دنیائیں بکوش ہے جبکہ ترجمہ نجات اور ہنگامی آواگون سے کیا گیا ہے وہ سواے اس نش ویمہ سے دوسری وہیمہ سے نہیں مل سکتا ہے اسوجہ سے انسان کو دیگر مخلوقات پر فضیلت ملی ہے بکوش بغیر گیان کے حاصل نہیں ہو سکتی ہے اور گیان بغیر بدیا کے برایت نہیں ہوتا۔ بدیا بغیر گرد کے نہیں ملتی ہے اسی لیے گرد کا بڑا درجہ مانا گیا ہے صرف کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ نہیں جب تک آپر عمل نہ ہو۔ شیون نے اپنے بڑے تجربہ سے لکھا ہے کہ گیان بغیر بھگتی کے ایسا ہے جیسا کہ بھوجن بنا نہک کے۔ سری ناراین کے چرنون میں پریم ہونے کا نام بھگتی ہے پریم ایسا پدارتھ ہے کہ بغیر پریشتر کی کرپا کے یستر نہیں ہوتا اگر وہ کے پڑھانے اور مرشد کے سکھانے سے نہیں ملتا۔ منجھو سے ہوتا ہے بغیر پریم پریشتر کے براتی نہیں ہوتی انتر جامی گھٹ گھٹ باشی فقط پریم کے خواستگار ہیں دہان ذات۔ خاندان۔ دھن۔ دولت اور بدیا کی قد نہیں ہے۔ ذات بات یوجت نہیں کوئے بد ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ وہ الگھ انباشی جو جیتن سب میں رہا ہوا ہے گرد کھائی نہیں دیتا پریم سے ایسا پرگھٹ ہو جا تا ہے جیسے ارنی لکڑی سے اگن اور انشی شیشہ سے اگل۔

۲۔ جن لوگوں کو پر لوک سنوارنے کا خیال ہے وہ جانتے ہیں کہ سب سے درجہ پدارتھ دنیائیں بکوش ہے جبکہ ترجمہ نجات اور ہنگامی آواگون سے کیا گیا ہے وہ سواے اس نش ویمہ سے دوسری وہیمہ سے نہیں مل سکتا ہے اسوجہ سے انسان کو دیگر مخلوقات پر فضیلت ملی ہے بکوش بغیر گیان کے حاصل نہیں ہو سکتی ہے اور گیان بغیر بدیا کے برایت نہیں ہوتا۔ بدیا بغیر گرد کے نہیں ملتی ہے اسی لیے گرد کا بڑا درجہ مانا گیا ہے صرف کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ نہیں جب تک آپر عمل نہ ہو۔ شیون نے اپنے بڑے تجربہ سے لکھا ہے کہ گیان بغیر بھگتی کے ایسا ہے جیسا کہ بھوجن بنا نہک کے۔ سری ناراین کے چرنون میں پریم ہونے کا نام بھگتی ہے پریم ایسا پدارتھ ہے کہ بغیر پریشتر کی کرپا کے یستر نہیں ہوتا اگر وہ کے پڑھانے اور مرشد کے سکھانے سے نہیں ملتا۔ منجھو سے ہوتا ہے بغیر پریم پریشتر کے براتی نہیں ہوتی انتر جامی گھٹ گھٹ باشی فقط پریم کے خواستگار ہیں دہان ذات۔ خاندان۔ دھن۔ دولت اور بدیا کی قد نہیں ہے۔ ذات بات یوجت نہیں کوئے بد ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ وہ الگھ انباشی جو جیتن سب میں رہا ہوا ہے گرد کھائی نہیں دیتا پریم سے ایسا پرگھٹ ہو جا تا ہے جیسے ارنی لکڑی سے اگن اور انشی شیشہ سے اگل۔

مشہور ہے کہ خیرات باعث برکات ہے اور دان دیے کلیان ہوتا ہے۔ مینش دیکھ کر بڑے پُرن سے ملتی ہے لکھ چور اسی کی آدگن میں یہ جو پھنسا رہتا ہے دنیا دار اپنے دنیوی جھگڑوں میں ایسے مبتلا رہتے ہیں کہ گویا دایمی قیام کا پٹہ لکھا لائے ہیں کہ وہ دنیا کو بھی نہیں چھوڑ سینگے یہ نہیں سمجھتے کہ دنیا بے نتیجہ امر ہے چاروں طرف کے مسافر یہاں آکر فروکش ہوتے ہیں پوربلی سنسکار سے کوئی باپ اور کوئی بیٹا بھائی بھتیجا جتنے دنیا میں رہتے ہیں سب اسی جگہ ہو جاتے ہیں اور باری باری اپنے اپنے کرموں کے پھل بھوگ کر ایک دن سب کو چھوڑ کر عالم بقا کو چلے جاتے اور اپنے ہاتھ سے جسم مردہ کو جلا کر چلے آتے ہیں تھوڑی دیر بعد دنیا کی بے ثباتی اور چند روزہ قیام کو بھول جاتے ہیں کہ کبھی بھی اس طرح ایک دن سب سے جدا ہو کر جانا بڑی گادہان کا گوشہ اور زادراہ کچھ تو جمع کریں کہ عاقبت میں کام آئے برخلاف اسکے دولت کو ظلم و تعدی و کمزوری سے جمع کرتے ہیں خیرات اور پریشتر نیت پُرن دان کرنا اپنا نقصان سمجھتے ہیں اپنے بیگانے ہمسایہ درشتہ دار کسی کی حالت زار پر رحم کر کے انکی دستگیری نہیں کرتے آخر سب دولت و حشمت ہی جگہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اگر کچھ دان پُرن خیرات کسی وجہ سے کیا جاتا ہے تو کرنے سے پیشتر اسکا معاوضہ چاہتے ہیں شاسترون میں لکھا ہے کہ دان پُرن جو کچھ کرے پریشتر نیت کرے اُس کے پھل یعنی معاوضہ کا خواستگار نہ ہو ورنہ اُس پُرن کا کرنا عبت اور ریاکان ہے ایسے امور بغیر شاسترون کے دیکھے اور سنے معلوم نہیں ہو سکتے اسلئے فرض ہے کہ کتب مذہبی خود پڑھ لے اور اپنی اولاد کو پڑھائے عقائد مذہبی اپنے درست رکھے کہ دنیا میں نیک نام رہے۔

ست سنگ کی بڑائی

بدھاتا کی رچنا اس سنار میں گن اور دوش منجگ ہوئی ہے۔ پاپ۔ مچن۔ دن۔ رات۔ عیب۔ صواب۔ سچن اور دشت دونوں طرح کے لوگ پیدا کیے ہیں۔ ایک وہ ہیں جنکے درشنون سے جی خوش ہو جاتا ہے اُنکے ست سنگ سے گیان اور بھگت ایشور کا ارادھن ہو کر موکش پھل ملتا ہے ایسے لوگ سنس کی مانند ہیں۔ پانی ملے ہوئے دودھ سے دودھ لینا اور پانی کو تیاگنا اُنکا کام ہے ایک وہ ہیں جنکی مصاحبت سے دنیوی جھگڑوں میں مبتلا رہنے کی ترغیب ہوتی ہے اور دن کی بڑائی کرنا دوسروں کے گن پر نظر نہ کر کے اوگن کو گرسن کرنا کمزوری سے روپیہ پیدا کرنا کٹھو بیچن کسنا۔ ایسی باتوں سے سوائے بڑائی کے کوئی بھلائی نہیں ملتی۔ وہ لوگ کوئے کی مانند دشت بھاؤنا رکھتے ہیں بھیمہ دھرم کرم ہمارے رشیوں نے برن کیا ہے کہ سنار میں دو طرح کی سمپت ہے ایک دیوی سمپت اور دوسری انری سمپت پہلے دیوی سمپت کا برن کیا جاتا ہے

دیوی سمیت

نرمل جیت یعنی من کی شہتی اور ہوس کا پوتر ہونا۔ گیان مشر دھاسے اُتہن ہونے والا گیان
 دھارن کرنا۔ پانچون اندریون کو جیتنا یعنی نفس امارہ کا مطیع ہونا۔ سرل شچھا یعنی سیدھا سبھا
 کسی سے دشمنی اور برودہ نہ رکھنا کپٹ اور پاکھنڈ نہ کرنا۔ اہنس کسی جیو ماتر کو نہ مارنا اور نہ تکلیف پہونچانا
 سب پر دیا رکھنا۔ سب جیون کی رکشا کرنا۔ ست سچ بولنا جسے کہ مصیبت میں بھی ہرگز ہرگز جھوٹ
 نہ بولنا۔ سرو نامہ علم بھگوت سنہ بھی کٹھاؤن کا سننا اور پریشہ کی حمد و ستائش نہ کرنا ہونا جگت
 جگ سے آدلیا چھہ کرم کرنا۔ ہون اور برہم بھوج وغیرہ کرنا پہلا جگت بیدون کا پڑھنا لکھا ہے بدیا
 بدیا دان یعنی باہم ہونا۔ وصیرج مستقل مزاج صابر دشا کر ہو کر ہر ایک بات سوچ سمجھ کر کرنا ویا دل میں
 جہم ہونا غریب و سکیں آدمیوں اور جاندار پر دیا کرنا۔ وھرم اپنے دھرم اور اعتقاد پر قائم ہونا پتن دان کرنا۔
 وھن دان دنیوی مال و سیاب و دولت کا ہونا۔ پروا صاحب اولاد ہونا پیر اور بھرا ناگن دان
 اور ہر ہی بھگت ہون استری سروپ والی اور پت برتا ہو۔ چھمان سب کے ساتھ رعایت و مروت کرنا اور
 درگزر کرنا شرم اور حیا کا ہونا۔

لے صات
 بلتا لے
 کانوں میں
 است وانا

1587

استری یعنی رچھسی سمیت

استری سمیت یہ ہیں۔ وھرم میں پاکھنڈ مندرون میں کو کرم کرنا رشیون ہنیشرون کی صورت بنا کر
 رساین وغیرہ کا دھوکا دیکر لوگوں کو لوٹنا۔ وھن کا گربھہ دولت کے نشہ میں کسی کو خیال میں نہ لانا
 اپنی بڑائی و دسرون کی مذمت کرنا۔ کرو دھی ہر بات میں غصہ اور ہر ایک سے کٹھو رجن بولنا۔ اگیان
 جاہل اور بے تمیز دھرم کرم سے نا واقف پریشہ کے جانے میں کو شش نکرنا۔ اپو تر میل کچیلانا پاک
 رہنا جسم کو پاک صاف نہ رکھنا۔ جاے ضرور جا کر اٹھان نہ کرنا۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔ پیشاب کر کے
 استنجانہ کرنا نہ پانی سے پاک کرنا۔ بوٹ کو ہاتھوں سے پہننا اور ہاتھ نہ دھونا آبہ ست اچھی طرح نہ لینا
 کاغذ یا کپڑے سے پوچھنا وغیرہ وغیرہ۔ بھگش جن چیزوں کا کھانا بوجہ ہے اُنکو اپنے حظ نفس
 کے لیے کھانا۔ بچ ذات کے آدمیوں کے ہاتھ کی روٹی اور ان کی بنائی ہوئی چیزیں بلا آمیزش
 گھی کے کھانا اندھے اور مانس اور سرخ ترکاری وغیرہ جو منع ہیں اُنکو کھانا۔ اشورچ ناپاک خیالات کا
 دل میں پیدا ہونے دینا بڑے کام کرنا۔ کامی کام کی بشیورت شرم و حیا کو چھوڑ کر جوگ کام کرنا بھوک بلاس
 کو جیون کا بھل سمجھنا۔ بھرشٹا جاری دھرم کے برودہ کام کرنا اپنی کل ریت اور مر جا کو چھوڑ کر
 اس کے پرتکول کام کرنا بچن بڑیوں سے بیہش اور کھنا سنسار کی اُتہ استری بڑی سنگ
 سے سمجھنا ایشر کو نہ سمجھنا دین و دنیا دونوں میں سے کسی کی بھلائی کا کام نہ کرنا۔

اس دیوبانی یعنی زبان سنسکرت میں دیکھے گئے کسی دوسری زبان میں غیر ملک والوں نے نہیں لکھ کر لکھا صاحب دستر ڈیوسن صاحب اور میں اپنی بسینٹ صاحبہ وغیرہ روساے ولایت انگلستان و جرمن وید اتھی آج کل ہندوستان کے معروف مقامات کاشی پرباگ ہردوار دہلی میں کس کس طرح سے ہندو دھرم کی فضیلت اور شاستروں کی عظمت عام جلسوں میں بیان کر رہے ہیں جبکہ تمام دنیا میں جہالت و بیداشی کا اندھیرا چھا رہا تھا اس آریہ ورت بھرت کھنڈ میں آفتاب فضل و ہمنابان و درخشان تھا بڑے بڑے راجہ مہاراجہ پرتھو۔ مہاگیرتھ۔ بھرت۔ دسرتھ۔ جنات بکراجیت وغیرہ اور بسنٹ۔ گوتم۔ وپراشر۔ بہار دواج و جاگوک گت مارکنڈے بسواتر وغیرہ رشیوں اور پراسرام۔ ارجن۔ بھیم سین۔ کرن وغیرہ سوربیروں سے وہ روشنی اس ملک میں ہو رہی تھی کہ دیگر ولایتوں کے باشندے راجا سے فقیر تک ہندوستان کے دیکھنے کے مشتاق تھے افسوس اب یہاں کے باشندے تا اتفانی و تعلیمی و جہالت سے تنزل کی حالت میں ہیں کیونکہ اپنی بدیا کا پڑھنا اور سیکھنا چھوڑ دیا۔ مغربی تہذیب کو اعلیٰ تہذیب سمجھنے لگے اپنے علوم اور متروں کے پر بھاؤ نہ جاننے سے پچھلے اٹھاسوں کو مبالغہ آمیز خیال کرنے لگے۔

تذکره ان حالات مندرجہ مہاجرات کا جن کو بعض بعد از قیاس سمجھتے ہیں

اسی پتاک کے اودوگ برب میں وقت جنگ جمع ہونا اٹھارہ کشتیوں دل سینا کا بمقام کورشیہ لکھا جا گیا
بعض اشخاص کو تعداد کشتیوں دریافت ہو کر اس طرح ہوتا ہے اور وہ اس قدر فوج کے اجتماع کو مبالغہ تصور
کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ تھوڑا عرصہ گزرے جب زار روس و قیصر روم کے باہم جنگ عظیم ہوئی تھی اخباروں
اور وقایع نگاروں کی تحریر سے معلوم ہوا ہونگا کہ دریاے دینیوب کے میدان میں جب دونوں بادشاہوں
کی فوج جمع ہوئی تھی کس قدر تعداد میں تھی اب سمجھنا چاہیے کہ صرف زار روس کی فوج جب مقابلہ دشمن
کے وقت بے شمار فراہم ہو جاتی ہے تو جس حالت میں کروے زمین کے بادشاہ جمع ہوئے تو تعداد
اٹھارہ کشتیوں کیونکر بعید از قیاس ہو سکتی ہے افسوس ہے کہ ہندوؤں نے اپنی کتب تواریخ اور مذہبی کتابوں کو
دیکھنا اور پڑھنا چھوڑ دیا ہے بکرم مارتند اور بکرم پرہاد وغیرہ کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ بکرم یعنی
یعنی بکراجیت جو سن عیسیٰ سے ستاون برس قبل ہوئے اور جنکا سمیت آج تک آفاق عالم میں جاری
ہے معروف فرمانروایان ہند سے ہوئے وہ ہر دغیر زیادہ تر محل منجر۔ رعایا پروردہ مہاراجہ تھے جنھوں نے
سوائے ہندوستان کے یونان۔ ترکستان۔ بخشتان۔ ایران و روم کو بھی فتح کر لیا تھا۔ یونانی۔
ترکستانی جنگ اور فرقوں کو جو موقع اور وقت پاکر ہندوستان کے غری۔ جنوبی۔ شمالی حصوں کو تکلیف
پہنچا کرتے تھے ایسی ایسی شکست فاش دین کہ انکا منہ نہیں ہوا کہ پھر ہندوستان کو دیکھ سکیں بعد میں
انکو فتح کر کے اپنا سکہ جاری کیا یہ بھی مشہور ہے کہ قیصر روم کو شکست عظیم دیکر گرتا کر لیا اور اُجین کی کلیں
میں پھر اگر چہ تاج و تخت بخش دیا یہ حال قیصر روم کا نہ بد بھرن مصنفہ کالی داس جی میں جو ایک مشہور کہنیشہ

[illegible]

مبارک ہو بکرہ ما جیب

ہوے ہیں تحریر ہے ہر سہ کتب مندرجہ بالا سے واضح ہے کہ مہاراجہ بکرم کی سرکار میں تین کروڑ پیل پاپی
ایک کروڑ اسپ سوار چونتیس ہزار تین سو پانچ سوار اور چار لاکھ چار سو تیان بھری فوج کے لیے
مقرر تھیں اور ۲۷ کوس میں اسکی فوج کا قیام ہوتا تھا دار السلطنت مہاراجہ بکرم جیت کی آجین ملک لودھ
میں تھی اور در اوڑیس اور بیلانگال اور گوڑیس اور گجرات اور دھار انگر اور ولایت کاموج اور بہت سے
بھاڑی راجاؤں کو جبکہ قلعہ اونچے اونچے پہاڑوں پر تھے اور ترکستان و ایران و روم وغیرہ کے
بادشاہوں کو اسے شکست دیکر اپنی دار الحکومت میں پھر کر پھرتا ج و تخت بخندیا تھا۔ موجودہ سلطنت کی
بڑی اور بھری فوج کے مقابلہ میں زمانہ حال کے لوگوں کو ضرور استعجاب ہوگا لیکن ماہر ان کتب
تواریخ سے یہ امر سیرح مخفی نہیں ہے کہ بھاگوت میں کال جو ان اوچر سندھ اور دت بکرم سپال
وغیرہ راجاؤں کی فوج کا حال لکھا ہے کہ وہ اپنی اپنی سینا لیکر سری کرشن جی سے جدہ کر نیکو آئے
اور باہم معرکہ آرائی ہوئی راجہ جہ سندھ والی گھاٹیش اٹھارہ کشتی سینا دل لیکر کرشن مہاراج سے
جدہ کرنے آیا سری کرشن اور بدیو جی دونوں بھائیوں نے اتنی سینا کو مار کر جہ سندھ کو بھگا دیا
اس تعداد کو بھی زمانہ حال کے نامواقف لوگ سنکر تعجب ہوتے ہیں لیکن درحقیقت جو کتابوں میں
لکھا ہے صحیح لکھا ہے علاوہ اٹھارہ کشتی کوروا اور پانڈوؤں کے دیگر اتھاس مندرجہ مہاراجہ مہاراجہ
وہ سوربیر جو مہاراجہ جہ سندھ میں سنگرام کر کے مارے گئے انکا گنگا جی سے اسی جلوس اور سامان
کے ساتھ نکلنا جو وقت سنگرام مہاراجہ جہ سندھ میں ہو کر رہا تھا اور بعد ملاقات ہمہ گیر
سب کا گنگا جل میں پریش کر جانا فی الجملہ حیرت انگیز ہیں مگر جو صاحب علم سمرنیم سے واقف ہیں یا جن
صاحب نے صرف موجودہ کتاب زندہ جاوید وغیرہ کو جنہیں ملاقات ارجح کا حال لکھا ہے، ملاحظہ
کیا ہوگا وہ ناظرین اس کے باور کرے میں شک و شبہ کو ہرگز دخل نہ دینگے۔ اگن گنڈے لڑنے کے
لڑکیوں کا برآمد ہونا۔ بغیر جم مادر لطفہ کا کوزہ وغیرہ میں قرار پانا اور میا د سینہ پر یا قبل اسکے اولاد کا
پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ یہ سب بامین منترون کے پر بھاؤ اور قوت عبادت سے ہو سکتی ہیں جو شخص بھجن
کا پر تاب اور تپ کا پر بھاؤ اور منترون کی عظمت بھگت بتل نارین کا سبھاؤ جانے ہیں وہ ششکا
نہیں کرینگے جو شخص با علم و با خبر بید بیاس جی و پرشرو و مبار دواج و بسوا متر وغیرہ شیون کے حب و تپ
و قوت عبادت کو جانتے ہیں اور بھجن پرشون کے ست سنگ سے اپنی پتک اور پرانوں کو دیکھتے سنتے
رہتے ہیں وہ ضرور یقین لائینگے کہ جو مہاتما لوگ کوزہ و اگن گنڈ وغیرہ سے پیدا ہوئے وہ دیوتا روپ
فرشتہ سیرت تھے انکا جنم بھی اور آدمیوں کی طرح سے نہیں ہوا ایسے حیرت انگیز امور ات کی مثال
ایسی سمجھنی چاہیے جیسے کہ علم سمرنیم اور ریل اور تار برقی و بیون وغیرہ کے حالات سننے سے اپنی
لوگوں کو اول اول حیرت اور تعجب ہو کر آنکھوں سے دیکھ کر یقین آجائے۔ سو بیٹوں کا ہونا بھی بعض
مبالغہ خیال کرتے ہوئے غلط اعرصہ گذرا کہ نواب یعقوب علیخان رئیس دہلی کو چہ رائمان کے یہاں
اول ایک پھر دو بعد میں تین بچے پیدا ہوئے اور اخیر میں بیگم صاحبہ کے شکم سے ایک تھیلی برآمد ہوئی

لکھنؤ
مہاراجہ بکرم کی سرکار میں تین کروڑ پیل پاپی
ایک کروڑ اسپ سوار چونتیس ہزار تین سو پانچ سوار اور چار لاکھ چار سو تیان بھری فوج کے لیے
مقرر تھیں اور ۲۷ کوس میں اسکی فوج کا قیام ہوتا تھا دار السلطنت مہاراجہ بکرم جیت کی آجین ملک لودھ
میں تھی اور در اوڑیس اور بیلانگال اور گوڑیس اور گجرات اور دھار انگر اور ولایت کاموج اور بہت سے
بھاڑی راجاؤں کو جبکہ قلعہ اونچے اونچے پہاڑوں پر تھے اور ترکستان و ایران و روم وغیرہ کے
بادشاہوں کو اسے شکست دیکر اپنی دار الحکومت میں پھر کر پھرتا ج و تخت بخندیا تھا۔ موجودہ سلطنت کی
بڑی اور بھری فوج کے مقابلہ میں زمانہ حال کے لوگوں کو ضرور استعجاب ہوگا لیکن ماہر ان کتب
تواریخ سے یہ امر سیرح مخفی نہیں ہے کہ بھاگوت میں کال جو ان اوچر سندھ اور دت بکرم سپال
وغیرہ راجاؤں کی فوج کا حال لکھا ہے کہ وہ اپنی اپنی سینا لیکر سری کرشن جی سے جدہ کر نیکو آئے
اور باہم معرکہ آرائی ہوئی راجہ جہ سندھ والی گھاٹیش اٹھارہ کشتی سینا دل لیکر کرشن مہاراج سے
جدہ کرنے آیا سری کرشن اور بدیو جی دونوں بھائیوں نے اتنی سینا کو مار کر جہ سندھ کو بھگا دیا
اس تعداد کو بھی زمانہ حال کے نامواقف لوگ سنکر تعجب ہوتے ہیں لیکن درحقیقت جو کتابوں میں
لکھا ہے صحیح لکھا ہے علاوہ اٹھارہ کشتی کوروا اور پانڈوؤں کے دیگر اتھاس مندرجہ مہاراجہ مہاراجہ
وہ سوربیر جو مہاراجہ جہ سندھ میں سنگرام کر کے مارے گئے انکا گنگا جی سے اسی جلوس اور سامان
کے ساتھ نکلنا جو وقت سنگرام مہاراجہ جہ سندھ میں ہو کر رہا تھا اور بعد ملاقات ہمہ گیر
سب کا گنگا جل میں پریش کر جانا فی الجملہ حیرت انگیز ہیں مگر جو صاحب علم سمرنیم سے واقف ہیں یا جن
صاحب نے صرف موجودہ کتاب زندہ جاوید وغیرہ کو جنہیں ملاقات ارجح کا حال لکھا ہے، ملاحظہ
کیا ہوگا وہ ناظرین اس کے باور کرے میں شک و شبہ کو ہرگز دخل نہ دینگے۔ اگن گنڈے لڑنے کے
لڑکیوں کا برآمد ہونا۔ بغیر جم مادر لطفہ کا کوزہ وغیرہ میں قرار پانا اور میا د سینہ پر یا قبل اسکے اولاد کا
پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ یہ سب بامین منترون کے پر بھاؤ اور قوت عبادت سے ہو سکتی ہیں جو شخص بھجن
کا پر تاب اور تپ کا پر بھاؤ اور منترون کی عظمت بھگت بتل نارین کا سبھاؤ جانے ہیں وہ ششکا
نہیں کرینگے جو شخص با علم و با خبر بید بیاس جی و پرشرو و مبار دواج و بسوا متر وغیرہ شیون کے حب و تپ
و قوت عبادت کو جانتے ہیں اور بھجن پرشون کے ست سنگ سے اپنی پتک اور پرانوں کو دیکھتے سنتے
رہتے ہیں وہ ضرور یقین لائینگے کہ جو مہاتما لوگ کوزہ و اگن گنڈ وغیرہ سے پیدا ہوئے وہ دیوتا روپ
فرشتہ سیرت تھے انکا جنم بھی اور آدمیوں کی طرح سے نہیں ہوا ایسے حیرت انگیز امور ات کی مثال
ایسی سمجھنی چاہیے جیسے کہ علم سمرنیم اور ریل اور تار برقی و بیون وغیرہ کے حالات سننے سے اپنی
لوگوں کو اول اول حیرت اور تعجب ہو کر آنکھوں سے دیکھ کر یقین آجائے۔ سو بیٹوں کا ہونا بھی بعض
مبالغہ خیال کرتے ہوئے غلط اعرصہ گذرا کہ نواب یعقوب علیخان رئیس دہلی کو چہ رائمان کے یہاں
اول ایک پھر دو بعد میں تین بچے پیدا ہوئے اور اخیر میں بیگم صاحبہ کے شکم سے ایک تھیلی برآمد ہوئی

جسین شتر یا اسی بچے تھے اس زمانہ کلجک میں چپ اور تپ اور منتر و ن کا سادھن منٹون کے ہون میں سکتا
اسیے کلجک میں کیول رام نام کا آدھار برن کیا ہے اگرچہ اس نام کی مہان چارون جگہوں میں یکساں
رہی ہے مگر اس زمانہ کے لیے مخصوص کیگئی یہ بھی بن آئے تو بڑے بھاگ سمجھنے چاہیں باوجودیکہ
سب جانتے ہیں کہ دنیا فانی اور یہ شریچھن پھنگ ہے تو بھی دنیا کے کاموں میں جیو ایسے مشغول
و مضروب ہیں کہ اُس پروردگار کو جسے دنیوی نعمتیں بخشیں بھول کر بھی یاد نہیں کرتے پریشتر سب کو
نیک توفیق دے۔

جگ اور منتر و ن کا حال

ترنگال درشی یعنی تینوں کال کے جاننے والے رشیوں نے جیسے چار برن اور چار آشرم مقرر کیے
ہیں اسی طرح ہر ایک چتر جگی میں چار جگ مقرر کیے ہیں اور چارون جگہوں کی اوستھا یعنی تعداد
سب ذیل مقرر کی ہے۔

نمبر شمار	نام جگ	تعداد مدت	کیفیت
۱	ست جگ یا کرت جگ	۱۷۲۸۰۰۰ برس	۱ چتر جگی کا ایک منتر ہوتا ہے ہر ایک
۲	تریتا جگ	۱۲۹۶۰۰۰ برس	جگ اور کلپ کے اول آخر اسدھی ہوتی
۳	دوا پر جگ	۸۶۴۰۰۰ برس	ہیں سہر مہا جگ تک سر شری قائم
۴	کلک	۴۳۲۰۰۰ برس	رہتی ہے اور اسی کا نام برہم کا ایک دن اور
	میزان	۴۳۲۰۰۰۰ برس	کلپ ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہیں۔

جب یہ چارون جگ جسکو چتر جگی بولتے ہیں اے گزر جائیں تب ایک منتر ہوتا ہے جس کی مدت
۳۰۶۷۲۰۰۰ سال ہوتے ہیں اور ہر ایک کلپ میں ۴۱ منتر ہوتے ہیں ابتداء آفریش سے
تک چھ منتر گزر چکے ہیں جن کے نام ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

سواہیو	سورج	اقم	ناس	ریوت	چاکش
سواہیو	سورج	اقم	ناس	ریوت	چاکش
سواہیو	سورج	اقم	ناس	ریوت	چاکش

فی الحال جو منتر گزر رہا ہے اسکا نام دیوست ہے اور باقی سات منتر و ن کے نام یہ ہیں۔
ساوری کش ساورنی برہم ساورنی دھرم ساورنی رور پتر روجیشج بھوتیک
ساویریشی دھرم ساورنی برہم ساورنی رور پتر روجیشج بھوتیک
بیک ۲۰ چتر جگی گزر چکے ہیں جن کی مدت ۴۱۶۶۴۰۰۰ سال ہوئی اور اٹھائیسویں چتر جگی میں سے
ست جگ یا کرت جگ دوسرا تریتا جگ دوا پر جگ گزر چکا کلک گزر رہا ہے ۳۰۸۸۰۰۰ سال گزر چکے ہیں
بھلا اسکا کلک کے ۴۱۶۶۴۰۰ سال ابھی تک گزرے ہیں یہ جملہ مراتب یعنی

دیوست منوہتر نام منوہتر اور کلجگ کا پرہم چرن شنگھ میں روزمرہ کہے جاتے ہیں مگر اتھ اسکے
شاستری جانتے والے سمجھتے ہیں اس حساب سے معلوم ہوا کہ مہاجارت کو پانچ ہزار برس گذرے ہیں
یہی سنہ راجہ جہشٹر کے ہیں یعنی سمیت ۱۹۵۱ بکر اجیت مطابق ۱۹۹۴ سمیت جہشٹری کے ہے
اور نیز مشہور ہے کہ کرشن اوتار کو پانچ ہزار برس گذرے ہیں ایک فہرست راجہ جہشٹر سے زمانہ حال تک اجاگر
کی دیباچہ کے اخیر میں شامل کی گئی جو نسخہ راجا ولی سے ترمیم ملی۔

گیتا مہاتم

بھگوت گیتا کا ترجمہ ہمیشہ پرپ کے شروع میں آویکا اسکے بغور پڑھنے سے ناظرین کو معلوم ہو گا کہ
سری کرشن چندر ہمارا ج نے ارچن کو جو گیان اوپدیش کیا ہے اسکا ایک ایک اشلوک سمجھتے اور یاد رکھتے
کے لائق ہے بڑے بڑے جوگی اور سیناسی اس گیتا کو بغور پڑھتے اور اس پر عمل کرتے ہیں خلاصہ
اپدیش اس مہاجوگیشٹر کرشن پر مانتا سرور کا یہ ہے کہ سری ناراین پر مانتا اگھنڈا بناشی جنم من سے
بہت سارے برہماٹھ کا پیدا کرنے والے پرورش کرنے والے ناشر کرنے والے سارے سنسار میں پرکھتے
اسکا سمن اور دھیان کرنا جوگ ہے اور یہ سنسار مایا کا متا شاپن و ت یعنی مش خواب اور تخیل ہے
اسمین بھول کر بھی دل نہ لگانا چاہیے اور چمنش کو پورن برہم پر مانتا میں جکارنگ روپ کچھ نہیں ہے
من اگلنے کی سر دھانہ تو میرے اوتاروں میں سے کسی اوتار کی اداسنا کرین کہ سرگن اپاسنا میں
دل جلد راغب ہو جاتا ہے اور میں جو بہت ہی چنل ہے وہ سریرام چندر اور سری کرشن چندر کے
منوہی سرور میں استھت یعنی قائم ہو جاتا ہے اور سارے آریہ ورت میں نہ نکلے ۲۴ اوتاروں کے انھیں
کی پوجا اور پرستش ہوتی ہے اور انھیں دونوں اوتاروں کی بچتر لیا پورا ون اور مستند پستکوں میں سے
بتا پور یک رشیون مہاتما ون نے برن کی میں نرگن اداسنا سہل اور سرگن اداسنا مشکل ہے جو
نش گیتا کو اچھی طرح سمجھ کر پڑھیکا وہ نرگن اور سرگن اپاسنا کو جان سیکھا اور چمنش مہاجارت کو اول سے
آخر تک سمجھ کر پڑھیکا وہ آتا بر مانتا اور جو برہم کا گیان حاصل کر لگا اور معاملات جزو کل منوہی سے ماہر آگاہ ہو جاتا
دنیا کی بے ثباتی کا نقش لوح خاطر پر منقوش ہو جاوے گا عقلند و دانا وہی لوگ ہیں جو اس دنیا میں بیکنا می
سے زندگی بسر کریں اور بعد مرنے کے بھی نام نیک جھور جائیں ہزاروں لاکھوں راجے مہاراجے
سوریر اس دنیا میں ہو گئے مگر سوائے نام نیک کے کچھ نشان انکا ماتی نہیں رہا یادگار اس جہان ناپائدار
میں بچر تصنیف و تالیف کوئی شیو نظر نہیں آتی بل مسجد و جاہ و مہانہ اسے بھی نیت و نابود ہو جاتے ہیں
اولاد کا سلسلہ بھی دو چار پشت کے بعد ختم ہو جاتا ہے مگر پکشن ہمیشہ بہا کبھی خزان پر نہیں آتا سچ ہے

اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

رہتا ہے سخن سے نام قیامت تک ای ذون

لیکن تصنیف و تالیف آسان کام نہیں پریشہ نام مہان اور اسکے چر ترا بار میں جس نے بقدر استطاعت
ہر گن گایا اسی نے نام نیک پایا اسی کو جن پرشون نے نبایا اسی کی بانی کو سراب اسی خیال سے

سریرام سرودور دوسرا پریم سرودور بھگوت چتر اور پریشتر نام مہا مین اور وقایع سریرام اپنی سوانح عمری
 و انقلاب زمان مختلف زبان میں تصنیف کر کے طبع کرائی اور اب مہاجرات کی باری ہے کہ
 بھگوت نام مہمان کے ذریعے سے یہ سی وسیلہ یادگاری ہو۔

بھجن

دنیا درشن میل ہے - ناراین کو سمر دھیان کر آپ ہی آپ کیلک
 لکھ ہری تھا بھجن جن کی نو - پھل جنم تس نے کر لینو - امر سر پ نوبل ہے
 دھرت باگ لگا جو جگ میں بہ پھل پھول لگے وہیں رہے سب کسین میل
 منج دیکھ سو پھول کھلے سمان پائے جلدی مچھلے بھگت بھجن کا دیکھا ہے
 کہ سریرام بھگت کر د پر بھو کی - آسا ترنا چھوڑو جگ کی من ہی کر توں چیل

فہرست فرمانروایان الخلافہ اندر پست و فہرست ہلی از ابتداء اجمہر شہر تاحال

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جہشتر قبل کجیت سلطنت	کیفیت
۱	راجہ جہشتر	راجہ پنڈو	۳۶ سال	مہاجرات ہونیکے پیچھے راجہ جہشتر نے
۲	راجہ پرکھیت	ابھنوبن ارجن	۹۶ سال	۳۶ برس تک راج کیا جسے سمیت جہشتری
۳	راجہ جنے جے	راجہ پرکھیت	۱۸۰ سال	کاحا لگا یا گیا۔ راجہ جہشتر نے پرکھیت بنیہ
۴	راجہ تانیکف اجمہر	جنے جے	۲۶۲ سال	ارجن کو راج گدی پر بٹھا کر آپ مہاپے بھائیوں
۵	راجہ سرنیکف اجمہر	راجہ اجمہر	۳۰۰ سال	اور رانی درو پدی کے محلے پرست پر جانیکا
۱۶	راجہ موئی راج مہلیے	راجہ ادمن	۳۸۱ سال	الادہ کر کے تیرتھ جاتا کرتے ہوئے ہالیہ
۶	امین کرشن عرف دسرتھ	مہلیے	۴۴۶ سال	کے برفسان میں جا کر سرگ کارہ ستہ لیا۔
۸	راجہ بی عرف بخت دان	دسرتھ	۴۹۱ سال	
۹	راجہ کر عرف اگر سین	دشت دان	۵۶۹ سال	
۱۰	راجہ جہشتر عرف سورین	اگر سین	۶۴۹ سال	
۱۱	کرتھ عرف سوت سین	سورین	۶۱۴ سال	
۱۲	راجہ رسمی	سوت سین	۶۹۳ سال	
۱۳	راجہ بھیل	رسمی	۸۵۶ سال	
۱۴	راجہ سنو تھریال	بھیل	۹۱۹ سال	
۱۵	راجہ نرہر دیو	سنو تھریال	۹۶۰ سال	

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہشت پیشہ قبل از مہاجرت سلطنت	کیفیت
۱۶	راجہ سوہج رتھ	نرہر دیو	۱۰۱۲ سال	۲۰ سال
۱۷	راجہ بھوپت	سوہج رتھ	۱۰۷۰	۲۰۳۱
۱۸	راجہ سوہی	بھوپت	۱۱۲۵	۱۹۷۳
۱۹	راجہ مہارادی پتر راجہ ہاوا	راجہ سوہی	۱۱۷۷	۱۹۱۸
۲۰	راجہ سرورن پتر	مہارادی	۱۲۰۲	۱۸۶۶
۲۱	راجہ بھیکم	سرورن پتر	۱۲۴۹	۱۸۴۱
۲۲	راجہ پدارتھ	بھیکم	۱۲۹۴	۱۷۹۴
۲۳	راجہ دسوان	پدارتھ	۱۳۳۴	۱۷۴۹
۲۴	راجہ اوئی پال	دسوان	۱۳۷۸	۱۷۰۹
۲۵	راجہ تانیکرٹ ہی بر	اوئی پال	۱۴۲۹	۱۶۶۵
۲۶	راجہ دند پان	امنی بر	۱۴۶۷	۱۶۱۴
۲۷	راجہ درمال	دند پان	۱۵۱۲	۱۵۷۶
۲۸	دشٹ سال	درمال	۱۵۴۸	۱۵۳۱
۲۹	لکھیم پال	دشٹ سال	۱۶۰۶	۱۴۹۵
۳۰	راجہ لکھن	لکھیم پال	۱۶۵۴	۱۴۳۷
۳۱	راجہ بسروا		۱۶۹۶	۱۳۸۹
۳۲	سورج سین	بسروا	۱۷۴۸	۱۳۳۷
۳۳	راجہ بیرساہ	سوہج سین	۱۷۹۵	۱۲۸۵
۳۴	راجہ انک ساہ	بیرساہ	۱۸۳۰	۱۲۳۸
۳۵	راجہ بیرجیت	انک ساہ	۱۸۷۴	۱۲۰۳
۳۶	راجہ دربھ	بیرجیت	۱۹۰۴	۱۱۵۹
۳۷	راجہ سدھ پال	دربھ	۱۹۴۶	۱۱۲۹
۳۸	راجہ پورمت	سدھ پال	۱۹۸۸	۱۰۸۷
۳۹	راجہ سنجے	پورمت	۲۰۲۰	۱۰۵۵
۴۰	راجہ امجدوہ	راجہ سنجے	۲۰۶۷	۱۰۲۳
۴۱	راجہ دھن پال	امجدوہ	۲۰۹۹	۹۷۶

پانڈون کے خاندان میں سلطنت میں راجہ
لکھن تک رہی ۳۰ راجاؤں نے اُسکے خاندان
سے راج کیا راجہ لکھن نے عیش و نشاط میں
راج کلچ چھوڑ دیا بسروا متسری یعنی وزیر نے
قابو پا کر راجہ کو مار ڈالا اور آپ راجہ ہو گیا۔

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیہ	قبل کنیت	سلطنت	کیفیت
۴۲	راجہ سروری	دین پال	۴۶۱ سال	۹۰۶ سال	۴۶۱ سال	
۴۳	راجہ پدایتھ	سروری	۱۱۰۱	۹۰۴	۳۵	
۴۴	راجہ بدھل	پدارتھ	۲۲۰۶	۸۶۹	۳۵	اس راجہ نے راج مدین متوالا ہو کر راج کا کام کرنا چھوڑ دیا بیربا ہو وزیر نے راجہ کو مار کر آپ راجگدی لے لی۔
۴۵	راجہ بیرباہو	-	۲۲۴۱	۸۳۴	۳۵	
۴۶	راجہ مرار سنگھ	بیرباہو	۲۲۶۸	۷۹۹	۲۴	
۴۷	راجہ شترنگھن	مرار سنگھ	۲۲۹۹	۷۷۵	۳۱	
۴۸	راجہ مہی پت	شترنگھن	۲۳۲۴	۷۴۴	۲۵	
۴۹	مہابل	مہی پت	۲۳۵۹	۷۱۹	۳۵	
۵۰	راجہ سرودت	مہابل	۲۳۸۷	۶۸۴	۲۸	
۵۱	مترین	سرودت	۲۴۱۱	۶۵۶	۲۴	
۵۲	سکھان	مترین	۲۴۳۹	۶۳۲	۲۸	
۵۳	جیت مل	سکھان	۲۴۶۸	۶۰۴	۲۹	
۵۴	راجہ پال سنگھ	جیت مل	۲۵۰۷	۵۷۵	۳۹	
۵۵	راجہ کلنی	پال سنگھ	۲۵۵۳	۵۳۶	۴۶	
۵۶	راجہ شتر و مردن	کلنی	۲۵۶۲	۴۹۰	۹	
۵۷	راجہ جیون جات	شتر و مردن	۲۵۸۹	۴۸۱	۲۷	
۵۸	راجہ پرچیت	جیون جات	۲۵۹۸	۴۵۴	۹	
۵۹	راجہ بیرسین	پرچیت	۲۶۱۳	۴۴۵	۱۵	
۶۰	راجہ ادوپت	بیرسین	۲۶۴۶	۴۳۰	۳۳	بیش نمبر ۴۴
					۲۰ سال	
۶۱	راجہ دھرتی دھر	-	۲۶۸۶	۳۹۷	۴۰	
۶۲	راجہ سین دھج	دھرتی دھر	۲۷۳۱	۳۵۷	۴۵	
۶۳	مہی کلک	سین دھج	۲۷۷۹	۳۱۲	۴۸	
۶۴	مہاجودہ	مہی کلک	۲۸۲۱	۲۶۴	۴۲	
۶۵	بیرناٹھ	مہاجودہ	۲۸۶۴	۲۶۲	۴۳	
۶۶	راجہ جیون راج	بیرناٹھ	۲۹۰۵	۱۷۹	۴۱	

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	تاریخ پیدائش	کیفیت
۶۷	اودے سین	جیون راج	۱۳۸ سال ۱۹۵۲ سال	اس راجہ نے اور راجاؤں کو فتح کر کے بڑھوتری
۶۸	راجا منڈجگ	اودے سین	۲۹۹۷ " ۹۱ " ۴۵ "	انکا ملک کیا آکر لوجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۶۹	راجہ راجپال	آمنڈجگ	۳۰۲۹ " ۲۶ " ۳۲ "	لا تھا راجہ کھنٹ کو جو راجہ راجپال کا باج گذار
۷۰	راجہ کھنٹ کوی		۳۰۲۳ " ۱۴ " ۴۷ سال	تھا کہہ کیا یوں سے وزیروں نے بلایا باہم
۷۱	بیر بکر راجیت	راجہ گندھر سین	۳۱۳۶ " ۹۳ "	جنگ جہل ہوئی آخر کار راجہ کھنٹ نے فتح پائی
۷۲	راجہ سمند پال جوگی		۳۱۶۹ " ۱۲ " ۲۰ "	باوجود کثرت فوج کے راجپال لڑائی میں
۷۳	راجہ چند پال	سمند پال	۳۱۹۶ " ۱۵۰ " ۲۷ "	مارا گیا پھر راجہ کھنٹ نے عیش عشرت میں
۷۴	راجہ پال	چند پال	۳۲۱۷ " ۱۷۱ " ۲۱ "	راج کا کام چھوڑ دیا وزیروں امیروں پر بہت
۷۵	دیس پال	نیپال	۳۲۳۰ " ۱۸۴ " ۱۳ "	سختی کرنا تھا اسکی بیلوکی سے وزیر اور سپہ سالار
۷۶	سکھ پال	دیس پال	۳۲۵۰ " ۲۰۴ " ۲۰ "	تنگ ہو گئے راجہ بکر راجیت والی زمین کو
۷۷	گوبند پال	سکھ پال	۳۲۶۸ " ۲۲۲ " ۱۸ "	درپردہ خبر بھیجی باہم خوب جنگ مئی بکر راجیت
۷۸	کھ پال	گوبند پال	۳۲۹۰ " ۲۴۴ " ۲۲ "	نے فتح پائی راجہ کھنٹ لڑائی میں مارا گیا بکر راجیت
۷۹	ہر چند پال	کھ پال	۳۳۰۳ " ۲۵۷ " ۱۳ "	نے ۹۳ سال خوب سلطنت کی آخر راجہ ابہن
۸۰	مہی پال	ہن چند پال	۳۳۱۸ " ۲۷۲ " ۱۵ "	سے جنگ عظیم ہوئی اور سالیانہ فتح پائی
۸۱	ہر پال	مہی پال	۳۳۳۲ " ۲۸۶ " ۱۴ "	اور بعد میں ملی کے تخت پر راجہ چند پال جوگی
۸۲	دن پال	ہر پال	۳۳۵۰ " ۳۰۴ " ۱۸ "	تحت نشین ہوا۔
۸۳	کرم پال	دن پال	۳۳۶۵ " ۳۱۹ " ۱۵ "	راجہ تلوک چند والی بہار راج نے بکر پال
۸۴	بکر پال یا بھیم پال	کرم پال	۳۳۷۷ " ۳۳۱ " ۱۲ "	پر فتح پائی جو گیوں کے خاندان میں آئی
۸۵	تلوک چند		۳۳۷۹ " ۳۳۳ " ۲ "	راجہ تلوک سلطنت رہی۔
۸۶	بکر چند	تلوک چند	۳۳۹۲ " ۳۳۶ " ۱۳ "	
۸۷	کاٹھ چند	بکر چند	۳۳۹۳ " ۳۳۷ " ۱ "	
۸۸	رام چند	کاٹھ چند	۳۳۹۴ " ۳۳۸ " ۱۱ "	
۸۹	دھیر چند	رام چند	۳۴۰۵ " ۳۳۹ " ۱۵ "	
۹۰	کلیان چند	دھیر چند	۳۴۲۱ " ۳۴۹ " ۱۶ "	
۹۱	بھیم چند	کلیان چند	۳۴۳۳ " ۳۹۱ " ۱۲ "	

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ شہنشاہی سلطنت	کنفیہ
۹۲	ہر چند	بھیم چند	۳۴ سال ۹۲ سال ایک سال	رائی پیم دیوی کے اولاد نہ تھی اسکی وفات پر ہر پیم فقیر سادہ کو گدی پر بٹھایا گیا کہ بہت لوگ اس سادہ کو شین جھک سمجھ کر پوجتے تھے
۹۳	گوبند چند	ہر چند	۳۴ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۹۴	رائی پیم دیوی	زوجہ گوبند چند	۳۴ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۹۵	ہر پیم		۳۴ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۹۶	گوبند پیم	ہر پیم	۳۴ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	اس راجہ نے خود راج کو چھوڑ دیا۔
۹۷	گوبال پیم	گوبند پیم	۳۴ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۹۸	مہا پیم	گوبال پیم	۳۴ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۹۹	دیپ سین		۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۰۰	بلادل سین	دیپ سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	یہ راجہ ظالم تھا ارکان سلطنت نے اتفاق کر کے راجہ دیپ سنگھ والی کوہ شوالاک کو بلا کر دامور سین کو قید کر لیا اور دیپ سنگھ کو راج سپرد کر دیا۔
۱۰۱	کنور سین	بلادل سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۰۲	مادھو سین	کنور سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۰۳	سور سین	مادھو سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۰۴	بھیم سین	سور سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	راجہ دیپ سنگھ
۱۰۵	کان سین	بھیم سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۰۶	ہری سین	کان سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۰۷	لکھن سین	ہری سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۰۸	نرپن سین	لکھن سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	راجہ دیپ سنگھ
۱۰۹	دامودر سین	نرپن سین	۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۱۰	راجہ دیپ سنگھ		۳۵ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۱۱	رن سنگھ	دیپ سنگھ	۳۶ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۱۲	راج سنگھ	رن سنگھ	۳۶ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	راجہ دیپ سنگھ
۱۱۳	شیر سنگھ	راج سنگھ	۳۶ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۱۴	ہری سنگھ	شیر سنگھ	۳۶ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	
۱۱۵	جیون سنگھ	ہری سنگھ	۳۶ سال ۲۴ سال ۴۰ سال	

راجہ دیپ سنگھ کو شکست

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیٹ	نوبت بڑا	سلطنت	کیفیت
۱۱۶	راجہ ننگپال تنور	راجہ وکرسین	۳۷ سال	۱۸ سال	۵ سال	دی پرانا قلعہ اسی راجہ نے بنوایا جو دلی سے
۱۱۷	باسدیو	انگپال	۳۷ سال	۱۹	۱۸ سال	تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے دلی اسی جگہ آباد ہوئی تھی۔
۱۱۸	کٹک پال	باسدیو	۳۷ سال	۲۲	۱۹	
۱۱۹	پریتی پال	کٹک پال	۳۷ سال	۱۹	۱۹	
۱۲۰	جیدیو	پریتی پال	۳۷ سال	۲۱	۱۹	
۱۲۱	ہری پال	جیدیو	۳۸ سال	۱۳	۱۹	
۱۲۲	اودے راج	ہری پال	۳۸ سال	۲۶	۱۹	
۱۲۳	بھراج	اودے راج	۳۸ سال	۲۲	۱۹	
۱۲۴	انپال	بھراج	۳۸ سال	۲۲	۱۹	
۱۲۵	رکھ پال	انپال	۳۸ سال	۲۲	۱۹	
۱۲۶	ننگپال	رکھ پال	۳۹ سال	۲	۱۹	
۱۲۷	گوپال	ننگپال	۳۹ سال	۱۸	۱۹	
۱۲۸	سلکھن پال	گوپال	۳۹ سال	۲۵	۱۹	
۱۲۹	جے پال	سلکھن پال	۳۹ سال	۱۷	۱۹	
۱۳۰	کنور پال	جے پال	۴۰ سال	۲۹	۱۹	
۱۳۱	انگپال	کنور پال	۴۰ سال	۳۰	۱۹	
۱۳۲	بجے پال	انگپال	۴۰ سال	۲۴	۱۹	
۱۳۳	مسی پال	بجے پال	۴۰ سال	۲۵	۱۹	
۱۳۴	اگر پال	مسی پال	۴۱ سال	۲۱	۱۹	
۱۳۵	بجی پال	اگر پال	۴۱ سال	۲۳	۱۹	بجی پال اور بدیو چوہان کی باہم خوب جنگ ہوئی بدیو چوہان نے دلی کو فتح کر لیا۔
۱۳۶	بدیو	بدیو	۴۱ سال	۵۰	۱۹	
۱۳۷	امر سنگھ	بدیو	۴۱ سال	۲۰	۱۹	
۱۳۸	کھر پال	امر سنگھ	۴۲ سال	۷	۱۹	
۱۳۹	سسر پال	کھر پال	۴۲ سال	۵	۱۹	
۱۴۰	جابر	سسر پال	۴۲ سال	۵	۱۹	

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہشتاد و چھ	جسٹس برہمہ	سلطنت	کیفیت
۱۴۲	پرتھی راج عرف پتھو	ناگ دیو	۲۴۲ سال	۱۹۹ سال	۹۴ سال	اس راجہ پرتھی راج کی بہت عمارات شہر دہلی میں اب تک قائم ہیں قلعہ اور مندر کیسی آہنی اور مینار قابل دیدن مینار کو قطب الدین بادشاہ نے بلند کر کے اسپریت قران کندہ کرادین کہ اب وہ مینار قطب صاحب کے نام سے مشہور ہے جب چندہ برس پرتھی راج کی سلطنت کو ہوئے تب شہاب الدین غوری نے اول حملہ ہندوستان پر کیا راجہ پرتھی راج نے شکست فاش دی اسی طرح چندہ دفعہ کئے اپنے حملوں میں ناکامی اور مذکور اٹھائی سو طوین حملہ میں بمقام نما نے لب دریا سے سرستی جو تلواریں کے نام سے مشہور ہے پرتھی راج کو شکست ہوئی اور راجہ نہایت دلیری سے لڑ کر مارا گیا ہندوؤں کا لچ ہندوستان سے جاتا رہا اگرچہ غور کا بادشاہ غیاث الدین شہاب الدین کا بھائی تھا مگر چونکہ دہلی کو شہاب الدین نے فتح کیا تھا اس لیے شہاب الدین کا نام درج ہوا واضح ہو کہ مدت سلطنت راجاؤں میں اختلاف ہے یہ فہرست کتاب راجا دہلی سے جو میرنشی دار شکوہ نے بنائی و آثار الصفا دید و راج ترنگنی سے بنائی گئی -
۱۴۳	شہاب الدین معروف سلطان محی الدین ساکر غزنوی	بہاؤ الدین	۲۹۱ سال	۲۴۸ سال	۱۱ سال	سمت ۱۲۴۸ بکرماجیت میں راجہ پرتھی راج سے جنگ ہوئی راجہ کو شکست ہوئی شہاب الدین بادشاہ ہند ہو گیا جب

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ شمشیر سنگھ	لیکھراجہ	سلطنت	کیفیت
						ہندوستان سے غزنین کو جاتا تھا بمقام رہشک گھکرون نے بادشاہ کو مار ڈالا محمود برادرزادہ اسکا غزنین وغور میں تخت نشین ہوا اور ہند میں قطب الدین ایبک بادشاہ ہوا۔
۱۴۴	سلطان الدین ایبک	شہاب الدین	۳۰ سال	۲۶ سال	۴ سال	شہر لاہور میں گھوڑے سے گر کر مر گیا۔
۱۴۵	نصیر الدین عرفان امساہ	قطب الدین	۱۱ سال	۱۲ سال	چند ماہ	امیر داؤد و امیر علی و اسماعیل سپہ سالاروں نے بادشاہ کے ظلم سے تنگ ہو کر شمس الدین التمش حاکم بدایون کو بلایا باہم خوب جنگ ہوئی آرام شاہ نے شکست پائی۔
۱۴۶	سلطان شمس الدین داؤد قطب الدین رکن الدین	ایلم خان	۳۶ سال	۲۳ سال	۲۵ سال	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۴۷	رکن الدین	شمس الدین			۱۲۹۳	ملک اعزاز الدین حاکم ملتان نے غصہ بیگم کو تخت پر بٹھایا یہ حال سن کر رکن الدین واپس آیا اور بمقام کلو کرٹی صل دہلی لڑائی میں قید ہو کر مر گیا۔
۱۴۸	سلطانہ رضیہ بیگم	دشمن الدین	۲۹ سال	۱۲ سال	۳ سال	ملک ابوٹہ سندھ کے حاکم سے لڑائی ہوئی امراے سلطنت نے مخالفت کر کے رضیہ بیگم کو سندھ میں قید کر لیا اور بہرام شاہ کو دہلی کے تخت پر بٹھایا۔
۱۴۹	مغل الدین بہرام شاہ	شمس الدین	۴۱ سال	۲۸ سال	۲ سال	ارکان سلطنت اس بادشاہ سے منحرف تھے علار الدین جو قصہ سفید میں قید تھا اس کو بادشاہ کر دیا۔
۱۵۰	علار الدین سعود شاہ فیروز شاہ	رکن الدین	۴۵ سال	۳۰ سال	۴ سال	یہ بادشاہ ظالم تھا و زیروں نے بہراج سے ناصر الدین کو بلا کر بادشاہ کیا اور اس کو قید کر لیا بحالت بیماری قید میں یہ بادشاہ لاہور میں مر گیا۔

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیش	نہایت بکرا سلطنت	ایف
۱۵۱	ناصر الدین محمود شاہ	شمس الدین	۳۶۵ سال	۲۲ سال	۲ سال
۱۵۲	الغ خان معروف غیاث الدین	غلام الدین	۳۸۶ سال	۱۳ سال	۲ سال
۱۵۳	مغل الدین	ناصر الدین	۳۸۸ سال	۱۳ سال	۲ سال
۱۵۴	جلال الدین فیروز شاہ	نوازش خان	۳۹۴ سال	۱۳ سال	۲ سال
۱۵۵	رکن الدین برہم شاہ	جلال الدین	۴۱۳ سال	۱۳ سال	۱۴ سال
۱۵۶	علاء الدین	شہاب الدین	۴۳۲ سال	۱۳۸۹ سال	۱۹ سال
۱۵۷	شہاب الدین عمر	علاء الدین	۴۳۲ سال	۱۳۸۹ سال	۱۹ سال
۱۵۸	مبارک شاہ		۴۳۴ سال	۱۳۹۴ سال	۵ سال
۱۵۹	خسرو خان				۳ سال
۱۶۰	غیاث الدین تغلق شاہ	سلک تغلق	۴۴۱ سال	۱۳۹۸ سال	۴ سال
۱۶۱	محمد عادل تغلق شاہ	غیاث الدین	۴۵۸ سال	۱۴۱۵ سال	۱۶ سال
۱۶۲	فیروز شاہ	سالک دین	۴۶۶ سال	۱۴۳۴ سال	۳۸ سال
	غیاث الدین محمد	تغلق شاہ			
	شاہزادہ فتح خان	تغلق شاہ			
	ناصر الدین محمد شاہ	فیروز شاہ			

بیمار ہو کر مر گیا۔

بیمار ہو کر مر گیا۔

نے جانشین کیا البتہ فوج مر گیا

کیونکہ مرث اسکا بیٹا تخت نشین ہوا۔

ملک علاء الدین نے فریب سے بادشاہ

کو مار ڈالا۔

علاء الدین سے لڑ کر ہماگ گیا علاء الدین

تخت پر بیٹھا۔

بیمار ہو کر مر گیا۔

مبارک خان نے اس بادشاہ کو

گواہی کے قلعہ میں قید کر لیا اور آپ تخت

پر بیٹھا۔

صاحب بیگ نے بادشاہ کو مار کر خور خان

کو تخت پر بٹھایا۔

تغلق شاہ حاکم دپال پور سے لڑ کر اندر پت

کے میدان میں خسرو خان مارا گیا تغلق شاہ

تخت پر بیٹھا۔

تغلق شاہ محل کے نیچے دب کر مر گیا۔

بیمار ہو کر مر گیا۔

خواجہ جہان وزیر نے غیاث الدین کو

تخت پر بٹھایا تاکہ فیروز شاہ کے اٹھا دیا

اور فتح خان کو تخت پر بٹھایا وہ مر گیا تو

محمد شاہ کو تخت پر بٹھایا وزیروں نے اسکو

بھگا دیا اور تغلق شاہ کو تخت پر بٹھا دیا

فیروز شاہ اس عرصہ میں مر گیا تغلق شاہ

مستقل طور پر بادشاہ ہو گیا۔

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیہٹ	سلطنت	کیفیت
۱۶۳	غیاث الدین شاہ فیروز خان			۵	ماہ رکن الدین وزیر نے اس بادشاہ کو مار ڈالا ابو بکر کو تخت نشین کر دیا۔
۱۶۴	ابو بکر شاہ	ظفر خان فیروز شاہ	۴۹ سال	۴۳ سال	۱۱ سال ۷ ماہ وہ مین بیار ہو کر دہلی پہنچنے ہی مر گیا۔
۱۶۵	ناصر الدین محمد شاہ	فیروز شاہ		چند ماہ	جالیسر مین بیار ہو کر مر گیا۔
۱۶۶	علاء الدین سکندر شاہ	ناصر الدین		ایک چنیم	بیار ہو کر مر گیا فریرون نے محمود شاہ کو تخت پر بٹھایا۔
۱۶۷	ناصر الدین محمود شاہ	محمد شاہ	۴۵ سال	۱۴۵۳	۱۱ سال ۷ ماہ اس بادشاہ کی سلطنت مین بہت ترزل رہا سعادت خان نے نصرت شاہ کو فیروز آباد مین تخت پر بٹھایا اور پھر اقبال خان قابض تخت ہو گیا کبھی یہ بادشاہ بھاگ جانا اور کبھی چلا آتا تھا اسی عرصہ مین امیر تیمور آگیا ناصر الدین بیار ہو کر مر گیا دولت خان کو تخت ملا۔
۱۶۸	دولت خان لودی		۴۵ سال	۱۴۵۴	۱۱ سال خضر خان نے فوج کشی کر کے دولت خان کو مقام کو شک بنہ مین محصور کر لیا۔
۱۶۹	خضر خان	ملک سلیمان	۴۵ سال	۱۴۶۱	۱۱ سال ۷ ماہ ۲ سال ۷ ماہ وہ مین بیار ہو کر مر گیا۔
۱۷۰	مبارک شاہ	خضر خان	۴۵ سال	۱۴۶۴	۱۳ سال مبارک پو مایک شہر مین بسنے آباد کیا قاضی عبدالصمد اور میران صدر نے اسکو مار ڈالا۔
۱۷۱	محمد شاہ	فریخان خضر خان	۴۵ سال	۱۴۶۶	۲ سال بیار ہی مین مر گیا۔
۱۷۲	علاء الدین عالم شاہ	محمد شاہ	۴۵ سال	۱۴۸۲	۶ سال بادشاہ بدایوں مین جا بیٹھا بعد اسکے سلطان بہلول نے دہلی پر قبضہ کر لیا۔
۱۷۳	سلطان بہلول لودی	ملک کالا	۴۵ سال	۱۴۹۰	۸ سال بیار ہو کر مر گیا۔
۱۷۴	سلطان سکندر	بہلول	۴۵ سال	۱۵۰۳	۱۳ سال اس کی مدت سلطنت مین اختلاف ہے اس کے عہد مین ہندون نے

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہشتنگر پت	سلطنت	کیفیت
۱۷۵	ابراہیم	سکندر	۵۷ سال	۵۷ سال	۸ سال
					فارسی لکھنا پڑھنا سیکھا اس سے پہلے کوئی فارسی نہیں جانتا تھا۔
۱۷۶	طہیر الدین بابر	عمر مرزا	۵۸ سال	۵۸ سال	۸ سال
۱۷۷	ہمایون دفعہ اول	بابر	۵۸ سال	۵۸ سال	۸ سال
					پانی پت کے مسیدان میں بابر بادشاہ سے جنگ ہوئی بادشاہ کو فتح ہوئی خاندان مغلیہ میں سلطنت پہنچ گئی۔
۱۷۸	غیر شاہ	حسن شاہ	۵۸ سال	۵۸ سال	۸ سال
۱۷۹	اسلام شاہ	غیر شاہ	۵۹ سال	۵۹ سال	۸ سال
۱۸۰	غیر شاہ	اسلام شاہ	۵۹ سال	۵۹ سال	۸ سال
					بیار ہو کر مر گیا۔
					شیر شاہ سے طرائی میں شکست کھا کر ایران کو چلا گیا۔
					کا لنچر واقع خلع باندا کے قلعہ میں باروت سے اڑ گیا۔
					بیار ہو کر مر گیا۔
					مبارز خان اسکے ماما کے مار ڈالا۔
۱۸۱	مبارز خان شہر عادل شاہ	نظام خان	۶۰ سال	۶۰ سال	۱۵۶۲
۱۸۲	سلطان ابراہیم				ایک
					ابراہیم خان بنی عم شیر شاہ سے لڑ کر شکست کھائی۔
۱۸۳	احمد خان فکند شاہ	حسین خان			۲ ماہ
					احمد خان بنی عم شیر شاہ سے لڑ کر شکست کھائی اور بھاگ گیا۔
۱۸۴	ہمایون دفعہ ثانی	بابر			۶ ماہ
					ہمایون بادشاہ فوج کشی ایران سے لیکر آیا اور دہلی کو فتح کر لیا۔
					پہلے قلعہ میں شیر منڈل سے نیچے اترتے وقت زمین سے گر پڑا اور کئی دن بعد مر گیا۔
۱۸۵	جلال الدین اکبر شاہ	ہمایون	۶۱ سال	۶۱ سال	۱۵۶۳
					۱۵ سال
					اس بادشاہ کے عہد میں جو رونق ہندوستان کو ہوئی اور بہت دن کو آسائش ہوئی وہ کسی بادشاہ کے عہد میں نہیں ہوئی ہندوؤں پر جو ٹیکس

سلطان ابراہیم
مبارز خان شہر عادل شاہ

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ششدر بیمبیت جڈ	لمبراجت بیمبیت	سلطنت درت	کیفیت
						مسلمان بادشاہ ہونے لگا رکھے تھے اس بادشاہ نے یکدم موقوف کر دیے اسکے عہد میں گسائیں تلسی داس اور سور داس وہری داس وغیرہم بڑے بڑے مہاتما ہوئے دسہرہ و سلو نو وغیرہ تیو ہارون کو ہندوؤں کی رسم آپ کرتا تھا دیہات کا بنہ و بست اول اسی کے زمانہ میں ہوا پیاپیش دیہات اسی نے کرائی اور جمع مقدر کی اسکا حال علاوہ نواسخ کے دربار اکبری وائیں اکبری میں تفصل درج ہے۔ اکبر بیمار ہو کر مر گیا مقبرہ سکندر میں جو متصل آگرہ کے اچھا بنا ہوا دفن ہوا شہر اکبر آباد جبکہ عوام آگرہ کہتے ہیں اسی بادشاہ نے لب جن آباد کیا قلعہ سنگ سرخ آبادی آگرہ کے قریب بنا یا اور فتح پور سیکری میں جو آگرہ سے قریب ہے عمدہ محل و ایوان شاہی اپنے رہنے کیلئے بنوائے۔
۱۸۶	نور الدین جہانگیر	اکبر شاہ	۶۵۰ھ سال	۶۱۲ھ سال	۲۱ سال	بیمار ہو کر مر گیا وزیروں نے مرزا بلانی کو تخت پر بٹھایا اور شاہجہان خفیہ طور پر بلایا۔
۱۸۷	مرزا بلانی عرف ذوالکھش	شہزادہ سلطان جہانگیر بادشاہ	۶۶۸ھ	۱۶۳۵ھ	۲۲ سال	۲ ماہ آصف خان نے اسکو مار کر شاہجہان کو تخت نشین کیا۔
۱۸۸	شاہجہان	جہانگیر	۶۶۸ھ	۱۶۳۵ھ	۲۲ سال	پہلے آبادی دہلی متصل قلعہ کہنے آباد تھی شاہجہان بادشاہ نے شہر شاہجہان آباد کیا اول قلعہ سنگ سرخ لب جن معہ سمن برج و

نمبر	نام فرمان روا	نام پید	راجہ چیتن سنگھ لکھنؤ کی راجت	سلطنت	کیفیت
۱۸۹	عالمگیر	شاہجہان	۱۶۲۷ء سال ۵ سال	۵ سال	<p>ایوان خاص و عام و حمام وغیرہ عمدہ ایوان شاہی آئین تعمیر کرائے بعد میں فصیل شہر سی بنائی کہ تمام ہندوستان میں کسی شہر کی ایسی عمدہ و مضبوط شہر دنیا نہیں ہے گو با تمام آبادی شہر قلعہ سنگین میں آباد ہے جامع مسجد دہلی اور اگرہ میں روضہ تاج گنج ایسا بنایا ہے کہ ہندوستان میں اس کا نظیر نہیں ہے عالمگیر نے اپنے باپ شاہجہان کو قید کر لیا اور آپ تخت بر بیٹھا ۹ سال تک قید رہا شاہجہان مرگیا تخت طاووس جہاں لاکھوں روپیہ کا جواہرات لگا ہوا تھا اسی بادشاہ نے بنایا تھا نادر شاہ اس کو لگیا۔</p> <p>یہ بادشاہ نہایت متعصب ہوا باپ کو قید کیا داراشکوہ کو جسے ب انپشودن کا فارسی میں ترجمہ کر کے ستر اکبر نام لکھا اور ہندوؤں کے مذہب کو ہمیشہ پسند کرتا تھا اور نیز دیگر اپنے بھائیوں کو اسی بادشاہ نے قتل کرایا سرمد نامے ایک مجدوب فقیر کو کہ جامع مسجد کے شرفی دروازے کی بیرونی کوئی مین برہنہ رہتا تھا اسی نے قتل کرایا کتنے مہینے سرمد نے قتل ہونے کے بعد ایک شب عالمگیر کو خواب میں ڈرایا وہ بیدار ہوا تو سرمد نے خفا ہو کر عالمگیر سے کہا کہ ابھی یہاں سے چلا جا نہیں تو تجھے مار ڈالوں گا چنانچہ صبح ہوتے ہی عالمگیر دہلی سے</p>

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہشتنگر اکبریت	سلطنت	کیفیت
۱۹۰	شاہ عالم بہادر شاہ محمد عظیم	عالمگیر	۶۰ سال	۱۷ سال	۵۵ سال
۱۹۱	جہاندار شاہ	بہادر شاہ	۰	۰	۱۱ سال
۱۹۲	فرخ سیر	غیر القابین بہادر شاہ	۴۸ سال	۱۷ سال	۶ سال
۱۹۳	رفیع الدرجات	۰	۰	۰	۳ سال
۱۹۴	شاہجہان ثانی	بہادر شاہ	۰	۰	۳ سال

اگر چہ چلا گیا اور بعد میں مدت تک دکن کی لڑائی میں پریشان رہا ہندوؤں کے تیرتھ استھانوں میں متھرا و کاشی میں بڑے بڑے مندر سمار کر دیے اور مسیحین بنو دین اور کتنے ہی آرمیوں کو بیرحمی سے قتل کیا تمام عمر فکر و تردد میں بسر کی جا بجا ہندوستان میں سرکشی ہوئی دکن میں براہ جنگ و جدل ہوتا رہا بھی آسائش سے عالمگیر دہلی میں نہیں رہا غرض کہ اپنے ظلم سے سلطنت کی بنیاد اکھاڑ دی کسی شاعر نے خوب کہا ہے اکبر دختی نشاندہ شاہجہان بر خور و عالمگیر نیکو کنز اپنے بھائیوں سے لڑ کر بادشاہ ہوا۔

فرخ سیر سے لڑ کر گرفتار ہوا اور قلعہ دہلی میں مارا گیا۔

عبداللہ خان حسن علی نے زہر دیکر مار ڈالا۔

بیمار ہو کر مر گیا عبداللہ حسین علی نے رفیع الدولہ کو تخت پر بٹھایا اکبر آباد میں ہزاری متر سین نے فرخ سیر کو تخت پر بٹھایا فرخ سیر گرفتار ہو گیا۔

بیمار ہو کر مر گیا عبداللہ خان حسین علی نے محمد شاہ کو تخت پر بٹھایا حسین علی کو بادشاہ نے مراد آباد عبداللہ خان نے ابراہیم کو تخت پر بٹھا دیا اس نے شکست کھائی۔

نمبر	نام فرمان روا	نام پید	راجہ ششدر گرجیت	سلطنت	کیفیت
۱۹۵	محمد شاہ	نخستہ آخر ۸۲۱ھ سال	۱۷۷۸ سال	۲۹ سال	محمد شاہ رنگیلے مشہور ہوئے بیمار ہو کر مر گئے۔ نادر شاہ نے دہلی میں قتل عام کیا ہزاروں آدمی مارے گئے۔
۱۹۶	احمد شاہ	محمد شاہ ۸۵۰ھ	۱۸۰۶	۶	عہد الملک نے بادشاہ کو اندھا کر دیا اور قید کر لیا۔
۱۹۷	عالمگیر ثانی احمد شاہ درانی	جہاندار شاہ ۸۵۶ھ	۱۸۱۳	۵ سال ۱۰ ماہ ۱۰ دن	عہد الملک کے کئے سے محضدی علی خان نے بادشاہ کو مار ڈالا شاہ عالم نے بنگالہ میں تخت پر جلوس کیا۔
۱۹۸	شاہ عالم محمد الدین عرف شاہجہان ثانی احمد شاہ بیدار بخت	عالمگیر ثانی ۸۶۱ھ	۱۸۱۸	۲۲	غلام قادر نے بیدار بخت کو تخت پر بٹھایا بعد قتل ہونے غلام قادر کے وہ سلسلہ درہم و برہم ہو گیا جب سلطنت تیمور کے بادشاہ اپنے بڑے ملک کی حفاظت اور حکمرانی نہ کر سکے اور وزیروں نے چاہا کہ قتل کر دیا اور جسکو چاہا تخت پر بٹھا دیا تو مرہٹوں نے دکن سے آنکر دہلی اور اسکے نواح پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ کے گدار سے کو ایک رقم مقرر کر دی عمل دخل مرہٹوں کا ہو گیا۔ ہرناتھ جیلادہلی کا صوبہ تھا وہی حکمرانی کرتا تھا بادشاہ دہلی کو وظیفہ ان کے گدار سے کے لائق نہیں ملتا تھا مشہور ہے کہ بادشاہ نے خفیہ طور پر انکے بیرون کو بلایا جو پورب کا ملک فتح کرتے ہوئے چلے آئے تھے ہرناتھ جیلادہلی نے فوج سرکاری کی شکوہ دہلی سے متھرا ہو کر بھاگ گیا اور جنرل لیک سپہ سالار بنگالیہ نے شہر میں دہلی پر قبضہ کر لیا اور انگریزوں کی مدد سے

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ شہنشاہ راجہ شہنشاہ	سلطنت میت	کیفیت
۱۹۹	شاہ جہاں سوم	فرید شاہ سوم	۱۸۶۰ سال	۱۰ سال	تین سال بعد ہونے عملداری انگریزی کے شاہ عالم بادشاہ نے کل میت ۵۵ سال سلطنت کر کے وفات پائی اگرچہ عملداری انگریزی دہلی میں ہو گئی لالہ بادشاہی قائم رہا اور خاندان تیموریہ کی تعظیم اور حکومت قلعہ دہلی کے بادشاہ کو حاصل رہی۔ اسوجہ سے
۲۰۰	شاہ جہاں چارم	جارج سوم	۱۸۶۰ " "	۱۰ سال	مشہور ہے کہ انگریزوں نے یہ ملک مرہٹوں سے لیا کہ مسلمان بادشاہوں
۲۰۱	شاہ ولیم چارم ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ	جارج سوم	۱۸۸۶ " "	۶ " "	شاہ ولیم چارم کے کوئی وارث نہ رہا صلبی نہ تھا اس لیے بوجہ قرابت حسب دستور انگلستان جناب ملکہ مظہر وکٹوریہ تخت نشین ہوئیں اور دہلی کے تخت پر بہادر شاہ بادشاہ تخت نشین ہوئے غرض کہ ۵۵ سال عین فوج سرکار انگریزی باغی ہو گئی اور اپنے افسروں کو مار کر دہلی میں جمع ہوئی بہادر شاہ بادشاہ کہ عمر انکی ۷۲ سال کی ہو گئی تھی فوج کے جمع ہونے سے ان کے قابو میں ہو گئے فوج نے دہلی میں بوجہ بدی کر کے سرکار انگریزی سے جنگ کی۔ من ابتدا ۱۸۵۷ء تا ۱۸۵۸ء تک سنہ مذکورہ ملی میں بڑا جنگ و جدل گرم رہا آخر سرکار انگریزی نے فتح پائی دہلی فتح ہوئی فوج باغی بھاگ گئی بہادر شاہ بادشاہ بھی باغی تصور ہو کر رنگوں کو معہ شاہزادہ جواں اور ممتاز محل بیکر بھیجے گئے۔

نمبر	نام فرمان	نام پدر	تاریخ تاجپوشی	تاریخ تاجپوشی	سلطنت	کیفیت
	حضرت ملکہ وکٹوریہ	نٹ ڈیوگ	۱۸۴۳ء	۱۸۴۳ء	۵۷ سال	۱۸۴۳ء مطابق ستمبر ۱۸۴۳ء بمبئی میں جناب
	فیصلہ نیشنل کنگڈم	کنٹ بن			کل ریت سلطنت	ملکہ مظفر علیہ ۱۸ سال تحت نشین ہوئیں جسکو
	دام سلطنت	جارج سوم			۶۴ سال	۵۷ برس گئے۔
	تقریباً مہاجرات	سیت حال	۱۸۴۳ء	۱۸۵۱ء		
	بعد جناب فیض آباد	وکتوریہ				مکرمیہ کہ ۲۲ جنوری ۱۸۴۳ء کو ملکہ مظفر علیہ کا
	ایڈورڈ ویکٹم قیصر	خلفائے نادر				بیم ۸۲ سال انتقال ہو گیا اس کے بعد کلان
	ہندوستان پاکستان	البرٹ ویلیام	۱۸۵۱ء	۱۸۶۳ء	۶ سال	بعد انکی وفات کے تحت نشین ہوئے
						نومبر ۱۸۵۱ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۰ مارچ
						۱۸۶۳ء کو انکی شادی کوئین الکتیڈر سے
						ہوئی تھی ۹ اگست ۱۸۶۳ء کو تخت نشین
						ہو کر سکہ جاری ہوا۔

حال سلطنت انگریزی

سنہ ۱۸۵۱ء عیسوی بعد سلطنت ملکہ ایلیزبتھ الیٹ انڈیا کمپنی ولایت انگلستان میں قائم ہوئی اور اپنے بادشاہ وقت سے ہندوستان میں تجارت کرنے کا فزون لیکر ہندوستان کو روانہ ہوئی ڈاکٹر مارٹن صاحب نے دربار شاہجہان بادشاہ میں پہونچ کر شاہزادی کا معالجہ کیا مرض مہلک سے اُس کو شفا ہوئی بادشاہ نے بہت کچھ انعام و اکرام دینا چاہا مگر انھوں نے نہ لیا اور اپنی قوم کی بہبودی کے لیے بادشاہ سے استدعا کی کہ انگریزوں کو مالک ہند میں تجارت کرنے کی اجازت مل جائے یہ درخواست تجوشی خاطر بادشاہ نے منظور کی سنہ ۱۸۵۶ء میں کمپنی نے حق ملکیت مواضعات کلکتہ و جیتا منی و گوپند پور خرید کر کلکتہ میں فورٹ ولیم اور رام راجا والی سچانگر سے قطعات اراضیات افتادہ لیکر وہاں میں فوج سینٹ جارج قلعہ مصبوط طیار کر کے اور سوداگری کرتے کرتے ملک گیری کرنے لگے سنہ ۱۸۵۷ء میں نواب بنگالہ کو جو صوبہ دار شاہ دہلی تھا اور خود مختار بن بیٹھا تھا شکست دیگر جنوب و شمال میں فتوحات متواتر کرنے لگے سنہ ۱۸۵۷ء میں دہلی پر قبضہ کر لیا اس وقت ہندوستان میں مرہٹوں کا زور تھا بادشاہ دہلی کو مرہٹہ بطور وظیفہ سنہ ۱۸۵۷ء روپیہ ماہوار دیا کرتے تھے بادشاہ دہلی نے مرہٹوں سے تنگ ہو کر انگریزوں کو خفیہ طور پر بلا یا جب دہلی اور اسکے گرد و نواح میں کلکتہ تک عملداری انگریزی ہو گئی تو سنہ ۱۸۵۷ء میں بعد انتقال مہاراجہ رنجیت سنگھ والی صوبہ پنجاب کے ملک پنجاب میں انگریزوں کا قبضہ ہو گیا سنہ ۱۸۵۷ء میں فوج انگریزی باغی ہو گئی ہندوستان میں

عذر ہو گیا جا بجا جنگ و جدل ہو کر آخر اکتوبر ۱۸۵۷ء میں پھر دہلی فتح ہوتے ہی ہندوستان میں ہن
امان ہو گیا تب ایسٹ انڈیا کمپنی نے کل ممالک مفتوحہ و مقبوضہ ہند کو سپر شہنشاہ وقت یعنی جناب فیض آباد
ملکہ مظفر قیصر ہند و گلستان دہلی سلطنت کا دیا۔ جاے غور ہے کہ ابتدا سے سلطنت کیا تھی اور عروج قبائل
نے کیا کرشمہ دکھایا یہ نیک نتیجہ عایا پروری و عدل گستری کا ہے جیسا کہ بادشاہوں کو اپنی رعیت پر کرنا چاہیے
جو آرام و آسائش اہل ہند کو انگریزی راج میں حاصل ہوئی ہے کسی بادشاہ کی عملداری میں نصیب نہیں
ہوئی تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد جلال الدین اکبر بادشاہ اور اسکے بعد سلطنت شاہجہان تا شاہ
مین خوب امن و امان قائم رہا کہ وہ زمانہ بے تعصبی کا تھا ہندو مسلمان رعایا نے ان کے عہد میں
خاطر خواہ آرام پایا مگر جب سے اورنگ زیب عالمگیر نے اپنے باپ شاہجہان بادشاہ کو قید کر کے دار شکوہ
وغیرہ اپنے بھائیوں کو نہایت بیرحمی سے قتل کرایا ہندوؤں پر ظلم ہونے لگا سلطنت مغلیہ میں ضعف و انحطاط
کشی شروع ہوئی سلطنت ہند کے بارے میں کیا اچھا فقرہ کہا ہے کہ اکبر درختے نشاند شاہجہان بر خور و عالمگیر
از بیخ برگزند۔ عالمگیر کے عہد میں اس کے ظلم و تعصب سے تمام ہندوستان میں جنگ و جدل شروع ہوئی
اور آخر کار کچھ بھی نام و نشان ان کا نہ رہا بادشاہان ہند کے عہد میں جنھوں نے صد ہا سال ہندوستان
میں عظمت و اجلال سے حکمرانی کی یہ آرام و آسائش رعایا ہند کو بھی نصیب نہیں ہوئی جو عہد
سلطنت جناب ملکہ مظفر قیصر ہند و آسائش رعیت و آرام حاصل ہوا۔ پارچہ ہائے نفیس مٹھار اور قسم قسم
کی اشیاء نادرہ بیشمار جو بھی امیرون بادشاہوں کو نصیب نہیں ہوئیں تنگ مایہ دنیا داروں کو حاصل
ہیں تار برقی اور ریل کے اجراء سے تجارت اور رعایا کو وہ رونق و آرام میسر ہوا جس کا بیان
حیطہ تقریر سے افزون ہے اس عہد دولت میں وہ انصاف و انتظام ہے کہ گلہ گو سفند کا محافظ
شیر نہ رہے اور چور اچلوں کی غذا خون جگر۔ نیک معاش رستہ باز راسخ الاعتقاد رعایا بہ آزادی نام
اوقات بسر کرتی ہے اور کہ وہ باہم شیر و شکر تمام رعایا رعیت نوازی و داد گستری سے خور و
خوش حال۔ ہر کس تجارت پیشہ اہل حرفہ فارغ البال۔ انہارے شمار سے تمام خطہ ہند سرسبز
چمن و ارشہرون قصبون میں ہر طرف گلزار جنگل و پہاڑوں پر بہار جلوہ افروز ہے مدرسہ اسکولوں کا بچوں
سے ہزاروں طالب علم فیض اٹھاتے ہیں شفا خانوں و ہسپتالوں میں صد ہا بیمار و رنجور شفا پاتے
ہیں مطابع کے اجراء سے کتب خانوں میں ہر علم کی کتابوں کے انبار نظر آتے ہیں تمام رعایا
متفق و متحاب ہو کر دست بدعا ہے کہ ہماری مادر مہربان فرمان رواے ہند و گلستان معہ
شاہزادگان و اہل تبار و دانشور ہمارے سر پر سایہ گستر اور دولت و اقبال سے بہرہ ور ہو رہے ہیں
شادان و فرحان و حکمران رہے۔ مکر رہے کہ نظر ثانی اس کی ہر سالہ عیسوی میں کی گئی اصلاح و ترمیم
عہدیت اور جو ایتھاس پہلے متروک کیے گئے تھے ان کو بحال خود اضافہ کر کے مکمل کر دیا گیا۔

مختصر سوانح عمری حالات و سیرت سیرت حسین

مولف

لطف ہے اس میں جو ہر دورے اپنی بیتی سرگشت
من گھڑت قصوں سے زیادہ سچے ہیں ہر دیکھنے والے خوش

ہو عجب تر قدرت حق کا تماشا جلوہ گر
ہیں مرے حالات دیکھ کر بدیع و خوب تر

کر دو گار عالم نے بشمار انسانی مخلوقات دارنا پائدار دنیا میں پیدا کی صورت سیرت عادت قسمت ہر ایک
کی مختلف اور متباہین مخلوق کے عام حالات دنیا داروں کے قریب قریب یکساں نظر آتے ہیں
الابعض حالات سوانح عمری راقم کے عام طور پر نرالے اور اس مدت شصت و شش سالگی میں
بہت کچھ گرم و سرد زمانہ دیکھے بھالے ہیں ناظرین ان کو ملاحظہ کر کے خوش ہو گئے اور بیشتر نظر تعجب دیکھنے لگے
دنیا داروں کو امیر سے غریب تک سب کو اولاد کی تمنا رہتی ہے اگر مدت میں پچیس سال تک
اولاد پیدا نہ ہو تو حصول مطلب کے لیے حتی الوسع سعی کی جاتی ہے جد بزرگوار کو ایسی ہی حالت
میں مبتلا ہوئی کہ پوتا پیدا ہو چھ سات پشت سے گھر میں صرف ایک ہی چراغ روشن رہا تھا
اس میں کمی نظر کرتی تو فکر ہوئی اور اس حاج مرام کے لیے حصار سے دلی میں تشریف لائے
عابد شب زندہ دار اور مرنا صریح ریاضت اساس با انگلاب داس کے پاس جا کر التجا کی کہ وہ شہر دلی
میں نامی پارسا مشہور ہوئے ہیں چنانچہ ان کا فصل حال و قایع سر پر نام میں تحریر کیا گیا ہے ہزاروں
مرضیں و رنج و رمان کے آستانہ فیض کا شائد سے بامراد و مسرور جاتے تھے انھوں نے ذرا غور
کر کے فرمایا کہ ایک سال کے بعد حصار کے یہاں پوتا پیدا ہو گا اس بشارت سے والدین نے
اُسی روز سے گوشت و شراب حسب ہدایت ان کی ترک کر دیا چند ماہ بعد اسید ہونے پر ان کا
اعتقاد بڑھتا گیا جس روز میری ولادت ہوئی اُسی روز ان کو اطلاع دی گئی اور جس طرح انھوں
نے ہدایت کی دان پخت خیرات کی گئی اور دونوں گھروں میں بڑی خوشی ہوئی کہ خانہ نکھال بھی
تاریک بڑھا تھا سوین روز خود بابا صاحب نے قدم رنجہ فرما کر مجھے دیکھا خوش ہوئے ایک حبتہ
اُسی وقت لکھا دیا کہ سو نے میں مٹھوا کر گلے میں پہنایا جاوے اور یہ فرمایا کہ بارہ برس تک
اسکو گوشت و شراب سے پرہیز کرانا اور اسے ایشٹ دیو کے نام پر سیرانا م رکھ کر ہدایت
کی کہ ہر نکل کے روز ہنومان جی کی پوجا کرنا اور کرنا کہ وہ اندھیرے اُچیلے میں اس کی
رکشا کریں گے۔

ان کی ہدایت کی تعمیل میں کسی پر سے گھر کا آیا ہوا طعام مجھے نہیں کھلایا جاتا تھا ہنوز میری عمر
پانچ سال کی نہیں ہوئی تھی کہ والدہ ماجدہ بیگم کو چلی گئیں اور مجھے اپنی مان کے سپرد کر گئیں
ان کی اولاد میری زندہ نہیں رہتی تھی اور میرے نانا لالہ نہ لالی صاحب شہر کے نامی وکیل ہوتے

دہن پس پشت پر گر پڑے اور مجھے خبر بھی نہ ہوئی اسی وقت مجھے سردی سے بخار ہو گیا لالہ گلابی لال
 ہمارے ماموں والد منشی کشن لال سب مجھے گود میں اٹھا کر اندر مکان میں لے گئے اور اپنی ہمیشہ صاحب
 سے سب حال کہنا کافی صاحب نے پتنگ پر لٹا کر کہا کہ اس کے کپڑوں کو اچھی طرح دیکھ لو
 چنانچہ چراغ قریب منگا کر دیکھا تو شور بہ پچھلے دامن پر پڑا ہوا نظر آیا بات کا وقت سردی
 کا موسم بہر حال وہ کپڑے اتار کر اور پہنا کے بخار کا زور کم ہو گیا صبح گرم پانی سے غسل
 کرایا وہی غسل صحت تھا اسی طرح مین یا چار دفعہ بعد مین گوشت یا شراب کے کپڑوں پر گر جاتے
 یا ہاتھ لگ جانے سے تکلیف اٹھائی مثلاً شب تاریک مین بجات لٹکی تلاش گلاس یا انخوری
 مین سکورہ گوشت کے ہاتھ لگانے اور سر انگشت شور بہ مین تر ہو جانے سے فوراً بخار ہو گیا
 جب چراغ کی روشنی مین اس سکورے کو دیکھا گیا تب معلوم ہوا اس وقت مٹی لگا کر ہاتھ دھوئے
 تمام شب بخار رہا صبح کو اسٹان کے کپڑے بدلے تب بخار سے صحت حاصل ہوئی باوصف گذر جانے
 پچاس پچپن سال کے یہ سب باتیں اچھی طرح یاد ہیں یہ حال تیرہ چودہ برس کی عمر تک رہا گوشت
 گو شراب سے نفرت ہو نایا کر اہت سے طبیعت کا مکدر ہونا نا اذ بات ہے بیچہری کی حالت مین
 بخار سے بیمار ہو جانا تعجب کی بات ہے۔

لنگاہی مین اٹھان کرتے ہوئے حملہ نہنگ مردم خوار سے بال بال بچا نا یہ امر بھی شاذ و نادر ہے
 چند بار گزند مارا تو خوار و غضب ناک بندروں کی قطار اور ان کی پوش سے محفوظ رکھنا سولخ عمری
 کی یادگار اور حافظ حقیقی کی ستائش اور شکر یہ کی سزا دار ہے ایام تعلیم و لمو و لعب مین دونوں
 کی نگہداشت وقت تعلیم استاد و معلم مکان پر پڑھاتے مکتب مین بڑی رونق رہتی شام کو بوقت تفریح
 پتنگ بازی بھی کی کمرہ نشست گاہ مین گلکاری کے پتنگ بعض مین بچروں فارسی کوئی شعر
 بعض مین اٹلوک حسین ایک حوت سرخ اور دوسرا نیلا قیمتی چار چار پانچ پانچ روپیہ دس تا را اور
 پندرہ تا ڈور کے آدیزان رہتے اور شام کو آسمان مین نظر آتے دو سو دھائی سولعل بڑی بڑی
 طیار یون مین کمرے کے صحن کے چوترے پر خوش السحانی سے اپنی اپنی بولیاں سناتے اور کبھی
 کبھی ان کو لڑاتے لقاوٹن کا بلی شیرازی گولے نشادری ہر قسم کے کبوتر پالنے والد نے حصار
 سے سواری کے لیے سمند سیاہ زانوسیانہ قد کا اسپ بھیجا پروردگار نے بلند قامت فیل سواری
 کے لیے معہ عماری نفر و بھیجا جو عرصہ تک صحن مکان پر چھوٹا رہا۔

ایام شادی مین دونوں گھروں مین بڑی رونق رہی خانہ نخیال کی ضیافت اور داد و پیش اپنے
 گھر سے بہت زیادہ و برتری ایام غدر ۱۸۵۷ء عیسوی مین والد ماجد بمقام تحصیل تو شام ضلع حصار
 فوج ہنخی کے ہاتھ سے بوقت جنگ و جدل قتل ہو گئے اس خبر خواہی سے بعد فتح دہلی اٹھارہ
 سال کی عمر مین جگہ پولس شہر دہلی سرکار دو لٹھارے پرورش کی چار سال کے بعد دیکر جگہ جات
 صد ضلع و بعدہ جگہ بندوبست مین ترقی ہو کر اختیارات تصفیہ مقدمات گورنمنٹ سے عطا ہوئی

لکھنؤ
 جہانگیر
 دہلی
 کوٹہ

اور سرسبز پہاڑوں منصوری کسولی شہر وغیرہ دیکھتے رہے کوہ کا ٹکڑہ جو آٹا گیس پور و دار شری کش
چھن جو لگنے لگنے دتیر تھراج پر یاک کاشی اچھو دھیا پشکر اور کارنا تھ اور متھر ابندان دسری جن تھ
جی کے درشن ہوئے صوبہ پنجاب کے بہت سے اضلاع کی سیر کر کے پشاور میں دو ڈھائی سال
قیام کر کے پنشن حاصل کی کلکتہ و بیسی د کوہ الی فینٹا جو سمندر میں ایک پہاڑ بطور جزیرہ کے واقع ہے
دیکھے اور عین رونق کے ایام میں ان دونوں شہروں کی اچھی طرح سیر کی غرض کہ نعمتیں دنیا داروں
کو حاصل ہونی چاہئیں سب نہیں تو بیشتر اُس کے الطاف بے پایان سے بیسروہ میں میری
زبان کو طاقت نہیں کہ اُس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کر سکوں۔

مولف

اہل دنیا جس پہ ہودے رحمت پروردگار
علم ہو ایمان و صحت نفس حظ روزگار
رحم دل فیاض و صلح کل حسین نکو خصال

صاحب اولاد ہوا اور بانو صاحب جمال
دنیا میں شادی و غم تو ام پیدا کیے ہیں آرام کے ساتھ آرام بھی بہت اٹھائے جملہ حالات
پچاس برس کی عمر کے وقایع سریرام حصہ اول میں درج کر کے طبع کرائے گئے اور بعض حالات
صغیر سنی و خانہ نقسال جو اُس میں نہیں لکھے تھے اور پچاس برس کے بعد کے حصہ دوم وقایع میں
مفصل تحریر کیے گئے شغل تصنیف و تالیف عین حالت غم و الم میں بھرت بجا آوری خاطر منتشر
نکالا گیا تھا اول سریرام سرور بعد پریم سرور پھر وقایع سریرام حصہ اول بعدہ سریرام کرت
مہاجرات و حصہ دوم وقایع لکھا گیا اور بعد حصول پنشن پیرانہ سالی نظر ثانی اس
مہاجرات میں بہت وقت صرف کیا گیا کہ طبع اول میں بخیال ناپائنداری حیات مستقر بہت
جلدی کی گئی تھی اور اس وقت اس سے بہتر کوئی شغل نہ تھا بمقابلہ سنسکرت مہاجرات اب
اس کو مکمل کر دیا گیا حصہ دل وقایع میں شجرہ نسب بہت مختصر لکھا گیا تھا اب یہاں شجرہ نسب
مکمل لکھا جاتا ہے۔



اوم
سری ام کرت مہا بھارت
آدپ
ترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا ایستہ ماٹھر دہلوی جو بار اول طبع
و دیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بیاعت بقبول عام ہو چکی
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدینور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و ماخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
28.1.1969
طبع نامی نشی نو لکسور لکھنؤ میں چھپی

سرمی نیش آنیمہ

مہا بھارت

آدرب

پہلا ادھیاء

نیشار تیرتھ میں اوگر سرواجی کا جانا سونک آدک ریشونکا مہا بھارت کتھا
سرون کرنے کی اچھا کرنا آنکا کتھا آرنجھتہ کرنا دیوتاؤں منشون اور
سارے نیشار کی اوپت اور سمست مہا بھارت کا بنجھتہ برن

سرمی نارین اور سرمستی دیوی کو ڈنڈوت کر کے انتھاس برن کرتے ہیں۔ دو ابرجگ کے انت میں ایک دن لوم ہرن
جی کے پتر اوگر سرواجنکو شوت پتر بھی کہتے ہیں نیشار تیرتھ میں جہان شوت جی سب کو کتھا برن کیا کرتے ہیں سونک رشی کے
جگ میں گئے وہاں ہزاروں رشی مئی راج رشی راج پاٹ کو چھوڑ چپ تپ کیا کرتے ہیں جسکی مہان بید بیاس جی نے
پرانوں میں بہت برن کی ہے اوگر سرواجیکو دیکھ کر جتنے رشی مئی وہاں موجود تھے سب پرشن ہو گئے اور کتھا سرون کرنے کی
اچھا سب اُنکے گرد گھڑے ہو گئے اور اُنکا آدرستکار کرکٹل کشیم پوچھکا اچھے آسن پرٹھیا مارگ کے برہم دور پڑ جانے
پر مہاتاریشون نے اُسے پوچھا کہ آپ کون کون تیرتھوں میں ہو کر بیان آئے ہیں اوگر سرواجی نے کہا کہ راج رشی جینجے
اپنے پتاراج پر پچھت کے کارن سرپ جگ کیا تھا وہاں میثم پائن مئی نے بیاس جی مہاراج اپنے گرو کی ایک سبھارت
مستند جی کتھا راج جینجے کو سنانی تھی اُسکو سنکر کرک شیتھ میں ہو کر جہان کو روپا ندون کا مہانگارم ہوا تھا مہان آیا ہوں
آب سب ریشون کے درشن کر کے میرا جت بہت پرشن ہوا اب جس کتھا کے سرون کرنے کی اچھا ہوا آپ کو سناؤں
سونک آدرب ریشون نے کہا کہ مہاراج بیاس جی کا رچا ہوا مہا بھارت چتر آرتھ دھرم کام موش چارون پتر تھون
دینے والا بیدون کے رتھوں سے سنجکت جو میثم پائن جی نے راج جینجے کو سنا مہا بھارت کو سناؤں اوگر سرواجی بہت
دوسے اور یہ کہا کہ میں اُس سنان برہم کو جو پوچھٹ اور گپت سارے سناؤں پاپک ہی نیشکار کرتا ہوں کتھا آرنجھتہ

پورن برہم پر ماتھانے سنار کے رچنے کی اچھا کی تو سب سے پہلے ایک انڈا جس کا بہت پرکاش تھا پیدا ہوا جس کا لمبائی
 اور چوڑائی کا کچھ بیان نہیں ہو سکتا اس انڈے سے برہما بشن اور مہادیو جی اُپتن ہوئے پھر نر اچیش دگش رچ ادکت
 رشی بسوید بوا اور دوسو اسونی کنار اسٹا بسو پر تھوئی چل باؤا گئی اکاش دیوتا پتر دن رات ۳۳ دیونا یعنی ۸ بسو
 اور ۲۵ آردور ۱۲ آدیہ ایک اندر اور ایک پر جاپت کل ۳۳ اور تنیس کوت دیوتا کنز گندھرپ وغیرہ اور جو کچھ سنار
 میں پرکش اور گپت دکھانی دیتا ہر سب اس اندے سے پرگھٹ ہوئے جوگ بل سے جب سنوتی کے تیر بیاس جی بیڈن
 کے بھاگ کر چکے تب تب اور برہم چچ کے بل سے مہا بھارت اہتاس کو رچا اور بچا کر کیا کہ اپنے بشون کے بڑھانے کے لئے
 اسکو لکھنا چاہیے پر تھو کوئی لکھنے والا اس پونیت گرنہ کا معلوم نہ ہوا اس سوچ کے دور کرنے اور رشی کا منور تھ پورن کرنے
 اور سنار کا پت کرنے کو آپ برہما جی پرگھٹ ہوئے اُنکے درشن کر کے اشچرج سخلت رشی ہندشون سمیت بیاس جی نے
 نمرنا پوریک (عاجزی اور انکار سے) پرشن چیت برہما جی کو اتم آسن پر براجمان کیا اور ہاتھ جوڑ کر آپ کھڑے رہے پھر
 برہما جی کی اگیا انوسار آسن پر بیٹھ گئے اور یہ کہا کہ میں نے اتم کا بیہ (شاعری) بنایا ہی میدون کا سارا اور اوپنشدون کا
 متوچارون برنوں اور اسمون کا دھرم اور لکشن سمپورن پراون کی آیت چند رمان اور سور یہ نکشترون گرہون تارون
 جگون کا پرمان ادھیاتم بدیا نیلے چکسا سکشاپریش کا سہاتم دیوتاؤں کا جہم تیرتھون دیشون ندیون پہاڑون کا برن
 اور سناری بیوہارون کا پرت پاؤن (بیان) کیا ہی پرت اسکا لکھنے والا کوئی نہیں ملتا ہی برہما جی نے کہا کہ برہم بدیا اور
 پورن گیان کے کارن میں آپ کو رشیون میں اتم مانا ہوں آپ نے اس مہا بھارت کو کا بیہ کہا ہی اسلئے یہ کا بیہ ہی پر
 ہوگا اس سے بڑھ کر کوئی کوئی (شاعر کہتا) کا بیہ بنانے کی سامر تھ نہیں رکھتا اسکے لکھنے کو تم گنیش جی کا دھیان کر دوہو
 لکھ سکتے ہیں اتنا کہ برہما جی اپنے لوک کو چلے گئے بیاس جی نے انکی پوجا کر کے آسن پر بیٹھایا اور کہا کہ میں نے مہا بھارت بنایا
 وائے گنیش جی یاد کرتے ہی پرگھٹ ہو گئے بیاس جی نے انکی پوجا کر کے آسن پر بیٹھایا اور کہا کہ میں نے مہا بھارت بنایا
 ہی آپ اسکو لکھیں انھون نے کہا بہت اچھا آپ کہتے جاؤں میں برابر لکھتا جاؤں گا میرا قلم کے کاہن میں بیاس جی نے کہا
 کہ ایسا ہی ہوگا پر تھو آپ بھی بغیر سوچے سمجھے نہ لکھیں اسطرح باہم مشورہ کر کے بیاس جی مہا بھارت چتر برن کرنے اور
 گنیش جی لکھنے لگے بیاس جی نے آٹھ ہزار آٹھ سو اشلوک متفرق مقامات پر ایسے گوڑھ کے جسکے آرتھ ہیشم پائیں جی
 اور سکھادیو جی ہی جانتے ہیں سنجے کے سمجھنے میں بھی نہ رہے ہو انکے آرتھ سمجھنے میں اب تک اور لوگ بھی سامر تھ نہیں رکھتے
 میں انکے آرتھ اور ابھراے سمجھنے میں گنیش جی کو دیر لگتی تھی اتنی دیر میں بیاس جی اور بہت اشلوک بنالیتے تھے اس
 گیان روپ سورج کے آدے ہونے سے سنار کے اگیان کا اندھیرا دور ہو گیا اس بھارت روپ برکشس کا
 پہلا ادھیائے چہین سمت مہا بھارت کا پنجپ برن ہونے پر پوروم دہتیک اگیان جڑ سمھو اگیان گدے سجھاپ
 پکیشون کے بیٹھنے کی شاخین آرنہ ابن اپرب اسکا پرپ روپ ہی براٹ اور آدیوگ پرپ اسکا سارہر پکیشم پرپ
 اسکی بڑی بھاری شاخ ہو درون پرپ اسکے چنے کرن پرپ اسکا سفید پھول شل پرپ اسکی گندہ ہو استری پرپ
 اور سوپک پرپ اسکی چھایا ہو شانی پرپ اسکا بڑا پھل اسو میدھ پرپ اس پھل کا امرت روپ ہے ہو آشرم پس
 پرپ اسکا آسرے مو سل مائل شاخون کا آخری حصہ ہاتا روپ پکیشون سے سخلت ہو پکیشون کو یہ مہا بھارت
 روپ برکش آسرا ہوگا۔

اوگر سرواجی نے کہا کہ دھرماتھیا س جی نے اپنی ٹالیا اور بھیشم جی کی اگیا انوساز جگر بیرج کی رانی کے اور سے تین ہتر
دھرتراشت پند اور پندرہ آجین کرانے اور آپ تپ کرنے کو پہلے گئے پانڈون کے مرجانے پر راجہ جینجے کے جگ میں
ہزاروں ریشیوں منیشرون کی سبھا میں یہ مہابھارت میثم پان جی نے اپنے گرو سید بیاس جی کی اگیا سے سنائی کر دیش کا
بستار رانی کا گدھاری کا دھرم اور ویرج اور جیوان ویشل بدرجی کی بدھی (دوانائی) رانی کنتی کی دھرتراشت جگر ویشل
سرکیشن مہاراج کا پرتاپ اور انکی سہاے کرنا در جو دھن اوک کا کوکرم اور در آچار بیاس جی نے کہا یہ پہلے بیاس جی
نے ایک لاکھ اشلوک بھارت کے بنائے اور ایک بھارت سنگھتا خاص کتھاؤن کی جو میں ہزار اشلوک بنائے اُسکے
بعد پربون کا مختصر حال ۱۵۰ اشلوکوں میں برتن کیا اور سب سے پہلے سکھدیو جی اپنے پتر کو پڑھائے اُسکے پیچھے دلائی چیلون
کو پڑھائے اور کل ۶۰ لاکھ سنگھتا بنائی انہیں سے ۲۰ لاکھ دیوبوک پن ۵۰ لاکھ پتر لوک میں ۱۲ لاکھ گز دھرب لوک میں
اور ایک لاکھ منش لوک ارتھات اس سنار میں رہے نار دجی نے دیو لوک میں دیوتاؤن کو اور راست دیول رشی نے
پترون کو سکھدیو جی نے گندھربون جگشون راجھون کو اور بیاس جی کے شش بیثم پان جی نے راجہ جینجے کے جگ میں
ایک لاکھ اشلوک مہابھارت کے تھائے کر دھروپ در جو دھن ایک بڑا بھاری برکش ہو کر نر نسا گدھ اور شکتی شلخ
دوسان اُسکا پھل دھرتراشت اُسکی جڑ ہو۔

دھرم روپ جدھشتر ایک بڑا درخت ہو گا اُسکا رجن اور بھیم سین اُسکی شلخ نکل سہدیو اُسکے پھل میں اور سری
کرشن اُسکی جڑ میں۔

راجہ پنڈو بہت سے پرتھی کے راجاؤن کو بچ کر کے بھاگ کر کھلتا ہوا رشی منیشرون کے ساتھ جنگل میں رہا اور ایک
مرگ روپ رشی کو اپنی استری مرگی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتے ہوئے تیر سے مار کر آید (مصیبت میں پڑ گیا دھرم راج
اور بایو دیوتا و راجہ اندرا اور اسونی کمارون سے پہلے پتر پیدا ہوئے ان پانچون پرون کے سنکار تپیشری رشی مہی سندھ
لوگون نے آپ کے یہ پانچون پتر سنار میں راجہ پنڈو کے بیٹے پر سیدھ ہوئے جنگا پرتاپ اور جش پرتھی پر بہت بکھیا
ہو اُس مرگ روپ رشی کی سرپ سے راجہ پنڈو رانی مادری کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے ہوئے مر گیا مادری اُسکے
ساتھ سستی ہو گئی وہاں کے رشیوں نے پانچون پانڈون کو رانی کنتی سمیت بہت بنا اور میں بیثم پانڈو اور دھرتراشت کے پاس
پہونچا دیا کہ یہ راجہ پنڈو کے پتر آپ کے سپرد ہیں اور اسی راج سبھا میں سب کے سامنے وہ اندر دھیان ہو گئے سب کو
اشچرج ہو گیا جتن پش پانچون پانڈون کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے اور آدمی کہتے تھے کہ یہ پتر راجہ پنڈو کے ہین ہو سکتے
ہیں بہت ناؤر نو اسی اُنکے آنے سے بہت ہی پش تھے در بدھی پشون کے سندھ یہ دور کرنے کو آکاش بانی ہوئی کہ یہ پانچون
پتر راجہ پنڈو کے بیٹے ہیں اور آکاش سے پھولوں کی برکھا ہوئی۔ پانڈو چار دن بید شاستر اور پرتون کو پڑھ کر سب سے
سنار میں پرشیدھ ہوئی در بدھی سو میر میں بہت سے راجاؤن کے سمودھ میں ہنا پرتاپی اجن نے بھرک جگر کے اندر
گھومتی ہوئی پھلی کے لٹانہ لگا کر روپی کو پایا اسی دن سے سارے دھنیش دھارون میں رجن سریشٹ مانا گیا
اُسے پرتھی بھر کے راجاؤن کو جیت کر جدھشتر اپنے بڑے بھائی سے راجہ جگ کرایا اور جدھشتر نے اُن دان اور بھیم
اور دکشا آدک سے رشیوں برہمن اور راجاؤن کو تپت کر کے ایسا جگ کیا کہ سنار میں اور کوئی راجہ نہیں کر سکتا ہے

سرکیشن مہاراج نے ارجن و بھیم کو ساتھ لیکر جزا سندھ کو جیتا اور شش پال اپنی مورکھتا (بوقونی) سے جگین مارا گیا
 راجہ درجو دھن کو اس راجسو جگین خزانچی بنایا جدھر شتر نے اس جگین بہت شال دو شالے ریٹھی بستر اور انیک پر کار
 کے بھوشن اور من آسکو دیے اور اپنا بھائی سمجھکر بہت آدرش مان کیا درجو دھن در بدھی پانڈون کا ایشج اور بھوتی دیکھکر
 من میں بہت دکھی ہوا اور جب اس نے ادبعت راج محل اور سجھامی دانو کے بنائے ہوئے دیکھے اور جل میں تھل اور تھل
 میں جل پر تیت کر دھو کھا کھا کر گرا اور بستر کے بھیگ گئے تو بھیم نہیں بے اختیار ہنسا وہ بہت شربایا اور جسد کی آگ میں
 جلتے لگا راجہ دھرتراشٹ کی صلاح سے درجو دھن نے چھل کے پانسون سے جو اکیلا اور سیدھے سادے جدھر شتر کو
 جیت لیا رانی درویدی کی راج بھیا میں اس نے ڈرگت کی اور پانڈون کو تیرہ برس کا بن باس دیکر سارا راج چھین لیا
 بن جاتے ہوئے درجو دھن اور شکتی اور کرن نے پانڈون کا ایمان کر کے مہنسی کی اور بہت درپچن کئے اور راجہ دھرتراشٹ
 کو بہت سوچ ہوا اس نے سنجی سے کہا کہ درجو دھن نے بغیر میری صلاح اور مشورہ کے پانڈون کا بہت نرا در کیا اس میں میرا کچھ
 دوش نہیں ہے میں اپنے خاندان کی تباہی سے ہرگز خوش نہیں ہوں اور نابینا ہونے سے میں کچھ نہیں کر سکتا میں اپنے ترون
 اور پندو کے بیٹوں میں کچھ بھید نہیں سمجھتا ہوں پرنٹو آسمتھ ہونے سے درجو دھن کے بس میں ہو گیا ہوں در بدھی کرو دھی
 درجو دھن راجسو جگین دھرتراشٹ کے سمیت بھوتی دیکھ کر اور اس سے جدھ کرنے کی سامتھ نہ بچار کر چھل کے
 پانسون سے جو اکیلا اس وقت کا سب حال تکو بھی معاف ہم دھرم شاستر جانتے والوں میں تعظیم کی نگاہ سے دیکھے جاتے
 ہو اور تکو سنار جانتا ہو کہ بڑے بڑے مان ہوں اپنا حال مٹانا ہوں تم سمجھ لو گے کہ درجو دھن کے کو کروں میں میرا کچھ دوش
 نہیں ہے جب میں نے سنا کہ راج بھیا میں سوربیر ارجن نے ہر یک جنتر میں گھومتی ہوئی مچھلی کے نشانہ مارا اور درویدی
 کو پایا درجو دھن و کرن وغیرہ ارجن اور بھیم میں سے جدھ نہ کر سکے تب ہی میں جان گیا تھا کہ پانڈون سے درجو دھن نہیں
 جیت سکتا ہے جب میں نے سنا کہ اکیلا ارجن دوار کا سے سرکیشن جی کی بہن سو بھدر اکو لے آیا اور بلرام و کرشن چندر نے
 بہت سادھیز دیکر اکا تو اہ کر دیا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب ارجن و بھیم میں سے نسب راجاؤں کو
 تربیت کیا اور اندر سے کچھ نہ ہو سکا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب میں نے سنا کہ ارجن شستریا
 جیت کر جدھر شتر سے راجسو جگین کر دیا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب میں نے سنا کہ ارجن شستریا
 سیکھنے کو امر تو پرین راجہ اندر کے پاس گیا اور باج بڑس وہاں رہا تب ہی سے اسکو جیتنے کی امید نہیں رکھتا ہوں جب میں نے
 سنا کہ بڑاٹ نگر میں میرے پتر بھیشم پنامہ و درونا چلج ادک سوربیرون سمیت ارجن و بھیم میں سے ہار کر آئے چلے آئے تب ہی
 سے میں انکو اچھٹا ہوں جب سے میں نے دیکھا کہ سرکیشن مہاراج پانڈون کا پکش کرنے کو یہاں آئے اور راج بھیا میں
 درجو دھن آدک سوربیرون کو اپنا بشور وپ دکھایا تب ہی سے میں پانڈون کے جیتنے کی آسا نہیں رکھتا ہوں جب سے
 بن باس کرتے ہوئے پانڈون نے سات اکٹوئی سینا اکٹھی کر لی تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں کرتا ہوں جب میں نے
 سنا کہ سنگرام میں سکھنڈی کو آگے کر کے ارجن نے بھیشم پنامہ کو سرشیا پر گرا دیا اور آگے چلے لگنے پر ارجن نے پرتھی میں
 تیرا کر پو تر چل کی دھار سے پنامہ جی کو تربیت کیا تب ہی سے میں جے کی آسا چھوڑ بیٹھا ہوں ایسا کہکر تیرا در پوتون اور
 سفندھیون ترون کے مارے جانے سے راجہ دھرتراشٹ بیا کل ہو گیا سنجے نے بھایا کہ اس پر پرتھی پر ٹپے تیرے پر تابی
 راجہ سگر اکٹو اکو بھاگرت دسر تھ سری رام چندر مہاراج سے ہو کر سیکھنے کو چلے گئے تم اپنے بیٹان کا کیا سوچ کرتے ہو

ارجن کا جدھشٹ کے محل میں جانا جہاں درویدی تھی اور پھر بن میں جا کر باس کرنا لاپو کی گھوڑ ناگ کی کنیاں سے بواہ کرنا اور اس سے برہا بن نام پتر کا پیدا ہونا تیرتھ جاتر میں بیج اسیروں کا سراپ مویں پر بہا س تیرتھ میں سرکیشن جی ملاپ ہونا ۱۲ سو بھدر راہن پر پ (ارجن کا دور کا میں جانا سو بھدر راہن سرکیشن جی کی بہن کا روپ دیکھ کر ارجن کا مونا ہونا اور سو بھدر راہن کو ہرنے کی کتھا) کھا ٹڈو بن دلا من پر پ سرکیشن جی اور ارجن کا جنناٹ جانا ارجن کو گا ٹڈو حنش اور شری کرشن جی کو بسو کران والا تھ ملنا اور کھا ٹڈو بن جلا کر اگن دیو کی تہتی کرنا اور مے دانوں کے ملنے اور سارنگی کے پتروں کی کتھا۔

نمبر	نام پر پ	ادھیائے	اشلوک
۲	بسجا پر پ	۷۸	۲۵۱۱

مضمون۔ ایمن نو انو پر پ بن (۱) انو پر پ (ایمین پانڈون اور لوکپالون کی بسجا کا برن لکھنا نام راہس کی کتھا) (۲) منتر پر پ۔ راجسو جگ کی صلاح اور پھر جگ کرنا (۳) جمر اسندھ بدھ پر پ گدھیش کے راجہ جرائندھ کے مارے جانے اور دیش دیش کے راجاؤں کو قید سے چھوڑنے کا حال۔ (۴) دگ بے پرب پ پانڈون کا چارون طرف کے راجاؤں کو جینا (۵) راجسو جگ پر پ ایمین دیش دیش کے راجاؤں کا آنا اور جدھشٹ کے راجسو جگ کا برن۔ (۶) ارگھا بنے ہرن پر پ سرکیشن چندر جی کا بوجن ارکھ کرم سے ہونا اور راجہ سہیل کا منع کرنا۔ (۷) اس پال بدھ پر پ اس پال کا سرکیشن جی کو برا بھلا کہنا سرکیشن جی کا سودرشن چکر سے اس پال کا کرنا (۸) دیوت پر پ۔ درجو دھن کا بھیم بن کے ہلنے سے جدھشٹ کے راجسو جگ میں برامنا اور چھل کے جوے سے درجو دھن کے امان ٹنگنی مہا جواری کا جدھشٹ سے سب راج اور دھن جیت لینا (۹) انو دیوت پر پ۔ دو ساس کا درویدی کو بسجا میں لاکر اسکا پٹ کھینچنا اور سرکیشن مہا راج کی کرپا سے اسکا اپار ہو جانا اور دو ساس کا کھینچے کھینچے تھک جانا پھر سب کے سمجھانے سے دھرترا شٹ کا درویدی کو قین بردان دینا اور پھر دھرترا شٹ کے کہنے سے دوبارہ جدھشٹ کا جو کھیلنا اور پھر بھی جدھشٹ کا بار جانا اور اسکو نبو باس ہونا۔

نمبر	نام پر پ	ادھیائے	اشلوک
۳	بن پر پ	۲۶۹	۱۱۶۶۷

مضمون۔ ایمن انیس انو پر پ بن (۱) ارن پر پ۔ پانڈون کا بن کو جانا انکے ساتھ ہی ہینا پور کے رہنے والوں اور بہت سے برہمنوں کا بھی جانا انکے کھانے کے لیے سورج کا ارادہ کرنا دھرترا شٹ کا بدھ جی کو نکال دینا اور پھر ملنا لینا پانڈون کے مارنے کے لیے صلاح کرنا بیاس جی کا منع کرنا متری جی کا آنا۔ درجو دھن کو سمجھانا۔ درجو دھن کا نہ ماننا۔ متری جی کا سراپ دینا۔ بھیم بن کا کر میر دیت کو مارنا اور جدھشٹ کے پاس پانچال دیش کے آدمیوں اور جادون کا آنا اور سرکیشن چندر جی کے آگے درویدی کا بلاپ کرنا اور شری کرشن جی کا درویدی کو سمجھانا اور سو بھدر راہن کے ساتھ لیجانا درویدی بھیم بن اور جدھشٹ کا سمباد۔ بیاس جی کا جدھشٹ کے پاس آنا اور منتر دیا جدھشٹ کو دینا اور پانڈون کا دیوت بن کو جانا (۲) ارجن تیشا گمن پر پ۔ ارجن کا دب استروں کے ملنے کے لیے تپ کرنا (۳) کیراوت پر پ۔ مہادیو جی کا کرات روپ دھرترا جی کے پاس آنا اور اس کے جدھ سے پرسن ہونا اور پاش بت وغیرہ استروں کا دینا (۴) اندرو کا بھگن پر پ۔

لہذا بت لینے کا رواج کھیلنا اور ۵۵ دب استروں کے ہلنے سے جو پتر جاتر میں ہلے جن کا ذکر آگے آئے گا ۱۱

ارجن کا شتر تیار کیجئے کے لئے اندر کے پاس اندر لوک میں جانا اور دھرتی ٹھٹ کو خوف ہونا جدہ شتر کا جوئے کی یا
کر کے افسوس کرنا (اسی پر پ میں نل اور دھرتی کی کھتا ہی) جدہ شتر کے پاس بوس رشی کا شترگ سے آنا اور ارجن کی
شترگ میں شتر تیار کیجئے کا حال کہنا (۵) جدہ شتر تیرتھ جاترا پر پ۔ اس پر پ میں ایک تیرتھوں کی مہان
اور مہاتم پانڈون کا پست تیرتھ کو جاننا گے رشی کے جگ اور اگست رشی بمرنگی رشی دپہ سرام کا بمرنگی شترابا ہو کا ہندہ اور
پر بھاس تیرتھ میں پانڈون اور جادون کا ملاپ۔ چوٹ رشی کی کھتا راجہ ماندھانا اور جنیت کا اکیٹان اور راجہ شوی کے
دھرم کی پرکشا اور شٹا بکر سمباد گندھ ماون پر پ کی جاترا نارین نام آسرم میں باس کرنا بھیم سین اور منومان جی کا ملاپ
بھیم سین کا بڑے بڑے راجھتوں اور من مت آدک مہا بلوان جکشنوں سے جھدہ ہونا (۶) جٹا سر بھ پر پ۔ بھیم سین کا
جٹا سر دیت کو مارنا دروپدی کو ہر کہ اوتساہ بڑھانا بکر پوراشی کا آگن پانڈون کا اربی نشین کے آسرم میں جانے کی کھتا
(۷) جکشن جھدہ پر پ۔ پانڈون کا کیلاش پر پت پر جاننا من مت وغیرہ کیشنوں سے بڑا جھدہ ہونا ارجن کا ملاپ
(۸) نوات کوچ پر پ۔ ارجن کا گرو کٹنا دینے میں نوات کوچ دینوں کو مارنا راجہ اندر کا بجے دور کرنا اور
ارجن کا شترگ سے لائے ہوئے شتر جدہ شتر کو دکھلانا (۹) اجگر پر پ۔ پانڈون کا کندھ ماون پر پت سے آتھنا اور
اجگر کا بھیم سین کو پکڑنا اور جدہ شتر سے پرشن اور تھونا اجگر کا دب دیہہ دھر کر شترگ جانا اور پانڈون کا کامیہ بن میں آنا شری
کرشن چندر سے ملاپ (۱۰) مارکنڈے سماگم پر پ۔ مارکنڈے جی کا پانڈون سے ملنے کو آنا راجہ پرتھو وغیرہ کے
بہت سے سمباد برن کرنا جسکے کارن یہ سمباد جدہ ابران ہو کر مشہور ہوا اسی پر پ میں ایندر دوسن اور گوندھ ماراوتس کا بھی
سمباد ہی (۱۱) دروپدی ست بھایان سمباد۔ ان دونوں کا سمباد اور پرت بہت دھرم کا مہاتم انکرس آکھیاں
پانڈون کے دیوت بن میں آنے کی کھتا (۱۲) گھوس جاترا پر پ۔ درجو دھن کا بچھڑون کو بول لینا اور بڑے ٹھاٹھ
سے درجو دھن کا پانڈون کے جلانے کے لئے جانا اندر کی آگیا سے راستہ میں گندھروپون کا درجو دھن کو پکڑ لینا اور سینا کو
مار کر بھگا دینا ارجن کا راجہ جدہ شتر کی آگیا سے درجو دھن کو چھڑانا اور اسکو سمجھا کر رخصت کرنا (۱۳) مرگ سپن پر پ
بن کے مرگون کا راجہ جدہ شتر کو پشن دینا کہ یہاں سے آپ چلے جاویں اور جدہ شتر کا پھر کام بن میں آجانا۔ (۱۴) برہی روٹک
پر پ۔ برہی درون کی کھتا اور درباسا رشی کا امتیاس (۱۵) دروپدی ہرن پر پ۔ راجہ جیدر تھ کا دروپدی
پر آشکت ہو کر اسکو ہرلے جانا دھوم رشی کا اکیلی دروپدی کو ہرلے جانے دیکھ کر پیچھے پیچھے جانا پانڈون کا بن سے بوٹ کر
آنا اور بھیم سین کا جیدر تھ کو پکڑ کے پانچ چوٹی سر پر رکھنا اور باقی سر موٹھنا اور پھر جدہ شتر کے کٹنے سے جیدر تھ کو چھوڑ دینا
(۱۶) شری رامو بیا کھیاں پر پ۔ مارکنڈے رشی کا راما اوتار کی کھتا راجہ جدہ شتر کو سنانا (۱۷) ساوتری
مہاتم پر پ۔ ساوتری رانی کے پت بہت دھرم کی مہان اور اپنے پت کو دھرم راج سے جیودان دلانا۔ (۱۸) کرن
کنڈل ہرن پر پ۔ راجہ اندر کا کرن کے پاس بھیم روپ سے آنا اور کوچ وکنڈل اس کے شریہ سے جدا کر کے
لے جانا کوچ کنڈل کے عوض راجہ اندر کا امو کھشتی کرن کو دینا اور یہ کہنا کہ ایک ہر اکرمی شس کو مار کر کھشتی بھر
مارے پاس واپس آجاوے گی۔ (۱۹) آدنی ہرن پر پ۔ مرگ کے روپ میں دھرم راج کا آنا رشیوں کا اربی ٹھٹ
ہرلے جانا راجہ جدہ شتر کا اسکی تلاش میں جانا جکشن سے پرشن آتھ ہونا ارجن بھیم سین نکل سہیلو کو چلانا اور جکشن کی آگیا
انوسار پانڈون کا پچھتسم دیش کو جانا۔

یہ انکیت ہے ماضی ۵۷ بجی چوٹی رکنے سے راز غلام بنانا اس ارنی نام اس کٹری کا ہے جس سے ہرن کر کے کے لئے انک کرنا ہے۔

نمبر ۴

نام پرپ
برائٹ پرپ

ادھیسا
۶۸

اشلوک
۲۰۵۰

مضمون - اس پرپ میں چھ چھوٹے انوپرپ ہیں۔ (۱) برائٹ پرپ - پانڈون کا راجہ برائٹ کے نگر میں جانا۔
(۲) پانڈو پرپ - اپنے شستر چٹا بھوم میں جھونکر کے برکش پر چھپا کر کھنا اور پانڈون کا برائٹ نگر میں جانا۔
(۳) سکے پالن پرپ - پانڈون کا روپ بد لکر راجہ برائٹ کے پاس جانا اور ایک سال بسر کرنا (۴) کیچک پرپ - بھیم میں کیچک کو مارنا اور دھن کا پانڈون کی تلاش میں دو تون کو بھینا اور پتہ نہ پانا (۵) پانچوان گنو ہرن پرپ - سوسران کا راجہ برائٹ کی گایو نکو ہرے جانا اور پرپر جھٹھ ہونا راجہ برائٹ کا گرفتار ہونا سہدیو کا چڑھ کر لانا۔ (۶) اہمنون بواہ پرپ - ارجن کا درجو دھن سے جھٹھ کر کے فتح پانا راجہ برائٹ کا خوش ہو کر اپنی پتری آسرا کا بواہ اہمنون ارجن کے پتر سے کرنا شری کرشن جی کا دوار کا سے برات لیکر آنا اور بواہ کا آئندہ۔

نمبر ۵

نام پرپ
آدیوگ پرپ

ادھیسا
۱۲۶

اشلوک
۶۶۹۷

مضمون - ارجن پترہ انوپرپ ہیں۔ (۱) آدیوگ پرپ - پانڈون اور کورون کا شری کرشن جی سے مدد چاہنا۔
(۲) اہنکا قبول کرنا اور درجو دھن کی خواہش بوجب ایک کشونی سینا دینا اور ارجن کی اچھا انوسا پانڈو کا خود منتری ہونا راجہ شیل کا پچن بار کے درجو دھن کا ساتھی ہونا پانڈون کا دھرترا شٹ کے پاس پرہیت کو بھینا (۲) پانڈو سمیپ سنجے آگمن پرپ - راجہ دھرترا شٹ کا باہم صلح ہونے کے لیے سنجے کو پانڈون کے پاس روانہ کرنا۔
(۳) دھرترا شٹ چٹا پرپ - راجہ دھرترا شٹ کو دو فون طرف فوج کی جمع ہونے سے فکر ہونا بھجی اور سنت سمیات کا سمجھنا سنجے کا واپس آنکر شری کرشن جی اور ارجن کا برا کرم برن کرنا (۴) بھاگوت جان پرپ - شری کرشن جی کا کورون کے بھلے اور جھٹھ نہ ہونے کے کارن خود مستنا پور جانا اور سبھا میں درجو دھن کو سمجھانا (۵) ماتلی واپاکھیا پرپ - ماتلی کا اپنی پتری کے لیے بڑھوٹھنا اور شری کرشن جی کا گڑ کو نصیحت کرنا (۶) گا لو پرپ - بسوا ہتر کے چیلہ گا لو کا اور درجو دھن کا شری کرشن جی کے قید کرنے کے لیے مشورہ کرنا اور شری کرشن جی کو کا درجو دھن کو اپنا برائٹ روپ دکھانا اور کرین کو اپنے رتھ پر سوار کر کے لے جانا اور سمجھانا کہ پانڈو اسکے مادر زاد بھائی ہیں (۸) شری کرشن (۹) جھٹھ آدیوگ پرپ - پانڈو کا شری کرشن جی کی صلاح سے جھٹھ کے لیے طیار ہونا (۱۰) سینا زمان پرپ - پانڈون اور کورون کی سینا کا شمار اور کور کریشتر میں جانے کا حال (۱۱) آلوک دوت آگمن پرپ - درجو دھن کا آلوک پرپ - اہنکا ویشتر تھی سنگیا پرپ - رشی اور مہارتی راجاؤں کے نام ہرن کرنا (۱۳) آدیوگ پرپ - اہنکا ویشتر تھی کے پیدا ہونے کا حال۔

نمبر ۶

نام پرپ
بیشتم پرپ

ادھیسا
۱۱۸

اشلوک
۱۵۷۷۳

نمبر ۷

بھیم سین کا درجہ دھن کی ٹانگ توڑنا اسکا زمین پر گرنا بلوام جی کا بھیم سین پر خفا ہونا شرک پرشن جی کا بلوام جی کو سمجھانا
(۴) سرستی تیرتھ پرپ۔ سنجے کا راجہ دھرتراشت کو سرستی تیرتھ کی مہان سنانا (۵) تیرتھ بٹشا نو پرپ۔ سنجے کا
راجہ دھرتراشت کو بہت سے تیرتھوں کا حال سنانا اور اُنکے مہاتم کا برہن کرنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۰	سوتپک	۱۸	۸۴۰

مضمون۔ اس میں دو انوپرپ ہیں (۱) سوتپک پرپ (۲) ایشک پرپ۔ درجہ دھن کا ران ٹوٹنے سے
گرنا پانڈون کا فح پا کر خوشی سے باجہ بجاتے ہوئے اپنے لشکر میں آنا اسوتھامان و کرپا چارج اور کریت برہما کا درجہ دھن
کے پاس جانا اور اسکو جنگل میں اکیلا ٹانگ ٹوٹے ہوئے تباہ حالت میں دیکھ کر رونا اسوتھامان کا پانڈون کے
ناش کرنے کی اور درشت دھن وغیرہ یقماندہ راجاؤں کے مارنے کی پرتگیا کرنا درجہ دھن کا اسوتھامان کے ٹانگ کرنا
پھر ان تینوں کا پانڈون کی سینا کے قریب پوشیدہ ہو جانا شیخون کا ارادہ مصمم کر کے اسوتھامان کا ہرو پاکشن نام درور کا
تت کال آرا دھن کرنا اور برپا کے کرپا چارج اور کرت برہما کے ساتھ رات کے وقت درشت دھن اور پانچال دیش کے
راجہ اور درو پدی کے پانچون پتھر جو پانڈون کے خیمے میں سوتے تھے اور بہت سے راجہ اور سردار دن کو سینا سمیت
مارنا اور راتوں رات شیخون کر کے درجہ دھن کے پاس تینوں آدمیوں کا جانا اور پانچون پانڈون کے ساتھ درجہ دھن
کو دکھانا۔ درجہ دھن کا معلوم کرنا کہ یہ سردرو پدی کے پانچون پتھروں کے میں خوشی اور رنج میں درجہ دھن کا مرنار راجہ
جہدھتر کو خبر ہو نا درو پدی کا اپنے پتر اور بھائی وغیرہ کا حال سن کر اقیئت شوک کرنا بھیم سین کا گدالیکر اسوتھامان کے مارنے کو جانا
اور شرک پرشن جی کا ارجن سمیت اسکی مدد کے لیے جانا اسوتھامان سے جہدھ ہونا اور پانڈون کے ناش کرنے کو اسوتھامان کا
برہم استر چلا نا شرک پرشن جی کا برہم استر کو نش پھل کرنا اسوتھامان کے سر میں سے من نکال کر درو پدی کے آگے رکھنا اور شرک پرشن جی کا
اسوتھامان کو سراپ دینا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۱	استری پرپ	۲۰	۷۷۵

مضمون۔ اس میں پانچ انوپرپ ہیں۔ خلاصہ اُنکا حسب ذیل ہے راجہ دھرتراشت اور رانی کاندھاری کا اور استر پوتنا
سمیت بلاپ کرنا شرک پرشن جی اور بد راجی کا سمجھانا پھر سھونکارن بھوم میں آنکر اپنے پت اور بھائیوں کو مرا ہوا دیکھ کر
بلاپ کرنا کاندھاری کا شرک پرشن جی کو سراپ دینا بھیم سین کو مارنے کے لیے راجہ دھرتراشت کا بلانا استر چامی
شرک پرشن جی کو بھیم سین کی لوسے کی مورت کو آگے کر دینا راجہ دھرتراشت کا اُس مورت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور
پھر رونا شرک پرشن جی کا آپیش کر کے بھیم سین کا زندہ ہونا بیان کرنا پھر گنگا جی کے قہر پر جاکر شرادھ کرنا اور سب
بھندھیوں کا مرتک کرنا کشتی مانا کے کہنے سے جہدھتر کا کرن کو تلا بخلی دینا اور اپنے بھائی کرن کے بل اور پراکرم کو یاد
کر کے جہدھتر کا بلاپ کرنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۲	شاستی پرپ	۳۲۹	۱۲۰۷۳

مضمون۔ اسپین تین انو پرپ میں خلاصہ یہ ہے۔ راجہ جد ہشتر کا رشتہ داروں کے مارے جانے سے دکھی ہونا شری کرشن جی کی آگیا سے بھیشم پتاما جی کے پاس پاٹھوں کا جانا انکا اینک دھرم ایتھاس کمکر جد ہشتر کو سمجھانا اور آپد دھرم جو مصیبت کی حالت میں انسان کو کرنا لازم ہے مفصل کمکر جد ہشتر کو سمجھانا بعد میں موکش دھرم کا آپدیش کرنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیالے	اشلوک
۱۳	انوسا سن پرپ	۱۲۶	۸۰۰۰

مضمون۔ اس پرپ کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔ بھیشم پتاما جی کا راجہ جد ہشتر کو بہت طرح سے آپدیش کرنا دان کرنے کا پھل۔ ست بولنے کا مہاتم۔ گنوبہمن کی مہمان۔ چاروں برہمنوں کے دھرم۔ چاروں آشرمنوں کا سادھن برہن کرنا شری کرشن مہاراج کے تپ کرنے اور بال لیلکا کا دوبوآہ اور ستان کا حال۔ آنت میں بھیشم جی کا اوترا بن سورج میں شری ریتا گنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیالے	اشلوک
۱۴	اسومیدھ پرپ	۱۰۳	۳۳۲۰

مضمون۔ ہمالہ میں راجہ مرت کے خزانہ کا حال پاٹھوں کو بیاس جی سے معلوم ہو کر بہت سا اسباب چاندی اور سونے کا وہاں سے لانا راجہ پر پچھت کے جنم کی کتھا اسومیدھ جگ کرنے کو ارجن کا سینا لیکر دیکھنے کو جانا اینک راجاؤں سے جدہ ہونا الوپی کے پتر سیریاہن سے ارجن کا سنگرام پرانے کا بچے ارجن کو ہونا آخر کامیاب ہو کر واپس آنا اسومیدھ جگ کا سہایت ہونا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیالے	اشلوک
۱۵	آشرم باس پرپ	۴۲	۱۵۰۶

مضمون۔ اسپین تین انو پرپ میں راجہ دھرتراشت کا راج چھوڑ کر بدرجی اور گاندھاری کو لیکر بن میں جانا انکی سیوا کے لیے کنتی کا بھی اپنے پتروں کے راج کا سنگ چھوڑ کر بن کو جانا پترورشن پرپ بھیشم پتاما درونا چال وغیرہ راجاؤں اور دھرتراشت کے پتروں کا سرگ سے ملنے کو آنا اور دھرتراشت و گاندھاری کا شوک دور ہونا دھرتراشت اور رانی گاندھاری و کنتی کا بن میں شری چھوڑنا نارو آگن پرپ۔ جد ہشتر کے پاس نارنجی کا آنا چھپن کوٹ جادوں کے ناش ہونے کا حال ستانا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیالے	اشلوک
۱۶	موسل پرپ	۸	۳۲۰

مضمون۔ سب جادوں کا ریشون کے سراپ سے شراب پیکر کھاری سمندر کے کنارہ اسپین لڑکر مر جانا شری کرشن جی اور بلرام جی کا جو کال کے جینے کی سار تھ رکھتے تھے منش دیہ کے کاؤن دھرم نہ چھوڑ کر شری ریتا گنا۔ ارجن کا دواؤں کا جانا انکی گت دیکھ کر ارجن کو بہت سوچ ہونا اور سب کی کریا اور کرم کی مہلت نہ دیکھ کر سیدیو جی اور شری کرشن جی اور بلرام جی کا ہر تک سنسکار کرنا اور دواؤں کا سب جادوں کی استریوں اور لڑکیوں کو لے کر ارجن کو ہونا پور دوانہ ہونا پنجاب دیش کے پہلون کا اس بھاری پروار کو لوٹ لینا ارجن کے گاندیو دھن اور پراکرم کا کچھ کام نہ آنا ارجن کا

بہت دکھی ہونا اور گیتا گیان کو جو سری کرشن جی نے آپیش کیا تھا یاد کر کے سنتوش کرنا بجز ناجہ کو دلی کاراج دینا اور ہستنا پور پہونچ کر سارا حال جدہشٹر کو سنا پانڈون کا پرچھیت کو ہستنا پور کا راج دیکر راج یتا گنا۔

نمبر	نام پررب	ادھیاب	اشلوک
۱۷	پرستھانک پررب	۳	۳۲۰

مضمون۔ پانڈون کا دروپدی سمیت راج چھوڑ کر پرتھی پر کرمان کرتے ہوئے ہمالیہ پر بہت کو جانا راستہ میں اگن دیوتا سے ملاپ ہونا راجن کا گانڈیو دھنشا اگن دیوتا کو دے دینا پانچون پانڈون کا ہمالیہ کے برفستان میں پہونچنا دروپدی اور بھیم سنن۔ راجن۔ نکل اور سہدیو کا برف میں گر کر مرنا اور گتے کو ساتھ لیے جدہشٹر کا آگے جانا۔

نمبر	نام پررب	ادھیاب	اشلوک
۱۸	سرکاروہن پررب	۵	۲۰۹

مضمون۔ راجہ جدہشٹر نے بغیر گتے کے رتھ میں سوار ہونے کی اچھا نہیں کی تب دھرم راج نے گتے کا روپ چھوڑ کر جدہشٹر کو رتھ میں سوار کیا اور دیودوت نے کسی بہانہ سے جدہشٹر کو ترک دکھایا اور اپنے بھائی راجن بھیم ادک کو روتے ہوئے سنا اور جدہشٹر کا دھرم راج نے سندھیہ دور کیا اور آکاش گنگا میں اشنان کر فشا دیہہ کو تیاگ سرگ میں پہونچا اور دیوتاؤں سے پوجت ہوا۔

مہرشی بیاس جی نے بارہ ہزار اشلوک ہرنبس پُران کے بنائے یہ سب اٹھارہ پررب مہابھارت کے برتن کیے ہیں اٹھارہ کشونی سینا کا اٹھارہ دن میں گھور سنگرام کر کے مارا جانا لکھا جو برہمن بیدون کو پڑے اور اس مہابھارت کو نہ پڑے وہ چتر نہیں ہو بغیر مہابھارت کے پڑے دیدون کو پڑھنا میرتھ (ہیفانڈہ) ہو اس میں دھرم شاستر ایتھ شاستر کام شاستر اور سارے دھرم کرم برتن کیے ہیں اس میں سب پُران برتان میں جیسے گریہست اسرم میں اور تین اسرم اور من میں سنچورن امدیون کی اوبھت کر یا رہتی ہو ایسے ہی سب پُرانوں کا یہ اسرا ہی اسکے سوا ہے جو ایتھاس ایتھوا کتھا ہی وہ سواے (زاید) ہی سمجھنی چاہیے سنچورن پاپون کی ناش کرنے والی یہ مہابھارت ہو بھارت باسیون راجاؤن اور راج رشیون کے جنم کرم کی کتھا اس میں برتن کی گئیں ایسے مہابھارت نام رکھا مہرشی بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے تین برس میں بنایا۔

دوسرا ادھیاب

راجہ جنہجے کو کیتا کا سراپ ہونا اور دھوم لڑشی کو پر وہت بنانا

سنچیب کتھا مہابھارت سنا کر شوت چربوئے کہ راجہ جنہجے نے کو کشتیوں میں سرب سترجگ کیا تھا اسکے بھائی اور کرشنن دھرم سنن و ہرت سین جگ کے پر بندھ میں تھے اُس جگ میں ایک کتا چلا آیا راجہ کے بھائیوں نے اسے مار کر جگ بھومی سے باہر نکال دیا وہ کتا اپنی مان کے پاس روتا ہوا گیا اور مان سے سارا حال کما کیتا نے کہا کہ توفے کچھ اپردہ تو نہیں کیا گتے نے کہا میں نے کسی جگ کی ساگری کی طرف نہیں دیکھا کیتا جگ میں گئی اور راجہ سے فشا بھاشا میں کہا کہ میرے پتر کو بنا اپردہ تھارے بھائیوں نے مارا ہو راجہ نے کچھ جواب نہیں دیا سارا کیتا نے

پرندہ بھینی ایتھام ۱۲

کہا کہ راجہ تملو اکسمات بھٹی پر اپت ہو گا یہ سراب لکنا کا سنکر راجہ کو سوچ ہوا کہ میں ہزاروں لاکھوں سرب بھشم کر دینے اسکا پھل ہیکو ضرور ملے گا راجہ اس سوچ میں بہت نا پورا آیا اور سوچا کہ کسی اچھے برہمن کو تو پر دہت بناؤں جو اس اپراو سے مجھے چھوڑا دے اس تلاش میں راجہ جنگل کو بنگلیا ایک آشرم دیکھا وہاں سرت سردار رشی مع اپنے پتر سوم سردا کے بیٹھے تھے راجہ نے سرت سردا سے سوم سردا کو اپنا پر دہت بنانے کے لیے پرار مٹنا کی رشی نے کہا بہت اچھا لیکن سوم سردا کا چیت بڑا اودار ہے جو کوئی بستیو بہمن اس سے مانگے وہ دیدیتا ہے جو تم اتنی بات گوارا کر سکو تو پر دہت بنا لو راجہ نے مان لیا اور سوم سردا کو اپنے گھر لے آیا اور پر دہت اپنا کر کے اپنے بھائیوں اور رانی دمنتریوں سے کہدیا کہ جو کچھ سوم سردا کہیں اسکو بنا بچار کر دینا اس طرح راجہ کو راج کرتے کچھ کال قبت ہو گیا راجہ جنمبے نے نکش شلادیش کو فتح کر لیا۔ وہاں راجہ پوش کی صلاح سے دھوم رشی کو دونوں نے پر دہت کر لیا دھوم رشی کے تین چیلے تھے آرونی۔ ایمنو اور وید۔ یہ تینوں چیلے بڑے پنڈت اور گر دھگت تھے وید کو راجہ نے اپنا ادھیال دیا بنا لیا تھا کہ جگ کرنے کی اچھا تھی۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب دوسرا ادھیال

تیسرا ادھیال

اوتنگ رشی کا راجہ پوش سے کنڈل لانا اور گورو کی استری کو دینا راجہ جنمبے کو سرب جگ کے لیے آمادہ کرنا

سوت پتر نے کہا کہ اوتنگ رشی مہاتم اب برن کرتا ہوں کہ وید رشی کا چیلہ اوتنگ رشی نام بڑا تجسوی اور گورو بھگت تھا جب وید رشی کو راجہ جنمبے اپنے ساتھ لے آئے تو وہ اپنے چیلے اوتنگ کو اپنے آشرم میں چھوڑ آئے اوتنگ رشی کی جوان اوستھا تھی اسکے روپ پر وید رشی کی استری موہت تھی دیکھو بھادوی کسی بلوان اور کام دیو کیسلانج ہر رشی مہنی نے ایک دن اوتنگ رشی سے مہستری کی خواہش ظاہر کی اوتنگ نے کہا کہ تم میری مانتا ہو مجھے ایسا نہ کہو میں ایسا کو کر م بھی نہیں کرو گا وہ شرم کے چپکی ہو رہی اور اپنے دل میں اوتنگ سے دشمنی رکھنے لگی کچھ دن پیچھے وید رشی نے اپنے آشرم میں آئے انکو یہ بات معلوم ہو گئی وہ اوتنگ رشی سے بہت پرش ہوئے اور آشرم وادیکر کہا کہ ہے پتر جو چاہا ہو مجھے بر مانگ اوتنگ نے کہا کہ ہمارا ج آپ کی سیوا کرنا ہمارا پر م دھرم ہے جو آپ کی آگیا ہو وہی کر دن کوئی مشکل کام ہو تو وہ بھی میں آپ کی کرپا سے کر سکتا ہوں آپ کچھ آگیا کرین رشی نے کہا کہ اپنی مانتا سے پوچھو جو وہ کہے کرو اوتنگ نے رشی مہنی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو آگیا ہو وہ کروں وید رشی کی استری نے جو میں دشمنی رکھتی تھی یہ کہا کہ راجہ پوش کی رانی کے کانوں میں جو کنڈل جڑا وہاں وہ چار دن میں مجھے لا دو اوتنگ نے کہا کہ بہت اچھا اور اسی سے ہون کی سان ہاں سے چلا راجہ کے ہاں پہونچکر اطلاع کرائی اور راجہ سے کنڈل مانگے راجہ اوتنگ رشی کے نگہار بند کانیج دیکھ کر سمجھ گیا کہ یہ کنڈل کسی اور کارن سے رشی لینے آئے ہیں ورنہ انکو اپنے لیے کیا ضرورت تھی سوچ سمجھ کر رانی سے کنڈل منگا کر اوتنگ کو دیدے رانی نے کنڈل دینے وقت کہدیا تھا کہ چھک ان کنڈل کو موقع پا کر تے لے جاو گا ہویشا رہنہا در آہ پوش نے جو بھوجن اوتنگ رشی کو کھلانا چاہا وہ ٹھنڈا تھا اور بال نکلنے سے آشدہ سمجھ کر رشی نے نہیں کھایا اس بات پر

باہم نکرا اور نارضا مندی ہو گئی تھی رشی کُنڈل لیکر وہاں سے جلا رستہ میں اُسے دیکھا کہ ایک فقیر بہنہ چلا آتا ہے کبھی گپٹ اور کبھی پر گھٹ دکھائی دینے لگتا ہے اور تنگ جل بھرا ہوا دیکھ کر شوج اور آچمن کے لیے اُن کُنڈلون کو رکھ کر ایک طرف بٹھا سوچ پا کر وہ فقیر اُن کُنڈلون کو اٹھا کر بھاگا رشی ہاتھ منہ دھوا آچمن کر اُسکے پیچھے لگا اور کچھ دیر جا پکڑا اُسے فقیر کے روپ کو بنا کر پنا چھک روپ دکھارن کر لیا اور ایک بل میں پریش کر گیا رشی نے اپنی سہاس کے لیے اندر کو سُمن کیا وہ آئے اور اپنے بچہ سے اُس بل کو اپنا چوڑا کر دیا کہ رشی اُس میں ہو کر چھک کے پیچھے پیچھے ناگ لوک میں پہنچ گئے وہاں کے ادبھت مکان اور رہنے والے منٹش اور دیوتاؤں کے استھان دیکھ کر رشی استت کرنے لگا کہ راجہ ایراوت کو منشا کر کرتا ہوں جو بادلوں کی سنان شستر دھارن کرنے والا اور بجلی کی سنان جلد دوڑنے والا ہے سورج کی کرنوں کے سامنے سواے ایراوت کے اور کوئی نہیں جاسکتا ہے میں اُسکو اور اُسکی سنتان کو منشا کر کرتا ہوں اُسکے بھائی دھرتراشت کو بھی منشا کر کرتا ہوں جسکے ساتھ ۲۸۰۰۸ سینا چلتی ہے جو پہلے کھانڈوبن اور کو رشیتر میں اسو میں اور چھک ساتھ رہتے تھے آنکو منشا کر کرتا ہوں کہ کُنڈل مجھکو پراپت ہو جاوین اس طرح رشی کہتا چلا جاتا تھا کہ رستہ میں ایک ہرش اُسے ملا جو بل پر سوا تھا اُسے اور تنگ سے کہا اس بل کا گوبر کھالے تیرے گوبر نے بھی کھایا ہے اور تنگ نے گوبر کھایا آگے جا کر اُسے دیکھا کہ دو استریان تنتر پر سوت کو چڑھا کر اپنے بستر کو بن ہی یقین کا لا اور سفید رنگ کا سوت ہے اور وہاں بارہ آرون کا چکر دیکھا جسکو چھ کھار چلا رہے تھے ایک اُنکا سوار مع ایک گھوڑے کے دیکھا وہ کہہ رہا تھا کہ اس چکر میں ۳۶۰ آرسے اور ۲۸ پر ب میں اور چھ کھار چلانے والے ہیں اس تنتر کو بسو روپ استریان بختی میں کالے اور سفید سوت کو ملا تی ہیں ساری سرشی اس میں جکت ہیں اور اُنکا دھارن کرنے والا سنسار کی رکشا کرنے والا لوک کا سوامی ہے اُسکا منشا کر ہے جو برترامتر اور پنج اسرون کا رنے والا ہے یہ سنکر اُس پرش نے کہا کہ ہے رشی میں تیری کیا سہاسے کروں رشی نے کہا کہ ناگ جھڑ پرشن ہوں یہ سنکر اُسے کہا کہ اس گھوڑے کے دم میں پھونک لگا رشی نے ایسا ہی کیا کہ یکا یک گھوڑے کے جسم سے اگنی پر گھٹ ہوئی کہ تمام ناگ لوک بیا کل ہو گیا اسوقت چھک کُنڈل لیکر آیا اور کُنڈل اور تنگ کو دیدیے رشی نے پرشن ہو کر یہ اچھا کی کہ آج ہی کسی طرح کرو کی استری کے پاس ان کُنڈلون کو پہنچا دوں کہ آتشہ کا دن آج ہو اُس پرش نے رشی کی من کی بات جانکر کہا کہ تم اس گھوڑے پر سوار ہو کر آج ہی کُنڈل پہنچا دو چنانچہ اور تنگ اُس گھوڑے پر سوار ہو کر گرو کے پاس پہنچ گیا اور گرو کی استری کو کُنڈل دیکر منشا کر کی وہ اسکے انتظار میں بیٹھی تھی پرشن ہو گئی اور کہا کہ یہ پتر توبہ ہی کو پراپت ہو تیرا تپ پوزن ہو۔

یہ پتر توبہ ہی کو پراپت ہو تیرا تپ پوزن ہو۔

گرو نے دیر ہونے کا کارن اور تنگ سے پوچھا تو اُسے سارا برتانت سنا کر ان استریوں اور آرون کا برتانت گرو سے پوچھا انھوں نے کہا کہ وہ دو استریان دھاتا بدھاتا یقین کالے اور سفید ڈور سے دن اور رات بارہ آرسے والا چکر سمت سر اور چھ کھار چڑھتے تو وہ پرش پر چھ (ایشر) گھوڑا اگنی اور بیل ایراوت ناگون کا راجہ اور سوار اسپر ابد تھا گوبرامرت تھا جسکے کھانے سے تو ناگ لوک میں ناگون کے نہر سے بجا رہا اندر پرستہ ہو اُسے تیرے اوپر کر پاکی اور کُنڈل بھر چھکو ملین تیری سینوا اور گرو بھگتی سے بہت پرشن ہوا آنکو آشیرا دیکر پریش سے پر آرتھنا کرتا ہوں کہ کھار تپ پوزن ہو کر میدھی پراپت ہو اور تمکو گھر جانے کی ایادیتا ہوں اور تنگ رشی خوش ہو کر بہت پوزن میں پہنچا چھک سے اُسکا برودہ ہو گیا تھا موقع پا کر راجہ جینے کے پاس گیا آنکو بھایا کہ چھک ناگ نے آپ کے پتا کو بنا پرا دھ دسا ہے آپ اُسکو ڈنڈ دین

اور راجہ کو جگ کرنے کے لئے آمادہ کر لیا اور سرپ جگ کرائے اور اہوتی نے مین او تنگ رشتی نے اپنے منتر و کی
سیدھی دکھائی کہ راجہ اندر منتر وں کے پر بھاؤ سے اندر اسن سمیت چلے آئے اسکا برتانت آگے برن ہو گا یہ او تنگ رشتی
مہاتم جو کوئی سروہا سے سروں کرینگے وہ کام بس نہ ہو کر انت میں شبہ گئی پاؤینگے۔ الی سرپام کرت مہا بھارتے سیرا ادھیا۔

چوتھا ادھیاء

بھرگویش کا سنجھپ حال چہون رشی کا جنم کہ رویتا سے ساہنوں اور گرگریہ کا پیداہونا

شونک آدک ریشون کے پوچھنے پر سوت پتر نے کہا کہ بھرگو نیش کی سنجھپ کیتھاسا تا ہوں کہ برہما جی کے جگ مین
بھرگو جی پیدا ہوئے تھے ایسے برہما کے پتر کھلائے انکے پتر چوین رشی نے پتر پرست انکا پتر درو رشی ہوا بھرگو جی کی
استری پلومان پر پلومان نام راجھس ہو گیا پہلے پلومان کے پتانے پلومان راجھس سے بواہ کرنا ٹھہرایا تھا پرنت
اسکے در اچار سے بھرگو رشی سے پلومان کا بواہ کر دیا پلومان نے چاہا کہ بھرگو کی استری کو ہرے جاؤن اگنی دیوتا سے پوچھا
کہ تم بتاؤ یہ استری میری ہی یا بھرگو کی سب سے پہلے اسکے پتانے میرے ساتھ بندھ کر لیا چاہا تھا پوچھے بھرگو کو دیا
اگن شالا سے آواز آئی کہ شاستر انوسار پلومان بھرگو کی استری ہی مین کہ اچت جھوٹھ نہیں کہو گا پلومان اس بھرگو جی کی
استری گر بھدوتی کو ہرے چلا اس آیت کے سمن گر بھرگو گیا اسی کارن چوین نام رکھا گیا یہ لڑکا بڑا پرتاپی پیدا ہوا تھا
دیوتا چھلے پلومان راجھس بھشم ہو گیا پلومان روتی ہوئی اپنے پتر کو پر تھی سے اٹھا کر بھاگی ہوئی برہما جی کے آشرم کو دوڑی گئی
آنخون نے اپنے پتر بدھ کو دھیرج دیا پلومان کے آنسوؤں سے بدھ سمراندی بننے لگی جو چوین رشی کے آشرم مین جاری ہی
بھرگو جی نے سمجھا کہ اگنی نے میری چھپائی استری کو پلومان راجھس کو بتایا ہی اگنی کو سراپ دیا کہ تو سرب بھکشی ہو جا اگنی دیوتا نے
کرودھ کر کے اپنی آتما کو گپت کر لیا اس کارن کہٹ کارا در سو اہا اور ہوم سب لوپ ہو گئے دیوتاؤں نے دکھی ہو کر برہما جی
سے سارا حال کہا آنخون نے اگنی کی پرسنا کر کے کہا کہ تم پرشن ہو تم دیوتاؤں کی مکھ ہو تم سرب انگ سے سرب بھکشی نہیں ہو
کہا استھان سے سرب بھکشی ہو مکھ استھان سے چھوئی ہوئی کوئی بستو پو تر نہیں ہو گی جیسے شتو ج کی کرن سے سب بستو پو تر
ہوتی ہیں ایسے ہی تمھارے مکھ سے پو تر ہو گئے اور دیوتاؤں کو تر پت کہینگے اگن دیوتا پرشن ہو گئے اور ہوم اور کہٹ کار
آدک سب شجہ کرم ہونے لگے

لوم ہرشن جی سوت پترنے کہا کہ جیون ریشی کے سو کینان استری سے پرست اور پرست کے گھر ناجی آپسرا سے زورو
ریشی پیدا ہوا اور زورو سے شنک احد اسکا پتر شونا کا اوسو اوسو گندھرب اور نیکا آپسرا سے ایک پتری پیدا ہوئی اسکو شرم
سے پکا مدی کنارہ چھوڑ اکاش کو چلی گئی استھول کیش ریشی اشنان کوندی پر گئے اور اس کنیا کو جگل مین پڑا دیکھ اپنے
آشرم میں لائے ہالا پرورش کیا وہ کنیا بڑی سروپ وان تھی پر مدرا نام رکھا وہ اور ریشیوں کے ہاکو کے ساتھ کھیلا کرتی تھی پری
ہو گئی تب اس کے بواہ کا ریشی نے بچار کیا زورو نے جب اس لڑکی کو دیکھا تو اس کے روپ پر موہت ہو گیا ایک دن پر مدرا کا
ہانوں نہ ہریے سانپ پر پڑ گیا اس کے کاٹنے سے پر مدرا مر گئی تو بھی ایسا پر تیت ہوتا تھا کہ وہ سوتی ہی زورو بھی اسکا حال
سن کر وہاں گیا اور زورو نے لگا اور دیوتاؤں سے اس کے جلانے کی پرارتھنا کرنے لگا پیشی تھی تھا دیوتہ نے کہا کہ ہے
زورو اس کنیان کی دستھا اتنی ہی تھی بلاپ کو نے سے کچھ پر یو جن سدھ نہ ہو گا جو اپنی دستھا کا بھاگ اسکو دو تو بھی

5
17/86

۱۲ گز استخوان سے فرش اور بیہود کن کا منس جلتے ہیں ایسے وہ استخوان ابو ترجمہا جاوے گا

جلا سکتے ہیں رو رو نے منظور کیا اور اپنی اوستھا کا آدھا بھاگ اُسکو دینے پر راضی ہو گیا بسوا بسوا اور دیودوت و حرم راج کے پاس گئے اور پرارتھنا کی کہ رو رو کی آدھی اوستھا دینے سے پرمیتا اسکی بھار جا چیت ہو جاوے پرمیتا زندہ ہو گئی اور اُسکے پتانے رو رو سے اُسکا بواہ کر دیا اُس دن سے رو رو جس سرب کو دیکھتا تھا مار ڈالتا تھا ایک دن جنگل میں رو رو نے ایک بڑے ڈنڈھٹ سانپ کو پڑا دیکھا اور اُسکے مارنے کو آمادہ ہو گیا تو اُس سانپ نے کہا کہ ہے تودھن رشی میں نے تیرا کوئی آپرا دھ نہیں کیا ہی مجھے کیوں مارتا ہی رو رو نے سارا حال کہا تب سانپ نے کہا کہ وہ سانپ جسکے زہر سے فتن مر جاتا ہے وہ اور قسم کے سانپ ہوتے ہیں میں اُس قسم کا سانپ نہیں ہوں تودھن رشی ہی ہنساکرم کرنا چیت نہیں ہی ہنسنا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہی رو رو نے پوچھا کہ تم کون ہو تب اُس سرب نے کہا کہ میں پہلے سہسرتات رشی تھا لڑکپن میں میں نے غلنوں کا سرب بنا کر کھلگم نامی رشی پتر کو اگن ہوتر کرتے ہوئے ڈرایا تھا اُسکے سرب سے مجھے دیہہ سانپ کی ملی جب اُسے سرب دیا اور میں نے اُسکی منت خوشامدی کہ سرب انوکوہ کر دے تب رشی پتر نے کہا کہ میرا بچن تھا نہیں ہوتا ہے جب رو رو رشی کے درشن بھگو ہوئے تیرا سرب دیہہ چھوٹ جاوے گا آج تمھارے درشنون سے وہ سرب قیت ہو گیا تھا راگلیان ہوا میں اپنی پہلی دیہہ دھارن کر کے تب کو جانا ہوں رو رو نے کہا کہ سانپونکی ایت مجھے سناؤ کہ کیونکر اور کسکے اور سے پیدا ہوئے سیوت پتر نے کہا کہ وہ سرب تو رشی اُوپ دھارن کر کے گت ہو گیا میں تنکوہ کھاسنا ہوں کہ کدرو اور بنتا دو استری کشپ جی کی یقین اور اُنکے آپس میں بروہ ہو گیا تھا وہ کھابھی سنا تا ہوں جین گڑجی کا پڑاکرم سب کو معلوم ہوگا اور جس پر کارشن بھگوان نے گڑجی کو اپنا باہن بنایا وہ بھی برتانت سناؤ گا کشپ جی کی دونوں استری پہلے پر پیر پیت سے رہا کرتی یقین کدرو نے کشپ جی سے بردان مانگا کہ میرے گربھ سے ایک سو سرب مہا ملی پیدا ہوں اور بنتاے برا مانگا کہ میرے دو پتر ہوں جو کدرو کے سو پتروں سے بیشیل یوان ہوں کشپ جی نے دونوں کو آشروادی کہ تمھاری اچھا سری ناراین پورن کرین کدرو کے اور سے سٹوانڈے پیدا ہوئے اور بنتاے دو انڈے اُن سوانڈوں سے بڑے زہریلے پراکرمی سرب پیدا ہوئے اور بنتاے جلدی کر کے ایک انڈے میں سورج کیا تو معلوم ہوا کہ جسم پورا نہیں ہوا ہی اوپر کا بدن مثل انسان مگر نصف جسم پائین نما و انڈے سے آوازا آئی کہ تم مجھے آدھی اوستھا میں باہر نکالو تاکو پانسو برس داسی کرم کرنا پڑے گا اور میرا کھائی دوسرے انڈے سے بڑا پراکرمی پیدا ہوگا وہ تنکوہ داسی کرم سے چھوڑا دے گا یہ کہہ کر اُن آکاش کو اڑ گیا اور سورج کا سار بھتی ہوا اُن کا روپ بیشیل کر کے بر بھات سین اور سورج ناراین کے است سین و کھائی دیتا ہی دوسرے انڈے سے گڑجی پیدا ہوئے یہ بڑا پراکرمی ہوئے کہ آکاش اور پانال ایک چمن میں پہنچ جاتے ہیں سب یکیشون کے راجہ اور دیوتاؤن کی سہارے کرنے والے ہیں سر یون کے کھانے والے گڑجی آکاش کو اپنے بھوجن کے کارن جو برعاجی نے رکھ چھوڑا تھا چلے گئے ایک سین کدرو اور بنتا دو نون چلی جاتی یقین اُچی شر و سورج کے گھوڑے کو دیکھ کر دونوں نے پوجا کی سو تک رشی نے پوچھا کہ ہمارا ج اُچی شر و گھوڑا کس طرح آتین ہوا تھا اسکا حال برن کیجئے سوت پتر نے کہا کہ جب سدر کو دیوتاؤن نے تنکوہ کر چوڑہ رتن نکالے تھے تب اُچی سدر بھی سدر سے نکلا تھا اب سدر کے متھے کا برتانت کہتا ہوں۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت آدرب چوٹھا ادھی

لے ڈنڈھٹ سانپ کر کے ہیں جو یکیشون کا ہے ہیں نہ اُن میں نہ پرمیتا ہے

پانچوان اذھیالے

سمندر متھنے اور چودہ رتن نکلنے کا برتن بشن بھگوان کا
بچھتپ روپ اور بھرموہنی سرورپ دھارن کرنا

سوت پتر پوئے کہ سمیر پر بت جو سب پر بتوں سے اونچا اور سورن کی سان جسکی چک ہی اور نانا پر کار کے رتنو کی کھانج
سب اوشدھی اسمین اپن ہوتی ہین اور سب دیوتاؤن کے رہنے کا استھان ہی اونچا اتنا ہی کہ مانو آکاش سے ماتین
کرنا ہی ایک سمین اس پر بت پر بت سے دیوتا اڑکٹھے بیٹھے ہوئے صلاح کر رہے تھے کہ امرت کس طرح نکالا جاوے
بشنو بھگوان نے کہا سب دیوتا اور دانول لکمر سمدر کو متھین تو امرت اور بت سے اور رتن سمدر سے نکلینگے اور آپ نے
ضرورت سمجھ کر کچھوے کا روپ مندر اجل سے بڑا پر بت کو اپنی بیٹھ پر دھارن کرنے کو بنایا اس بڑے بھاری سرو
پر دیوتاؤن نے پھول برسائے آپ سمدر میں اپنی طرح بیٹھے کہ درشن بھی ہوتے رہیں یہ بھید کسی نے نہ جانا کہ کیوں یہ روپ
دھارن کیا سب دیوتاؤن نے بلکر مندر اجل پر بت کو اٹھا کر لانا چاہا کہ اس سے سمدر کو متھین گے وہ پر بت بڑا بھاری
تھا آفسے نہ اٹھا تب شیش جی سے پرار تھا کی انھون نے اس پر بت کو لکھا اٹھا کر سمدر کے کنارے پر رکھ دیا بارک
ناگ کو زشتی بنایا اور سمدر کے کمنے سے کٹھ راج سے پرار تھا کی کہ وہ اس مندر اجل کو اپنی بیٹھ پر رکھیں انھون نے
منظور کر لیا تب دیوتاؤن نے باسک ناگ کو مندر اجل کے چارون طرف لپیٹ کر پوچھ کی طرف سے آپ اوٹھو کی طرف
سے راجھسون کو پکڑا یا اور جس طرح دہی متھا کرتے ہین سمدر کو متھنا آرہیہ کیا باسک ناگ کے منھ سے گرم ہوا اور زہر کے
بھرے ہوئے جھاگ نکلے تھے جس سے راجھسون کو خوف ہوتا تھا سمدر کے منھ سے بڑا گھوڑا بند ہوتا تھا اسکے جیو جنت
مرے جاتے تھے اور مندر اجل کے اوپر سے برکشون کے پھول دیوتاؤن اور راجھسون پر برس رہے تھے اور برکشون کے
رگڑنے سے پہاڑ پر آگ لگ رہی تھی اس رگن سے ہزاروں بشنی ونبھی پہاڑ کے رہنے والے مر گئے اوشدھی اور گوند
درختون کا اتنا پہاڑ سے گرنا کہ سمدر دودھیا ہو گیا جب بہت دیر تک متھنے سے کچھ نہیں نکلا تب دیوتا شک گئے براہی نے
دیوتاؤن کی پرار تھا سے بشن بھگوان سے کہا کہ آپ اپنا بل دیوتاؤن کو دیوین دیوتا کہتے ہین کہ ہمارے بلوئے سے
کچھ نہیں نکلا تب بشن بھگوان نے اپنا بل دیکر دیوتاؤن سے کہا کہ اب خوب متھن کرو پھر بہت سا بلوئے سے اول سکر
دھاری جنت رمان - پھر سویت بسن آہوشن ہارن کیے ہوئے لکشی اور پھر شرادیوٹی - سفید اوجی شرادگھوڑا - گوسہمین
جسکو بشن بھگوان نے اپنے گلے میں دھارن کیا - دھنتر بید ایک ہاتھ میں سفید کندل لیے جیمن اورت بھرا ہوا تھا اور
چار دانت والا سفید ایرا پت ہاتھی - کال کوٹ ٹرہر جسکی گرمی سے تینون لوک مڑ جائے جاتے تھے اور سندھ سرو پالی
اُپترا - رتبھا نام اور من باجھت پھل کا ڈاتا کلپ برکش اور بہت رینگ رتن لگا ہوا سنگھ جسکے جانے سے لوکی
کو بچنے لگتی تھی اور بھست رچنا کا دلہن - اور متوالا کرنے والی دھنرا چودہ رتن سمدر کے متھنے سے نکلے ان رتنو کو دیکھ کر
آسمین دیوتاؤن اور راجھسون کے جھگڑا ہوا خصوصاً لکشی کی سندرتائی اور امرت کے لینے پر بہت تنازعہ ہوا یہاں تک
کہ برسم دیوتاؤن اور راجھسون کا جھد ہونے لگا اس سمین بشن بھگوان نے اپنا موہنی روپ دھارن کیا اور سبھا میں
اپنی سنگھی سپیلیون سمیت چم چم کرتے ہوئے آئے اس موہنی روپ کو دیکھ کر سب دیوتا اور راجھس ایسے موہت ہو گئے

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

کہ سب جگہ اچھول کر اُنکے سروپ کو دیکھنے لگے۔

بھجن

॥ धरो रूप मोहनी अति रसाल ॥
 آس بھاما بھما کوئی کر پال
 अद्भुति छवि मुख ओर विंदी भाल
 ات مر डल हंसन گلے رتن مال
 ॥ नासा सुंदर अकुटी कराल ॥
 اتی رچ چک آر بھج برشाल
 ॥ साढी विचित्र सब बसन लाल ॥
 لے امی कलस पनी पशप माल
 ॥ भूयन सुन्दर सब देश काल ॥
 चम चम आत संग सखी बाल
 ॥ सुर असुर निरख शोभा निहाल ॥
 सुर असुर सब सल जाल
 ॥ देयो शंकर सो बिष कूट काल ॥
 देयो शंकर सो बिष कूट काल
 ॥ पुनि आयु लयो माणि रसा रिसाल ॥
 पुनि आयु लयो माणि रसा रिसाल
 ॥ जो कहें सुने लीला कृपाल ॥
 जो कहें सुने लीला कृपाल

॥ आये सभा मांभ कौतकी कृपाल ॥
 ॥ अति सुदुल हंसन गले रत्न माल ॥
 ॥ अति रुचिर चिबुक उर भुज विशाल ॥
 ॥ लिये अमी कलस पुनि पुष्प आल ॥
 ॥ कम कम आवत संग सखी बाल ॥
 ॥ गये विसर सभन सब आल जाल ॥
 ॥ गज अस्व दयो सुर पति संभाल ॥
 ॥ दयो अमी सुरन कीन्हे निहाल ॥
 ॥ श्री राम रसा पति हों दयाल ॥
 ॥

جس میں اس سبھ میں بسو موہنی جی آئیں دیوتا اور راجپس انکو چاروں طرف سے گھیر کر کھڑے ہو رہے اور انکے
 سروپ کو اک تک دیکھنے لگے موہنی روپ نے دیوتاؤں اور راجپسون سے کہا کہ جس طرح ہم ان چودہ ریتوں کو
 تعظیم کریں تم نے جو جگہ کرنے کی کیا بات ہو دیوتا اور راجپس اس روپ پر موبہت تھے سب نے کہا کہ بہت اچھا۔
 کہیں اور کسی دیوتا کی سامنے اس کے پینے کی نہیں ہو شوجی مہاراج نے اپنے کٹھن میں اس کچھ کو دھارن کیا اس دن سے
 نیل کٹھن آپ کا نام ہوا گھوڑے شری شوجی مہاراج کا ہو کٹھن نیلا ہونے سے انکا سروپ اولہ بھی شو بھانمان ہو گیا پھر
 سرا اور کلپ برکش کیلئے میں پہنچے اور مدھرا یعنی باری راجپسون کو دی جسکے پینے سے اور بھی متوالے ہو گئے اوجی شرو
 اور ریاوت۔ دیوتاؤں کے راجہ اندر کو دیا کہ یہ دونوں سوار می انکے لایق تھیں راجہ اندھ نے اوجی شرو اسوج نارائن
 کو دیا کہ انکے کٹھن میں شو بھانمان ہو کٹھن میں اور رمان آپ کی امرت دیوتاؤں کو دیا جب امرت پلانا شروع کیا

تو راہوں نے راجپسوں کی ہنگامت سے نکل کر دیوتاؤں میں لگا کر امرت پی لیا چندرمان اور سورج کے بھید بتانے سے بشو موہنی
 سروپ نے سودرشن چکر سے اسکا سر کاٹ ڈالا وہ سر آکاش میں گھوڑا شد بد کرنے لگا اور دھڑلہ پڑتی برگر پڑا وہ راہو اور
 کیمت پر سیدھ ہوئے جو چندرمان اور سورج کو بیر بھاؤ کر کے گرس لیتے ہیں۔ اسوقت تو سب راضی ہو گئے تھے بعد میں
 امرت نہ لینے سے راجپسوں اور دیوتاؤں کا پھر جدھ ہونے لگا دیوتاؤں نے ناراین جی کی نشرن لی کہ راجپس بڑے
 زبردست تھے تب اس موہنی روپ کو چھوڑ کر ناراین جی اور نردونوں نے راجپسوں کو مار کر بھگا دیا ہزاروں راجپس
 مارے گئے اور ہزاروں شہر میں ڈوب گئے سینکڑوں بھاگے ہوئے پہاڑوں میں جا چھپے دیوتا جیت گئے منند جل
 کو اپنے استھان پر رکھ دیا گیا اور سب سرگ کو چلے گئے امرت نہ بھگوان کے سپرد کر دیا گیا۔
 اتی سری رام کرت مہا بھارت آدرب پانچواں ادھیلا

بچھٹا ادھیلا

اوپچی شروا گھوڑے کے دیکھنے کو کدرو بتا کا جانا
 راجپسوں اور دیوتاؤں کا جسدہ گڑجی کی آستت

سوت پتر نے کہا کہ اوچی شروا گھوڑے کا حال سن کر کدرو اور بتانے آپس میں اس کے دیکھنے کا ارادہ کیا کدرو نے
 بتنا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا کس رنگ کا ہے بتانے کہا کہ سر سے پاؤں تک سفید رنگ ہے کدرو نے کہا کہ پونچھ کالی ہے
 دونوں کی شرط ہوئی کہ جو بار جاوے داسی ہو کے رہے کدرو نے سوچا کہ مجھے غلطی ہوئی اپنے پتروں سے کہا کہ تم اوچی
 شروا کی دم میں جا کر لیٹ جاؤ نہیں تو مجھے داسی بنکر رہنا پڑیگا بہت سے سروپوں نے انکار کیا انکو سراپ دیا کہ تم گنی
 میں بچشم ہو جاؤ گے وہ راجہ جینجے کے جاگ میں بچشم ہوئے باقی بچے ہوئے پتروں نے مانا کا کہنا سراپ کے خوش
 مانا اور سمجھا کہ ہماری مانا کو داسی ہو کر رہنا اور جیت نہیں ہو کر شپ جی کو معلوم ہوا کہ کدرو نے اپنے بہت سے پتروں کو بچشم
 ہو جانے کا سراپ دیدیا ہوا انکو سوچ ہوا برہما جی پر گھٹ ہوئے اور کشت جی کو سمجھایا کہ یہ سراپ نشون کے دکھائی میں
 سینکڑوں کو کھا گئے میری اچھٹ سے کدرو کا سراپ ہوا ہی تم ناراض نہ ہو اور زہر انا رے والی بدیا کشت جی کو سیکھائی
 اور چلے گئے پرات کال ہونے پر کدرو اور بتا دونوں اوچی شروا کے دیکھنے کو چلیں آکاش مارگ سے سمدر کی شویا
 کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں جو رتنوں کی کھان ہی ترن دیوتا اور ناگوں کے رہنے کا استھان نشن بھگوان کے نواس کی
 جگہ ہزاروں طرح کی چیزوں سے بھرا ہوا اتی گنیش امرت اور چندرمان اور کشتی آدک چودہ رتنوں کے نکلنے کا استھان
 بڑا رینک ہے جسکی آمدن کو دیکھ کر من پرش ہوتا ہے سروپوں نے بچارا کہ جو مانا کا کام نہ کیا تو وہ سراپ دیگی ایسا نہ ہو کہ
 وہ بچشم کر دے اور جو پرش ہوگی تو ہمارے سراپ کو چھان کرے گی سوچ بچار کے اوچی شروا گھوڑے کی دم میں لیٹ
 گئے جب کدرو اور بتا سورج کے رتھ کے قریب پہنچیں تو اوچی شروا کی پونچھ کالی دکھائی دی تب بتا چلت سی رہ گئی اور کپن
 ہارنے سے داسی ہو کر رہنا پڑا وہ سر اٹھا بتا کے گرہ سے نکلا تھا اس سے گڑجی پر گھٹ ہوئے جبکا اتل پر اکرم جو سوچ
 سے سب دشا اور بدشا پر جلیت ہیں جو چاہیں روپ دھارن کر لیں جہاں چاہیں پل بھریں پہونچ جاوین ڈراؤنا روپ
 آگن کی راس میں تھوڑے دنوں پیچھے آکاش کو اڑے سب دیوتا ان کے روپ سے بچو بھیت ہو گئے اڑنے کے بند سے

بڑا شور ہوتا تھا دیوتاؤں کے پاس جا کر کہنے لگے کہ گڑبجی سے ہم کو ڈر لگتا ہے وہ ہم کو بھشم کر دینگے اگن نے انکو دھرج دیا کہ گڑبجی دیوتاؤں کے بہت کرنے والے ہیں اُسے مت ڈرو راجھوں کو مارنے والے اور دیوتاؤں کی رکشا کرنے والے ہیں اگن سب دیوتاؤں کو لے کر گڑبجی کے پاس پہنچے اور اُنکی اُسنت اس پر کار کرنے لگے کہ آپ برہمنی ہو سب منزوں اور بیدوں کے جاننے والے سورج روپ پیشوں کے سوامی کال کے بھی کال دھاتا بدھاما بشنو مہتو شری بھگوان کے پائیک پر سادھو ہماری رکشا کرو آپ کے اڑنے کے بیگ سے پر تھی باتال اکاش درش بدش کانپ رہے ہیں آپ کے سر دپ کو دیکھ کے ہم سب بیاگل ہیں کر پا کر دیوتاؤں کی بہت پر کار سے اُسنت سنکر گڑبجی نے اپنی تیج کو سگھار کیا اور پھر اُن اپنے بھائی کو اپنی پیٹھ پر سوار کر کے اپنی ماما کے پاس لے گئے جب دیوتاؤں نے راہو کو بتایا کہ اُس دن بشن بھگوان نے اپنے سودرشن چکر سے اُسکا سر کاٹ لیا تب اُسکے دودھ پانی راہو اور کیت ہو گئے اور چند رمان سورج کو گرنے لگے تب سورج نے کوپ کیا اور یہ کہہ کر سب کو بھشم کرنے لگا کہ کوئی دیوتا ہماری سہاے نہیں کرتا ہر سہنے دیوتاؤں کے کا زن راہو کو بنایا تھا پھر سورج ناراین ناراض ہو کر اُسے دیوتاؤں نے برہما جی سے برہارضا کی کہ کل سورج دیوتا بر گھٹ ہو کر سنار کو بھشم کر دینگے تب برہما جی نے کہا کہ گڑبجی نے اپنے بھائی اُن کو پورب و شا میں بٹھا دیا ہے وہ سورج کے تیج کو اُنکا سار تھی بن کو ہرے گا اور اُنکو سگھا کر شانت کر دیا تم سورج مت کہو جب سورج پر گھٹ ہوئے تب اُنکی اُسنتیج کو ڈھک لیا اور سب کی رکشا کی اتنی سریرام کرت ہما بھارتے چھٹا اُٹھیاے۔

ساتواں اڈھیاے

راجہ اندر کی اُسنت اور امرت لینے کے لئے گڑبجی کا سرگ کو جانا ایک سین گڑبجی اپنی ماما کے پاس بیٹھے تھے کدرو نے بتا سہ کہا کہ ہے کیلانی شجے وہاں سے چلو جہاں ناگو کا رنیک استھان ہے بتانے کدرو کو اپنے اوپر اور گڑبجی نے ماما کی ایتا سے سروں کو اپنے اوپر سوار کر لیا جب سورج کے سیمپے توناگون کو سورج کے تیج سے مورچھا آنے لگی کدرو نے راجہ اندر کی اُسنت کی کہ ہے دیوتاؤں کے راجہ آپ کو شکار کرتی ہوں آپ سب دیوتاؤں کے سوامی سس نیر دھارن کرنے والے شجی کے بہت جل کے اوتپن کرنے والے آپ شرج روپ رشیوں سے پوجا کیے گئے ہو بیدوں نے آپ کی اُسنت بہت پر کار سے کی ترمیرے اوپر کر پا کر داور میرے پتر کو جل پر سا کر اُنکے دکھ کو دور کرو۔

راجہ اندر کدرو کی اُسنت سنکر پرش ہوئے اور میگھ مالا کو جل برسانے کی آیتا دی اُس سین چاروں طرف سے بادل گھنٹا آئے بجلی چکنے لگی اور ایسا جل امرت روپ ہو کر برسا کہ جتنے سرپ مورچت تھے سب جپن ہو گئے اور اپنی ماما کے ساتھ زمینہ دیپ میں پہنچے اور پھر کدرو اس دیپ میں گڑبجی پر سوار ہو کر پہنچے اور گھوڑ کو انا سر اور منورم کانن کو دیکھا جبکو سمدر اپنی لہروں سے سیخ رہا تھا طرح طرح کے پھول کھل رہے تھے اُسکی سنگند سے تمام بن مک رہا تھا کنول کے پھولوں پر پھوڑے گنجا رہے تھے وہاں پہونچ کر سب سرپ آئندے سے بہت سارے

کرنے لگے اور پھر آنھون نے گڑبجی سے کہا کہ ہے آکاش میں اُڑنے والے ہمارا کرمی گڑبجی ہکمو اور بھی کسی رنیک بن کی سیر کر اوتب گڑبجی نے اپنی مانا سے پوچھا کہ کیا کارن ہو جو یہ سرب مجھ کو اپنا واس سمجھ کر لگیا کرتے ہیں اور ہکمو اسکا پالن کرنا پڑتا ہی تب بتانے کہا کہ کدرو اپنی سوت سے میں شرط باہجلی ہوں اُسے چھل سے مجھ کو ہرا دیا ہو اس سبب سے داسی بنکر رہتی ہوں گڑبجی کو بہت رنج ہوا اور سرپون سے کہا کہ کسی طرح ہماری مانا داسی بھاؤ سے چھوٹ جاوے جس چیز کو کوہم لادین سرپون نے کہا کہ تم ہکمو امرت لادو تمھاری مانا داسی بھاؤ سے اُدھار ہو جاوے گی۔
اپنی سریرام کرت مہا بھارت آدھوان گڑبجی اور سرپون کا سمباد سا توان ادھیاءے

آکھوان ادھیاءے

گڑبجی کا ہاتھی اور کچھوے کو لیکر اُڑنا اور بال کھل رشیون کی رکشا کرنا

گڑبجی نے اپنی مانا سے کہا کہ میں امرت لانے کے لئے جانا چاہتا ہوں کہ تم داسی بھاؤ سے نورت ہو جاؤ پرنس مجھے بھوکھ لگ رہی ہو کیا آدھار کر دن اُسے کہا کہ سمدر کے ٹاپو میں ہزاروں نکھادرہتے ہیں انکو بھکشن کرو پرنس دیکھنا ان میں کوئی برہمن نہ ہو برہمن سب منشون کے گرد ہیں جو وہ کوپ کرین تو آگن اور سورج کی سان ہو جاتے ہیں گڑبجی نے کہا کہ برہمن کی کیا پہچان ہو کبھی وہ سستیل اور کبھی وہ سورج کی سان ہو جاتے ہیں بتانے کہا کہ برہمن کے نکھار بند پرتپ کا تیج ہوا کرتا ہو جو کھاتے وقت تیرے گلے میں تکلیف ہو پناوین اور مضمر نہ ہوں تو جان لیجیو کہ یہ برہمن میں میں یہاں بیٹھی ہوئی تیرا انتظار کر دوگی تو جا ایشتر تیری رکشا کرین گڑبجی آکاش مارگ ہو کر نکھادریش میں ہو پنے دور سے دیکھا کہ سموہ کے سموہ چلے آتے ہیں راستہ میں گڑبجی اپنا منھ کھو لکر بیٹھ گئے اور پروں سے ایسی گرد اوڑائی کہ اندھیرا ہو گیا نکھادریش اندھیرے کے سبب سے کچھ نہ جانکر گڑبجی کے منھ میں چلے گئے گڑبجی نے اپنا منھ بند کر لیا تب اُنکی چونچ میں آگن پر گھٹ ہوئی گڑبجی سمجھے کہ اس سموہ میں کوئی برہمن ہی تب کہنے لگے کہ جو کوئی برہمن ہو سو میرے منھ سے نکلاوے برہمن نے کہا کہ میری استری بھی تمھارے منھ میں پردیش کر گئی ہو اُسے بھی ساتھ لے جاؤ گا گڑبجی نے کہا کہ اُسے بھی نکال لو پھر دونوں استری پردیش برہمن گڑبجی کے منھ سے نکل کر کسی دیش کو چلے گئے بلکھا دو کو گڑبجی نگل گئے آگے چلے تو گڑبجی کو کشت جی ملے آنھون نے ہر نام کر کے کٹل اپنی سانی کشت جی نے پوچھا کہ بھوجن بھی تمکو ملتا ہو گڑبجی نے کہا کہ اہار نہ ملنے سے ہم بہت دکھی ہیں تب آنھون نے کہا کہ منش لوک میں آن بہت ہوتا ہو گڑبجی نے کہا کہ میں بھوجن کرنے کو شکار چاہتا ہوں آج بہت سے نکھادرین کو بھکشن کر گیا ہوں پرنس تہتی نہیں ہوئی اب مانا کو داسی بھاؤ سے چھوڑانے کے لیے امرت لینے جاتا ہوں آپ کوئی ایسی بستو بتاؤں جسے کھا کر میری تہتی ہو جاوے اور امرت لاسکون کشت جی نے کہا کہ وہ تیرے سامنے بڑا بھاری سرودرہل سے بوزن ہی نہیں ایک کچھو ادھتا ہی بہت بڑا المبا چوڑا اور ایک ہاتھی بن میں رہتا ہو وہ بھی بہت اونچا ہو ان دونوں کے آپس میں دشمنی ہی پہلے زمانے میں یہ دونوں رشی تھے دھن کے اوپر جھگڑا ہوا تھا سو نام بڑا بھائی اور سو پرتیک نام چھوٹا بھائی تھا چھوٹے بھائی کے سراپ سے بڑا بھائی کچھو اور چھوٹا بھائی بڑے بھائی کے سراپ سے ہاتھی ہو گیا دونوں کا آپس میں بیر بھاؤ ہے جب ہاتھی پانی پیئے یہاں آتا ہو تو کچھو اُس سے لڑنے کو پانی کے اوپر آ جاتا ہو

جب تلے اور کچھو ادونون آپس میں لڑتے ہوں تم انکو بھکشن کر جاؤ بخاری تہی ہو جاو گی کشت جی تو امیر وادو دیکر چلے گا
 گڑجی وہاں ٹھہرے جب ہاتھی اور کچھو آپس میں لڑنے لگے تب ایک پنجہ میں کچھو اور دوسرے میں ہاتھی کو پکڑ کر گڑجی
 اور بے اور تھیر پربت پر الوتی تیرتھ کے کنارے پر پونچے وہاں کے برکش سنہری اور تیج مٹی تھے جیسے دیوتاؤں کے
 شریج دھاری ہوتے ہیں ایک بڑے بھاری برکش پر گڑجی بیٹھ گئے وہ برکش ٹوٹ گیا گڑجی نے اپنی چونچ سے اسکی
 شاخ کو پکڑ لیا بال کھل نام ریشون کے ناش ہونے کے خوف سے اس شاخ کو منٹھ سے اینٹن چھوڑا دونون پنجون میں ہاتھی
 اور کچھوے کو پکڑے ہوئے مع اس شاخ کے اڑے اُنکے اس کرم کو جو دیوتاؤں سے ہونا کھٹن ہو دیکھا اُن ریشون نے
 آکاش میں بڑے بھاری بوجھ کو لیکر اڑنے والے کیشی کا نام گڑجی رکھا وہاں سے گڑجی اڑ کر بہت سے دیسون میں پھرتے
 سبے پربت کین اس شاخ کے رکھے کا استھان گڑجی کو نہیں بلکہ پھر گندھ ماون پربت پر جہاں کشت جی تپتیا کر رہے تھے
 پہونچے کشت جی اس مہا پراکرمی تجسوی اگنی کے سمان گڑجی اپنے پتر کو دیکھ کر بولے کہ ساہس اور جلدی مست کرو سوچ کی
 کرنوں کے بھوجن کرنے والے بال کھل ریشی مجھ کو دودھ سے بھشم کر دینے گڑجی کو اپنا پتر جان کر کشت جی اُن ریشون سے
 بولے کہ بتو دھن ریشون گڑجی کا یہ کام آپ کی رکشا کے آرتھ ہو آپ کر پا کر کے انکو آگیا دویہ سنکر بال کھل ریشی
 اس شاخ کو چھوڑ گڑجی کو امیر وادو کے کشت کے لیے ہمارے پربت کو چلے گئے تب گڑجی نے کشت جی سے پوچھا کہ مہاراج
 ایسا استھان بتائیے جہاں میں اس شاخ کو چھوڑوں کشت جی بولے کہ برف کے پہاڑ پر جہاں نش نہ ہوں ڈال دو گڑجی
 اسی طرف چلے اور تھوڑی دیر میں مع اس موٹی شاخ کے اس پہاڑ پر پہونچے اور کشت جی کے کہنے انوسار اس شاخ کو
 وہاں چھوڑ دیا اس شاخ کے گرنے سے اس پربت کی سنہری چوٹیاں پھٹ گئیں بہت سے برکش اس پربت کے ٹوٹ کر
 گر پڑے پہاڑ کے ٹپنے سے پھولوں کی برکھا ہونے لگی گڑجی نے اس پہاڑ پر بیٹھا اس ہاتھی اور کچھوے کو کھایا پھر وہاں
 نش لوک کو چلے اس سین بڑے انگن ہونے لگے بنا بادل آکاش سے گھور بند ہونے لگا تب راجہ اندر نے برہمپت جی
 اپنے گروسے کہا کہ مہاراج ایسا کوئی شتر و نہیں دکھائی دیتا ہی جو ہمارا سامنا کرے یہ کیا کارن ہی جو ایسے گھور پتات
 دکھائی دیتے ہیں برہمپت جی بولے تیرے آپرادھ اور بال کھل ریشون کی امیر وادو سے جنکا شریہ انگشت برابر بیان کیا گیا
 ہی کشت جی کا پراکرمی آکاش میں چلنے والا پتر گڑجی سے امرت لینے کو آتا ہی وہ امرت ہرے جاسکتا ہی اور سنسار میں
 جو کچھ مشکل کام ہیں انکو بھی کر سکتا ہی برہمپت جی کی بیٹ نکرا اندراؤک دیوتاؤں نے اپنے اپنے کوچ اور شتر دھارن کر لیے
 جو طرح طرح کے خواہرات سے شو بھائی مان تھے۔

انی سرنام کرت مہا بھارتے آدھیا۔ نوان ادھیا

نوان ادھیا

دیوتاؤں اور گڑجی کا جھدھ ہونا گڑجی کا نسخ پانا اور امرت لانا اور گڑجی کے جھم کا کارن
 سوت پتر بولے کہ جب گڑجی ہاتھی اور کچھوے کو بھکشن کر کے چلے تب دیوتاؤں کو جھدھ کرنے کے لیے طیل سا پایا
 گڑجی کو دیکھ سب دیوتا کانپ اٹھے اور استر شتر لیکر اڑنے لگے گڑجی نے پہلے سو کرمان کو جو بجلی اور آگن کی سمان
 تیج رکھتا تھا اپنے پنجون اور چونچ سے گھائل کرنے لگا دیا پھر اپنے پزون سے ایسی دھول اڑائی کہ چاروں طرف

اندھیرا چھا گیا کہ ایک نے دوسرے کو نہ پہچانا پھر دیوتاؤں کو اپنے پر اور چوخی سے مار کر گھایل کر دیا اندر نے چال دیکھ کر
 بایو کو آگیا دی کہ تم جلدی کرو عیار کو ہٹا کر اندھ کا رو دور کرو بایو نے ایسا ہی کیا روشنی ہونے پر اندر آدک دیوتاؤں نے
 پر گھ- ترشول- گدا- آدک شتروں اور ناناں پر کار کے چکروں سے گڑبجی کو ڈھاک دیا گڑبجی اُنکے استروں سے بیا کل
 ہو کر گھور سنگرام کرتے ہوئے آکاش میں بادل کی طرح گرے اور دیوتاؤں کو اپنے پر اور چوخی سے مار کر بیا کل کر دیا دیوتا
 گھایل ہو کر بھاگنے لگے سادہ گن اور گنڈھرب پورب و شا کو اور آٹھ لیسو اور رور دکن دشا کو سورج بچم کو اور اسونی لمار
 آتر دشا کو بھاگ گئے باقی دیوتاؤں کو بھی مار کر بھاگ دیا اگن دیو نے اپنی جوالا چارون طرف پھیلائی گڑبجی نے اپنے تیج سے
 اگنی کو شانت کر دیا پھر اپنا چھوٹا سا سروپ بنا کر دہان سے امرت لینے کو چلے آگے جا کر دیکھا کہ امرت کلش کے چارون طرف
 لوہے کا بڑا بھاری چکر گھوم رہا ہوا اس چکر سے اگنی نکل رہی ہو گڑبجی اُسکے چارون طرف گھومنے لگے اور بہت چھوٹا
 رُوب بنا کر آروں کی سندھ میں ہو کر اندر چلے گئے دہان جا کر دیکھا کہ دو نہریں سرپ جتنکے منہ سے اگن برسی تھی امرت
 کی رکھوالی کرتے ہیں اُنکی بھنکار سے نہریں سرپ بھتا گڑبجی نے اپنے پروں سے ایسی گرد اڑائی کہ دونوں سرپ اندھے ہو گئے
 اور چکر کو اپنی چوخی سے ہٹا کر امرت کلش اٹھا لائے اور سورج کے سنگھ چلے بھوڑے فاصلہ پر بشنو بھگوان ملے اور گڑبجی کا
 پیر اکرم دیکھ کر پریشان ہو یہ کہنے لگے کہ تم بڑے پراکرمی ہو مجھے برا لگو گڑبجی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ میں آپ کی موحامین رہنا چاہتا
 ہوں اور بغیر امرت پیئے میں اُمر اور اجر ہو جاؤں بشنو بھگوان نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا اُس دن سے بشنوجی کا نام گڑبجی کا نام
 ہو اچھر گڑبجی نے کہا کہ جو آپ آگیا کریں اُسکا پالن میں کر دں بشنوجی نے کہا کہ تم ہمارے باہن ہو کر ہو گڑبجی نے کہا
 کہ میرے بڑے بھاگ میں کہ آپ کا باہن ہوا ہمیشہ آپ کے چرنوں میں بننا رہوں گا جب گڑبجی بشنو بھگوان کے باہن ہو
 گڑبجی کا نام ہوا بشنوجی سے آگیا لے گڑبجی امرت لیکر اپنی مانتا کے پاس چلے رستہ میں راجہ اندر نے گڑبجی کو امرت لے
 جانا دیکھ کر اپنا کج گڑبجی پر چلایا گڑبجی ہنس کر کہنے لگے کہ تمہارا بچہ ہمارے اوپر اثر نہیں کر سکتا لیکن دو ہیج ریشی کی ہڈیوں سے
 یہ بچہ بنا ہوا اندر بھر کی مہمان قائم رکھنے کو ایک پراپنا چھوڑا ہوں اُس پر کی خوبصورتی کو دیکھ کر دیوتاؤں نے گڑبجی کا نام
 شپرن رکھا اندر نے کہا کہ تمہارا پیر اکرم دیکھنا چاہتا ہوں گڑبجی نے کہا کہ ساری پرہتی کو سمندر اور پرہون سمیت اپنے
 ایک پیرے اٹھا کر جہان چاہوں لے جاؤں اندر نے پوچھا کہ امرت کہاں لے جاؤ گے گڑبجی نے تمام حال بیان کر کے کہا
 کہ جس جگہ میں امرت کو لے جا کر رکھ دوں تم اٹھا لانا کہ سریوں کی مانتا نے ہمارے ساتھ چھل کیا ہوا اندر نے گڑبجی سے
 متر تانی کر لی اور گڑبجی کے ساتھ ہوئے گڑبجی نے امرت لا کر اپنی مانتا اور کُرد اور سریوں کو جمع کر کے سرپوں سے کہا کہ تمہارا
 سنی دوشی
 سنے کے بموجب امرت لایا ہوں اور وہ کشا پر میں لے رکھ دیا ہو تم جلدی سے اشتنان کر کے آؤ اور امرت کو بان کر د
 اور میری مانتا آج سے اُسی ہو جاوے سرپ خوش ہو کر بولے کہ ایسا ہی ہو گا سرپ امرت کے پینے کے لئے اشتنان
 کرنے کو گئے اسوقت اندر نے موقع پا کر امرت کا گھڑا اٹھا لیا اور چلے گئے جب سرپ اشتنان کر کے آئے اور امرت نہ پایا
 تو اُنکو معلوم ہو گیا کہ راجہ اندر امرت لے گئے یہ ہمارے چھل کا ہلا ہوا اُس کشا کو جہان امرت رکھا تھا سرپ چائے لگے
 ایں کرم کے کرنے سے یعنی کشا سے کٹ جانے کے سبب سے سرپوں کی دوزبان ہو گئیں اور تب ہی سے امرت کا انپرس
 ہونے سے کشا پوزرانی گئی گڑبجی پریشان ہو کر اپنی مانتا سمیت اس بن میں بہا کر رہے اور اسی بھاؤ جاتا رہا سوچتے
 بولے کہ بے ریشیوں کو کوئی منہ دس گڑبجی کے مہاتم کو سد یو سنے گا اور اپنے برہمنوں کی بھامین پوسے گا وہ نیچے

۱۲
 لے کر دوشی سے کشا پوزرانی گئی گڑبجی پریشان ہو کر اپنی مانتا سمیت اس بن میں بہا کر رہے اور اسی بھاؤ جاتا رہا سوچتے
 بولے کہ بے ریشیوں کو کوئی منہ دس گڑبجی کے مہاتم کو سد یو سنے گا اور اپنے برہمنوں کی بھامین پوسے گا وہ نیچے

گڑجی کے بر بھاؤ سے سرگ باس باو گکا گڑجی کیشیون کے راجہ اندر بن ایک سین راجہ اندر بال کھل ریشیون کو دیکھ کر
کہ انکا قد بہت ہی چھوٹا ہی منہ سے اور انکی رمان نہ جانکر انکو ڈنڈوت پر نام نہیں کیا بال کھل ریشی راجہ اندر سے بہت
ناراض ہوئے اور انھوں نے ہون اور جگ کر کے ریشور سے پرار تھنا کرنی چاہی کہ دوسرا اندر پیدا ہو اندر نے گھبرا کر
کشپ جی کو خبر دی وہ بال کھل ریشیون کے پاس گئے اور انکے گرد وہ کو شانت کر کے یہ پرار تھنا کرانی کہ دوسرا اندر
پکشیون کا راجہ پیدا ہو انکی پرار تھنا سے کشپ جی کی استری بنتا نام کو گر بھ ہوا اور گڑجی کیشیون کے اندر پیدا ہو
انی سر پریم کرت مہابھارت آدرب نوان اڈھیا سے

دسوان اڈھیا سے

نیش جی کا تپ کرنا اور پر تھی کو جو گ بل سے اپنے اوپر دھارن کرنا
سوت پتر نے باسک ایراوت چھاک کر کو گکا وغیرہ ناگون کے نام بہت سے برتن کر کے کہا کہ نیش جی اپنی مانا کرد
کو چھوڑ کر تپ کرنے کو گئے کیوں ہوا کھا کر رہتے تھے پہلے تو گندھ ماؤن پر بہت پر پھر بدرا کا ترم میں تپ کیا پھر گڑجی
وہاں اور پشکر میں تپ کیا انکا اوگر تپ دیکھ کر بھاجی وہاں آئے نیش جی کو دیکھا کہ سوا سے ہڈیوں کے نانش نام کو
نہیں رہا تھا انکو دیکھ کر بولے کہ تمہارے اوگر تپ سے سنار تپ رہا ہی تم میرے اوپر پرشن ہیں جو اچھا ہو بر مانگ یہ نگر
نیش جی بولے کہ ہے پتا میرے بھائی سب مندر بڑھی ہیں آپس میں سب ایرکھا کرتے ہیں بتانا ملتے اور اسکے پتر گڑجی
ہمارے بھائی سے بھی دشمنی رکھتے ہیں انکی صورت دیکھنی نہیں چاہتا ہوں تپ کرنے میں اس مشر کو چھوڑو گایہ سنکر بڑھا
نیش جی کاٹھی روپ دیکھ کر بولے کہ ہم انکے کو بھائی کو جاننے ہیں اور کڈرو سن جو سر لوہن کے نانش ہونے کا سراپ دیا ہی
وہ بھی سکھ چاہتے ہیں میں تمہارے اوگر تپ سے پرشن ہو کر پھر کھتا ہوں کہ جو چھوٹا ہی اچھا ہو وہ ہے بر مانگ کو نیش جی نے
کہا کہ میری بڑھی دھرم اور تپ میں لگی رہے یہ سنکر بھاجی ایو ستو لکھ کر بولے کہ میں اس بر دان سے بہت پرشن ہوا
آب تم میری اگیا سے اس ڈانوان ڈول پر تھی کو سمدر پر بہت اور بنون سمیت اپنے سر پر دھارن کر دیش جی نے کہا کہ آپ
بر دانا پر جا پت تھی پت اور جگ پت میں آپ کی اگیا کا پالن کرونگا آپ اس پر تھی کو میرے سر پر رکھ دیجیے بڑھاجی نے
کہا کہ تم اپنے تپ کے چر بھاؤ سے پر تھی کے نیچے چلے جاؤ پر تھی نکو راستہ دیکی نیش جی نے بڑھاجی کی اگیا سے پر تھی کو جو گ بل
سے سر پر دھارن کر لیا اور وہ اچل ہو گئی۔

انی سر پریم کرت مہابھارت آدرب دسوان اڈھیا سے

گیارھوان اڈھیا سے

راجہ پر پچھت کا شکار کھیلنے بن میں جانا سرنگی ریشی کا سراپ
سوت پتر نے کہا کہ پانڈون کے بنس میں راجہ پر پچھت ابھنو کا پتر پڑا پانی راجہ ہوا وہ ایک دن شکار کھیلنے کو بن
میں گیا ایک ہرن کے تیر مارا وہ بن میں چلا گیا اچھا نہ آیا اسکی تلاش میں راجہ بن میں پھر لگا وہاں ایک ریشی بن
سادے ہوئے تپ کر رہے تھے انکو دیکھ کر راجہ نے کہا کہ ہمارا ج میں ابھنوں جی کا پتر ہون میں نے شکار کھیلنے میں

ایک تیر ہرن کے مارا اب وہ ہرن نہیں بلتا کوئی ہرن اس طرف کو آیا ہو تو بتلا دو رشی کچھ نہ بولے تب راجہ نے کہا کہ
 میں بہت پیاسا ہوں تھوڑا جل ہی بلا دو انھوں نے کچھ جواب نہ دیا راجہ نے کرو دھ کر کے ایک فراہوا سرپ جو آشرم کے
 نکت پڑا ہوا تھا دھنش سے اٹھا کر رشی کے گلے میں ڈال دیا کچھ دیر تک رشی کی طرف دیکھتا رہا کہ رشی کچھ بولیں جب
 وہ نہ بولے تو راجہ نگر کو روانہ ہوئے سو ت پُرنے کہا کہ اس رشی کے ایک پُتر سرنگی نام تھا بڑا تپ کرنے والا اور کر دھ
 وہ دیو لوک سے اپنے گھر آتا تھا راستہ میں اسکو کرش نام اسکا مہتر ملا اور باتوں میں سرنگی رشی سے کہنے لگا کہ تم
 بتا تپ اور برت والے رشی ہیں اُنکے گلے میں راجہ پر بھکت فراہوا سرپ ڈال گیا تم برہم گیانی اپنے تین کہتے
 ہو سرنگی رشی کو یہ بچن سنکر بہت دکھ ہوا اور کرش سے پوچھا کہ میرا تپا کشل سے تو ہو گیا اُسے کچھ اپرا دھ کیا تھا
 جو راجہ نے ایسا کرم کیا اور میرے بنانے اسکو سرپ تو نہیں دیا اسوقت کرش نے سب حال برن کیا سرنگی رشی نے
 اپنے تپ کے پر بھاؤ سے سب حال جان لیا اور اسی سمین آجمن کر کے راجہ کو سرپ دیا کہ آج کے ساتویں دن پانی
 راجہ کو چھک ناگ ڈسے۔ پھر اپنے آشرم میں آنکر اپنے بتا کو دیکھا تو سرپ اُنکے گلے میں پڑا ہوا تھا۔ سرنگی رشی روئے لگا
 اور سبک رشی اپنے بتا سے کہا کہ میں نے آپ کا اہمان سنکر راجہ کو سرپ دیدیا ہر رشی نے کہا کہ ہے پُتر تپ اچھا نہیں کیا دھ
 راجہ بڑا دھرماتا ہی اور ساری پر جا اور رشیوں کی پر ت پال کرتا ہی بھوکھ پیاس میں راجہ اس سمین بیا کل تھا اس کا رن آئے
 ایسا کرم کیا ہی پُتر دھرماتا راجہ دنل بید پاٹھی برہمن کے برابر ہوتا ہی اسے سرپ نہیں دینا چاہیئے تھا پھر رشی نے یہ جانکر
 کہ سرنگی رشی کا بچن جھوٹا نہیں ہو گا گنور کچھ نامی اپنے چیلہ سے کہا کہ تو ابھی راجہ پر بھکت کے پاس جا کر سرنگی کے سرپ
 دینے کا حال کہہ دے چیلہ نے راجہ کے پاس پہونچکر سب حال کہا راجہ پر بھکت کو اپنے مرنے کا کچھ سندھیہ نہ ہوا رشی کے اہمان کا
 بہت دکھ ہوا پھر اپنے منتر پوٹو بلا کر صلاح کر کے گنگا جی کے کنارے پر ایک ستون کا ایسا مندر بنوایا جہاں ہوا کا بھی
 گذر نہ ہو سکے اس مندر میں بیٹھکر چاروں طرف بڑے بڑے رکشک ٹھادیے اور ناتان پر کار کی اوشدھی کچھ کے مرنے والی
 منگا کر اپنے پاس رکھیں اور بڑے بڑے منتر سیدھ کیے ہوئے برہمنوں کو اپنے پاس بٹھایا اور بھگوت گناہا دستار راجہ
 ساتواں دن آیا تب کشپ رشی راجہ کے سرپ کا حال سنکر راجہ کے پاس چلے کہ جب تھک سرپ راجہ کو ڈسے گا میں اسکو
 اچھا کر دوں گا اور بہت سادھن لاؤں گا۔ تھک برہمن کا روپ دھارن کر کے راستہ میں کشپ جی سے جا ملا اور پوچھا کہ تم
 کہاں جانے ہو کشپ جی نے کہا کہ راجہ کو جب تھک ناگ ڈسے گا میں منتروں کے پر بھاؤ سے راجہ کو جلا دوں گا تب تھکے
 تھا کہ بھلا ایک برکش کو میں اپنے بکھ سے جلا دیتا ہوں دیکھوں تم اسکو کیونکر ہرا کر دو گے یہ لکھ ایک بڑے برکش کو
 کا ماوہ درخت بکھ کی اگرں سے جھکے راگھ ہو گیا تب کشپ جی نے اُسکی راگھ کو اکٹھا کر کے اپنی منتر دیا سے اسکو دیسا ہی
 کر دیا جیسا کہ پہلے تھا تب تھک نے سوچا کہ یہ برہمن بڑی بدیا جانتا ہی اور ضرور راجہ کو اچھا کر دیا اُس برہمن سے کہا کہ
 جس قدر راجہ سے ملکو دھن کی ہر پتی کی آشا ہو میں تکو اسی جگہ اُس سے دنل گنا دھن دے سکتا ہوں کشپ جی نے پکارا
 کہ راجہ کی اوستھا اتنی ہی ہی جو دھن لے وہ لیکر اپنے گھر کو جانا اچھا ہی تھک سے چننا من جسکی برکت سے حسب خواہش
 دولت میسر ہوتی ہی لے کر اپنے گھر کو چلے گئے تھک بہت پورا ہو پوچھا اور بہت سے رکھو اے بیٹھے دیکھ کر سر پوٹو یا کر کہ
 کہا کہ تم چپیشری بنکر راجہ کو کٹا پھل اور جل جا کر دو وہ سرپ برہمنوں اور رشیوں کا روپ بنا کر چلا اور جیسا تھک نے
 کہا وہی انھوں نے کیا راجہ نے ڈھوٹ کر پھل اور کٹا اور جل رکھ دیا اور رشیوں کو دکھا دیکر رخصت کیا اور منتر پوٹو

کہا کہ آج ساتواں دن بھی تبت ہو گیا سوچ است ہوا چاہتا ہے آپ یہ بھل جو رشی نے گئے ہیں کھاؤ یہ کھکر اپنے بھائی
بندوں منتریوں سمیت بھل کھانے کی اچھا سے آپ نے وہی بھل اٹھایا جس میں تھک ناگ چھوٹا سا جیو بنکر بیٹھ گیا تھا جب راجہ
نے اُس بھل کو توڑا تو اُس میں سے ایک لال رنگ کا کپڑا جسی آنکھیں کالی تھیں نکلا اُسکو دیکھ کر راجہ پر بھیت بولا کہ اب سوچ
است ہوا چاہتا ہے کیا یہی کپڑا بھلو کاٹ کر منی کے بچن کو بندھ کرے گا یہ کھکر راجہ نے اُس کپڑے کو اپنے کندھے پر رکھ لیا
اور سنہنے لگا اُسی سحر تھک اپنا سروپ بڑا بنا کر راجہ کے لپٹ گیا اور گھوڑ بند کر کے راجہ کے کاٹ کھایا۔

سوت پڑنے کہا کہ تھک ناگ کے گھوڑ بند کر سب منتری اور بھائی بندھو بھاگ گئے راجہ گر پڑے اور تھک کاٹ کر
بجلی کی طرح آکاش مارگ کو اڑ گیا بروہت اور منتریوں نے ملکر راجہ کا گرم کر لیا اور شہہ مورت دیکھ کر اُسکے پتر کو راج تلک
کیا نام اُسکا جیسے راجہ رکھا جو پانڈوں کی سامان پرتاپی اور پر جا کا پالن کرنے والا ہوا چھوٹی اور ستھامین راجہ جیسے نے
وہ راج کیا جیسا کہ راجہ پنڈو اور مہاراجہ جدھشٹ نے عدل و انصاف سے راج کیا تھا جن راجاؤں نے اُسکے حکم سے سر بھرا
اُنکو ڈنڈ دیا اور راج چھین لیا راجہ کاشی نے اپنی پری کا بواہ راجہ جیسے سے کیا جو اُسراؤں کی سامان سروپوان تھی راجہ کو پنی
رائی سے بہت پریت ہوئی کہ دونوں ساتھ رہا کرتے تھے

اتنی سہری رام کرت مہا بھارتے آدھرب گیسارھوان ادھیاء

بارھوان ادھیاء

جرت کار کا بواہ استیک کا جنم

لوم ہرشن جی نے کہا کہ سرپون کو اتنا کے سراپ سے بڑا بھو (خوف) ہوا کہ اُس نے اگنی میں بھنم ہونے کا سراپ دے دیا
تھا سب نے اُسکے ہو کر پکار کیا کہ کسی طرح راجہ کا جگ نہ ہونے پاوے کسی نے کہا کہ ہم راجہ کو مار ڈالیں کسی نے کہا کہ اُس کے
منتریوں کو مار ڈالیں کسی نے کہا کہ ہم اُسکے منتری بنکر جگ کرنے سے روکیں ایلا پتر نے کہا کہ ایسا کرنے سے ادھرم ہوتا ہے
ہاں راجہ اپنی بہن کا بواہ جرت کار رشی سے کر دیں اُسکے جو پتر ہو گا وہ ہماری رکشا کرے گا دیو سماج میں برہما جی نے کہا ہر کہ
جو جو ناگ ڈھنٹ اُٹھا اُبھانی ہیں وہ سنسار کی رکشا کے لیے اوش ہی مارے جاویں گے اور جو دھرم چاننے والے اور سچ
ہیں انکی رکشا جرت کار رشی کا پتر کرے گا ہے راجہ ہاسک تم اپنی بہن کا بواہ رشی سے کر کے ہمارا اُدھار کرو راجہ ہاسک
جرت کار رشی کی تلاش میں مصروف ہوا۔

سوت پڑنے کہا کہ اب میں جرت کار کا برتانت سنانا ہوں کہ اُس نے بڑی تپشیا کی تپ اور تیرتھ جاتا کرتے ہوئے وہ ایک
آستان پر پہنچا وہاں کیا دیکھا کہ ایک گڑھے میں بیچے کو منہ کیے ہوئے ایک خن کے ستون کے سہارے کئی نقش لگے ہوئے
ہیں جرت کار نے پوچھا کہ آپ کون ہوا اور کس کارن اس کشت میں پھنسے ہو اُنھوں نے کہا کہ ہماری یہ گت سستان کے نشٹ
ہوئے ہیں ہم لوگ یا درشیوں میں سے ہیں ہمارے ایک پتر رہ گیا ہے جس کا نام جرت کار ہے اُسکا بواہ نہیں ہوا ہے
تم اُس سے جا کر کہو کہ وہ اپنا بواہ کرے اس خن کے ستون میں جڑ رہ گئی ہے اُسے بھی دن رات چوبے کا تے ہیں بڑے
بڑے دھرمون اور بڑی تپشیا کرنے سے اُس گئی کو نہیں جانتے ہیں جو سستان والے پترش پر مگتی پاتے ہیں جرت کار نے بڑی تپشیا
کی جو وہ اپنا بواہ کرے جو سستان اُدھے جرت کار نے کہا کہ میرا ہی نام جرت کار ہے اور آپ کے کہنے سے میں اپنا بواہ کر دوں گا

سوت پڑنے کہا کہ جرت کار رشی نے اپنی پری کا بواہ راجہ جیسے سے کیا جو اُسراؤں کی سامان سروپوان تھی راجہ کو پنی رائی سے بہت پریت ہوئی کہ دونوں ساتھ رہا کرتے تھے

پرنت اس استری سے بواہ کرونگا جسکا نام میرا سا ہو ویر پرورش اسکی مجھے نہ کرنی پڑے اس استری سے سنتان پیدا کرونگا وہاں سے چل بسی استری کی تلاش کرنے لگا۔ کوئی نہ لی ایک دن اپنے من کی اچھا کو کہتے ہوئے جرت کار چل جانے تھے کہ باسکی کے پاس ناگ آنکر کہنے لگے کہ جرت کار بواہ کے لیے استری کی تلاش کرتے بن میں آئے ہیں باسکی ناگ اپنی بہن کو بستر بھوشن پہنا کر جرت کار کے پاس لے گیا اور کہا کہ اس سے اپنا بواہ کیجیے جرت کار نے انکار کیا اور کہا کہ میں بسی استری چاہتا ہوں جسکا نام میرا سا ہو ویر اور مجھے اس کے کھلانے پہنانے کا آپا ہے نہ کرنا پڑے باسکی نے کہا کہ اسکا نام بھی جرت کار ہی میں اپنی بہن کو پرورش کرونگا آپ بواہ کیجیے پہلے سرپون کی ماتا نے اپنے ترون کو سراپ دیا تھا کہ تم آگنی میں بھشم ہو جاؤ گے اس لیے باسکی نے اپنی بہن رشی کو دی کہ یہ رشی اس سراپ کا بادھا کم کرے گا یا سرپون کی رکشا کرے گا۔ جرت کار نے نام سنکر کہا بہت اچھا بواہ کرونگا لیکن جو میری بات نہ مانے گی تو چھوڑ دو گاتا سے منظور کر لیا جرت کار کا بواہ ہو گیا اور ایک اچھے مکان میں جہیں سب طرح کی بتو موجود تھیں اور سچ بھی ہوئی تھی رہنے لگا اور اپنی استری سے کہدیا کہ میری اچھا کے بہت کول کوئی بات نہ کرنا نہیں تو میں تمکو چھوڑ کر چلا جاؤنگا اور اچھی طرح سے دونوں بہنے لگے استری کو گر بھرہ گیا ایک دن جرت کار اپنی استری کی ران پر سر رکھے سو گئے جب شام ہوئی سندھیا کرنے کا وقت جا نکرا استری نے سوچا کہ جو میں اپنے بت کو جگاؤں تو خفا ہونگے نہ جگاؤں نو دھرم کا لوپ ہوگا سندھیا چھوٹ جاوے گی تھوڑی دیر سوچکر اپنے بت کو آہستہ اور مدھربانی سے جگا کر کہا کہ سندھیا کا سامان آگیا ہی اس بات پر جرت کار کو کرودھ آیا اور اپنی استری سے کہا کہ تم میرا پان کیا استری نے سمجھایا کہ میں نے دھرم بجا کر جگا یا ہی جرت کار نے کہا کہ سوچ نار بغیر میری انجلی لیے لوپ نہیں ہوتے تو نے کیوں میٹھی نیند (خواب شیرین) سے مجھے جگایا اب ہم یہاں نہیں رہیں گے تو اپنے بھائی کے گھر چلی جاؤنگی استری رونے لگی اور بنتی کر کے کہنے لگی کہ آپ مجھ بے قصور کو کیوں چھوڑتے ہیں ابھی میرے پتر پیدا نہیں ہوا جرت کار نے کہا کہ تو سوچ مت کہ تیرے گرجہ سے ایک پتر بڑا تجسوی رشی پیدا ہوگا وہ تمھارے بھائی اور سب سرپون کا بھو دور کرے گا یہ کہہ کر آپ بن کو چلے گئے انکی استری اپنے بھائی باسکی کے پاس بچیدہ خاطر گئی باسکی نے پوچھا کہ تو نے کچھ اپرا دھ کیا ہو گاتا تب اسے سارا حال کہا باسکی نے کہا کہ جرت کار تپتیا کا بیج ہی جو بن بلائے جاؤں مجھے سراپ نہ دیوے ہاسکی کو پتر پیدا ہونے اور سرپون کے رکشا کرنے کی اس ہمتی خاموش ہو رہا بہت سے ناگوں نے باسکی کی بہن کا پوجن کیا تھوڑے دنوں پیچھے اسکے پتر ہوا اسکا نام آستیک رکھا کیونکہ اسکا پتا جرت کار استی بچن لکھ بن کو چلا گیا تھا جب آستیک بڑا ہوا تو جیون رشی سے سب بید اور بید انگ پڑے اور ناگ لوک میں رہنے لگا اور سکو سکھدیا سرپون کو سراپ ستر جگ کا سوچ اور بھو آستیک کے کارن جاتا رہا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے بارھوان اڈھیاے

تیرھوان اڈھیاے

اوتنگ رشی کا راجہ جینجے کے پاس جا کر سراپ کا حال سنانا

سو تک رشی بولے کہ ہے سوت پتر اب راجہ جینجے کا برنانت سنائے جس طرح اسکو اپنے پتا کا حال معلوم ہوا سوت پتر نے کہا کہ ایک ہی راجہ جینجے آکر اٹھنڈ کے راجاؤں کو جو اسکا حکم نہیں مانتے تھے ڈنڈ دیکر جگ کرنے لگا اسوقت

اوتنگ ریشی بھی اُس جگ مین آئے جو کنڈل راجہ پوسن کی رانی سے لائے تھے اور تچھک سرب وہ کنڈل لے گیا تھا اور ریشی کا برو دھ تچھک سے ہو گیا جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اوتنگ ریشی نے راجہ سے کہا کہ مختارے پتا راجہ پر بچیت کو تچھک ناگ نے ڈسا وہ مگے اور تنے تچھک کو ڈنڈ نہیں دیا ریشی سے یہ حال سکر راجہ جینجے نے اپنے منتر یون سے پوچھا کہ ہمارے پتا کے مرنے کا حال ہکو سناؤ منتر یون نے کہا کہ راجہ پر بچیت بڑے بدھی مان بیہون کے جانے والے پر جا کا دکھ دور کرنے والے ساٹھ برس راج کر کے منتر کو تیاگ بیگنٹھ گئے۔ نیکار کھیلنے کو گئے تھے ایک ریشی کے گلے مین مرا ہوا سرب ڈال دیا تھا اور سرنگی ریشی کے سرب کا حال لکھ کر تچھک کے کاٹنے کا حال بیان کیا تب راجہ نے کہا کہ مین تچھک کو جلاؤ گا مگر تکیو یہ سب حال کشپ جی اور تچھک کا کیونکر کس کی ربانی معلوم ہوا منتر یون نے کہا کہ ایک لکڑ مارے نے جو برکش کے ساتھ جل گیا تھا اور کشپ جی نے اُس برکش کو دیسا ہی کر دیا تھا وہ منشن لکڑ مارا بھی اُس برکش پر جل گیا تھا اور برکش کے ساتھ جی گیا اُسے یہ حال ہے کہ تھا راجہ جینجے کو برا شوک ہوا اور کہا جب تک تچھک کو ڈنڈ نہ دوں تب تک مجھے سنتوش نہیں ہوگا کشپ جی دھن کے لو بھ سے اُسے چلے گئے ان کو چاہیے تھا کہ راجہ کو جلا دیتے۔

رانی سری رام کرت مہاجارت پتیرھوان اڈھیا

چودھوان اڈھیا

راجہ پر بچیت کا بدلہ لینے کو جینجے کا سرب جگ کرنا اور لاکھون ساپوں کا بھٹم ہونا
 راجہ جینجے نے تچھک کے جلانے کا فکر کر کے سرب ستر جگ کرنے کا سامان کیا اور یہ صلاح کی کہ تچھک کو اُسکے بھائیون سمیت جلاؤں اسیلے اپنے پردہ مت اور تچھک کو بلا کر کہا کہ ایسا جگ کرو جینجے سب سرب آنکر بھٹم ہو جاویں تچھک نے ہمارے پتا کو بنا پرا دھ مارا ہی مین اپنے پتا کا بدلہ لو گا اور جلتی آگن مین تچھک کو اُسکے بھائیون سمیت جلاؤ گا رتچون نے کہا کہ آپ سرب ستر جگ کیجے ہم کو ادینگے پھر جگ کے لیے پرتھی کو ناپ کر ساگری جگ کی جمع کری ریشی منی اکٹھے ہوئے جگ آ رہی ہوا اور پانوں کو کھدیا کہ ہماری آگیا بنا کوئی جگ مین نہ آوے ہون ہونے لگا متیر کے بل سے اتر ہو کر رنگ برنگ کے نیلے پیلے کالے لال چھوٹے بڑے سانپ آن آن کر ہون مین گرسنے لگے ہزاروں لاکھون کروڑوں سرب آگن مین بھٹم ہو گئے بھرگوئیں مین لکھا ہوا کہ اس جگ مین چنڈ نام بھاگو رہیں بید پاٹھی ہوم کرنے والے تھے اور جے منی جی شام بیدی برہما اُس جگ مین بنا گئے تھے ساگر جی اور نیکل ریشی بکر بیدی پرتی تھے اور اپنے چیلون سمیت بیاس جی مہاراج اور اداک اور دیول و پربت و انری آدک بہت سے بید پاٹھی پرتی جگ کرنے والے تھے اُس جگ مین کروڑوں سرب چلاتے روئے ہوئے آنکر بھٹم ہو گئے اُس سحر منتر یون کے پر بھاؤ سے تچھک بیا کل ہو کر اندر کے منترن گیا اندر نے کہا کہ تھے یہاں میرے پاس جگ بادھا نہیں کرے گا تیرے واسطے برہا جی سے پہلے ہی مین کہ چکا ہوں تچھک کو دھرج ہو گیا اور اندر کے پاس رہنے لگا باسکی ناگ نے اپنی بہن سے کہا کہ جگ کے منتر یون نے مجھے بیا کل کر دیا ہی مین بھی اُس جگ مین جا کر بھٹم ہو جاؤ گا تو اپنے پتر آستیک کو بلا کر ہماری نوٹ۔ جو سانپ اس جگ مین بھٹم ہوئے انکے نام مفصل لکھنے ضرور نہیں سمجھے گئے کہ اردو مین وہ نام پڑے نہیں جاتے۔

سچ بچیت جگ کے کرنے والے

رکشا کر کہ آج کے دن کے خوف سے جرت کا رے تیرا بواہ کیا اور اپنے خاندان کی حفاظت کے لیے آستیک کا جھم ہوا
 باسکی کی بہن نے اپنے پتر کو بلا کر سب حال کہا آستیک نے کہا کہ میں سرپون کو جو اس وقت تک باقی رہے ہیں اس جگ سے
 بچاؤ نگاہ برہما جی نے باسکی ہمارے مان کو بڑھ دیا ہے کہ اور سرپ تو جگ میں بھشم ہو جاوے گا تم بچ جاؤ گے میں تمھاری رکشا
 کر دوں گا باسکی کو دھیرج ہو آستیک جگ استھان کو چلے دو اور بالون نے روکا کہ بنا راجہ کی اگیلا کے اندر نہیں جاسکتے
 ہو۔ ہم راجہ کو خبر کر دیں راجہ نے اگیلا دی اور دو اور بالون نے آستیک کو جگ میں جانے دیا آستیک نے راجہ کو آشرم
 دی اور جگ کی پرستار کے کہا کہ ہے راجن ایسا جگ کسی راجہ نے نہیں کیا بہت سے راجہ پہلے ہو گئے دیوتاؤں نے
 بھی بہت جگ کیے ہیں برہما جی اور دھرم راج و کبیر جی نے بہت جگ کیے ایک سو جگ پورن کر کے راجہ اندر نے
 اندر اسن پایا تمھارے جگ میں رشی بیاس جی سرگبیہ برہما جی میں جنکا جش ترلو کی میں مشہور ہو رہا ہے ایسا جگ پہلے کسی
 راجہ نے نہیں کیا جیسا آپ نے کیا ہے اور بہت طرح سے راجہ کو پرشن کیا اور راجہ نے کہہ دیا کہ جو اچھا ہو مجھے مانگ لو
 آستیک نے کہا کہ میں اپنے پیاروں کی رکشا چاہتا ہوں راجہ نے کہا کہ بہت اچھا تمھاری رکشا کجاو کی پھر تجھ کو نے کہا
 کہ مہاراج تجھک اندر کے نثرن گیا ہے وہ اب تک نہیں آیا راجہ کو کرودھ ہو اور ہوتا سے کہا کہ ایسا اوپاے کر دو کہ تجھک
 راجہ اندر سمیت چلا آوے ہوتا نے آواہن کیا تو راجہ اندر بوان پر چڑھے ہوئے بدیا دھرا اور اپسر اؤن سمیت تجھک کو چادر
 میں چھپائے لائے ہوئے دکھائی دیے سمیوں نے اندر کو دیکھا کہ بیا کل چلے آتے ہیں راجہ اندر نے جگ کو دیکھ کر تجھک کو
 چادر سے نکال کر پھینک دیا اور آپ چلے گئے اندر کے چلے جانے پر تجھک منتر دین کے زور سے سب گھنڈ بھول گیا اور
 بیا کل ہو کر ارگن کے پاس آن پہونچا اسکو دیکھ کر رتھون نے کہا کہ ہے راجن تمھارا کالج سیدھ ہو اب تم اس برہمن کو
 برود دیکھو تجھک بیا کل ہو کر اونچے سوانس لیتا ہوا چلا آتا ہے جب آستیک نے دیکھا کہ تجھک ارگن میں گرا چاہتا ہے
 تو راجہ سے کہا کہ آپ نے جو برہمن کو دینے کہا ہے وہ اب دیکھتے ہیں کہ تمھارا یہ سرپ ستر جگ بند ہووے اب
 ہون کنڈ میں سرپ نہ مرین راجہ نے کہا کہ آپ سونا چاندی لیجیے جگ کو بند نہ کیجیے آستیک نے کہا کہ ہم ریشیوں کو سونے
 چاندی سے کیا پر دجن ہے جو میں کہوں میرا کہنا مانو تمھارا کلیان ہو گا منتر یوں نے بھی راجہ کو سمجھایا راجہ جینھے سوچا
 کہ ایک جیو کے بدلے لاکھوں سرپ بھشم کر دیے بچ ناش کسی کا نہیں ہو سکتا جیسا کہ وہنا کش سوت نے پہلے بھی کیا
 تھا کہ ایک برہمن کے کارن یہ جگ پورن نہیں ہو گا اس سوت کو راجہ جینھے بہت دھن دیا اور جگ کو سہاوت کر دیا

بھجن سرپ جگ

آگے جرن سکل سرپن سماج	گنہ سرپ جگ راجا دھراج
کیرن سرپ جرن راجن دھراج	آرا ی جالن سکل سرپن سماج
گرین ہون کنڈ چھانڈ گھنڈ	جرے اگنی کنڈ اگنی پرچنڈ
جرے آگنی کونڈ آگنی پرچنڈ	گیرن ہون کنڈ اگنی پرچنڈ

بہا نوٹ۔ مہا بھارت ترجمہ فیضی میں یہ لکھا ہے کہ مردمان در آنوقت دیدند کہ آن چادر دیک رسید و چھک رانیز۔ در گوشہ آن چادر چپیدہ دیدند کہ ای راز
 و نالہ میکرد ہمارا ز خوشحالی بنیاد فرما کر دند کہ تجھک آید نا برہمن نمدیک رسید اینک فخر کہ در دست داشت پیش برد و چھکے دوران کچھ گرفت دوران آتش انداخت
 چون تجھک را در آتش انداختند و بنیاد سوختن کرد درینوقت آستیک برخاست و گفت ای راجہ حال وقت آنست کہ آنچہ میں اللہم کہتے ہمارے الخ

۱۱ سرپون کے سراج۔ جینھے کے لیے چاہئے ہیں ۱۱

ایک سو ابا پراگنت گراہین
 اکثر کئے پریشاں
 کرنا یہ پٹھ منتر سواہا کرانہ
 بچھک نہیں آئیو بھی اویر
 جیو یام مہو اتی مہاویہر
 گویا شرن اندر بچھک سجان
 نہی آئیو رپو کرناہی کوں دھان
 تب آستیک رشی کین بلو دھ
 جہان اوپریش کیا
 جب جنم جیو کیو نہی کیروہ
 گویا آلت کشت نہیں آئی للج
 تھک کویو لک کرناہی شرو کا
 آوین اندر اس سہت آپ
 تب کرناہی منتر جپی کوں داپ
 دیکھو اندر اس آوے آکاش
 پٹھ منتر کیو نہی آئیو
 لاگو کرن کشت دیکھت سماج
 گویا ڈانڈ دھنر تب سرب راج
 بچھک کپت کینی پر نام
 کھنر کھنر کھنر ہوے دھنر کی
 کہناہی دھنر ۲ آستیک نام
 نہیں بیج ناش کین منی نکا
 دھو پراڻ دان بھو پتی لجا
 بھو سکل سبھا میں اتی آند
 تب آستیک جگ کوں بند
 کرین سرب راج رشی دن سہا
 رات دن
 آئیو رام مہا نام کہہ سوناہی

رشی پڑھین منتر سواہا کرانہ
 شک سواہا پر آگنیت گراہی
 جگت جام بھو اتی بھشم دھنر
 تھک نہی آئیو مہی آوےر
 نہیں آئیو رپو رشی کین دھان
 گویا شرن دھنر تھک سجان
 جب جینے کینو کر دھ
 تب آستیک کرناہی کوں دھو
 بچھک کیو جھل رشی سرنگی کاج
 گویا لک کرناہی نہی آئیو لاج
 تب رشن منتر جب کین داپ
 آوے دھنر سنان سہت آپ
 پڑھ منتر کینی اگنی پر کاش
 دھو دھنر سنان آوے آکاش
 گویا جھانڈ اندر تب سرب راج
 لاگو گراہن کونڈ دھنر سمان
 کو تھت تھت تھت آستیک نام
 تھک کامپت کیو پرا نام
 دھو پراڻ دان ہو پت بجائے
 نہی بیج ناش کہہ سوناہی
 تب آستیک جگ کین بند
 مہو سکل سبھا میں اتی آند
 سرب رام مہا نام کہہ سوناہی
 کرین سرب راج رشی دن سہا

ایک سو ابا پراگنت گراہین
 اکثر کئے پریشاں
 کرنا یہ پٹھ منتر سواہا کرانہ
 بچھک نہیں آئیو بھی اویر
 جیو یام مہو اتی مہاویہر
 گویا شرن اندر بچھک سجان
 نہی آئیو رپو کرناہی کوں دھان
 تب آستیک رشی کین بلو دھ
 جہان اوپریش کیا
 جب جنم جیو کیو نہی کیروہ
 گویا آلت کشت نہیں آئی للج
 تھک کویو لک کرناہی شرو کا
 آوین اندر اس سہت آپ
 تب کرناہی منتر جپی کوں داپ
 دیکھو اندر اس آوے آکاش
 پٹھ منتر کیو نہی آئیو
 لاگو کرن کشت دیکھت سماج
 گویا ڈانڈ دھنر تب سرب راج
 بچھک کپت کینی پر نام
 کھنر کھنر کھنر ہوے دھنر کی
 کہناہی دھنر ۲ آستیک نام
 نہیں بیج ناش کین منی نکا
 دھو پراڻ دان بھو پتی لجا
 بھو سکل سبھا میں اتی آند
 تب آستیک جگ کوں بند
 کرین سرب راج رشی دن سہا
 رات دن
 آئیو رام مہا نام کہہ سوناہی

سونک آوک رشیون نے پوچھا کہ کیا کارن ہوا جو بچھک آیا اور بھشم نہ ہوا۔ سوت پترنے کہا کہ جب بچھک منتر وں
 کے پر بھاؤ سے بیا کل ہوا راجہ اندر نے اسکو چادر سے نکال کر پھینک دیا وہ ارگن میں گرا چا ہوتا تھا کہ آستیک رشی نے
 کہا کہ تھت تھت تھت بچھک سبھلک پھر گیا اور کیا ہوا ہو کر اسے رشیون کو پر نام کیا آستیک رشی کے کہنے سے
 کہ اب جگ سہت کرو راجہ نے جگ بند کر دیا اور بچھک کے پراڻ نکال گئے آستیک رشی کو راجہ جینے بہت مہن
 دیکر پریشان کیا اور راجہ نے جگ پورن کر کے اٹھان کیا آستیک رشی سے یہ بھی کہا کہ میں اسو میدھ جگ کروں گا

سش کو پاس بٹھا کر کہا کہ جو کتھا کروں اور پانڈون کی مین نے تھین سنائی اور پڑھائی وہی سبنا راجہ جینجے کو سناؤ
بیشم پان جی سبیاں جی کی اگیا انوسار پانڈون کا اتھاس برتن کرنے لگے۔

انی سرپام کرت مہابھارت آدرب پندرھوان ادھیا

سولھوان ادھیا

بیشم پان جی کا مہابھارت کتھا آرہی تھی کہ پانڈون کا گندھ ماون
پرست سے ہستنا پور میں آئے تو نگر کے رہنے والے اور بیشم پنامہ اور بد راجی اور راجہ دھرتراشت اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوئے

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ راجہ پنڈوکے پانچون پتر جڈہ شتر بھیم سین۔ ار جن۔ نکل۔ سہیلو۔ گندھ ماون
پرست دھرتراشت کے بیٹے درجودھن ادک راجہ جڈہ شتر سے سیر بھاؤ رکھتے تھے بھیم سین کو انھوں نے زہر کھلا کر پانی
میں ڈبو ناچا نا راین نے اُسکی سہلے کی کہ زندہ اپنے گھر چلا آیا پھر لاکھا مندرا میں پانڈو کو جلا ناچا دوان بھی ناراین نے پچالیا
ایک دفعہ بھیم سین سوئے تھے کہ درجودھن نے اُنکے بستر پر کالاناگ جھوڑ کے لٹا دیا کہ بھیم سین کو کاٹے پڑیشتر نے اُس وقت
بھی بھیم سین کی رکشا سانپ سے کی کہ سانپ نے اُسکو آزار نہ پہونچایا اور بستر سے اتر کر کہیں کو چلا گیا جیسے کہ دیوتاؤں
اور راجہ جڈہ شتر سے ہمیشہ سیر چلا آیا ہی اسی طرح کورون اور پانڈون کا برو دھن بدن بڑھتا گیا آخر کورون کلنج ناش ہو گیا
اور پانڈون کا دھرم سہلے ہوا انھوں نے چکرورتی راج کیا اور راجن بھارتے بنش مین جتنے راجہ ہوئے سب دھرماتا
اور پر جا کا پالن کرنے والے ہوئے۔

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ اب مین دولت اور حشمت بڑھانے والا تمبرک شجرہ خاندان کور و پانڈون کا
سناتا ہوں یہ سب مہرشی اور تنجیوی ہوئے پرچتس کے دل بیٹون مین بڑے وکش پر جاپت تھے جنہ اور پر جاپت اپت
ہوئی اسلئے وکش سنا رک پنامہ کہا گیارانی برنی سے لکھنڑا بیٹے آسنے پیدا کیے کہ برہما جی کو سشٹی پڑھائی منظور تھی
ناروجی نے اُنکو سانکھیہ شاستر پڑھا کر سیراگی کر دیا پھر پر جاپتین کرنے کو پچاس پتری وکش کے پیدا ہوئیں ان میں سے
دس دھرم کو تیرہ کسپ جی اور ساٹھس چندر انکو دین ان تیرہ سے کسپ جی کے ادنی ماتا سے انداک دیوتا اور سورج پیدا ہوئے
بوسوت (سورج) کے پتر ذوسوت (یم یا جم) اور منو پیدا ہوئے ان میں ہم چھوٹے تھے اور منوجی سے سارے انسان
مانو کہلائے اسوجہ سے برہمن اور کشترون کا آپسین سیندھ شہ ہوا۔ برہمنون نے شام بید پڑھا منوجی کے بیٹو
دھرتشتر برشتنت نا بھاگ اکشواک کاڑکھ مفراتی آٹھویں ایلا پتری اور پر کھدھو سے یہ سب کشتری دھرم مین پتر
ہوئے اُنکے سواے پچاس پتر منوجی کے اور ہوئے آسپین لاکھ مرگئے پرور وکی اُبتی ایلا سے ہوئی ارتھات ایلا ہی ماتا
اور ایلا ہی پتا۔ شنگا گیا یہ دھرم اسدر کے تیرہ دیون کا چکرورتی راجہ ہوا جسکے کرم لائنش (جو انسان سے نہ ہو سکے) تھے برہمنون
پرودھ کیا اُنکا دھن اور رتن چین لیا ان رشیون کے کرو دھ سے اُسکا ناش ہو گیا گندھرب لوک مین اُربسی آپسرا سے
آج۔ دھان۔ آٹا۔ سو۔ در۔ پو۔ بنایو۔ شتایو چھ پتر پرودھ کے پیدا ہوئے تنک بڑہ شراچ کے انیش یہ سب یو کے پتر
ہوئے ان مین سے تنک پر اکرمی چکرورتی راجہ ہوا دیوتا اچھس پتر رشی برہمن کشتری دیش سبکا پالن اُسے کی چورون

لاکھ مرگئے پرور وکی اُبتی ایلا سے ہوئی ارتھات ایلا ہی ماتا

پرودھ کیا

راجہ ججاتی اور دیو جاتی کا بواہ شکر جی کا گج کو زندہ کرنا

بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ ججاتی شکر جی کی پٹری دیو جاتی پر مہبت ہوا تھا دونوں کا بواہ ہو گیا راجہ ججاتی نے پوچھا کہ شکر جی کہہ بہن اور ججاتی کشتری تھے کیونکہ راجہ بواہ ہوا اسکا کارن سنائیے بیشم پان جی نے کہا کہ شکر جی پر مہبت اور راجھسون کے گل گرد ہوئے ہیں شکر جی کو ایسی منتر بتایا دھتی کہ منتر دن کے بل سے مڑے کو زندہ کر دیتے تھے دوانو اور دیو انتر سنگرام میں جو دوانو مارے جاتے شکر جی زندہ کر لیتے تھے اور دیو تاؤن میں سے جو مارا جانا اسکو برہمت جی زندہ نہیں کر سکتے تھے اس کارن دیو تاؤن نے برہمت جی کے پتر گج کو بھیجا کہ شکر جی کی سیوا کر کے سیموئی بدیا سیکھ آوے اس منتر کے سیکھنے کے لیے گج برہمت جی کا پتر انکی سیوا کیا کرنا تھا برہمت جی دیو تاؤن کے گرو میں گج انکا پتر بہت خوبصورت اور ذہین لڑکا تھا ایک ہزار برس تک گج نے شکر جی کی سیوا اس منتر کے کارن کر لی شکر جی کی پٹری دیو جاتی گج کے رُپ پر مہبت تھی دیو دن اور راجھسون نے آپس میں صلاح کی کہ ایسا نہ ہو شکر جی سے گج منتر یاد کر لیوے گج کو جنگل میں لے جا کر مار ڈالا جب بہت دیر ہو گئی شام کو بھی گج نہ آیا تو دیو جاتی کا بُرا حال ہوا آسنے اپنے پتا سے کہا کہ کسی طرح گج کو آپ بلا دین شکر جی نے اپنے پتوں سے گج کا مارا جانا جان لیا جیون منتر پڑھا ویسے ہی گج زندہ ہو کر جنگل سے چلا آیا اسی طرح کئی دفعہ راجھسون نے گج کو مارا اور شکر جی نے جلا دیا راجھسون نے ایک دفعہ گج کو مار کر جلا دیا اور بیشم اسکی مددھرا میں بلا کر شکر جی کو پلا دی دیو جاتی نے پھر اپنے پتا سے کہا کہ راجھسون گج کو زندہ نہیں چھوڑینگے آپ اسکی جان کی رکشا کریں۔ نہیں تو میرے پران بھی جاوینگے اب تک گج نہیں آیا دیو جاتی کو اسوقت تک کئی دفعہ مارا جانا گج کا پریت نہ نہیں ہوا تھا جب راجھسون نے جنگل میں گج کو مارا شکر جی نے اپنے منتر سے زندہ کر کے بلا لیا اس دن جلا کر بیشم کر دیا تھا شکر جی نے اپنے تپ کے پر بھاؤ سے جانا کہ بیشم اسکی میرے اور دین پونچھی بہت چٹا شکر جی کو ہوئی شکر جی نے منتر پڑھا انکے اودر سے آواز آئی کہ آج راجھسون نے میری بیشم کر کے آپ کو پلا دی ہی شکر جی سوچ میں بیٹھے تھے کہ گج نے اودر میں سے یہ کہا کہ آپ مجھے منتر سکھا دیں میں آپ کے اودر کو بچاؤں کرنگل آؤں گا اور پھر اس منتر کے پر بھاؤ سے آپ کو زندہ کر دوں گا شکر جی نے مان لیا اور منتر اسکو سکھایا گج منتر کے پر بھاؤ سے شکر جی گیا کہ آئندہ کوئی برہمن مدھرا پان نہ کرے۔ پھر شکر جی اور گج اور دیو جاتی ساتھ رہنے لگے گج نے شکر جی سے اپنے ان باب کے پاس جانے کی اگتالی دیو جاتی نے گج کی جدائی کا رنج مانکر گج سے کہا کہ مجھ سے بواہ کرے گج نے کہا کہ تم میرے گرو کی پٹری ہو ایسا کبھی نہیں کروں گا دیو جاتی نے سراپ دیا کہ جس بدیا کو تو نے بڑی محنت سے پایا ہو وہ نش پھل ہو جاوے گج کشتری کو بواہی جاوے سراپ دیکر گج برہمت جی کے پاس آیا اور مانتا پتا کے درشن کر کے راجہ اندر سے ملنے گیا راجہ اندر گج کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور شکر جی سے منتر یاد کرنے کا حال سنکر بہت ہی پرشن ہوئے۔

ہدی پونچل برہمن اتان اور دھرمی اور پھلو ناکا شکر جی کی کرپا سے ہوتا ہو۔

لے تلک پونچل برہمن اتان

ادنی سری رام کرت مہا بھارتے آدی برب سو لہوان ادھیہا



سترھوان ادھیاء

دیو جاتی اور ستر کا جاتی سے بواہ کرنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب گج نے دیو جاتی کو سراپ دیا کہ تجھ کو کوئی برہمک برہمن انگیکار نہیں کرے گا اور گج کو ۳۰ دفعہ راجھستون نے مار ڈالا اور شکر جی نے اسکو جلا لیا اور پھر گج راجہ اندر سے ملا تو راجہ اندر گج سے بہت پرسن ہوئے کہ تم نے اپنا دھرم برہم چرچ بہت اچھی طرح اپنے دن قائم رکھا اور بُر دیا کہ جگ میں دیوتاؤں کے ساتھ تھو بھی بھاگ ملا کر لگا اب دیو جاتی کا حال سنو کہ راجھستون کا ایک راجہ بٹا زبردست تھا اسکی پٹری سرمٹا اور دیو جاتی کی آپس میں بہت پریت تھی دونوں ہم عمر راج مذہب متوالی جنگل اور سرودرون میں بسر کرتی پھرتی تھیں ایک دن بہت سی استریوں سمیت دیو جاتی اور سرمٹا ندی پر اشٹنان کو گئیں اور بہت دیر تک جگڑا کرتی رہیں راجہ اندر جو اس طرف گئے اور انھوں نے انکو جبل میں دیر تک نہانے دیکھا۔ کنارے پر آنکے کپڑے رکھے ہوئے تھے وہ راجہ اندر نے ملا کر اکٹھے کر دیے جب یہ دونوں جل سے باہر نکلیں تو ایک دوسرے کے کپڑے جلدی میں ہیں لینے اس بات پر دونوں کا جھگڑا ہوا سرمٹا نے دیو جاتی سے کہا کہ تو بھیک مانگنے والے اور دان لینے والے کی بیٹی ہو کر میرے بستر پہننا چاہتی ہو میں راجہ کی بیٹی ہوں جسکو تیرا پاسداری سے پرشن کیا کرتا ہوں اور دان دینے والے کی بیٹی ہوں اس طرح برا کہتی ہوئی دیو جاتی کو الگ لے جا کر ایک کنوئین میں پھینک دیا دیو جاتی گھاس کے سہارے جل پہنرتی رہی اتفاقاً راجہ جاتی شکار کھیلے ہوئے لے جا کر ایک کنوئین میں پھینک دیا دیو جاتی سے باہر نکال لیا دیو جاتی نے کہا کہ آپ نے میرا داہنا ہاتھ کنوئین پر پیا سے گھٹے دیو جاتی کی آواز سنکر اسکو کنوئین سے باہر نکال لیا دیو جاتی نے کہا کہ آپ نے میرا داہنا ہاتھ پکڑ کے کنوئین سے باہر نکالا ہے مجھے انگیکار کر دینا تو راجہ نے شکر جی کی پٹری ہونے کی وجہ سے انکار کیا لیکن زیادہ اصرار ہونے پر منظور کر لیا چنانچہ شکر جی نے اپنی پٹری دیو جاتی کا بواہ راجہ جاتی سے کر دیا بعد میں سرمٹا سے بھی راجہ جاتی کا بواہ ہو گیا اور دونوں سے ایک ایک پٹری سید ہوا دیو جاتی کو سرمٹا سے بیر بھاؤ تھا اسنے اپنے پتا شکر جی سے سب حال کہا انکو سرمٹا کے بچن تیر کے سامنے لگے کہ ہلو بھکاری بتلاتی ہو ہم اُسکے پتا کے پاس نہیں رہینگے اور سرمٹا ہم بستر ہونے پر جاتی کو سراپ دیا کہ بڈھا ہو جائے جب راجہ جاتی بڈھا ہوا اور کام کی اچھا من میں مری تب اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میں سے ایک اپنی جوانی مجھے دو جو میری کامنا پورن ہو میری اچھا ابھی بھوگ بلاس کرنے کی جو بڑا بیٹوں نے انکار کیا پرت چڑھوئے پٹرنے اپنی جوانی پتا کو دی اور ایک ہزار برس تک جاتی نے کام کول کیے بعد میں راجہ جاتی تپ کرنے کو بن میں چلا گیا اور پڑھوٹا مٹیا راج کرنے لگا راجہ جاتی نے راجہ اندر سے پڑ کو تربیت دینے کے لیے پرارتنہ کی اور اندر نے پڑ کو راج تیت اچھی طرح سیکھائی۔

اپنی سریرام کرت تہا بھارت آدرب سترھوان ادھیاء

اٹھا رھوان ادھیاء

راجہ اندر کے سراپ سے جاتی کا سرگ سے برتتی پر گرنا

راجہ اندر نے جاتی سے پوچھا کہ تمہیں کس کی برابر تھپیا کی ہو جاتی نے کہا کہ دیوتاؤں منش و گندھرب و مہرشی آدین

کسی کی تشیبا کو میں اپنی تشیبا کے برابر نہیں جانتا اندر نے کہا کہ تم نے ابھمان کے بچن کے ٹکڑے سرگ سے گرایا جاوے گا راجہ نے کہا کہ اگر مجھ کو سرگ سے گرایا جاوے تو اچھی جگہ گرایا جاوے۔ راجہ جاتی کو پریتی پر گرایا گیا تو راستہ میں آستیک نام راجہ رشی نے کہا کہ تم کو کون ہوا اندر کا سا سر و پ دھارن کیے آکاش سے آئے ہوا اندر اور رشن کی سمان تمہارے پر بھاؤ کو دیکھ کر اچھر جھڑپ ہوتا ہی تمہارے اوپر سے گرنے کا کیا کارن ہو تم اسی جگہ رہو یہاں تک کہ کوئی دیوتا یا دھانین نہ کرے اندر بھی ٹکڑے پڑا نہیں دے سکتا ہی جاتی ٹکڑے آستیک اپنے نانا بھائی سے پوچھنے لگا کہ آپ نے سرگ میں رہ کر کیا کیا دیکھا ہے اور کون کون سے لوگ میں رہے ہو جاتی نے کہا کہ ہے پتر میرے پاس ہیں روپ بہت سادہ ہیں بھارت ابھمان کے رشن ہو کر وہ دھن میرا جاتا رہا سنا رہا میں وہی دھنا ڈھن جو بیدون کو پڑھے اور اچھے کر مونکو کر میں کرے بہت دھن پانے سے ہر کھ نہ مانے اور دکھ ہونے سے شوک نہ کرے ہر کھ شوک کر م انوسا رہتا ہی پر البتہ کو اپنی بدھ سے ادھک جانے سداؤ لیکسان رہے ہر کھ سدا نہیں رہتا ہی نہ دکھ بنا رہتا ہی دونوں کو قیام نہیں ہی پہلے میں اندر پری میں گیا جو بیشیش لیک اور ہزار جو جن لمبی آبادی ہی پھر برجات کے لوگ میں بہت مدت تک رہ کر نندن بن میں نواس کیا آپسراؤن سے بہا کر کیا پھر تین دفعہ دیودوت نے اپنے سر سے راجہ اندر کی اگیا پا کر مجھ سے کہا کہ تم پریتی پر گرائے جاتے ہو اور مجھے گرا دیا آستیک نے کہا کہ میں اپنا پٹن آپ کو دیتا ہوں آپ اسکو گرہن کر میں اور پریتی پر نہ جاوین جاتی نے کہا کہ میں نے بہت سادہ ان برہمنوں اور رشیوں بھکھا ریوں کو دیا ہی میں تمہارا دان نہیں لے سکتا ہوں یہ میرا دھرم نہیں ہی اسکے پیچھے پتر رشن آئے اور اپنا پٹن جاتی کو دینا چاہا راجہ نے نہیں لیا ان تینوں نے آپس میں باتیں کرتے ہوئے کیا دیکھا کہ پانچ رتھ سوارین کے بنے ہوئے سورج کی سمان چلتے ہوئے سرگ سے چلے آتے ہیں آستیک نے پوچھا کہ یہ کون آتے ہیں جاتی نے کہا آپ کو کون کے لینے کے لیے آتے ہیں آتے ہیں آسیمین راجہ شوی و بسو مان تھرشی سوار تھے وہ راجہ جاتی سے ملے اور کہا کہ تمہارا پریتی پر گرا نا بھکو دکھ دیتا ہی ہم بھی اپنا پٹن آپ کو دیتے ہیں راجہ نے کہا کہ میں کسی کا پٹن گرہن نہیں کروں گا پھر یہ پانچوں ان رتھوں میں سوار ہو کر سرگ کو چلے گئے بیشیم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ یہ کتنا راجہ جاتی کی جو کوئی پڑش سے گا اسکو بیشیش پٹن ہوگا اور آنت میں سرگ پاوے گا۔

راتی سری رام کرت مہا بھارت نے آدرب اٹھارہواں ادھیاء

انیسواں ادھیاء

پتر ویش اور کر ویش کے راجا ولی مع شجرہ اور حال پیدائش دوتا اور جیش ویش ویش ویش اول کا راجہ جینجے نے کہا کہ پتر ویش کے راجاؤں کے نام سننا چاہتا ہوں آپ کہہ پا کر کے منوجی سے اب تک جو راجا پتر ویش اور کر ویش میں ہوئے انکی کتنا سناوین بیشیم پائین جی نے کہا کہ جس طرح بیاس جی نے برہن کیا ہو وہ ایتھا اس آپ کو سنا ہوں۔

دیکھو شجرہ نسب کور و پانڈون کا مع ایک سو پیران و ایک دختر راجہ دھرم تر اشتر

بیشم پاسن جی نے راجہ جینجی سے کہا کہ ابتدا میں سو اے پورن برہم پر ماتم کے کچھ نہ متا تمام زمین پانی میں ڈوبی ہوئی تھی جب سنار کی رچنا ہوئی تو سب سے پہلے سری آد پرش برہم الکھ اناشی نے آپنش روپ چترنج دھارن کیا جویش جی کے اوپر براجمان تھے لکشمین جی چرن داب رہی تھیں شیش جی اپنے بہن کا سایہ کے ہوئے جل میں لو اس کرتے تھے آپ کا نام ناراین پرستہ ہوا ان کے نابھہ کل سے تمام عالم کے مورث اعلیٰ شیریان برہما جی ہمارج پیدا ہوئے انھوں نے پرکھی کو جل کے اوپر استھ کیا اور برہما جی کے پترو کشن انکا ترنج اترتی پلست وغیرہ مندرجہ شجرہ صفحہ (۳۵) کتاب ہذا پیدا ہوئے دکش پر جاپت کے پچاس پتری پیدا ہوئیں ان میں سے دسل کینان دھرم راج اور ۲۷ چندرمان کو دی گئیں جو ۲۷ مکشتر مشہور ہوئے ۱۳ کش جی سے بوا بہن گئیں اور آٹھ پتر دکش پر جاپت کے ہوئے جو شٹ لبو کہلاتے ہیں۔

کشیپ جی پسر مچ رشی کی اولاد دیوتا اور راجپس و آدمی دیپشو پچھی وغیرہ وغیرہ پیدا ہوئے اوتی کشیپ جی کی استری
سے اندر آدک بلادہ پتر ہوئے جنہیں سب سے چھوٹے لشنو جی ہیں جو باؤن سروپ سے راجہ کل کے جگ میں گئے اور تین
قدم پر تھی راجہ سے رہنے کے لیے مانگی اور پھر اپنا اتنا بڑا روپ بنایا کہ ایک قدم میں پاتال دوسرا سیکینڈھ میں پہونچا
اس جہن کا چرنا مرت برہما جی نے اپنے کندل میں لیا جس کا نام سرسری یعنی دیوتاؤں کی ندی سری گنگا جی پر گھٹ ہوا
جو سب کے باب دور کرنے والی مشہور ہوئیں اور راجہ بھاگیرتھ اپنے ساتھ ہزار اجدا دیپتران راجہ سکر کے ادھار کے لیے
جو کپل دیو جی کی کردہ درشتی سے بھشم ہو گئے تھے شوجی مہاراج کا بڑا بھاری تپ کر کے گنگا جی کو سرگ سے پر تھی پر لائے
اور گنگا بھاگیرتھ نام ہوا کشیپ جی کی استری اوتی ماتا سے دیوتا اور دتی سے راجپس اور باقی ۱۱ استریوں سے ہاتھی
گھوڑے پتھر اونٹ بھیڑ بکری شیر ہرن نیل گائے گائے بھینے وغیرہ تمام چار پائے اور باز کبوتر تیر بٹیر طوطے مینا
گرہ جی وغیرہ کشتی اور سرپ آدک اور مگر گراہ آدک پھلیان جل کے جیوا در کیڑے کوڑے اور برکش صد باقم کے جو سنار
میں دکھائی دیتے ہیں پیدا ہوئے اور چار پرکار کے جیوا انڈج (جو انڈے سے پیدا ہوں مثل کبوتر دبا ز مور وغیرہ)
آؤن جھج (برکش آدک) اجڑا بج (مثل انسان و گائے جیر یعنی جھلی میں پلٹے ہوئے) سئویدج (میل اور پسینے سے پیدا
ہونے والے مثل جون کھٹل بچھو وغیرہ) موسوم ہوئے پھر گوجی کے پتر چوون رشی و ادرب رشی دو پتر ہوئے ادرب کے
جھگن انکے پر سرام جی ہوئے برہما جی کے دو پتر دکھا تا بدھاتا اور ہوئے جو منوجی کے ساتھ رہتے ہیں انکی بہن مکلا کل سے
پیدا ہوئیں جس کا نام لکشین جی مشہور ہوا کشیپ جی کے پتر سوچ اور انکے پتر دھرم راج جی اور جنبا جی سوچ کی پتری ہونیں
منوجی کی اولاد مانوش انسان کہلائے یعنی برہمن کشتی میش نشور اور منوجی کی اولاد دین اکشواک (اچھواک) اور دین
وغیرہ کشتی راجہ اور اسی سوچ نش میں مہاراجہ سریرام چندر جی پیدا ہوئے اور پست رشی کے پوتے راؤن کہہ کر ن دھکھن
اور راجہ بین کے پتر پر تھو جی ہوئے جنھوں نے اپنے دھنش سے تمام پہاڑوں کو ایک طرف سلسلہ وار رکھ کر بہت سے میدان
صاف کر کے گاؤں بنائے قصبے و نگر آباد کیے ہر قسم کی کھیتی کرنا چونہ انیٹ گج بنائے قسم کی آؤن دھنی اور پھل بھول سوہ دریائے
اسلمہ و قلعہ و گڑھ بنائے پر تھوئی نام پر تھی کا اسی واسطے ہوا کہ پر تھو جی نے اسکو رو فی دی پرائون میں جو لکھا ہو کہ پر تھو جی نے
مثل گائے کے پتر تھی کو دودھ کر آؤن دھیان اور نالج وغیرہ نکالا اسکا یہی مطلب ہے نہک کے بیٹے ججاتی کے جد وغیرہ
پتر ہوئے ان میں پتر و سب سے چھوٹا بیٹا تھا جب ججاتی سرپ کے کبٹ بڈھا ہو گیا یعنی اندر ریان کمزور ہو گئیں اور

۱۲۔ عارفینہ جہان میں ہے اس کا نام جگہ نامہ نارین ۱۲

اُسکے دل (ہرے) میں آرزوے مباشرت باقی رہے تو پھر وہ نے اپنی جوانی بٹا کر دی اور بڑھاپا آپ لیا تو سب سے چھوٹا بیٹا پرورد
 راجہ ہوا چنانچہ پور پور کے نبش میں چند ریشی راجہ ہوئے جس نبش میں شر کرشن مہاراج ہوئے۔ بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے
 زاجن تمہارا کل سب پر تھی کے راجاؤں میں اوتھ اور پر تھم گنا جاتا ہی کیونکہ سب راجاؤں کو جیت کر تمہارے بڑوں نے پر تھی کا
 اکھت راج کیا ہی پانچوں پانڈوں دیوتاؤں کو پتھے اسی کارن ارجن امراتی اور سرگ کو دیکھ آیا تھا اور سب دیوتاؤں نے
 اُسکو اپنے اپنے استر شستر دیئے تھے راجہ دھرتراشت کو ذل ہزارا تھی کابل تھا در جو دھن اپنے پتر کے بس میں ہو کر پانڈوں
 انیت کرتا رہا در جو دھن ابھانی ارجن کی دھنش بدیا اور بھیم سین کے بلوان ہونے سے بہت ایر کھا کرنا تھا اور پانڈوں کو شکست
 دینا تھا بڈرجی دھرم کا و تار تھے ہمیشہ پانڈوں کو در جو دھن کے کرو فریب سے آگاہ کرتے رہتے تھے راجہ جینجے نے کہا
 کہ مہاراج کیا کارن ہو کہ سارا زمانہ پانڈوں کو دھرتاتا اور سچا کہتا ہی حالانکہ انھوں نے تمام اپنے بزرگوں و دوستاؤں
 مثل بیشم پائین جی اور درونا جارج و کرن و در جو دھن و دوساسن آوک اُسکے سو بھائیوں اور بہت سے اُسکے بیروں کو سنگرام
 میں مار ڈالا اور یہ بھی اشجرج ہی کہ بھیم سین ایسا بلوان ہو کر رانی و رو پدی کے کلیش کو دیکھتا رہا در جو دھن اور دوساسن کو
 اُسے اُسی وقت کیون نہیں مارا اور یہ بھی اشجرج ہی کہ رانی و رو پدی کو اتنا کلیش در جو دھن اور دوساسن نے دیا تو بھی
 رانی نے سراپ کی اگنی میں اُنکو نہیں بجلایا اور پانڈوں نے دھرتاتا اور پرا کرمی ہونے پر ایسے ایسے کلیش کیوں اُٹھائے
 بیشم پائین جی نے کہا کہ راجن میں ساری کتھا تمہیں بتا رہا ہوں کہ سناؤ گنا پانڈوں کا جس سنار میں ہم سیدھ ہو رہا ہی پانچوں
 بھائی بڑے دھرتاتا اور بلوان ہوئے راجہ جدھشتر کی اگیا نہیں ہوئی نہیں تو بھیم سین اُسی سے در جو دھن اور دوساسن کو
 مار ڈالتا راجہ جدھشتر بڑا گھبر (متمل و بڑو بار) تھا اُسوقت بیشم پائین جی دھرتراشت وغیرہ بڑوں کو برا جمان دیکھ کر خاموش
 بیٹھا رہا آخر در جو دھن اور اُسکے بھائیوں کو سب نے لعنت ملاست کی اور جدھشتر کی نیکی کو دیکھ کر برا کرمی ہونے پر بھی اُسے
 دھرم کے پچار سے کلیش سے جب در جو دھن نے راج دینے سے انکار کیا تو دھرم جدھ کر کے اپنا راج لیا مہا بھارت ہو گیا
 کے بعد اُسے راجہ دھرتراشت کو بہت درشتکار سے لکھا بیدیا س جی نے ریشون کو سنا کر کہا ہی کہ دھرتراشت راج ریشون میں
 اوتھم راج ریشی ہوا اور پٹہ و بڑا تجسوی راجہ ہوا اور بڑا دھرتاتا تھا بڈرجی دھرم راج کا اوتار ہوئے مائڈھب ریشی نے
 دھرم راج کو سراپ دیا تھا اس کارن انھوں نے بدر کارو پ دھارن کیا راجہ جینجے کو اشجرج ہوا کہ مائڈھب ریشی نے
 دھرم راج کو کیونکر سراپ دیا اور کیا پرا دھ انھوں نے کیا تھا جو شودرجونی سے دھرم راج کو جنم لینا پڑا راجہ نے کہا کہ آپ
 جینجے دھرم راج کی کتھا سناؤ میں جو میرا سیدھ دور ہو جاوے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت آدرب اینسوان ادھیہ

بیسوان ادھیہ

مائڈھب ریشی کا دھرم راج کو سراپ دینا

بیشم پائین جی نے کہا کہ مائڈھب ریشی ایک دھرتاتا رہن تھے انھوں نے بن میں ایک برکش کے نیچے کھڑے ہو کر
 اپنا ہاتھ اوپر کو اٹھا کر بڑا بھاری تپ کیا تھا ایک رات جو روں نے راجہ کے محل میں چوری کر کے راجہ کے بستر اور جیوشن
 چورائے اور راجہ کے خوف سے وہ چور بن میں جا کر مائڈھب کے آشرم میں چھپ رہے اور چوری کا مال بھی اُس آشرم

مین رکھا پرات کال راج دوت پانون کا کھوج چلا تے ہوئے مانڈھپ رشی کے آشرم میں آئے اور چورون کے ساتھ
 مانڈھپ رشی کو بھی پکڑ لیا رشی منون دھارن کیے ہوئے بیٹھے تھے کچھ نہ بولے راجہ کے دوت چوری کا مال اور چورون کو
 رشی سمیت پکڑ کر راجہ کے پاس لے گئے راجہ نے حکم دیا کہ سب کو سولی دید و مانڈھپ رشی سولی پر بیٹھے تین انگلی سولی کی
 نوک رشی کے سر میں چلی گئی مگر رشی اپنے دھیان میں بیدون کے منتر سترن کرتے رہے۔ جب چال راجہ کو سنا یا تو راجہ
 وہاں آپ آیا اور دیکھا کہ رشی سولی پر دھیان میں مگن بیٹھے ہوئے ہیں راجہ نے ہاتھ جوڑ نہتی کر کے کہا کہ میرا پرادھ چھا
 کیجیے سولی کو اکھڑوا کر کالنا چاگا مگر سولی رشی کے اودر سے نہیں نکلی تب لاچار ہو کر جتنی باہر تھی آسکو کاٹ ڈالا مانڈھپ
 رشی کے اودر میں جتنی نوک سولی کی باقی رہی تھی اُس سمیت وہ بن کو چلے گئے اور پھر ٹرا اوگر تپ کر کے شرگ کو چلے گئے
 دھرم راج سے کہا کہ میں نے کیا آپرادھ کیا تھا جو آپ نے مجھے ایسا بھاری ڈنڈ دیا دھرم راج بولے کہ تم نے کشتور اوتھیا
 میں ایک ٹڈی کی گڈا میں کاٹنا چھو دیا تھا اس کارن سے تمکو اس جنم میں سولی ملی مانڈھپ رشی نے کہا کہ آج سے میں
 مر جاو باندھتا ہوں کہ جو وہ برس کی اوستھا تک جو پاپ کیا جاوے اسکا دوش نہ لگے اور دھرم راج کو سراپ دیا کہ تم نے
 ایسے تھوڑے سے پاپے مجھ کو بھاری ڈنڈ دیا ایسے تم شور درونی میں جنم لیکر پرتھی پر جاؤ۔ اس سراپ سے دھرم راج نے
 ہڈر کا روپ پایا بدرجی بشن بجلت اور بڑے دھرم تانیت کے جاننے والے ہوئے کورونش کے سہاے کرنوالے
 تھے راجہ دھرتراشٹ کو سد یودھرم کا آپدیش کرتے رہے بھوت بھوت برتمان کے گیا تا تھے درجودھن آدک جو
 کو کرم کرتے تھے وہ ہمیشہ انکو منع کرتے رہے اور پاٹون کو جو دھرماتا اور نیت کے جاننے والے تھے ہمیشہ اچھا
 جان کے انکی سہاے کرتے رہے اور انت سحر راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو ساتھ لیکر تپ کرنے چلے گئے اور
 اپنے شریر کو چھوڑ کر پھر وہی اپنا روپ دھرم راج کا پایا۔

اپنی سریرام کرت مہا بھارت آدرب بدرجی کے جنم کی کتھا بیسوان اڈھیالے

اکیسوان اڈھیالے

پرتھی کا دیوتاؤن کی نثرن جانا اور ناراین کا اوتار دھارن کرنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ پر سرام جی نے اپنے پتا کے بدلے بیر لینے میں اکیس دفعہ کشتی راجاؤن کو انکی بہت سی سینا سمیت
 کو کشتیر بھومی میں مار کر کشتی کل کا بج تاش کرنا چاہا جان جس دیش میں کشتی راجا راج کرتا ہو اپا یا وہین جا کر آسکو
 سینا سمیت مار ڈالا اس طرح راجاؤن کا بھنش کر کے بن کو چلے گئے ہزارون راجاؤن کی رانیان بیوہ ہو کر راج سے
 ہین نہا دکھی ہوئیں تب کشتی کل کی رکشا کے کارن ریشون سے سنتان او تپین کرانی اور وہ سنتان برجم تیج اور جوگ کے
 پر بھاؤ سے بڑی دھرماتا سنتان ہوئی وہی کشتی راجہ ہوئے جنھون نے دھرم کا پالکنا اور پرتھی کا راج دھرم دکر م سے
 کیا پھر راجس بڑے بڑے جو دھاپہ تھی پر پیدا ہوئے پہلے تو انھون نے بڑے تپ کے گھر پر باکرانی بدھ بگڑ گئی وہ نیت
 اور اودھرم کرنے لگے برہمنون سادھون تپیشرون کے جوگ اور تپ میں گھمن ڈالنے لگے انکے بوجھ سے پرتھی کپھائے مان
 ہوئی اور بہت بیاگل ہو کر اپنے روپ سے دیوتاؤن کے نثرن گئی دیوتاؤن کی سماج میں پرتھی نے اپنا کلیش بگڑ کے
 سنلا کہ راجھون کی انت سے اور اودھرم ہونے سے میں آتی بیاگل ہوں میرا دکھ دور کر دو تب دیوتاؤن نے سوچ بچار کر کے

پر تھی سے کہا کہ تمہاری بہن سواے لہنوں بھگوان کے اور کوئی دیوتا تو نہیں کر سکتا نہ اتنی سادہ تھ کسی دیوتا کو ہی کہ تمہارا
 ڈکھ اور کلیش ہرے سب دیوتاؤں نے صلاح کی کہ برہما جی کے پاس چل کر اُسے پُر آرتھنا کیجاوے جو آپاے برہما جی
 بتاویں مہی کرنا اُچت ہی مشورہ کر کے سب دیوتا پر تھی کو ساتھ لے برہما جی کے پاس گئے اُنھوں نے کہا کہ میں تمہارا ڈکھ
 جانتا ہوں جس کا رن تم ہیماں آئی ہو تمہارا ڈکھ سواے سری ناراین کے اور کوئی دور نہیں کر سکتا مہیماں دیوتاؤں سمیت
 سری بھگوان کی آرادھنا کرتا ہوں وہی جگت پت جسے تلو پیدا کیا ہے تمہارا کلیش دور کرے گا پھر برہما جی لوک پال
 دیوتا یعنی مہادیو جی اندر برن جم کو بیر آدک دیوتاؤں سہت سری بھگوان تھ کے پاس گئے اور سری شن بھگوان سے
 پُر آرتھنا کی کہ پر تھی کے اوپر راجش بہت پیدا ہو گئے ہیں جو بڑا دھرم کر رہے ہیں اُنکا بھار پر تھی نہیں اٹھا سکتی اور
 بیباکل ہو کر آپ کی شرن آئی ہے آپ ہی اُسکا ڈکھ نواذن کرنے کی سادہ تھ رکھتے ہیں سری بھگوان نے برہما جی سے
 کہا کہ آپ پر تھی کا سنتوش کر دیں اپنے اُنسون سمیت جدو کل میں اوتار لوگا اور پر تھی کا بھار اتار کر سب راجستون کا بدھنش
 کر دو گا دیوتاؤں کو اگیا دو کہ وہ بھی پر تھی پر جا کر جم لیوں اسوقت برہما جی نے سری بھگوان کی اُسنت کی اور دیوتاؤں سے
 کہا کہ تم بھی مرت لوک میں جم لو سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور پر تھی کا سنتوش کر کے برہما جی نے بڑا
 کر دیا اب نام اُن دیوتاؤں کے پنچھپ برن کرتا ہوں جنھوں نے پر تھی پر آنکر جم لیا۔

نمبر شمار	نام دیوتا	نام اُن دیوتاؤں کے جنھوں نے پر تھی پر جم لیا
۱	سری بھگوان	جو روپ دھازن کر کے پر تھی پر آئے
۲	شیش جی	سر کرشن چندر باس دیو جی پر گھٹ ہوئے۔
۳	لکشمین جی	بلدیو جی ہوئے
۴	سنت کمار اور کام دیو کا سروپ بھی لکھا ہے	کرکشی جی راجہ بھیشم کی پتری ہوئیں۔
۵	بسوے دیوا	برہمن جی
۶	دھرم راج کے اُنس سے	درو پدی کے پانچون پتر برت بندھ ست سوم سرت کیرت
۷	پلون دیوتا کے	ستائیک سرت سین۔
۸	اندر کے	راجہ جدھشٹر
۹	اسونی کمار	بھیم سین
۱۰	چندر ان کا پتر برہما نام	الجن فرکا اوتار پر تھی پر پکھیات ہوا
۱۱	انگن دیو کے اُنس سے	وکل اور سہ دیو ماوری رانی سے
۱۱	آندانی یعنی شی	ابھمنو سپرارجن - ۱۶ برس تک پر تھی پر رہا اور بڑا پر اکرم کر کے
۱۲	گدھ پ راج	چکریوہ میں مارا گیا
		درشت دومن
		درو پدی ہوئی
		راجہ دیوک - بدھ جی کے سسر

نمبر شمار	نام دیوتا	جو روپے حازن کر کے پرتھی پر آئے
۱۴	بہت جی	درونا چاچ
۱۵	ہما دیو جی کے انس سے	اسو تھا مان سپر درونا چاچ
۱۶	آٹھ لیسویں سے ایک زندہ رہے	بھیشم پیامہ اور انکے بھائی گنگا جی کے گریہ سے راجہ شانن کے پتر ہوئے ان آٹھوں میں سے بھیشم جی ایک لبسوکا اوتار ہیں
۱۷	رودر گن	کر پا چاچ بھسم رشی
۱۸	دوا پر جگ کی تو گنی شکتی کا روپ	شکتی مہار تھی راجہ سندھار
۱۹	کججگ کے انس سے	راجہ دھرتراشت کا پتر درودھن ہوا جسکے کارن مہابھارت ہوا۔
۲۰	راون کے پتر	دھرتراشت کے سو پتر کو کرمی ہوئے ایک بیوتس دھرماتما پیدا ہوا وہی سنگرام میں باقی رہا اور سب مارے گئے۔
۲۱	مرد گن	ساتگی جی جد و نیش میں اور راجہ درودھن کو کرت برما دیا راجہ براٹ پیدا ہوئے
۲۲	ہنن نام گندھریا اور کابھائی گندھریا	راجہ پنڈو اور دھرتراشت
۲۳	دھرم راج کے انس سے	بدر جی بھگوت بھگت
۲۴	کام دیو	انرد دھ جی۔
نام ان راجپوتوں کے جنھوں نے جسم لیا		
نمبر شمار	نام راجپس	جو نام پرتھی پر مشہور ہیں
۱	پرجت راجپس	راجہ جواسندھ
۲	ہرن کشپ یا راون و کبھ کزن	شیش پال دنت بکر یہ دونوں راون و کبھ کزن تھے جو سری راجپندر کے ہاتھ سے مارے گئے اور اب سر کرشن مہاراج نے انکو مارا۔
۳	پر بلا د کا چھوٹا بھائی سنگھ نام	راجہ شل
۴	کیت مان	اتوجا راجہ
۵	چندر بھاش	کاشی راجہ
۶	کال نیم	راجہ کنس راجہ اوگر سین کا پتر
۷	ہرن کشپ دھرن کش یا راون و کبھ کزن	دنت بکر اور شیش پال
		بشر نمبر

شیرنگ کو چلی گئی وہ کینان ندی کنارے برکش کے نیچے کٹا پر اکیلی پڑی دیکھ کر بچپون نے اپنے پردن کے نیچے اسکو چھپایا اور
 رکشا کی بسو امترجی تو تپ کرنے لگے دیو اچھا سے کنورشی سندھیا کرنے اسی جگہ ندی کے کنارے پر پہنچے اُس کینا کا روپ
 دیکھ کر جان گئے کہ آپسرا کی پُتری ہر پکیشون کو اُس کے پاس سے ہٹا کر بنی گود میں اٹھا لائے اور پُتری کی سمان پالا اور پردن
 کیا یہاں جو اور رشی رہتے ہیں انکی استریوں نے مجھے آنکھ کی پتلی کی سمان رکھا ہی جنگو آپ میرے اُس پاس بیٹھا دیکھتے
 ہو دھرم شاستر کے انوسارتین طرح کے پتا ہوتے ہیں ایک وہ جس سے شری آتین ہو دوسرا وہ جو پران دان سے تیسرا وہ جو
 پالن کرے کنورشی نے میرے پران کی رکشا کی اور آپ پالا ہی اسیلے وہ میرے پتا ہیں اور مجھ سے پُتری بھاؤ رکھتے
 ہیں میں انھیں کو اپنا پتا سمجھتی ہوں شکنت یعنی بچپون نے میری رکشا کی اسیلے شکنتلا میرا نام رشی جی نے رکھا ہی جنگو
 کنورشی کی پُتری سمجھو۔

انی سرایم کرت مہابھارت آدرب شکنتلا جنم کھتا بائیسوان ادھیاء

تیسوان ادھیاء

راجہ دشت اور شکنتلا کا گندھرب بواہ ہونا

راجہ دشت نے جو شکنتلا کے روپ پر اشکت ہو گئے تھے اپنے دل میں سوچا کہ یہ اُمول رتن اُن بندھا
 موئی جسکی سمان پر پتھی پر کوئی ناشی استری ہو نہیں سکتی آدش آپسرا کی پُتری ہی ایسا روپ اور رنگ اور یہ چہک
 ڈمک ناشی استری میں کبھی نہیں ہو سکتی ہی میرے رنواس میں بہت خوبصورت اور حسین لایان ہیں پرنت اسکے روپ کے
 پانگ بھی کوئی نہیں ہی یہ درلیمہ پدارتھ آدش راجاؤن کے جوگ ہی۔ ایشر کی گت دیکھو کہ جیسے راجہ دشت شکنتلا پر
 موہت ہوا شکنتلا بھی راجہ دشت پر اشکت ہو گئی راجہ دشت اپنے من میں یہ سوچ کر کہ ایسا نہ ہو یہ مسخر زانی کی
 واس ہاتھ سے جاتی رہے شکنتلا سے کہنے لگا کہ تمہارا برتانت سنکر مجھے پریت ہو گئی کہ تم راج پُتری ہو میں تمہارے
 درشن سے بہت ہی پرشن ہوا یہاں ان دونوں کی پریم بارنا سنکر اور رشیوں کی بیتی جو اُس پاس بیٹھی ہوئی تھیں اُنھیں
 چلی گئیں اور آپس میں کہنے لگیں کہ ان دونوں کا خوب جوڑا ملا ہی شکنتلا ایسے ہی ہوا جاؤن کے جوگ ہی اور کنورشی کی
 اچھا بھی یہی ہو کہ یہ میری کینان کسی راجہ کو برے دوسری استری کہنے لگی کہ بدھاتا نے سنجوگ بنا دیا ہی راجہ شکنتلا کے
 روپ پر موہت ہو گیا ہی اور شکنتلا راجہ کی مسخر زانی پر موہت سی پریت ہونے لگی تھی اس کا رن ہمارا وہاں بیٹھنا
 آج سے نہیں تھا وہ استریان تو یہ باتیں کرتی ہوئیں اپنے اپنے آشرم کو چلی گئیں یہاں راجہ دشت اور شکنتلا اکیلے
 رہ گئے راجا سے نہ رہا گیا اُسے شکنتلا سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تم میری پُتری ہو جاؤ میری اور بہت سی لایان
 اتھاری سیوا میں رہیں جو تم کو سو کروں سو دن اور رتنوں کی مالا اور آوتم آوتم بستر اور بھوشن نانان پرکار کے رتن
 اور ستمپورن راج جو تمہیں چاہیے مجھ سے لو اور مجھے انگیکا کر دو بواہوں میں گندھرب بواہ سریشٹ ہو وہ میرے ساتھ
 کر لو شکنتلا نے کہا کہ ہمارے پتا بھل پھول لینے کو گئے ہیں آیا ہی چاہتے ہیں وہ نشے میرا بواہ آپ کے ساتھ کر دیں
 انکی اچھا یہ ہو کہ مجھے کوئی دھرماتا راجہ برے راجہ نے کہا کہ میرا من تمہارے موہنی سروپ پر اشکت ہو گیا دیکھو آتا ہی
 پتا اور آتا ہی پُترا اور آتا ہی بھائی اور آتا ہی سے شبہ گتی اور بھوتی ہوتی ہی اسیلے آتا کا دان دھرم سے کرنا چاہیے

شاستر انوسار آٹھ پرکار کے بواہ ہوتے ہیں کشتریوں کو گندھرب بواہ اور راجپس بواہ کرنا دھرم ہو میں بھی کالم بس ہوں
اور تم کلی کام بس پر تیت ہوتی ہو گندھرب بواہ میں کچھ دوش نہیں ہو شکنتلا نے سوچا کہ راجا بہت کامیاب تر ہو گئے ہیں
اور میرا من بھی انکی تجسوی سروپ کو دیکھ کر موہ بس ہو گیا ہو کنورشی بھی مجھے راجہ کو دیا چاہتے ہیں ایکانت کا سامان ہو
گندھرب بواہ کرنا اچھت ہو میری آتما بھی راجہ کو چاہتی ہو یہ سوچ سمجھ کر شکنتلا بولی کہ میں اس نیم سے آتما کا دان کرتی
ہوں کہ جو پتر میرے آتین ہو دے دی راج کا ادھکاری ہواؤ سے ہی آپ جو راج کریں راجہ نے کہا بہت اچھا
ایسا ہی کر دو گا پھر دونوں نے اگنی پر جلے کر کے پریت سے گندھرب بواہ کر لیا راجہ بہت ہی پرشن ہوا اور بار بار
اپنی رانی سے یہی کہا کہ میں تمکو بہت اچھی طرح اپنے محلوں میں پٹ رانی بنا کر رکھوں گا اور اپنے منتری کو سینا سمیت بھیج کر
بلا لوں گا یہ کہروان سے راجہ چلا اور اپنے من میں یہ سوچا کہ کنورشی کو جب یہ حال معلوم ہو گا تو وہ مجھکو کیا کہینگے ایسے
سوچ بچار میں اپنے منتریوں سے مل اور سینا کو لیکر شکرا میں دل بہلانے لگا اور کئی دن تک پتوں کے گرد جنگل میں شکار
کھلتا رہا شکنتلا سے جو وعدہ کیا تھا اسکا کچھ خیال نہیں رہا یہاں تھوڑی دیر پیچھے کنورشی بن سے پھل پھول لیکر آئے
شکنتلا شرم سے سخمہ نہیں ہوئی کہ اسوقت تک اسنے عمل نہیں کیا تھا رشی اپنے ذب درشتی سے سب حال جان گئے
اور شکنتلا کے پاس جا کر کہنے لگے کہ تنے میرا انتظار نہیں کیا میرا پان کر کے آپ ہی اپنا بواہ کر لیا میں تو پہلے سے
متمار بواہ کسی راجہ دھرماتما سے کرنا چاہتا تھا پرنت ہے پتری تھکھو میرا انتظار کرنا جوگ تھا جدپی استری اور پرش
کالم بس ایکانت میں ہوں تو دونوں کا بواہ بغیر منتریوں کے ادھرم نہیں ہو راجہ دشتت جو تیرا پت ہو اوہ اور منشیوں میں
اوتم نش اور راجاؤں میں دھرماتما راجہ ہو وہ کام کے بشی ورت ہو گیا تیرا اسکا بنجوگ بدھاتا نے بنا دیا میں اپنی دت
درشتی سے جانتا ہوں کہ تیرے گھر سے ایک پتر بڑا پرتاپی راجہ پیدا ہو گا جو ساری پرتھی کا چکر درتی راجہ کہا وہ گا
شکنتلا ڈنڈوت کر کے پتا کے سامنے سر نیچا کیے ہوئے کھڑی رہی اور پھر جلدی سے اشنان کر کے اپنے پتا کے سامنے
جا ڈنڈوت کر کے اور انکے ہاتھ سے پھل پھول لیکر اگن کنڈ کے پاس رکھ دیے اور موافق معمول کے انکے چرن دھو کر
آسن پر بٹھایا اور پھر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی کہ ہے پتا بھادی بڑی پر بل ہوتی ہو کسمات راجہ شکار کھیلے ہوئے یہاں آئے
میری سکھی سہیلان مجھے اور انھیں ایکانت میں چھوڑ کر سب چلی گئیں آپ میرا پرا دھ چھان کریں بدھاتا کو ایسا ہی کرنا
تھا راجہ اور اسکے منتری پر آپ کو پا کریں اور پرشن ہو کر اسے اسپس میں کنورشی کہنے لگے کہ تیری پرستائی کے کارن
میں راجہ کو امیر واد دیتا ہوں کہ وہ سدا پرشن رہے اور دھرم میں اسکی بدھی پر دت رہے شکنتلا نے کنورشی اپنے پتا کو
پرشن جانکر ہرما لگا کہ پتہ ویش کے راجہ چکر درتی راج کریں اور دھرم میں انکی پرورتی ہو۔
انی سریرام کرت جہا بھارتے آدرب شکنتلا اور دشتت گندھرب بواہ برن۔

جوتیسوان ادھیان

راجہ بھرت کا پیدا ہونا اور شکنتلا کا راجہ دشتت کے پاس جانا

بیشم باہن جی نے راجہ جینے سے کہا کہ دیکھو بھادی کی کتوت کہ راجہ دشتت شکار کھیلنے بن میں گیا تھا
اور ہوتے ہی بلوان ہو کہ وہ آپ ہی پتوں میں چلا گیا اور وہاں شکنتلا کے روپ پر موہت ہو گیا اور دونوں کا

آدرب چہ بیوان آدیہ

گندھرب بواہ ہو گیا شکنتلا کو اس سے گربھ رہ گیا اور سہمی پا کر ایک بہت سند پڑھ چکے ہاتھوں میں شکنتلا چکر لگا اور
 مٹس رکھا پڑی تھی بہت سروپ وان دیوتاؤں کے پتر سنان پیدا ہوا کنورشی اور بہت سے رشی گن اور ان کے چیلے
 سب خوش ہو گئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پتر چکر دیتی راجہ ہو گا اور بہت سے جگ کرے گا اس پتر کا نام کنورشی نے
 سرب دمن رکھا اور سارے سنسکار آپ کے اسکے روپ اور کھار بند کی سو بھا دیکھ کر خوش ہوا کرتے اور رشی پتی اور
 شکنتلا کی سکھی سونیلیان سرب دمن کو بہت پریت سے رکھا کرتی تھیں کچھ دنوں پیچھے پانون چلنا سیکھ گیا رشیوں کے
 آشرم میں دوڑا پھرتا تھا کنورشی اور ان کے چیلے سرب دمن کے بال چتر دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے تھے کیونکہ
 جانتے تھے کہ اوستھا پا کر یہ لڑکا بڑا پرتانی راجہ ہو گا بچپن سے راجاؤں کے کھیل کھیلا کرتا تھا گھوڑے ہاتھیوں کا
 بڑا شوق تھا کنورشی اس کے لیے طرح طرح کے کھلونے منگا کر اس کے سامنے رکھتے تھے اور وہ کنورشی کو اپنا پتا جانتا
 تھا جب ذرا اور بڑا ہوا جنگل کے جانوروں کو پکڑ لاتا اور پانچ برس کی اوستھا میں شیر اور سیاگھ اور بارہ اور ہاتھی
 کے بچوں کو جنگل سے کان پکڑ لے آتا اور رشی کے آشرم میں باندھ دیتا کبھی اپنے سوار ہو کر پھرتا تھا اسی کارن اس کا نام
 سرب دمن کنورشی نے رکھا کنورشی نے اس پتر کے امانک کر دیکھا یہ بچارا کہ اب یہ پتر جو راج ہونے کے جوگ ہی
 یہ بچارا کر اپنے چیلوں سے کہا کہ شکنتلا کو اس کے پتر سمیت راجہ دشت کے پاس لے جاؤ کیونکہ آشریوں کو اپنے پتر
 کے پاس رہنا اچھا ہے شکنتلا کو اس کے پتر سمیت ہتتا پور میں راجہ دشت کے پاس پہونچا دیا شکنتلا نے نیلے کے
 آنوسار راجہ کی پوجن کی اور کہا کہ آپ کو یاد ہو گا کہ کنو آشرم میں میرا اور آپ کا گندھرب بواہ ہوا تھا آپ نے اس
 سہمی پر تگیا کی تھی کہ جو پتر میرے اودر سے ہو گا اسے ہی جو راج کر دے گا سو یہ پتر آپ کا میرے گربھ سے اچھن ہوا ہے
 آپ اپنی پرتگیا کے آنوسار راج تلک بھیجے جد پی راجہ کو یاد تھا پرت راجہ نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ میرا تیرا دھرم
 سے کب سبند رہا ہوا ہے ہمیشوی کی لڑکی تو میرے پاس سے چلی جا شکنتلا کو راجہ کے بچن سنسکار بڑا دکھ ہوا کہ وہ وہ
 نیت لال ہو گئے اور ہونٹھ پٹھ کرنے لگے راجہ کی طرف ترچھی نگاہ سے دیکھ کر اچھی طرح پہچان اور اپنے تپ کے تیج کو دھار
 کر کے دکھ اور کرودھ کے ساتھ بولی کہ ہے راجن تم سب برنانت جانے پر بھی برا کرتے جیون کی سمان کہتے ہو کہ جھکو چھ
 یاد نہیں ہے آپ کا ہر داجھوٹ اور تیج کو جانتا ہو گا کیون اپنا پہچان کر آئے ہو آپ کو چاہیے کہ دھرم کو سمجھ کر دیا کرو
 جیہیں کلیان ہووے جو من اپنے کرت کو بھول کر جھوٹی بات بناتا ہو وہ سب پاپوں کا بھاگی ہوتا ہے تو تم یہ جانتے ہو کہ
 میں اکیلا تھا میرے دیے ہوئے بچن کو کوئی نہیں جانتا ہے لیکن یہ نہیں جانتے کہ ناراین سب کے ہر دے میں فواس
 کرتا ہے وہ سب جانتا ہے اور سب کر مون کا سا کشی ہوتا ہے سب دیوتا اور سوتل جندر مان اگنی شرگ پر تھی
 جلن - جہراج - دن - رات - ہر مین منش کے اچھے برے کر مون کو دیکھتے رہتے ہیں اور وہ سا کشی ہیں جنکے ہر دے کو
 سلتوش ہو اسکے پاپوں کو دھرم راج دور کر دیتے ہیں اور جنکا ہر دہ تر پت نہیں ہوتا اسکو جہراج تکلیف پہونچاتے ہیں
 تم اپنے کر م کو تہ مانکر اپنا پہچان کر لے پڑا ہل سے دیوتا تھا را کلیان نہیں کرینگے میں آپ کی پت برناتا ہری ہون
 تم میرا پہان سب کے سامنے کرنے ہوا اسکا کیا کارن ہے کیا آپ میرا بچن نہیں سنتے ہو جو آپ میری بات نہیں مانو گے
 تو تمہارا سرتو ٹکڑے ہو کر کھل جاوے گا ہے راجن پتر پانے پنا کی آتما سے اتھن ہوتا ہے وہ پتر اپنے پتا اور سب
 پتر دن کو شرگ سے اودھار کرنا ہے اس کارن سے اس پنا کی آتما کو برہم جاننے والے منش پتر کھتے ہیں اہری دہی

جو چتر پتر والی اور پت برتا ہوا ہو اپنے پت کو پران سمان جانے استری اپنے پت کی آدھی دیہہ ہوتی ہوا رتھ دھرم
 کام اور سنسار سے تارنے کی مول ہو جن نشون کی استری ہوتی ہو وہ منش کر یا وان گرہستی آند کے کرنے والے اور
 لکشمین دان ہوتے ہیں اکیلے میں استری منش کی سکھا ہوتی ہوا اور استری ہی دکھ کو دور کر کے دھرم کے کاموں میں
 پتا کی طرح بہت کرتی ہو کچھ راستوں میں استری منش کو بسرام دینے والی ہوتی ہو جسکے استری نہیں ہوتی اٹکا بسواس
 سنسار میں نہیں ہوتا اس کا رن استری منش کی پریم گتی ہو جو استری پت برتا ہوتی ہو وہ اپنے پت کو ترک سے اودھار
 کر لیتی ہو استری ہی سے منش کی اوتپتی ہو اور سرشی استری سے ہوتی ہو دیکھو منش دھول میں بھرے ہوئے اپنے پتر کو
 گود میں اٹھا لیتے ہیں سب جیو جن تو اپنے پتروں پر کیسا موہ کرے ہیں آپ تو برہمگ میں پھر کس کا دین اپنے پتر کو گود
 نہیں کرتے ہو پتر کو چھاتی سے لگا دینے کیسا آند پتا کو ہوتا ہو تلو چاہیے کہ اپنے پتر کو چھاتی سے لگا دینے نے اس پتر کو
 کتنے دنوں تک اودر میں رکھا ہو اس کے جنم کے سمو یہ اکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ پتر سنو اسو میدجگ کرنے والا راجہ ہوگا
 ہے راجن آپ کے سب انگوں سے یہ پتر پیدا ہوا ہوا اپنا پت بہت سبب سمجھنا چاہیے اس پتر کے ہونے سے آپ کے دو
 سروپ ہو گئے تھوڑے دن ہوئے جب آپ شکار کھیلنے بن میں گئے تھے تب کنوریشی کے آشرم میں میرا اور آپ کا سنگم
 ہوا تھا میں بسوا امتر کے بیرج اڑیکا آپسرا کے اودر سے آیتن ہوئی ہوں میںکا چھہ بسواؤن میں سب سے سریشٹ اور بھرم
 جونی آپسرا ہی بال اوستھا میں میری مانتا نے مجھ کو چھوڑ دیا تھا اور اس اوستھا میں آپ مجھ کو چھوڑے ہیں نہیں معلوم میں نے
 کیا کیا پاپ کئے ہیں۔ جو آپ مجھ کو گرہن نہیں کرینگے میں اپنے آشرم کو چلی جاؤنگی پرنس اپنے پتر کو نہیں چھوڑنا چاہتی
 ہوں راجہ دشنت نے کہا کہ جب تمھاری مانتا میںکا ہو اور پتا بسوا امتر میں تو کیوں بسواؤن کی طرح میرے سامنے باتیں
 بناتی ہو کہاں میںکا کہاں بسوا امتر۔ تلو ایسی باتیں بناتے ہوئے شرم نہیں آتی میرے پاس سے جاؤ جہاں تمھاری اچھا
 ہو وہاں رہو شکنتلا نے کہا کہ میرا جنم تم سے بہت اچھا ہو تم پر پتھی پر پھر نے والے ہو اور میں مہندرجم کو برہن دیوتاؤں کے
 لوگوں میں جاسکتی ہوں چھان کیجیے جو منش کو روپ ہوتا ہو جبکہ اپنا منہ درپن میں نہ دیکھے اپنے تین سروپ وان جانا
 ہو جب وہ اپنے روپ کو دیکھ لیتا ہو تب جان لیتا ہو سروپ وان پرش دوسرے کا اپنا نہیں کرتے ہیں جو درپن
 بولتا ہو وہی بیچ ہوتا ہو مور کو آدمی شیمہ شیمہ باتوں میں سے ایشھ کو اسطرح گرہن کرتا ہو جیسے سو کر سب اچھی چیزوں کو
 چھوڑ کر بٹا کو کھاتا ہو گیا فی منش اتم باتو کو اسطرح لے لیتا ہو جیسے منس پانی سے دودھ نکال لیتا ہو درجن کیس کو کھاتا
 بچن کہ کو دیا ہی خوش ہوتا ہو جیسے سادھو کسی کو کھوٹا بچن کہ کو دکھ پاتا ہو اس سے بڑھ کر سنسار میں اور کیا منسی ہوگی
 کہ کھوٹا منش اچھوٹا کو کھوٹا کہے کر ودھی اور ادھرمی نشون سے ناستک بھی ڈرتا ہو جو پرش استیک ہو وہ تو آوش ہی
 ڈر گیا جو پرش اپنے سمان پتر کو تیل گتے ہیں دیوتا اسکی لکشمین ہر لیتے ہیں اور آنت میں اسکی اچھی گت نہیں ہوتی ہو پرش
 کا استھا پن کرنے والا ہوتا ہو پتر کو کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیے ہے راجن تمھارے راج بھون میں کوئی پتر نہیں ہو شاسترو
 میں لکھا ہو کہ بغیر پتر کے شیمہ گتی منش کو پراپت نہیں ہوتی بنا پتر کے بھون کی شو بھا نہیں ہوتی۔

بھجن

بھوجن نہیں بنو یوں بھون ہو پتر نہ سو ہے

नारी विना नहि मेह देह बिनु प्राणा न मोह ॥

نار بنائیں گیہہ دیہہ بنو پران نہ سو ہے

भोजन नहि बिनुलवण भवन बिनुधन मोह

اور اس کے بعد چتر پتر والی اور پت برتا ہوا ہو اپنے پت کو پران سمان جانے استری اپنے پت کی آدھی دیہہ ہوتی ہوا رتھ دھرم
 کام اور سنسار سے تارنے کی مول ہو جن نشون کی استری ہوتی ہو وہ منش کر یا وان گرہستی آند کے کرنے والے اور
 لکشمین دان ہوتے ہیں اکیلے میں استری منش کی سکھا ہوتی ہوا اور استری ہی دکھ کو دور کر کے دھرم کے کاموں میں
 پتا کی طرح بہت کرتی ہو کچھ راستوں میں استری منش کو بسرام دینے والی ہوتی ہو جسکے استری نہیں ہوتی اٹکا بسواس
 سنسار میں نہیں ہوتا اس کا رن استری منش کی پریم گتی ہو جو استری پت برتا ہوتی ہو وہ اپنے پت کو ترک سے اودھار
 کر لیتی ہو استری ہی سے منش کی اوتپتی ہو اور سرشی استری سے ہوتی ہو دیکھو منش دھول میں بھرے ہوئے اپنے پتر کو
 گود میں اٹھا لیتے ہیں سب جیو جن تو اپنے پتروں پر کیسا موہ کرے ہیں آپ تو برہمگ میں پھر کس کا دین اپنے پتر کو گود
 نہیں کرتے ہو پتر کو چھاتی سے لگا دینے کیسا آند پتا کو ہوتا ہو تلو چاہیے کہ اپنے پتر کو چھاتی سے لگا دینے نے اس پتر کو
 کتنے دنوں تک اودر میں رکھا ہو اس کے جنم کے سمو یہ اکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ پتر سنو اسو میدجگ کرنے والا راجہ ہوگا
 ہے راجن آپ کے سب انگوں سے یہ پتر پیدا ہوا ہوا اپنا پت بہت سبب سمجھنا چاہیے اس پتر کے ہونے سے آپ کے دو
 سروپ ہو گئے تھوڑے دن ہوئے جب آپ شکار کھیلنے بن میں گئے تھے تب کنوریشی کے آشرم میں میرا اور آپ کا سنگم
 ہوا تھا میں بسوا امتر کے بیرج اڑیکا آپسرا کے اودر سے آیتن ہوئی ہوں میںکا چھہ بسواؤن میں سب سے سریشٹ اور بھرم
 جونی آپسرا ہی بال اوستھا میں میری مانتا نے مجھ کو چھوڑ دیا تھا اور اس اوستھا میں آپ مجھ کو چھوڑے ہیں نہیں معلوم میں نے
 کیا کیا پاپ کئے ہیں۔ جو آپ مجھ کو گرہن نہیں کرینگے میں اپنے آشرم کو چلی جاؤنگی پرنس اپنے پتر کو نہیں چھوڑنا چاہتی
 ہوں راجہ دشنت نے کہا کہ جب تمھاری مانتا میںکا ہو اور پتا بسوا امتر میں تو کیوں بسواؤن کی طرح میرے سامنے باتیں
 بناتی ہو کہاں میںکا کہاں بسوا امتر۔ تلو ایسی باتیں بناتے ہوئے شرم نہیں آتی میرے پاس سے جاؤ جہاں تمھاری اچھا
 ہو وہاں رہو شکنتلا نے کہا کہ میرا جنم تم سے بہت اچھا ہو تم پر پتھی پر پھر نے والے ہو اور میں مہندرجم کو برہن دیوتاؤں کے
 لوگوں میں جاسکتی ہوں چھان کیجیے جو منش کو روپ ہوتا ہو جبکہ اپنا منہ درپن میں نہ دیکھے اپنے تین سروپ وان جانا
 ہو جب وہ اپنے روپ کو دیکھ لیتا ہو تب جان لیتا ہو سروپ وان پرش دوسرے کا اپنا نہیں کرتے ہیں جو درپن
 بولتا ہو وہی بیچ ہوتا ہو مور کو آدمی شیمہ شیمہ باتوں میں سے ایشھ کو اسطرح گرہن کرتا ہو جیسے سو کر سب اچھی چیزوں کو
 چھوڑ کر بٹا کو کھاتا ہو گیا فی منش اتم باتو کو اسطرح لے لیتا ہو جیسے منس پانی سے دودھ نکال لیتا ہو درجن کیس کو کھاتا
 بچن کہ کو دیا ہی خوش ہوتا ہو جیسے سادھو کسی کو کھوٹا بچن کہ کو دکھ پاتا ہو اس سے بڑھ کر سنسار میں اور کیا منسی ہوگی
 کہ کھوٹا منش اچھوٹا کو کھوٹا کہے کر ودھی اور ادھرمی نشون سے ناستک بھی ڈرتا ہو جو پرش استیک ہو وہ تو آوش ہی
 ڈر گیا جو پرش اپنے سمان پتر کو تیل گتے ہیں دیوتا اسکی لکشمین ہر لیتے ہیں اور آنت میں اسکی اچھی گت نہیں ہوتی ہو پرش
 کا استھا پن کرنے والا ہوتا ہو پتر کو کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیے ہے راجن تمھارے راج بھون میں کوئی پتر نہیں ہو شاسترو
 میں لکھا ہو کہ بغیر پتر کے شیمہ گتی منش کو پراپت نہیں ہوتی بنا پتر کے بھون کی شو بھا نہیں ہوتی۔

آدربہ جھیسوان اڈھیا

ہوتے ہی ایک پھرین بارہ برس کے لڑکے کے سامان ہو کر بن کو بکلی چلے تسواری نے کہا کہ ہے پتر ذرا تم میری طرف بھی دیکھو بیاس جی نے کہا کہ ہے انا جھکو
تپ کے لیے جانے دوست رو کو جسوقت تم جھکو یا د کرو گی اسیوقت حاضر ہو جاؤ گا اور جو کشت تھا راہو گا اسے وہر کر ونگا
یہ کہ کن بن کو چلے گئے تسواری کا نام جو جن گندھا اس روز سے ہو گیا اور وہ جیسی کہ پہلے تھی کہیاں ہو گئی اور سری بیاس جی کا
نام دوئی پائیں مٹی اس سبب سے مشہور ہوا کہ وہ جہنا جی کے دیپ یعنی ٹاپو میں پیدا ہوئے تھے پھر سنار کی انٹی کے کارن
میدون کا بتار اور بھاگ کیا اور اٹھارہ پڑان برن کے تب سے بید بیاس جی نام پر گھٹ ہوا ارشی انکوبشن کا اوتار کہتے
ہیں اس مہابھارت میں بھی بید کا سار برن کیا ہی اور سنخے جوار جہ دھرتراشت کے رتھ بان اور منتری بھی تھے وہ ایک کشتری
کمل من کے نام پتر ہوئے جنکی مان مہاجن کی پتری تھی اور سب بدیاؤں میں سنخے بڑے پتر اور دھرم شاستر کے جاننے والے
اور تپ کرنے والے تھے اسوقت میں انکے سامان بھی کم تھے جیسے پنڈت اور بڑھان تھے ویسے ہی جھکوت بھگت بھی
تھے سرکیشن مہاراج کے بھگت مشہور ہو گئے اور اسی کارن بیاس جی مہاراج نے سنخے کو دب درشی دی کہ ہتھ پور میں
میٹھے ہوئے سنگرام کا حال راجہ دھرتراشت کو سناتے تھے اور جبکہ سرکیشن مہاراج نے گیتا کا آپدیش ارجن کو کیا اور
اپنا براٹ روپ دکھایا سنخے نے بھی اس روپ کے روشن کیے یعنی ہواے ارجن اور سنخے کے اس روپ کو اور کسی نے نہیں
دیکھا راجہ دھرتراشت کو دھرم کا آپدیش کرتے رہے پانڈو اور کورو اور خود سری مہاراج آپ کا بڑا اور کیا کرتے تھے۔
اتنی سیرام کرت مہابھارتے بیاس جنم نام جھیسوان اڈھیا

بہ جھیسوان اڈھیا

بہ جھیسوان اڈھیا

دیو برت معروف بھیشم جی کے جنم کی کہتا

لوم ہرشن جی نے کہا کہ اب میں دیو برت یعنی بھیشم جی کے پیدا ہونے کی کہتا سنا ہوں کہ سورج منی راجہ اچھواک کے
خانہ دان میں راجہ مہابھک بڑا ست بادی راجہ ہوا پر جا کا پالنے پتر کی سامان کرتا تھا بہت سے اسو میدھ جگ اُسے کیے
جب سرگ کو گیا راجہ اندر وغیرہ سب دیوتاؤں نے بڑا اور ستکار کیا ایک دن برہم سبھان میں برہما جی سے آدسب دیوتا کہتر
گندھرپ جمع ہوئے سبھان میں گنگا جی بھی اپنے دیو روپ سے آئیں جنکا آدبھت سروپ چکیلا لباس تھا اور پیش قیمت زیو
پہنے ہوئے تھیں سب دیوتاؤں نے بڑے آدر سے گنگا جی کو سبھان میں بٹھایا مہابھک راجہ کی نظر جو انکے اوپر پڑی موت
ہو گیا اُسے ایسا روپ کسی کا پہلے نہیں دیکھا تھا بدیت سے گنگا جی کو ایک ٹک دیکھنے لگا برہم سبھان میں اسطرح راجہ کا
دیکھنا برہما جی کو بڑا معلوم ہوا انھوں نے فرمایا کہ تمکو اس گستاخی کی سزا دی جائے گی تم پھر مریت لوک میں جاؤ اور دش شیر
دھارن کرو تم برہم سبھان میں بیٹھنے کے لائق نہیں ہو راجہ مہابھک بہت شرمندہ ہوا جو کہ اُسے شو گرم بہت کیے تھے اسلئے
یہ آگیا ہونی کہ راجہ پر تپ کے گھر مٹھا راجم ہو گا کچھت راج پاؤ گے راجہ مہابھک بھی بہت خوبصورت تھا گنگا جی بھی
اسکی صورت اور سیرت کو پسند کر چکی تھیں انکو رحم آیا کہ راجہ نے میری بدولت یہ سزا پائی ہے اسکی کامنا پوری کرنی چاہئے
سبھانم خاست ہونے پر گنگا جی بھی اپنے پتا برہما جی سے رخصت ہو کر چلیں راستہ میں اسٹ بسو دیوتا بہت ملیں میں
بیٹھے ہوئے تھے گنگا جی نے اُسے پوچھا کس سچ میں بیٹھے ہو انھوں نے کہا جیسے بڑا پرادھ ہوا بشت جی برہما جی
پتر سری ناراین کی پوجن اور دھیان میں بیٹھے تھے ہم انکو اولہنگ کر آئے آگے بے پروائی سے چلے گئے بشت جی کو

جڑا لگا ہمسے کہا کیا آگیا نون کی طرح پھرتے ہو جاؤ مروت لوک کی ہوا کھاؤ اب ہمکو یہ فکر ہو کہ کسکے گرنجہ میں باس کرین اگر تم کر پا کر کے استری روپ دھارن کر دو تم ہم تمھارے آدور سے جنم لیون اور تھوڑے کال میں اس سراب سے ہماری بکوش ہو جاوے گنگا جی نے کہا بہت اچھا پرنت تم میں سے ایک کو پر تھی پر رہنا پڑے گا کیونکہ اگر تم سب کو پیدا ہونے پر گنگا جی میں پرواہ کر دوں تو میرے آدور سے سنتان ہونی بے ارتعہ ہوگی ایک تم میں سے پر تھی پر رہے جو میرا بھی نام پر تھی پر رہے ہو جاوے۔ دیونا نام لبونے اس بات کو منظور کر لیا لیکن یہ بھی کہا کہ میں گریہ میں نہیں پڑو گا نہ بواہ کر دوں گا نہ اس کا بھجن کر دوں گا گنگا جی نے کہا کہ بہت اچھا جب تم میرے گریہ سے پیدا ہو گے تو تم ایسے سوریر اور پر تابی ہو گے کہ تمھارا نام ہمیشہ مروت لوک میں مشہور رہے گا کوئی بلوان تمھارا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب چھبیسوان آدھیائے

ستائیسوان آدھیائے

گنگا جی کا راجہ شاننتن جی سے بواہ ہونا

لوم ہرشن جی نے کہا کہ اب آگے کا حال سناتا ہوں کہ ایک دن راجہ پر تیب ہر دوارا شانن کو گیا گنگا جی کے کنارہ پر بیٹھا ہوا دھیان کر رہا تھا کہ گنگا جی اپنا پریم سندروپ بنا کر راجہ کے داہنی ران پر جا بیٹھیں راجہ نے دیکھا کہ ایک مہاسندر کینان نہایت عمدہ زرق برق لباس پہنے ہوئے آن بیٹھی بہت خوش ہوا اور پوچھا کہ آپ کون ہو انھوں نے کہا کہ میرا نام گنگا جی میں تمھارے پاس آئی ہوں تمھاری سیوا میں رہونگی راجہ نے کہا کہ تم تو میری پتری کی سمان ہو کہ ران پر آنکر بیٹھ گئی ہو یہ استھان پتیا پتیری یا پتیر بدھو کے بیٹھے کا ہی میں اپنے پتر سے تمھارا بواہ کر دوں گا راجہ پر تیب کے گھر اسی مہا ہیک راجہ نے جنم لیا تھا جو گنگا جی کو دیکھ کر سرگ میں اشکت ہو گیا تھا گنگا جی نے کہا بہت اچھا میں اُسے بہت سکھ دوں گی پرنت میں اپنی اچھا آنوسا رہونگی راجہ پر تیب کے پتر کا نام شاننتن ہوا تب کے پر بھاؤ سے بڑھا پے میں پتر پانے سے اُسکا چت شانت ہو اٹھا یہ وہی مہا ہیک ہی جی کا منا پورن کرنی گنگا جی کو منظور تھی۔ شاننتن جی نے جب سے گنگا جی کا روپ دیکھا وہ موبت ہو کر بواہ کی گھڑی گئے لگے جب بواہ کا سمو آیا تو گنگا جی نے اپنا پرن پر گھٹ کر کے جب سے گنگا جی کا روپ دیکھا وہ موبت ہو کر بواہ کی گھڑی گئے لگے جب بواہ کا سمو آیا تو گنگا جی نے اپنا پرن پر گھٹ کر کے کہا کہ جو سنتان میرے آدور سے ہوگی اُسکا جو کچھ چاہونگی کرونگی اور جب تک میرے کہنے میں رہو گے تب تک رہونگی جو کوئی بات میری مرضی کے خلاف کرو گے میں چلی جاؤنگی راجکار شاننتن جی اس کے سروپ پر اشکت تھے جو کچھ گنگا جی نے کہا وہی منظور قبول کیا دونوں کا بواہ ہو گیا راجہ مہا ہیک کی کامنا جو سرگ میں ہونی تھی وہ مروت لوک میں پورن ہو گئی پر سپر ایسی پریت دونوں کی ہوئی کہ ایک لمحہ الگ نہ ہوتے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب ستائیسوان آدھیائے

اسٹائیسوان آدھیائے

بیشتم جی کا پیدا ہونا اور گنگا جی کا سرگ کو جانا

جب گنگا جی کا بواہ شاننتن جی سے ہو چکا تو گنگا جی سے آٹھ پتر پڑے سروپ وان دیوتاؤں کی سمان ہوئے

سات پٹرون کو پیدا ہوتے ہی گنگا جل میں پرواہ کر دیا شانمن جی کو بڑا لگتا تھا جب گنگا جی اپنے ہاتھ سے اپنے پتر کو گنگا جل میں پرواہ کرتی تھیں لیکن انکی مرضی کے خلاف دم نہیں مار سکتا تھا جب اٹھواں پتر پیدا ہوا تو شانمن جی نے کہا کہ میں نے کوئی ابتری ایسی نہیں دیکھی نہ سنی کہ اپنے پتر کو اپنے ہاتھوں جل میں ڈبو دے تم بڑی ہتکاری ہو ایک پتر بھی زندہ چھوڑ دو گی یا نہیں جو پتر بنا سناں کے مر جاوے اسکو ترک ہوتا ہو گنگا جی نے اٹھویں پتر دیو برت کو راجہ شانمن کی گود میں دیکر کہا کہ لو رخصت ہوتی ہوں میرا قرار پورا ہو گیا راجہ شانمن نے بہت منت سماجت کی مگر وہاں کیا اثر ہوتا تھا انکو مرگ جانا منظور تھا جلی گئیں پہلے نام دیو برت بعد میں بھیشم جی مشہور ہوا یہ اٹھون پتر جو گنگا جی سے پیدا ہوئے اٹھٹھو چلتے ہوئے گنگا جی کہ گئیں کہ میں ان اٹھ بسو کی خاطر تھاری پٹ رانی ہوئی تھی سات تو مرگ گئے اٹھواں تھاری گود میں ہو اسکو بہت اچھی طرح سے پرورش کرنا اسکا نام دیو بسو ہو یہ بڑا پر اکرمی ہوگا اور تمہارا نام اس کے سبب پر بندھ ہوگا باری رشی کی گارے جانے سے اسکو سنسار میں رہنا پڑا ہی بڑا سوسریر اور جی کا رہی ہوگا۔
انی سری رام کرت مہاجارت آدربہا بھیشم جنم اٹھائیسواں ادھیاء

انیتسواں ادھیاء

بھیشم جی کا دیوتاؤں کی بڑیا پڑھ کر گنگا جی سمیت راجہ کے پاس آنا اور جو راج پدوی پانا پھر اس کے بعد راجہ شانمن اور تسودری کا بواہ بھیشم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب دیو برت پتر کو راجہ شانمن نے گنگا جی سے لیا اور گنگا جی انتر دھیان ہو گئیں راجہ شانمن کو بڑا رنج ہوا یہاں تک کہ کھانا پینا چھوٹ گیا وزیروں امیروں کے کہنے سے راجہ کو صبر ہوا اور اپنے پتر کی پرورش میں مصروف ہوا راجہ شانمن بڑا عقلمند راست گو رہا باپو درت پتر ہاری سب آچھے لکشنوں سے بھرا ہوا تھا اسلئے سب راجاؤں میں اسکو راجہ دھرج پدوی ملی تھی ہستنا پور اسکی راجدھانی تھی چند روز بعد گنگا جی راجہ کے پاس آئیں اور کہا کہ دیو برت کو میں اپنے ساتھ امر لوک میں لے جانا چاہتی ہوں کہ برہمپت جی مہاراج اسکو پڑھا دیں اور دیوتاؤں سے شستر بدیا سکھی راجہ شانمن نے خوشی سے منظور کر لیا اور گنگا جی دیو برت کو اپنے ساتھ امر لوک میں لے گئیں اور کئی سال تک وہاں رہ کر انھوں نے دیوتاؤں سے پڑھا اور شستر بدیا سکھی ایک دن شکار کھیلے ہوئے راجہ شانمن گنگا جی کے کنارے پر گھرے تھے تھوڑا اخل دیکھ کر دوسرے پار جانے کا ارادہ کیا بیچ میں جا کر دیکھا کہ ایک لڑکا بہت خوبصورت اپنے پر اکرم سے جل کر روکے ہوئے بیچ میں کھڑا ہو ہاتھ میں دھنش بان یہی یہ طاقت اس لڑکے کی دیکھ کر راجہ کو تعجب ہوا اتنے ہی میں گنگا جی پر گھٹ ہوئیں راجہ نے دونوں کو نہ پہچانا کہ عرصے سے دونوں علیحدہ تھے گنگا جی نے کہا کہ راجہ یہ تمہارا اٹھواں پتر ہی راجہ اندر کی سناں دھنش دھاری بڑا پر اکرمی اور پٹیت ہوگا راجہ دھرم میں اسکی سناں کوئی دوسرا نہیں ہوا اسنے مشکری اور برہمپت جی کے پاس کہہ دیا پانی انھوں نے اسکو پڑھایا اور پرسلم جی سے شستر بدیا سکھی ہی سب باتوں میں پتر ہو گیا ہی راجہ شانمن نے اسوقت دونوں کو پہچانا اور دیو برت کو اپنی چھاتی سے لگایا گھر لے کر جو راج لینے دیکھ کر دیا اور بہت سارا راج اسکے سپرد کر دیا دیو برت پر مچتر گیان دان شیل دان پر جا کی پائین کرنے والے اور بڑے سوسریر ہوئے انکا ذکر آگے بہت آوے گا راج کرتے رہے بہت بواہ نہیں کرایا سری ان کا

دیوان کیا کرتے تھے گریہست آسٹرم کو نہ چھوڑا اہیوں کو جیت کرتے اور برت کرتے رہے ایک دن راجہ شانتن جہنا
کنارہ شکار کھیلے ہوئے گئے راجہ کو سنگندہ آنے لگی اسی طرف کو بڑے چلے گئے آگے جا کر دیکھا کہ ایک بہت خوبصورت
حسین مہجین دختر جہنا کنارہ کشتی کے پاس کھڑی ہے اسی کے جسم سے خوشبو آ رہی ہے خوش دل فریب اسکا دیکھ کر راجہ فریفتہ
ہوئے کھینٹ اسکا باپ بھی تھوڑی دیر بیٹھا ہوا تھا راجہ کو دیکھ کر آیا اور ڈنڈوت کی راجہ نے کہا کہ اس لڑکی کو ہمیں
دے دو اسے کہا ہمارا راج آپ پر تھی سب کے راجہ میں بچ ذات ملاح اس لڑکی کے بڑے بھاگ ہیں جو آپ کی درشت پڑی
ہیں اس کا بواہ آپ سے اس شرط پر کرتا ہوں کہ جو لڑکا اسکے ہو وہی راج پاوے راجہ اس وقت گھر چلے آئے مگر دل اس
لڑکی کے پاس رہا ہر وقت آسکا دیوان رہنے لگا رنگ نہ رہتا چلا ایک دن دیوبرت نے اپنے پتا سے پوچھا کہ آپ کو
کیا اکید ہے اس وقت راجہ نے کہا کہ مجھے یہ فکر رہتی ہے کہ تم اپنا بواہ نہیں کر آتے ہو اور ششتر دھارن کر کے سنگرام کی
اچھا رکھتے ہو میرے تمھارے سواے کوئی پتر نہیں اگر تمھاری جان کو کوئی کلیش ہو جاوے تو یہ راج کون کرے
اسکا ماش ہو جاوے یہ فکر ہر وقت مجھے رہتا ہے پھر دیوبرت نے راج منتری سے پوچھا اسے سب حال کہہ دیا دیوبرت
راج منتری کو ساتھ لے کھینٹ کے پاس پہنچے اور جو جن گندھا کو راجہ کیلے لگا ملاح نے کہا کہ میں خوشی سے ایک
دو عدد پردونگا کہ جو ستان اس لڑکی کے راج سے ہووے وہی راج پاوے دیوبرت نے کہا کہ یہ امر میرے متعلق ہے
اور میں اپنا بواہ نہیں کرانا نہ راج کی خواہش مجھ کو ہی میں راج نہیں کروں گا اسی کی ستان راج پاوے گی ملاح نے کہا
کہ آپ خوشی سے اسکو لے جاوے اسی وقت جو جن گندھا کو اشنان کر کے اچھے بستر اور بھوشن پہنا کر بالکی میں سوا
کر آیا اور دھم کو بہت سارہ پیہ دیا جو جن گندھا کو اپنے پتا راجہ شانتن کے سامنے لے آئے راجہ شانتن دیوبرت سے
بڑے خوش ہوئے اور پشش ہو کر آئینہ دودھی کہ تو سدا پرشش رہے اور جہنک تو چاہے جہنا رہے بغیر تیری اچھا
کال تیرے پاس نہ آوے اور جو جن گندھا سے اپنا بواہ کر لیا۔ تب سے رانی ستوتی نام ہوا۔
انی سربراہ کرت مہا بھارت آدھربہ راجہ شانتن جو جن گندھا بواہ انیسوان اڈھیاے

تیسوان اڈھیاے

پشتر انگد اور پشتر ہرج کا جنم اور پشتر انگد کا گندھ لوئے ہاتھ سے مارا جانا پشتر ہرج کو راج ملک ہونا
یشم پائین جی نے راجہ جیش سے کہا کہ جب راجہ شانتن اور جو جن گندھا کا بواہ ہو گیا تو اسکا نام رانی ستوتی ہوا اسکی
خوبصورتی اور خوشبو کا زمانہ میں چرچا تھا راجہ شانتن اسے بہت چاہتے تھے ستوتی سے دو پتر راجہ کے ہوئے بڑے کا
نام پشتر انگد۔ چھوٹے کا نام پشتر ہرج رکھا ابھی یہ دونوں لڑکے خود سال تھے کہ راجہ شانتن کا دیہانت ہو گیا دیوبرت
بیشم جی نے اپنی پرتیکاکے موافق پشتر انگد کو راجگی پر بٹھایا اور اپنے پتر اگر سے اس پاس کے سب راجاؤں کو جیت لیا
جب پشتر انگد بڑا ہوا تو اسکو راج دیو گیا آج ان کے اچھے نہیں تھے شکار بہت کھلتا تھا دیوتاؤں کو بھی کچھ مال
نہیں سمجھتا تھا ایک روز شکار کھیلنے گیا تھا پشتر انگد نامی گندھ پ راج سے کو کثیر کے میدان میں لڑائی ہوئی اور راجہ پشتر انگد
کو گندھ پوں نے مار ڈالا بیشم جی نے اسکا کرم کر کے پشتر ہرج کو راجگی پر بٹھادیا یہ لڑکا عقلمند پشتر تھا ہوا جب گیا بیشم جی
انی سربراہ کرت مہا بھارت آدھربہ تیسوان اڈھیاے۔
کے کام کرتا تھا بہت اچھی طرح راج کرنے لگا۔

اکتیسوان اوصیاء

بھیشم جی کا بچتر براج کے بواہ کیلے کاشی نریش کی کیناؤن کا سو میرمین سے لے آنا
 بیشم پان جی نے لکھا کہ جب بچتر براج بڑا ہوا تو بھیشم جی کو اسکے بواہ کا خیال ہوا انھیں ایام میں سنا کہ راجہ کاشی
 کی تین دختر خوبصورت ہیں انکا سو میر ہونے والا ہے یہ خبر پا کر بھیشم جی رتھ پر سوال ہو کاشی گئے جب اور راجا سو میرمین
 آئے یہ بھی وہاں جا کر بیٹھ گئے جو کہ بھیشم جی بڑے پنڈت اور پراکرمی تھے انکا بہت آدرستکار وہاں ہوا جب برداؤلی
 بڑھی گئی اور تینوں کیناؤن سو میرمین آئیں تب بھیشم جی نے سو میرمین یہ کہا کہ آٹھ طرح کے بواہ ہمارے ہیں ہوتے ہیں۔

بیشم	نام بواہ	طریق بواہ	کیفیت
(۱)	براہم	کیناؤن کو زیور اور پوشاک سے آراستہ کر کے جل ہاتھ میں لیکر دان کرے۔	یہ اتم بواہ ہے
(۲)	ارش	بر سے دو گائے لیکر اسکے ساتھ کیناؤن کرے۔	یہ بواہ اچھا ہے
(۳)	اس	دھن دیکر بھائیوں کو لالچ دیکر کیناؤن کو خرید کے جو بواہ کرے۔	اچھا نہیں ہے
(۴)	ساجھس	محافظ اور رشتہ داروں کو مار کر زبردستی کیناؤن کو بجھاوے۔	بڑا بواہ ہے۔
(۵)	گندھرب	بڑا اور کیناؤن دونوں کی رضامندی سے بواہ ہو جاوے۔	اچھا ہے
(۶)	دیو	جگ میں کیناؤن کو آراستہ کر کے رتوج کو دان کرے۔	اؤتم بواہ ہے
(۷)	پر جاپت	گن دان پر کوٹلا کر دھن دان وغیرہ کیناؤن کرے	اؤتم بواہ ہے
(۸)	پیشاج	خلوت میں سوئی ہوئی یا لٹھیں بیوش کیناؤن کو لے جاوے۔	مہاپاپ ہے

ان آٹھوں میں سے سو میر بواہ اچھا ہوتا ہے جو سو میرمین سے اپنے بل اور پراکرم دکھا کر کیناؤن کو ہیر لجاوے اور راجا کو
 یہی بواہ اوجھت ہے میں ان تینوں کیناؤن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر لے جاتا ہوں جسکے جی میں آوے وہ میرے مقابل آجائے
 یہ کہہ کر تینوں کیناؤن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر وہاں سے روانہ ہوئے جتنے راجا سو میرمین بیٹھے ہوئے تھے ہاتھ ملتے دہنت
 پتے رہے آخر سب صلاح کر کے ایک ساتھ ہی اپنی اپنی سینا لیکر ان پہنچے اور بھیشم جی کو گھیر لیا چاروں طرف سے
 تیرے سے شروع ہوئے بھیشم جی اپنے تیروں سے آگے تیر ونگونج میں ہی کاٹ کر گرا دیتے تھے پھر اپنے تیروں کی لہری کھا
 کری کہ اکیلے نے سب کو مار کر بچکا دیا کوئی مقابلہ میں نہ آسکا اسوقت سب راجاؤں نے بھیشم جی کی بڑی تعریف کر کے
 آگے پراکرم کو سب سراہنے لگے بعد میں گھر کو چلے گئے بھیشم جی ان تینوں کیناؤن کو لیکر روانہ ہوئے تھوڑی دور

چلے تھے کہ راجا شالو اپنی فوج لے کر پیچھے سے آیا اور راجا بھی تماشہ دیکھنے کو واپس آگئے بھیشم جی اور شالو کی سینا کا سنگرام ہونا رہا بھیشم جی نے سارے بھتی سے کہا کہ میرا رتھ راجا شالو کے پاس جلدی پہنچا اور تیرا رتے مارے فوج کے اندر گھر کر راجا شالو کے رتھ کے گھوڑوں اور سارے بھتی کو مارا اور راجا کو پکڑ لیا فوج بھاگ گئی اس وقت راجا شالو نے بھیشم جی کے چرن پکڑ لیے اور منبت سے کہا کہ پران دان دیکھیے تب بھیشم جی نے رحم کر کے چھوڑ دیا اور سب راجہ بھیشم جی کا پیرا کرم دیکھ دیکھ کر حیران تھے آخر کار سب راجہ مع شالو واپس چلے گئے بھیشم جی گھر پہنچے اور اپنی ماتا رانی ستوتی کی اگیا سے تینوں کا بواہ اپنے بھائی بھیر ج سے کرنا چاہا انبانا نام بڑی کیناں راجہ کاشی کی ہنسکر یہ کہنے لگی کہ میں نے اپنا بواہ راجہ شالو سے ٹھہرا لیا تھا اور میرے پتانے راجا شالو کو بچن دیدیا ہی اسی سے میرا بواہ ہونا اوجیت تھا تم دھرماتما دھرم کرم کے جاننے والے ہو جیسی اچھا ہو وہ کرو بھیشم جی نے بصلاح برہمنوں کے انبا کو اگیا دی کہ تم اپنا بواہ راجہ شالو سے کرو تمھاری دو بہن چھوٹی بھیر ج سے بیاہی جاوے گی اسی وقت انبا کو رتھ میں بٹھا کر مع اپنے منتر یوں کے راجا کاشی کے پاس بھجھیا اور انبا لکا اور انکا کا بواہ بھیر ج سے شاسن آؤ سار کر دیا بھیر ج بہت خوش ہوا اور وہ دونوں کیناں بھی بھیر ج کو جسکا روپ اسونی کماروں کی سمان تھا پت پا کر پرس ہو گئیں بھیر ج آند سے راج کرتا رہا پرنت اسکی عمر تھوڑی تھی کوئی پتر نہیں ہوا تھا کہ اس دنیا سے چل بسا بھیشم جی اور اسکی نان رانی ستوتی کو بڑا رنج ہوا زیادہ فکر یہ تھا کہ راج کا اڈھکاری کوئی نہ رہا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے آدھیاں آدھیاں

بتیسواں آدھیاں

بھیر ج کے مرنے سے رانی ستوتی کو
شوگ ہونا بیاس جی سے سنتان پیدا اکرنا راجہ
دھرتراشٹر اور راجہ بیڈو اور بڈرجی کا جنم ہونا

بعد مرنے بھیر ج کے بحالت نعم والم رانی ستوتی جی نے بھیشم جی کو خلوت میں بلا کر بہت طرح سے سمجھایا کہ تم دھرم اور راج نیت کو خوب جانتے ہو راج تم کو دوسرا کوئی راج کا سنبھالنے والا نہیں ہو لیکن بھیشم جی نے راجگدی پر بیٹھنا قبول نہیں کیا کہ میرا جت پر مشیر کی آرا دھنا سے ہٹ جاوے گا کیونکہ راج کا ج ایک بڑا بھاری کام ہے کیونکہ فرصت نہیں ہوتی تب رانی نے کہا کہ اچھا اگر راج قبول نہیں کرتے ہو تو بھیر ج کی لایون کو پتر دان دو بھیشم جی نے کانوں پر ہاتھ دھر کر کہا کہ ہے مانا مجھے یہ ادھرم نہیں ہو سکتا ان ایک بات میرے خیال میں آتی ہے وہ یہ کہ کہ سری بیاس جی کو بلاؤ آئے سنتان کی کامنا کرو دیکھو جب پر سرام جی نے کشتی راجاؤں کا ۲۱ دفعہ بڑا بھاری سنگرام کر کے ناش کیا تب برہمنوں سے جو بید کو جلتے تھے نسل چلی تھی اسلئے بیاس جی کا دیھان کرو رانی ستوتی نے جب دیکھا کہ بھیشم جی نے دونوں باتوں کو انیکار نہیں کیا تو بیاس جی کا دیھان کیا اور وہ پر گھٹ ہوئے مان کو ڈنڈوت کر کے پوچھا کہ کیا اگیا ہی مانا نے سب حال سنایا بیاس جی نے تھوڑی دیر دیھان کر کے کہا کہ تم میرے چھوٹے بھائی

جانگل ویش میں آن کی پیداوار بہت ہونے لگی وقت پر برکھا ہونے سے غلہ اور پھل بھول بہت اور اچھے سواد کا ہونے لگا
 غش اور پشو اور کبھی سب کو آندہ ہونے لگا بھیشم جی نے اُنکے جنم قتاد میں بڑی خوشی منائی تمام ہستنا پور کو بندن دار
 دھجا پتا کا وغیرہ سے خوب آراستہ کر کے کوچہ و بازار میں گلاب کیوڑہ کا چھڑکاؤ کرایا برہمن۔ رشیوں نیوں کو بہت سی
 گائے اور نقد و کشنا و ناج وغیرہ دان دیکر پرشن کیا خوب برہمن بھوج کر ائے اور کوئی دن تک ناج رنگ ہوتے رہے
 بڑی محبت سے ان تینوں پتروں کو پالا اور درش کیا جب پڑھنے کے لالین ہوئے تو بڑے بڑے پنڈت اور برہمنوں سے
 شاستر اور بیدون کو پڑھوایا اور ترانشت خوبصورت اور پر اکوئی۔ پنڈت و مہنش دھاری اور بدھجی دھرم شاستر میں پریم
 چتر مشہور ہوئے دھرتراشت کے اندر سے ہونے سے بھیشم جی نے راج تلک پنڈت کو کیا راجہ سوبل قندھار کے راجہ کی بیٹی
 سے بھیشم جی نے دھرتراشت کا بواہ کیا جسکا نام گاندھاری مشہور ہوا اُسے بیاس جی مہاراج سے سو پتروں کا بیویا تھا
 جب بھیشم جی نے راجہ قندھار سے اُسکی پُری دھرتراشت کے لیے مانگی تو اُسکو دھرتراشت کے اندر سے ہونے سے بہت
 فکر ہوا مگر سب پر تھی کے راجاؤں میں اس راج کی بیشیش پدوی جان اور بھیشم جی کے پر اکرم اور دھرتراشت کے بل اور
 بڑھی کو بچا کر اُسے یہ بواہ منظور کر لیا اور بواہ ہو گیا گاندھاری نے بت برت کے بچار سے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھی
 بہت روپ والی رانی گاندھاری اپنے بت کی سیوا اور نیم برت سے بیج دھارن کرنے والی ہوئی اُسے کبھی دوسرے
 پرش کا نام نہیں لیا اور جادو کل میں بسدیو جی کے پتا راجہ سورسین کے نام سے مشہور تھے اُنھوں نے راجہ کنتی بھوج سے
 جولا دلہ تھا اقرار کر لیا تھا کہ جولا دلہ پہلے ہوگی تلو دو کا جب یہ دختر پیدا ہوئی تو اُنھوں نے کنتی بھوج کو دے دی اُنکی
 پُری پر تھا نام سے جسکو بعد میں کنتی پکارا گیا راجہ پنڈت کا بواہ کر دیا اس پر تھا کنتی کو دربار سارشی نے اُسکی سیوا سے پرشن
 ہو کر خیال پیش اندیشی کہ آئندہ اُسکو ضرورت ہوگی دیوہی کرن منتر سکھایا تھا جس دیوتا کا ارادہ من کرے وہی پر گھٹ
 ہو جاوے کنتی پریم سندری تھی اور بیچ کیناؤں میں سے یہ بھی ایک کیناں ہی۔ نام پانچون کیناؤں کے یہ ہیں مند و درسی
 راجہ راؤن کی پٹ رانی۔ تارا۔ راجہ بالی کی پٹ رانی۔ اہلیا۔ گوتم رشی کی استری کنتی ہی پر تھا راجہ پنڈت کی بیٹائی
 سری کرشن جی کی بیواہی۔ درو پدی پانچون پاٹون کی رانی جسکا ذکر آگے آگیا اور اُسکے جنم کی کھا بھی کی جادو کی
 اتی سریرام کرت مہا بھارت نے آدھ پرب راجہ پنڈت اور دھرتراشت کے بواہ کی کھا تیسوان آدھیاء

چوتیسوان آدھیاء

کرن کی جنم کھا

بیشم پائیں جی سے راجہ جینے نے کہا کہ کرن کے جنم کی کھا مجھے سنائیے بیشم پائیں جی نے کہا کہ ایک دن کنتی نے
 بعد چلے جانے دربار سارشی کے سوچا کہ رشی نے جو منتر یاد کر لئے ہیں اُنکی پرکھا کرنی چاہیئے اُشنان کر کے سندری
 بستر ہنکر سوچ کا منتر پڑھا سوچ دیوتا اپنے دیوتا پ سے پر گھٹ ہو کر کہنے لگے کہ ہے سندری کیا اچھا ہو کنتی نے
 ڈھڑوت کر کے کہا کہ مہاراج میں نے منتر پرکھا کے کارن منتر جیہ تھا آپ نے بڑی کرپاکی مجھے کچھ کا مننا نہیں ہی
 سوچ دیوتا نے کہا کہ ہمارا آنا خالی نہیں جاتا میری درشت تیرے اوپر پڑی ہی تیرے تیر ہو گا بڑا پرتابی اور تیرے
 اور دانی جو سارے سنار میں مشہور ہو گا۔ کنتی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج میں ابھی کیناں ہوں گریہ ہو جانے سے

ماتا بتاتا کہ کیا منہ دکھاؤنگی سوچ دیوتا نے کہا کہ تیرا گرجہ تیرے ماتا بتاتا کہ معلوم نہ ہوگا۔ اور تو کینان بنی رہے گی اسکی چٹنا مت کر سوچ دیوتا نتر دھیان ہو کے کتنی کو گرجہ لگیا کر کہ جب پیدا ہوا تو کانوں میں گندل اور شریر پر کوچ پہنے ہوئے کھار بند پر سورج کا تیج بہت خوبصورت اور بڑا پر اکرمی لڑکا پیدا ہوا کتنی نے راتوں رات ندی کے کنارے پر صندوق میں بند کر کے بہا دیا یہ حال ہوا اُسکے دھارے کے اور کسی کو معلوم نہ ہوا اور کتنی کو ایسے خوبصورت پترے ہونے اور جل میں بہا دینے کا بڑا بھاری شوک ہوا جبکا ذکر آگے مفصل کیا جاوے گا۔ یہ صندوق بہتا ہوا ہستنا پور گنگا جی کے کنارہ آگیا رادھا سوت کی استری اپنے پت کے ساتھ اسٹنان کرنے لگی یہ سوت دھرترا شٹ کا رتھبان تھا آسنے کنارہ پر صندوق دیکھ کر جل سے باہر نکلا کھول کر دیکھا تو پریم سندر بالک کانوں میں گندل اور شریر پر کوچ پہنے مٹھی بچھونے پر تکیہ کے سہارے بیٹھا ہوا نظر آیا اُسکے اولاد نہ تھی بڑی خوشی سے کرن کو چھاتی سے نکال کر اپنی استری کو دیا اور کہا کہ گنگا جی نے مجھے یہ پتر بخشا ہے یہ لڑکا کسی منش کا نہیں دیوتا کا ہونش کے بالک کا ایسا تیج کبھی نہیں ہو سکتا دونوں استری پش گنگا اسٹنان کر کے کرن کو گھر لائے اور بڑی پریت سے پالا جب کرن ذرا بڑا ہوا دھرترا شٹ کے پاس لے گیا اور درجودھن سے لایا وہ بہت خوش ہوا اور اسکی کرن سے ایسی پریت ہو گئی جیسے سگے بھائیوں میں ہوتی ہو۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر پینتیسوان آدھیائے

پینتیسوان آدھیائے

راجہ پنڈو اور بدرجی کے بواہ کا برن

راجہ جیشم نے بیشم پائن جی سے کہا کہ مہاراج راجہ پنڈو کے بواہ اور پانڈون کے جنم کا حال بھی سنائیے بیشم پائن جی نے کہا کہ راجہ کنتھل دیش نے اپنی کینان کنتی نام کو بواہ کے جوگ دیکھ کر سو میر چا اور دیش دیش کے راجہ آنے لگے بیشم جی راجہ پنڈو کو اپنے ساتھ اُس سو میر میں لے گئے اور سو میر میں سب راجاؤں کو سچ میں بڑے آور ستکار سے بیشم جی کو بٹھایا کنتی جی مال لیکر سو میر میں اپنی سکھوں کے ساتھ آئی اور راجہ پنڈو جو بہت خوبصورت تھے جی مال اُنکے گلے میں کنتی نے ڈال دی۔ بیشم جی نے بڑی دھوم سے بواہ کیا اور بہت سادان دھیز لیکر گھر آئے بعد میں بیشم جی نے سنا کہ مدر دیش کے راجہ کے یہاں سو میر ہوتا ہوا اور اسکی کینان مادری بڑی سندر سروب دان ہی بیشم جی راجہ پنڈو کو اپنے ساتھ لے کر مع فوج کے وہاں گئے راجہ مدر دیش نے اُنکا بڑا آور ستکار کر کے اپنی کینان مادری کا بواہ راجہ پنڈو سے کر دیا اور بہت سادان دھیز دے کر رخصت کیا۔ پھر بدرجی کے کارن چارون طرف دوت بھیجے بیشم جی کو معلوم ہوا کہ راجہ دیوک کے شودرجونی سے کینان جو پیدا ہوئی ہے وہ بڑی چتر اور سرور پوان ہے بدرجی کو اپنے ساتھ لے جا کر اُسکے ساتھ بواہ بدرجی کا کر دیا سب کے ساتھ بیشم جی بڑی پریت کرتے تھے راجہ پنڈو نے دگج کر کے اُسو مبدھ جگ اپنے بڑے بھائی دھرترا شٹ سے کرایا اور دیپ دیپ کے راجاؤں کو اپنے پراکرم سے جیت کر بڑے تھے تحایف اور بہت سادھن اور گھوڑے مانتی راجاؤں سے لائے اور بہت اچھا راج کیا راجہ پنڈو نے بہت سے جگ آپ کیے اور بڑا پرتاپی راجہ ہوا۔ اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر پینتیسوان آدھیائے

لکھنؤ میں کو جو شخص سو میر لکھنؤ میں آکر کرے آج کل کینان آد پر پینتیسوان آدھیائے

بچھتیسوان آدھیا

راجہ پنڈو کو سراپ ہونا اور راینون سمیت گندھ ماون پریت کو جانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ایک دن راجہ پنڈو اپنے منتریوں کو ساتھ لے کر بن میں شکار کھیلے کو گئے کہ انکوشکا کا بہت شوق تھا جنگل میں مرگون کا شکار کیا آگے جا کر دیکھا کہ ایک ہرن ہرنی سے جفتی کھا رہا ہے دھرم شاستر میں ایسے وقت کسی جاندار کو مارنا بڑا پاپ لکھا ہے پرنت راجہ پنڈو کو جو بڑا گیان وان تھا اسوقت کچھ خیال نہیں رہا اور بے تامل پانچ تیر مارے وہ ہرن ایک تیشیری کندم نام رشی تھا اپنی استری کو ہرنی بنا کر کہ دن میں نش کو استری سنگ جرت پر پشور وپ میں کام کادول کرتا تھا تیر لگتے ہی ہرن اور ہرنی دونوں زمین پر گر پڑے راجہ پنڈو انکے پاس گیا تو ہرن نے نش بھا شامین راجہ سے کہا کہ ہے پنڈو تمہارا کل بڑا دھرم اتما اور سب راجاؤں میں اتم ہی تھے ایسا مور کچھ بن کیا کہ کوئی ادھر می بھی نہیں کرتا ہی میں سراپ دیتا ہوں کہ جب تم اپنی استری سے بھوگ بلاس کرو گے اسی وقت تمہارا سر چھوٹ جاوے گا راجہ پنڈو کو اس ادھرم کرنے کا بڑا بھاری شوک ہوا اور اس رشی نے جو ہرن کے روپ میں تھا پران چھوڑ دیے راجہ اپنے گھر آئے اور سوچا کہ راج کا سکھ تو کچھ ہی طرح بھوگ لیا اب اپنی موکش کے کارن اپاے کرنا اچھا ہے سب جھگڑے دنیا کے چھوڑ کر بیاس جی کی طرح ناراین جی کے چرنوں میں دھیان لگانا چاہیے اپنی راینون سے صلاح مشورہ کر کے بن کو جانے کا ارادہ مصمم کر لیا راینون نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں گے تمکو چھوڑ کر یہاں نہیں چھینکے راجہ نے بہت سمجھایا کہ بن میں رہ کر بڑی تکلف اٹھانی پڑتی ہو مگر انھوں نے راجہ سے علیحدگی قبول نہیں کی اور ساتھ جانے کو طیار ہو گئیں بیشم جی۔ بدرجی اور دھرترا شٹ اور ساری برجا کو اس سراپ کا حال سنکر بہت سوچ ہو ا راجہ پنڈو بہت سادان بن کر کے راینون سمیت بن کو چلے پہلے ہردوا اور تپو بن میں رہے پھر کال کوٹ اور ہمالے پر بت پر پونچے وہاں سے اندر دمن سرور اور پھر دہان سے ہنس کوٹ پر بت ہو کر ست سرنگ نامی پر بت پر پونچے وہاں بڑے بڑے تپیشیری منی راجہ کے پاس ملنے آئے انے راجہ پنڈو بڑے آدرب شکار سے بلکہ انکے ساتھ اسی جگہ راینون سمیت تپ کرنے لگے

انی سرپام کرت مہا بھارت آدرب راجہ پنڈو سراپ برننوں نام چھتیسوان آدھیا

سینتیسوان آدھیا

راجہ پنڈو کا تپ کرنا اور پانڈون کا پیدا ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جشیج سے کہا کہ راجہ پنڈو نے ست سرنگ نام پر بت پر پونچکر ناراین کے چرنوں میں دھیان لگا کر خوب تپ کیا اور وہاں کے رشی منی راجہ کے وہاں رہنے سے بہت پرشن ہوئے وہ اپنے منٹ نیم سے فرصت پا کر راجہ کو ایک کتھا اور اتھاس سنایا اور بھگوت بھگوت اور موکش کا اپاے بتایا کرتے تھے راجہ نے کام کر دیا وہ موہ لوبھ کو تیاگ کر ایسا تپ کیا کہ برہم رشی کے سامان ہو گیا ایک دن ان رشیوں نے برہم جاکر برہما جی کے درشنون کا ارادہ کیا راجہ پنڈو بھی چلے کو طیار ہوا تو ان رشیوں نے کہا کہ وہاں تو

سندھ پش کے سوا کوئی جا نہیں سکتا اور جب سنتان نہ ہو وہ اسکو بھی سرگ باپت نہیں ہوتا راجہ نے کہا کہ سنتان کا فکر مجھے بھی بہت رہتا ہے کیا ادپاے کروں ریشون نے کہا کہ سنارین چار ٹرن نش پر رہتے ہیں دیو ٹرن - پتر ٹرن - ریشی ٹرن - نش ٹرن - دیو ٹرن - ہوم و جگ کرنے اور بید پڑھنے سے اور پتر ٹرن دھرماتانتان ہونے سے اور ریشی ٹرن عبادت اور سترادھ کرنے سے فلش ٹرن ست بولے اور فرایض انسانی ادا کرنے سے ہوتا ہے سو تم ان چاروں ٹرن میں سے تین ٹرن سے سکدوش ہو چکے ہو ایک پتر ٹرن باقی ہے راجہ پنڈو نے کہا کہ ہاں ضرور پتر ٹرن میرے سر پر باقی ہے اسکا آپاے آپ بنا دیں تب وہ ہمارے ہی بولے کہ ہم دب و شریٹ سے دیکھتے ہیں تو ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے پتر دیوتاؤں کی سمان پیدا ہونگے اور تمہارے نام کو سنارین پرستہ کرینگے۔ تمہیں اسکا ادپاے کر سکتے ہو سو کرو راجہ نے کشتی سے جا کر کہا کہ سب پر یا تمہیں میرے لیے راج سکھ چھوڑا اور یہاں بن میں کلیش اٹھایا مجھے سنتان کی چنتا رہتی ہے تم اسکا آپاے کرو سترین چھ طرح کے پتر لکھے ہیں وہ بندھو دیا پتر کھاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام پتر	کیفیت
۱	سویم جات	جو ابھی بیا ہی استری سے آپتن ہو۔
۲	پریت	جو بیا ہتا استری سے کسی مہاتما کی کرپا سے پتر آپتن ہو۔
۳	پری کریت	جو سنتان بیرج سول لیکر بیا ہتا استری سے پیدا ہو۔
۴	پونرہو	جو ایسی بیا ہتا استری کے جسکے بیاہ سے پہلے کسی اور بہت سے پتر پیدا ہوا ہو۔
۵	کانین	جو بیاہ ہونے سے پہلے کینان ہونے کی اوستھا میں پیدا ہوا ہو۔
۶	کنڈ	جو بیا ہتا استری کے بھچار سے آپتن ہوا ہو۔

اور ابندھو دیا پتر سترین یہ لکھے ہیں جو چھ پرکار کے ہیں

۱	دت	جو ان باپ نے دے دیا ہو دے جسکو گود لیا ہو پتر کہتے ہیں
۲	کریت	جو دھن دے کر سول لے لیا ہو دے۔
۳	کرتم	جو آپ آجاوے اور کہے میں تمہارا پتر ہوں۔
۴	سہوڈ	اُس استری سے آپتن ہوا ہو جو بواہ کے سمجھ کر بھرتی ہو۔
۵	گیاتی ریتا	جو اوتھم بھائی بندھوں کے بیرج سے اپنی استری سے آپتن کر لیا جائے
۶	ہین یونی دھرت	جو بیج ذات کی استری سے آپتن ہوا ہو دے۔

آپت کال میں نش دیور سے بھی پتر آپتن کر لیا کرتے ہیں دیکھو سوا بھو من جی نے لکھا ہے کہ سریشٹ مشون سے

آپتن ہوا جو پتر یہ وہ اپنے بیرج سے آپتن ہوئے پتر سے ادھک دھرم بھیل کا دینے والا ہے یہ پراکتی پشیری مہاتما سے پتر آپتن کرانے میں کچھ شذکا نہیں کرنی چاہیے ایسی حالت میں کہ مجھے ستراب ریشی کا ہو چکا ہے۔
ان سرپام کرت مہا بھارت آد پر بھینسوان گون نام سینیتوان آدھیہ

بے فربض جکوزایض اس کی بھی کتے ہیں کہ بے فربض جکوزایض اس کی بھی کتے ہیں کہ بے فربض جکوزایض اس کی بھی کتے ہیں کہ

کنتی نے اُنکی پوجا چندن پشپ وغیرہ سے کی دھرم راج جی ہنس کر بولے کہ ہے کلیانی تمھاری کیا اچھا ہر کنتی نے ہاتھ
 جوڑ کر کہا کہ پھر چاہتی ہوں دھرم راج جی نے کنتی کے شریہ پر درشت کی اور کنتی کو گر بھرہ گیا دھرم راج نے کہا کہ تمھارا
 ایسا دھرم اتنا پتر پیدا ہوگا کہ سنارین اسکی سنان دوسرا سبت باوی دھرم میگ ہوا ہی نہ ہو دے گا یہ کہ کہ انتر دھیان
 ہو گئے گا تک میں نے شکل کش کی پچپین کو جدہ شتر دو پہر کے وقت پیدا ہوئے اس وقت سب رشی مٹی بندھ لوگ وہاں
 کے رہنے والے رکھے ہوئے آکاش بانی ہوئی کہ ہے راجہ پنڈو یہ پتر تمھارا بڑا دھرم اتنا مشون میں سرشیت بڑا پر اگر جی
 پر دوشو تم پیدا ہوا ہو اسکا نام سنارین جدہ شتر مشور ہوگا اور آکاش سے پھولوں کی برکھا دیوتاؤں نے کی راجہ
 پنڈو کو بڑی خوشی ہوئی رشیوں نے جدہ شتر نام دیوتاؤں کا رکھا ہوا اوچارن کیا اور راجہ کو ایشرواد دی کہ تمھارا
 کلیان ہو رانی ماوری اور کنتی کو بھی وہ فکر نہ ہونے سستان کی جاتی رہی پھر راجہ پنڈو نے رانی کنتی سے کہا کہ ہم کشتری
 ہیں تمکو اور بیرون کی کا منا ہو۔ ابکی دفعہ باو دیوتا کا آواہن منتر پڑھو کنتی نے اُسی طرح شدھ ہو کر پون دیوتا کا
 آواہن منتر پڑھا پون دیوتا ہرن پر چڑھ ہوئے پر گھٹ ہوئے کنتی نے بوجن کیا باو دیوتا نے کہا کہ کیا اچھا ہر کنتی
 نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں سوربیر پتر کی اچھا لکھا رکھتی ہوں پون دیوتا نے پریت پوربک کنتی کو دیکھا اُنکی درشت سے
 آسکو گر بھر ہوا پون دیوتا نے کہا کہ میری کرپا سے تیری منو کا منا سوچل ہوگی ایسا بلوان پتر تیرے پیدا ہوگا جسکا
 لوگ وہاں جمع ہوئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پتر بھیم سین نام پنڈو کا پتر بڑا بلوان اور سوربیر پیدا ہوا ہر سنار
 میں بڑا کر می پر سدھ ہوگا پھر پھولوں کی برکھا ہوئی راجہ پنڈو نے بھیم سین کے پیدا ہونے کی بہت خوشی سنانی
 سے آتا ہوا نظر پڑا کنتی اُسکے خوف سے بھائی جلدی میں بھیم سین کنتی کی گود سے پھر ہر گہ پڑا پھاڑ کا ٹکڑا ٹوٹ کر
 ہو گیا اور بھیم سین کو کچھ نقصان نہیں ہو چکا جس دن بھیم سین بڑا بلوان ہوگا کیونکہ اُسکے شریہ سے پھر کا جوڑا
 ہوا کچھ دنوں پہنچے کنتی سے راجہ پنڈو نے کہا کہ ابکی دفعہ راجہ اندر کا آواہن منتر پڑھو کہ اندر کی سنان شیخون کا
 جیتنے والا پتر پیدا ہووے کنتی نے کہا کہ راجہ اندر کے آواہن کا منتر اسوقت سدھ ہوتا ہے جب کچھ برت پہلے کیے ہوں
 راجہ نے کہا ایسا ہی کرو کنتی نے بوجب اپدیش اور باسا جی کے راجہ پنڈو سمیت اندر کے نیت ایک سال تک برت
 کی پوجا کی راجہ اندر نے کہا کہ تم میرے کارن بہت برت کیے کیا تمکو پتر کی کا منا ہو رانی نے کہا کہ ہاں۔ راجہ
 اندر نے پریت درشت سے کنتی کو دیکھا اور کہا کہ ہے سو بھائی تیرے ایسا پتر ہوگا جو سوربیر دن میں مہا سوربیر
 اور مہا پتر کر می میری سنان اسکا بل پتر کر م اور روپ ہوگا اور سری ناراین اسکی سہاے آپ کیا کرینگے
 یہ ایشرواد دے کہ راجہ اندر انتر دھیان ہوئے کچھ دنوں بعد راجہ جن پیدا ہوئے اس وقت سب سدھ لوگ
 اور مٹی درشتی وہاں آئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پتر راجہ جن نام نرکا اونا سورج کی سنان پرکاش وان شو جی کی سنان
 بلوان اور شتر دھاری ہوگا شتر ورن کا جیتنے والا بڑا روپ وان سندھ میں اسکا جش پر سدھ ہوگا پھر آکاش

اسونی سون نکل اور سدیو مادی جام پون پون تین بھیم ارجن اندر تین بل دھام پن کاخزاند اور نگہ بھان	پن پون تین بھیم ارجن اندر تین بل دھام پن کاخزاند اور نگہ بھان
پون پون تین بھیم ارجن اندر تین بل دھام پن کاخزاند اور نگہ بھان	پن پون تین بھیم ارجن اندر تین بل دھام پن کاخزاند اور نگہ بھان
پن پون تین بھیم ارجن اندر تین بل دھام پن کاخزاند اور نگہ بھان	پن پون تین بھیم ارجن اندر تین بل دھام پن کاخزاند اور نگہ بھان

انی سر پریم کرت مہاجراتے آدرب جد ہشتادک پانڈو جنم کتھا ۳۸ ادھیائے

انتالیسوان ادھیائے

راجہ دھرتراشت کے سو پتروں کا پیدا ہونا اور بد رجبی کا درجہ ورہن کو پانی میں بہانے کی صلاح دینا کہ اسکی بدولت لاکھوں آدمی مارے جاوینگے دھرتراشت کا پھر وہ گھٹ کرنا

بیشیم پانچونے کہا کہ جد ہشتاد بھیم سین ارجن کل سندیو کے جنم کی انتھاسنائی آب دھرتراشت کے پتروں کا حال سنا تاہون کہ گاندھاری اور سنی دونوں سوبل راجہ قندھار دگانڈھار کی اولاد سے تھے سوبل ننگن جت اسر کا بیٹا تھا یہ اسر پر ہلا د اسر بھگت راج کاشش تھا اسر ہونے سے گاندھاری اور سنی پسران راجہ سوبل دھرم ہتری (دھرم کا چھیدن کرنے والے) ادھرمی پیدا ہوئے پرتو گاندھاری نے بڑا پ کیا تھا اسی سوبل کی پتری گاندھاری دھرتراشت کی رانی کو بھی پتر کی بھلا کھاری تھی ایک دن کا ذکر ہو کہ بیاس جی ہمارا ج اپنے اوصوت سوپ سے دھرتراشت کے پاس آئے گاندھاری نے اُنکو اپنے محل میں بلا کر بہت آد سنگار سے پوجن کیا پتر کی پواس لگ رہی تھی بہت اچھا جل گاندھاری نے پلا یا بیاس جی پریشن ہو کر بولے کہ کچھ اچھا ہو تو مجھے کہو گاندھاری نے کہا کہ میرے پت کی تمان پر اگر می سو پتر ہو دین بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا وہ تو انتہا دھیان ہو گئے گاندھاری گھوٹی ہو گئی دھرتراشت راجہ پنڈو کے بن کو چلے جانے کے بعد راجگی پتریم جی کی اگیا انوسار بیٹھے دونوں بھائیوں میں پریم پریت تھی راجہ پنڈو کی کشیم نسل دوت بھی کہ دھرتراشت منگاتے رہتے تھے دونوں کی زبانی دھرتراشت کو خبر ہوئی کہ پنڈو کے ایک پتر بڑا خوبصورت جد ہشتاد نام پیدا ہوا ہے راجہ دھرتراشت کو اس خوشخبری کے سننے سے بہت خوشی حاصل ہوئی مگر رانی گاندھاری نے ڈاہ سے اپنے پیٹ کو پٹیا ایک لوٹھڑا مانس کا پیٹ سے نکل پڑا گاندھاری کو سوچ ہوا کہ مجھے بیاس جی نے سو پتروں کا بڑا تھاواہ جوت ہو گیا اسی سوچ میں بیٹھی تھی کہ بیاس جی ہمارا ج پر گھٹ ہوئے اور کہا کہ میرا جن جھوٹ نہیں ہو گا سو شکے منگا کر اُن میں گھرت دگھی بھروا راجہ دھرتراشت نے ایسا ہی کیا پھر بیاس جی نے اُس گوشت کے لوٹھڑے کے اوپر منتر پڑھا کر چھٹیا دیا اُسکے سوکڑے ہو کر ذرا سا ٹکڑہ بچ رہا سو مشکون میں ایک ایک ٹکڑہ رکھوا دیا اور چھوٹا ٹکڑہ بھی ایک چھوٹے شکے میں رکھ دیا اور سب گھڑوں کو منتر پڑھا کر علیحدہ ٹکڑا کانت میں رکھوا دیا اور یہ امر چلے گئے کہ مہینے چھ ایک سرے سے اُنکو کھونا سولڑے کے اور ایک لڑکی پاؤ گے چنانچہ بعد گذرنے ایام مقررہ کے جب گھڑوں کو کھونا شروع کیا تو پہلے گڑے سے درجہ دھن دوسرے سے پوتوئس ۳ سے دوسا شن ۴ سے دوسہ ۵ سے دوشل ۶ سے جل سندھ ۷ سے سم ۸ سے بند ۹ سے انوبند ۱۰ سے دروہرش ۱۱ سے کرن ۱۲ سے بکرن ۱۳ سے شل وغیرہ سو پتر اور ایک لڑکی مکی راجہ دھرتراشت نے ان پتروں کی پرورش کے لیے بڑے

ان پتر سب میں راجہ دھرتراشت کے سو پتر دن اور ایک پتری کا نام صحت کر دیا گیا بیاس جی نے

سورج کی تپش

جتن کر کے انکی لگن ہوئی دکھلائی اُسوقت پٹت جوشی برہمنوں نے درجودھن کی نسبت یہ کہا کہ اسکے گرہ بڑے ہیں اسکے کارن بڑے بڑے کھن ہونگے اور پر جا کی موت ہوگی راجاؤن میں جُدھ کر ادیگا اسکی نیت ہمیشہ اصرم میں رہے گی کل کا ناش کرنے والا یہ لڑکا ہوگا جلد پی سوراہ اور بہت بڑا پڑا کر می ہوگا روپ بھی اچھا اور نیچے کا جسم اس لڑکے کا دھات کی سماں سخت ہوگا آدھا جسم اوپر کا کوئل ہوگا ہر کھ اور شوک کے سمی میں اسکی موت آوے گی اور گدا جُدھ میں اسکی موت ہوگی جوشی تو چلے گئے گھنٹیم جی اور بد رچی اور دھتر تراشت جب یہ تینوں اپنے گھر کے آدمی ایکانت میں بیٹھے تو بد رچی نے کہا کہ بڑا لڑکا جسکا نام درجودھن جنم پتر کے موافق رکھا گیا بڑی بڑی اور نکار کل کو داغ لگانے والا پیدا ہوا ہے میرا کہنا مانو تو اس لڑکے کو لنگا جی میں بہا دو یہ لڑکا جوان ہو کر مہا پرا دھی اور گھر میں آگ لگانے والا کل در دہی ہوگا تلو بد نام کرے گا بہت خونریزی اسکی بدولت دنیا میں ہوگی جہانک میں اسکے گروہن کا بچا کرنا ہوں بڑا ہی بڑا نظر آتا ہے جس وقت پیدا ہوا تھا گڈرون کے رونے کی آواز میں نے سنی تھی اس لڑکے کو پالنا پرورش کرنا تمہارے لیے بہت بڑا ہوگا کیا بات ہے ایک نہ ہو تو کیا ۹۹ پتر تو ہیں دھتر تراشت اور گاندھاری نے اُسکی شکل و صورت دیکھ کر اور پتر بھو ذکر کے کہا کہ یہ پہلا لڑکا ہے اور روپ دان ہے جسم اسکا بڑا پرا کر می معلوم ہوتا ہے اپنے ہاتھ سے توجہ میں پر واہ نہیں کیا جاتا بڑا ہوگا اور بڑے چلن ہونگے تو دیکھ لیا جاوے گا۔ ایک کنیاں جو اُپت ہوئی وہ بہت روپ وتی ہوئی اُسکا بواہ راجہ جید رتھ سے جو پنجاب کا راجہ تھا کیا گیا جسکا ذکر آگے آوے گا راجہ جید رتھ بڑا پرا کر می ہوا اُسکو بروان تھا کہ جوشتر و اُسکے سیس کو کانے اُسکے سر کے سوٹکڑے ہو جاوین بشیم پائن جی نے کہا کہ ہے راجا بھادی بڑی بلوان ہے دھتر تراشت نے جوشی برہمنوں اور گے بھائی بدرجی کا کہنا نہ مانا اور درجودھن کا موہ روز بروز اُسکے مان باپ کو زیادہ ہوا گیا جس دن بیان درجودھن پیدا ہوا دہان ست سنگ پرست پریم سین پیدا ہوا دہان دیوتاؤن نے بھولوں کی برکھا کر ی یہاں گڈرونے۔ اسی درجودھن کے کارن دھتر تراشت کیا سب کو روکا خاندان تباہ ہوا اسی کے سبب سے ہزاروں راجہ اور کڑوڑون منش مارے گئے اسکو پانڈون سے بیر تھا وہ تو بڑے دھرم اتما ہوئے اور درجودھن نے جو جو کر م کیے ہیں وہ آگے سناؤ گا۔

انی سریرام کرت ہما بھارت نے آوپرب اُتنا لیسوان آدھیائے

چالیسوان آدھیائے

راجہ پنڈ کا شریچھوڑنا اور رشیون کارانی کنتی اور پانڈون کو ہستنا پور پہونچانا اور نظر سے غائب ہو جانا

لومہ رشن جی نے رشیون سے کہا کہ بشیم پائن جی یہاں تک گتھا راجہ جینجے کو سنا کر کہنے لگے کہ بھادی کے کرتوت دل لگا کر سنو کہ راجہ پنڈ کو اچھی طرح معلوم تھا کہ جب وہ استری سنگ کر گیا ریشی کے سراپ سے اُسکا شریچھوٹ جاوے گا ایک دن راجہ پنڈ وادرا انی مادی دونوں ایک آشرم میں بیٹھے ہوئے باتیں کرتے تھے آس آسرم میں بہت رت کا پرکاش ہوا چاروں طرف ادھب رنگ کے پھول کھلے ہوئے کوکا آدکشی اور بھونرے

گنجا رہے تھے کام دیونے راجہ پنڈوک کو کیا ستا یا گویا کال نے آن گھیرا راجہ نے مادری سے کہا کہ میرا جی آج نہیں مانتا آجی خوش کریں رانی نے بہت چاہا کہ مجھ سے الگ رہے راجہ نے نہ مانا اور کام دیو کے ایسا بس میں ہوا کہ رانی کو اپنے سر سے لپٹا کر اُسکے ساتھ ہم آغوش ہو گیا عین حالت مباشرت میں راجہ کے پران نکل گئے رانی مادری بلب کرنے لگی کنتی رونے کی آواز سنکر دور ٹری آئی دیکھا تو راجہ پنڈو مرے پڑے ہیں کنتی نے مادری سے کہا کہ میں تو ہمیشہ تجھی رہا کرتی تھی تو نے یہ کیا کیا بڑے شوک بات ہو کہ راجہ کا شریر تیرے کارن چھوٹا مادری نے کہا کہ میں کیا کروں راجہ کو کال نے آن گھیرا اُسے میرا کہا نہ مانا یہ لکھ دو دنوں رانیان رونے لگیں وہاں جو رشی مٹی رہتے تھے سب آن پہونچے مادری نے کنتی سے کہا کہ میں راجہ کے ساتھ سی ہوئی میرے دونوں پتر تیرے سپرد ہیں یہ پانچون پتر تیرے ہیں انکو چھ طرح پالیو اور آپ راجہ پنڈو کے مرتک شریر کے ساتھ چتا میں بھیج کر سی ہو گئی رشیوں نے راجہ رانی کے اُستھ اٹھا کر باندھ لیے کنتی اور پانچون پتروں کو ساتھ لیکر بہت تپا پور کو روانہ ہوئے اور بہت تپا پور پونچکر راج دربار میں اطلاع کی آگیا پاکر رشی دربار میں پانچون پتروں کو لے کر گئے اور رانی کنتی کو محلوں میں بھیج دیا راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی ویدرجی کو آشیردا دیکر اپنے آنے کا کارن برن کیا دھرتراشت کے زناو اس نے رانی کنتی کا بہت اُدرستکار کیا جیسے سبھا میں بھیشم جی اور ویدرجی اور راجہ دھرتراشت اور زناو اس میں رانیوں کو حال مر جانے راجہ پنڈو اور مادری رانی کے ستی ہونے کا معلوم ہوا آجیوں کو بڑا شوک ہوا پراُسکے پانچون پتروں کو دیکھ کر سب ہی خوش ہو گئے بھیشم جی نے چتر وغیرہ پانچون بھائیوں کو گود میں بٹھا کر بہت پیار کیا اور ویدرجی سے کہا کہ دیکھو ان لڑکوں کی صورت یہ دیوتاؤں کے پتر ہیں ان میں سے ہر ایک ایسا ہو کہ اسکی سمان دوسرا انسان میں نہیں ہو راجہ پنڈو انکا شکھ نہیں دیکھ سکا یہ بڑے چتر اور سو رہیہ ہو گئے رشی رانی کنتی کو محل میں اور پانچون پتروں کو بھیشم جی کے سپرد کر کے سبھا میں ہی آنتر دھیان ہو گئے جتنے آدمی سبھا میں بیٹھے تھے سب کو بڑا شرج ہوا کہ پانچون رشی دیکھتے ہی دیکھتے سبھا میں سے غائب ہو گئے بھیشم جی نے کہا کہ اشچرج کی بات کو معلوم ہوتی ہے یہ سب دھرتے جو گندھ ماون پریت سے ان دیوتاؤں کے پتروں کو لے کر بیان آئے تھے یہ رشی زندر لوک میں جانے اور توان پڑھکر آکاش کی سیر کرنے والے تھے ہم سب سبھا والوں کی خوش نصیبی تھی جو انکے درشن ہوئے بعد میں راجہ دھرتراشت نے اپنے بھائی راجہ پنڈو کا مرتک کر کے اُن دونوں کے اُستھ ایک شدھ استھان میں رکھوا کر بہت عمدہ چھتری بنوائی اُسکے چاروں طرف باغ لگوا یا اور اپنے بھائی کے نام پر یہاں بن دان کر کے کرم سے شدھ ہوا سارا راج پڑوا اور نگر باسی راجہ پنڈو کے دیو لوک سدھارنے سے شوک میں بیا کل ہو بیاس جی آئے اور راج پر دار کو گیان اُپدیش کیا اور شوک نوارن کر کے اپنی مانتا ستوتی سے کہا کہ آئندہ بڑا وقت اور لکھن کال آنے والا ہو کروں کی انیت سے اس کل کا ناش ہو جاوے گا تم اپنا پرلوک سدھارو اور اپنی کل کا ناش مت دیکھو چو بن میں جا کر تپ کرو رانی ستوتی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگی اور پھر اپنے پتر بدھو انکا اور اپنا لکا کو ساتھ لیکر بھیشم جی کو سبھا کریں کو چلی گئی اور بڑی پیشاکر کے فہم گئی پاپت کی بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت نے پانچون کو انکی مانتا کنتی سمیت بہت اچھی طرح اپنے پاس رکھا۔ اتنی سر رام کرت مہاجرات آدھرب جالیسوان ادھیاسے۔

۱۱۱

نوٹ۔ سنکرت مہاجرات میں رانی مادری کا راجہ پنڈو کے ساتھ چتا میں جلتا لکھ کر بعد میں راجہ ورنی کا شریر بہت تپا پور میں لیجانا اور وہاں دو کا شریر پاکی میں رکھ کر مسان بھوم میں بجا کر جندن اگر وغیرہ میں جلتا لکھا۔

۱۱۱

اکتالیسوان ادھیاسے

پانڈون کا ہستنا پور ہو خیا اور نگر باسیوں کا پرست ہونا

بیشیم پان جی نے راجہ جیمجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ جبرہشتر کے شہر آچرن دیکھ لیش پرست کرتا تھا بھیشیم پان جی اور بدرجی ان پانچوں بھائیوں کو اپنے گل کا بھٹوں اور سوچ روپ جانکر ان کے چہرہ دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے اور پانچوں بھائی انکی سیوا میں رہتے پڑھانے لکھانے سیر سواری کا بھیشیم جی کو بہت خیال رہتا تھا کہ پتا کے مرجانے سے ان پانچوں پھروں کا من کیسی طرح میلانہ ہونکر کے سیٹھ سا ہو کار برہمن۔ یہ ہم جاری ان پانچوں بھائیوں کے حالات سن سن کر ان کے درشنونکو آیا کرتے تھے جبرہشتر کے کھار بند سے دھرم شیل خیرانی برستی تھی اور بھیشیم سین کا شری پڑا شٹ پشٹ پل اور پکر کم اور تیجے دھرتراشٹ دھائی دیتا تھا ارچن بہت خوبصورت ٹکڑے پر پڑا تھا اور سور پیر تاکہ راجہ اندر کا پڑ تھا۔ نجل اور سہ پودون کی پیم سندر جوڑی کو بل انگ چہرہ سے راج تیج اور خیرانی ظاہر ہوتی تھی برہمن اور رشی ان راجکارون کو دیکھ کر کہتے تھے کہ اوش دیوتاؤں کے پترہین دھرتراشٹ کے پتروں میں یہ روپ اور تیج کسی میں نہ تھا انکی بھاؤنا دشت تھی اس کارن بھیشیم جی اور راجہ دھرتراشٹ بالیک ان پانچوں پترہین پرست پرست رکھ کے پڑھانے لکھانے کی خبر لیتے رہتے تھے دھرتراشٹ کے راج بھون شو بھا پانڈون سے ہو گئی نگر میں دن پرست سنگلا چار بدھائی ہونے لگی۔

بدھائی

گھر گھر جو تن منگل ساجے سوہے گات پریت اور چھالی
استریوں نے

॥ चंद्र सिंधि सिंधि सिंधि द्वा द्वि वाजत नगर बधार् ॥
لے لے پرنر نار پر سپر گات منگل چار بدھائی

फनफ कलश रुचि धूप पुष्प नव कंचन थारचे चतुर्ग
آوین نرپ دربار مدت من راؤ پچھلت لہین بٹائی
خوش اور

दफ सुदंग दीरा कारलीने वाजत भामा चंग शह नार्
چرجو ہو ہو یہ پانچوں ست سریرام سویش نت گانی

कारि अमर सभान सकल विधि दिवसिना महि देव अपादि

چھون دشت رده سدھ چھائی باجت نگر بدھائی
چار دن طرف ۱۲

॥ २ युवतिन मंगल साजे सोहले गात प्रीत उर छाई
کنک کلش۔ دہی۔ دھوپ پشٹ نوچن تھار چچ چرائی
سونے کے کلش دہی دھوپ پشٹ پھول پنے تازہ

॥ २ पुर नर नारि परस्पर गावत मंगल चार बधार् ॥
ڈن مردنگ بیناں کر لینی باجت جھا جھچک شہنائی

अविनय प्रवार मुदित मन राव प्रफुलित लेहिं बुलार् ॥
کر اور سمان کل بدھ دنی دکشنا مٹی دیوا گائی
پھٹ بھر

चिर नीवज पांचो सुत श्रीगाम सुयश नित गर् ॥

دن پرست پور باشی برہمن رشی مہی جوشی راجہ دھرتراشٹ کو آند بدھائی سنائے آئے اور راجہ آکا اور سخان دکشنا سے کرتے تھے جب سے یہ پانچوں بھائی ہستنا پور میں آئے نگر کی رونق ہی اور ہو گئی پرات کال جب یہ پانچوں بھائی آشنان کر کے راج پرست بھوشن ہنکر پہلے بھیشیم پتاہ اور بدرجی اور پھر راجہ دھرتراشٹ کو ڈنڈوت پر نام کرنا جاتے وہ انکو دیکھ پرست ہو بہت پرست کیا کرتے رواس میں سب رانیاں شیش پرست کیا کرتی تھیں جب پانچوں بھائی فراطرے ہوئے تو بھیشیم پتاہ جی نے راجہ دھرتراشٹ کے بیٹوں اور پانڈون کے پڑھانے اور علم تیر اندازی سکھانے کے لیے کر پا چارچ جی کو مقرر کیا علاوہ وقت تعلیم کے یہ پانچوں بھائی ہاتھی گھڑوں راتھوں پر سوار ہو کر پور

میں مکتے تھے تو بازاردن میں رونق ہو جاتی تھی مگر اسی اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے یہ پانچون بھائی اور درجہ میں
دوساں اور اُسکے بھائی پر سپر ملکر کھیل کرتے تو درجہ میں آدک کو بھیج میں اپنا گھوڑا بنا کر اُنپر سوار ہوا پھر تھوڑا سا دھیم
سین سے ڈرتے تھے کہ یہ سب سے زبردست تھا درجہ میں آدک کے بھائی کھیلے ہوئے درخت پر چڑھ جاتے
بھیم سین اُس درخت کو اپنے زور سے اتنا ہلاتا کہ وہ سب بھائی نیچے گر پڑتے اور چوٹ لگنے سے اُنکا بدن درد کرنے
لگتا کبھی جل کر تیرا کرنے لگتا جی پر سب کو لے جاتا اور درجہ میں کے بھائیوں کو کپڑے بکڑ کر غوطے دیتا تھا غرض بھیم سین
درجہ میں کے سب بھائیوں کو ہلوتا اور آپ جیت جاتا تھا۔

انی سربراہ کرت مہاجارتے آدھربہا لیسوان آدھیائے

بیالیسوان آدھیائے

درجہ میں کا بھیم سین کو زہر کھانا بھیم سین کا ناگ لوٹ میں پہونچنا اور
بہت سے تحفے لیکر واپس آنا

بھیم سین نے کہا کہ درجہ میں اور اُسکے بھائی گھر رہنے کے سبب سے کھیل میں ہار جاتا کرتے تھے دن
بدن اُنکو حسد بڑھتا جاتا تھا کہ کیسے طرح ان پانچون بھائیوں کو قابو میں رکھیں جدہ شطرنج کو اس بات کا کچھ خیال بھی نہ تھا
درجہ میں نے اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے گنگا جی کے کنارے خیمہ لگا کر کہا کہ آج رات کو ہم پاٹھون کی پہاں
دعوت کرینگے اور بہت سامان دعوت کا وہاں بھیج دیا اپنے آدمیوں سے پوشیدہ طور پر کہدیا کہ بھیم سین کے
کھانے میں زہر ملا دینا شام کو خوب سیر تاشا دیکھ کر رات کو ڈیرہ میں بیٹھ کر سونے کھانا کھایا ہنسی خوشی کی
باتیں کرتے رہے بھیم سین کے کھانے میں زہر ملا دیا گیا اور سب وہاں سو رہے آدھی رات کو بھیم سین کو ریتوں سے باندھ کر
درجہ میں نے گنگا جی کے اٹھارے جل میں پرواہ کر دیا بھیم سین کو زہر کھانے سے شفات ہو گئی چاروں بھائیوں کو
خیر بھی نہ ہوئی بھیم سین جل میں بہتا ہوا ناگ لوٹ کے کنارے پہونچا برن دیوتا نے اپنے پیر کے پڑاؤ کی کشاکی اور
سروپوں کو پریرنا کی کہ بھیم سین کے شریر سے زہر کھینچ لیون بھیم سین کو ذرا فوراً ہوش آیا تو دیکھا کہ سمندر کے کنارے
ہاتھ پاؤں بندھا پڑا ہوں اور بڑے بڑے سرپ بھیں پھیلانے کھڑے ہیں بھیم سین نے پہلے اپنے شریر کے بندھوں سے
پھر پانی سے نکل کر سرپ مار کر بھگا دیے انھوں نے راجہ باسک سے یہ حال کہا وہاں ایک نام ناگ کا سردار
گنتی کا نا نا بیٹھا ہوا تھا وہ راجہ باسک کو ساتھ لے بھیم سین کے پاس آیا اور اُسکو پہچان کر کہا کہ یہ میرا دھیوت تھا بھیم سین
کو بہت پیار کیا اور اپنے گھر لے جا کر وہاں پلایا جسکے پینے سے دس ہزار ہاتھی کا بل ہو جاوے جس گنڈ میں دس بھلا
ہو اٹھا اُس میں اتر کر بھیم سین نے خوب رس پیا کہ زہر کی گرمی سے بہت پیاس لگی ہوئی تھی ناگون کے کہنے سے کچھ
ایک رس گنڈ میں چھوڑ دیا اور اپنے نا نا سے اگیا لیکر راجہ باسک کی سیج پر آرام سے سویا یہاں صبح ہونے پر جب سب
جاگے تو بھیم سین کی تلاش ہوئی درجہ میں کے خوف سے کسی نے نہیں بتایا جدہ شطرنج نے بدرجی سے سب حال کہا کہ در
جو درجہ میں نے یہ بھلاؤ سے بھیم سین کو شایدا بانی میں ڈبو دیا کہیں پتا نہیں لگتا ہوا بدرجی نے اپنی گیان ورشی سے سب
حال جان لیا اور کہا کہ تم سوچ مت کرو تمہارا بھائی پون دیوتا کی کشا سے ناگ لوٹ میں پہونچ گیا ہوا درجہ میں

ناگ لوٹ ایک جزیرہ جو مان ناگ قوم کے آدمی آباد تھے اور ادرت کے ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں سے وہاں دیوتا ناگ اور درجہ میں کے رہتے ہوئے شہر ہرگز ناگ لوٹ کی لڑکیاں بہت خوبصورت ہوا کرتی تھیں راتوں کے یہاں بھی
ہیں اور سوچنا سیکھنا کی استری ناگ کی ناگ اور راجہ باسک آدمی تھے جیسا کہ ذیل میں لکھا ہے ۱۱۵

دربار میں کل کلکی نے تو اسکو زہر دیکر پانی میں بہا دیا تھا پرت تمہاری سہاے کرنے والے بھگوان ہن میں ابھی دوست بھیجتا ہوں اور پاتال سے تمہارے بھائی کو بلاتا ہوں دونوں کو تاکید کر کے روانہ کیا وہ راجہ باسک کے یہاں پہونچے ایک کو خبر ہوئی اُسے بھیم سین کو بہت اچھے اچھے زیور اور جواہرات اور راجہ باسک نے وہاں کے تحفے تحائف دیکر آٹھ دن میں بھیم سین کو مستنا پور پہونچا دیا جب بھیم سین اپنے نبھائیوں اور بھیشم پتامہ اور بدرجی اور دھر تراشت وغیرہ سے ملا تو درجودھن کو بڑی ندامت ہوئی اور چاروں طرف سے لعنت ملامت ہونے لگی۔

بھجن

ہر نالش پہلا دھگت کو دین دکھ سہ سہ

جا پر کر باکرین جد درای نا کو بال بینکائین جو لب جگ بیکر ای

ناپار کپا کہے یہ دھرا نا کو بال یاں کا نہی ہوا سہ نا کہے کپا

ہرنا کوشا برہلا دھ بھکتو دین دھرا سہ سہ

میران کے مارن کے کارن کینے بہت اُپای

آپو بھگت او بار و پر بھوجی نہ ہر روپ دھرا

آپنہو بھکت اُچارو سہ سہ نر ہر رتس دھرا

میران کے مارن کے کارنا کینے بھکت اُچارو

دھرا دھرا کو چہر دوساں سہ سہ بل پھل پھل

تھکت بھکتو نا کر اڈم من میں بہت بھکت

بھکت بھکتو رانہ کر اڈم من میں بھکت لجا

دھرا دھرا کو چہر دوساں سہ سہ بل پھل پھل

کینے بہت جن درجودھن کرن شنی بلکھ سہ

تھکت بھکتو نا کر اڈم من میں بھکت لجا

نا کو چہر دوساں سہ سہ بل پھل پھل

تھکت بھکتو نا کر اڈم من میں بھکت لجا

بھیم سین شری رام بچا پو کینی بہت سہ

بھیم سین شری رام بچا پو کینی بہت سہ

بھیم سین نے ناگ لوک کے زیور اور جواہرات سب کو دکھائے جو دیکھتا تھا اچھر کرتا تھا اُسے اپنی مانتا کو دے دیے اور سب بھائی بھیم سین سے وہاں کا حال دریافت کر کے بہت خوش ہوئے پرمیشرا دھنا دیا جس نے بھیم سین کو بچایا اور بخیریت گھر پہونچایا۔

انی سر پر ام کرت ماہجارت آدھپ بیا لیسوان آدھیائے

بھیم سین

تینتالیسوان آدھیائے

درونا چاچ اور اسوتھامان کا جنم اور درونا چاچ کا راجہ دروید کے پاس جانا اور ناکام واپس آنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنم سے کہا کہ درونا چاچ اور اسوتھامان کے جنم کی کھانا تہا ہوں کہ بھار دو اچھو رشیوں میں سے ہن جکا نام بیدون میں لکھا ایک دن بھار دو اچھو رشی ہر دو امین گنگا اشنان کرتے تھے گھراچی آپس کو دیکھ کر بھیرج نکلیا رشی نے اپنا بھیرج جگ کے درون پاترین دے کا دوناجھین جگ کے پیکھ رکھا کرتے ہن اٹھا کر رکھ دیا اور رشیوں کے جل سے اُسے چھینا دیتے رہے درون پاترین رشی کی کرپا سے اُس بھیرج کا لڑکا آپن ہوا ہی نام درون نام رکھا گیا سب بیدون اور شاسترون کو پڑھ کر اپنے پتا بھار دو ج کی آگیا

انوسا کر پی ہمیشہ کہ با چارج سے بواہ کر لیا اُس سے اُسو تھا مان پیدا ہوا تو اُسے اُسو گھوڑی کے سمان شد کیا اسلئے
 اُسو تھا مان نام رکھا گیا کہ پیدا ہوتے ہی گھوڑے کا شد کیا تھا چاری نے اُسکو خوب پڑھایا اور شستر بدیا سکھائی
 پرنو تو گئی سمجھاؤ ہونے کے کارن ہم آسنر کے منتر پورے پورے نہیں بتلائے کہ اسکی بھاؤنا ستو گنی نہ تھی آرجن
 کو اچھی طرح یاد کرائی کہ اُسکا ستو گنی بھاؤ تھا اُسو تھا مان بھی پیدا ہو گیا تو درونا چارج نے سوچا کہ اپنے پردار کے گزارہ
 کے لیے پرسرام جی سے دھن لاؤں اور شستر بدیا بھی اُسے سکھوں یہ سوچکر پرسرام جی کے پاس گئے اُسے کہا کہ
 میں بھار دواج رشی کا پتر ہوں پرسرام جی نے بھار دواج جی کا نام نہ کر درونا چارج کا بہت آدرستکار کیا اور بوجھا کہ
 آپ کس کارن آئے ہیں درونا چارج نے کہا کہ بواہ کرنے اور پتر اپتین ہونے سے مجھے ضرورت روپیک ہوئی آپ کے
 دھرماتما اور دانی دولت مند بنکر آیا ہوں پرسرام جی نے کہا کہ جسقدر مال و متاع میرے پاس تھا تمہارے آنے
 سے پہلے میں نے برہمنوں کو دے دیا اب سواے شسترون کے میرے پاس کچھ باقی نہیں رہا شتر بدیا اگر سکھ
 چاہو تو میں خوب سکھاؤنگا درونا چارج نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی سمان سنسار میں کوئی شستر بدیا نہیں جانتا اور درونا چارج
 جی کو پرسرام جی نے شتر بدیا ایسی سکھائی کہ اُس زمانہ میں اُسکے برابر کوئی آریا ورت و دیش میں نہ تھا درونا چارج پرسرام
 سے رخصت ہو کر گھر آئے ایک دن اُسو تھا مان اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا اُنکو دودھ پیتے دیکھ کر
 اُسو تھا مان کا من جلا اور گھر آکر اپنی ماما سے دودھ مانگا وہاں دودھ موجود نہیں تھا رشی تپتی اُسو تھا مان کو
 دودھ نہ ملا اسکی اُسو تھا مان بچوں کی طرح چلگیا اور ہٹ کرنے لگا تب بیچاری رشی تپتی نے چانول پیکر کٹورے میں
 جھان اُسو تھا مان کو دیے وہ خوش ہو کر دودھ سمجھ کر پی گیا رشی تپتی نے دیکھی ہو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ راجاؤں
 کے گھر آو اور ایسے پتر کری اور بدیا وان ہیں کہ آج سنسار میں تمہاری سمان کوئی پندت اور دھنش بدیا کا جائے والا
 نہیں جو میں تمہاری واسی ہو کر ایک ایک پیسے کو محتاج ہوں ایک بچہ ناراین نے دیا ہوا اُسکو ایک چلو دودھ میر
 نہیں آس پاس کے رہنے والے برہمنوں کے گھر دو دو چار چار گائے دودھ دیتی ہیں ہمارے گھوڑے بکری بھی نہیں کہ
 اُسی کا دودھ اپنے بچوں کو پلا دین ہماری زندگی ہیچ ہو اُسوقت درونا چارج جی کو شرم آئی اور کہا کہ ہے پر یا ہم لوگ
 رشی تپتیری دھن رکھنا نہیں چاہتے ہیں پہلے بھی میرا ارادہ ہوا تھا کہ راجہ دروید کے پاس جا کر کسی قدر جاگیر
 لون لیکن تب میں بچپن پڑنے کے خیال سے میں راجہ کے پاس نہیں گیا جب راجہ دروید کے پاس جا کر کسی قدر جاگیر
 پٹھا کرتے تھے تو دروید نے مجھ سے ایک دن کہا تھا کہ جب میں راجگی پالونگا تو ادھاراج تکو دیدونگا میری اس
 سے پر سپر بہت پریت ہو گئی تھی اب وہ راجہ ہو گیا اگرچہ مجھکو یہ یقین تو نہیں ہے کہ وہ اپنے وعدے کے موافق مجھکو
 ادھاراج دے دیگا مگر ہاں چند گائوں تو ہمارے گزارے کو ضرور بخشد گی اب مجھے تمہاری خاطر راجہ کے
 پاس ضرور جانا پڑا ہے کہ درونا چارج رشی اپنی اتھی اور پتر کو لے کر راجہ دروید کے پاس گئے اور راجہ کو اطلاع کرائی
 رشی راجہ کے پاس دربار میں پہونچے دندوت پر نام ہونے کے بعد راجہ دروید نے پوچھا کہ آپ کس
 کارن آئے ہیں درونا چارج نے کہا کہ میں نے بواہ کر لیا اور ایک پتر پیدا ہوا اُسکے گزارے کی مجھکو فکر پڑی
 استری پتر کو ایک جگہ بٹھا کر تمہارے پاس آیا ہوں۔ ہے مگر آپ کو یاد ہو گا کہ بدیا پڑھنے کے زمانہ میں تھے کہا تھا
 کہ جب مجھکو راج ملے گا تو ادھاراج تکو دیدونگا اُن باتوں کو یاد کر کے تمہارے پاس آیا ہوں تم راجہ

لکھنوی رشی کی عورت کو بدو درونا چارج کی ۱۲

ہمارا راجہ ہوا ہمارے گدارے کے لیے کچھ دو۔ اتنی بات سنکر راجہ دروید اپنے راج مدین متوالا گھر تک کر بولا کہ تم فقیر ہو کر مجھے منتر کہتے ہو میری تمھاری منتر نائی کیسی۔ لڑکپن میں ہزاروں باتیں آج نہیں کھیلتے ہوے ہو اگر تیری میں بھلا کہیں فقیروں کو راج دیا جاتا ہو تم اور تمھارے بچے بھوکے ہیں تو رسوئی طیار ہی بھوجن کر لو مگر بھڑکھئی ایسی بات مت کہنا۔ درونا چالچ کو یہ لاپرواہی راجہ کی سخت ناگوار معلوم ہوئی اٹھکر وہاں سے چلے آئے اپنی استری سے انکر کہا کہ تمھاری بدولت آج ہمارا راجہ دروید تو راجہ کو دھرماتا بچار کر آیا تھا پرنس اُسے مجھ کو صاف جواب دیدیا پھر وہاں سے استری اور پتر کو لیکر درونا چالچ ہستنا پور آئے اور اپنی خسرال میں کرپا چلچ جی کے گھر ٹھہرے کرپا چالچ اور کرپی انکی بہن گوتم رشی کے پتر اور پتری میں کرپی کا بواہ درونا چالچ جی سے ہوا تھا انھوں نے اپنی بہن اور بہنوں کا بہت ادرستکار کیا کرپا چالچ جی راجہ دھرتراشت کے پتروں اور پانڈوں کو پڑھایا کرتے اور علم تیر اندازی وغیرہ بھی سکھایا کرتے تھے درونا چالچ رشی نے سوچا کہ بھیشم تپاسہ جی آجکل کے راجاؤں میں دانی اور دھرماتا دھما پرا کر می مشہور ہیں وہ ہمارا گدارہ ضرور مقرر کر دیں گے جب کرپا چالچ کسی کام کو باہر جاتے تو درونا چالچ جی اُنکے سب شاگردوں کو پڑھایا سکھایا کرتے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت آد پر ب تینا الیسوان ادھیاء

بھو الیسوان ادھیاء

درونا چالچ جی کا واسطے سکھانے بدیا کو روپانڈوں کے مقرر کیا جانا

ایک دن راجا رکھیلتے ہوئے نگر باہر چلے گئے دروید صحن کی گیند بھیم سین نے اندھے کنوئین میں پھینکی دی سب لڑکوں کو اُسکے نکالنے کا فکرموا کوئی تدبیر راست نہ آئی کوئی کنوئین میں بانس لٹکاتا تھا کوئی رسی کا پھندا بنا کر ڈالتا تھا اسوقت جدھنتر کی انگوٹھی بھی کنوئین میں گر پڑی یہ دوسرا فکرسب کو ہوا وہ انگوٹھی جس میں نام جدھنتر کا کھدا ہوا تھا انگشتری سلیمان سے زیادہ بیش بہا تھی دوسرے درونا چالچ نے ان سب راج کماروں کو کنوئین کے من پر کھڑا ہوا دیکھ کر من میں سوچا کہ کوئی چیز کنوئین میں گر پڑی ہو اُسکے نکالنے میں مصروف ہیں آپ وہاں آئے اور حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ گیند اور انگوٹھی گر پڑی ہو اُنکے نکالنے میں سب عاجز کھڑے ہیں درونا چالچ جی نے ہنسکر کہا کہ تم کشری راجا بھرت نشی ہو کر اپنی چیز کنوئین میں سے نہیں نکال سکتے ہو راجا کماروں نے کہا کہ آپ ہی نکال دیوین رشی نے کہا بہت اچھا ہم تمکو تاشا دکھا دیں جھاڑو کی چند سینکین ادھر ادھر سے اٹھا لائے اور کچھ منتر پڑھ کر ایک سینک پھینکی کہ وہ گیند پر جا لگی دوسری سینک پھینکی وہ پہلی سینک کے سرے سے جا چکی اس طرح کئی سینک پھینکیں جنکا سلسلہ کنوئین کے من تک ہو گیا پھر ان سب کو کھینچا گیند باہر آن پڑی سب راجا کمار یہ تاشا دیکھ کر حیران رہ گئے پھر درونا چالچ جی نے کہا کاب تمھاری انگوٹھی بھی نکال دیں سب خوش ہو کر کہا کہ ان مہاراج نکال دیجیے درونا چالچ نے دھن پر تیر رکھ کے ایسا مارا کہ انگوٹھی پر جا لگا اور پھر انگوٹھی سمیت باہر آ گیا یہ تاشا دیکھ کر سب راجا کمار بہت ہی خوش ہوئے گیند اور انگوٹھی لے کر رشی کی اُست کر کے لگے اور گھر آکر بھیشم تپاسہ جی سے سارا حال کہا انھوں نے کہا کہ درونا چالچ جی ہو گئے اُنکو بلا لاؤ آدمی بھیجا اُنکو

دھنش بدیا اور گداجدھ نیزہ بازی اور سواری سکھائی کہ سب چیلون میں ارجن شیش پر اکرمی اور بدیا وان ہوا
اور زمانہ میں مشہور ہو گیا کہ درونا چارج جی کے کش بڑے پر اکرمی اور بدھان ہوئے یہ حال سنکر اور بہت سے
راجاؤں نے اپنے اپنے راجکاروں کو درونا چارج جی کے پاس بدیا سکھنے کو بھیجا بھیلون کے راجہ ہرن ہنک نے
اپنے پیر ایک لب کو درونا چارج جی کے پاس دھنش بدیا سکھنے کو بھیجا آچاری جی نے کہا کہ بھیلون کے کرم اچھے
نہیں ہیں تمکو بدیا پڑھنے کا ادھکاری نہیں جانتا میں نے تمکو چلا کیا مگر تم اپنے گھر جا کر دھنش بدیا کسی اور سے
سیکھو ایک لب نے اس بات کو اپنا فخر سمجھا گھر چلا گیا اور درونا چارج جی کے بنا کر اس مورت کو اپنے سامنے رکھ کر
دھنش بدیا آپ ہی آپ سیکھنے لگا اور اپنے من کی شدھ بھاؤنا سے آپ ہی تیر چلا تا رہا آخر ایسا دھنش بدیا
میں چتر ہو گیا کہ دور تک مشہور ہو گیا ایک دن جدھشٹر دور جو دھن وغیرہ اور دیگر راجاؤں کے کنور درونا چارج کے
شیش شکاری کتے ساتھ لیکر جنگل کو گئے اُدھر سے ایک لب بھی درونا چارج جی کے درشنون کو آیا تھا اسکا کالا
رنگ بھانک صورت تیر و لمان ہاتھ میں لیے دیکھ کتے بھونکنے لگے اُسے ایک تیر ایسا چلایا کہ کتو کا منہ بند ہو گیا
اور تیر ایسا کام کر کے اُسی کے ترکش میں چلا گیا درونا چارج کے سب چیلے یہ حال دیکھ کر حیران ہوئے اُس سے
پوچھا کہ تم کون ہو اور کیسے شیش ہو ایک لب نے اپنا نام بتا کر کہا کہ میں درونا چارج جی کا شیش ہوں
ارجن کو تعجب ہوا اور آچاری جی سے کہا کہ آپ فرمایا کرتے ہیں کہ میں نے دھنش بدیا سب سے زیادہ تجھ کو بتلائی
بھیلون کے راجہ کا پتر مجھ سے زیادہ جانتا ہو اور وہ کہتا ہے کہ میں آچاری جی کا شیش ہوں درونا چارج جی نے
کہا کہ جانتا ہوں کسی بھیل کے پتر کو میں نے چلا نہیں کیا نہ دھنش بدیا سکھائی درونا چارج ارجن کو
ساتھ لیکر اُسی جگہ سنے دبان جا کر دیکھا کہ ایک لب درونا چارج کی مورت کو آگے رکھے ہوئے پوجا کرتا ہو اور دھنش
بدیا کی درزش اُس جگہ سنے دبان کر رہا ہو اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں ایک لب راجہ بھیل کا پتر ہوں اور آپ کی مورت کو آگے
ڈنڈوت کر کے جرنون میں گر گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں ایک لب راجہ بھیل کا پتر ہوں اور آپ کی مورت کو آگے
رکھ کے دل سے آپ کی سینا کرتا ہوں آپ کے برتا ب سے دھنش بدیا کچھ چھکوا گئی ہو درونا چارج اسکا عقیدہ
دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا اگر تمھارا اعتقاد سچا ہو تو انگشت شست اپنا ہکو دو اسے کہا کہ انگلی کیا سر
بلکہ جان بھی حاضر ہو اور انگلی کو کاٹنے لگا درونا چارج نے کہا کہ بس آئندہ اس شست سے تیر مت چلانا اسے
قبول کیا پھر درونا چارج نے کہا کہ تیر چلاؤ اسے دودر میانی انگلیوں سے تیر چلانے کی بھیلون میں چلی آتی ہو بعد میں درونا چارج
ایک لب کو آشیر وادی اب تک وہ رسم درمیانی انگلیوں سے تیر چلانے کی بھیلون میں چلی آتی ہو بعد میں درونا چارج
جی نے ایک لب کو اسکی اچھا انکول دھنش بدیا سکھائی اور بہت طرح سے تیر چلانا ارجن کو سکھایا جدھشٹر کو نیزہ بازی
چابک سواری و بھیم سین کو گداز بازی نکل لوتلوار ڈھال اور سہدیو کو گداز جدھ میں چتر کر دیا اسوتھامان نے
جوش آدک شاسترون و بیدک وغیرہ کو سہدیو کے ساتھ سیکھا سہدیو بھی اسوتھامان کے ساتھ ان علوم میں استاد
ہو گیا درودھن بانڈون سے حسد کرتا تھا خاکسکر ارجن سے زیادہ حسد اور دشمنی رکھتا تھا ایک دن درونا چارج
نے سب چیلون کو جمع کر کے پیکشالی اور ایک چڑیا طلسم کی ایسی بنائی کہ وہ درخت کی شاخوں پر کودتی پھرتی تھی
ایک جگہ آسکو قیام نہ تھا پہلے جدھشٹر سے پوچھا کہ وہ سامنے درخت پر کیا نظر آتا ہو اُسے کہا کہ ایک جانور

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

کہا کہ تیرا روجہ دھڑنے جب تیرو کمان سے نشانہ لگانا چاہا تو پھر پوچھا کہ اب کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا کہ اب صرف درخت
نظر آتا ہے کہ اس نشانہ لگانا مشکل کام ہے پھر درجہ دھن سے اس طرح پوچھا کہ دھڑنے کے اندر آئے بھی جو اب دیا
اس کے بعد اور کئی اپنے چیلون کو آزمایا سب کے پیچھے ارجن سے کہا کہ درخت پر کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا کہ چڑیا نظر
آتی ہے کہ تیرو کمان سے نشانہ لگاؤ جب تیرو کمان ارجن نے ہاتھ میں لیا تو پھر اس سے پوچھا کہ اب کیا نظر آتا ہے؟
ارجن نے وہی جواب دیا تیسری بار پوچھنے سے ارجن نے کہا آپ کی نظر اور اپنی نظر ایک جان کر وہی چڑیا
دیکھتا ہوں کہ اس نشانہ مارو ارجن نے ایسا نشانہ مارا کہ وہ چڑیا نیچے آن پڑی درونا چارج جی نے سب چیلون
کہا کہ تم نے دیکھا کہ ارجن کیسا دھن دھاری ہو پھر پوچھا اور جل میں تیر چلانا سیکھا یا اور جل میں تیر چلانے کی پرکشا
کرنے کو درونا چارج اپنے سب چیلون کو لیکر گنگا جی پر گئے اور آپ اس شان کر کے لگے آتے ہی میں گھر سے
درونا چارج کی ٹانگ پکڑ لی درونا چارج اپنے پر اکرم سے مگر کو مار کر باہر نکل سکتے تھے مگر امتحان لینے کے لیے
اپنے چیلون سے کہا کہ مجھے مگر سے چھڑاؤ اور سب تو دیکھتے ہی رہے ارجن نے ایک تیر مگر کے پیٹ میں مارا اور
دوسرا گردن میں کہ گرد جی کو نقصان نہ پہنچے غرض کہ پانی کے اندر ہی مگر کو مار ڈالا اور گرد جی کو باہر نکال لایا
گرد جی بہت خوش ہوئے درجہ دھن کو بہت برا لگا کہ ارجن سے بہت زیادہ دھنش بدیا جان گیا پھر درونا چارج
جی نے ارجن سے پرسن ہو کر کہا کہ ایک تیر نکلو اور دیتا ہوں اور اس تیر کا یہ پر بھاؤ ہے کہ جب سنگرام ہوتے ہوئے
اس تیر کو چھوڑ دے تو تمام پر پتھی پر اگن ہی اگن لگ جاوے گی اور جو پیشو بھی منش وہاں ہونگے سب اس تیر
کی اگن جو الٹے بھٹم ہو جاویں گے یہ بہم استر بدیا ہے اسکا چلانا کام لینا اور کوٹنا ٹھنڈا کرنا سب تکو سیکھا دیا ہے
اسو تھا مان اپنے تیر کو بھی میں نے یہ بدیا پوری نہیں بتلائی ہے کہ اسکی بھاؤ ناشدھ نہیں دیکھتا ہوں مگر خوب یاد رکھنا
کہ بلا ضرورت اس تیر کو نہ چھوڑنا جب دیکھو کہ شتر کسی بدھ قابو میں نہیں آتا ہے تو آخر میں اسکو کام میں لانا اس طرح
ارجن کو دھنش بدیا میں اچاری نے مشاق کر دیا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت آدرب ۴۵۔ اڈھیا

چھیا لیسوان اڈھیا

درونا چارج کا مجمع عام میں اپنے چیلون کا امتحان لینا کرن اور ارجن کا بباد درجہ دھن کا
کرن کو راج پدومی دینا اور درونا چارج جی کا کورو پانڈون سے گروڈ کرشنا مانگنا
بیشم پائن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ بیشم پانہ جی اور راجہ دھرتراشت نے درونا چارج جی سے کہا کہ
آپ نے کہہ پا کر گے ہمارے پتروں کو شاستر بدیا اور دھنش بدیا میں چتر کر دیا اب ایک دن ان سب کی پرکشا کر کے
دیکھ لیجئے انھوں نے کہا کہ میں تو ہر روز پرکشا کرتا رہا ہوں اب سب کے سامنے پرکشا کر لوں گا سب چیلون سے
کہا کہ کل میدان میں چکر اپنے اپنے ہنر دکھلاؤ راجہ بدوا ایک اونچے استھان پر براجمان ہوا اور اسی کے
نزدیک رنواس بھی بیرون خمیوں شامیانوں میں جمع ہوا پانڈو اور راجہ دھرتراشت اور دیگر جاؤں کے
پتر سب اس میدان میں جمع ہو گئے درونا چارج جی اسو تھا مان سمیت سفید ستبر ہنر پر سوار ہو وہاں آئے

اُس مین آچاری کا کھار بند سونج کی طرح ڈنگ رہا تھا پہلے شری ناراین جی کی نشست بیدون کی رچاؤن سے
 درونا چالاج جی نے گری پھر ہنسن اور بھوکون کو بھون اور بتر دیے اُسکے پیچھے اپنے جیلون سے کہا کہ سب کم
 باندھ کر کھڑے ہو جاؤ اسوقت سب چست و چالاک ہو کر صفت باندھ کر پرا جھا کر کھڑے ہو گئے آچاری نے کہا کہ سب
 اپنی اپنی تہیا جو مجھ سے لکھی ہی میدان میں دکھاؤ سبھون نے گرد جی کو ڈنڈوت کی اور جرنونکو ہاتھ لگا کر پھر میدان
 میں دھنش تہیا کے کرتب دکھائے کبھی زیادہ اور کبھی سوار ہو کر تیرون سے نشانے لگانے بہت طرح سے تیر چلا کر
 اپنے اپنے کرتب دکھائے پھر تیرون پر سوار ہو کر بین باتھون پر بیٹھ کر ایسے تیر چلائے کہ انکے ہاتھون کی پھرتی
 دیکھ کر سب لوگ حیران تھے تیران اڑی کے بعد تلوار میں ہاتھ میں لے کر سوار و پیادہ دونوں طرح سے تلوار چلا کے کرتب
 دکھائے کبھی چکر باندھ کر تلوار پھرتے اور کبھی پیچھے اور کبھی آگے دوڑ کر پھلکرا سطح تلوار پھرتے تھے کہ لوگ انکی تیزی
 دکھائے کبھی چکر باندھ کر تلوار پھرتے اور کبھی پیچھے اور کبھی آگے دوڑ کر پھلکرا سطح تلوار پھرتے تھے کہ لوگ انکی تیزی
 اور تندی دیکھ کر حیران کھڑے تھے پھر گڈا لے کر کھڑے ہوئے اور سبھون نے اُسکے کرتب دکھائے ایک دفعہ ہی
 درجود میں اور پیچ میں گڈا لے کر مقابل ہو گئے اور بہت دیر تک باہم لڑتے رہے آچاری نے دیکھا کہ دونوں میں سے
 ایک ضرور مارا جاوے گا اب تک دونوں کا پرا کرم برابر ہی ایک طرف سے بھیج میں کی اور دوسری طرف سے درجود
 کی واہ واہ ہو رہی ہو اسوقت مان کو بھیجا کہ دونوں کو الگ الگ کر دو اسوقت مان گئے مگر اکا اکا دونوں نے نہیں سنا
 آخر کو درونا چالاج جی نے آپ جاکر علیحدہ علیحدہ کر دیا پھر ارجن کو کہا کہ اب تم اپنے کرتب دکھاؤ جو بدیا مجھے دیکھی
 مجھے دکھاؤ ارجن بہت عمدہ جڑاؤ لٹ اور کوچ کنڈل سنہری ڈھال لے کیے ہوئے ایک دفعہ ہی میدان میں آیا
 تو سب لوگ اُسکے چہرے کو اور سونج کی طرح چمکے کوچ کو دیکھ کر کہنے لگے کہ راجا اندر پر تھی پو آگئے سبھون نے کہا کہ ارجن
 راجا اندر کا پتر کنتی اتنا سے آہن ہوا ہی اسکا بیج بھی اندر کے سمان ہو اسکے برابر کوئی دھنش دھاری نہیں ہو رانی کنتی
 یہ سچ سن کر بہت خوش ہو رہی تھی ارجن نے دھنش بان لیکر پہلے ایک تیر چھوڑا کہ جس سے ارگن پر گھٹ ہو گئی اور
 یہ سچ سن کر بہت خوش ہو رہی تھی ارجن نے دھنش بان لیکر پہلے ایک تیر چھوڑا کہ جس سے ارگن پر گھٹ ہو گئی اور
 چاروں طرف جتنے آدمی تماشہ دیکھ رہے تھے بھاگنے لگے پھر ارجن نے ایک تیر چلا یا کہ آندھی چلنے لگی پھر ایک اور تیر چلا یا کہ
 ہو گئی سب دیکھنے والے آئینہ کو پراپت ہوئے پھر ارجن نے ایک تیر چلا یا کہ آندھی چلنے لگی پھر ایک اور تیر چلا یا کہ
 ارجن سب کی نظروں سے غائب ہو گیا سب حیران تھے کہ ارجن کہاں گیا پھر ایسا تیر چلا یا کہ ارجن بڑے بھاری
 شری سے دکھائی دیا اسوقت چاروں طرف سے واہ واہ کا ایسا شور ہوا کہ ساری پرتھی گونجنے لگی بعد ارجن نے
 اپنا ایسا اونچا قد بنایا کہ کوئی منش سر سے پاؤن تک نہیں دیکھ سکتا تھا پھر ایک اور تیر چھوڑا جس سے ارجن کا
 بہت چھوٹا روپ دکھائی دینے لگا اس طرح کبھی کیا اور کبھی کیسا روپ اپنا ارجن نے دکھایا بعد میں رتھ میں سوار
 ہو کر ایسا تیز دوڑایا کہ نظر کام نہیں کرتی تھی ارجن رتھ دوڑانے میں چاروں طرف تیرون کا مینھر سانا جاتا تھا
 اور کبھی بہت بھاری ہو جاتا تھا اسکے پیچھے کھڑک ہاتھ میں لیکر ایسا چکر باندھا کہ آدمی حیران ہو گئے پھر لوہے کا
 چکر پھرا کر مارنا شروع کیا اسکے پیچھے پاش استر لیکر اس طرح دوڑا کہ بہت سے جانورون سمیت دور تک بھاگا چلا
 پھر گڈا اور پاش لے کر خوب ہنر دکھائے اخیر میں گوردجی کے جرنون میں آنکر ڈنڈوت کی درونا چالاج جی نے
 ارجن کو اتنی پرتی ہو کر ہنر سے لگایا اسوقت چاروں طرف سے واہ واہ کا ایسا شور ہوا کہ کسی کی بات

میرے پاس پکڑ لادو اسکو بڑا بھیمان اپنے راج کا ہو گیا ہی جس وقت راجہ نے میرا زاد ر کیا اُس وقت میں نے اپنے پیشتر سے ہزار تنہا کی تھی کہ آپ کے داس کا آسنے آجہان کیا ہو آپ گر بھر ہمارے ہیں کسی کا گر بھر آپ نہیں رکھتے ہیں کوئی دن ایسا ہو کہ راجہ دروید کا سر بچا ہو اور وہ میرے سامنے گرفتار ہو کر آوے سو آج ناراین نے وہ دن کیا کہ تمہیں سوزیر

میرے شش و غش دھادی ہوے۔
 درجودھن نے کہا کہ بہت اچھا جانتا کہ ہم سے ہو سکے گا راجہ دروید کو گرفتار کر کے آپ کی خدمت میں حاضر کرینگے
 جب یہ بات درجودھن نے منظور کر لی تب پانڈون سے بھی درونا چال جی نے یہی گرو دشنام لگی اُنھوں نے بھی کہا کہ بہت اچھا راجہ دروید کو آپ کے پاس لاوینگے۔
 اسی سیرام کرت مہا بھارتے آدرب ۴۶ - آدھیہ

سینٹالیسوان ادھیہ

گورو پانڈون کا راجہ دروید کے گرفتار کرنے کو جانا اور ارجن کا راجہ کو گرفتار کر کے گورو کے سامنے لانا

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ بموجب اگیا اپنے گورو درونا چال جی کے درجودھن کو لے کر اپنے لشکر کے لیکر راجہ دروید کو پکڑ کر لانے کے لیے روانہ ہوا جب آسنے سنا کہ گورو لوگ مجھ سے جڈھ کو آتے ہیں تب راجہ دروید بھی اپنی سینا لیکر میدان میں آیا اور دونوں طرف سے جڈھ ہونے لگی اور بڑا بھاری سنگرام کورون اور راجہ دروید کا ہوا جڈھ شتر اور ارجن ایک کوس پیچھے ٹھہر گئے آخر راجہ دروید غالب آیا درجودھن اور اُسکی فوج بھاگ کر جہان جڈھ شتر تھے آگئی تب ارجن اپنی سینا لیکر دروید کے مقابلہ میں پہونچا کئی دن تک خوب لڑائی ہوتی رہی ارجن نے راجہ دروید سے کہا کہ سینا دونوں طرف کی ناحق ماری جاتی ہی آؤ ہم اور تم جڈھ کریں راجہ دروید بڑا بھائی تھا ارجن کے سامنے آیا ارجن نے اُسکو پکڑ لیا اور اُسکو مع منتر یون اور سینا بتی سرداروں کے درونا چال جی کے سامنے حاضر کیا جب درونا چال جی نے راجہ دروید کو ارجن کے ہاتھ میں گرفتار دیکھا تو اُنکو رحم آگیا راجہ دروید نے درونا چال جی کو جھک کر ڈنڈوت کی اور سر بچا کر لیا درونا چال جی نے کہا کہ ارے اُبھائی میں فقرو فاقہ کی حالت میں درونا چال جی کو جھک کر ڈنڈوت کے ساتھ کچھ سلوک کرے گا مجھے راج کی پرواہ نہ اُسوقت تھی نہ اب ہی ہلوگ تپیری تیرے پاس ایسے گیا تھا کہ تو میرے ساتھ کچھ سلوک کرے کہو کہ لو کہیں میں تمنے آدھاراج دینے کا وعدہ مجھ سے کیا تھا یا نہیں اچہ پن ہکو راج لیکر کیا کرنا ہی مگر تم اب بیج بیج کہو کہ لو کہیں میں تمنے آدھاراج دینے کا وعدہ مجھ سے کیا تھا یا نہیں اچہ نے سر پیچے کیے ہوے کہا کہ ہاں میں نے آپ سے ضرور کہا تھا درونا چال جی نے کہا کہ پھر تو نے میرا ہاں کیوں کیا جواب دیا کہ مجھے قصور ہوا اب میں اور میرا راج سب حاضر ہی درونا چال جی نے کہا مجھکو بیشم جی مہاراج نے سنگ حال دیکھ کر بہت سارے روپیہ اور کانوں اور گائے بھینسین دین اور نہیں نہیں کرتے گھوڑے ہاتھی دروازہ پر باندھ دیے اتنا دیا کہ تیرے آدھے راج سے کم نہیں ہی بیشم کا دھن بادھی کہ میرے شش تکو باندھ لائے بڑے بول کا سر بچا۔ تم نے اپنے کیے ہوے کی سزا پائی میں اپنے بچپن کی مہرتا کو بیٹھاؤں گا لیکن وہ آدھاراج جو تم نے دینے کہا تھا نہ چھوڑو نہ گادروید نے کہا میں آپ کا۔ راج آپ کا۔ درونا چال جی نے کہا کہ بس آدھاراج مجھکو دو اور اپنے

گھر جا کر آند سے راج کر دراجہ دروید نے آدھاراج اسی وقت درونا چالج جی کے نام لکھ دیا اور درونا چالج جی نے راجہ کو قید سے چھوڑا کر رخصت کر دیا اُس دن سے کچھل اور ماکندی وغیرہ شہروں کا جو گنگا جی کے شمال میں واقع ہیں درونا چالج راج کرنے لگے اور جنوب کی طرف راوتی ندی تک راجہ دروید کے پاس رہا۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت راجہ دروید بندھن نام سنیا لیسواں ادھیاء

اڑتالیسواں ادھیاء

راجہ دروید کا شرمندہ ہونا اور جگ میں دروید کی اور درشت دمن کا پیدا ہونا

بیشم پانن جی نے راجہ جیمبے سے کہا کہ جب راجہ دروید کو درونا چالج جی نے بڑا کیا تو اُسکو گرفتار ہونے کی شرم سے کچھ اچھا نہیں لگتا تھا اُسکا خواب و خور حرام ہو گیا پہلے راجہ دروید کے سکندرشی نام پتری پیدا ہوئی تھی اُسکو شہون نام حبش نے اپنا پرشتو (مروی) دیکر استری سے پرش کر دیا تھا یہ سکندرشی بڑا بلوان تھا لیکن راجن کے مقابلہ میں اُسکی کچھ حقیقت نہ تھی راجہ کو فکر ہوا کہ کوئی پترایا پیدا ہو جو درونا چالج کو سنگرام میں جیت لے اس خواہش میں راجہ بن میں مٹی رشیوں کی تلاش کرتا پھر ابست تلاش سے جالج اور رانجج اورشی ایک بن میں بٹے پتیشری نے اُن میں سے جالج نے کہا کہ ہم جگ کرینگے اور تیرے ایسا پتر اُپتین ہوگا جو درونا چالج کو سنگرام میں مار ڈالے تم اپنی راجدھانی کو جا کر جگ کا سامان جمع کرو میں تمہارے گھر آکر جگ کر دنگا اور اپنے بھائی ابجج کے بھی لاؤنگا دونوں رشی راجہ دروید کے یہاں گئے جگ اور ہون کرینے لگے اگر کنٹہ میں سے پہلے ایک لڑکا بہت خوبصورت کوچ پہنے تلوار کر سے باندھے اور تیر و کمان ہاتھ میں لیے نمودار ہوا آسمان میں بجلی تکی اور خوب بادل گر جا آکاش سے آواز آئی کہ یہ پتر درونا چالج کو مارے گا راجہ دروید بہت پریشان ہوا اکتھوڑی دیر بیچھے ایک کینان بہت ہی سندرجکی سمان شاید کوئی اُپتر ابھی نہ ہوگی اگر کنٹہ سے بجلی اور پھر آکاش بانی ہوئی کہ اس کینان کے کارن گھور جدھ ہوگا اور سینکڑوں راجہ لاکھوں شش کڑوڑوں پشوارے جاویں گے جالج رشی نے پہلے پتر کو اگر کنٹہ سے اُٹھا کر اور پھر اُس کینان کو راجہ کی گود میں سید منتر پڑھ کر بٹھا دیا رشیوں نے پھولوں کی برکھا راجہ پر کمری اُس پر کا نام پہلے شترومن اور بیچھے راجہ شانندپن مشہور ہوا اور کینان کا نام پہلے کرشنا اور پھر دروید مشہور ہوا جس درویدی کے کارن مہابھارت میں کڑوڑوں آدمی مارے گئے جب شترومن کی کشور اوستھا ہوئی تو راجہ دروید نے واسطے یکھنے ہدایہ کے درونا چالج جی کے پاس بھیجا انھوں نے اُسکی صورت دیکھتے ہی کہا کہ آؤ درون کے کال دتم میری جات ہو اور ہنکرتھوڑی دیر چپ ہو رہے اور پھر حبیا کہ اور اپنے ششون کو پڑھاتے تھے شترومن کو بھی خوب استر بتایا اور شاستر پڑھایا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ درونا چالج کا شش ہو کر تیرا سے ناواقف ہی رہا۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت آدرب دروید پنی شانندپن جنم ۸۴۔ ادھیاء

اچھاسواں ادھیاء

کورون کا بھیم سین کو زہر کھلانا اُسکا دریا میں بہتے ہوئے پاتال میں پہنچنا اور اہل متی سے بواہ ہونا اور سرالوم ہرشن جی نے رشیوں سے کہا کہ راجہ جیمبے نے بیشم پانن جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیم سین کا بواہ

جہاں متی سے ہوا تھا وہ کتھا برتن کیجئے بشیم پائن جی نے کہا کہ ایک دن پھر درجہ دھن نے پانڈون کی حیدافت کی اور بھیم سین
 کہا کہ بھائی تمھارے بغیر ہماری طبیعت خوش نہیں ہوتی آج تمھارے لیے اچھے اچھے بھوجن تیار کر کے ہیں ہمارے
 ساتھ کھانا اور بڑے آدرستکار سے بھیم سین کو اپنے ساتھ اچھی اچھی چیزیں دکھاتا رہا جب شام کا وقت ہوا اور
 بھوجن تیار ہو گیا تو بھیم سین کے کھانے میں وہ نہر ہلاہل لایا کہ اگر کوئی شخص ایک لقمہ بھی اُسکا کھائے تو پانی نہ
 مانگے باوجودیکہ پہلے ایک دفعہ دغا سے بھیم سین کو نہر کھلا دیا تھا لیکن بھیم سین کو اُسکا اثر کچھ نہ ہوا تھا ابکی دفعہ
 بھیم سین کا بڑا حال ہوا جب بھیم سین کھانا کھا کر سویا تو نہر کے اثر سے بیہوش ہو گیا اور نبض چھوٹ گئی صبح ہوتے ہی
 دھرتراشت نے بیدار ہو کر دیکھا کہ اُنھوں نے کہا کہ اگر علاج کیا جاوے آرام ہو سکتا ہے دھرتراشت نے کہا کہ جب نبض
 چھوٹ گئی پران نکل گئے تو پھر کیا ہو سکتا ہے بیدار لوگ چھوٹ بولے ہیں اسکو گنگا جی میں پرواہ کر دو حنا چھ جلدی
 سے بھیم سین کو گنگا جی میں ڈال دیا اُسکے بھائیوں کو کچھ خبر نہ ہونے دی بھیم سین بہتا ہوا یون دیوتا کی رکشا سے پاس
 میں پہنچا اہل متی جل کے کنارے سیر کرتی پھرتی تھی اُسے لاش بہتی ہوئی اپنی طرف آتی دیکھی اپنے دامن میں ہونو
 بھیج کر پانی سے اُس لاش کو نکلوا یا اور بھیم سین کا روپ دیکھ کر موہت ہو گئی سو تک جی نے اور گرو داجی سے پوچھا کہ
 ہمارا جیہ اہل متی کو کون تھی اور گرو داجی نے کہا کہ اہل متی راجہ باسک کی کنیا اپنے ماما پنا کی اگیا سے پار تھی جی
 کی پوجا کیا کرتی تھی جیسا کہ اب تک دستور چلا آتا ہے کہ سب لڑکیاں اُنکی پوجا کیا کرتی ہیں تاکہ اُنکی کرپا سے براور گھر اچھا
 ملے اور سہاگ بنا رہے اہل متی نے ایک دن باسی پانی سے جو پہلے دن کار کھا ہوا اور اسیمن سے اور کاموں
 میں بھی خمج کیا ہوا تھا گور جاکی مور تی کو اُٹھان کر لایا اور اُسی سے بھوک لگایا دیوی مندر سے آواز آئی کہ اہل متی
 تمھکو مرا ہوا بیت لے گا وہ بات اہل متی کو یاد آئی اور بھیم سین کی لاش کو اپنے گھر لاکر پرانے کپڑے کا گیند بنا کر
 امرت کنڈ میں ڈالی کنڈ کے رکھو اے ناگوں نے گیند نہ نکالنے دی جب اہل متی نے کہا کہ امرت بھری ہوئی گیند نہ دو
 تو میں پران اپنے کھو دوں گی راجہ باسک کی کنیا بچا کر محافظوں نے گیند کے امرت کو بچوڑ گیند اہل متی کو دیدیا
 کچھ امرت گیند میں باقی تھا وہ اہل متی نے بھیم سین کے منہ میں ڈالا اور بھیم سین زندہ ہو گیا چاروں طرف دیکھ کر
 حیران ہوا کہ میں کہاں آگیا اہل متی سے بھیم سین نے پوچھا کہ تم کون ہو اور یہ کون دیش ہے مجھے تم سے کس کا زون
 یہاں بلایا اہل متی نے ہاتھ جوڑ کر سارا حال بتے ہوئے آنے اور گھر لاکر زندہ کرنے کا بیان کیا اور کہا کہ ہے
 آئندہ روپ یہاں کا راجہ میرا پتا باسک ہو اور یہ ناگ جو میرے اس پاس کھڑے ہیں انھیں کا یہ لوک کہتا ہے
 میں نے گوراپار تھی جی کی کرپا سے نکلو پایا ہے اب یہاں آئندہ کرو اور اپنا نام بتاؤ کس راجہ کے کمار ہو بھیم سین نے
 کہا کہ ہے سوکھی جمبو دیپ کے راجہ چندرنبی پنڈوکا پیرمہون بھیم سین میرا نام ہے بھائیوں کی دشمنی سے میں نے
 دوسری دفعہ یہ تکلیف پائی اور اپنی طاقت کے غور میں نہر کھانے کی کچھ پردانہ کی مجھے نہر کی گرمی سے پیاس لگ
 رہی ہے اور سامنے امرت کے کنڈ دکھائی دیتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ امرت پیوں اہل متی نے کہا کہ ہرگز ایسا نہ
 مت کرنا یہ سرب جو چاروں طرف پھرتے نظر آتے ہیں اس کنڈ کے رکھو اے میں انکا نہر لیا ہے کہ امرت سے بھی
 اچھا نہیں ہو سکتا ہے بھیم سین نے کہا چاہے کچھ ہو میں امرت ضرور پیونگا اور جٹ کنڈ میں آکر امرت پینے لگا جو
 سرب اُسکے پاس آیا اُسکو ایک لکڑی کے سونے سے مار کر گرایا ہونو کو جان سے مار ڈالا اور ہتھون کو زخمی کر کے

کر کے گرا دیا ناگوں نے یہ حال راجہ باسک سے کہا کہ ایک راجپس نے آنکر امرت پی لیا اور بہت سے مہرب مار ڈالے
 راجہ نے کہا کہ وہ راجپس نہیں ہی ہوں دیوتا کا پتر راجہ جد ہشر کا بھائی ہے اسکو جد ہشر کی آن ناگوں نے آنکر بھیم سین
 سے منس بھاشا میں کہا کہ تمکو راجہ جد ہشر کی آن ہے جو ہمو مار بھیم سین ہنسا اور گنڈ سے باہر نکلے کہا کہ تیج بتاؤ تمکو چھید
 کسے بتایا جراتنے میں راجہ باسک آپ آئے اور بڑی پریت سے ملکر بھیم سین کو اپنے مکان میں لے گئے اور اہل متی
 اپنی کینان کا بواہ بھیم سین سے کر دیا اور بہت سادان دھیز اور عمدہ عمدہ تحفے ناگ لوک کے بھیم سین کو دیے۔
 اتی سریرام کرت تہا بھارت بھیم سین اہل متی بواہ اڈھیاے

پچاسوان اڈھیاے

بھیم سین کا اہل متی سمیت ہستنا پور میں آنا اور بہت تحایف ہمراہ لانا پانڈو کا خوش ہونا
 جد ہشر نے جب بھیم سین کو نہ پایا بت اسکو بڑا سوچ ہوا اسکی تلاش کئی روز تک ہوتی رہی لیکن پتہ نہیں لگتا تب تو جد ہشر
 نے سہدیو سے پوچھا کہ بھیم سین کا پتہ نہیں چلتا کیا سبب ہے سہدیو نے کہا کہ میں نے خفیہ طور پر تلاش کرنے سے یہ سنا ہے
 کہ درجودھن نے بھیم سین کو نہر ملا مل پلا کر گنگا جی میں پرواہ کر دیا اور اپنی خوش بدیا کے بچار سے مجھے ایسا معلوم
 ہوا ہے کہ بھیم سین پاتال میں راجہ باسک کے گھر زندہ موجود ہے اور وہاں اسکو اچھے دھن کی پرپتی ہوئی ہوگی اور تجھے بھی
 پریتیت ہوتی ہوگی کسی استری کے سبب سے اس کے پران بچے ہونگے گرہوں کی پر بلتا سے بھیم سین نے ابکی دفعہ دوبارہ
 جان پائی ہے جو منس بدیا سے میں نے گرہ کا بچار کیا تو معلوم ہوا کہ دو تین دن بڑے کشٹ کے تھے برت جوگ پڑا ہوا
 تھا لیکن پر نام میں کشل تھی اب میرے نزدیک دوت بھجکر اسکا حال جلدی معلوم کرنا چاہیے مجھ سے ایک شخص نے
 یہ کہا تھا کہ درجودھن نے اپنے رسوئے کو بھیم سین کے کھانے میں نہر ملانے کے لیے علیحدہ جگہ میں لجا کر سمجھا یا تھا
 ایک بید نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر علاج کیا جاوے تو بھیم سین اچھا ہو سکتا ہے لیکن درجودھن کے کہنے سے بھیم سین کو
 اس کے خاص خاص آدمی گنگا جی میں ڈال آئے اور درجودھن نے سب کو سمجھا رکھا ہے کہ یہ حال اگر ظاہر کر دے تو
 جان سے مار ڈالو گا راجہ جد ہشر نے اسی وقت دوت بلا کر پاتال بھیجے اور راجہ باسک نے بھیم سین کو اہل متی سمیت
 بہت سادھیز دیکر پڑا کیا بھیم سین بہت جلدی ہستنا پور میں آیا جد ہشر وغیرہ کو بڑی خوشی ہوئی جو حال سہدیو نے اپنی
 بدیا کے بچار سے کہا تھا وہ سب سچ ہوا درجودھن کو بھیم سین کے آنے پر بڑا رنج ہوا وہ سمجھ رہا تھا کہ بھیم سین کو مردہ
 گنگا جی میں ڈال دیا تھا دریا ئی جانور کھاتے ہوئے جب اسکو اہل متی ناگ کینان کے ساتھ ساز و سامان لے کر
 آنا ہوا دیکھا تو یہ سوچ بھی ہوا کہ مجھ سے نہر کھلانے کا بدلہ لیکر اور دنیا میں میری بدنامی ہوگی جد ہشر ارجن وغیرہ
 اس کے بھائیوں کو بڑی خوشی ہوئی اور جب اہل متی ناگ کینان کو کنتی اور راجہ دھرتراشٹ کے رفوس نے دیکھا تو بہت ہی
 خوش ہو گئے اور بہت ستکار اور آدر سے اسکو رکھا پھر جو تحفے اور زیور راجہ باسک نے بھیم سین کو دیئے تھے وہ سب
 سب کو دیکھنے پر بھیم سین بہت بیش قیمت جواہرات اور من وغیرہ تھے۔

اتی سریرام کرت تہا بھارت آدرب پچاسوان اڈھیاے

ناگ لوک ایک مقام ہے جو درجودھن کے پاتال میں ہے ناگ قوم کے آدمی پاتال میں لگاتار رہتے ہیں اور وہاں کے باشندے ناگ قوم کے آدمی پاتال میں لگاتار رہتے ہیں اور وہاں سے ہوا ہے

ایکا ونوان ادھیما

راجہ کرن کا پر سرام جی سے بدیا سیکھنا اور اپنے تین برہمن طاہر کرنا
 راجہ جیسے نے پوچھا کہ ہمارا ج کرن نے جو پر سرام جی سے بدیا پائی تھی وہ حال سننا چاہتا ہوں شیم پائین جی
 نے کہا کہ جب کرن کی اوستھا بندرہ سولہ برس کی ہوئی اور اُسے درونا چاچ جی سے شستہ بدیا سیکھی اور
 ارجن کا پڑا کریم سکھو معلوم ہو گیا تو اُسے پر سرام جی کے پاس جا کر اپنے تین برہمن طاہر کر کے بڑی سیوا انکی کری
 اور شستہ بدیا سیکھتا رہا ایک دن کا ذکر ہو کہ پر سرام جی کرن کو ساتھ لے بن کو چلے گئے اور ایک سایہ دار درخت
 بڑے نیچے جا کر بیٹھے چاروں طرف طرح طرح کے خورد و پھول کھلے ہوئے تھے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا پہاڑ کی آہی
 تھی کرن کی ران پر سر رکھ کر پر سرام جی لیٹ گئے اور انکو نیند آگئی یکایک ایک کیرا مثل جوک کے سانسے سے
 آیا اور کرن کی ران کو کاٹنے لگا کرن نے اس خیال سے کہ پر سرام جی کچی نیند میں جاگ اٹھیں گے مبادا سراپ
 دیہن اپنی ران کو نہ ہلایا اور نہ وہ کیرا ران سے علیحدہ ہوا یہاں تک کہ خون بہنے لگا اور پر سرام جی کے شریر سے جا لگا
 اُسوقت انکی آنکھ کھلی دیکھا تو کیرا کرن کی ران کو لپٹا ہوا ہو اور خون جاری ہو پر سرام جی نے تعجب کر کے کرن سے
 پوچھا کہ بیٹا بیچ کہو کہ تم کون ذات ہو تم نے برہمن کا لڑکا ظاہر کر کے ہمے شاسترا و شستہ بدیا سیکھی لیکن تم
 برہمن نہیں ہو کشتری معلوم ہوتے ہو برہمن کے اگر سوئی جھجھ جاوے تو وہ رو دے اُس سے اتنا کشت کب
 اٹھایا جاسکتا ہو کہ اتنا خون ران سے نکلے کیرا کا شمار ہے اُنکی ذہار بہ نکلے اور وہ خاموش بیٹھا دیکھتا رہے تم ضرور
 کشتری ہو بیچ کہو کرن نے کہا کہ ہے تھا پر بھو آپشن کے اوتار بن میرا پڑا دھ جھا کر بن میں کشتری کا بیٹا دن اگر
 یہ بات صحیح صحیح کہتا تو میں اس بدیا سے محروم رہ جانا آپ مجھے نہ پڑھاتے نہ سکھاتے ایسے ایسے منتر جن کے پو بھاؤ سے
 میں اکیلا لشکر عظیم پر ایک دو تیروں سے فوجیاب ہو سکتا ہوں کیونکر پاتا میری اُنجھلا شاپورن نہ ہوتی پر سرام جی
 کرن کی سیوا کی اور نٹل سے پرش تھے ایلے اُنھوں نے اُسکی خدمت پر نظر کر کے غصہ کو ضبط کر کے یہ کہا کہ تونے
 مجھے دھوکا دیکر بدیالی ہو جب تو اپنے دشمن سے میدان میں مقابل ہو گا یہ بدیا نٹل بھل ہو جاوے گی کرن نے
 بہت منت و التجا کی کہ میرا پڑا دھ چھان کیجھے پر سرام جی نے کہا کہ تو میرے بھھاؤ سے واقف نہیں ہو جاا سیکو
 غنیمت سمجھ کہ میں نے تجھکو سراپہ دیا کرن اُسے بدیا ہو کر گھر چلا آیا اور پھر درونا چاچ جی سے بدیا سیکھتا رہا اور
 درجہ دھن چو نکہ اُسکے ساتھ بڑا سلوک کرتا تھا اور وہ پانڈون سے تیر رکھتا تھا ایلے کرن بھی پانڈون کے خلاف
 تھا اور درجہ دھن کی مرضی کے موافق کام کرتا تھا وہ اُسے پڑا کر می جان کر اُسکی رفاقت کو اپنے راج کی مضبوطی سمجھتا تھا
 اسی سرام کرت مہا بھارت آدرب کرن پر سرام سمباد ۵۱۔ ادھیما

ابا ونوان ادھیما

ارجن کا اندر لوک سے ایڑا پت ہاتھی کا منگنا اور رانی کننتی کا پو جا کرنا
 شیم پائین جی نے کہا کہ اسوج بدی اٹھی یعنی کرشن کپش کی آنھوین تاج کو ہر تناپورا اور اُسکے فواح میں دستور
 ہنوٹ یہ تھا ایڑا پت ہاتھی کے اندر لوک سے منگانی کی پو تھی بچے کتا دی سے جو مہا بھارت کا بھاشا ترجمہ کت ددھرون میں ہو گئی ہو۔

کہ استری اور پرش سب ہاتھی کی پوجا کیا کرتے تھے گاندھاری نے خوب زیور اور لباس پہن کر محل کے آگے سجا کر ہاتھی منگائے اور بڑی خوشی سے پوجا کی ارجن نے جا کر اپنی ماں کنئی کو رنجیدہ حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ ماما تو ہمارے دن ایسے میلے کپڑے پہنے اُداس کیوں بیٹھی ہو اس نے کہا کہ گاندھاری کی ریس مجھ سے کیونکر ہو سکتی ہے آج اُس کے گھر سو پتر پین اسکا پت راج کرنا ہے ارجن نے کہا کہ تمہارے ایک پتر کی سمان اُس کے سو پتر پین ہیں اور ہمارا راج ہی ہمارے ہوتے تمہیں اُداس رہنا اوجت نہیں ہے اگر تم کہو تو ابھی ایراپت ہاتھی اندر کی سواری کا پوجا کے لئے منگا دوں کنئی یہ بات سن کر بہت خوش ہو گئی اور ایراپت دیکھنے کا اُسکو چاہو ہو گیا کہا کہ بہت اچھا جو تو ایراپت کو بلاوے گا تو میں بڑا گن مانو گی ارجن نے درونا چار جی سے اگیا لیکر ایک تیر منتر پڑھ آکاش میں پھینکا دیوتاؤں نے راجہ اندر سے کہا کہ ارجن آپ کا پتر ایراپت کو مریت لو کہ میں منگاتا ہوں اندر کو ذرا نامل ہوا دیوتاؤں نے کہا کہ جو ایراپت کو نہ بھیجا تو ارجن ہکو بڑا تنگ کرے گا راجہ اندر نے کہا کہ اچھا ایراپت جاوے لیکن ایراپت ہاتھی مریت لو کہ کی بھوم پر پاؤں نہ رکھے گا جس وقت پوجا ہو جاوے اسی وقت واپس لے آؤ دیوتا ایراپت کو لے کر ہتھن پور میں ارجن کے پاس آئے لوگوں نے آکاش سے ایراپت کو دیوتاؤں سمیت آنے دیکھا اور طرح طرح کے باجو کی آواز شہر والوں نے سنی سب اشچرج سے دیکھنے لگے کہ ایک سفید رنگ کا نہایت خوبصورت ہاتھی جھول زمین اور قسم قسم کے زیور پہنے ہوئے نیچے کو گول چکر باندھے چلا آتا ہے شہر کے ہزاروں آدمی راج دوا کے آگے جمع ہو گئے اُسکی خوبصورتی اور زیور دن کو دیکھ کر سب خوش ہوتے تھے کہ ایسا خوبصورت سفید ہاتھی چاہا دانت والا پہلے کبھی دیکھنے میں نہ آیا تھا ارجن نے اپنی ماما سے کہا کہ لو ایراپت اگیا ہے اچھی طرح سے درشن اور پوجا کر لو ہتھن پور میں دھوم مچ گئی اور بہت سے آدمی اُسکے دیکھنے کو دوڑے کنئی نے ایراپت کے درشن کر کے بہت اچھی طرح پوجا کی درونا چار جی۔ جدہشٹر وغیرہ اُسکے بھائی اور بہت سے ماما اُسکے درشن کر کے ارجن کو جھنپا دینے لگے درجو دھن کو ارجن کے پراکرم پر بڑا بھاری حسد پیدا ہوا اور دھرتراشت۔ بھی اشچرج کو پراپت ہوئے پانوں ایراپت کے پرہتی سے دوبالشت اونچے نظر آتے تھے اُسکی صورت اور اُسکا زیور اور جھول اور عاری دیکھ کر لوگ حیران تھے کنئی نے جس وقت پوجا کر لی ہاتھی کو دیوتا آکاش لے گئے درجو دھن کا برا حال تھا اور اُسکا رنگ دگرگون ہو رہا تھا اہ کی آگن میں جلا رہا تھا اور سوچ یہ تھا کہ ارجن راج نہ چھین لے۔

انی سرنام کہت مہابھارت ایراپت پوجن نام ۵۲۔ اڈھیالے۔

ترنپوان اڈھیالے

پانڈون کا راجہ دھرتراشت کی اگیا سے برناوہ میں جانا اور لاگھا مندر کی شوبھا

میشم پانن جی نے راجہ جیش سے کہا کہ جس دن سے ایراپت ہاتھی اندر لوک سے آیا اس دن سے درجو دھن اور گاندھاری اُسکے سب بیٹوں اور شکتی اسکے بھائی اور گرن کو زیادہ حسد اور رنج ہو کر وہ دھن لگی کہ کسی طرح پانڈون کو جان سے مار ڈالیں دن رات وہ سب اسی فکر میں رہا کرتے تھے راجہ دھرتراشت نے جب ارجن کو ایسا پراکری دیکھا اور جدہشٹر کو بڑا تنگ اور دھرتراشت تو جیشم جی اور بدربھی سے صلاح کر کے راج کا ج سب اُسکے سپرد کر دیا

کہ وہ جد ہشتر سے بہت پریشان تھا اور اپنے بیٹے درجو دھن کے کوکرمون سے نفرت کرتا تھا یہ سبب اور بھی زیادہ
 رنج کا ہوا کہ راج ہاشم سے چلا درجو دھن اور اس کے بھائیوں اور شکنی کزن سب نے صلاح کر کے راجہ دھرترا
 کو جا گھیرا اور بہت سی باتیں منٹ و خوشامد کی کر کے درجو دھن نے کہا کہ آپ مجھے ناراض ہیں تو میرا جینا ہیج
 مجھے آپ راج سے بالکل محروم کیے دیتے ہیں میں آپ کا پتر ہوں اور وہ مجھے میں اصلی حقدار راج کے آپ
 ہیں آپ نے نور بصارت نہ ہونے سے پنڈ و اپنے چھوٹے بھائی کو راج دے دیا تھا اب پھر ناراین کی کرپا سے
 آپ راجا ہیں پانڈو کا کچھ حق نہیں ہے اگر آپ جد ہشتر سے راضی ہیں تو راج میں سے ایک حصہ اُسکو دیکر علیہ کر دیجیے
 شکنی اور کزن اور درجو دھن کے بھائیوں نے بھی اس وقت بہت کچھ سمجھایا تب دھرترا شٹ نے بھیشم جی اور بدرجی
 سے صلاح لیکر درجو دھن سے کہا کہ اُدھاراج پانڈو کو دینا چاہیے درجو دھن نے یہ بھی منظور نہ کیا آخر کئی روز کی بحث
 و تکرار میں یہ امر قرار پایا کہ ایک حصہ راج کا مانڈو نکو دیکر برائے چندے برناوہ بھیج دیا جاوے یہ ارادہ اپنے گھر
 میں مصمم کر کے درجو دھن نے پر وجن نام داروغہ عمارات کو درپردہ بلا کر سمجھا دیا کہ برناوہ میں جا کر نہایت عمدہ مکان
 لاکھ درال وغیرہ مادہ تشکیک سے تیار کرے اور اوپر سے عمدہ نقش و نگار و شیشہ آلات لگا دے کہ ہرگز معلوم نہ ہو
 اور جب یہ پانڈو آسمین آباد ہو جاویں آدھی رات کو آگ لگا دے کہ پانچون بھائی جل کر خاک ہو جاویں اُسکو
 انعام دیا جائے گا وعدہ کر کے روانہ کیا۔ وہاں محل طیار ہونے لگا اور اپنے رہنے کے لیے پر وجن نے نہایت
 پیہر کا مکان اُسی محل کے پاس بنالیا اور رہنے لگا یہاں کچھ روز کا وقفہ دے پھر وہی صلاح برناوہ بھیجنے کی
 پیش کر کے سب دھرترا شٹ کے پاس موجود رہنے لگے اور دھرترا شٹ کی خدمت اور رضا مندی ہر ایک کام
 میں اپنی عرض بکالنے کو روز افزون کر لے لگے اُدھر گاندھاری اور کنک راجہ کے منفری نے جو درجو دھن کا کش
 کرتا تھا ہرن اور کیدر کا سمبا دنا کر جیمین اور جنگلی جانوروں کو دیکھتا تھا کہ اکیلے گیدر نے فرصت میں بیٹھ کر ہرن کو بھیٹ کر دیا
 اور ایسے اتنا سنا یہ جنگا خلاصہ یہ تھا کہ راجہ کو ہر طرح سے اپنا کام نکال کر جس شخص سے اندیشہ ہو اُسکو کانٹے کی
 طرح نکال کر دور پھینک دینا چاہیے یہی صلاح دی اُدھر سب چندال چوگرسی دھرترا شٹ کے گروہ ہی ایک روز پھر
 بھیشم جی سے دھرترا شٹ نے صلاح کی اُنکو پانڈو کی جدائی منظور نہ تھی لیکن اُنھوں نے کہا کہ اگر چند روز
 کے واسطے جد ہشتر کو آپ برناوہ بھیجتے ہیں تو کچھ عذر نہیں ہے بدرجی نے بھیشم جی کے مشورہ سے جد ہشتر کو علیحدہ
 لے جا کر کہا کہ تم درجو دھن کے گروہ میں سے ہو یا راجہ دھرترا شٹ اُنکو برناوہ بھیجئے گا ارادہ رکھتا ہے
 انکار نہ کرنا جد ہشتر نے کہا کہ میں راجہ کو اپنے پتا کے سامان جانکر جو کچھ وہ کہتے ہیں وہی کرتا ہوں صرف آپ کے اور
 بھیشم جی کے چرنون سے جدا ہونے کا البتہ خیال ہے مگر میں نے بھی سنا ہے کہ درچار ٹیپے کے لیے یہ باتیں ہوتی ہیں
 ہیں یہاں یہ امر باہم بدرجی اور جد ہشتر کے ہمنو طرہ نہ ہوا تھا کہ دھرترا شٹ نے جو بار جد ہشتر کے پاس بھیجا جد ہشتر
 وہاں گیا اور راجہ کو ہنام کر کے اپنی جگہ بیٹھ گیا راجہ نے بہت پیارا اور محبت سے زمانہ کا نشیب و فراز بیان کر کے
 کہا کہ برائے چندے تم برناوہ میں جا کر راج کرو پھر میں جلدی بلاؤں گا مگر میں دن رات کلیش رہتا ہوں اسکا فریضہ کرنا
 بھی اُچت ہے تمہارے واسطے مکان بھی تیار ہو گیا ہو گا جد ہشتر نے ہاتھ جوڑ کر کہا جیسی اگر راجہ نے اجازت ملنے
 کی وہی صبح ہونے ہی برناوہ جانے کے لیے سوار یوں پر سوار ہو تھوڑی سی سیٹھ لیکر پانچون پانڈو مع کئی کے روانہ ہو

یہاں بھیشم جی نے راجہ کو ہنام کر کے اپنی جگہ بیٹھ گیا راجہ نے بہت پیارا اور محبت سے زمانہ کا نشیب و فراز بیان کر کے کہا کہ برائے چندے تم برناوہ میں جا کر راج کرو پھر میں جلدی بلاؤں گا مگر میں دن رات کلیش رہتا ہوں اسکا فریضہ کرنا بھی اُچت ہے تمہارے واسطے مکان بھی تیار ہو گیا ہو گا جد ہشتر نے ہاتھ جوڑ کر کہا جیسی اگر راجہ نے اجازت ملنے کی وہی صبح ہونے ہی برناوہ جانے کے لیے سوار یوں پر سوار ہو تھوڑی سی سیٹھ لیکر پانچون پانڈو مع کئی کے روانہ ہو

ہستنا پور کے سیٹھ ساہوکار امیر پانڈوں کے پونچانے کو ساتھ ہو لیے اُس وقت بدرجی سب حال دریافت کر کے آئے اور
جہدھڑ کو پیچھے بھاشا میں سمجھا دیا کہ برناوہ میں تمہارے لیے جو مکان بنایا گیا ہے وہ مادہ تشنگر سے تعمیر کیا گیا ہے ہوشیار
رہنا بدرجی اور سب باشندگان ہستنا پور کو بہت اصرار سے جہدھڑ نے واپس کیا اور منزل بمنزل مع اپنے لشکر کے
برناوہ میں پہنچے و سار شہر نے جب راجہ جہدھڑ کے آنے کی خبر پائی وہ بڑی خوشی سے استقبال کو گئے اور بڑے جلوے
و احتشام سے جہدھڑ کو شہر میں لائے اور بڑی خوشی سنائی شاید یہ بچائے اور شہر کو خوب آراستہ کر کے جا بجا رقص و سرود
کرایا جب جہدھڑ نے اس مکان میں قدم رکھا چھینک ہوئی سہدیو نے کہا شکون براہی زمین رہنا کشل نہیں ہے راجہ نے
تمام مکان کو اندر اور باہر سے خوب آراستہ پایا دروازہ عالی شان پر وہ عمدہ طلائی کام ہو رہا تھا جسکو دیکھ کر ایرانی پیدا
ہوئی تھی ہر ایک دالان و در دالان کو دکھا دھن و صبحی وغیرہ شیشہ نقش و نگار و نبت کاری سے آراستہ و بیش بہا
شیشہ آلات جھاڑ و فانوس و گلاس وغیرہ سے پیراستہ تھا عمدہ عمدہ تصاویر و چلین و پردہ ہائے رنگارنگ ویزان
تھے جہدھڑ اور اس کے بھائی مکان کو دیکھ کر خوش ہوئے لیکن جہدھڑ نے پھر کہا کہ لاکھ کی بوبہت آتی ہے پر وجہن ایک
ایک شکر کو دیکھا کر بڑی تو اضع و تکریم میں مصروف تھا جہدھڑ کو بآتے ہی بدرجی کی بات یاد آئی اور سمجھ گیا کہ درجوں
نے فریب ضرور کیا ہے اور اُس بے ایمان پر وجہن کی عمارات کو بھی تار گیا کہ اس میں بھی کچھ بھید ہے پھر پر وجہن کے رہنے
کا خاص مکان دیکھا وہ بٹو سے پاک تھا پر وجہن نے بعد ملاحظہ کرنے سب عمارات کے اقسام اقسام کے طعام شیرین و
نکین منگائے رخص و سرود کا سب سامان موجود ہوا تمام رات تلج رنگ ہوتا رہا۔

انی سریرام کرت مہاجرات آدرب پانڈ و نگا برناوہ پونچنا ۵۳۔ آدیہاے

پونچوان آدیہاے

لاکھا مندر سے سرننگ کی راہ پانڈوں کا نکلی نامندر کا جلنا

میشم پانچ جی نے کہا کہ وہ شب عیش و عشرت میں بسر ہوئی دوسرے روز بدرجی کا بھجوا ہوا آدمی آیا اُس نے مخفی طور
پر راجہ کو بلا کر مکان کی طہاری کا حال کہ لاکھ و مال وغیرہ سے بنایا گیا ہے ظاہر کر کے کہا کہ میں بھی عمارت کے کام میں
دوسرے رکھتا ہوں اور سب حال یہاں کا جانتا ہوں پر وجہن کی ظاہری تواضع پر خیال نہ فرمائیے گایہ آپ پانچون بھائیوں کے
جلاوٹے کا بیڑہ اٹھا کر آیا ہے جہدھڑ نے کہا مجھے بھی لاکھ کی بوبہت آتی ہے اور جس وقت میں یہاں آیا شکون بڑے ہو
اُس قاصد نے کہا کہ مجھے جو حکم ہووے میں بجالاؤں جہدھڑ نے کہا کہ ایک سرننگ اس مکان کے پنجے پنجے میں بناؤ
جس میں آدمی اچھی طرح جا سکے اور کسی کو معلوم نہ ہووے اُس نے کہا کہ آج شام تک بیچھے بھیم میں کو جہدھڑ نے بگاڑ کر سرن
سرننگ کی نگہانی پر کر دی سرننگ درپردہ طہار ہونے لگی اتفاق سے شام کو پانچ فیض علی اپنی ماں کے آئے اور انھوں نے
کہا کہ تین چار روز سے فاقہ کرتے ہیں دھرماتارا راجہ کا نام سن کر یہاں آئے حکم ہووے تو یہاں ٹھہر کر سوئی بناؤں جہدھڑ
نے سب سامان دیے جانے کا حکم دیا انھوں نے لکھوئی طہار کر کے مدھرا لگی وہاں کیا دیر تھی حسب دیکھا وہ دی گئی وہ
اچھی طرح مدھرا پی رسولی کھا اچیت سور ہے پر وجہن بھی اول شب کا جاگا ہوا تھا کچھ دیر تو انتظار کرتا رہا یہاں پانچون
بھائی بیدار پائے وہ سوراجب آدھی رات ہوئی جہدھڑ نے کہا کہ بھیم میں مکان میں آگ لگا دو اور سرننگ کی راہ باہر

بھیم سین نے آگ لگا دی اور پانچون بھائی سرنگ کی راہ مع اپنی ماں کے باہر نکلے اور دروازہ سرنگ کا بند کر دیا۔ آگ نے بہت جلد مکان کو جلا دیا کیونکہ رال اور لاکھ بہت لگایا گیا تھا تھوڑی دیر میں آگ کے شعلے آسمان کو پہنچ گئے وہ پانچون فقیر مع اپنی ماں اور پرودھن کے اسی جگہ ڈھیر ہوئے تمام شہر میں غل مچا کہ راجہ کا محل جل رہا ہے تمام باشندے افسوس کرتے تھے کہ جد ہشتر سا دھرم اتارا راجہ اور راجن بھیم سین سے پڑا کر می اس آگ میں جل رہے ہیں بہت سی کوشش آگ کے فرو کرنے میں کی گئی مگر وہاں کیا اثر ہوتا تھا سب کو یقین ہوا کہ پانچون بھائی جل گئے تمام لوگ درجودھن کو اعنت ملا مت کر رہے تھے یہ پانچون بھائی راتوں رات باہر جل چکے اور وہاں ہوسے کتنی تھک گئی چار دن بھائی بھی کسمند ہو گئے تب بھیم سین نے ماں کو کندھے پر اور بھائیوں کو گھر پر اٹھایا اور دنس کو س دور نکل گیا صبح ہوتے ہی ایک درخت کے نیچے جا ٹھہرے وہاں صبح کو مکان خاکستر شدہ کے گرد ہزاروں آدمی جمع ہو کر دیکھنے لگے اسیمن پانچ مرد اور ایک عورت کے استخوان پائے سب نے کہا کہ یہ پانچون پانڈو اور کنتی کے استخوان ہیں سب کو آنکا بہت ہی رنج ہوا دھرم تراشٹ اور درجودھن کو خبر ہو چکی وہ پرودھن کی ہوشیاری پر بہت خوش ہوئے دھرم تراشٹ نے جد ہشتر وغیرہ پانچون بھتیجیوں کے جل جانے کا بظاہر بہت شوک کیا اور پانڈون کا کنتی سمیت کر یا کر مکر دیا درجودھن کو پرودھن کا جلنا معلوم ہو کر بہت رنج ہوا۔ پانڈون کے جلنے کی خبر سن کر بھیشم جی ویدرجی کو بہت شوک ہوا دوسرے دن اُس قاصد نے ہستنا پور پہنچ کر بدرجی کا اطمینان کر دیا اور بدرجی نے بھیشم جی کو بھی اس امر سے آگاہ کر دیا کہ پانڈو سرنگ کی راہ باہر گل گئے ہیں کچھ دن پوشیدہ رہیں گے آپ شوک نہ کریں بھیشم جی کو اس بات کے سننے سے تسلی ہو گئی انھوں نے بدرجی کو چھاتی سے لگا کر آئینہ داد دی اور کہا کہ تم نے بہت بڑا کام کیا۔

اتنی سریرام کرت ہما بھارت آدرب لاکھا مند کا جلنا پانڈو کا رانی کنتی سمیت سرنگ کی راہ سے باہر نکلا ۵۴-۵۵-۵۶

پچینو ان ادھیا

پانڈون کا رانی کنتی سمیت بن میں پھرنا۔ ہڈیوں سے بھیم کا یواہ ہونا اور کھوٹ کچ کا جنم

بھیشم پانچ جی نے کہا کہ اب راجہ جد ہشتر اور اسکے بھائیوں کا حال سنو کہ راتوں رات چل کر صبح ہوئے ہی درخت کے نیچے جا کر ٹھہرے جس کا سایہ خوب تھا راتوں رات بھاگے آئے یا تو چاندی سونے کے پلنگ پر سوتے تھے یا یہ مصیبت اٹھانی پڑی رانی کنتی کو پیاس لگی بھیم سین پانی لینے گیا تا اب میں اٹھان کیا اور کھڑا بھگو کر تاکا لیے پانی لایا اور اس مصیبت برداشت کرنے سے نہایت رنجیدہ خاطر ہو کر دل میں کہتا تھا کہ اگر بھائی آگیا دین تو ابی درجودھن کو اسکے ساتھیوں سمیت مار کر اپنا کردہ شانت کر دوں یہاں پہنچ کر دیکھا کہ سفر کی تکان اور صبح کی ٹھنڈی ہوا کے سبب سب سو گئے ہیں بھائیوں کے پاس جا کر بھیم سین بیٹھ گیا تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ سامنے سے ایک راجپوتی آتی دیکھی بھیم سین نے ایک درخت اٹھا کر اسکا سا سنا کیا وہ اسکی ویلری اور خوبصورتی دیکھ کر مفتون ہو گئی اور دفعتاً اپنا ستر روپ بنا کر پدمنی بن گئی بھیم سین سے کہنے لگی کہ تم بڑے جوانمرد ہو میں تمھاری خدمت کرونگی مجھے

قبول کر دے پھر اچھسی کہنے لگی کہ سامنے سے میرا بھائی بڈمب آتا ہی میرا نام بڈمب ہے وہ تھے لڑے گا تمھارے برابر
 آسمین طاقت نہیں ہو اگر سنگرام میں اسکو مار بھی ڈالو گے تو جی میں تمھاری خدمت میں حاضر ہوں گی اور اس کے مرنے
 کا رنج نہ کرو گی بھیم سین نے کہا کہ تیرا مجھے کیا بھروسہ ہے وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ میں تمھاری لونڈی ہوں تم مجھ سے موت
 ڈرو اتنے میں وہ راجھس بڈمب غراتا ہوا سامنے آیا اسی درخت کو لیے ہوئے بھیم سین اس کے مقابل ہوا اور تھوڑی
 دیر باہم خوب لڑائی ہوتی رہی آخر بھیم سین نے اسکو اٹھا کر دے مارا جدہشتر وغیرہ بھی جاگ اٹھے بھیم سین نے اسکی
 بھاتی پر چڑھ کر پران کال لیے اور بڈمب کو ساتھ لیکر اپنی ماں کے سامنے پہنچا اس نے دیکھ کر بھیم سین سے کہا کہ اگر
 یہ خوشی سے رہنا چاہتی ہو تو اس کے ساتھ بواہ کر لے بھیم سین نے بڈمب کی خوبصورتی پر فریفتہ ہو کر گندھرب بواہ
 کر لیا اور وہ پانڈون کے ساتھ رہ کر انکی ٹہل کرنے لگی دن کو بھیم سین اس کے ساتھ رہتا تھا وہ پہاڑوں کے اچھے اور
 بہت بلند مقامات جہاں عجیب قسم کے پھول کھلے ہوئے اور سروروں کے گرد طرح طرح کے جانور کھول کرتے تھے اور
 جزیروں کی سیر کراتی پھرتی تھی اور رات کو اس کے بھائیوں کے پاس پہنچا دیتی تھی اسی بڈمب سے گھٹوت کچ
 پتر بڑا کر می اور سو برید ہوا کنتی نے سر اسکا گھٹ یعنی منگے (گھڑے) کی مانند اور بال بالکل نڈا دیکھ کر
 گھٹوت کچ نام رکھا اور اسکی صورت دیکھ کر بھیم سین سے کہا کہ یہ پترادون کی سان جو دھا اور سب راجھسون کا راج
 ہوگا آگے آنے والے دنوں میں تمھاری بہت سیوا کرے گا اور سنگرام میں اپنا بہت کچھ پتراکرم دکھا کر کرن کے ہاتھ
 سے مارا جاوے گا پانڈون کو اس کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہوئی مہا بھارت کی جدتھ میں اور تیرتھ جاترا کے وقت جو جو کام
 گھٹوت کچ نے کیے انکا ذکر آگے لکھا جاوے گا۔ پانڈو وسیط برہمن روپ بنائے جنگلوں میں پھرتے رہے بدربج کا
 بھیجا ہوا دوت پانڈون کے پاس آیا اور انکو کشتی پر سوار کر کے گنگا پار پہنچا دیا اور چلتے ہوئے یہ کہہ گیا کہ تم اسی طرح
 ابھی پوشیدہ طور پر پھرتے رہو۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت آدرب گھٹوت کچ جنم کتھا ۵۵۔ ادھیاء

چھینوان ادھیاء

پانڈون کا اچکھ پوری میں جانا اور بک راجھس کو مارنا

بیشم پائن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ ایک دن بیاس جی پانڈون سے ملنے بن میں آئے جدہشتر اور اس کے
 بھائیوں نے انکی پوجا کی بیاس جی نے کہا کہ جو تکلیف تم نے اٹھائی ہے سب حال مجھے معلوم ہو تم اپنے دل میں حکمت
 کر دے تھو جلدی راج ملھا دیگا اور رانی کنتی سے کہا کہ ہے کیلانی تیرے پتر چکر درتی راج کرے گی اور یہ کشت تھوڑے
 دنوں تک رہیگا اچکھ پوری جا کر نو اس کو پانڈو نکو دھیر دیکر بیاس جی چلے گئے راجہ جدہشتر اپنے بھائیوں سمیت
 اچکھ پوری کو روانہ ہوئے وہاں پہنچ کر ایک برہمن کے گھر جا کر ٹھہرے اس نگر میں ایک راجھس بک نامی آنکر
 برہمنوں کو بکشن کر جاتا تھا سب نے صلاح کر کے مقرر کر لیا کہ ایک آدمی اسکی بھینٹ کر دیا کرین صبح اٹھ کر ایک
 چھکڑے میں مٹھائی اور کچھ پڑی رکھ کر جسکی باری ہوتی اسکو بٹھا کر دروازے پر لیجاتے تھے راجھس آنکر اسکو
 بکشن کر جاتا تھا جس برہمن کے گھر پانڈو جا کر ٹھہرے اس دن اسکی باری آئی اس برہمن کے ایک ہی پتر جوان تھا

وہ کہتا تھا کہ پتا کے بدلے میں جاؤنگا اور برہمن کہہ رہا تھا کہ میں بردہ ہوا میں جاؤنگا برہمنی مہا کلیش میں روتی تھی اور کچھ اُپاے بن نہیں آتا تھا بھیم سین نے برہمنی سے کہا کہ مانتا کیون بلاپ کر رہی ہو اُسے سارا حال سنایا بھیم سین نے کہا کہ تمہارے بدلے میں جاؤنگا۔ برہمن اور برہمنی نے کہا کہ تم ہمارے پالنے آئے ہو ایسا کبھی نہیں ہوگا بھیم سین نے کہا کہ ہم پانچ بھائی ہیں جو راجپس مجھے کھا بھی جاوے گا تو میری مانتا صبر کر لے گی تمہارے ایک ہی پتر ہی برہمنی نے کہا کہ بک راجپس بڑا بلوان ہے اُسے سارے گانوں کو آجاڑ دیا کہیں جانے کو ٹھکانا نہیں ہے نہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے بدلے تلوار چھپس کی بھینٹ کرین بھیم سین نے کہا کہ تم تماشا دیکھتے رہو ناراین چاچن تو میں اُس راجپس کو کل صبح جا کر مار ڈالوں گا تمہارا نقصان اپنے جیتے جی نہیں ہونے دو گا تم کسی بات کی چٹا مت کر دو جب راجہ جھنڈر کو معلوم ہوا کہ کنتی کی صلاح سے بھیم سین نے برہمن کے بدلے راجپس کے پاس جانا قبول کر لیا ہے تو اُسکو بڑی فکر ہوئی کہ مبادا بک راجپس سے بھیم سین کی جان کو نقصان پہونچے تو ہم سب بھائیوں کو سخت رنج ہوگا کہ ہم بھیم سین کی قوت بازو پر اپنے راج پانے کی امید کے بیٹھے ہیں تب کنتی اور بھیم سین نے جھنڈر کا فکر رفع کر دیا رات بھر برہمنی اور برہمن کو سوچ رہا صبح ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُٹھان اور نت نیم اپنا کر لیا اور سوچا وہ دے ہونے پر اپنا گلے سری کرشن چندرجی کا دھیان کرنگے کے باہر گیا شہر والوں نے موافق معمول کے مٹھائی اور کچھڑی چھکڑے میں رکھ کر دروازہ کے باہر کھڑا کر دیا اور اسی برہمن سے کہا کہ تم جاؤ آج تمہاری باری ہے بھیم سین اُسے سمجھا گیا تھا وہ گھر میں چھپ رہا جب راجپس کے آنے کا وقت ہوا تو بھیم سین نے چھکڑے میں رکھی ہوئی مٹھائی اور کچھڑی خوب پیٹ بھر کر کھائی اور بجائے اُسکے گوبر اور مٹی رکھ دی بک راجپس دُور سے گرجتا ہوا آیا اور چھکڑہ خالی دیکھ کر اُسے کرودھ ہوا اور بھیم سین کے اوپر دُڑا دونوں کی کشتی ہوتی رہی آخر بھیم سین نے راجپس کو زمین پر دے مارا اور چھائی پر چڑھ کر اتنا رگڑا کہ اُسکے پران نکل گئے اُسکی لاش کو دروازہ پر رکھ دیا اُس راجپس کے بھائی بندہ حال دیکھ کر بھیم سین کے پاؤں پر گرے بھیم سین نے اُسے کہا کہ تم سو گند کھاؤ کہ آئندہ کسی آدمی کو نہیں مارینگے انھوں نے قسم کھائی اور بھیم سین نے اُنکو چھوڑ دیا آپ دوسرے دروازہ سے گھر آیا اور سب حال اپنے بھائیوں اور برہمنی کو سنایا برہمن اور برہمنی نے بھیم سین کی بہت بڑائی کری اور کہا کہ تمہارے سبب سے سارے نگر باسیوں کی جان بچی پانڈو نے وہاں کھڑا مناسب نہ جانکر اپنے ساتھیوں سمیت بن کا راستہ لیا شہر والوں نے لاش راجپس کی دروازہ پر پڑی دیکھ کر مارنے والے کی تلاش کری اور اسی برہمن کے ہاں تلاش کرتے ہوئے آئے جہاں یہ شب باش ہوئے تھے برہمن اور برہمنی نے کہا کہ پانچ برہمن اپنی استری اور مانتا سمیت یہاں چند روز رہے آج صبح معلوم نہیں کہ کدھر کوچلے گئے اُن پانچ بھائیوں میں سے ایک برہمن نے اُس راجپس کو مارا ہے لوگوں نے اُنکی بہت تلاش کی مگر یہ نہ پائے۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت آدرب بک راجپس کا مارا جانا ۵۶-ادھیا

ستاؤ نوان ادھیا

ارجن کا انگا پر بن گندھرپ سے جڑدھ ہونا

بھیم پانچ جی نے راجہ جیجی سے کہا کہ پانڈو نے اچکھڑی میں پہونچ کر بک راجپس کو مار کر آگے جانے کا ارادہ

کیا اور چلے گئے بن میں بید بیاس جی پاٹھون سے ملنے آئے اور بھیم سین کے بل اور بڑا کرم کی بڑائی کر کے کہا کہ تنے
 اکچکر پور باسی برہمنوں کا دکھ دور کر کے سب کو جیودان دیا اب تم کنتل نگر کو جاؤ وہاں تم کو لچھے اچھے پدارتھ ملیں گے
 اور بہت سادھن ملے گا اور پھر راج پاؤ گے بیاس جی یہ کہہ کر انتر دھیان ہو گئے پاٹھون نے اُنکے آپدیش کے
 انوسار کنتل نگر کا راستہ لیا پانچال دیش کی سیر کرتے ہوئے چلے جاتے تھے راستے میں ایک دوبرہمن مل گئے
 انھوں نے درویدی سو مہر کا حال سنایا راستہ چلتے چلتے رات ہو گئی تھی انگار پرن گندھرب کے ساتھیوں نے پاٹھون
 کو روکا کہ رات کے سہے اس طرح کیوں پھرتے ہو باتوں ہی باتوں میں تکرار ہو گئی اور جدھ ہونے لگا ارجن نے اپنے تیروں
 سے گندھربوں کو مار کر بیا کل کر دیا انگار پرن گندھرب راج اپنی استری سمیت ارجن کی مرن آیا اور گندھرب لوک
 کے گھوڑے نذر کیے جو کہ من کے سمان تیز چلنے والے تھے پاٹھون نے ویسے گھوڑے کبھی نہ دیکھے تھے اُنکی تعریف
 کر کے کہا کہ اس وقت انکو لے جاؤ جب ہم کو ضرورت ہوگی منگا لینگے انگار پرن نے کہا کہ تنے ہمارے پرانوں کی رکشا
 کی ہی میں تم کو ایسا منتر بتانا ہوں کہ جس سے تم جس جگہ کا حال دریافت کرنا چاہو معلوم کر لو اور انکھوں سے دیکھ لو
 ارجن نے کہا کہ میں اُسکے بدلے میں تم کو ایسا منتر بتلاؤں گا کہ ایک تیر چھوڑنے سے چاروں طرف آگ لگ جاوے
 دونوں نے آپس میں پریت کر کے ایک دوسرے سے منتر سیکھے پھر گندھرب نے کہا کہ رات کے سہے استری سمیت جب
 تم کو کسی جگہ جانا ہو تو برہمن کو آگے کر کے جاؤ یہ نیت کی بات ہی اسی وجہ سے کہ تمہارے ساتھ استری تھی اور برہمن
 ایک پیچھے پیچھے چلا آتا تھا ہمارے گندھربوں نے تم کو راستہ میں روکا تھا پھر راجہ سمبرن کا وہ حال کہ جس طرح وہ بن
 میں گیا اور تپتی نام سورج کی پٹری سے کام بس ہو کر بشت جی کی سہاے سے بواہ کیا سنایا ارجن نے کہا
 کہ بشت رشی برہمن پٹری کے گیانی رشی ہوئے ہیں اُنکے سو پتر بسوا متری نے مار ڈالے تھے اُنکا سنا ہوا
 آپ کو ہم سنا دین۔

اتنی سرعام کرت مہاجرات نے آدرب ارجن انگار پرن گندھرب سنگرام ۵۰۰ آدھیا

اٹھانوان آدھیا

حال بشت اور بسوا متری کی دشمنی کا اور پیرا شر رشی کا جنم

گندھرب نے کہا کہ بشت جی برہما جی کے ہنسی پتر بڑے عجیبوری تھو دھن رشی ہوئے سورج منسی اچھو اک
 آدک مہاراجاؤن کے کل گرو اور پیرا بہت ہوئے (رشی جی کو گیان درشتی سے معلوم ہوا کہ سورج منس میں پیرا
 آوتار پوزن برہمن پر ماتا کا تریتا جگ میں ہو گا اسیلئے برہما جی کے کہنے سے سورج منسی راجاؤن کی پر وہتانی
 منظور کر لی تھی) بن میں اپنی استری آرن دہتی جی سمیت تپ گیا کرتے تھے ایک دن کان بچ دیش کا راجہ
 گا دھی شکار کھیلنے بن میں گیا بشت جی کے آشرم میں پہونچا انھوں نے راجہ کا آدستکار کر کے کہا کہ تم ہمارے
 مہمان ہو آج ہماری طرف سے سینا سمیت روکے سوکھے بھو جن کر دلاجنے مان لیا رشی کے پاس کام دھن
 کالے تھی اُسکے پر بھاؤ سے اینک پر کار کے بھو جن اور بستر پر گھٹ ہو گئے راجہ کو بہت اچھے پدارتھ منتر یوں
 اور سینا سمیت کھلائے اور بہت اچھے مکانوں میں رتن جٹ پانگ جنیر عمدہ ٹیکے اور بھونے بچھے تھے سب

۵۰۰ آدھیا

دیے راجہ جنگل میں یہ بسو کرمان کی رچنا دیکھ کر اسچرخ کو بڑا ہمت ہوا اور سمجھا کہ بسٹ جی کے آگے ہمارا راج چھوڑ
تپ کے پر بھاؤ سے رشی بڑے بڑے آنند بھوگتے ہیں پھر معلوم ہوا کہ کام دھین گاہ کے پاس ہو آگے
پر بھاؤ سے کھٹ رس بھوجن بستر محل طیتا ہو گئے راجہ کی نیت ڈانوں ڈول ہو گئی اور بسٹ جی سے کہا
کہ آپ تپشیری ہیں یہ گاہ مجھ کو دے دیں اس کے عوض میں ایک ہزار گاہ آپ کو دو گاہا بسٹ جی نے کہا
کہ یہ گاہ تپشیری لوگوں کا دھن ہو اسکو میں نہیں دے سکتا ہوں راجہ نے کہا کہ میں زبردستی لے جاؤنگا اور
اپنی سینا کے سر دار دنگو حکم دیا کہ گاہے کو ہمارے ساتھ لے چلو یہ کہہ کر اپنے ہاتھ سے گاہے کو کھو لکر ایک کوڑا
اس کے مارا وہ چلاتی ہوئی بسٹ جی کے پاس آئی اور فٹ بھا شا میں بولی کہ سب برہم پیر رشی آپ نے مجھے
کیون تیاگ دیا بسٹ جی نے کہا کہ میں آپ کو اپنے سے جدا نہیں کرنا چاہتا ہوں لیکن کیا کروں کہ راجہ کو
مختار پر بھاؤ دیکھ کر ہٹ ہو گئی وہ میرا کہنا نہ مانکر زبردستی تمہیں اپنے ساتھ لے جاتا ہوں تم میں سب سامت تھی
تم چاہو اس کے ساتھ جاؤ چاہو نہ جاؤ مجھ میں اتنا پر اکرم نہیں ہو کہ راجہ سے جھگڑوں یہ سن کر کام دھین نے اپنا
بڑا بھیانک روپ دکھان کر لیا پونچھ اور کان ہلا کر ہزاروں لمبے جو دھا اور راجھیں پر گھٹ کر لیے اور اپنے سینے سے
راجہ کی فوج کو مارنا آرہے کیا اودھ ہزاروں دیو اور راجھیں راجہ کی سینا کو مارنے لگے تھوڑی دیر میں سارا لشکر
راجہ گادھ کا بتا کر دیا راجہ اکیلے کو بھاگ کر اپنی جان بچانے گیا گاہے بسٹ جی کے پاس بدستور رہنے لگی
راجہ گادھ نے سوچا کہ تپ کرنا چاہیے جو سب سے بڑا راج ملے اور بسٹ جی سے برو دھ رکھنے لگا اور لیا بھاڑ
راجہ نے کیا کہ راجہ اندر بھی سو م پان کرنے بھی بہت ہو کر دیوتاؤں سمیت بسوا متر جی کے جگ میں چلے آئے
پہلے راجہ گادھ بکھیا ت تھے اب بسوا متر نام ہوا انھوں نے تپ کے پر بھاؤ سے دوسری سرٹھی رچنے کو نکش کر اور
تارا گن بنا دیئے تھے کشتی تھے لیکن تپ کے پر بھاؤ سے برہم رشی ہو گئے راجہ کما کہ پاد جو سراپ کے سب سے
راجھیں ہو گیا تھا اسکو ہکا کر سو پیر بسٹ جی کے کما کہ پاؤں راجھیں روپ کے ہاتھ سے مروا ڈالے بسٹ جی کو بڑا
بھاری شوک ہوا لیکن تو بھی انھوں نے مڑول سو بھاؤ ہونے سے بسوا متر کو ناش کرنا نہ چاہا اپنے دکھ میں
سو مہر بہت کی شکر سے بچے کو دکر پان دینے چاہئے نارائن کی کرپا سے وہ سب جیسے رشی گرو لائے رولی کی تھان
ہو گئی پھر جلتی آگن میں پریش کر گئے آگن چندن کی تھان سیتل ہو گئی پھر اپنے جسم میں پھر باندھ کر سمند میں کوہ پر
سمندر نے اپنی لہروں سے کنارے پر پہونچا دیا پھر رستی سے اپنے جسم کو باندھ کر بیاس منی میں گر پڑے سارے
بند آپ ہی آپ کھل گئے اس دن سے بیاس ندی زور پیا ساندی مشہور ہو گئی پھر شندر بھاری پر واد کی ندی
میں چلے گئے کہ ڈوب جاؤنگا اسکی سسر دھار ہو کر ندی پایاب ہو گئی اسلئے شندر ندی بکھیا ت ہوئی جسے عوام
ستلج کہتے ہیں اس طرح سے جب بہت دفعہ گئے تو پھر میں پھر نے اور تپ کرنے لگے ایک دن بن میں ایک
استری آدرشی نام انکو ملی اسنے ڈنڈوت کر کے کہا کہ میں تمھاری پتر بدھ ہوں اسکو گرہ تھا اسکے اودر سے بید
منشروں کے پاٹ کرنے کی آواز آئی رشی نے پوچھا کہ یہ آواز بیدوں کی منتر دھنی کی کہاں سے آئی ہے پتر بدھ نے
کہا کہ آپ کے پتر شکر سے جو سب سے بڑا تھا مجھے گرہ ہو میری کوکھ سے یہ آواز آتی ہو بسٹ جی کو اسچرخ ہوا
اور پھر یہ سمجھ کر کہ میرے پتر بدھ کی سنتان تپشیری ہو گی اسوقت بہت پرش ہونے لگا اسکا اور بھاؤ کرنے کہا کہ

پٹری تم میرے پاس ہو تمھاری پاس ارن دھتی کو بھی من جلدی بلا لو نگاہان یہ باتین ہو رہی تھیں کہ دور سے اُس
استری کو ایک بھیانک راجھس آتا ہوا درشت پڑا اُسے کہا کہ یہ پنا سامنے راجھس آتا ہے یہ آپ کو اور مجھے مایہ نگا
بشت جی نے کہا کہ راجھس نہیں کھا کہ باد راجا ہی جو سراب بس راجھس ہو گیا ہی اس عرصہ میں کھا کہ باد بشت جی
کے سامنے آگیا انھوں نے اپنے تپ کے بل سے منتر دین کو پڑھ کر جل کا چھینٹا دیا جو راجھس اُسکے منتر میں پریش
کر گیا تھا اُسکو کال دیا تب کھا کہ باد کو گیان ہوا بشت جی سے کہا کہ مہاراج میں سوداس راجہ کا پتر کھا کہ باد
ہوں مجھے آپ چھان کیجیے میں نے بڑے بڑے اتر تھ کیے ہیں رشی نے کہا کہ پھر کسی برہمن کا ایمان مست کچھو
اُسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ایمان کیسا میں ہمیشہ اُنکی سیوا کرتا رہوں گا اور یہ بھی کہا کہ مہاراج سنتان نہ ہونے سے
اچھو اک نبس آگے کو نہیں چلے گا اسکا بڑا سوچ مجھے رہتا ہی رشی نے کہا کہ تمھارے ایک پتر ہو گا اب تم جا کر
راج کرو چنانچہ راج بشت جی کو ساتھ لیکر اچھو دھیا پوری میں گیا اور بدستور راج کرنے لگا بشت جی کے پتر ہو
کے گریہ سے ایک پتر پیدا ہوا جسکا نام پراشر بشت جی نے اس کا رن رکھا کہ اُسکے جنم ہونے کی آشا پر اپنا
شریریتا گنا چھوڑ دیا تھا یہ پتر بہت تجمان اور روپ دان پیدا ہوا اُسکے کھ سے تپ کا تیج پر گھٹ تھا بشت جی اور
ارن دھتی جی نے اس پتر کو بڑی محبت سے پالا کہ سو پتر دین میں سے ایک پتر کی نشانی تھا رات دن بشت جی
اپنی آنکھوں کے آگے رکھتے تھے پراشر بشت جی کو اپنا پتا جا کر پتا کمر بلا نے کھا اُسکی مانتا نے پراشر کو گود
میں پیار کر کے بٹھایا اور آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ ہے پتر رشی جی مہاراج تیرے بابا میں تیرے پتا کو ترن
اوستھا میں بنا آپر ادھر راجھسوں نے مار ڈالا پراشر نے جب یہ حال اپنی مانتا سے سنا تو اُسے بڑا کرودھ ہوا اور
ایسوقت اُس لڑکے نے کہا کہ میں راجھسوں کا بیج ناش کر دوں گا جو ن جو ن پراشر بڑے ہوتے گئے تب زیادہ کرنے
لگے پھر ایک جگ کیا جہیں تپ کے پر بھاؤ سے ہزاروں راجھس منتر کے بل سے آپ ہی آپ بیا کل چلے آئے
اور ہوں کنڈ میں بھشم ہونے لگے یہاں تک کہ ہزاروں راجھس اُس جگ میں بھشم ہو گئے تب اتری۔ دیول
اگست پست کرت ہما کرت آدک رشی اُس جگ میں آئے اور پراشر جی کی استت کر کے کہا کہ ہے پتر آب
چھان کر دیا کہ اپنے پتا کے بدلے میں ہزاروں لاکھوں راجھس تھے بھشم کر دیے ہیں بیج ناش کسی کا نہیں ہوا
ہو آب جگ کو بند کر دو تب پراشر جی نے اُن رشیوں کے کہنے سے جگ کو نہایت کر دیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارت آدربہ ۵۸-۱ ادھیاء۔

انسٹھوان ادھیاء

راجہ کھا کہ باد کا راجھس جن سے بشت جی کے پتر دین کا مارنا اور پھر بشت جی کی کرپا
سے راجھسوں سے چھوٹنا اور پانڈون کا دھوم رشی کو بدوہست بنانا اور دروید نگہ میں ہونچنا
انکار ہون گندھرب نے ارجن سے کہا کہ وہی پراشر رشی بشت جی کے پوتے بڑے تھیوی برہم گیانی بھوت
بھوشت برہمان کا حال جاننے والے مہامنی ہوئے جگے یہاں بیتہ بیاس جی سے رشی جو جن گندھار کے اور
سے کینان اوستھا میں پیدا ہوئے پھر ارجن نے پوچھا کہ راجا کھا کہ باد کو بشت جی نے ایک پتر ہونے کا

برو دیا تھا کلا کہ پاؤ کا حال سنائیے گندھرب نے کہا کہ ایک دن راجہ کلا کہ پادین میں شکار کھیلتا پھرتا تھا ایسے گنجان بن میں پہونچا جہاں ایک ہی آدمی کے جانے کا تنگ راستہ تھا سامنے سے شکر نام پتر بسٹ جی کے آتے تھے راجہ نے اُسے کہا کہ ہنکور راستہ دور نشی نے کہا کہ شاستر کی مر جادیہ ہو کہ جب سامنے سے برہمن آتا ہو تو راجہ اسکو راستہ دیوے آپ ہٹ جاوے راجہ نے کہا کہ نہیں تم ہٹ جاؤ جب وہ نہ ہٹے تو راجہ نے کرودھ میں آنکر چابک مارا شکر نشی نے سرپ دیا کہ تو راجھیں بدھی ہو راجھیں ہو جا راجہ شکر جی کے سرپ سے ڈرا اور اکیلی ہشت کرنے لگا اتنے ہی میں بسوا متر جی آگئے اور سامنے سے نکلا نام راجھیں بھی آگیا بسوا متر جی نے کہا کہ تو راجہ کے شری میں پر دیش کر اور اپنے منتر بل سے اُس راجھیں کو راجہ کے شری میں پر دیش کر دیا راجہ کلا کہ پاد کی بدھی اسی ستمی بھر شٹ ہو گئی اور بسوا متر جی وہاں سے چل دیے راجہ اپنے گھر میں آتا تھا راستہ میں ایک برہمن بھوکھا ملا اُسے راجہ سے بھوجن مانگا راجہ نے کہا کہ میں آپ کے لیے بھوجن بھیجتا ہوں اور گھر جا کر اپنی رسولی نایا نوالے برہمن کے ہاتھ بھوجن جس میں منش کا انس بھی تھا اُس برہمن کے لیے بھجوادیا جب وہ برہمن کھانے کے لیے بیٹھا تو اسکو معلوم ہو گیا کہ اس بھوجن میں منش کا انس ہو برہمن نے سرپ دیا کہ جیسے شکر جی نے تجھ راجہ کو سرپ دیا ہے تو منش بھگشن کرنے والا راجھیں ہو جا راجہ کلا کہ پاد راجھیں ہو کر بن میں پھرنے لگا ایک دن شکر جی کو بن میں پھرتا ہوا دیکھ کر سینگ (شیر) کی طرح سے آنکھ مار کر بھگشن کر گیا اور پھر ایک ایک کر کے سب پتر بسٹ جی کے مار کر کھا گیا ایک دن راجہ کلا کہ پادین میں گھومتا پھرتا تھا گنجان درختوں میں ایک برہمن پیشیری اپنی استری سے آند کی باتیں کر رہا تھا راجہ سرپ کے کارن راجھیں ہو گیا تھا اُسے دوڑ کر برہمن کو پکڑ لیا اور بھگشن کرنا چاہتا تھا کہ اُسکی استری نے کہا کہ سرپ کے کارن تم راجھیں ہو گئے ہو اصل میں تو راجہ کلا کہ پاد ہوا اور آچھواک دھرتا منش میں تم نے جنم لیا ہی میرے بت نے تھا راجہ نے پھر ابرا دھ نہیں کیا اسے چھوڑ دو راجہ کلا کہ پاد نے کچھ نہ خیال کیا اور اُس برہمن کو راجھیں کی طرح بھگشن کر گیا برہمنی نے رو کر سرپ دیا کہ جیسے تو نے مجھے کلش دیا ہے ایسے ہی جب تو اپنی رانی کے پاس سووے گا تیرے پران میرے سرپ سے نکل جاوے گی جب راجہ کلا کہ پاد بسٹ جی کی آنوگرہ سے اپنی اصلی حالت میں آگیا اور بسٹ جی نے پتر ہونے کی اشیر وادی تو اس برہمنی کا سرپ یاد آیا بہت دکھی ہوا اور اپنی راجھیں بدھ ہو جانے پر بہت سی دھکا دی اور یہ سوچا کہ بسٹ جی سے ستان ہووے تو بس (خاندان) رہتا ہو انھوں نے پتر ہونے کا برو دیا ہوا سیلے بسٹ جی سے برآر تھا کہ رانی کو سمجھا کر اُنکے پاس بھیجا رانی کو گرہ ہو گیا ایام مقررہ گزرنے پر رانی کے پتر پیدا ہوا وہی اسکا نام راجہ ہوا اسکے بعد رجن نے کہا کہ ہم کسی رشی کو اپنا برہمت مقرر کرنا چاہتے ہیں تاکہ بیت میں ہماری سہاے کرے جسکو آپ اس لائق سمجھیں اسکا نام تلاوین گندھرب نے کہا کہ آنکو چک تیرتہ پر دھوم رشی بڑے ہما تھا اور گمانی رہتے ہیں آنکو بصلاح راجہ جدھشتر برہمت کر کو پھر گندھرب کو گنی شستہ رجن نے دے دیا اور وہ بدیا جکا ذکر پہلے ہوا گندھرب سے آپ سیکھ لی گندھرب دیش کے گھوڑے گندھرب کو واپس دیدیے کہ اس سے اپنی ضرورت نہیں ہے جب چاہو ننگا لو ننگا اور گندھرب کو بدلا کر دیا راجہ جدھشتر رجن کو مع اور بھائیوں کے ساتھ لیکر دھوم رشی کے پاس گئے اور پتر ہوتائی لینے کو اُسے کہا انھوں نے پادوں کو پرا کر می اور دھرتا

راجہ بچا کر پڑھتا ہی قبول کی اور پانچون کا آدرستکار کر کے بن کے پھل پھول پریت سے کھلائے وہاں سے درویدی سو میر دیکھنے سب روانہ ہوئے راستہ میں اور بہت برہمن ملے اور انکے ساتھ ہو لیے پھر بیاس جی ہمارا راج بہت سے رشیوں برہمنوں کو ساتھ لیے راجہ جد ہشتر سے ملنے آئے راجہ نے انکی پوجا کر کے سب کا آدرستان کیا بیاس جی نے سب حال سو میر کا جد ہشتر کو سنا کر کہا کہ تم بھی اس سو میر میں چلو اور میں بھی تمھارے ساتھ چلتا ہوں بیاس جی کے ہمراہ یہ پانچون بھائی بہت سے برہمنوں سمیت دروید نگر میں پہنچے اور ایک اچھا اثرم گائون کے نکت دیکھ کر وہاں ٹھہرے ایک دو دن وہاں ٹھہر کر پھر ایک اچھے دھرم شالہ میں سب طرح کا آرام دیکھ کر رانی کنتی سمیت جا ٹھہرے انکو کسی نے دان نہ پہچانا راجہ دروید کی ابھلا شایہ تھی کہ کسی طرح میری پتری درویدی آج کو بواہی جاوے کہ راجن کا تیج اور روپ پڑا کر م سدا میں پرگھٹ ہوتا چلا تھا اسوقت کے راجکارون میں راجن سے بیش زو پ اور پڑا کر م میں کوئی نظر نہیں آتا تھا کیونکہ یہ راجہ اندر کا پتر تھا جب یہ خبر مشہور ہوئی کہ پانچون پانڈو لا کھا مند ر میں بھشم ہو گئے راجہ کو بہت سوچ ہوا نار دجی نے آنکر راجہ سے کہا کہ جھگوت کر پاسے پانڈو زندہ ہیں اسی کارن راجہ دروید نے بھرکے جنتر بنوایا تھا کہ راجن کے سوا کسی اور سے نشانہ نہ لگایا جاوے نگر کے چاروں طرف دور دور سے راجاؤں نے آنکر ڈیرے خیمے لگائے نگر کے ایشان کون میں سو میر کا استھان بہت رینک بنایا گیا راجاؤں کے بیٹھنے کے لیے اونچے اونچے منج بہت خوبصورت بنوائے اسکے چاروں طرف رشی منی برہمنوں نگر بیاسیوں کے لیے اونچے چوترے بنوائے بیچ میں ایک اونچے چوترہ پر بھرک جنتر لگایا گیا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آپرب دھوم رشی کو پڑھت بنانا بیاس جی کا آنا پانڈو کا دروید نگر میں پہنچنا ۹۴ ادھیہا

ساٹھوان ادھیہا

دھوم رشی سے درویدی سو میر کا حال سنکر پانڈون کا سو میر میں جانا راجن کا مچھلی پر نشانہ لگانا اور دروید کا جیال پہنانا اور پانچون بھائیوں سے دروید کا بواہ ہونا

بھجن لاؤنی

من پرین کہین دھوم رشی سنوراؤ جد ہشتر سکھدانی
 دھوم رشی سے درویدی سو میر کا حال سنکر پانڈون کا سو میر میں جانا راجن کا مچھلی پر
 نشانہ لگانا اور دروید کا جیال پہنانا اور پانچون بھائیوں سے دروید کا بواہ ہونا

دور دور سون راجہ آئے اور رشی گن سمدانی
 دیکھیں دیکھیں یہ کس جش سو جن نے کینان پانی

۹۴ ادھیہا ۱۱

درویدی سو میر کتھا لکھی سر مر ایم کرشن بد چیت لائی

द्रोपदीस्य मन्त्रकथालिवि श्रीराम कृष्ण पद चित लाई

انی سرایم کرت مہا تجارت آد پر ب کسٹھوان ادھیائے سمابیت

کسٹھوان ادھیائے

پانڈون اور راجاؤن کا درویدی سو میرین جانا ارجن کا نشانہ لگانا

بیشم پائن جی نے راجہ سے کہا کہ جب سو میر کا دن آیا پرات کال سے شہر اور نگر کے باہر سو میر کی دھوم مچی بازاردن تھکون میں چھڑکاؤ ہو رہا تھا راجہ مہاراجہ اپنی رہی سوار یون میں بڑے جلوس سے سو میر کے دیکھنے کو چلے جاتے تھے مڑکون پر بڑا بھاری اژدحام خلقت کا تھا یہ پانچون بھائی بہمن کا روپ بنا کر سو میر دیکھنے کو چلے جگ شالاین پہونچ کر دیکھا کہ سو میر کے استھان کے چارون طرف کھائی کھدی ہو نہایت عمدہ فصیل کنگرہ دار اور ایک دروازہ بہت خوشنابندن دار اور طرح طرح کے پھولون سے سجایا ہوا منگیلیک بستو خوشنائی سے رکھی ہوئی ہیں اندر جا کر دیکھا کہ سو میر کے میدان کے وسط میں ایک خوشنابن چوڑا بنا ہوا ہر اس کے بیچ میں دو ہانس بلند گاڑے ہوئے آنگنچ میں بھرک جنتر یعنی گول چکر ہو جسکے بیچ میں ایک بہت خوبصورت سونے کی مچھلی حبشین انیک پرکار کے رتن جڑے ہوئے ہیں لگی ہوئی ہو وہ چکر دوا کے زور سے چکر کھارہا تھا جنتر کا نہیں ٹھہرتی تھی چکر کے زور سے مچھلی بھی پھرنے کی سان پھرتی تھی اس بھرک جنتر کے نیچے گرم تیل کا کرکھایا رکھا ہوا تھا حبشین مچھلی کا عکس پڑتا تھا کڑا ہے کے برابر میں بڑا بھاری دھنش مع چند تیروں کے رکھا ہوا تھا شرط یہ تھی کہ اس بھاری دھنش کو اٹھا کر کڑا ہے میں مچھلی کا پرت نب دیکھ کر نیچی نگاہ سے اد پر لگی ہوئی مچھلی کی آنکھ میں جو کوئی نشانہ نگاہ اسی کو درویدی جیہاں پہناتے گی چوڑے کے چارون طرف میدان وسیع چھوڑ کر مٹی بنائے تھے جگ اد پر اٹلس اور کھو آب کا فرش ہو رہا تھا زرق برق کپڑوں کی دھجا اور برق رنگ برنگ کی لگائی ہوئی تھیں کہ راجہ وہاں آکر بیٹھیں منجون کے پیچھے عام لوگوں کے لیے جگہ بنائی ہوئی تھی وہاں ہزارون آدمی بہمن رشی منی اپنے اپنے درجے کے موافق بیٹھے ہوئے تھے راجہ درجہ دھن مع اپنے بھیس بھائیوں اور شکنی راجہ مع اپنے دو بھائیوں کے اور مہاراجہ بیراٹ و بنگدنت راجہ بنگال و سال مہاراجہ ملک بین و بدیشان اور شوت راجہ دواب و برہن راجہ کوہستان اور مہاراجہ حیدر تھ سندھ و پنجاب دیش کاراجہ و سپال چندیری کاراجہ اور پر سرام ملک اودھ کا مہاراجہ اور راجہ کرن مع اسو تھا ان جی سپر درونا چالچ اور سری کرشن چندر جی مہاراج مع بلبدر جی اد پود من جی و ساگی جی و سانب و اگر و درکرت برما وغیرہ جادو بنشی تھے جلوس سے سو میر میں اور اونچے اونچے منجون پر براجمان ہو گئے جب سو میر میں سب راجہ اور مہاراجہ جمع ہو گئے تب درویدی کو سنگار کر کے اسکی تکھی سہیلیان منگل راگ گاتی ہوئی سو میر میں لائین درویدی کی شو بھابرن نہیں ہو سکتی تھی جسکے سروپ کے آگے رہ بھا۔ مینکا آدک آپسراؤن کا روپ آٹھ تھا جسکو رتی اور اندرائی کہا جاسے تو شاید مینا

لاہ بننے منگل کرے داتے سبتو ۱۱ جہاں چھو لاون کی ا لا ہوئی ہے جو کوئی سو میر کی شرط پوری کرے یا جسکو کینا پسند کرے اسکو پھانسی جانی ہے ۱۱

ہو نہایت عمدہ قسمی پوٹاک لاکھوں روپیہ کے زیور پہنے ہوئے لکشین کے سمان چھم چھم کرتی سو میرین آئی ہاتھ
 میں جہاں بہت ہی شو بھالمان تھی جتنے آدمی سو میرین بیٹھے تھے سب اُسکے رُوپ کو دیکھ کر موہت ہو گئے درشت
 دامن نے اپنی بہن درویدی کے پاس کھڑے ہو کر راجہ دروید کا پرن سب کو سنایا کہ جو کوئی اس بھرک جھڑکے
 اندر گھومتی ہوئی مچھلی کو تیل کے کڑھائے میں اُسکا پرت بلب دیکھ کر نشانہ لگاوے گا یہ راجکھاری درویدی جو
 آگن کند سے اوتھن ہوئی ہو اُسے کو جہاں پہناوے گی یہ بھاری دھنش اور تیرسا سے رکھا ہوا ہے۔ اس پرن کو
 سکر پہلے تو بہت سے راجاؤں کو فکڑ کر دیا کہ وہ دھنش بڑا بھاری ہو اگر نہ اٹھا تو ہنسی ہوگی پھر ایک ایک راجہ
 اٹھے اور دھنش کو اٹھانا چاہا بعضوں نے اٹھایا نہ گیا بعضوں نے اٹھایا تو چلہ چڑھا نہ سکے مکدھ دیش کے راجہ
 جواسندھا اور چندیری کے راجا سپال اور مدر دیش کے راجا شل نے اُس دھنش کو ران تک اٹھایا اور پھر لا جا
 ہو کر زمین پر رکھ دیا بعض راجاؤں نے اتنا زور لگایا کہ کنگے کٹ زمین پر گر پڑے اور جو زیور پہنے ہوئے تھے سب
 ہو گئے اکثر گیانی راجہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے اور دن کا تماشہ دیکھتے رہے جب سب ہار گئے تب درشت دامن نے
 پھر کھڑے ہو کر کہا کہ اتنے راجہ ہمارا سو میرین براجمان ہیں نشانہ لگانا تو درکنار کوئی دھنش کو بھی نہ چڑھا سکا آج
 ارجن بھیج سینگے جیتے ہوتے تو وہ ہمارا درویدی جی کا پرن پورا کرتے شوک کی بات ہے کہ بھرشت آچاری پرشون
 نے ایہ کھا اور پھر بھاؤ سے ایسے مہاتما سور بیرون کو دھوکا دیکر لاکھ اور رال کے مندر میں جلا دیا درجو دھن اور کرن
 و شکنی کو نیچن تیر کے سمان ہر دے میں لگے کرن سے نہ رہا گیا اُسے اٹھ کر کہا کہ راجکھار درشت دامن نے بے سوچے
 سمجھے ایسا انوچت کچن کہا جو اس سو میرین کد اچت کہنے یوگ نہیں تھا دیو بارے پاٹد و اپنے کو کروٹوں کے
 انوسار محل میں جل گئے اُنکے کھوٹے گرہ آگئے تھے اسین اور دن کا کیا دوش ہے۔ میں ابھی اس دھنش کا چلہ چڑھا
 نشانہ لگانا ہوں تم سب میرا برا کر م دیکھو یہ کھکر کرن آگے بڑھا۔ دھنش کو اٹھا چلہ چڑھا تیر سے نشانہ لگانا چاہتا
 تھا کہ درویدی نے کہا کہ میں سوت پتر کو جہاں نہیں پہناؤنگی۔ کرن کھیا ناسا ہو گیا اور دھنش کو ہاتھ سے رکھ دیا
 سرکیشن چندرجی نے کہا کہ کرن تم اپنے استھان پر جا بیٹھو کرن ہنکر درجو دھن کے پاس جا بیٹھا اتنے میں ایک بہن
 (ارجن) برہمن منڈلی سے اٹھا اور سیدھا دھنش اٹھانے کو چلا بہت سے برہمن ایک ہی دفعہ جلا اٹھے کہ آری بھائی
 برہمنوں کا مان کیوں کھوتا ہے جہاں ایسے پڑا کر می راجا بڑے بڑے سور میر ہمارا راجہ دھنش کو نہ چڑھا سکے
 تو کیا کرے گا یعنی گیانی اور پنڈت لوگوں نے کہا کہ اتنے سور میر راجاؤں میں ایک برہمن بھاری دھنش کو اٹھانے جانا
 ہی کوئی مت رو کو یہی نشانہ لگاوے گا اور جو نشانہ نہ بھی لگایا تو برہمنوں کا مان اور بھاؤ کہیں نہیں جاوے گا تم
 سب تماشہ دیکھو اس برہمن نے ایک کی نہ سنی اور پھرتی سے تیراٹھا دھنش کا چلہ چڑھا نظر جتا ایسا نشانہ لگایا کہ
 مچھلی بندھ کر نیچے آ پڑی سب آدمی چھوٹے بڑے واہ واہ کہنے لگے جد دھنش اپنے بھائیوں سمیت بہت خوش
 ہوا درویدی نے ارجن کے پاس جا کر جہاں پہنادی اور ارجن کے رُوپ کو دیکھ کر اُسکا من پرش ہو گیا سرکیشن
 چندر ہمارا جی نے بلہ بوجی کی طرف دیکھ کر آہستہ سے کہا کہ یہ ارجن ہے اور وہ سامنے برہمنوں کے سمو دین چند
 بھیج میں اور محل سہیو بھی بیٹھے ہیں دونوں کو اس سمو بہت ہی ہر کہہ براہت ہوا۔
 انی سربراہ کرت مہا بھارت آد پر ب ساٹھ اویس

باسطھوان اوتھیاے

درودپی سویمیرین ارجن سے کرن کا اور بھیمن سین سے درجودھن کا جس دہ ہونا
پانڈون کی فتح

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب درودپی نے جیال ارجن کو پنادی اور اس کے سروپ کو نرکھ کے
پرتن چت پنچ نگاہ کر لی تو جتنے راجا سویمیرین بیٹھے تھے آپس میں سرگوشی کر کے کہنے لگے کہ ایسی آپس کو ہمارے
سامنے سے ایک برہمن لے جاوے بڑی انوچت بات ہی ہم ابھی اس کپربا برہمن سے درودپی کو چھین لینگے
جو راجہ درودپی اسکی سہاے بھی کرے گا تو اسے بھی ہم جیت لینگے اُسے کشتی راجاؤن کو سویمیرین بلا کر لگا
آپناں کیا اسے برہمن کو کیون نشانہ لگانے دیا اور کیون جیال پنادی درودپی کو بھی ڈنڈ دینا چاہیے جہاں نتان
منج پر آشکر راجہ لوگ کھڑے ہو گئے سویمیرین شور و غل ہونے لگا درودپی کو سوچ ہوا ارجن نے درودپی
کو سمجھایا کہ تم مت ڈرو میں سب کو مار ڈنگا کوئی میرے سامنے تو آوے یہاں میرے چار بھائی اور بھی موجود
ہیں اور درودپی کو اپنے پاس کھڑا کر لیا درجودھن کے اشارے سے کرن آگے بڑھا اور ارجن سے کہا کہ اگر
کچھ پراکرم ہو تو مجھ سے دودو ہاتھ کرو جو کوئی جیتے درودپی سے بڑا وہ کرے ارجن نے کہا ہوش میں آؤ میں نے
راجہ درودپی کا پرن پورا کیا درودپی ہماری ہو گئی تو کون ہو کر کرن نے ارجن کو نہ پہچانا اور لپٹ گیا ارجن نے زور
سے دھکا دیا کرن دور جا پڑا اور تیر برسانے لگا ارجن نے بھی خوب تیر چلائے او دھڑ سے درجودھن کو دھبہ
بھرا ہوا آیا بھیمن سین نے دیکھا کہ ارجن اکیلا ہو بھیمن سین نے درجودھن کو روکا اُن دونوں کا جھدہ ہونے لگا
ارجن نے ایسے تیر کرن کے مارے کہ مور چھت سا ہو کر بیاکل ہو گیا آشکار کر کے الگ جا کھڑا ہوا اور یہ کہا کہ سوا
سرکیشن و بلدیو وارجن و درونا چارج و کرپا چارج کے پرتھی پر کوئی منش مجھ سے جھدہ کرنے کی سامتھ نہیں رکھتا
تم برہمن نہیں ہو درجودھن کو گندا جھدہ میں بھیمن سین نے ایسا مارا کہ وہ بھی بھیمن سین کے سامنے سے ہٹ گیا پھر راجہ
نیل بھیمن سے لڑنے لگا بھیمن سین نے اُسکو آٹھا کر زمین پر دے مارا وہ بھی اپنے دل میں کہنے لگا کہ یہ برہمن نہیں ہو
بھیمن سین معلوم ہوتا ہی پھر اور راجاؤن میں سے بھی دو چار نے جھدہ کرنا چاہا بھیمن سین نے ایک بڑا درخت رنگ
بھوم سے اکھاڑ لیا اور پتے ٹھنڈاں توڑ کر راجاؤن کو دھکا دھکا ناشر مع کیا یہ پراکرم برہمن کا دیکھتے ہی سنبھال گئے
نظر آئے اسوقت سب کو یہ معلوم ہو گیا کہ یہ برہمن نہیں بڑے پراکرمی سور برہمن جنھوں نے کرن اور درجودھن سے
بلو ان راجاؤن کو جیت لیا اور سب راجاؤن کو بیاکل کر دیا یہ دونوں ارجن بھیمن سین کی ستان پراکرمی ہیں سرکیشن جی
اور بلدیو جی نے ارجن بھیمن سین کو پہچان کر جو راجاؤن موجود تھے اُن سے کہا کہ ادھر م کرنا نہیں چاہیے اور ارجن کی
طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس پراکرمی پرش نے دھرم سے درودپی کو پایا ہوا اب سنگرام کرنے کی کیا بات ہو اور
جو کوئی اسے سنگرام کرے گا ہم اُس سے جھدہ کر کے سرکیشن جی کا بچن سنگر بہت سے راجا لوگ جو منج پر کھڑے
ہوے تھے جنھوں نے کہا کہ آپ نے جتھارت بچن کہا اور سب اُنکو پراکرم کر کے چلے گئے راجہ درودپی بہت خوش
ہوے اور درودپی اور ارجن کو کہو اس میں لے جا کر درگاہی کا بوجن کر لیا پھر پانچون بھائی خوشی خوشی درودپی کو

ساتھ لیکر اپنے استھان کو چلے اور درویدی کے سروپ کو دیکھ کر جدھشٹر اور اسکے بھائی موہت ہو گئے وہاں رانی کنتی کو بڑا فک ہو رہا تھا کہ یہاں درجو دھن کرن کجنت آئے ہوئے ہیں ایسا نو کہ انھوں نے بچا کر میرا بیٹو نکو دکھ دیا ہو بہت دیر سے نہیں آئے دھوم رشی رانی کا سنتوش کر رہے تھے کہ تمھارے پتر دن کو کوئی تکلیف نہیں دیگا خاطر جمع رکھو۔

اتنے ہی میں پانچون بھائی درویدی کو لیے ہوئے پہنچے۔ جدھشٹر نے کہا کہ ماما آج پہنچے بہت اوقتم بھکشا پانی دیو اچھا سے کنتی کے منہ سے یہ نکلا کہ تم پانچون بھائیوں کا آپس میں بڑا پیار ہی پانچون بانٹ لو۔ درویدی کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی اور پانچون بھائی ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکراتے لگے جدھشٹر نے کہا کہ جو بھادی ہوتی ہی وہی ہوتا ہی ماما کا بچن سر آنکھوں پر ہی۔ جدھشٹر نے کنتی سے کہا کہ آج ارجن سو میرمن جیت کر درویدی کو لایا ہی اتنے ہی میں ارجن بھی آگیا اسے درویدی سے کہا کہ امانا کے جرنون میں میں جھکاؤ کنتی نے دیکھا کہ درویدی را جکاری کو ارجن لایا ہی تب اپنے کسے ہوئے بچن کا اسکو سوچ ہوا کہ میں نے بغیر سوچے سمجھے کیا کہہ دیا۔ رانی کنتی درویدی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور بڑے پیار سے اپنی چھاتی سے لگایا اور سٹکار سے اپنے پاس بٹھایا اسکے ساتھ کی سکھی سہیلیاں آئی تھیں انکو بھی اچھی طرح بٹھایا یہاں باتیں ہو رہی تھیں کہ سرکیشن جی اور بلدیو جی جو سو میرمن پاڈون کو بچان گئے تھے آگئے اور کنتی اپنی بہنوئی پیرون پری جدھشٹر اور ارجن بھیم سین وغیرہ سے بہت پرسن ہو کر ملے اور پر سپریت کی باتیں کر کے کئے لگے ہمارا ج ارجن اور بھیم سین دونوں نے راجاؤن اور خاصکر درجو دھن اور کرن کو خوب تماشادکھایا میں تمھارے ہانکا تھکو دیکھ کر خوش ہو رہا تھا اور بچان گیا تھا اور کسی نے تھکو نہیں بچانا۔ درجو دھن اور کرن کو بھی بعد پتے پھرتے تھے جب تمھارے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے کنتی سے کہا کہ بے ہوا لکشین تمھارے گھر آئی ہی اسکا ادن کرنا ہر وہ خوشنا یہ دیو پتری ہی اور اگن کنت سے پرگھٹ ہوئی ہی وہاں راجہ دروید نے درشت دوسن سے کپے چلے آؤ اندر اسکے میں دیوتا برہمن کا روپ دھارن کر کے آئے ہیں جنکے سامنے کرن اور شل سے مہا پر اکا جیشری روپ بنائے بلوان ہار گئے تم جا کر دریافت کرو کہ یہ کون ہیں درشت دوسن دھرم شالاین جہان پانا کہ میں دیوتاؤن کا راجہ اندر دیکھا کہ سری کرشن جی اور بلدیو جی بیٹھے ہوئے بڑے پریم پریت سے باتیں کرتے ہر کے سامنے آنے کی کچھ پردا کہتے ہیں سب حال دیکھ واپس چلا گیا اور اپنے پتا سے سرکیشن چند جی وبلدیو جیل چلے تو اس پر تابی پرسن نے حال ظاہر کیا راجہ بہت خوش ہوا کہ جب سرکیشن چندر مہاراج انکے گھر بیٹھیا ہی اسوقت انکے تیج سے اندر حب و سب دریافت کرنے کی ہی ہے ہزار درجہ اوقتم میں مجھے سوچ تھا کاروپ تھا بیٹھے ہوئے تھے اس وقت وہ اچھا ناراین نے پورن کی ترنواں میں سے پتر دھت کو واسطے دریافت سے یہ چارون اندر یہاں بند کیے گئے بھی یہی حال کہا راجہ دروید کی پٹ رانی بھی بہت پرسن ہوئی۔ کم لو۔ ان پانچون نے شیوجی سے پرار تھا کی کہ میوجی مہاراج نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا۔ یہ دروید کی رانی کو اطمینان نہیں ہوا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارتے آدوون پاڈو پانچ اندر میں اس کنیان کا بواہ رہا جی کی

آشرم ہے جہاں دیوتا روز آتے ہیں اسکی رکشا کتھر گندھرب چکش کرتے ہیں وہ مختار اکلیمان کرپن مینو
 استھان گنگا جی کا ہے جسکا بڑا گھر گھڑا ہوا ہے اسکے پیچھے لومس رشی نے گنگا جی کی سنت کر کے کہا کہ
 ہے دیوی راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور درویدی سمیت آپ کے درشنون کو یہاں آیا ہے اسکا منور تھ سو پھل
 کرو یہ آشرم اور دیکر لومس رشی نے کہا کہ اب یہاں کچھ دن نو اس کر دو پھر آگے مشکل راہ ہے وہاں ہر ایک نہیں
 جا سکتا ہے جدھشٹر نے کہا ایسا ہی کریں گے اسکے بعد جدھشٹر نے بھیم سین اور درویدی اور نوکروں سے کہا کہ تم
 یہاں ٹھہر جاؤ تم سے بھوکھ پیاس میں ایسا درگم رستہ نہیں چلا جاوے گا میں اور لومس جی اور نکل تین آدمی
 آگے جاویں گے تم لوٹ جاؤ پھر ہم تھوڑے دن میں آئیں گے تم ہر دو ار میں اتنے دن نو اس کرنا اور سب برہمن
 نوکر چاکر بھی مختارے ساتھ ہر دو ار میں رہیں گے بھیم سین اور درویدی نے کہا کہ یہ کم مناسب نہیں ہے کہ آپ کا
 ساتھ اپنے آرام کے لیے چھوڑ دیں دوسرے ار جن عرصہ سے علیحدہ ہو کر آسٹریا سکھنے کو گئے ہیں انکے درشنون کا
 بھی شوق ہے آپ کے ساتھ چلنے میں انکے درشن ہو جاویں گے اسلئے ہم سب ساتھ چلیں گے تب راجہ جدھشٹر نے کہا
 کہ اب ہم سب گندھ ماون پر بت پر چلتے ہیں۔ جہاں سری ناراین کا پناہ بدری مام آشرم ہے وہاں سب دیوتا ہمیشہ
 آتے رہتے ہیں اسی جگہ ار جن کو بھی دیکھیں گے۔ بیشم پاشن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب بھیم سین اور درویدی
 نے ساتھ چلنے کو کہا تو لومس رشی اور راجہ جدھشٹر مع اپنے تھوڑے ساتھیوں کے گندھ ماون پر بت کو روانہ ہوئے جب راجہ
 سو باہو کے پہاڑی دیش میں پہنچے تو وہ پانڈون کے ستکار کے لیے آپ راجہ جدھشٹر کے پاس آیا اور سب کی بہت
 خاطر تواضع کر کے اپنے گھر لے گیا رات کو پانڈو اپنے ساتھیوں سمیت اسکے محلون میں رہے صبح ہونے پر جدھشٹر
 نے اندر میں وغیرہ اپنے نوکروں اور رسوئی کرنے والوں اور درویدی کے خدمتگاروں کو وہاں چھوڑا اور کچھ آدمیوں کو
 راجہ پولند کے سپرد کر دیا اور ہمارے پر بت کو سب روانہ ہوئے رستہ میں جدھشٹر نے ار جن کے پیر اکرم کی سزا ہنا کر کے
 اسکی بہت یاد کی اور کہا کہ کونسا دن ہو گا جو ہم ار جن کو دیکھیں گے راستہ میں لومس رشی نے مندر نام پر بت اور بہت سے
 استھان مثلاً شو جلا ندی جہاں شام بید کے منتر رائج۔ بھرگو وغیرہ رشی گایا کرتے ہیں اور پین رو پاندی جہاں بال گل
 رشی نو اس کرے ہیں جدھشٹر کو دکھائے اور کہا کہ جو کیلاش کے نیچے پر بت ہیں اور انکی چوٹی پر پہلے ہوئے پہاڑ
 دکھائی دیتے ہیں یہ نر کا سر راجس کے ہاڑ یعنی استھان میں جو سری بشن بھگوان کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اسنے
 بہت برس تپشیا کر کے اندر اس لینا چاہا تھا اور اپنے تپ کے بل سے نر سے رہتا تھا اندر نے اسکے خوف سے
 بشن بھگوان کی پرا تھنا کی اور انکے چرنون کا دھیان کیا سری مہاراج ان پہونچے سب دیوتاؤں اور شیون نے
 اندر سمیت دندوت کر کے اپنا مطلب ظاہر کیا کہ نر کا سر راجس دیوتاؤں کو بہت تکلیف دینے لگا ہے بشن بھگوان
 نے اسکو پتھر مار مار کر جان سے مار ڈالا یہ ہڈیاں اسکی پہاڑ پر پڑی ہیں اور دوسرا تھاس سٹو کہ ایک سین بشنو
 بھگوان نے بارہاہ سروپ دھارن کر کے پرتھی کو اپنے دانت پر رکھ کر سو جو جن آٹھا یا تھا جدھشٹر نے کہا کہ یہ کتھا
 محکوب تار سہت جتنا ہے کہ اس پرتھی کو جس پر اتنا سنا رہا گیا ہے کون لے گیا تھا لومس رشی نے کہا کہ سچت
 کی ابتدا میں جب پہلے ہی منس پیدا ہوئے تو مانس ہاری تھے اور اتنی خلقت بڑھ گئی کہ سو جو جن پرتھی بوجھ سے
 نیچے دب گئی تب پرتھی نے روپ اپنا پر گھٹ کر کے ناراین کی شرن لی اور بہت آشت کر کے پرا تھنا کی کہ میں بوجھ سے

استہمت یعنی قائم نہیں رہ سکتی ہوں آپ کربا کرین۔ ناراین نے اُسکو دھرج دیکر کہا کہ میں تیرا دُکھ جلدی دور کر دوں گا۔ اُسکو رخصت کیا اور اپنا باراہ روپ دھارن کیا جو بہت بٹال روپ بھید پھاڑ کی سمان اور مٹھ کے آگے ایک دانٹ بہت بڑا باہر کو نکلا ہوا تھا جیسے جنگی سور کے ہوا کرتا ہے اُس روپ سے پر تھی کو اپنے دانٹ پر اٹھا کر سو جو جن اونچا کر لیا تب پر تھی دُنگانے لگی اور چرا در چر جتنے جیونش اور دیوتا تھے سب ڈر کر بیاگل ہو گئے اور دیوتا اور ریشی بلکے سب برہما جی کی سرن گئے انھوں نے کہا ڈر مت بسن بھگوان نے باراہ روپ دھارن کر کے پر تھی کو دانٹ پر اٹھایا ہے دیوتاؤں نے کہا کہ ہم اُس روپ کے درشن کرنا چاہتے ہیں کہاں جا کر درشن کریں برہما جی نے کہا کہ نندن بن میں جا کر درشن کرو انکی چھاتی پر سری متس کا اکا یعنی چنچے ہے پھر سب دیوتا دہان گئے اور درشن اُس بٹال روپ کے کر کے استہمت کی ہر شکش دیت چدھ کر نے آیا اُسکو بارہ روپ نے سینا سمیت مار کر پر تھی کو اپنی جگہ پر رکھ دیا۔
انی سریرام کرت نہا بھارتے بن پرہیز باراہ روپ برہن ۶۶۔ آ تھیا

سُھوان ادھیہا

گندھ ماون پرست جاترا اور کھوٹ کج کا آنا

لوس ریشی راجہ جد ہشتر مع درو پدی اور اپنے بھائیوں اور برہمنوں کے اتھاس اور کتھا کہتے سنتے جٹا ستر باندھے دھنش بان تلوار ڈھال سب استر شتر لے مرگ چھال اوڑھے سب کو ساتھ لیے گندھ ماون پرست کو چلے نیچے اپنے پہاڑ ندیان طر کرتے ہوئے دہان پونچے تو بڑی آندھی اور ٹیٹھ آیا اور ایسا اندھیرا ہو گیا کہ اپنا ہاتھ نظر نہ آتا تھا اسوقت بھیم سین نے درو پدی کو خوفناک دیکھ کر پہاڑ کی کھوہ میں مع درو پدی کے پناہ لی اور بھائی ددیکر بھرا ہی دھوم ریشی ادھر ادھر جا چھوے خوب آندھی اور دھول برسی بعد میں بارش اور اولے خوب ہی برسے بجلی نے وہ گرج گرج کر چمکنا شروع کیا کہ کلیجہ کانپنے لگا آخر کو جب ان سب باتوں کی کمی ہوئی تب ہر ایک اپنی اپنی جگہ سے نکل کر آپس میں ملکر خوش ہوئے تھوڑی دور چلکر درو پدی تھک گئی کچھ بجلی کی گرج سے اور کچھ اپنے پہاڑوں کے کٹھن رستے طر کرنے اور برت پڑنے سے جو جا بجا پھسلن ہو رہی تھی درو پدی گر پڑی نکل نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ مہاراج درو پدی گر پڑی راجہ جد ہشتر دوڑے اور درو پدی کو اٹھایا اُس مرگ نینی چمپا برنی کول انگ راجکاری کو جسکی ٹہل میں سینکڑوں داس اور داسی رہتی تھیں عیش آگیا تھا بھیم سین نے مرگ چھال بچھا کر اُسپر لٹایا اُسکی حالت دیکھ کر سب ہمراہیوں کا وہ تھوڑا عرصہ ہزار سال کی برابر کشت میں تہیت ہوا خصوصاً راجہ جد ہشتر کو بہت ہی رنج ہوا اور اُسکی حالت دیکھ کر کہنے لگے کہ اس مرگ کوچنی چند رکھی کو میرے کارن یہ کشت اٹھانا پڑا راجہ درو پد سے مہاراج کی پُتری جس نے کبھی سواری بغیر ایک قدم باہر نہیں رکھتا تھا اُسکو یہ کشت ہوا مجھ کو دھکا رہے کہ جوئے میں سب کچھ ہار کر آپ اور اپنے بھائیوں اور اس گج گامنی کو میں نے یہ دکھ دیا۔ ہے ناراین اس پرست روپ کال راتری کا آنت کب ہو گا کہاں یہ دشوار گدا رہاڑوں کی چوٹیاں اور کہاں یہ کول بدن درو پدی یہ کہہ کر راز راز رونے لگا اُس وقت سب ہمراہیوں اور لوس ریشی نے راجہ جد ہشتر کو سمجھایا کہ آپ کشتی ہو کر اتنا رنجیدہ خاطر ہوتے ہیں تیرے جاترا

اچھا انکول ان پانچون پانڈون سے ہونا چاہیے تم کچھ سوچ مت کرو اور بواہ کر دے درویدی کبھی پانچ کیناؤن میں ہر
 جنگا نام یہ ہی۔ مندوڑی۔ تارا۔ اہلیا۔ کنٹی۔ درویدی۔ ان پانچون کیناؤن کی برابر روپ دھرم اور استریون
 میں نہیں ہو سکتا ہی دو بدھا کو چھوڑ دو۔ بیاس جی نے راجہ دروید سے کہا کہ میں تم کو اپنے پتول سے گیان نیر
 دیتا ہوں کہ تمہارا سند یہ جاتا رہے اس وقت راجہ دروید نے گیان نیر سے پانچون پانڈون کو پانچ اندر دیکھا
 کہ سند راہوش اور بھروسہ رکھ دھارن کیے ہوئے پانچون اندر پڑا چنانچہ ان میں نشیں کر کے ارجن بہت ہی
 شو بھائیماں پر تیت ہوا اور بیکینڈ کی سری درویدی کو دیکھا یہ اچھ سرج دیکھ کر راجہ کو سنتوش ہو گیا تب
 بید بیاس جی اندر دھیان ہو گئے اور راجہ دروید نے اپنے پڑوہت سمیت رنواس میں جا کر سب حال اپنی رانی
 سے کہا ایک عمدہ منڈپ جو پہلے سے اسی لیے بنوایا گیا تھا جسکی شو بھارن نہیں ہو سکتی اور جسکے چارون کھمبہ
 سورن کے ہیرے لعل جو اہرات سے جڑے ہوئے تھے اور اسکے چارون طرف بدن دار لگی ہوئی تھی سونے روپے
 کے کیلے کے برکش خوبصورت بنائے گئے تھے اسکے نیچے نہایت عمدہ بیدی بنی ہوئی تھی پہلے جہشتر اور پھر درجہ
 بدرجہ ایک ایک دن بھیج سیکن ارجن سہدیو نکل سے بھانورین ڈالین اور پانچون کو شہرے سنگھاسن پر بٹھایا اور
 درویدی کو بائیں طرف بیٹھا کر دیتاؤن کا پوجن کرایا منڈپ کے نیچے پانچون بھائیو کو کھٹ رس بھوجن کھلانے
 بیشم پانچ جی نے جینجے سے اچھ سرج کی بات کہی کہ ایک برس سے بواہ ہونے پر دوسرے دن درویدی کیناؤن بٹھا
 میں پر تیت ہوتی تھی راجہ دروید نے پانڈون کو علیحدہ علیحدہ بہت سادھیز گھوٹے ہاتھی رتھ پالکی اور بہت سے
 داس اور واسی اور بھوشن بستر دیکر دھرم شالا کو درویدی سمیت بھیج دیا کنٹی اس دھیز اور سامان کو دیکھ کر بہت
 خوش ہوئی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ سرکیشن چندر مہاراج نے بہت سافندہ پیدا اور جو اہرات نہایت عمدہ ریشمی اور
 زربفتی زانہ اور مردانہ پوشاک اور بہت سے ہاتھی اور گھوڑے رتھ پالکی اور بہت سی سینا سوار اور پیادہ جہشتر
 کے پاس بھیج کر بڑا سامان اور جلوس شاہانہ جمع کر دیا تاکہ درجو دھن کو یہ خیال نہ رہے کہ ہمارے آدھاراج لینے
 کی پانڈون کو پردا ہی جب یہ حال درویدی کے بواہ ہونے اور اسقدر سامان جمع ہو جانے کا درجو دھن اور کرن کو
 معلوم ہوا تو انکو بڑا شوک ہوا اور جن راجاؤن سے پانڈون کی پریت تھی انھوں نے انکے لاکھ مندے
 سلامت نکلنے اور درویدی سے بواہ کرنے اور ارجن کو بھیج سیکن کا بل اور پڑا کر سویس میں اپنی آنکھ سے دیکھا اور بہت
 خوش ہو کر ہاتھی گھوٹے رتھ پالکی اور بہت سی فوج دروید کو میں پانڈون کے پاس بھیج دی۔
 اتنی سریرام کرت ماہمارتے آدرب درویدی بواہ برن ۱۰۴-۱۰۵

بیاسٹھوان آدھیالے

پانڈون کا حال معلوم ہو کر راجہ دھرتراشت کا ہستنا پور میں بلانا اور انکا سرکیشن جی
 سمیت ہستنا پور جانا

بیشم پانچ جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب درجو دھن اور کرن کو معلوم ہوا کہ پانڈون اس مکان میں
 سے جو لاکھ اور مال کا بنایا گیا تھا بچکر پانچال دیش میں پہنچے اور درویدی سے بیاہ ہو کر بڑا دھن اور سینا

راجہ اور سری کرشن جی نے آنکو دیا ہی تو آنکو بہت برا معلوم ہوا اور بڑا فک کر ہوا۔ کرن نے کہا کہ پانڈو یہاں اگر
 ہکو بڑا دکھ دینگے۔ پہلے تو بھیم سین کو زہر دیا پھر لاکھ کا مکان بنوا کر جلانا چاہا۔ انہیں معلوم کیونکر سلا متی سے وہ اس خطبے
 ہوئے مکان سے باہر نکل گئے اور پر دھن بچارہ اور بانجھ فقیر مصیبت کے مارے اسین جلگے آئے وہ یہاں اترنے
 سامان کو لیکر آدینگے تو ضرور جھدھ ہوگا اور ارجن کو ایسے ایسے رخ اٹھانے پر بغیر لڑے کب سنتوش ہوگا ایسے بہتر
 ہو کہ آنکو وہاں جا کر گھیر لیا جائے درجودھن شکتی۔ دوساسن وغیرہ نے کرن کی راہ سے اتفاق کر کے دھرتراشت
 ایکانت میں سب حال کہا دھرتراشت نے کہا وہاں جا کر اُنسے لڑنا تو کسی صورت میں زیبا نہیں ہو یہ صلاح جو کرن نے
 بتائی نہایت ناقص ہے البتہ اگر وہ اپنی سینا لیکر یہاں آدینگے اور تمسے کچھ جھگڑا کرینگے تو اسوقت دیکھا جاوے گا
 اس بات کا مجھے ہرگز یقین نہیں ہوتا کہ جدھشتر تمسے تمھاری ہرائی کرنے کا بدلہ لیوے دو دفعہ زہر بھیم سین کو
 تنے کھلایا اور وہ جیتا رہا تمسے اُسے کچھ نہیں کہا تمکو یہ حسد ہوا ہی کہ آنکو بہت سادھن اور سینا سر بکرشن چندرجی
 اور راجہ دروپد نے دی ہے یہ خیال نہیں کرتے کہ جب تم اُسے لڑنے کو جاؤ گے تو کیا راجہ دروپد انکی سہا نہیں کرے گا
 اور سر بکرشن چندرجی جو جدھشتر کو بہت پیار کرنے ہیں وہ جدھشتر کی مدد نہ کرینگے پھر تمھارا کیا تمھے ہی جو اُسے سنگم
 کر سکودرجودھن اسوقت اپنا سائنہ لیکر چلا آیا اور اپنے ساتھیوں کو سب حال کہ سنایا کہ راجہ دھرتراشت کی آگیا نہیں ہوج
 تبھا میں بھیشم جی۔ بدرجی۔ راجہ دھرتراشت کے پاس موافق معمول کے آنکر بیٹھ گئے اور دھرتراشت کا ذکر ہو کر بھیشم جی نے
 کہا کہ مجھے سننا ہے کہ پانچون پانڈو پانچال دیش میں پرگھٹ ہوئے راجہ دروپد نے اپنی پٹری کے بوا کے کارن سوہیر
 رچا اور ارجن نے بھلی کے نشانہ لگا کر دروپد سے بواہ کیا سارا زمانہ جاگتا تھا کہ پانچون پانڈو کتنی سمیت بڑا وہ
 لاکھ مندیر میں بھشم ہو گئے لیکن جبکو پریشتر بچا دے اُسے کوئی نہیں مار سکتا بواہ کے پیچھے سری کرشن مہاراج اور رام
 دروپد نے پانڈو آنکو بہت سادھن اور سینا دی درجودھن اور بھیم سین کا ارجن اور کرن کا سوہیر میں جھدھ ہوا تھا
 بیٹھے کرن سمیت ہار کر چلے آئے کسی نے آنکو نہیں پہچانا اب مناسب یہ ہے کہ پانچون بھائیو آنکو بلا کر آدھاراج دیدھ
 آنکو سارا زمانہ بڑا کہہ رہا ہے کہ تم بھیم سین کو دو دفعہ مارنا اور لاکھ مندیر میں پانچون بھائیوں کو جلانا چاہا پریشتر نے
 انکی رکشا کی تھا تاہم ونا چارج نے بھی کہا کہ جو بھیشم جی نے فرمایا ہے وہی ہونا چاہیے تب کرن نے کہا کہ بھیشم اور درون
 ہمارے پیری پانڈون کی طرفداری کرتے ہیں ہمارا دیا ہوا بھوگ بھوگتے ہیں اور درجودھن کے دویشی (دشمنوں)
 اور حاسدون کی بھلائی چاہتے ہیں بدرجی نے کہا کہ کرن اور درجودھن اور کتنی تینوں آدمی کھوٹی صلاح کر کے
 پانڈو آنکو ناش کرنا چاہتے ہیں انکی باتوں پر کبھی پانڈون سے برو دھ کرنا نہیں چاہیے پانچون پانڈون مانا سمیت ہاری
 خوش قسمتی سے زندہ رہے ہیں اب اُسے بدیت کر دے تو بدنامی کا داغ دور ہو جاوے گا دھرتراشت نے کہا کہ ہمارا
 آپ نے جو کچھ فرمایا بہت درست ہے مجکولات دن ہی چنتا رہتی ہے کہ درجودھن کیسی کیسی آیت پانڈون کے ساتھ کرتا رہا ہے
 اور وہ کیسے شیل وان ہیں کہ باوجود ایسے بڑا کر می ہونے کے وہ بدلا نہیں لیتے ہیں بدرجی نے راجہ جدھشتر اور اُسکے
 پانچون بھائیوں کی تعریف کر کے کہا کہ جو کچھ بھیشم تباہی جی نے کہا ویسا ہی کرنا اچھ ہے ورنہ سارا زمانہ اور راجہ دروپد
 بھی یہی کہے گا کہ بھتیون کا راج چھینکر آنکو طرح طرح کے دکھ دیتے ہیں راجہ دھرتراشت نے کہا کہ بدرجی آپ
 جاوین اور پانڈون کو کسی طرح سے سب پاس لے آدین بدرجی پانچال دیش کو روانہ ہوئے پانڈون اور راجہ دروپد

بدمجی کا آنا سنکر استقبال کیا اور بروقت ملاقات پہلے راجہ سرکیرشن جی وراجہ دروید سے اور پھر پانچون بھائیوں سے ملے انھوں نے بدمجی کا بہت آور ستکار کیا بدمجی نے راجہ دروید سے کہا کہ راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی اور آپ کے مترہار دواج درونا چاری جی نے آپ کی اور آپ کے پروردار کی کشل پوجھی ہو اور پانچون اپنے بھتیجوں کو بلایا ہو آپ انکو رخصت کرین راجہ نے کہا کہ راجہ جہدھشٹ کی مجلسی اچھا ہو کرین میں آئے نہیں کہو گا کہ آپ ہستنا پور چلے جاؤ پھر راجہ جہدھشٹ سے بدمجی نے کہا انھوں نے جواب دیا کہ جیسا سرکیرشن ہمارا راج کیلئے ویسا ہی کرو گا آخر کار سب کی صلاح ہوئی کہ راجہ دھرتراشت نے بلایا ہو جانا اچست ہو سرکیرشن ہمارا راج پانڈو نکو ساتھ لے راجہ دروید سے بڑا ہو بدمجی کے ساتھ ہوئے وقت رخصت راجہ دروید نے بہت سا خزانہ اور سینا دیکر بڑے جلو سے پانڈو کو روانہ کیا کہ راجہ دھرتراشت اور درجو دھن کو معلوم ہو جاوے کہ پانڈو انکے محتاج نہیں ہیں جب یہ سب ہستنا پور آئے سرکیرشن جی کا آنا مع پانڈون کے سنکر شہر کے رئیسوں اور راج پروردار نے اگوانی میں جا کر بہت خوشی منائی پہلے بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت سے اور پھر سب سے جتھا جوگ ملے اور سوائے درجو دھن اور اسکے بھائی اور کرن کے سب ہی بہت خوش ہوئے راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی نے سرکیرشن ہمارا راج کا بہت آور بھاؤ کر کے اپنے پانچون بھتیجوں کو گلے سے لگایا اور بہت سا پیار کر کے کہا کہ میں تمھارے آجرن سے بہت ہی پرشن ہوں جس میں نے سنا کہ برناوہ میں سب جلگے بڑا بھاری شوک مجھے ہوا دن رات اسی چنتا میں بہت کلیش میں نے اٹھایا پریشنے بڑی کرپاکی کہ آج تم پانچون بھائی کشیم کشل پور تک میرے سامنے براجمان ہو تھے اتنے دن تک بڑے بڑے کلیش اٹھائے اور مجھے اپنے حال سے اطلاع نہیں دی نہیں معلوم تھے کیا سمجھا جواتے دنوں تک پوشیدہ بن میں اپنی اتاسیمت پھرتے رہے خیر جو ہونا تھا ہوا اب تم آئندے سے راج کرو راجہ جہدھشٹ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے پرن پر بھاؤ سے ہماری جان بچی پریش کر کا کرڈون دھندا ہو جو آپ کے درشن پھر ہو گئے جب سب ہمیں خوشی محلوں میں پہونے تو سرکیرشن جی کو رتن جرٹ سنگھاسن پر بٹھایا رانی کنتی درویدی کو ساتھ لیے نو اس میں گئی سب راج پروردار اور نو اس درویدی کی سندرتائی اور اسکے بھوشن ابتر دیکھ کر آتی پرشن ہوئے پھر سرکیرشن ہمارا راج نے راجہ دھرتراشت و بھیشم پتامنہ جی سے پریت کی باتیں کر کے پانچون بھائیوں کے بل اور پڑا کر کم اور درویدی کے سمجھ کا حال ارجن کا بھرک جتھ میں نشانہ لگانا درویدی کا ہواد ہونا برن کیا ہستنا پور باشی راجہ جہدھشٹ اور سرکیرشن جی کے آنے سے بہت خوش ہوئے گھر گھر راگ رنگ اور آئندہ بھائی ہونے لگی۔

آتی سرپام کرت مہابھارت آدرب پانڈو کا سرکیرشن سمیت ہستنا پورین آنا ۶۵۔ اودھیا

پچھیا ٹھوان اودھیا

راجہ دھرتراشت کی صلاح سے پانڈون کا کھانڈوبن میں آنا اور دلی جسکو اندر پرست کہتے ہیں آباد کرنا

بیشم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ بھیشم جی اور بدمجی سے صلاح کر کے راجہ دھرتراشت نے راجہ جہدھشٹ کو آدھارا راج دے دیا اور کہا کہ بے پھر تم کھانڈوبن میں جا کر راج کرو میں تمھارے آجرن سے بہت ہی پرشن ہوں

تمھاری چھان اور شیل بل مجھے بہت بریہ ہن تم دھرم سے پر جا کا پالن کرو در جو دھن اور تم بھائی بھائی ہو کر
پریت سے رہو سری جمناجی کے کنارہ کھانڈو بن بہت رینک استھان ہر دہان نگر بسا و جب راجہ جدھشٹ نے
دھتر تراشٹ سے رخصت پائی باہم صلاح و مشورہ کر کے پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت تھوڑی سی فوج
اور لشکر کو ساتھ لیکر جمناجی کے کنارے گئے اور چاروں طرف پانچون بھائیوں نے ملکر دیکھا اور استھان پسند
کر کے سری بیاس جی کا دھیان کیا ہمارا ج آئے افسے نگر بسا نے کا ذکر کر کے ہر تھی کی شاننی کرانی چاروں طرف سے
ناپ کر کھائی کھدوائی بیج میں قلعہ بہت بڑا اور اونچا بنوا کر اندر پرست نام رکھا کہ اندر سمیت سب دیوتاؤں کا آدرپ
بیاس جی دیول۔ آتری۔ آگست۔ پست کرت ہمارت رشیوں نے کیا تھا اور پرتکش جگ میں دیوتا پر گھٹ ہوئے
تھے قلعہ کے اور پاس سینا کی کے لوگوں کے لیے اور گچ شالا اور بے شالا (بے گھوڑے کو کہتے ہیں) کے رہنے
کا استھان مراد صطل (سے) اور بہت استھان بنوائے گئے کھائی کے پاس شہر بناہ اور جا بجا کنوئیں باولی اور
باغ طیار کر کے تھوڑے دنوں میں وہ نگر خوب آباد ہو گیا عمدہ عمدہ راج محل قلعہ کے اندر بنائے گئے کہ پانچون بھائی
ان میں آند پور بابک رہیں ہر ایک محل شیشون اور سنہری کام سے سجا ہوا بنایا باغ اور حوض و تالاب ہر ایک
محل کے ساتھ طیار کیے گئے نر پلے لیللا جاترا استھان علیحدہ علیحدہ چتر گرہ اور سردور جہان سوائے سیتل جل کے ساکس
ہنس چکور چکورے مور آدک جانور گنجا کر رہے تھے علیحدہ علیحدہ بنوائے راجہ جدھشٹ کا محل کو بر بھون سے
آدھک رینک بنایا گیا ایسے ہی ارجن بھی سینکل۔ سہد پو کے لیے بنوائے فیصل کے چاروں طرف دروازوں پر
برج بنائے گئے اپنر نا نا پر کار کے استر شتر لوہے کی شنگنی جتر نال اور گولے اور چکر بر جھی بھال تیر و کمان آدک
جتھہ کے شتر رکھوائے درواہاں دروازوں پر مقرر کیے بید پانٹھی برہمنوں کے لیے دھرم سال اور اچھے اچھے استھان
سیٹھ ساہوکاروں نے اپنے لیے اچھے اچھے بھون بنائے راجہ دھتر تراشٹ اور شیشم جی کی آگیا انوسا راندر پرست نگر
میں چاروں درن آباد ہو کر پچتر نگر سری جمناتھ آباد ہو گیا اور راجہ جدھشٹ کی راجدھانی بھوگ دتی سے شیش
رینک بن گئی۔
نام راجدھانی اندر دیوتا ۱۲

بھمن

دھرم بار سندریا رے جسمن تیر شہ نگری
نہا جل ۱۲ ۱۱ ۱۲
"نگری" श्रीपति सुवस बसह यह
اگم نگم بودھ کیو سر بس بیاس دیول رشی آتری
نور پھ پر م رھیر یھ بھو میا مھ دیو سی دیو سائن کئی
آے اندر آدک سب سرمنی پریم پریت ڈرہ پکڑی
راجن س جتھ کیو یھ پانہا ہوا مھ دیو سی دیو آدھ سگری
اجون جمناتھ تہہ جگ کے چنہ ہی نیلی چھتری
راجن مھ سھ مہو نام ونا گار سب نگران کیو پگری

سھری پت سولس بسو یہ نگری
مڈھار وار سندریا رے جمن تیر شہ نگری
نہا جل ۱۲ ۱۱ ۱۲
"نگری" श्रीपति सुवस बसह यह
اگم نگم بودھ کیو سر بس بیاس دیول رشی آتری
نور پھ پر م رھیر یھ بھو میا مھ دیو سی دیو سائن کئی
آے اندر آدک سب سرمنی پریم پریت ڈرہ پکڑی
راجن س جتھ کیو یھ پانہا ہوا مھ دیو سی دیو آدھ سگری
اجون جمناتھ تہہ جگ کے چنہ ہی نیلی چھتری
راجن مھ سھ مہو نام ونا گار سب نگران کیو پگری

۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

آدھ بڑا سٹھوان ادھیاب

دلی کہین سیرام باس جہان کرشن باڈو پریگری

بشنو بھگت نرنار یہان کے پیش برہمن چتسری

विष्णु भक्ति नरनारियहां के वैशाखाहन सत्रो ॥

विष्णु भक्ति नरनारियहां के वैशाखाहन सत्रो ॥

انی سیرام کرت آدھ بڑا سٹھوان دلی نگر سٹھوان ۶۶-۷۰ ادھیاب

سٹھوان ادھیاب

نار دجی کا آنا اور رانی درویدی کی ہر ایک سوامی کے پاس پہننے کی باری مقرر کرنا

بیشم پان جی سے راجہ جینے نے پوچھا کہ ہمارا ج درویدی اپنے پانچون تبون کے ساتھ کس طرح رہا کرتی تھیں اور کیونکر ان کے پاس پہننے کی باری مقرر تھی اُسے سندھو پیر پانچون بھائی موہت تھے اسکا برتانت سنائیے بیشم پان جی نے کہا کہ اندر پرست نگرین پانچون بھائی راجہ جدھشٹر کے محل میں بیٹھے ہوئے پر سپر پریم پریت سے باتیں کہتے تھے کہ دیورشی نار دجی آئے راجہ جدھشٹر اور پانچون بھائیوں نے آدرستکار سے رشی کا بوجن کیا اور پریم بھگت کا برن کرتے رہے پھر رانی درویدی کو اطلاع دی وہ دیورشی کے درخونکو آئی اور انکو سر جھکا کر ڈنڈوت کی آئے جرن چھوئے نار دجی نے اُسکو برسن ہو کر آشیر وادی اور رخصت کیا بعد سندھو اور ادھ سندھوون سکے بھائی راجھونکا دیوتاؤن گنھرب اور راجھون کے جینے کے لیے بڑا تپ کرنا برہما جی کا بردان دینا انکاسب کو جیت کر راج کرنا دیوتاؤن رشیونکا برہما جی سے پرار تھنا کرنا اور آکالتو تما ماسندھو استری کا پیدا کرنا اور راجھون کے سامنے بھیجنا دونوں راجھون سندھو اور ادھ سندھو کا باوجود برہم سترتا ہونے کے آپس میں لڑکر مرنا بیان کیا اور کہا کہ ایک استری پر دونوں بھائی جھگڑ کر مر گئے تھے ایسا نہ ہو کہ تھارا درویدی کے اوپر جھگڑا ہو جاوے نار دجی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ تم پانچون بھائیوں میں ایک استری ہو اور کوئی باری مقرر نہیں ہو مناسب ہے کہ باری مقرر کر لو سننا آیت ہو تو اسی بھائی کی کہلاوے جس سے گرہ ہوا ہو۔ اسلئے ایک ایک برس کی باری رکھو جس برس درویدی ایک بھائی کے محل میں رہے وہاں دوسرا بھائی نہ جاوے جو کہ اچت جلا جاوے تو اسے بارہ برس برہم جج سے من میں رہنا پڑے اس نئے سے مر جاد بندھی رہے گی میں سب جگہ اکاش پر تھی۔ پانال پر گھومتا رہتا ہوں جو میرے پر یہ جن ہیں انکو ایسا آپیش کرتا ہوں جیمن آکاہت ہووے اسی کارن سب ستر استری پریش میرے کہنے پر ہو اس رکھتے ہیں پانچون بھائیوں نے خوش ہو کر اس بات کو منظور کر لیا اور برس برس کی باری مقرر کر کے پریت سے رہنے لگے دیورشی نار دانترو دھیان ہو گئے راجہ جدھشٹر نے دلی میں راج کر کے بہت سے راجاؤن کو اپنا سلج کیا اور بہت سائیک اپنے قیصہ میں کر لیا۔

انی سیرام کرت مہا بھارتے آدھ بڑا ۶۶ ادھیاب

اسٹھوان ادھیاب

ایک برہمن کے فریاد کرنے پر رجن کارا راجہ جدھشٹر کے محل سے جہان درویدی تھی ہتھیار لانے کو

جانا اور بسبب عہد شکنی رجن کا بن کو جانا الوہی سے بواہ ہونا

بیشم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ دیکھو بھادھی کی کیسی بچر گت ہو جب دیورشی نار دجی درویدی کے رہنے کی

سیرام باس اول یہ کہ مصنف اس مہا بھارت کا سیرام بیان استہاد و سر آدھ بڑا سٹھوان دلی نگر سٹھوان ۶۶-۷۰ ادھیاب

باری مقرر کر گئے تب اسی طرح درویدی اپنے بہت راجہ جدھشٹر کے پاس پہلے رہنے لگی ایک دن برات کا ایک بہمن
 راج دربار میں آیا اور کہنے لگا کہ آپ کے راج میں چور بہمنوں پر ظلم کرتے ہیں دیکھو میری گائے چور لیے جلتے ہیں اسی
 سے میرا بدن ہوتا ہے کسی طرح میری گائے جلدی چوروں سے دلا دو ارجن نے کہا تھوڑی دیر سہرام کر دو اس
 جدھشٹر محل سے آجاوین تب اپنے شستر لیکر تھار ساتھ چلو گا بہمن نے کہا کہ ہمارا راج چور بھر کہاں پاؤ
 جلدی چلو ارجن نے بہتیرا سمجھا یا وہ نہ مانا لاچار ارجن اپنے منہ پر چادر ڈال کر اندر محل کے گیا اور ہتھیار لا کر بہمن کے
 ساتھ ہوا اور چوروں سے گائے بہمن کو دلا دی اُنکو قید کر دیا ارجن نے خیال کیا کہ نار دجی کے کہنے کے بموجب
 ہکو بارہ برس بن میں رہنا چاہیے یہ سوچ کر بن کو تیرتھ جاتا کرتے چلا راجہ جدھشٹر نے اور بھیسم سین نے ارجن کو سمجھایا
 کہ ایک ضرورت سے تم اپنے ہتھیار لینے محل میں گئے کچھ مضائقہ نہیں تم تیرتھ جاتا وغیرہ جانے کا قصد نہ کرو دگر ارجن
 نے کہا کہ نار دجی کے سامنے بننے جو بہن کیا ہے اسکو پورا کرنا چاہیے پہلے ہر دوار گیا وہاں اسٹنان کرتا تھا کہ
 الوپی ناگ کینان راجہ باسک کی پتری ایراوت گئی کی اسٹنان کے لیے آئی اور ارجن کے سروپ پر موہت ہو کر
 ارجن کو پاتال لے گئی وہاں جا کر اسے ارجن سے بواہ کرنا چاہا ارجن نے کہا کہ میں تیرتھ جاتا کو نکلا ہوں بواہ نہیں
 کرنا چاہتا ناگ کینان نے اپنے ہر دے کی پریت پر گھٹ کر کے کہا کہ جو آپ مجھے انگیکار نہ کر دے تو میں اپنا ستر
 چھوڑ دوں گی میں تمھاری داسی تن من سے ہو چکی ہوں ارجن نے اسکا کینا مان کیا اور اس کے ساتھ گن گھر پ بواہ کر کے
 رہنے لگا کچھ عرصہ بعد اس کے گریہ سے ایک پتر پر مہند پیدا ہوا ارجن نے وہاں سے چلنا چاہا پرت الوپی نے
 نہیں جانے دیا آخر کار ارجن نے کہا کہ ہمیشہ میں یہاں نہیں رہ سکتا ہوں مجھکو جانے دو اس سے وعدہ کر کے اور اسکو
 دھیرج دیکر وہاں سے روانہ ہوا اور اس کے پیچم کو یاد کر کے بہت بچ مانا وہاں سے ہمالہ پر بہت کو گیا پر سرام جی کے
 درشن ہوئے انھوں نے ارجن کو بڑی پریت سے اپنے پاس رکھا اور شستر بدیا سکھائی پھر ارجن اُسے بدھا ہو کر
 تیرتھ جاتا کو چلا گیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارت آدرب ۶۸- ادھیاب

آسترھوان ادھیاب

ارجن کا تیرتھون میں جانا اور خیر انگداسے بواہ ہونا سہرام جی کا پید ہونا

بیشم پان جی نے راجہ جیش سے کہا کہ جب ارجن پر سرام جی سے شستر بدیا سکھ کر وہاں سے چلا تو انوپیش
 اور سمندر کے کنارہ کے تیرتھون کو ہوتا ہوا منی پور پور ب میں پہنچا اور ایک باغ میں نو اس کیا اس نگر کے راجہ
 کی کینان چیز انگد انام سکھی سہیلون کے ساتھ باغ میں آئی اور ارجن کے روپ اور تیج پر موہت ہو گئی راجہ
 اُسکی اچھا انوسار ارجن سے بواہ کر دیا ایک سال وہاں ارجن رہا اس کے ایک پتر سہرام جی نام بہت خوبصورت
 پیدا ہوا راجہ کے اولاد نہ تھی اس نے اپنے نو اسہ کو راج کا ادھکاری بنایا ارجن وہاں سے نیمشار تیرتھ اور گیا میں
 پنڈوان کر کے سو بھدر تیرتھ کو گیا وہ استھان بہت رینک دیکھا کٹھن بہت بڑل جل بھرا ہوا تھا بہت سے برش
 اس کے چاروں طرف لگے ہوئے تھے وہاں کے بہمنوں نے کہا کہ یہاں باغ تیرتھ ہیں۔ انگت۔ سو بھدر۔ چھوٹو کم

کا زندہ۔ بھرتو واج۔ ان پانچوں کنڈون میں بڑے بڑے گراہ رہتے ہیں وہ جل چرمنش کو کھا جاتے ہیں کوئی شخص ان پانچوں تیرتھوں میں اندر جا کر اسٹھان نہیں کرتا ہوا رجن نے کہا کہ چلچرون کا مجھے بھی نہیں ہوا ان تیرتھوں میں ضرور اسٹھان کر دینا اور چلچرون کو مار کر ایسا ان تیرتھوں کو کر دینا کہ پھر کسی منش کو تیرتھوں میں نہانے کا بھو نہ رہیگا یہ کہہ کر پہلے ایک کنڈ میں جسکا نام سو بھدر تھا رجن اسٹھان کرنے کو گیا ایک گراہ بڑا بھاری آیا اور اسنے رجن کا پاؤں پکڑ لیا اور جن اس گراہ کو گھسیٹ کر باہر لے آیا اسوقت وہ گراہ ایک سندرا پتھر میں گئی اور ماتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ میرا نام پر جا پتھر ہی ہم باج پتھر ایک رشی کے تپ کھنڈن کرنے کو اسکے پاس گئیں اور بہت دیر تک اسکو لٹھایا رشی نے ہماری طرف کچھ خیال نہ کیا جب ہمنے اسکو دق کیا تو اسنے ہلکو سراپ دیا کہ تم پانچوں پتھر گراہ ہو جاؤ پھر ہمنے بہت عارضی سے کہا کہ ہمارا آپراودھ چھان کر دیشی نے کہا کہ مہاتما پانڈون کا جن تم پکڑو گی وہ تلو جل کے باہر گھسیٹ لاوے گا اسکے چرنون کے پرتاپ سے تمھارا ادھار ہو جاوے گا وہ دن آج ہوا کہ تمھارے چرنون سے اسپرس کو کے ہمارا سراپ نوزت ہوا ان چارون تیرتھوں میں چار گراہ دی چارون پتھر میں انکا ادھار بھی آپ کر دین یہ کہہ کر وہ پتھر آکاشش کو اڑ گئی پھر رجن اسی طرح چارون تیرتھوں میں گیا اور وہ چارون پتھر اپنا اپنا روپ پا کر رجن کو ایشروادے کے سرگ کو چلی گئیں وہاں کے برہمنوں کو یہ بڑا کرم اور مہمان دیکھ کر انجسج ہوا انھوں نے رجن کی پوجن کی وہاں سے چل کر رجن کو چترانگدا کی یاد آئی پھر مٹی پور گیا اور چترانگدا اور اپنے پتھر برہمن کو دیکھ کر پرسن ہوا راجہ نے دوسری کینان کا بواہ بھی رجن سے کر دیا اور ایک پتھر اسکے بھی ہوا۔

انی سہ یرام کرت مہابھارتے آدرب۔ انختروان آدھیائے

سترھوان آدھیائے

ارجن کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوار کا میں جانا اور سو بھدر را کو ہرے جانا بلدیو جی کو کرودھ ہونا

یشم پائین جی نے کہا کہ مٹی پور سے رجن تیرتھ جاترا کرتا ہوا دوار کا کو گیا سرکیشن جی نے خبر پائی کہ رجن تیرتھ جاترا کرتا ہوا اتنا ہی شہر کو آراستہ کرایا اور بہت پریت سے رجن کو اپنے ساتھ لاکر راج محل میں اتار کر مٹی جی اور جاموتی آدک پٹ رانی اور شہدر ارجن کے دیکھنے کو آئین سو بھدر را کو دیکھ کر رجن کا من موہت ہوا اور سو بھدر را کو بواہ ہونے سے ناراض تھی اور رجن کو لٹھو بھگت دوسری کرشن جی کا سکھا جانکر بہت اچھا اور بڑا پرکرمی جانتی تھی اس بچا سے کہ درجودھن کو نہ بواہی جاوے سو بھدر را رجن کے پاس آنے لگی دونوں کا گندھرب بواہ ہو گیا سری کرشن چندر انترجامی نے جان لیا کہ سو بھدر را کو گربھ ہوا رجن سے کہا کہ تم سو بھدر را کو لے کر چلے جاؤ اور جن رسکو ساتھ لیکر چلے گئے اور شہر ہیکر میں جا کر ٹھہرے بلدیو جی کو خبر ہوئی کہ رجن ہماری بہن سو بھدر را کو بھگائے گیا انکو کرودھ ہوا اور چاہا کہ سینا لیکر رجن کو قید کر لاؤن سرکیشن مہاراج نے سمجھایا کہ بھائی اب رجن اسے لیکر چلا گیا جانے دو آخر کار اسکا بواہ کرنا ضرور تھا رجن اپنا بھائی ہوا اور بڑا پرکرمی ہو آپ نے سو بھدر را کا بواہ درجودھن سے

لے چلے پانی کے اندر پھرنے والے پتھر پانی کے چوڑے گراہ جی کچھ آدک

مناسب سمجھا تھا مین در جو دھن سے ارجن کو اچھا سمجھتا ہوں تب بلدیو جی سمجھ گئے کہ یہ کر تو ت آپ ہی کی ہرور نہ ارجن کی کیا سامر تھتی جو ہماری ہن کو اس طرح اڑا لے جاتا بلدیو جی کرشن ہمارا ج کی اچھا سمجھ کر چپ ہو رہے ارجن نے خیال کیا کہ مجھے بارہ برس بن میں پھرتے تیر تھ جائز کرتے ہو گیا تو اب مین اندر پرست کو جاؤن تو بہتر ہونا راجی کا بچن پورا ہو گیا اپنے من میں سوچ سمجھ سو بھدر اسمیت اندر پرست میں ہو پنا راجہ جدھشتر اور اسکے بھائی ارجن کے والیس آنے سے بہت خوش ہوئے سو بھدر کو دیکھ کر کنتی اور سب راینان خوش ہو گئیں۔
انی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب ۷۰۔ اڈھیا

اکھڑوان اڈھیا

پانچون پانڈون کے درویدی سے پانچ پترو نکا اور ابھمنو نکا سو بھدر سے پیدا ہونا

بیشم پان جی نے کہا کہ سر کرشن جی نے اپنے پتا بسدیو جی سے سب حال سو بھدر اور ارجن کا برن کر کے کہا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے روپ پر موبت ہو گئے تھے اب انکا بواہ شاستر انوسار ہونا چاہیے بسدیو جی نے کہا کہ بہت اچھا بہت سا سامان دھیزدے کر سری کرشن اور بلدیو جی کو اندر پرست بھیجا راجہ جدھشتر ارجن اور اپنے بھائیوں سمیت اُنکے لینے کو گئے اور بہت اور تنکار سے بلکر بڑے جلوس سے سر کرشن اور بلدیو جی کو شہر میں لائے کرشن چندر جی نے بصلاح بلدیو جی سو بھدر کا بواہ شاستر انوسار بدھی پوربک ارجن کے ساتھ کرایا دس ہزار اتھنی جنر جاندی سونے کی عامری اور زر بفت کی جھول بھین اور اسی قدر گھوڑے زین اور کلفی سے آرا جتکو دیکھ کر گندھرب دیش کے گھوڑے بچاے مان ہوں اور بہت سی پانکی نالکی ہزار دن داس داسی بڑا دھیزدیا بلدیو جی تو ددار کا کو بواہ ہونے کے پیچھے چلے گئے اور سر کرشن جی یہاں پانڈون کے پاس ہے بیشم پان جی نے کہا کہ سو بھدر سے ابھمنو پیدا ہوا یہ لڑکا بہت خوبصورت اور بڑا پیرا گرمی ہوا اسکا ذکر آگے آویگا راجہ جدھشتر نے ابھمنو کے پیدا ہونے کی خوشی میں بہت خیرات کی دس ہزار گائے بھمنون رشیون کو سنگلپ کر کے دیدن ابھمنو نے شاستر اور شسترب یا پھوٹی عمر میں کسی سیکھ لی تھی کہ اس وقت کوئی راجکار اسکی ستان خوبصورت اور شسترب یا کا جاننے والا نہیں تھا پانچون پانڈون بلدیو جی اور سر کرشن جی کو ابھمنو بہت ہی پیارا تھا۔ درویدی کے پانچون پانڈون سے ایک ایک پیر پیدا ہوا انکا حال سنا ہوں کہ راجہ جدھشتر سے پرت بند اور بھیم سین سے ست سوم ارجن سے سرت کیرت نکل سے ستاینک اور سہدیو سے ست کرما پانچ پتر بہت خوبصورت پرا گرمی دیوتاؤن کے سے پتر ہوئے۔ راجہ جدھشتر نے انکو شاستر اور شسترب یا خوب پڑھائی سکھائی ابھمنو اور یہ پانچون پتر پانڈون کے مہا بلی ہوئے مین مہا بھارت جدھ مین انکے بل اور پرا گرم کا حال برن ہوگا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب ۷۱۔ اڈھیا

مہتروان آدھیکا

اگرین دیوتا کا برہمن روپ سے آنا اور سری کرشن وارجن کا کھانڈوبن جلاسنے کو جانا
کاٹھ یوگیش ارجن کو مع اکشے ترکش کے اور لبھو کرمان کا رتھ مہاراج کی سواری کے
لیے آنا۔

بیشم پابن جی نے کہا کہ ایک دن سر کرشن جی اور ارجن اپنے راج محل میں جو جنما جی کے ترٹ پر نہایت
آراستہ گلاس فالوس شیشہ آلات چلین پر دونوں سے پیراستہ تھا بیٹھے ہوئے جو سر کھیل رہے تھے گرمی کا موسم
تھا دونوں کا ارادہ ہوا کہ جنما جی کے ترٹ قیام کر کے جل کر پیرا کا آئندہ کھیلن لبھن ڈیرے خیمے ایسا دہ کر کے
سوکھی استریون سمیت جنما جی کے کنارے پہونچ کر جل کر پیرا کرنے لگے اور پھر ایک اونچے استھان پر بیٹھ کر جل پر وہ
کی شوبھا دیکھ رہے تھے کہ ایک رشی بڑے لمبے قد چوڑی جھاتی والے جنگی دارھی مونچھ نیکل برن چلتی ہوئی تھی
چیر ستر دھارن کیے ہوئے پر کا نشان کھار بند اگرین دیوتا برہمن روپ سے اسی استھان میں پرگھٹ ہوئے کرشن
مہاراج نے پوچھا کہ اس وقت آپ یہاں کیونکر آئے اگرین دیوتا نے کہا کہ مجھے ایک روگ ہو گیا ہے جو کھ نہین لگتی
یہ بیماری مجھے اسطرح ہوئی کہ راجہ شوٹک نے بارہ برس تک جگ استھان میں مہا دیو جی کی ایکسا سے کھی اگرین میں
ڈالا اس گھی ملی ہوئی ہوئی کے کھانے سے یہ بیماری مجھے ہو گئی ہے برہما جی سے علاج پوچھا انھوں نے کہا کہ راجہ
اندر کا کھانڈوبن بیشم کر دو تو یہ روگ تمہارا جاوے کیونکہ بہت طرح کی جڑی بوٹی اس بن میں خود رو پیدا ہوئی ہیں
اسکے کھانے سے یہ روگ جاتا رہے گا مگر اس بن میں تھک سرب راجہ اندر کا مٹر رہتا ہے ایک تو اسکا خوف
ہو دوسرے جب اگرین بن میں لگتی ہے بارش اسی وقت بچھا دیتی ہے برہما جی نے یہ بھی کہا ہے کہ ان دنوں میں تار
جی نے دیوتاؤں کے کلج کرنے کو سر کرشن اور ارجن روپ دھارن کیا ہو انکی سہا سے تمہارا کلج سدھ ہو گیا
اسلئے آپ کی ترشن آیا ہوں آپ کی کرپا سے میرا کلج ہو سکتا ہے مہاراج ہنسے اور ارجن کی طرف دیکھا اسنے کہا
کہ جیسی آگیا ہو میں حاضر ہوں اگرین دیوتا نے سر کرشن جی کی استھت کی کہ آپ نے گرجا کی پوجا کر کے راجہ اندر کا بھان
دور کر دیا تھا آپ میرے اوپر کرپا کرین مہاراج نے ارجن سے کہا کہ جلاو اگرین دیوتا کا کام بھی کر دین یہ کہکر ارجن کو سہ
لئے دہان سے چلے نگر کے باہر پہونچ کر ارجن نے اگرین دیوتا سے کہا کہ یہ کام اس وقت اچھی طرح ہو کہ جب گاٹھ یوگیش
برن دیوتا سے اور اکشے تیر والا ترکش آپ سے ہمو مل جاوین اور سواری کے لیے لبھو کرمان جی کا رتھ بھی دھجا سمیت
آئے اور انھوں نے اگرین دیوتا کی پرارتناس نہ کر کہا کہ بہت اچھا۔ اسی وقت برن دیوتا نے دھیان کیا برن دیوتا
ترکش راجہ سو دت والا جسکے تیر بھی ختم نہیں ہوتے تھے ارجن کو دیا اور وہ رتھ لبھو کرمان جی والا سفید گھوڑوں کا
کبھی دھجا سمیت سر کرشن جی کے لئے منگا دیا اور سب اسپر سوار ہو کر چلے۔
انی سر پام کرت مہا بھارتے آدھرب اگرین دیوتا کا کھانڈوبن جلاسنے کے لیے سر کرشن جی اور ارجن کو اپنے ساتھ لیجا جانا۔

۱۱۲
بیشم پابن جی نے کہا کہ ایک دن سر کرشن جی اور ارجن اپنے راج محل میں جو جنما جی کے ترٹ پر نہایت

بیشم پابن جی نے کہا کہ ایک دن سر کرشن جی اور ارجن اپنے راج محل میں جو جنما جی کے ترٹ پر نہایت

مختروان ادیب

سری کرشن و ارجن کی مدد سے اگن کا کھانڈوبن کو جلا نا چھک ناگ کا سر کرشن جی کے درشن کر کے بھاگ جانا میا سردانو کا ارجن کی شرمن آنکر زندہ رہنا

میشم پائین جی نے کہا کہ جیپ سری کرشن جی اور ارجن اگن دیوتا اور پون دیوتا کو ساتھ لے کر بن مذکور پر ہو گئے اور اگن دیوتا نے پورب کی طرف سے اور سری کرشن جی نے بچم کی جانب سے اور ارجن نے گاندیو دھنش لیکر دھنش اور پون دیوتا نے اتر کی سمت سے اندر کے کھانڈوبن کو بھشم کرنے کا حکم ارادہ کیا چھک سرب راج تو سری کرشن ہمارا راج کے درشن کر کے استری پتر سمیت پران بجا کر بھاگ گیا ارجن نے اپنے گاندیو کے تیروں سے خوب جال پورا تا کہ کوئی پشو بھیجی باہر نہ جاسکے نہ مینہ کا پانی بن میں گر سکے اگن دیوتا نے بن کو بھشم کرنا شروع کیا پشو کبھی باہر ہوئے پون کی سہا سے اگن تیز ہو گئی راجہ اندر کو خبر ہوئی اندر نے کرودھ کر کے ۹۶ کڑیوں میں لالا کو حکم دیا کہ پڑے کا جل ہمارے بن پر ہر ساؤ اور جس طرح ہو سکے ہمارے بن کی رکشا کرو باد لون نے وہ جل موسلا ڈھار برسایا کہ چاروں طرف دریا بننے لگے مگر بن میں ایک قطرہ نہ گر سکا جو گرتا تھا تیروں کے چتر پر ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے گرم توے پر ہوند گرتے ہی خشک ہو جاتی ہو گندھرب راجہ اندر کے بھیجے ہوئے تیروں کے جال کو توڑتے تھے اور ارجن پھر دیباہی کر دیتا تھا آخر گندھرب پون دیوتاؤں اور ارجن کا سنگرام ہوا گندھرب پون کو ارجن نے بھگا میا سردانو بھی اسی بن میں رہتا تھا وہ بیکل ہو کر ارجن کی شرمن آیا ارجن نے اُسکو اپنے پاس کھڑا کر لیا اور بچا لیا وہ ارجن کے پراکرم کو دیکھ کر حیران تھا کہ اتنے گندھربوں کے ساتھ اکیلا ارجن کیا کام کر رہا ہو اور اپنے چتر کو کیا مضبوط بنایا ہو ابھی آخر کو گندھرب بھاگنے لگے

اتی سریرام کرت مہابھارتے آدیب اگن دیوتا کا کھانڈوبن کا سر کرشن ارجن کی سہا سے بھشم کرنا ۲۸ ادیب

جو ہتر و ان ادیب

راجہ اندر کا کھانڈوبن میں آنا ارجن اور سر کرشن ہمارا راج کو بردینا اندر سین سرب کا جان بچا کر بھاگ جانا میا سردانو کا پسر ہونا کھانڈوبن کا بھشم ہو جانا اور چار شا رنگناک پستیون کا اگن سے بچنا

میشم پائین جی نے راجہ جیمے سے کہا کہ جب سب گندھرب بھاگ کر راجہ اندر کے پاس گئے اور سارا حال سنایا تو راجہ اندر اپنے ابراہمتی پر سوار ہو کر خود ارجن سے سنگرام کرنے کو چلے آسوقت آکا شرمنانی ہوئی کہ سر کرشن اور ارجن نرا اور ناراین روپ میں تم سر کرشن بھگوان کی ممان نہ جانکر آئے سنگرام کرنا چاہتے ہو بڑے انوہیت کی بات ہو راجہ اندر یہ آکاش بانی سنگرتھے آئے اور ارجن اور سر کرشن ہمارا راج کو ڈنڈوت پر نام کر کے ارجن کے بل اور پراکرم کی تعریف کر کے پرشن چت یہ بولے کہ آپ دونوں مجھ سے برا لگیں میں دو نگا ارجن نے کہا کہ جو آپ مجھ سے برسن ہیں تو اپنے استر شتر جھکو دیجئے سر کرشن جی نے کہا کہ جھکو کسی سنا دی بستی کی

آدرب پچھتر وان آدھیاے

کامناہنن ہی میری اور ارجن کی سد پریت بنی رہے راجا اندرنے کہا کہ ایسا ہی ہوگا ارجن سے کہا کہ جب تک
 این استر شسترون کی ضرورت ہوگی اسوقت میں دو گنا پہلے ادا بن پت سری شیوجی مہاراج کو پرشن کر کے
 امر پوری میں آنا ہوگا اور استر بدیا سکھنی پڑے گی۔ پھر سر کریشن مہاراج کو ڈنڈوت کر کے دیوران سرگ کو
 چلے گئے بیشم پائین جی نے کہا کہ سواے مودانو کے چار جیوشا رنگنگ نام کیشی اگن دیوتا کی استت کر کے ارجن
 اور سر کریشن مہاراج کی سہاے سے بچ رہے اور ہزاروں کیشی اور پشوپاس بن میں بھشم ہو گئے چھک تھک
 اندر میں اپنے پتر سمست بچ گیا جس وقت اگن کے پھیلاؤ کو چھک کی استری نے دیکھا اپنے پتر کو اپنے جسم کے
 اندر چھپا لیا اور وہاں سے بھاگی ارجن نے اس کے تیرا اندر میں بھگہ بھاگ گیا اور اسکی مان اس تیرے گر گئی
 تب سے اندر میں ارجن سے دشمنی کرنے لگا اور اس گھات میں رہتا تھا کہ کسی وقت موقع پا کر ارجن کو اور
 چنانچہ اور کسی وقت تو اندر میں اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا جب ارجن اور کرن کا جدہ ہوا اسوقت اندر میں
 نے کرن کی تدوسے ارجن کو مارنا چاہا اور سر کریشن مہاراج نے پھالیا اسکا ذکر کرن پر ب میں مفصل لکھا جاوے گا
 آخر ارجن نے اندر میں کو مار ڈالا۔

پندرہ دن تک اگن دیو نے کھاڈوبن کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا۔ مودانو نے ارجن سے کہا کہ تھے میرے
 بران بچا لیے میں دانو کا سردار ہوں اور عمارات کی تعمیر میں بسو کرناں کی مانند دستگاہ رکھتا ہوں جو کام میرے
 لائن ہو ارشاد کیجیے میں حاضر ہوں اور جس وقت آپ یاد کریں گے اسی جگہ حاضر ہو جاؤ گا ارجن اور سر کریشن مہاراج
 اگن دیو تاکو پرشن کر کے اندر پرست دلی میں آئے اور سب حال راجہ جدہ شتر کو سنایا مودانو کا راجہ جدہ شتر نے
 آدہ تنکار کیا اور یہ کہا کہ اسی استھان میں ہم اپنے اور بھائیوں کے لیے مکانات آپ سے بنوا دیں گے اسکا حال
 سبھا پر ب میں آئندہ لکھا جاوے گا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت نے ۷۴۔ آدھیاے

پچھتر وان آدھیاے

چار شارنگنگ کیشیون کا اصلی حال اور انکی ماما کا اگنی جلتی ہوئی دیکھ کر کرشن مہاراج سے
 پر آرتھنا کرنا اور کرشنا

راجہ جینجے نے بیشم پائین جی سے پوچھا کہ یہ جیوشا رنگنگ نام کیشی کون تھے جنکو نرنا میں جی نے اس بکوال
 اگنی سے بچا لیا تھا رشی نے کہا کہ مند پال نام ایک پشیری رشی تھے جب انکا دیہانت ہوا تو سرگ میں انکو اچھا
 استھان نہیں ملا انھوں نے اسکا کائن دیوتاؤں سے پوچھا انھوں نے کہا کہ تمہارے منتان داودلا دپسری
 نہیں تھی تم پترن سے اودھار نہیں ہوئے تھے رشی نے کہا کہ میرے تپ کے پر بھاؤ سے جنکو پھر مرث لوک
 میں بھیجا یا جاوے میں پترن سے اودھار ہوئے کا جتن کرونگا انکی اچھا آنوسار پھر انکو مرث لوک میں بھیجا گیا
 رشی نے سوچ سمجھ کر کیشیون کے اولاد جلدی ہوئی ہو سار رنگنگ کیشی کی دیہد حارن کی اور جرن نام پکشن سے
 جوڑا لگایا اس سے یہ چار سنتان پیدا ہوئی مند پال رشی کو اپنے تپ کے پر بھاؤ سے کھاڈوبن کا جلا معلوم

بجھن

नहीं सोच सृजन को मोह है विपत्ति से इन्हें छुड़ाऊं

हे श्रीराम बेगिसुधि लैजै चरनन सीस नवाकुं ॥

اتنی سریرام کرت تھا بھارتی آد پر ب کھا ٹڈ بن کھنم ہونے اور شازنگک کیشیو نگارگن سے عینا اور نگا حال ۵، ادھیا

آدیب سناپت

اوم
سری ام کرت مہا بھارت
سہا رب
ترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا ایستہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع
و دیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور باعث مقبول عام ہوئی
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی نشی نو لکشور لکھنؤ میں چھپی

نمبر شمار	فہرست مضامین سریرام کرت مہا بھارت سبھا پرپ	صفحہ
۱	پہلا ادھیاءے - سریرشن جی کامی دالو کو واسطے بنانے سبھا کے اگیا دینا	۴
۲	دوسرا ادھیاءے - مودانو کا راجہ جد ہشر کے لیے سبھا بنانا۔	۶
۳	تیسرا ادھیاءے - ناراجی کا آنا راجہ جد ہشر سے راج نیت کہنا اور لوکیا لون کی سبھا بنانا	۱۰
۴	چوتھا ادھیاءے - راجہ جراسندھ سے بھیم سین کا جد ہونا اور جراسندھ کا مرنا۔	۱۲
۵	پانچواں ادھیاءے - جراسندھ کے پیدا ہونے کا حال۔	۱۲
۶	چھٹا ادھیاءے - راجہ جد ہشر کا اپنے چاروں بھائیوں کو چاروں سمت دگ بجے کے لیے بھیجنا اور بجے کر کے واپس آنا۔	۱۴
۷	ساتواں ادھیاءے - سری کرشن جی اور راجا وٹکانا اور جگ کی طیاری۔	۱۵
۸	آٹھواں ادھیاءے - جگ آرنبھ ہونا۔	۱۸
۹	- نوان ادھیاءے - جگ میں راجہ پال کا سری کرشن جی کی نند کرنا۔ بھیم سین اور سہدیو کا لعنت ملامت کرنا۔	۱۹ و ۲۰
۱۰	دسواں ادھیاءے - سودرشن چکر سے شش پال کا سرکاٹنا۔ رشیو کا سریرشن جی کی استت کرنا۔	۲۱
۱۱	گیارہواں ادھیاءے - شش پال کے ایک سو ابراہدھ چھان کرنے کا برتانت اور جگ کی شو بھا کا برتن۔ اور مہاراجا دھراج کی پدی راجہ جد ہشر کو ملنے کا حال۔	۲۲
۱۲	بارہواں ادھیاءے - درجو دھن کو پانڈون کے محل دیکھ کر خند ہونا۔	۲۳
۱۳	تیرہواں ادھیاءے - درجو دھن کو ڈواہ ہونا دھرتراشٹ اور بھیشم جی کا اسکو سمجھانا۔	۲۵
۱۴	چودھواں ادھیاءے - دھرتراشٹ کے کہنے سے بدراجی کا پانڈون کے لینے کو جانا۔	۲۶
۱۵	پندرہواں ادھیاءے - راجہ جد ہشر کا شکنی سے جو اکیلے لانا اور مار جانا۔ بدراجی کا درجو دھن کو سمجھانا اُسکا ناراض ہونا۔	۲۷
۱۶	سولہواں ادھیاءے - راجہ جد ہشر کا دروپدی کو جوے میں ہارنا۔ سبھامین جو راجہ ونپٹت بیٹھے تھے سب کا درجو دھن کو دھکا کر کہنا۔	۲۸
۱۷	سترہواں ادھیاءے - دوساسن کا دروپدی رانی کو بال کھینچے ہوئے سبھامین لانا دروپدی کی چیرا پار ہونا۔	۲۹
۱۸	اٹھارہواں ادھیاءے - بھیم سین کا کردھ کرنا۔	۳۲
۱۹	انیسواں ادھیاءے - کرن کا دروپدی سے کہنا کہ تو درجو دھن یا اس کے کسی بھائی سے بواہ کرے	۳۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	اور در جو دھن کا اپنی ران سبھامین پھیلا کر در ویدی کو اشارہ کرنا کہ یہاں بیٹھ جا بھیج سہین کا کرن پر خفا ہونا اور در جو دھن کی ران توڑنے کا پرن کرنا بدرجی کا دھرتراشت کو ملامت کرنا اور در جو دھن کو برا کہنا پھر راجہ دھرتراشت کا در ویدی کو برا دینا۔	
۲۰	میسوان ادھیائے - پانڈو کا کورون کی سبھاسے اندر پرست کوروانہ ہونا۔	۳۵
۲۱	اکیسوان ادھیائے - دوبارہ راجہ جدھشٹر کو بلانا اور جدھشٹر کا جوے میں بار جانا بادہ برس کا بنو باس تیرھویں سال گپت رہیں پر گھٹ ہونے پر پھر تیرہ سال اسطیح بن میں نو اس کریں۔	۳۷ و ۳۷
۲۲	بالیسوان ادھیائے - راجہ جدھشٹر کا بارنا پانڈو نکاح بن کو جانا دو ساسن اور کرن کا پانڈو نکو چڑانا بھیج سہین کا پرن کرنا کہ دو ساسن کا خون پی جاؤنگا رانی کنتی کا بلاپ۔	۳۸
۲۳	تیسسوان ادھیائے - ناراجی کا آنا در جو دھن کی صلاح سے بدجی کا پانڈو نکا سواری کے لیے پانچ رتھ لجانا	۳۹ و ۴۰
۲۴	چوبیسوان ادھیائے - راجہ دھرتراشت کو ناراجی کے بچن سنگھ صوج ہونا اور شیم تلمبجی اور در دنا چالچ جی کو رنج ہونا کہ اُسکے سامنے پانڈون اور رانی در ویدی کو در جو دھن نے بہت ذلیل کیا اور سب سبھا کے بیٹھے والون کا بچھٹانا کہ کیوں ہم یہاں آئے۔	۴۰
۲۵	پچیسوان ادھیائے - سنجے کا آنا اور راجہ دھرتراشت کو سمجھانا۔	۴۱

مہا بھارت

سبھا پر ب

یعنی

مہا بھارت کا دوسرا پرک

پہلا اڈھیلا

سری کرشن جی کا مودانو کو واسطے بنانے سبھا کے اگیا دینا

سری آدپرش جگدیش پرشوتم ناراین و نروتم نرکوٹشکار کر کے جے تہاس برن کرے تہن۔
 بیثم پائین جی نے راجہ جنجی سے کہا کہ جب مودانو کی رکشا اگن سے سرکیشن جی اور ارجن نے کر کے
 آسکو بچا لیا تو مودانو نے ارجن سے کہا کہ آپ نے میرے پرائون کی رکشا کی ہو جو کام آپ میرے کرنے کے لائین
 فرامین وہین کردن ارجن نے کہا کہ مجھے کسی ستو کی کا منا نہیں ہو جو آپ سے کہوں مودانو نے کہا کہ میں دیتوں
 میں سب کو کرمان ہوں شلمب بدیا اچھی جانتا ہوں ارجن نے کہا کہ جو سری کرشن جی مہاراج کہیں وہ کرو سری کرشن جی
 مقوڑی دیر بچا کر کے کہا کہ ہے سب کو کرمان مہاراجہ جد ہشٹر کے لیے بہت اچھی سبھا بنا دو جسکے سنان سنسار میں دوسری
 سبھا نہ ہو مودانو نے کہا کہ بہت اچھا میں سنان پرست ایسی سبھا بناؤ گا کہ دیوتا اور منس آسکو دیکھ کر پر سنسا کرینگے پھر
 سب بلکر راجہ جد ہشٹر کے پاس گئے آتھوں نے سرکیشن جی کی پوجا کر کے مودانو کا آدرشکار کیا اور سبھا کے بنانے کا
 ذکر ہو کر بہت سے برہمنوں کو کھیر کا بھوجن کرایا مودانو نے جنابی کے کنارے اندر پرست (دلی) میں جسکا ذکر پہلے
 آچکا ہو ایک ریتیک استھان دیکھ کر دسل دسل ہزارا تھ پر تھی ناپ کر سبھا بنانے کی طیاری کی سری کرشن مہاراج
 راجہ جد ہشٹر سے بڑا ہو کر دوار کا کو گئے اور وہاں ہو چکر سب سے ملے۔

اتنی سربراہ کرت مہا بھارت نے سبھا پرک مودانو کا سبھا کی طیاری میں مصروف ہونا پہلا اڈھیلا

دوسرا اڈھیلا

مودانو کا راجہ جد ہشٹر کے لیے سبھا بنانا

مودانو نے ارجن سے کہا کہ کیلاش پرست کے آتر کی طرف یتناک پرست پر ہو کہ پودا دیت راج کے واسطے

مین نے سبھا بنائی تھی بند و سر کے پاس بہت سے رتن اور جواہرات اب تک رکھے ہوئے ہیں وہاں سے اینک لبتہ لاتا ہوں اور ایک بڑا بھاری گدا وہاں رکھا ہو جیسا کہ گاندیو ہنشن سب استرون سے اوم دیوتا دانوں کے استرون کو کاٹنے والا ہے اسپر کوئی استرا پنا اثر نہیں کر سکتا ہے ایسا ہی وہ گدا دیت کا ہے وہ گدا بھیم سین کے لائق ہے اگر کوئی گدا اور ایک سنگھ ادبھت وہاں رکھا ہو وہ آپ کے واسطے لاتا ہوں یہ کمکر مودانو کیلاش کو چلا اور وہاں پہونچکر جہاں راجہ بھاگیرتھ نے شیوجی کے پرست ہونے کے لیے بڑا بھاری تپ اور پر جاپت نے بڑا بھاری جگ کیا تھا وہاں پہونچکر گدا اور سنگھ اور اینک پر کار کے رتن لیکر لوٹ آیا گدا بھیم سین کو اور سنگھ ارجن کو دیا اور ایسی ادبھت سبھا راجہ جد ہنٹر کے لیے بنائی کہ سرکیشن کی سوہنراں نام سبھا سے بھی بیشیش رینک تھی اس سبھا میں بہت سے دالان در دالان اور صحن باغچوں سمیت سرور و جکی سیڑھیاں رتن جڑت پھین اور اُس میں رنگ برنگ کے کنول کھل رہے پانی صاف سرد و شیرین طرح طرح کی مچھلیاں کھول کر رہی تھیں محراب اُس میں رنگ برنگ کے کنول کھل رہے پانی صاف سرد و شیرین طرح طرح کی مچھلیاں کھول کر رہی تھیں محراب طاق اور دیواروں میں اینک پر کار کے ہیرے لعل جو اہر لگے ہوئے جیسے نطر نہ ٹھہر سکے بلکہ رات کو بھی ان رتوں کے پیرکاش سے اندھیرا نہ ہو نہ رن کے بیچ میں فوارے چہر ہزارے چڑھے ہوئے روشن پر سنگ مرمر اور مکرانہ کے فرش میں اینک پر کار کے بہت مول کے پتھر اور نگینوں سے بُنت کا کام ہو رہا پر کشوں پر مود طوطی مینا سارس ہنس چکروڑیٹھی بیٹھی بانی سنا رہے سبھا کے چاروں کونوں پر بڑے اونچے ادبھت برج بنائے جنکے سنہری کش آسمان سے باتیں کرتے تھے کو سون تک آ نکا پرکاش ہو رہا تھا چار دیواری کے کنگروں میں نانا پر کار کے رتن لگے ہوئے دور سے جگ مگ جگ مگ ہو رہے تھے سبھا کے دروازہ کا برن نہیں ہو سکتا بڑے عالیشان دروازے جنکی محرابوں میں سنہری کام ہو رہا تھا کچھراج ہیرے لعل جڑے ہوئے سورج کی سمان آ نکا پرکاش ہو رہا دالانوں میں عجیب قسم کے شیشے لگے ہوئے رنگ برنگ کی محراب بھاڑ فلوس مردنگ بہت طرح کا شیشہ آلات اپنے اپنے قرینے سے لگا ہوا عمدہ عمدہ قالین بچھے ہوئے طرح طرح کے سنگھاسن اور ہزاروں سنہری روپری کریاں رکھی ہوئیں رنگ برنگ کے سنہرے جھاڑ چیت سے لگے ہوئے صحن چوتھرہ پریش بہا جواہرات لگا ہوا سنہری کٹھار تون سے شو بھانمان آگے آسکے حوض رتن جڑت فوارے چھوٹ رہے چاروں طرف باغچوں میں رنگ برنگ کے پھول کھل رہے آنب جامن آنا رکھو زنا ریل انا رسیب انگور ہزاروں طرح کے میوہ دار درخت لگے ہوئے مند بن سے بیشیش رینک سبھا کی شو بھا برن نہیں ہو سکتی۔ مہابی آکاش میں اڑنے والے آٹھ ہزار راجھسون نے جودہ مینے میں یہ سبھا بنائی تھی۔

بھجن راگ شور تھ

مل اٹارن شو بھا زکھت مرنشی رہے بھائی
جگ جگ ہو کر ن سون چندر سور یہ من بھائی
کے پھل و لہاس خیت مودر تھ پار کال شاسن جی

اند پرست میں مودانو نے ادبھت سبھا بنائی
مہل سبھا رین شو بھا نیرا مت سوامی نہ لہا
اوپچی دھول دھام اتی سندرتھ پرکاش سچائی
مگ مگ مگ مگ مگ مگ مگ مگ مگ مگ مگ مگ مگ

مگن رہنے والے لوگ اور لو کہیا لون دیوتا اور اسرون کے بوجہ گائیں بدیا ارتھات گندھرب و دیا کے نایکے
 پر مشر کے گنا بنا دگانے کے پریم رسیک بھو لوک پاتال برہم لوک آدک لوکون میں پچرنے والے نانان پرکار
 شاسترون کے باہمی اختلاف کو ایک صورت میں دکھانے والے سمپتورن دھرم ارتھ کام موکش کے ستار کو
 جاننے والے جوگ درشتی سے سارے پر تھی منڈل کو پرکش دیکھنے والے آپس میں دوستی اور پھوٹ کر
 میں بڑے گنی اور چتر لڑائی اور ناج گانا دیکھنے اور سننے کے بڑے شائق سارے رشتی اور مینون میں فانی
 پانڈون کے درشنون اور انکے محلون کو دیکھنے آئے راجہ جڈھشٹر دیو رشتی کو دیکھ کر اٹھے رشتی نے جو کی ایشرواد
 راجہ نے بھائیوں سمیت دیو رشتی کا پوجن کیا اور اپنے آسن پر بٹھایا کیشم کشل پوچھنے کے پیچھے نار دجی نے راجہ
 جڈھشٹر سے پوچھا کہ تمہارے پورا اور دیش میں آنند منگل ہو رہا ہے تمہارا پت آتما گیان میں لگتا ہے ڈانوا ڈول
 تو نہیں رہتا ہے تمہارے اور کام کے بھاگ کرنے میں وقت اپنا بانٹ رکھا ہے اگر تھ سہہ ہوتے ہیں تمہاری
 پر جاسکھی رہتی ہو اسے چھٹے بھاگ کی انان نانج ارتھات دام لیتے ہویش تو نہیں لیتے ڈنڈ لینے سے پر جا
 ڈکھی ہو کر دوسرے راج میں جاسبتی ہو گا لون اُجڑ جاتے ہیں تمہارے راج میں تو ایسا نہیں ہوتا ہے تمہارے
 مقرر کیے ہوئے ادھکاری لوگ (ناظم دصوبہ دار) بناؤ کرتے ہیں پر جا کو پتر سان رکھتے ہیں انکے دکھ دور
 کر کے سکھ دیتے ہیں جو جنگل غیر آباد ہیں ان میں آبادی کرتے ہیں راستے اور سڑک اور راج مارگون پر کرشن لگائے
 جاتے ہیں کھیتی بڑھا کر جنگلوں کو آباد کرتے ہیں اپنے خزانہ اور سینا (فوج) کی دیکھ بھال (نگرانی) تم خود کرتے
 رہتے ہو تمہارے منتری اور سینا پت دھرم ارتھ کے جاننے والے اپنے اپنے کام میں جتر ہیں سینا کے سردار
 اور سپاہی تمہارے نیت سردیہ کو طیار رہتے ہیں ارتھات جڈھ کے سنے برانوں کی رکشا کر کے کشل تو نہیں چاہتے
 سینا کی تنخواہ ماہ ماہ تقسیم کر دیتے ہو تنخواہ چڑھا کر انکو خج سے دکھی تو نہیں رکھتے ہو جو کوئی تمہارے خدمت کوئی اچھا
 کام کرے اسکا ادھکار بڑھاتے اور عزت بخشتے ہو جو نیش تمہارے کام سہہ کرنے میں اپنے بران دید بولے اسکے
 کبٹھہ کی پائن کرتے ہو جو شتر و تسم ہار جاوے اتھو اتھاری شرن آوے اسکے برانوں کی رکشا کرتے ہو بے حرمتی
 تو نہیں کرتے ہو تمہارے رنواس کا خج تم اپنے ہاتھ سے اٹھاتے ہو نو کروں کے سپرد تو یہ کام نہیں کیا ہوا ہے
 تمہارے نوکر و چاکر جمع و خج لکھنے حساب رکھنے والے اور راج دربار کے اہلکار جو اپنا اپنا کام تن میں لگا کر اچھا
 کرتے ہیں اور تمہاری نیکنای اور بھلائی چاہتے ہوں انکو عزت سے رکھ کر ادھکار اُکا بڑھاتے رہتے ہو انکو
 خوش رکھتے ہو بلا قصد کسی پر جہانہ تو نہیں کرتے ہو جو لوگ تمہارے اور تمہارے پندوار اور منتری و سینا پت کے
 برودھی ہیں دیش میں اوچتات چمانے والے ڈاکو ڈالنے والے پر جا کو ستانے والے دھن اور استریوں کے چڑلے
 والے ہیں انکو جراج کے سان ڈنڈ دیتے ہو ایسے لوگون سے تمہارے نوکر و سپہ لیکر انکو چھوڑ تو نہیں دیتے ہیں
 تم ہر موسم میں اپنے دیش کے اندر دورہ کر کے اپنی پوجا اور نوکروں کا حال اچھی طرح دیکھتے ہو زراعت کا بڑھانا راج
 استھانوں اور پرائی عمارتوں کی مرمت کر کے قائم رکھتا مرن بکوانا کوئے کھدوانا باغ لگوانا رہتوں اور سڑکوں کو
 صاف رکھنا سڑکوں پر سایہ دار درخت لگانا اپنے پر جا کا دکھ دور کرنا اپنے راج کی سیان کی حفاظت کرنی اس
 پاس کے راجاؤں کے حال سے باخبر رہنا راجاؤں کا پریم دھرم ہی چھوٹے گاؤں کو بڑھا کر قصہ بنا دینا اور

نایک بول گائیں و قیات میں سب سے ادھکار جاتا ہوا اور سارے ساری میں سب کا کھیا ہوئی اوستا و ہر اسے نایک کے بنی

قصبوں کو شہر بنا دینا بلع تالاب بادلیوں سے رونق دینا ہمارا دھرم سالا اور مندر ٹٹھا کر دارون شوالو کا بنانا
 راجا دھرم شوالو دیتا ہے جس راجا کی پر جاسکھی رہے گی وہاں پر کھا بھی ہوئی رہے گی اور اسکا جیش بھی سنسار میں ہوگا
 اپنا گیت بھید استروں میں پر گھسٹ نہ کرنا اور نہ اپنے نوکروں پر طہا ہر کرنا جب دیش میں کال پڑے آتھو امڑی ہو
 یا اور کچھ آتیات کھڑی ہو جاوے جیتک اسکا پورا پورا انتظام نہ کر لو بے فکر ہو کر آرام نہ کرنا اور اسکی طرف سے
 غافل نہ ہونا رات آرام کرنے کو ہر پرنت دوپہر سے زیادہ نہ سونا چاہیے کچھلے پھراو ٹھکر اپنا رت نیم دالیشوارا
 کر کے اپنے بہت کی باتو نکا بچار کرنا سوچ کے اودی ہونے سے پہلے ہو جاسندھیا کر کے فرست پالینا چاہیے جب
 تم اپنے دیش میں دورہ کرو مختار نوکر ادرلی کے سپاہی سرخ دروی ہنکر برہنہ تلوار میں لیے مختاری کشا
 کرتے ہوں گانوں نگر آبادیوں میں پھر کر سب کے حال سے باخبر رہنا چاہیے غریب لوگوں کے لیے شفا خانے شہر اور
 دیہات میں بنوانے چاہئیں اور پاٹ شالادری سے جاری کر کے پنڈت لوگ مقرر کرتے جو دیش میں دیا کا پرچار ہو
 حکم اور سید لاپچی مقرر نہ کر و بہنوں پر پنجاریوں رشیوں کی خبر گیری کرتے رہو جو کوئی جاچک اپنی جیو کا یا کسی مراد
 پوری ہونے کو مختارے پاس آوے اسکا منور تھ پوزن کرو جو لوگ مختارے راج سے جیو کا آتھو آنالاج یا رتویم
 نقدی پاتے ہوں انکو بجال رکھو اپنے شتروں سے اور بردھی پرشوں سے کبھی بے خبر نہ ہو ایسا نہ ہو کہ وہاں ہو کر
 تھو تکلیف دیوں اور مختاری رعایا کو دکھی کریں ادھرم اور زبردستی راج نیت کے خلاف کسی راجا اور شتروں سے
 جھگڑ نہ کرنا چاہیے کسی کمزور راجہ پر ظلم مت کرو نہ اتنا تنگ کر دو کہ وہ جگہ کرنے کو سامنے ہو جاوے نیو پار اور
 تجارت اپنے دیش میں بڑھاؤ جو ہو پاری اور ملکوں سے مختارے دیش میں اچھی اچھی چیزیں یا کھانے پہننے اور
 ضروریات کی اشیا لادین آئے زیادہ محصول یا ڈنڈت لو اپنے دیش کی کشاکش اور سر پر اور درندے جانوروں اور
 کھوٹے پرشوں سے کرتے رہو جو کام سوچ بچار کر کے لائیں ہو آسمین جلدی مت کرو اور جو جلدی کرنے کا کام
 ہو آسمین دیر مت کر دلوے لنگڑے محتاج جو تھو محتاج خانے میتم خانے بنا کر انکی پرورش کرو اور ہمیشہ نگرانی اپنے
 نوکروں کی کرتے رہو کہ مزار خان و کاشتکاران دیویداران سے مختارے تحصیلدار اور فوجدار صوبہ دار ناظم
 وغیرہ رعایا کو تنگ کر کے محاصل دیہات میں زیادہ ستانی نہ کرنے پادین نالج اور گھی کی پیداوار یعنی محصول سے
 ایک حصہ بہنوں رشیوں آسرت لوگوں کو پن ارتھ کر کے دیا جانا چاہیے اس سے پریش پرش ہو کر برکت دیتے
 ہیں اور مستحق لوگوں کی پرورش ہو جاتی ہے جب تم یا مختاری سینا ایک جگہ سے دوسری جگہ جاوے تو جہاں جس
 گاؤں میں رات کو قیام ہو اس گاؤں کے لوگوں سے کھانے پینے کی چیزیں اور گھاس و لکڑی زبردستی بغیر قیمت
 دیئے نہ دیوں اس سے گاؤں کے لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے وہ غریب لوگ راج کے اہلکاروں اور سینا کے
 سرداروں سے بھوان کے قیمت نہیں مانگ سکتے ہیں سپاہی لوگ آئے گھر کا دودھ دہی مفت لجاتے ہیں غریب
 زمینداروں کے بال بچے بھوکے رہ جاتے ہیں اسکا انتظام پہلے سے کر دیا جاوے جگہ پی مختارے ہر دے میں
 دیا اور کر با بہت ہی تمہیں سب کا فکر رہتا ہے اور ایسی باتو نکا تمہیں بہت بچار ہو مختارے راج میں کسی پر ظلم اور سختی
 نہیں کی جاتی ہے تو بھی میں نے آپ دیش کے لیے ان باتو کا ذکر کر دیا ہو کہ آئندہ تم ان باتوں کو یاد رکھو گے تو مختار
 جس اور پرتاپ دن دونا ہوگا۔

مرت لوک میں ہر جان نش رہتے ہیں پھر سرکیشن جی کے دوار کا جانے اور کھانا ڈین کا ذکر ہو کر راجہ جہدھشتر نے پوچھا کہ آپ سب لوگوں میں جاتے ہیں۔ ہمارے پتا راجہ پنڈو کو بھی آپ نے دیکھا تھا ناراجی نے کہا کہ آنھوں نے مجھے مرت لوک میں آتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ ہمارے پتر جہدھشتر سے کہنا کہ وہ راج سو جگ کرے تاکہ ہکو بھی راجہ ہر شچندر کے سامان اندر لوک میں اندر اس کے پاس آسن لے اسلئے تھو راج سو جگ کرنا اچھت ہو تھو بھی اور مٹھارے پتا کو بھی اندر لوک میں اوتھم استھان لیگا اب میں دوار کا کو جاؤ گا مجھے اگیا دوار راجہ جہدھشتر سے بدلا ہو کر ناراجی چلے گئے۔

انی سریرام کرت مہاجرات سجارب تیسرا ادھیالے

پرتھو ادھیالے

راجہ جہدھشتر سے بھیم سین کا جہدھ ہونا اور جہدھ کا فرنا

راجہ جہدھشتر کو راج سو جگ کا نکر ہوا سرکیشن جی کے پاس اندر سین دوست بھیج کر بلایا وہ آئے تب راجہ جہدھشتر نے اپنی سبھا دکھائی اسکو دیکھ کر سرکیشن جہدھ بہت پرسن ہوئے پھر راجہ نے یہ حال کہا کہ ناراجی فرماتے ہیں کہ راج سو جگ کر وہ جگ بغیر آپ کی کر پا کے نہیں ہو سکتا ہو اسین راجاؤں سے سنگرام ہونگے سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھی بات ہو راج سو جگ کی طیاریاں کر دھو راجہ جہدھشتر نے فرمیدہ جگ کرنے کے کارن بہت سے راجاؤں سرداروں کو قید کر لیا ہو انکا بندھن چھوڑا کے آزاد کر دوا پھر صلاح مشورہ کر کے سری کرشن جی نے ارجن اور بھیم سین کو اپنے ساتھ لیا اور برہمن کا روپ بنا کر جہدھشتر کے راج دوار پر پہونچے شہر میں خوب رونق اور فرمیدہ جگ کی طیاریاں ہو رہی تھیں راجپوتوں کی کشتی دربار کے آگے میدان میں ہو رہی تھی بازاروں گلیوں کو چون میں گلاب کیوڑہ چھڑکا ہوا تھا جابجا نوبت خانے بنے ہوئے ناچ رنگ ہو رہا تھا محلوں کے آگے سوار و پیادہ سپاہی اپنے اپنے ہنر دکھا رہے تھے راج دوار پر پہونچ کر آنھوں نے اندر جانا چاہا مگر جہدھشتر نے منع کیا اور ایک راجپوت نے بھیم سین کو موٹا برہمن جاکر پکڑ لیا ان دونوں کا جہدھ ہونے لگا راجپوت نے بھیم سین کے زور سے مگر راجہ بھیم سین زمین پر گر پڑا ارجن نے اس راجپوت کو پکڑ لیا اسنے میں بھیم سین سے جھگڑا کر مقابل ہوا اور زمین پر ٹپک کر اس کے پزان کا لڑا راجہ جہدھشتر نے برکھا شتر دیت کو مار کر اس کے چمڑے کی تین بھیری بنوا کر رکھوادی تھیں آنھوں نے انکو پھوڑ ڈالا اور قلعہ کا شکر توڑ کر جگ شالا میں پہونچے نگراشی ان تینوں سردو کو انچھرج سے دیکھ رہے تھے کہ انکا بھیکہ برہمنوں کا اور کھار بند پر مہاتیج کشتری راجاؤں کا ساتھ پھر یہ تینوں ایک دیوار پر ہو کر محل میں پہونچ گئے محل کے دروازہ پر وہ بھیری و نقارہ رکھا ہوا تھا جو کوئی دشمن لڑنے کو آتا وہ نقارہ اور بھیری بجنے لگتا تھا سری کرشن جی اسلئے دروازہ میں ہو کر نہیں گئے جہدھشتر انکو دیکھ کر نام کے بولا کہ تم تینوں سردو کوئی دیوتا یا گندھرب ہو برہمن کا روپ بنا کر آئے ہو جو اچھا ہو جسے مانگو۔ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجہ ہم روپیہ پیا تو مانگتے نہیں تھے جہدھ مانگنے آئے ہیں تو نے ادھر سے ہزاروں راجاؤں کو روپیہ دیکو قید کر کے بلدان کرنا چاہا ہی ہم تجھکو مارنے اور انکو پزان دینے آئے ہیں تجھکو اپنے بل کا بڑا اجمان ہو رہا ہو

ہم تینوں میں سے جس سے چاہے تہہ جہدہ کر دجڑا سندھ بننا اور سری کرشن جی کو پہچان گیا بولا کہ ہے کرشن تم مجھے
اٹھارہ دفعہ لڑے اور آخر کو تم زن بجوم سے بھاگ گئے میں نے دیس سے نکالا تم دو ارکامین جا بسے تنے زن
میں پیٹھ دکھائی تھے اب کیا لڑو گا آر جن جو مختار سے ساتھ آیا ہے یہ نازک بدن مجھ سے کیا لڑیگا ہاں بھیم
گھڑی دو گھڑی مجھ سے جہدہ کر سکتا ہو اب تم مجھ سے جہدہ مانگتے آئے ہو یہ کہہ کر دودھ میں آیا اور اپنے
منتر یون کو سمجھا کر اور راج کاج اپنے پتر سندھ کے سپرد کر کے بھیم سین سے جہدہ کرنے کو کھڑا ہوا دونوں جڑا
آپس میں خوب زور آزمائی کرتے رہے کانک بدی پڑا سے ۱۳- دن تک باہم لڑائی ہوتی رہی دونوں بڑے
پہلو ان کوئی نہ ہارا چودھویں دن بھیم سین سے سرکیشن جی نے کہا کہ آج جڑا سندھ کو ضرور مارو وقت معینہ تر
دونوں شور بیر لڑنے لگے جڑا سندھ نے بھیم سین سے کہا کہ مجھے درجہ دھن نہ سمجھنا میں تلو مار ڈالو گا بھیم سین نے
کہا کیا مضائقہ ہو لڑائی میں ایک ضرور ہارنا ہر معلوم ہو جاوے گا کون مارا گیا یہ کہہ کر خوب گداز جہدہ ہوا بھیم سین نے
زور سے جڑا سندھ کے لات ماری دو سات قدم پر جا کر گراستے میں بھیم سین کو سرکیشن جی نے ایک تیکا دکھا کر
بیچ میں سے پھاڑ ڈالا بھیم سین خوش ہو گیا اور اس اشارہ کو سمجھ گیا جڑا سندھ کی چھاتی پر چڑھ کر ایک ٹانگ بکڑ کر
تنگے کی طرح اس کے جسم کو بیچ میں سے پھاڑ ڈالا جتنے سینا پتی جڑا سندھ کی سینا کے وہاں موجود تھے سب سرکیشن
جی کے چرنون پر گر پڑے اور جڑا سندھ کا پتر بھی ہمارا ج کے چرنون میں لوٹ گیا سرکیشن جی نے اسکو پار
کیا اور سب سینا پتی اور اس کے منتر یون کی تشفی کر دی میں ہزار آٹھ سو راجہ اور سردار اسکی قید میں تھے سب کو
قید خانہ سے چھوڑ دیا وہ سب سرکیشن ہمارا ج کے چرنون میں گرے اور بہت ہمت کی کہو اے آپ کے اور
کون ہو کو اس قید سے چھڑاتا آپ نے ہمارے پران بچائے آپ سدیو اپنے واسون پر کرا پا کرتے ہو۔ ہے
بسو مہر جگدیش آپ کی ہمان ہم کس زبان سے برن کرین آپ نے پر بلا دکی رکشا کری بھیجیں کو راون کے کردہ
اگرں سے بچایا اور لٹکا کا راج دے دیا دہرو کو اٹل پدوی دی سترہ دفعہ جڑا سندھ بڑی بڑی سینا لیکر آیا اپنے
مار کر بھگا دیا اٹھارہویں بار اپنی اچھا سے زن بجوم چھوڑ کر آپ ہی بھاگ گئے جڑا سندھ کی کیا طاقت تھی جو
آپ کو جیت لیتا آپ نے اپنا نام زن چھوڑ دھرایا کال جون راجہ تین کڑو سینا لیکر جڑا سندھ کی مدد کو آیا تھا
راجہ چھکنڈ کی ورشت سے گندہ اون پر پرت کی کنہ راہن لیجا کر بھشم کر دیا اور راجہ چھکنڈ کو اپنے درشن دیکر اسکی
مکت کر دی اور تین کڑو سینا کال جون کی آپ نے لیکلے ہی مار ڈالی دیوتاؤں کا بچن پورا کرنے کو دستہ جڑا سندھ کے
آگے سے آپ بھاگ گئے اور پھر پور کھن گہر پر بلدیو جی سہت چڑھ گئے جڑا سندھ نے اس پر پرت کو جانا چاہا پرت
آپ کی اچھا کے خلاف کچھ نہ کر سکا آپ نے اگرں سے جلے ہوے پہاڑ کو پھر سرسبز کر دیا آپ کے چرنون سے
پہاڑ کو شو بھا ہو گئی اور پھر آپ اپنی اچھا افسار اس پر پرت سے دوار کا میں پہنچ گئے آپ کے بھید کو کوئی نہیں
جان سکتا ہے ہم سب آپ کو بارم بار پر نام آتے ہیں۔ ہے جادو ن پت ہے جادو کل ہوشن آپ سدا ہمارا دپر کر پا کرتے ہیں۔

ایک پلک میں کر ہو نہال	بھیم	جئے پر پر بھو تم ہو ہو دیال
جیہ پر پر بھو نہال		اک پلک میں کر ہو نہال

کسے تلک برا جت بھال
مواہنی موری نون بیضال ॥
شنگہ گریو اور سندرمال
رुचिर कापीला-मधर मधु लाल ॥
ارت ہرن سن پرت پال
चररा मगोर हु बिशद विशाल ॥
مہم ہر ہر یو ام کر پال
मनुज व्रत्रा संग नवकुल पाल ॥

موہنی سورت بنن بٹال
کمر تیلک بیراجن مال ॥
رؤچہر کپول ادھر مرد لال
शख ग्रीव उर सुन्दर माल ॥
چرن سرور ہویشہ بٹال
चरत करण शरण प्रति पाल ॥
انج پر یاسنگ جسد کل پال
मन हिये वसे प्रोगम कृपाल ॥

سب راجاؤں نے جب پر بھو کی انت کی آپ پر سن ہو کر لینے لگے کہ اب تم سب اپنے اپنے گھر جا کر
راج کرو جب راجہ جد ہشتر راجہ سو جگ کریں تب سب کو آنا ہو گا انھوں نے بڑی خوشی سے منظور کیا پھر
سرکیشن مہاراج نے در بندہ عرف سہ یونام جہا بندہ کے بیٹے کو راج تلک کر کے گدی پر بٹھا دیا اور اسکو
اپنی کر پادشٹ اور کوئل بچوں سے بہت پر سن کر کے راج نیت سکھا کر جن بھی سین کو لیکر سری کرشن جی
راجہ جد ہشتر کے پاس اندر پرست میں آئے اور سارا حال راجہ جد ہشتر کو سنا کر کہا کہ اب ایسا کوئی راجہ بلوان
نہیں رہا جہاں مجھ کو جانا پڑے تھا اے بھالی سب کو جیت لینے لگو چاروں دشاؤں میں بھیج دو جس وقت
جگ ہو گا میں پھر آ جاؤں گا یہ لکھ سری کرشن جی آترو دیان ہو گئے۔

اتی سر رام کرت مہا بھارتے سجھا پر جہا سندہ بدھ چوتھا ادھیانے

پانچواں ادھیان

جہا سندہ کے پیدا ہونے کا حال

بیشیم پائن جی سے راجہ جینے نے پوچھا کہ مہاراج تنکا توڑ کر سری کرشن مہاراج نے بھیم سین کو اشارہ
کیا یہ کیا بات تھی اسکا حال مفصل لکھ کر بھیجادیں رشی بوسے کہ جہا سندہ کی پیدائش کا حال سنانا ہوں کہ تمھا دیش میں
راجہ بر بد رتھ بڑا بلوان تھا کاشی زیش کی ڈو پتری جوڑ دان پیدا ہوئیں وہ راجہ بر بد رتھ کو بواہین گئیں پرت راجہ
کے اولاد نہیں ہوئی راجہ کو سنتان نہ ہونے سے بڑا سوچ رہتا تھا راجہ نے سوچا کہ کسی رشی سے پڑا کر تھنا
کروں تو میرا کالج ستھ ہو یہ سوچکر بن میں رشیوں کی تلاش کرنا پھر ایک دن بن سے پھرتے ہوئے نگر میں
آکر دیکھا کہ ایک رشی چند کونک نام گوتم رشی کے پتر آنبہ کے برکش کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں راجہ گھوڑے سے
اڑ کر ڈوڈوٹ پر نام کر کے انکے سامنے بیٹھ گیا رشی نے اپنے دیان سے فرصت پا کر راجہ کی طرف دیکھا اور پوچھا
کہ کیوں کر اور کس کام سے میرے پاس آئے ہو راجہ نے سب حال کہا کہ سنتان نہ ہونے سے مجھے بڑا سوچ رہتا
ہو آپ کر پا کر بن تو میرا راج آگے کو چلے میں نے دیان کیا ایک آنبہ اُس برکش سے میں نے رشی کی گود میں آکر پڑا
رشی نے اُس آنبہ کو دیکھا اور راجہ کو دے کر کہا کہ یہ آنبہ امر پھل کی سمان بدھ تانے مجھے دیا ہو میں تنکو دیتا ہوں

تم اپنی رانی کو کھلاؤ اتنا چال رہے کہ پھل اور ت کے رس سے بھرا ہوا ہو رانی اسکو اٹھان کر کے شہنشاہ کو کھانا
 راجہ نے ریشمی سے آنہ لے لیا اور آگنی سنت کے کھلا لایا اور سوچا کہ دو رانیان آپس میں ہیں اور انہ ایک ہی کھو
 دون دونوں رانیوں کو اٹھان کر کے سندھ بستر ہنپا کے اپنے پاس بلایا اور اس آنہ کے چہری سے دو ٹکڑے کر کے
 آدھا آدھا دونوں رانیوں کو کھلا دیا پر میسر کی کرپا سے دونوں رانیان گریختی ہوئیں راجہ کو بڑی خوشی ہوئی جب
 ایام حل پورے ہوئے دونوں رانیوں کے گرجے سے بیٹے اودھوڑے پیدا ہوئے راجہ کو خبر ہوئی تو خود اسنے
 منگو دیکھا آدھا آدھا جسم دونوں کا تھا جان ایک میں بھی نہیں تھی راجہ کو بڑا سوچ ہوا اور اسنے اپنے جی میں کہا کہ
 ایک آنہ ثابت ایک رانی کو کھلا تا تو ایک پتر ہوتا میں نے بڑی غلطی کی کہ آنہ کے دو ٹکڑے کیے پھر سوچ سمجھ کر
 کہا کہ ان دونوں آدھے آدھے شرمیوں کو بچل پر وادہ کر دو یا بچل میں بچکوا دو یہ کہہ کر سوچ میں بالکل راجہ اپنے
 محل میں جا بیٹھا رانیوں نے اپنی داسیوں سے کہا کہ ان دونوں لکڑوں کو بستی سے دور بھینک آؤں کہ کوئی
 نہ دیکھے داسیان رات کے وقت جنگل میں بھینک آئیں - دیکھو بھادوی کی سی بلوان ہی جس جگہ یہ دونوں آدھے
 لڑکے پھینکے گئے وہاں جبرانام راجہ چھٹی چھٹی ہوئی آئی اور اسنے دو جسم اودھوڑے کپڑے میں لپیٹے ہوئے
 زمین پر پڑے دیکھے بستر اودھوڑے دونوں ٹکڑے آپس میں جوڑے ناراین کی کرنی جو وقت دونوں آدھے آدھے
 جسم دیوئی نے چپان کیے ایک دفعہ ہی مہا گھوڑ شہد ہوا اور بکلی سی جھک کر بادل کی گرج سی ستائی دی ایک
 جسم ہونے ہی دونوں ٹکڑے ملکر جان آگئی ایک موٹا تارہ لڑکا راجہ کی گود میں دکھائی دیا رات کا وقت تھا راجہ
 کو وہ مہیب آواز سنکر اچھر ہوا کہ کس استھان سے یہ آواز آئی رانی اور منتر یون سمیت راجہ سوا ہو کر اسے سلطان
 کو چلا جب راجہ وہاں پہنچا اس راجہ پسنی نے راجہ کو آنا دیکھ کر سوچا کہ راجہ کے کوئی پتر نہیں ہوئے لڑکا راجہ کو
 لائق ہی بلوان راجہ ہو گا وہ راجہ سی اپنا سندھ روپ بنا لے لاس اور زیور سے آراستہ ہو جبراندہ کو گود میں لیے ہوئے راجہ
 کے سامنے آئی اور کہا کہ ہے راجن میں بھگوان کی میری بات تلو ایک سندھ بالک دیتی ہوں میرے ہاتھ سے دو لکڑوں کا ایک پتر
 ہی اسیلے استھان نام جبراندہ میرے نام پر سنسار میں کجیات ہو گا اور بر بلوان ہو گا یہ کہہ کر وہ لڑکا راجہ کی گود میں
 دیا اور راجہ نے اسکی شکل و صورت اچھی طرح دیکھ کر خوش ہو کر اپنی بڑی رانی کی گود میں دے دیا راجہ اور رانی اس
 لڑکے کے جبراندہ کو بلکر اپنے محل میں آئے اور سمجھے کہ سمیے تو اودھوڑے شرمی جھک بھینک دینے پتر ناراین نے
 بڑی کرپا کی کہ ہادی کا منا جبرانام راجہ کی بدولت پوری ہوئی اس لڑکے کو بہت اچھی طرح پالایا وہی جبراندہ
 بلوان راجہ تھا جسے بڑے بڑے راجاؤں کو اپنے بچ بل سے جیت کر نرمیدہ جگ کرنا چاہا اسکو جیتنے والا ہوا
 سرکیشن بھگوان کے دوسرے انین تھا ستروندہ سرکیشن جی سے ہارا اتھاروین دندہ ہاراج دیوناؤں کا بچن پورا
 کرنے کو جبراندہ کے آگے سے بھاگ گئے دو ٹکڑے اسے شرمی کے الگ الگ پیدا ہوئے جبراندہ چھٹی نے
 دونوں کو سندھ کیا اپنی ملا دیا اسیلے جبراندہ نام ہوا انتر جامی سرکیشن جی نے بھی سمیں کو تڑکا دکھا کر بیچ میں سے
 چیر کر برپتی پر بھینک دیا اس سے یہ اشارہ تھا کہ جبراندہ کو بیچ میں سے چیر ڈالو تب ہر گاہ وہ کسی ہتھیار
 نہیں مارا جاوے گا بھیہم میں نے سرکیشن جی کا آٹھ اسے سمجھ کر تنکے کی طرح سے جبراندہ کو چیر ڈالا پھر سرکیشن
 جی جبراندہ کے آٹھ پر مع ارجن دھیم میں ہوا ہو کر سب راجاؤں کو ساتھ لے اندر پرست کو چلے یہ وہ رتھ

۱۲
 اسے جبراندہ کے آٹھ پر مع ارجن دھیم میں ہوا ہو کر سب راجاؤں کو ساتھ لے اندر پرست کو چلے یہ وہ رتھ

جہاں سندھ کے پاس تھا جگہ اور پر سوار ہو کر بن جی نے تارک اس کو اور راجہ اندرنے بلوان راجہ کو نیکو بھج کیا
تھا راجہ اندرنے ہر بد رتہ جہاں سندھ کے باپ کو دیا تھا اس رتہ پر سری کرشن جی سوار ہو کر بہت پرشن ہوئے
اور اسکی دھجا پر گر کر جی آنکر براجمان ہوئے۔

انی سریرام کرت تھا بھارتے سجھار ب جہاں سندھ جم کھتا ۵۔ ادھیسا

چھٹا ادھیسا

راجہ جدھشٹر کا اپنے چاروں بھائیوں کو چاروں سمت دگ بجر کے لیے بھیجا اور
بجر کر کے واپس آنا

میشم پاشن جی نے راجہ جھیم سے کہا کہ ہے راجن جہاں سندھ کو دیکھو کیسا بلوان اور پر اکرمی راجہ تھا جسکا بھج
سب راجاؤں کو بیاگل کر رہا تھا اور راجہ جدھشٹر کو بھی جہاں سندھ کا جیتنا بہت کٹھن پر تیت ہو رہا تھا سری کرشن جی
نے کیسی آسانی سے جہاں سندھ کو جیتا اور میں ہزار آٹھ سو راجا اور سسواروں کو اس کے بندی خانہ سے چھوڑا
جب کرشن مہاراج دور کا کو جانے لگے تو بہت آدرشکار اور پریت سے راجہ جدھشٹر نے آنکھیں دھو کر کے پراکھٹھا
کی کہ جگ آرہے سے پہلے کہ پا کرین مہاراج کے جانے کے پیچھے راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیوں کو ایک تہ میں
بٹھا کر راجہ جگ کرنے اور سامراج یعنی مہاراج بدوی لینے کے منت مصلح کر دی اور کہا کون کون کس کس
طرف جاوے ارجن نے کہا کہ جس طرح سری کرشن جی نے اکیادی دی کرنا جاسیئے راجہ جدھشٹر نے اسی طرح
بھیم سین کو پورب دیش اور ارجن کو اتر اکھنڈ اور سہیو کو دکن اور کل کو بھیم سین بہت سی سیزا دیکر بند کر دیا
اور سمجھا دیا کہ جو راجہ تھا راکھنا نہ ماین اور کی طرح سنگرام کے بغیر کام نہ چلے تو جدھ کرنا اور نہ میل ملاپ سے کام
نکالنا۔ بھیم سین کا برتانت سنو کہ جہاں سندھ کے تیر سہیو کو بہت پریت سے آپدیش کر کے اور جگ میں شامل ہونیکا
بچن لیکر کاشی نریش نگالہ دیش اور بہت اڑسیہ بہار کو فتح کر لیا سارن میں راجہ سودھران سے جدھ ہو اور
چندیری میں شیش پال کے تیر نے جدھ کرنا مناسب نہ جانکر بھیم سین کی آؤ بھگت خوب کر دی اور بہت سا
روپیہ و جواہرات اور طرح طرح کی عجائب چیزیں اور بہت سے گھوڑے ہاتھی اور سنئے نئے طرح کے جانور بھیم
سین کے ہاتھ لگے ارجن نے کلند و کال کوٹ دیشوں کے راجاؤں کو فتح کر کے شامل دیپ کامروپ دیش میں
جا کر بھگت راجہ سے بڑا بھاری سنگرام آٹھ دن تک کیا نوین دن بھگت ارجن کے چرنون میں آن پڑا
دھان سے چین ماچین ختاو ختن دہاڑی راجاؤں کو بھج کر کے سارے پنجاب و کشمیر کو اپنا آدھین کر لیا اور بہت سا
دھن اور رتن اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ اپنے ساتھ لایا اور بہت عجیب و غریب چیزیں بھیم سین کو ملے اور مور کے
رنگ کے گھوڑے بھی شامل تھے ارجن لایا سہیو نے نارنول متھرا گوالیار ہو کر بیجا نگر والے راجہ سے سنگرام کیا
اور پھر راجہ بھیم کے چہرون ارتھات رکنی جی کے بھائیوں سے بڑا جدھ ہوا اور پھر پنجرون کے دیش میں دو بد
اور میند بند روں کے راجاؤں سے جسکا ذکر رامین میں مفصّل لکھا ہے گھور سنگرام کر کے حیاتا دونوں راجاؤں سے
بہت سادھن اور رتن من نوک بلا پھر راجہ شل سے جدھ ہوا سہیو کے لشکر میں آگ لگی سہیو نے جان لیا

لہذا راجہ راکھنا نہ ماین اور کی طرح سنگرام کے بغیر کام نہ چلے

کہ اگر ن دیوتا شل کی پُتری پر آشکت ہیں اور برے چکے ہیں کہ اُسکے پُتر کو بھشم کرو دو گا سہدیو نے پو تر ہو کر اگر ن دیو سے پر آرتھنا کی کہ پتھادی خاطر راجہ جد ہشتر جگ راجسو کرتے ہیں تم ہماری سہماے کرو اگر ن دیو ارجن کا بھائی اور کرشن جی کا بھگت سہدیو کو بچا کر پرسن ہو سے سہدیو سے کہا کہ اب پتھاری سینا کو نیکیت نہیں ہوگی آگ سرد ہو گئی سینا کی لوگوں کی بیا کلتا جاتی رہی ادھر راجہ شل نے دیکھا کہ سہدیو سے سنگرام میں نہیں جیت سکون گا اور اگر ن دیو کی سہماے کا بھی بھروسہ جاتا رہا تو اسنے دوت بھیج کر بلاپ کر لیا اور بہت سادہ بیہ اور رتن من ہاتھی گھوڑے سہدیو کو نذر میں دیے اور راجہ جد ہشتر کے جگت میں آنے کا وعدہ ہو گیا وہاں سے چل کر راجہ رگم اور سورٹھ کے راجہ سے سہدیو کا جڈھ ہوا آنکو بھی سہدیو نے بچ کر کے راجسو جگت میں آنے کا وعدہ کر لیا اگے جا کر سمندر کے جزیرہ میں ملیچھون سے کئی جگہ سنگرام ہوا اور بہت سے موتی اور نئی طرح کے عجائبات سہدیو کو ملے اور بہت سا سونا وہاں پڑا بہت ہوا کیونکہ سونے کی کان اُنھیں جزیرہ میں ہی اور اسی طرف سے سورن آتا ہو پڑتے ہوئے کال مکھ دیش دیشی ملک حبش جہان کے باشندے سیاہ رو ہوتے ہیں انکو بچ کر کے لٹکا میں سہدیو گئے دیان راون کا بھائی بھیجیکن راج کرتا تھا اسنے سہدیو کا بہت آور ستکار کر کے لٹکا کے عجیب اور عیب رتن جٹ محلوں کی سیر کرائی اور عید سونا سہدیو کو دیکر بدایا وہاں سے کرناٹک دیش ہوتے ہوئے سہدیو ہستنا پور میں آئے مکھ نے پچھم دیش مارواڑ سندھ تٹ ہو کر کابل قندھار بدخشان ایران و توران خراسان کے راجاؤں کو فتح کر کے بہت سا خزانہ اور لبتہ اور اچھی نسل کے گھوڑے اونٹ نچر اور بہت طرح کے عجائبات لیکر ہستنا پور کو رخ کیا چارون بھائی بڑی دھوم سے دگبجو کر کے ہمارا راجہ جد ہشتر کا جس بکھیات کر کے اتول سورن من جواہرات اور انیک اچھے اچھے لبتہ اور لبتہ آدک لیکر ہستنا پور میں پہونچے راجہ جد ہشتر بہت پرسن ہوئے اور جنگ کی طیاری ہونے لگی راجاؤں کی آمد شروع ہو گئی اندر پرست کے باہر چارون طرف میدان میں ڈیرے خیمے شامیانہ چھوٹے بڑے تمبو کو سون تک خوبصورتی سے لگائے گئے چارون بھائی کرشن جی کو دوار کا سے لینے گئے اور وہ اپنے پر واد سمیت ہستنا پور میں آئے اور اتنا دھن لائے کہ شمار سے باہر تھا۔

اتنی ہیرام کرت مہا بھارت سیہا پر پانڈو گجی برن ۶-۱۰ ادھیاء

ساتوان ادھیاء

سری کرشن جی اور راجاؤں کا آنا اور جگت کی طیاری

بیشم پان جی نے کہا کہ ہے راجن ہمارا راجہ جد ہشتر کے جگت میں اس قدر اناج چارون طرف سے آیا کہ جہان مہان اناج کے پہاڑ کھڑے تھے سمجھو سمجھو پر رکھا ہوئی اور چارون ڈاکوؤں کے نام و نشان نہ رہے اور پرچا کے بڑھ جانے سے ہر طرح کے اناج بیشم ہوئے اناج کے زیادہ ہونے سے راجہ کا خزانہ بھی پُر ہو گیا ارجن ہیم سین مکھ سہدیو چارون طرف سے پیشہار دولت اور سونا جواہرات ہرے طوطے کے رنگ کے گھوڑے اور سور کے پردوں کے سے رنگ والے گھوڑے سمندر کے ٹاپو سے اور سفید کپڑے دکھنی ہاتھی اور ناگوری سیل اور طرح طرح کے عجیب و غریب اور عمدہ تحائف اور جواہرات اور موتی آدک انگٹ لبتہ لائے۔ سر کرشن ہمارا راج سے

راجہ جہدھشٹر نے جگ کے کارن ذکر کرنا شروع کیا تھا کہ بیاس جی ہمارا ج بھی آگئے راجہ جہدھشٹر اور سری کرشن جہاراج
 اور راجن آدک سب بھائیوں اور راجہ لوگ جو اس وقت وہاں موجود تھے سب نے بیاس جی ہمارا ج کا پوجن کیا
 راجہ جہدھشٹر نے سرکیشن جی سے کہا کہ آپ کی کرپا کے بھروسے پر میں نے راجہ جگ کا آرنجہ کیا میرے بھائی
 ہر طرف سے بہت سادھن اور انیک استوئے آئے ہیں اور آپ اپنے ہمراہ اتنا دھن اور لپتر گھوڑے ہاتھی لائے
 ہیں کہ کسی راجہ کے پاس اتنا سامان میں نے نہیں سنا آپ جس طرح آپ فرما دیں جگ کا آرنجہ کیا جاوے سرکیشن
 نے فرمایا کہ آج کے دن جتنا اسباب اور روپیہ ہاتھی گھوڑے آدک تمہارے پاس ہیں کسی راجہ کے پاس اس قدر
 دھن نہیں ہی سولے تمہارے کوئی راجہ جو جگ نہیں کر سکتا اب جگ کو آرنجہ کر دو اور سب راجاؤں کو اور اپنے
 بھائیوں کو ہر ایک کام پر تعینات کر دو راجہ جہدھشٹر نے سری کرشن جی کی صلاح سے سہدیو اور دھوم ریشی سے کہا
 کہ تم جگ کی ساگری اکٹھی کر دو جس طرح دھوم ریشی ہمارے پڑ و ہمت مناسب جائیں ہر ایک کو کام جگ کا سپرد
 کر دیں اندر سین آدک سیو کو نکو جو رجن کے پیارے تھے ناج اور گھی دہی دودھ وغیرہ پر تعینات کیا اور گلاب کیوڑا
 وغیرہ کے عطر اور صندل اور خوشبودار چیزیں ہر قسم کی سہدیو کے سپرد کر دیں کہ جو راجاؤں ریشیوں ساہوکاروں شیون
 وغیرہ کو دیجاوین سہدیو کی اکیاسے دیجاوین اور بھوجن کی سب ساگری ان برہمنوں ریشیوں اور راجاؤں کے پاس
 جو جگ میں آویں دھوم ریشی پہونچاویں اور برہمن بھوج کر میں اور اتنا بھوجن خواہیں کہ سیکو دیکر بچ رہا کرے پھر
 راجہ جہدھشٹر نے بیاس جی سے کہا کہ جگ کے سب کام آپ کی کرپا سے پورن ہونگے بید ہاتھی برہمن شی جنکو آپ
 چاہیں بلاویں کہ جگ اچھی طرح سے ہو جاوے بیاس جی نے ہر من ہو کر راجہ جہدھشٹر سے کہا کہ تمہارا کام حتی الوسع
 اپنا سمجھ کر میں آپ کو دنگا ہزاروں برہمن بید ہاتھی اور ریشی منی تمہارا جگ سنکر آگئے اور آتے جاتے ہیں میں سب کو
 ایک ایک کام سپرد کر دو دنگا چنانچہ بیاس جی نے جاگ لوگ وستانہ دیو پیل و دھوم ریشی اور پانچویں سو ستر
 کو ہوم کے لیے مقرر کیا کہ انکے برابر کوئی بید ہاتھی نہیں تھا اور بسٹ ریشی جو برہمن پیر میں آنکو برہمنایا ریس
 جہدھشٹر نے راجاؤں کو کہلا بھیجا تھا کہ جو ریشی منی بید ہاتھی برہمن آئے راج میں ہیں سب کو ساتھ لیکر جگ میں آجاویں
 بلکہ وہ پوجنے ہی بہت سے راجہ ہمارا جہ اپنے پرور اور بید ہاتھی برہمنوں کو ساتھ لیکر جگ میں آئے اور بہت سا
 دھن اور طرح طرح کے تحفے راجہ جہدھشٹر کے واسطے لائے۔ اندر پرست کے چاروں طرف راجاؤں کے لیے بہت
 اچھے اچھے مکان اور محل بنوائے کہ جہاں آنکروہ بٹھریں انکے آگے ہزاروں لاکھوں خیمے اور دیرے شامیانے
 زمین قطار در قطار کھڑے کر دیے سب کے آگے باغ باغچے لگوادیے نہریں بنوا دیں اور نوکر چاکر ہر ایک جگہ
 مقرر کر دیے کہ جو جسکی اچھا ہووے فوراً انکے پاس پہونچا دیویں راگ گانے والے سازندے نقال و متحرف
 واس اور دھمی اتنے ہر ایک راجہ کے پاس مقرر کر دیے کہ جسکی شمار نہیں ہو سکتی جو راجہ آتے تھے راجہ جہدھشٹر بھائیوں
 سمیت انکا آدستکار کر کے اچھے اچھے ڈیروں بن اتارتے تھے بھیشم پتا منی اور راجہ در جو دھن آدک کے لیے محل
 کو بھیجا راجہ در جو دھن اور بھیشم جی ہمارا ج اپنے پڑ و اسیمیت ایسی دھوم سے آئے کہ ایسا کوئی راجہ نہیں یا اس طرح
 راجہ جہدھشٹر اور راجہ شل پانڈون کے نامان اور راجہ کرن۔ مالیک و راجہ شال و بھگدنت و ہری ج راجہ دروپیہ
 رانی دروپی کے پتار دھشت دھن اور ایسی سکندی سمیت سنگل اور کشمیر کا راجہ کنٹی بھوج و راجہ گور باہن ساگری

اور انوپیش اور ٹیچر ویش اور دراذر ویش دور دور کے راجہ بڑی شان و شوکت سے جگ میں آئے سب کا راجہ
 جدہ ہشتر نے بہت اچھی طرح آدرست کار کیا خاص کر کے بھیشم تپا سہ اور درونا چالچ اسو تھا مان کر پا چالچ اور درودھن کا
 آدرست کار راجہ جدہ ہشتر نے بہت سا کر کے آنکو برسن کر دیا بھیشم جی۔ گرو درونا چالچ آوک راجہ جدہ ہشتر اور آنکے بھائیوں
 کی سیوا ستکار سے بہت ہی خوش ہوئے اور جگ کی ساگری اور خزانہ بھنڈا رکھ کر بہت ہی ہرش کو پراپت ہوئے
 راجہ جدہ ہشتر نے بھیشم تپا سہ جی اور گرو جی اور راجہ شل اپنے ماما سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ یہ جگ آپ کی کرپا سے اچھی طرح
 ہو گا آپ کے بھروسے پر یہ کام میں نے سر پر اٹھایا ہی انھوں نے راجہ جدہ ہشتر کو پریت سے ہر دے لگا کر کہا کہ
 ہم سب اس جگ کے کاموں کو آپ کرینگے اور سب کے سوامی سرپرکش ہمارا ج اور بیاس دیو جی ہمارے پوجیہ تھا کار
 جگ کے کرانے والے ہیں تم پرشن چیت سب کا راج کر دہم سب ٹکر تھا راج اچھی طرح کرادینگے بھیشم تپا سہ اور
 درونا چالچ نے یہ کام اپنے ذمہ لیا کہ جو راجہ ہمارا جگ میں آدینگے آنکو جتھا جوگ جگ استھان میں بٹھا دینگے
 جو اہرات و مجرہ کا بھنڈا رکھ پا چاری جی کے سپرد کیا سرپرکش جی نے راجہ جدہ ہشتر کو ایکانت میں لیجا کر کہا کہ درودھن
 کو خزانہ سپرد کرنا چاہیے اسکے ہاتھ میں یہ جش ہو کہ جس قدر روپیہ وہ اپنے ہاتھ سے دیا اسی قدر خزانہ میں نہیاد
 ہو جاوے گا یہ بات سن کر راجہ جدہ ہشتر بہت خوش ہوا اور درودھن کو خزانہ سپرد کیا درودھن کو یہ خبر نہیں تھی
 کہ میرے ہاتھ میں یہ جش بھٹاتا نے دیا ہو وہ بہت خوش ہوا کہ راجہ جدہ ہشتر نے خزانہ میرے سپرد کیا اور بدرجی سے
 کہا کہ آپ جس قدر جسکو وہ درونا چالچ میں راجہ درودھن سے ٹلاوین مجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہو اسی طرح
 ہر ایک کو کام جگ کا سپرد کر دیا گیا سرپرکش جی نے راجہ جدہ ہشتر سے کہا کہ سب کام جگ کے اپنے اور لوگوں کے
 سپرد کر دیے ایک کام باقی رہا ہو وہ مجھے دیجیے جدہ ہشتر نے کہا کہ مالک سب کے آپ ہیں جو چاہیں سو لیجیے کہا
 کہ چرن دھونے کا کام میرے سپرد کیجیے جو ریشی منی اور برہمن جگ میں آوین اسکے چرن میں دھوؤنگا راجہ جدہ ہشتر
 مسکرا کے یہ کہنے لگے کہ آپ تو سب دیوتاؤں اور منشوں کے سوامی اور ایشور ہیں آپ کا شیل بٹھاؤ میں جانتا ہوں
 بید پاٹھی برہمن بٹھا رچار و نظرت سے جمع ہو گئے تھے ان میں سے اچھے اچھے بید پاٹھی برہمنو نکو جگ آرنبھ
 کرنے کی آگیا بیاس جی نے دی انھوں نے سری جگ پرشن ناراین کا پوجن کر کے بید منتر و نکو آچارن کیا ہوتوں
 ہونے کا اور سب راجے ہمارا بے اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے بید منتر وں کے دھنی سے ساری جگ بھومی گنجانے لگی
 بیشم پائیں جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جگ ہوتے ہوتے ایک بات ایسی ہوئی جسکو میں سناتا ہوں کہ جب خزانہ
 راجہ درودھن کے سپرد کر دیا گیا تو اسکو یہ بات معلوم نہیں تھی کہ جب قدر وہ روپیہ اٹھا دیا اسی قدر خزانہ زیادہ
 ہو جاوے گا ایرکھا کی راہ سے کہ پانڈونا خزانہ جلدی خالی ہو جاوے بہت خرچ کرتا تھا درودھن جس قدر خرچ
 کرتا تھا اس سے زیادہ جمع ہو جاتا تھا ہر ایک کام پر جہان ایک کی ضرورت تھی وہاں دو درودھن راجہ تعینات کر دیے
 گئے اور سرپرکش ہمارا ج کی کرپا سے راجہ جدہ ہشتر کا راجہ جگ بڑی عمدگی سے ہوا اور سارے سنار میں اس جگ
 کی دھوم مچ گئی راجہ جدہ ہشتر کو اس وقت جگ کی شو بھا اور راجاؤں کے ایک کاری ہونے کا ابھان ہوا کہ آج کے
 دن میری سمان کوئی راجہ دنیا میں نہیں ہو۔ سرپرکش چندر ہمارا ج انتر جامی کا نام گر بھیر ہاری ہو انھوں نے
 سچا راکہ جدہ ہشتر کا ابھان تو بڑا ناچت ہی بھنڈا درودھن سے لیکر کران کے سپرد کر دیا راجہ کران ہمارا دانی مشرہ میں

آج تک یہ بات مشہور چلی آتی ہے کہ سوامن سونا روز راجہ کرن دان کیا کرتے تھے دہی دن میں خزانہ خالی نظر آیا تب
 جد ہشتر کو سوچا ہوا کہ ہزار دن راجے ہمارے یہاں موجود ہیں میری منہسی ہوگی بڑا بھاری فکری ہوا سری کرشن ہمارے
 سے جا کر بنتی کی کہ میری لاج آپ کو ہی میں آپکا کہلاتا ہوں خزانہ خالی ہو گیا اب میں کیا کروں تب سر کرشن ہمارے
 نے ہنس کر کہا کہ تم نے اپنے دل میں کیوں ابھان کیا تھا کہ میری سمان آج کوئی راجہ دنیا میں نہیں ہے راجہ کرن کے برہ
 آج کوئی دانی نہیں ہے اور کروں کے پاس جب بھنڈا رہتا تب کا حال بھی معلوم ہو کر روں میں اور کرن
 میں اتنا فرق ہے اب تم فکر سے کرو میں اسکا اد پاس لے کر دیتا ہوں ارچن سے کہا کہ تم لنکا کو چلے جاؤ اور وہاں جا کر
 بہت سا سونا لے آؤ ارچن اپنا گانڈیو ہنرش لیکر چلا اور جس طرح ہمارا ج کرشن چندر جی نے کہا تھا سمندر کے پاس جا کر
 اپنے گانڈیو ہنرش کے تیر دن کا بل بنا کر پار چلا گیا اور لنکا پہنچا کہیں سے بہت سا سونا اور چند رکھی استریان
 لے آیا اور سر کرشن اور راجہ جد ہشتر کے سامنے رکھ دیا جد ہشتر کا سوچ جاتا رہا اور جگ کا کام بدستور ہوتا رہا۔
 اتنی سریرام کرت مہا بھارتے سبحا پر آبھوان دن سے راجا کا آنا اور جگ کی تیاری ساتواں ادھیات

آٹھواں ادھیات

جگ آر بنھ ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جی سے کہا کہ جب سب راجہ جمع ہو گئے اور سب طرح کا انتظام ہو چکا دیو رشی نارڈ
 جی آئے اور سب راجاؤں اور سر کرشن چندر نے انکا آدرس مان کیا راجہ جد ہشتر نے انکو اچھے آسن پر بٹھا کر پھول پان
 اور چندن آدک سے پوجا کی اسوقت انکو برہم سبحا کی باتوں کی یاد آئی جب سری پورن برہم پر مانتا ہے پر پتی پر
 دیوتاؤں کے کارن آئے کا وعدہ کیا تھا اور برہما جی نے دیوتاؤں کو اگیا دی تھی کہ تم پر پتی پر جنم لو انھوں نے یاد
 کیا کہ پریشتر نے جدو کل میں بسید بوجی کے یہاں آنا لیا ہے انکے آتی سندر سروپ کو دیکھ کر بہت پریشان ہوئے اور بارم
 بار آستیت کی پھر اور راجاؤں کو دیوتاؤں کے انس سے پیدا ہوئے تھے انکو علحدہ علحدہ پرشن چیت دیکھ کر ان سے
 لے اور جگ کی رہ چنا دیکھنے لگے تب جگ آر بنھ ہوا بید بیاس جی کو تم اتری۔ پد اسٹر۔ سوا اسٹر۔ بسشٹ۔ گرگ۔
 سرگی۔ بالیک۔ ڈر باسا۔ بھدرک۔ درونا چالچ آدک۔ ۸۸ ہزار رشی منی اور دیو رشی نارڈ۔ اندر پرست۔ تی میں
 سری جمنا جی کے نکت جگ کرنے کو بیٹھے اور بیدون کے منتر اچان ہونے لگے بہت عمدہ منڈپ رچا گیا اور
 بہت شو بھانمان بیدی رنگ برنگ کے اکثر دن اور بیدون کے منتر وں سے بھوشت کی گئی ایک طرف سب رشی
 منی دیوتا اور دوسری طرف راجے ہمارے اچھے اچھے آسنوں پر بوجا مان ہوئے سونے چاندی کے پاترون میں
 سب تیر تھو کا جل اور آوشدھی پھولوں اور چندن کے انہار لگائے سب کو پھول مال بھجائے گئے تب راجہ جد ہشتر
 دھان کر کے جگ کرنے کے لیے بیٹھے اور مہارانی درو پدی بائیں طرف بہت اچھا سنگا رکھے ہوا جان ہوئی انکے
 پاس چارون بھائی بھیم سین۔ ارچن۔ سہدیو۔ نکل عمدہ عمدہ لباس پہن کر بیٹھے گئے راجہ جد ہشتر نے بیشم جی ہمارے
 کی آگیا پا کر کہا کہ ہمارا جگ آر بنھ کیجیے بھیم سین نے کھڑے ہو کر کہا کہ جسے سب بھگتا سندر رشی منی اور راجہ کہیں پہلے

تک کیا جاوے بھیشم جی ہمارا ج نے کہا کہ سب سے پہلے تلک سر کریشن چندر ہمارا ج ترلوکی ناتھ کے کیا جاوے
 اُسوقت بہت سے راجاؤں نے کہا کہ بیشک سر کریشن چندر ہمارا ج سا کثات جگ پُرش بھگوان ہین سب
 راجاؤں اور دیوتاؤں کے پوج ہین اُنکے سواے اور کون ہو جسکا پوجن پہلے کیا جاوے۔
 اسی سریرام کرت ہمارے سبحا پر ب جگ آتمہ جگیش سر کریشن چندر برن نامہ ادھیالے

نوان ادھیالے

جگ مین راجش پال کا سر کریشن جی کی نند اکرنایم سین اور سہدیو کا لغت نامت کرنا

بیشم پائیں جی نے کہا کہ ہے راجہ جیسے جسوقت بھیشم تپا مہ جی نے کہا کہ سب سے پہلے اس جگ مین
 پوجن سر کریشن چندر ہمارا ج کا کیا جاوے اُسوقت شش پال چندیری کے راجہ نے کہا کہ داد داد راجہ رگم۔ راجہ شل
 راجہ درجودھن راجہ در وید اور راجہ رکھ جو بڑے بڑے پرتاپی راجہ پشت در پشت سے جمبو دیپ مین راجہ ہوتے
 چلے آئے ہین اُنکو چھوڑ کر کریشن کو پہلے پوجنے کی صلاح دیجاتی ہو جو کلہ پیدا ہوے اور گالے چراتے چراتے
 ایٹریان گھس گھس دودن سے راجہ بن بیٹھے برج مین گھر گھر جا کر دودھ ماکھن چرا چرا کر کھاتے رہے یہ کہاں سے
 راجہ ہو گئے نند گوال کے یہاں پرورش پائی معلوم نہیں انکا باپ کون ہو اپنے سگے اماں راجکشن کو مار ڈالا
 جہرا سندھ کو دھوکا دیکر مارا ہو ہم تو مردانگی جب جانتے کہ دروازہ مین ہو کر جہرا سندھ سے لڑنے جلتے دیوار پھلانگے
 برہمن روپ بنا کر چوری سے وہاں گئے ادھر م سے جہرا سندھ کو مارا اسکا بدلا مین لونگا جہاں کو رو اور راجہ کرن اور
 بہت سے راجے ہمارے براجمان ہین اُنکی موجودگی مین گوال کے لڑکے کے تلک لگانا اُنوجت ہو بھیشم جی تو بولے
 ہو گئے ہین اُنکی عقل ٹھکانے نہیں ہو اور جو اُنکی ہان مین ہان بلائے والے ہین وہ منہ پر خوشاں کرتے ہین بیشم پائیں
 جی نے راجہ جیسے سے کہا کہ جب شش پال نے اُس بیٹھی سبھامین سر کریشن ہمارا ج کو ایسا کہا تو سب آدمی سر جی راج
 کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ کیا جواب دیتے ہین اُسوقت راجہ جہرا سندھ نے شش پال کی طرف دیکھ کر کہا کہ مین سب راجاؤں کی
 پرکیشا کر چکا ہوں جو جیسے ہین مین سب کو جانتا ہوں سر کریشن کی سمان ہمارا پرکری بیدا اور بید کے اُنکو نکال دو دھرم
 شاستر کو جاننے والا راجہ بنت کرنے والا ایسا ہمارا پرکری جسکے بل کا پاراوار نہیں پایا گیا راجاؤں کا راجہ سورہیرون
 مین ہما سورہیرون مین ہما دھن دان سب دیوتاؤں مین پردھان ہین بیشم جی ہمارا ج کی بدھ ٹھیک ہو جو انھوں نے
 کہا ہو بچار کے کہا ہو اور بہت رشی منی بھی پرمان کرتے ہین اسپریش شش پال نے کہا کہ مجھے خوشاں اچھی نہیں معلوم
 ہوتی ہو کریشن کے باپ دادا مین سے کوئی راجہ بھی ہوا ہو سارا زمانہ جانتا ہو کہ مدت تک متھرا بند راجن کل مین کل والو کی
 گالے چراتی ہین اب دودن سے کر دفریب کر کے کچھ دھن اکٹھا کر لیا ہو بیشم جی بڑے ہو گئے ہین بڑھاپے مین عقل
 درست نہیں رہتی ہو انھوں نے کیا سوچ کر یہ بات کہی ہو جیسے کوئی سہنات مین بہکی بہکی باتیں کرتا ہو اسطرح یہ بات بھی
 کہدی ہو جب شش پال نے سر کریشن جی اور بیشم کی نند کی تو بھیم سین کو بہت کرودھ ہوا اور آسنے سبھامین کھڑے
 ہو غصہ مین آکر کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہو کہ راجہ شش پال نے ایسے بڑے جگ مین جہاں ایسے ایسے راجے ہمارے
 رشی منی براجمان ہین بیشم جی ہمارا ج ہمارے تپا مہ کی اور سر کریشن چندر ہمارا ج کی نسبت جو ترلوکی ناتھ ہین ایسے

نند کے بچن کے بھیشم جی کی بدھ اور بل کی شش پال کو خبر نہیں اور سرکیشن چندر ہمارا ج جو سوچ سے زیادہ عجیبوئی ہیں
 انگلو گوال اور گائے کا چرانے والا کہتا ہے چمکا ڈر کو اگر سوچ کی چمکار میں دکھائی نہ دیوے تو اس کے غیر دنگا دوش
 ہو سہری کرشن ہمارا ج کے بل اور بڑا گرم کو جانکر پھر ایسی بات کہتا ہے جسے ایسے ڈنٹ پکن سے نہیں جاتے
 جو سرکیشن جی کی نند کرے گا میں اس کے سر پر لات مار دنگا۔ اس تقریر کے بعد شش پال کی طرف بھیم سین نے
 دیکھ کر کہا کہ یہ دونوں سوچ رُوپ سنسار میں لکھیا ت ہیں تمہاری عقل ٹھیک نہیں ہی کسی کی عقل تو بڑھاپے
 میں کھو جاتی ہو تیری عقل جو انی میں جاتی رہی دھرم شاستر میں لکھا ہے کہ سنت اور ہری اور ہری کی نند جو کوئی
 کرتا ہو یا تو اس کی زبان کاٹ ڈالے نہیں تو کان بند کر کے چپکا چلا جا دے اگر نگو کچھ گھنٹہ ہو تو اوڑھیلے تمہارا
 علاج کروں جب بھیم سین کو رو دھ میں دیکھا تو بھیشم جی نے کہا کہ بٹیا یہ سب راجہ ہمارا جہ تمہارے بلالے ہوئے
 اس جگ استھان میں اکٹھے ہوئے ہیں اور جگ کرنے کے سحر کر دھ کو پاس نہیں آنے دینا چاہیے بھیم سین تم
 شانت ہو جاؤ میری بدھ کا نرا در جو شش پال نے کیا ہے تو میں کر دھ نہیں کرونگا اس کی بڑھ اتنی ہی ہو پرت سری
 کرشن چندر ہمارا ج شکاشات بشن جی کا اوتار ہیں انکو سنت اور رشی منی پشیری لوگ جانتے ہیں کہ یہ کون ہیں
 اور اٹھاسی ہزار پشیری براجمان ہیں یہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ سرکیشن ہمارا ج کون ہیں اس لیے شش پال کے
 کہنے پر کچھ کر دھ کرنا نہیں چاہئے اس کی بڑھ اتنی ہی ہے سہیلو نے کہا کہ شش پال کو بڑے بڑے ہما تاؤن کے
 سامنے سرکیشن جی کی نند کرنے سے شرم نہیں آتی یہ میں ان کا ابھان ابھی دودر کر دنگا اس بات کو سرکیشن پال
 آٹھ کھڑا ہوا اور جو اس کی طرف داری کرنے والے راجہ وہاں موجود تھے انکی طرف دیکھ کر کہنے لگا کہ میں بھیشم جی اور باندو
 کو ابھی جیت کر اراک جگ پھنٹ کر دنگا راجہ جھڑے اٹھ کر شش پال کو بہت فرنا عاجزی سے سمجھا کر بٹھا دیا اور بھیشم جی
 کے پاس جا کر کہا کہ شش پال اور بہت سے راجہ ہمارے جگ کو بگاڑنا چاہتے ہیں کیا کروں بھیشم جی نے کہا کہ تم تماشا
 دیکھتے رہو جب تک سری کرشن روپ سنگھ (دیشور) سوتا ہو تب ہی ایک شش پال روپ گیدڑ اچھل کر دودر بارہویں وقت
 سرکیشن چندر جی جیتن ہو گئے شش پال بھاگ جاوے گا یا مارا جاوے گا تم کچھ فکر نہ کرو پھر شش پال بولا کہ کرشن نے کجوسی اور بگاڑ
 کو مار ڈالا یا گو بر دھن پہاڑ کو سات دن تک منگلی پر اٹھائے رکھا یہ کچھ بڑی بات تھی ایسے کام کرنے سے اسکو
 کوئی شخص پریشہ کر سکتا ہو یہ سنکر سرکیشن جی نے کہا کہ پہلے رانی زکینی کا بواہ اہی شش پال سے پھر اٹھا لیکن اسکی موجودگی
 میں زکینی جی کو میں نے آیا اور بواہ کر لیا تب سے یہ شش پال مجھ سے ایسا کھا اور در دہ کرتا ہو شش پال نے کہا کہ دیکھ کرشن
 کو شرم نہیں آتی اپنی بیوی کا پہلا خاوند مجھے بتلاتا ہو اس بات پر بھیم سین خفا ہو کہنے لگا کہ اس وقت شش پال کی موت
 قریب آگئی تھی نہیں معلوم کیونکہ کرشن جی نے اسکو زندہ چھوڑ دیا لیکن اب میں اسکو مار کر اپنا کر دھ شانت کرونگا ناراجی
 نے کہا کہ جو کوئی اگیا نی پُرش سرکیشن جی کل لوچن جو سادی تڑلو کی کا پوجیہ ہی پوجا نہ کرے وہ مرتک کے سمان یعنی
 مردہ کی مانند ہو اس سے بات نہیں کرنی چاہئے۔

اتی سریرام کریت مہا بھارتے سجھایا شش پال ننداجن برنون نام۔۔۔ آدھی

سوان ادھیسا

سودرشن چکر سے شش پال کا سر کاٹنا ریشیون کا سر کریشن جی کی شست کرنا

بیشتم پالن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب بیشتم جی نے بیشتم پالن کو بہت طرح سمجھایا تو اُس کا کردہ شانت
 ہو اور انت شش پال کی موت آئی تھی اُسے اتنا سمجھانے پر بھی یہی کہا کہ میری موجودگی میں کرشن جی کو بھی بیشتم اور
 بیشتم جی اتنا بڑھا کر کہ رہے ہیں میرے پر اکرم کو انھوں نے اب تک نہیں دیکھا ہو میں نے جو کچھ کہا ہو سست
 سست کہا ہو کون نہیں جانتا ہو کہ کرشن نے آٹھ دس برس کی عمر تک گائے نہیں چرائی اور گوپ لوگوں کے گھر میں
 جا جا کر اُنکا دہی کھن نہیں چرایا کوئی نند کا بیٹا تھلا تا ہو کوئی کتا ہو کہ کبھی یو کا بیٹا ہو آج تک صحیح نہیں معلوم ہوا کہ
 کس کا بیٹا ہو۔ جب باوجود منع کرنے کے شش پال سری کرشن جی کی نند کرنے لگا تو اُس سے سری کرشن جی نے
 سب ریشیوں و منیرون اور راجاؤں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ میں ایک سو ایک دھچن شش پال کے چھان کر ڈکا
 اگر اس سے زیادہ بکوا کرے گا تو ابھی ڈنڈ دوں گا اور پرتی پر یکسین کھینچے اور شمار کرتے رہے گے شش پال
 یہی درجن کہتا رہا کہ کرشن نے گوال لوگوں کی استریوں سے بھیک کی طرح کھن مانگ کر کھایا اور اُنکی استریوں کو
 یگاڑا راجہ کنس کو اُس کے منیرون سے ملکر دھوکہ سے مار ڈالا جبراسندھ کو جھل سے مار ڈالا جب ایک سو ایک لکیر پوری
 ہو گئی تب سری کرشن جی نے کہا کہ دیکھو اب بھی شش پال بس نہیں کرتا ہو یہ کہہ کر سودرشن چکر کو شش پال کی
 گردن پر پھڑکرا کر اسے گردن کاٹ کر پرتی پر پھینک دی شش پال کے منہ پر سے ایک بیج (روشنی) نکلا اور جب
 دیکھتے ہوئے سر کریشن جی کے منہ میں سما گیا بھونچال آیا بغیر بالوں کے بجلی جلی اور کرلکی اور زمین پر گر پڑی مینہ
 برسنے لگا سب لوگ جو دھان بیٹھے تھے اچھڑج کرنے لگے جینے راجہ ہمارا جی بیٹھے تھے اُس سودرشن چکر کے پرکاش
 سے سر کریشن جی کا کردہ بچار کے کانپنے اور تھلنے لگے ہوقت دیورشی نامہ داور سبشت۔ گو تم آدک سب ریشی منی
 سر کریشن ہمارا راج کے آگے ہاتھ جوڑ کر نہنی کرنے لگے کہ ہے تر بھون نامہ جگدیش بسو بھرت لوکی کے آئین اور پالن اور
 ناش کرنے والے آپ کی قہان کو سنساری پُرش ہینن جان سکتے ہیں ریشی اور منی ہزاروں برس اور گرت کرتے ہیں
 مگر آپ کے درشن پر اپت نہیں ہوتے برہما۔ شو۔ اندر۔ برن۔ کو بیر۔ جم۔ آپ کی مایا کا بار نہیں پاتے بید آپ کی
 بانی ہو اور شولج چندرمان آپ کے نیت سر برہم لوک اور پاتال آپ کے چرن اور سو میر بندھیا جل کیلاش۔ ہما جل
 آد پریت استھ اور سب ندی نسا چال برکشاوک رو مادی آپ کے شری کی ہو جب پرتی پر بھار راچھو سکے کو کرم
 کرنے کا بڑھ جاتا ہو تب آپ پر پرتی کا بھار اتارے کو بیدہ روپ دھارن کر کے پرکھٹ ہوتے ہو اُس مایا وپی
 او تم شری کو جاننے والے ہی جانتے ہیں بارہ روپ دھارن کر کے ہرن ناکش دیت اور نرسنگھ روپ
 دھارن کر کے ہرن ناکش بڑے پر اکرمی راچھس کو مارا اور برہلا کو بچا یا سریرام چندر راوتار دھارن کر کے آپ نے راؤن کھڑکون
 ہما جو دھا دیون اور کھروشن ترسرا وغیرہ راچھس اور آنکے کو ڈرڈن راچھسی سینا کو مار کر جڈس کر دیا۔ بھیکھن بنگر نو
 اپنے جگتوں کے کلیش دور کر کے راج بخش دیا اب سر کریشن روپ دھارن کر کے کنس سے مہابالی راچھس اور جبراسندھ
 اور شش پال سے جو دھا اور پراکرمی را جاؤ نکو مار ڈالا آپ کی استھ کس زبان سے کریں۔

جہنا کنارہ لے گئے اور داہ کرم کر دیا اور راجہ جدھشٹر نے سرکیشن جی کی اگیا آنوسا سرکیشن پال کے پتر کو راج تک چندیری کا کر دیا جگ شالا کو جہاں شیش پال بیٹھا تھا صاف اور لپین کر دیا گیا اور وہاں اگن پر جلے کر دی اور جگ کے لیے ارنی سے اگن پر گھٹ کر کے بیدی کے بیچ میں رکھ دی سبھش جی برہما پتر نے اٹھکر سرکیشن چندر آنند کنہ کو سنگھاسن پر براجمان کر کے سب رشیوں اور ناراجی سمیت برہم تک سرکیشن جی کے مستک پر لگا کر پرم سند ریشپال آنکو پینائی اور پھر جدھشٹر اور اسکے بھائیوں نے سرکیشن جی کو پھول مال پہنا کر چندن پشپ رولی آؤں شکلیک بستو سے پوجن کیا اس سے دیوتاؤں نے آکاش سے پھولوں کی برکھا کر دی شکمہ دھن ہو کر سید منتر دن سے ہون ہونے لگا بیشم پائن جی نے راجہ جنمبے سے کہا کہ یہ جگ اندر پرست دلی میں جہنا تھ بڑی شو بھلے سے ہوا جس سمیت رشیوں نے مید منتر دن کو اچان کرتے ہوئے ہون ارنہم کیا اور دیوتاؤں کا آواہن ہوا تو برہما جی اور شوبھی گنیش جی ستوام کار تک - اندر برن - دھرم راج - کو بیر اور اگن دیوتا اپنے اپنے ہامنون پر شکیتوں سمیت جگ شالا میں آنکر براجمان ہوئے راجہ جدھشٹر نے بھائیوں سمیت سب کا بدھ دت پوجن کر کے آنکو سنگھاسن پر پشین کیا سب دیوتا سرکیشن مہاراج کو ڈنڈوت کر کے انکے پیچھے اپنے اپنے سنگھاسن پر براجمان ہوئے پھر سب راجاؤں اور رشیوں کے تلک لگا کر سب کو پھول مال پہنائیں اس سمیت جو شوبھا اندر پرست میں ہو رہی تھی کسی استھان پر نہیں ہوگی جگ ہونے کے پیچھے ایک لاکھ گائے جٹکے سینگ جاندی سے منڈھے ہوئے تھے رشیوں برہمنوں کو دین اور خوب برہم بھوج ہو کر دشنا دیکر جگ پورن ہوا تب سرکیشن جی نے راجہ جدھشٹر سے بہت پرسن ہو کر یہ کہا کہ آج سے سامراج پدوی ملکہ مہاراجا دھراج جدھشٹر ہوئے جدھشٹر نے مہاراج کے چرنون میں ڈنڈوت کر کے کہا کہ آپ کے چرنون کی کرپا سے یہ جگ سہایت ہوا اور مجھکو بڑائی ملی جدھشٹر کے جگ کی دھوم ترلو کی میں ہو گئی اندر پرست کی شو بھا جو راجو جگ کے سے ہوئی برن نہیں ہو سکتی ہر گلی کوچہ بازار مکان دو کا میں حویلی قلعہ راج محل اور دربار سب سجا ہوئے تھے گھر گھر بند نوار دلکش دھچا پتا کارنگ برنگ کی لگی ہوئی تھیں شہر کے باہر کو سون تک راجاؤں کے ڈیروں کے آگے باغچوں میں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہوئے تھے دیوتا کنہر گندھرب اندر پرست کی شو بھا دیکھنے اور سرکیشن جی کے درشنونکوت آتے تھے اور پوری کی شو بھا برن کیا کرتے تھے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سبھا پر بار گیارھوان ادھیاء

بارھوان ادھیاء

درجو دھن کو پاٹون کے محل دیکھ کر حسد ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمبے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے راجو جگ میں سب کو روراجہ دھرترا شٹ اور انکے سو پتر مع ہتر پونکے موجود تھے وہ راج محل جو لایا مرنے ادبھت رچنا سے بنائے تھے پاٹون نے درجو دھن آؤک کو رون کو دکھائے کہ ہمارے بھائی ہیں خوش ہو گئے وہاں پہلے سے حسد و بغض درجو دھن کے جی میں سما رہا تھا دیکھو بدھانا کی کر تو ت کہ کیا سامان تھا اور کیا ہو جاوے گا یاس جی مہاراج نے جب جگ سہایت ہو چکا تو راجہ جدھشٹر سے چلتے ہوئے یہ کہہ یا کہ آج کے تیرھویں برس سب چھتر یون کا ناش ہو جاوے گا آنکو جو سوچ ہو رہا تھا

کہ جگ میں شیش پال کے مارے جانے پر بنا یاد دل میں برسا اور گھوڑ شبد سے گرج کر نہ بجلی گری پر پتی تک لکھا پان بونی
 ان اشکوں کا پر بھاؤ ہی ہو کہ بھاری حبس ہو کر کشتی را جاؤں کا ناش ہو جاوے وہ تو اتنا کہ کر اندر دھیان ہوئے
 راجہ جہد ہشر کو اسکا سوچ ہو ا آنھوں نے ارجن بھیسم سین و سہیلو نکل سے یہ حال کہا وہ سنکر اُس وقت
 خاموش ہو رہے اور جب سب راجا اور رشی منی اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو درجو دھن اور اُسکے بھائیوں کو
 راجہ جہد ہشر نے وہ راج محل اور سبھا سب اچھی طرح سے دکھائی کہ بیشم پان جی نے راجہ جیمے سے کہا کہ دیکھو بھاوی
 کیسی بلوان ہو راجہ جہد ہشر نے تو سادھا کزن وہ راج محل درجو دھن کو دکھائے اور یہاں ہو تب نے کچھ اور ہی گل
 کھلائے راجہ جہد ہشر اپنے بھائیوں سمیت درجو دھن اور اُسکے بھائیوں اور شکنی کو وہ بھت راجنا دکھانے لے
 گئے سب کو رُو درجو دھن وغیرہ اُن محلوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے جب راج محل کے صحن میں پہنچے تو وہاں کسوں
 نے طلسم رچا تھا بلور کا فرش ہو رہا تھا درجو دھن اور شکنی نے سمجھا کہ پانی بہ رہا ہو اپنے اپنے دامن کو اٹھا کر قدم رکھا
 وہاں پانی نہیں تھا فرش پر دونوں کا پائون پھیل گیا اور گر پڑے شرمندہ ہوئے آگے بڑھے تو وہاں صاف
 زمین معلوم ہوتی تھی مگر پانی بھرا ہوا تھا جب درجو دھن اور شکنی نے قدم رکھا تمام کپڑے تر ہو گئے درویدی اپنی
 سنگھی سہیلیوں کے ساتھ ادھر آٹاری میں بیٹھی تھی وہ اُنکو دیکھ کر سنسی درجو دھن اور شکنی کو بہت برا معلوم ہوا وہ
 آگے چلے تو دیوار بلورین بنی ہوئی تھی آسین نقاشی کیا ہوا ایک عمدہ دروازہ بنا ہوا تھا درجو دھن اور شکنی دروازہ
 اندر کے مکان کا سمجھے اور وہاں جانے لگے درجو دھن کے سر میں چوٹ لگ گئی اُس وقت بھیسم سین کو سنسی آئی
 اور پانچون بھائی ہنس پڑے یہ حال دیکھ کر درجو دھن اور اُسکے بھائی بہت شرمندہ ہو گئے اور اُنھوں نے
 درویدی کو بھی اوپر بیٹھے ہوئے ہنسنے دیکھا پھر ان پانچون بھائیوں کو اپنے دھوکے کھانے کے سبب سے ہنسنے
 ہوئے دیکھ کر درجو دھن کو بہت ہی شرم آئی سہیلو آگے ہو گیا اور اندر مکان میں لیجا کر درجو دھن آدک جس کے
 کپڑے پانی میں بھیگ گئے تھے اُتروا کر اور ہنسنے اور بہت پریت سے کھٹ رس بھوجن کرا کے دیکھو میں جو جو تحالفت اور
 ناگ کینان جنگو دیکھ کر مینکا اور رنجھا بھی شرمادیں گھوڑے گندھری اور باھتی سفید وغیرہ دکھائے پھر راج اسیروں کا
 ہونے لگا پانڈون نے تو درجو دھن آدک اپنے بھائیوں کے ایسے آدر بھاؤ کیے اور وہ دُشٹ ملین من اُس وقت
 درویدی اور پانچون بھائیوں کے کھل کھلا کر ہنسنے سے بہت بُرا مان گئے یہ بھوت اور بھوک بلاس پانڈون کا
 جب اُنھوں نے دیکھا تو جی ہی جی میں جل گئے ظاہر اٹیٹھی بیٹھی باتیں بناتے تھے اور دل سے یہ چاہتے تھے کہ کیوں اُنکو
 اتنا بھجو ہو گیا کوئی تدبیر ایسی کریں کہ یہ سہیت اور سہوتی پانڈون کی نشٹ ہو جاوے۔ بیشم پان جی بولے
 کہ ہے راجہ جیمے جو دُشٹ پُرش ہوتے ہن اُنکو دوسروں کی سہیت اور سہوتی دیکھ کر ڈاہ ہوتی ہو اور جو سچ پرش
 ہوتے ہن وہ اور وہی سہیت اور سہوتی دیکھ کر پُرش ہوتے ہن سنا دین ایسے سچ پرش بہت ہی تھوڑے ہن جو اور وہی سہیت دیکھ کر
 خوش ہوں اور دُشٹ جن دنیا میں بہت ہیں اُس پر بہت کم کو اور بگلے ہزاروں اُٹ پھرتے ہیں جب درجو دھن وغیرہ پانڈون
 سے جدا ہو کر اپنے مکان پر آئے تو ڈاہ اور ایر گھا کی راہ سے آپس میں سب اکٹھے ہو کر صلاح کرنے لگے کہ
 پانڈون کو اتنا دھن اور سہیت آج پر اہت ہو کہ دنیا میں اُنکے برابر کوئی راجہ نظر نہیں آتا ہو یا وہ دن تھا کہ آدھا
 راج دینے کی صلاح ہو رہی تھی اُنکے پاس کچھ بھی نہ تھا جسے پانڈون کی سہوتی دیکھی نہیں جاتی سر کرشن جکی

بدولت آنکو یہ راجسو جگ آسان ہو گیا نہیں تو جہاں بندہ اور ش پال کبھی جگ نہ ہونے دیتے اب کوئی ایسی چیز
کر لی چاہیے کہ آنکا دھن جیت لین یہ بن کو چلے جاویں۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے در جو دھن ڈاہ برننوں نام سجھاپرب ۱۲- اڈھیا

تیرھوان اڈھیا

در جو دھن کو ڈاہ ہونا دھرترا شٹ اور بھیشم جی کا اسکو سجھانا

بیشم پان جی نے کہا کہ جب در جو دھن نے اپنے بھائیوں سے یہ صلاح کی کہ سیطح پانڈو کا دھن بیکر آنکو
بن میں نکالنا چاہیے تو شکنی آنکا مان قندھار دیس کے راجہ کا بیٹا جو بڑا جھواری اور کھوٹا تھا در جو دھن سے یہ
کہنے لگا کہ میں جھل کے پانسے بنانے جانتا ہوں تم اپنے باپ راجہ دھرترا شٹ سے کہہ کر پانڈو کو جو اکیلے کے
لیے بلاؤ پھر ہم انکی ساری سمیت دو پانسوں میں جیت لینگے اس صلاح کو در جو دھن اور اسکے بھائیوں نے بہت پسند کیا
اور کہا واہ کیا عمدہ تدبیر تباہی ہی تم بڑے چتر ہو پھر سب بھائی اور شکنی راجہ دھرترا شٹ کے پاس گئے اور اس سے
کہا کہ جب بیشم کے پاس بڑا دھن اور درب اور سراج و سراج اکٹھا ہو گیا ہی ہزاروں برہمن اور ریشی سونے چاندی کے
برتنوں میں اس کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں کرڈرون روپیہ نقد اور ہزاروں تحفے راجہ دیش دیش کے اسکو دے گئے
میں اگر آپ آنکو یہاں جو اکیلے کے لیے بلاویں تو ہم آنکا سارا دھن جیت لین دھرترا شٹ نے کہا کہ تم پانڈو کے
ساتھ پہلے بڑے بڑے کو کرم کر چکے ہو تم خود خیال کر کے دیکھو کہ نہر تنے کھلایا لاکھ کے مکان میں آنکو جلانا چاہا
وہ کیسے سیدھے اور سچن پش میں کہ تمھاری برائیوں کا کچھ خیال نہیں کرتے میں اور تمھارا کتنا اعتبار کرتے ہیں کہ سارا
بھنڈارا اور خزانہ تمھارے سپرد کر دیا کرڈرون روپیہ تنے اپنی مرضی کے موافق آنکا لٹا دیا ایسا بڑا راجسو جگ جد شتر
نے کیا کہ اور کسی سے نہیں ہو سکتا ہو وہ تو تمھارے اوپر ایسی کرپا در شٹ رکھیں اور بھائی جانکر اتنا بھروسا کریں اور
تم انکے ساتھ ہمیشہ بدی کرتے رہو اب اور اپدہ کی بات نکالی اسوقت بھیشم جی اور بدرجی بھی آگئے بدرجی نے سمجھایا
کہ ہے در جو دھن آپس میں بھائی بھائیوں کو سلوک سے رہنا چاہیے تم پانڈو سے ایر کھا اور ڈاہ کرتے ہو یہ
بات اچھی نہیں ہو دیکھو در ویدی کے سو میرمن در شٹ دومن نے ایسی بھری سجھا میں یہ بات کہی تھی کہ جد شتر سے
دھرتاتا اور رجن بھیم سین سہدیو نکل سے پراکرمی بھائیوں کو لاکھ کے مکان میں تنے دھوکے سے جلادیا ہوسا دی
دنیا میں تمھاری بدنامی ہو رہی ہو اب جو تنے جد شتر کی پست اور سچوت اور راجسو جگ کو دیکھا تو آنکو یہ حسد ہوا
کہ کسی طرح سے اسکا دھن دولت فریب سے جیت لین یہ بات اچھی نہیں ہونا راہین نے ٹکو سب کچھ دے رکھا ہی
کیون ایر کھا کر کے گھر میں پھوٹ ڈالتے ہو پھر بھیشم جی نے کہا کہ ہے بیٹا در جو دھن۔ جد شتر بڑا نیک اور سچن پش ہے
تم شکنی اپنے مان اور دو ساسن وغیرہ بھائیوں کے کہنے سے ایسی باتیں مت کرو لوک لاج بھی کچھ چیز ہو ابھی لاکھ کے
مکان میں تنے آنکو بند کر کے جلانا چاہتا تھا آنکا دھرم سہاے ہو گیا خبر نہیں کس طرح سے ٹکڑا گئی سے پران اپنے
بچا لے گئے اور جنگل جنگل مارے مارے پھرتے رہے ہیں اب سری کرشن جی کی کرپا سے انھوں نے کیسا اچھا
جگ کیا آنکو آنکا دھن اور سچوتی دیکھ کر خوش ہونا چاہیے کہ تمھارے بھائی میں نہ کہ آنکو رنج ہو سچا کر خراب کرنا

طبیعت خوش کرینگے راجہ دھرتراشت نے کہا کہ ان اُنکو بلا کر ضیافت اُنکی کرنا یہ بات تو اچھی ہے اسکو تو میں منع نہیں کرتا پُرنت جو اکیلنا اچھا نہیں ہے دل لگی کے لیے جو سنگھنے شطرنج کھیلنا منع نہیں ہے درجو دھن اور شگنی نے کہا کہ ضرر خوشی خاطر کے لیے آپ اُنکو بلا دیں چار پانچ دن رہ کر پھر چلے جاویں گے دھرتراشت درجو دھن کے کہنے میں آگیا اور بدرجی اسے کہا کہ بھائی تم اندر پرست جا کر پاؤں کو یہاں بلا لو پاؤں کے لیے ہستنا پور میں بہت اچھا محل ہے کونسلار کرایا۔

اتنی سریرام کرت ہما بھارتے سبحا پر پندھوان اڈھیا کے لینے کو جانا چو دھوان اڈھیا۔

پندرھواں اڈھیا

راجہ جدھشتر کا شگنی سے جو اکیلنا اور مار جانا بدرجی کا درجو دھن کو سمجھانا اسکا ناراض ہونا

بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ آپ جو اکیلنے کی اجازت نہ دیجئے مجھے اسپن کشل نہیں دکھائی دیتی ہے پاندو بگاڑ ہو کر سارے گل کا ناش ہو جاوے گا دھرتراشت نے کہا کہ تم اسکا سوچ مت کرو میں آپس میں بگاڑ نہیں ہونے دوں گا تب بدرجی دھرتراشت کی آگیا پا کر اندر پرست میں آئے راجہ جدھشتر نے اٹکا اور بھاؤ کر کے کشیم کشل پوچھی اسکے بعد بدرجی نے کہا کہ دھرتراشت نے مجھے تمھارے پاس بھیجا ہے اور یہ کہا ہے کہ درجو دھن آؤ کہ تمھارے بھائیوں نے بھی سبحا تمھاری سی بنائی ہے اسکو تم سب بھائی دیکھ جاؤ اور اسپن سب بھائی جو امتزنا کا کھیلو اب تم چلکے ان کو دیکھو جدھشتر نے کہا کہ جو اکیلنا گیا تو ان پر شون کو اچت نہیں ہے مجھے جو اکیلنے میں کیسا نہیں معلوم ہوتا ہے آپ کی اس میں کیا مرضی ہے بدرجی نے کہا کہ میں تو جو اکیلنا اُنر تھ جانتا ہوں میں نے تو بہت منع کیا مگر میرا کہنا پیش نہ گیا تمھیں جو اچھا معلوم ہو وہ کرو ہاں قندھار کا راجہ بڑا کھلاڑی موجود ہے وہ مر جاوے گا چھوڑ کر جو اکیلنا ہے اسے سوا نبشت چتر سین وغیرہ کئی راجہ موجود ہیں جو اپنی مرضی کے موافق پانے ڈالنے والے ہیں جدھشتر نے کہا کہ دھرترا نے آپ کو میرے بلانے کے لیے بھیجا ہے اُنکی آگیا مانی چاہیئے میں چلوں گا جانشک ہو سکے گا میں جو سے پرہیز کروں گا اور جو شگنی مقابلہ میں آگیا تو میں نہیں مٹوں گا میرا یہ پند ہے یہ کہہ کر مع اپنے بھائیوں اور کشتی دروہدی کے ہستنا پور پہونچا درجو دھن اور اسکے بھائی درونا چالج کر پا چالج وغیرہ سے بلکر گن عاری کو ڈنڈوت کر کے راجہ دھرتراشت کے پاس گیا اسنے پیار کیا اور خیر و عافیت دریافت کر کے اپنے پاس بٹھالیا اور خاطر تواضع خوب کی راج محل میں درجو دھن نے ان سب کو بٹھرایا کوڑوں کی استریان رانی دروہدی کا زیور پوشاک دیکھ کر حد کی آگ میں جلتی تھیں دوسرے دن جدھشتر راجہ دھرتراشت کے ساتھ سبحا میں گیا شگنی نے کہا کہ سبحا میں جو ستر بھی ہوئی ہے آؤ جو اکیلے میں جدھشتر نے کہا کہ جو اکیلنا پاب کی جڑ ہے اس میں نہ چھتری کا پڑا کر م کام آتا ہے اور نہ جو اکیلنے میں راج نیت رہتی ہے اور تم بھی جانتے ہو کہ مجھے جو اکیلنا اچھی طرح سے نہیں آتا ہے تلو جھل سے جیت لینا مناسب نہیں ہے شگنی نے کہا کہ جو آدمی جو اکیلنا بڑا سمجھتے ہیں شگنی نے کہا کہ اگر ہاتھ ہے جدھشتر نے کہا کہ جو اکیلنا ریشون نے برجت کیا ہے اچھے آدمی جو اکیلنا بڑا سمجھتے ہیں شگنی نے کہا کہ اگر آپ اسکو بڑا سمجھتے ہو تو نہ کھیلو۔ میثم پائیں جی نے راجہ جینچو سے کہا کہ دیکھو اوشدنی ہوئے بغیر نہیں رہتا جدھشتر

منہ سے یہ نکلا کہ جو شخص مجھ کو جو اکیلے کو بلا دے اُس سے میں ضرور کھیلتا ہوں انکار نہیں کرتا ہا ر جیت پرا بلہ لہو سنا
ہوتی ہی یہ سنکر درجو دھن نے کہا کہ دھن یعنی روپیہ جو اہرات تو میں دوں گا اور میری طرف سے میرے مامون شکنی
جو اکیلے میں گے جد ہشتر نے کہا میں اسکو پسند نہیں کرتا کہ روپیہ لگائے والا اور جو اکیلے والا اور ہو مگر خیر جو تھار میضی
جو بھاوی ہو وہ ہوئے بغیر نہیں رہتی یہ کہکر جد ہشتر جو اکیلے لگا راجہ دھرتراشت اور بھیشم - بدرجی کر پاجراج - درو پاجراج
وغیرہ بہت سے آدمی اور بہت سے راجہ جمع ہو گئے اور جو شروع ہو گیا اول راجہ جد ہشتر نے کہا کہ یہ عمل وجوہات
کی مالابیش قیمت داؤ پر رکھتا ہوں اسکی برابر تم کیا رکھتے ہو درجو دھن نے کہا ہمارے پاس بہت سی مالا اور
روپیہ موجود ہی آپ کسی بات کا فک نہ کیجئے سب سامان موجود ہی شکنی نے پانسہ اٹھا کر پھینکا اور کہا کہ میں جیتا جد ہشتر
نے کہا کہ تم نے جھل کیا مگر پھر بھی میں تم سے کھیلوں گا ایک ہزار صندوق سونے اور چاندی کے بھرے ہوئے رکھے
میں انکی برابر تم کیا لگائے ہو درجو دھن نے کہا اتنا ہی دھن میں داؤ پر لگاتا ہوں شکنی نے جھٹ پانسہ پھینکا اور کہا کہ
میں جیتا پھر جد ہشتر نے کہا کہ یہ رتھ جسرین سوار ہو کر آیا ہوں ہزاروں کی قیمت کا اسکو داؤ پر رکھتا ہوں شکنی نے
پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں جیتا پھر جد ہشتر نے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے جو میرے ساتھ آئے ہیں لاکھوں روپیہ کا زیور پہنے
ہوئے ہیں انکو داؤ پر لگاتا ہوں شکنی نے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں یہ بھی جیت گیا اس طرح جد ہشتر سارا راج اور راج
کا دھن ہار گیا اسوقت بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ میں تو آپ سے کئی دفعہ کہ چکا ہوں کہ درجو دھن آپ کا بیٹا
آپ کے خاندان کو جڑ سے کھو دے گا اسکے پیدا ہونے پر گیدڑ روتے تھے آپ اسکے کہنے میں آنکر پاٹوں سے
برودہ کرتے ہیں یہ جو اب ہو رہا ہی یہ سب کورون کا ناش کرادے گا تم نے پہلے کہا ہی کہ پاٹوں سے برودہ نہیں کروں گا
وہ تمہارے کہنے کے بموجب چلے آئے اب گھر میں بٹھا کر دونوں ہاتھ سے تمہارا کوکرمی بیٹا لوٹ رہا ہی اور تم منع نہیں
کرتے یہ سنکر درجو دھن کو بہت برا لگا اور درجو دھن میں آکر بدرجی سے کہا کہ تم ہمارے ہمیشہ برخلاف کہتے رہتے ہو
اب سہیا میں میری نسبت ایسی باتیں کہتے ہو کہ قابل برداشت نہیں تم ہمارے ہمیشہ برخلاف کہتے رہتے ہو
کرتے ہو راجاؤں کو اپنے شتروں کا جینا ہی دھرم ہی تمہارا ایمان بیٹھنا اچھا نہیں ہو مناسب یہ ہی کہ تم بیان سے
چلے جاؤ بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ جو آدمی بہت کی بات کہتے ہیں وہ دنیا میں بہت تھوڑے ہیں اور خوشامد
لوگ دنیا میں بھرے پڑے ہیں میری بات کا مزہ تم کو بہت جلد معلوم ہو جاوے گا لو میں جاتا ہوں تم سمجھ لینا کہ درجو
نے تمہارے کل کا ناش کر دیا دھرتراشت نے بھائی کو سمجھا کر بیٹھا لیا
انی سرایم کرت مہا بھارت سہیا برب جد ہشتر شکنی سے جو اکیلے جد ہشتر کا ہار جانا ۱۵۸ - ادھیہا

سولھوان ادھیہا

سولھوان ادھیہا

راجہ جد ہشتر کا درو پدی کو جوے میں ہارنا
بعد اس رنج باہمی درجو دھن اور بدرجی کے جو اچھ شتروں ہو گیا شکنی نے کہا کہ تم بہت کچھ ہار چکے ہو اب

جو بچا ہو وہ بھی لگاؤ جد ہشتر نے کہا کہ تلو میرے دھن کی کیا خبر ہو سواے خزانہ اور راج کے میرے راج محل میں
کروروں پدمون تھاں کھو گیا اسباب ہر وہ بھی میں نے لگایا تم پانسہ پھینکو شکنی نے پانسہ پھینک کر کہا کہ یہ بھی میں

جیتا اسطرح بھیم۔ ارجن۔ سہدیو۔ نکل۔ کو داؤ پر رکھا اور شکنی نے کہا کہ میں جیتا پھر جدھشٹر نے کہا کہ اب میں نے
آپ کو داؤ پر لگاتا ہوں شکنی کھل کھلا کر منسا اور پانسہ پھینک کر بولا کہ میں جیتا پھر شکنی نے کہا کہ اب تمھاری استری درویدی
بانی رہی ہی اُسے بھی داؤ پر رکھو جدھشٹر بولا کہ ایسی سترھوان استری جسکی تعریف مجھ سے نہیں ہو سکتی ہو اُسکو
بخوے میں ہارنے کا بڑا دکھ ہو لیکن میں اُسے بھی داؤ پر لگاتا ہوں یہ سنکر جتنے آدمی سبھا میں بیٹھے تھے جدھشٹر
کو دھکا دھکا کر کہنے لگے بھیشم درونا چاری کر پا چاری کے بدن سے پسینا ٹپکنے لگا درجودھن اور کرن اور اُسکے بھائی
بہت خوش ہو کر ادھیل رہے تھے اور پانی دھتر اشت بار بار پوچھتا تھا کہ اب درجودھن نے کیا جیتا تھے میں
شکنی نے جلدی کر کے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں جیت گیا یہ سنکر بھیشم اور درونا چارج اور بدھجی اور پنڈت اور جا
جودھان موجود تھے سر نہا کر کے بیٹھے گئے اور سوچنے لگے کہ اس انیت کا کیا انجام ہوگا۔
اتی سریرام کرت مہا بھارت سبھا پرست جدھشٹر کا راج درجودھن درویدی آکر سبکو بارنا ۱۱ ادھیاک

سترھوان ادھیاک

دو ساسن کا درویدی رانی کو بال کھینچتے ہوئے سبھا میں لانا اور شکا کرنا درویدی کا چریتہ
آپار ہوتا

جب جدھشٹر راج درجودھن اور استری اور بھائیوں کو ہار چکا تب درجودھن نے ہنسکر بدھجی سے کہا کہ جاؤ درویدی
سے کہو کہ ہمارے گھر میں جا کر دسی کر م کیہا کرے جھاڑ دیا کرے بدھجی نے کہا کہ ارے لڑکے تو جمران کی پھانسی
میں پھنسا ہو اندھا ہو رہا ہو گیدڑ ہو کر ان شیروں کو جو تیرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں کیوں کر دھ دلاتا ہو تیرا وقت
قریب آپہونچا ہے مجھے یہ فکر ہو کہ تیری بدولت سارے کل کا ناش ہو جاوے گا درویدی کسی صورت سے دسی نہیں
ہو سکتی ہو جدھشٹر نے پہلے اپنے آپ کو ہار دیا ہو پھر وہ درویدی کو جو پانچون بھائیوں کی استری ہو کیونکر ہار سکتا ہو
جیسا راجہ بین کا حال ہوا تھا وہی تیرا ہوگا۔

بھکر کر دھمیں آکر پرات کامی اپنے سوت پتر سے درجودھن نے کہا کہ تو درویدی سے جا کر کہدے کہ اگرچہ
تم رجسولا ہو لیکن سبھا میں اپنے سر کے سامنے چلو وہاں تک بولا یا ہو پرات کامی جدھشٹر کے مکان میں بیدھڑک
چلا گیا اور درویدی سے کہا کہ درجودھن نے تمکو جوئے میں جیت لیا ہو سبھا میں چلو اور درجودھن کی دسی ہو کر ہو
درویدی نے کہا کہ کیا کون ادھرمی راجہ ہو گا جو استری کو جوئے میں ہار دے گا کوئی استری روپ درجودھن کو بھی
داؤ پر لگا دیتا ہو تو کیا بک رہا ہو کیا جدھشٹر کے پاس اور درجودھن نہیں تھا تب پرات کامی نے کہا کہ جدھشٹر نے سارا
راج اور خزانہ مال اسباب اور تمکو بھی ہار دیا ہو درویدی نے کہا اچھا تو سب کھلاڑی راجاؤں سے پوچھو کہ جدھشٹر
نے پہلے اپنے آپ کو ہار لیا ہے مجھے جب اس بات کا جواب آ جاوے گا تب جیسا مناسب ہو گا کرونگی پرات کامی نے
سبھا میں آنکر جدھشٹر سے وہ بات پوچھی جو درویدی نے کسی تھی جدھشٹر نے سر نہا کر لیا کچھ جواب نہ دیا تب درجودھن نے
کہا درویدی سے کہدے کہ وہ خود یہاں آکر پوچھ لیں پرات کامی نے ایسا ہی درویدی سے جا کر کہہ دیا اور یہ
بھی کہا کہ اب کورون کا ناش جلدی ہو جاوے گا وہ بہت انیت کرتے ہیں۔ درجودھن اور دھتر اشت کی بدھ

بھڑکٹ ہو گئی ہو در ویدی نے کہا کہ تو بچ کہتا ہو ایسا ہی ہو چاہتا ہو لیکن سبھا میں سب بڑے بڑے بیٹھے
 ہیں اُن سے کہو کہ میری بات کا جواب دین تب میں چلوں گی اب میرا دھرم میری سہا کے کر پکارت کامی نے پھر
 آنکر پوچھا جدھشٹر خاموش ہو رہا اور در ویدی کی ہٹ کا خیال کر کے جدھشٹر نے اپنے آدمی سے کہا کہ در ویدی
 سے کہہ دو کہ وہ اپنے سسر دھرتراشٹ کے سامنے آنکر کھڑی ہو جاوے۔ در ویدی نے پھر تپات کامی سے کہا
 کہ جاؤ در ویدی کو لے آؤ تپات کامی نے در ویدی کے گرد دھ سے بھے مانکر کہا کہ میں اُنکی بات کا کیا جواب
 دوں تب در ویدی نے دو ساسن سے کہا کہ تپات کامی سے یہ کام نہیں ہو سکے گا تم جا کر در ویدی کو سبھا میں
 لے آؤ۔ دو ساسن نے در ویدی سے کہا کہ تلو در ویدی نے جیت کر سبھا میں بلایا ہو چلو اور کورون کی سپوا کر دو
 در ویدی بہت دکھی ہوئی اور روتی روتی جس مکان میں کورون کی استریان میٹھی تھیں اُدھر کو بھاگی دھرتراشٹ
 کے روناس کی رانیاں در ویدی کی درشا دیکھ کر سسر دھنے لگیں کسی کی سامنے نہ تھی کہ دو ساسن سے در ویدی کو
 چھوڑا دو۔ دو ساسن نے دوڑ کر در ویدی کی چوٹی کے بال پکڑ لیے اور کھینچنے لگا۔ میٹھم پائیں جی نے راجہ جیٹھ سے
 کہا کہ راجہ دیکھو اشیر کی گت وہ بال جو منتروں کے جل سے روز سینچے جایا کرتے تھے وہ بال ڈوشت دو ساسن
 بڑی طرح سے پکڑ کر کھینچ رہا تھا در ویدی رور کر رہی تھی کہ میں ایک دھوتی پہنے (رجسولا) ہوں
 مجھے ایسی حالت سے سبھا میں مت لے جا دو ساسن نے کہا چاہے تو ننگی ہو یا اگھاری سبھا میں لے چلوں گا
 یہ کہہ کر کھینچتا ہوا سبھا میں لے گیا در ویدی کا بڑا حال تھا اوڑھنا سر سے اُترا جاتا تھا اور کانپتی چلی جاتی تھی اور
 کہتی جاتی تھی کہ ہے کرشن ہے دیندیاں ہے ہر ہے پر بھو میری رکشا کرو۔ دو ساسن در ویدی کو کھینچتا ہوا
 سبھا میں لے گیا۔ در ویدی نے کہا کہ سبھا میں ایسے ایسے دھرتا میٹھے ہیں مجھے کوئی اس ڈوشت بردی سے
 نہیں چھوڑانا ہو نیشے بھرت بنس کا ناش ہو جائے گا پھر اپنے پانچون پت کو جو گرد دھ میں بھرے ہوئے بیٹھے
 تھے آنکھیں اُنکی غصہ سے لال لال ہو رہی تھیں دیکھ کر رونے لگی۔ میٹھم سین کو بہت ہی بچ ہوا مگر خاموش بیٹھا رہا
 دو ساسن نے در ویدی کی چوٹی کو بلا بلا کر کہا کہ اُدھی اور اُدھی پستنکر کرن نے قہقہہ مارا اور شکنی نے دو ساسن
 کی تعریف کی۔ اسوقت میٹھم سین سے نہ لگیا اُسے بھری سبھا میں سب کے سامنے یہ پرنگیا کی کہ اس ڈوشت دو ساسن
 کا ہر دا پھاڑ کر کرن بھوم میں اسکا خون پیوے گا جو ایسا نہ کروں تو میری شہ گتی نہ ہو۔ جتنے آدمی سبھا میں
 بیٹھے تھے سوائے در ویدی کے سب کو یہ اُدھرم دو ساسن کا بہت برا معلوم ہوا سب ایکو
 لعنت ملا مت کرنے لگے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے در ویدی اُدھرم بہت سوکھم ستو ہو تیری بات کا کیا جواب
 دوں سبھا میں سب کے سامنے جدھشٹر نے پہلے اپنے آپ کو جوے میں باراہو جدھشٹر اُدھرم کو بچار کر جوابات
 سنا دی کہ گادھرم کو نہیں چھوڑے گا در ویدی نے کہا کہ اس راجہ نے آپ جو انہیں کھیلایا جو ان ڈوشت
 اُدھرمیوں کے کہنے سے جو اُکھیلایا ہو جو جوے کو اچھا جانتے ہیں ان لوگوں کے کہنے سے مجھے سبھا میں کیوں
 بلایا گیا اور مجھے ان بیچ آدمیوں کے کہنے سے کیوں مار گیا جب پہلے آپ اپنے آپ کو مار گیا تھا۔ اب میں ان
 سب سے جو بوٹیٹی اور استرمان رکھے ہیں پوچھتی ہوں یہ میری بات کا جواب دیو میں اس میٹھم سین کو بہت
 گرد دھ آیا اُسے جدھشٹر سے کہا کہ تمھاری بدولت در ویدی راجھاری کی یہ گت ہو رہی ہے جسے بھی دیکھ نہیں پایا تھا

کھینچت کھینچت تھکو دوسا سن لجت بیٹھو ماری
 سونو پکار ہاریکا ماہی چور بادو چستاری ॥
 دوسا سن کو بھری سبھائیں دھیمہ سکل دھکاری
 सकल सभा सरनिरवत हरखे बुध सुता धर्म धारी ॥
 دروید ستا کی لاج رالھی سری رام چرن لہاری
 होना नाथ अनाथन के हित नागर कस सुतारी ॥

شنی پکار دوار کا ماہین چیر باڈھو ستاری
 रिंगन रिंगन को दुस्सासन लजित चैरो हारी ॥
 سکل سبھا نہر کھت ہر کے دروید ستا دھرم دھاری
 दुस्सासन को भरी सभा में देखें सकल धिकारी ॥
 دینا ناتھ انا تھن کے ہت ناگر کرشن مراری
 बुध सुता की लाज राखी श्रीराम चरन बलिहारी ॥

ہمارا فی درویدی کو اس بھری سبھائیں جب دشت دوسا سن نے تنکا کرنا چاہا تو درویدی پکار کر کہی کہ ہے کرشن ہے گو بند ہے دوار کا باشی ہے گو پی ناتھ ہے برجناتھ ہے جنارون ہے بیت نوارن ہے بیٹو بھڑ ہے جگناتھ ہے انترجامی ہے بھگت تبیل میری لاج رکھو میں تمھاری شرن ہوں میری رکشا کر دین اس کو رو سمندر میں ڈوبی جاتی ہوں تم ابھارو میرے پانچون پت تھاپڑا کر می بیٹھے دیکھ رہے ہیں میری سہاے کو بی نہیں کرتا ہر اب سولے تمھارے میری لاج اس بھری سبھائیں کوئی رکھنے والا نظر نہیں آتا ہی جلدی خبر لو ہے پر بھو جلدی میری سداہ لوجب درویدی اسطرح سر کرشن کو پکار کر اپنا منہ ڈھاپنے لگی اور ہے کرشن ہے کرشن پکارنے لگی تو اسکی پکار سنکر سر کرشن بھگو ان دوار کا سے دوڑے گیت روپ سے آنکر درویدی کے چیر میں پریش کر سکو امنت کر دیا اور دوسا سن کے کھینچے سے جو ہکا بستر سر اور کندھوں سے اتر گیا تھا اسکو ناناں پرکار کے اترم بستر پر ڈھک دیا دوسا سن نے درویدی کا اڈھنا کھینچنا شروع کیا تو سفید اور لال پیلا نیلا بستر نکلا شروع ہوا تھک کہ دوسا سن سا جو دھا جیمین دسل ہزار باھتی کابل تھا کھینچتا کھینچتا تھک گیا اور وہ رنگ برنگ کے بستر نکلتے رہے کہ بہت بڑا دھیر بستر دن کا سبھائیں لگ گیا اسوقت سب حاضرین جلسہ درویدی کے دھرم کو دیکھ کر واہ واہ کاہل بلا شبد کرنے لگے اور دوسا سن کو گالیاں دینے لگے بھیم سین نے اس سبھائیں سب راجاؤں کی طرف مخاطب ہو کر یہ بتایا پھر کی کہ زن بھوم میں اس دشت دوسا سن کے ہرے کو پھاڑ کر اسکا لٹو پی جاؤں گا اگر ایسا نہ کروں تو مجھکو شہہ شتی نہ ملے یچن بھیم سین کا سنکر سب راجا پانڈون کی پرسنسا کرنے لگے اور دوسا سن کو دھکار دیکر یہ کہنے لگے کہ مہاتما پانڈو پانچ بھائی ایسے پڑا کر می دھرم پجار کے خاموش بیٹھے ہیں اور درجو دھن ایسی امنت تھل اور نرباری کو دیکھ کر درجو دھن دوسا سن دھرتراشت کو دھکار دھکار کرنے لگے اور سبھائے اٹھکر دو دو چار چار چلنے لگے کہ ہمے ایسا آنتھ اب نہیں دیکھا جائے گا تب بدرجی کھڑے ہو کر ان راجاؤں کو روک کر بولے کہ درویدی کے پرشن کا کسی نے اب تک جواب نہیں دیا ہی جیسا کہ دھرماتما بکرن نے سبھائیں اپنی بڈھ کے آنوسا رکھا ایسا ہی سب راجا بھی اپنی اپنی بڈھ آنوسا راجا دیوین جو کوئی دکھی ہوتا ہی سبھائیں آنکر پکار کر تا ہی اور سبھائیں اسکا نیا لہو پوا کرتا ہی درویدی کو اتنا دکھ دیکر بھی کسی نے نیا و نہیں کیا جو پرش سبھائیں جواب نہ دیوین انکو جھوٹ بوسنے کا پاپ لگتا ہی اور جو پرش سبھائیں بیٹھکر ہریت بانی کے اسکو متھیا کہنے کا پورا پورا پاپ ہوتا ہی اس بات کو سنکر بھی کسی راجہ نے کچھ جواب نہیں دیا مگر بیٹھ گئے تب کرشن نے دوسا سن سے کہا کہ درویدی داسی کو گھر میں لے جاؤ

لے جکا خبر نہ ہو ۱۱ خلافت دروغ ۱۲

درویدی اس وقت بولی کہ یہ ڈسٹ دوساسن جب تک میرے پرشن کا اوترنہ ملے میرے اوپر دیا کرے میں ان کو روں کی
 سبحا میں دوساسن سے بہت دکھی ہوئی ہوں میرا ابراہم چھان کر دیکھ میں نے پہلے زبردستی کھینچ کر لائے میں تم سب کو ہنسا
 نہیں کی تھی اب ہنسا کر کرتی ہوں یہ کم کر دویدی بیا کل ہو رو کر زمین پر گر پڑی اور پیل کے پتے کی سمان کا پنہ اور یہ
 کہنے لگی کہ اے کورون کی ایسی بڑی سبحا میں جھکو سب آدمی بیٹھے ہوئے دیکھتے ہیں اور میری بات کا کوئی جواب
 نہیں دیتا جس دن میرا سو میرا ہوا تھا اس دن کے سوا کسی نے میرا منہ نہیں دیکھا تھا آج اس سبحا میں میری یہ گت
 ہوئی میرے پانچوں سو پرست میری یہ ڈر دشا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور دھرم میں بندھے ہوئے کچھ کہہ نہیں سکتے
 کورون میں راجہ دھرتراشٹ سب سے بڑے اور بھیشم جی ہمارا ج سب کے بتامہ میرا دکھ دور نہیں کرتے اس سے میں نے
 جان لیا کہ اب نیچے کورون کا ناش ہو جاوے گا کورواپنے آپ کو دھرتا کہتے تھے آج انکا دھرم کہاں چلا گیا
 اب میں بیچ دوساسن کے دکھ کو نہیں سہہ سکتی ہوں مجھ کو بناؤ کہ میں داسی ہوں یا داسی پھر اسی کے انوسار کر دگی
 بھیشم جی بولے کہ ہے سندرمی دھرم جانے والے بہت کم ہیں اس سنا میں جو بلوان منش جس دھرم کو مانا ہی وہی
 دھرم ہو جدب مفلس یعنی نردھن آدمی دوسرے کی استری اٹھو اور دھن کو جوے میں نہیں داؤ پر لگانا ہی لیکن
 استری کو اپنے بت کے بس میں سمجھ کر دھرم کے نازک معاملہ کو بجا کر میں تیرے سوال کا ٹھک جواب نہیں دیکھتا ہوں
 بان جدھشٹرنے سب کے سامنے یہ تو کہا تھا کہ پہلے میں اپنے آپ کو بار گیا ہوں جدھشٹرنے چاہے ساری پرستی چھوڑ
 پرنت دھرم نہیں چھوڑے گا بیشک شکنی جو بڑا جواری ہو سکے پرنا سے نکو داؤ پر لگا یا شکنی کہتا ہی کہ کو کسی چیل
 یا فریب سے داؤ پر نہیں لگایا گیا اس سے میں تیرے پرشن کا اوترنہ نہیں دے سکتا یہ جانتا ہوں کہ کورون کا ناش جلدی
 ہو اچا ہتا ہی تیرے بت دھرتا میں جو ایسے نازک وقت میں خاموش بیٹھے ہیں اور تنے بھی اپنے دھرم کو نہیں چھوڑا
 یہ کام بھی سوا سے تیرے اور کسی سے نہیں ہو سکتا ہی درونا چالچ سے دھرم شیل وان نیچی گردن کیے ہوئے
 درجو دھن کے خوف سے کچھ نہیں کہتے ہیں میری سمجھ میں راجہ جدھشٹرنے ہمارے پرشن کا اوترنہ دیا گا۔
 انی سرایام کرت تہا بھارتے سبحا پر بد رویدی جیہ ہرن کتھا ۱۔ اڈھیاء

اٹھا رھوان ادھیاء

بھیشم میں کا کرودھ کرنا

یہ باتیں بھیشم جی کی سن کر درجو دھن نے درویدی سے کہا کہ تم اپنا پرشن بھیم سین۔ ارجن۔ سہد یو نکل سے پوچھو
 جو یہ لوگ جدھشٹرنے کہہ دیں کہ وہ تیرا سوامی نہیں ہو تو داسی بھاؤ سے چھوٹ جاوے گی یا جدھشٹرنے ہی کہے
 کہ میں درویدی کا سوامی نہیں ہوں ان دونوں باتوں میں سے جسے چاہے انیکار کر یہ بات سن کر سب راجا
 پانڈون کی طرف دیکھنے لگے بھیم سین نے کہا ہمارے خاندان کا آفتاب راجہ جدھشٹرنے ہمارا بڑا بھائی ہیں اس
 دوش کو کبھی چھان نہیں کرتا جو وقت دوساسن نے درویدی کو ہاتھ لگایا تھا اسی وقت دوساسن کو مار کر اسکا خون
 پی جاتا اور جتنے بیٹے دھرتراشٹ کے درجو دھن وغیرہ ہاں اس سبحا میں بیٹھے ہیں ایک ایک کو اپنی بھجاسے
 پس ڈالتا گر گیا کورون ارجن کے منع کرنے سے اور جدھشٹرنے کو اپنا سوامی جان کر دوساسن کا دکھ سہد رہا ہوں جو

راجہ جہشٹر مجھے اجازت دیوے تو ابھی تم سب کو تماشادکھا دون دھرتراشٹ کی کل کا میں اکیلا ابھی ناش
کر ڈالوں سب سبھا کے بیٹھنے والے بھیم سین کے غصہ سے ڈر گئے اور اُسکے بڑا کرم کی تعریف بار بار کر کے
کھنے لگے کہ بیشک تمھارے زور اور طاقت کو یہ سب آدمی جانتے ہیں تم چھان کر دو دھرتراشٹ کو ملامت کرنا
اتی سریرام کرت مہابھارت سبھا پر ابھیم سین کر دودھ برتن بھارتیوں ادھیاء

آنیسوان ادھیاء

کرن کا رانی درو پدی سے کہنا کہ در جو دھن یا اُسکے بھائیوں میں سے کسی ایک سے بواہ کرنے
اور در جو دھن کا اپنی ران سبھا میں پھیلا کر درو پدی کو اُسپر بیٹھنے کے لیے اشارہ کرنا بھیم سین کا
کرن پر بھارتیوں اور در جو دھن کی ران توڑنے کا عہد کرنا بد راجی کا دھرتراشٹ کو ملامت کرنا
درو دھن کو بڑا کہنا پھر راجہ دھرتراشٹ کا درو پدی کو بڑدینا

بیشم پان جی نے راجہ جہشٹر سے کہا کہ جب بھیم سین راجاؤں کے بھانے سے خاموش ہو کر بیٹھ گیا تب
کرن نے کہا کہ اس سبھا میں بیشم جی بد راجی اور درو دھن چارچ ہم سب کے بڑے اور دھرم شاستر جاننے والے ہیں یہ
تینوں اپنے سوامی کو دشت بتاتے ہیں اور پاپ کرنے سے بھی بچتے ہیں (کرن نے بیشم جی اور بد راجی و آچاری کو طعنہ دیا
کہ یہ تینوں در جو دھن اپنے راجا کو دشت اور کھوٹے چلن کا راجہ بتاتے ہیں) ہے درو پدی غلام یعنی داس اور
کینز یعنی لونڈی اور ٹریڈ یعنی چیلہ یہ تین آزاد نہیں ہوتے ہیں ہمیشہ پرانے آدمیوں رہتے ہیں اب پانڈو تیرے سوامی
انہیں ہے راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے تیرے سوامی ہو گئے تو در جو دھن کے گھر میں رہ کر ان سب کی سیوا کیا کر
اور جس ایک کو تو چاہے اسی سے بواہ کر لے وہ تجھ کو جہشٹر کی طرح سے جوئے میں نہ بارے گا اور تیرا اسی بن بھی جاتا
رہے گا بہت سے آدمیوں کی ایک استری ہونے سے یہ بات اچھی ہی کرن کی یہ بات سنکر بھیم سین غصہ میں آگ
ہو گیا اور کہنے لگا کہ اس کرن سوت کے بیٹے کی کیا مجال ہے جو ایسی بات سبھا میں کہتا ہے جہشٹر تنے درو پدی کو
داؤ پر لگا کر تھکوانا بہ کار کے دکھ دینے در جو دھن نے جہشٹر سے کہا کہ تمھارے چاروں بھائی اکیلا کاری ہیں تم درو پدی
کی بات کا جواب کیوں نہیں دیتے ہو۔ یہ کہہ کر در جو دھن نے جو راج کے نشہ میں ستوا لاہور ہاتھ اپنی ران سبھا
میں پھیلا کر اور دامن اُسپر سے ہٹا کر درو پدی کو اُسپر بیٹھنے کا اشارہ کیا بھیم سین کی آنکھوں میں خون آ کر آیا سبھا
میں سب راجاؤں سے مخاطب ہو کر کہا کہ در جو دھن کی گستاخی اور بیجائی دیکھو کہ سبھا میں بزرگوں کے سامنے
پانڈون پھیلا کر تھکوانا ہے اور درو پدی کو ران پر بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہے تم سب کی بزرگی خاک میں ملا دی میں اس ران
کو رن بھوم میں اپنے گہرے سے توڑ ڈالوں گا جو ایسا نہ کروں تو مجھ کو نرک پر اپت ہو بھیم سین کا سونہرے کر دودھ سے لگن
کی سمان نکلنے لگا اور آنکھیں غصہ سے لال ہو گئیں بد راجی بولے کہ ہے پر تیپ نبی راجاؤں اب بھی سمجھ جاؤ نہیں
بھیم سین تمھارا برا حال کر ڈالے گا تمھاری مت تو دونوں نے پہلے ہی ہر لی ہے جسکے سبب سے تم اینت پر غمت
کرتے چلے جاتے ہو اسی سے ساری سبھا کو دوش لگا جاتا ہے جان درو پدی سی پٹ رانی کو اتنا دکھ دے ہے
ہو اگر جہشٹر اپنے آپ کو بار نے سے پہلے درو پدی کو بار دیتا تو وہ بیشک اسکا سوامی رہتا راجہ جہشٹر کے سبب سے

سارے سبھا کو دوش لگا۔ درجودھن نے کہا کہ بھیم۔ ارجن وغیرہ چاروں بھائی کہیں کہ جدھشٹر دروپدی کا سوامی
 نہیں ہوا بھی دروپدی کو داسی بھاؤ سے چھوڑا دون ارجن نے کہا کہ جب جدھشٹر نے اپنے آپ کو ہار دیا تو کس کا سوامی
 رہا یہاں سبھا میں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ دھرتراشت کے جگ استھان میں گہڑا آکر رونے لگا اور گدے رینگنے لگے
 بجیشم جی اور درونا چارج اس شگن کو سنکر رام رام سری رام کلیان ہو کلیان ہو کہنے لگے اسوقت گدھاری نے
 دھرتراشت کے پاس جا کر سمجھایا کہ تمہیں اس پردہا دستھا میں درجودھن کے کہنے سے کیسے کیسے ادھرم کیے ہیں مجھے
 سنکر بڑا دکھ ہو رہا ہے جدھشٹر اور اس کے بھائی اس لائق ہیں جیسا تمہیں انکو گھڑا کر ذلیل اور خوار کر دیا خاص کر
 دروپدی سہی پٹ رانی کی یہ دردشا کر دی تھو دھکا رہو دھکا رہو اب بھی سمجھو کیوں درجودھن کے کہنے سے کل کا ہنس
 کیے دیتے ہو اس وقت دھرتراشت نے سمجھا کہ میں نے بہت برا کیا درجودھن سے کہا کہ تو پاپ کے سول میرے گھر
 میں آتین ہو اور بد بچی نے تیرے پیدا ہوتے ہی کہہ دیا تھا کہ درجودھن کل کا ناش کرے گا آج تو نے ہمارے نش کو
 داغ لگا دیا اور میری عقل پر تو نے پردہ ڈال دیا پھر آپ سنگھاسن سے اٹھ کے دروپدی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے
 رانی دروپدی تو میرے سب پتر ہوؤں سے سریشٹ اور بہت برتا ہے اب جو تیری اچھا ہو وہ مجھے کہہ دے اور براناگ
 لے دروپدی نے دھرتراشت کے چرون کو ہاتھ لگا کر کہا کہ جو آپ مجھے پوچھتے ہو اور بردان دیتے ہو تو میرے دھرترا
 پانچون پونکو داس بھاؤ سے چھوڑا دیجیے اور میرے پت یا انکے پتروں کو کوئی داس پتر نہ کہے دھرتراشت نے کہا کہ
 اچھا میں نے بردان دیا ایسا ہی ہوگا تو نے اپنے دھرم کو بہت اچھی طرح کشت میں قائم رکھا ہے اور بھی جو تیری اچھا ہو
 مجھے برانگ میں دوں گا دروپدی نے کہا کہ میرے پت دھرتراشت کو انکے ہاتھ آدک باہن سواری کے اور دھنش اور
 بستر ابھوشن جو سبھا میں اتار کر آئیں انہوں نے دے دیے ہیں وہ انکو دے دیے جاؤں دھرتراشت نے خوش ہو کر
 کہا بہت اچھا ایسا ہی کر دنگا آب تیسرا بر مجھے انگ اور میں خوشی سے تجھ کو دنگا میری تشفی ان دو بردن کے دینے
 سے نہیں ہوئی تمہیں کچھ نہیں مانگا تو میری سریشٹ ہو ہی دروپدی نے کہا کہ مہاراج آپ سب لائق ہو بہت لالچ کرنے
 سے دھرم جاتا رہتا ہے دھرم شاستر میں ویش کو ایک کشتری کو دورا جاؤں کو میں اور برہمنوں کو سو برنگ لکھا ہے
 تیسرا برہمن نہیں مانگنا چاہتی میرے پت داس بھاؤ سے چھوٹ کر شہہ کرم کر کے بہت کلیان پاویں گے۔
 اتنی سریرام کرت مہا بھارتے سبھا پر راجہ دھرتراشت کا دروپدی کو بردنا ۱۹- ادھیالے

بیسوان ادھیالے

پانڈون کا کورون کی سبھا سے اندر پرست کو روانہ ہونا

بیشم پان جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ جب یہ باتیں ہو چکیں تب دھرتراشت نے دروپدی کی بہت بڑائی
 سبھا میں کی اور اسکو شانتی دی تب کرن نے کہا کہ دروپدی کی بدولت پانڈون نے داس بھاؤ سے نجات پائی یہ سنکر
 بھیم سین کو کر دودھ ہوا اور سبھا میں کھڑے ہو کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ اس سبھا سے باہر چلیے میں ان سارے
 دشت شتروؤں کو علاوہ دھرتراشت جی کے اسوقت مار کر اپنا جی ٹھنڈا کر دنگا یہ ادھرمی اب بھی نہیں استہین جدھشٹر
 نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی تعریف کی اسوقت رور کے سمان جیسا پرے کال میں انکار ہوپ ہو جاتا ہے بھیم سین

رہو پ کرو دھ سے ہو گیا تھا راجہ جہدھتر نے اس وقت بھیم سین کو کال روپ دیکھ کر شانتی کر دی اور کہا کہ ہے بھائی
ایسا مت کہو اور پھر راجہ جہدھتر دھتر اشت کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا اور کہا کہ میرے لیے کیا گیا ہو میں آپ کی
اکیلا میں رہنا چاہتا ہوں دھتر اشت نے کہا کہ ہے پتر تو بڑا دھرماتا ہی تیرا جش سادی پر پھیلا گیا اور پھیل جاو گیا
اب تم اپنے گھر جاؤ اور راج کر دو اور میری بددھ اور ستھان میں میری باتوں کو کیلان دانی سمجھنا تم بڑے بدھان ہو جو
بدھان ہوتے ہیں وہ ایسا ہی تھل اور بڑو باری کرتے ہیں جیسی تم نے آج کر کے دکھا دی اسلیئے میں بار بار یہی کہتا ہوں
کہ جو تمہارا پمان در جو دھن کرن۔ دو ساسن نے کیا ہی اسکو چھان کر دیکھو اس بددھ اور ستھان میں در جو دھن وغیرہ
اپنے پتروں کا ادھرم دیکھنا تھا وہ آج اچھی طرح میں نے دیکھ لیا در جو دھن نے جو کرم کیا ہی اسکو اپنے دل سے کالڈو
گا نہ دھاری کو اپنی مانتا سمجھو کہ روں میں تم سب کے راجا ہو تم اور تمہارے بھائی بڑے دھرماتا اور مہا برہم کرمی ہیں
ایشتر کرے تمہارا سدا کیلان ہو یہ جو امیری صلاح سے ہو اتھا سو در جو دھن نے یہ کو کرم کرایا اور میں نے اس کے
کھنے میں آنکر ایسا کیا تم چھان کر دھدھتر ڈنڈوت کر کے اپنے بھائیوں اور در ویدی کو رتھ میں سوار کر کے راجہ دھتر
سے اسکی اکیلا پائن کرنے کی پرتیگا کر کے اندر پرست کو چلا۔

انی سر برام کرت مہا بھارت سہا برہم راجہ دھتر اشت کا پانڈو کو شانت کر کے اندر پرست کو روانہ کرانا بیوان ادھیائے

اکیسوان آدھیائے

دوبارہ راجہ جہدھتر کو بلانا اور جہدھتر کا جوئے میں بار جانا بارہ برس کا بنو باس تیرھویں سال
گست رہیں پر گھٹ ہونے پر پھر تیرہ سال اسی طرح بن میں بنو اس کر میں
بیشتم پان جی نے راجہ جہدھتر اندر پرست کو روانہ ہو گیا تب کرن اور در جو دھن دو ساسن
اکٹھے ہو کر کہنے لگے کہ ہم نے کس محنت سے تو اپنے دشمنوں کو زیر کیا تھا اور اس اندھے بڑے راجہ نے سب کھو دیا دشمن
کو کر دفریب سے جس طرح ہو سکے جیتنا چاہیے یہ صلاح کر کے پھر دھتر اشت کے پاس گئے اور بہت طرح سے سمجھا کر
کہا کہ آپ نے برہمیت جی کی نصیحت پر عمل نہیں کیا جو انھوں نے راجہ اندر کو سمجھایا تھا کہ شتر کو کس طرح سے سمجھا کر
قابو میں رکھنا چاہیے پانڈو نکو بہت سے جتن کر کے جیت لیا تھا آپ نے آنکو پھر چھوڑ دیا یہ پانچون نہرے شپ
ہیں آنکو اس طرح سے چھوڑ دینے میں آپ کو اور ہکو بڑی تکلیف ہوگی شگنی ہارا مانا جو اکیلے میں بڑا چتر ہی آپ پانڈو کو
پھر جو اکیلے کو بلا دیں وہ تمہارا بچن مانکر پھر چلے آوینگے تب انکار راج پانڈو جیت کر بارہ برس کا بنو باس دیگے
اور شتر کر لینگے کہ تیرھویں برس پوشیدہ رہیں اگر معلوم ہو جاوے کہ فلان جگہ میں تو پھر بارہ برس اور بن میں
رہیں۔ ایسا کرو گے تو ہکو سنتوش ہو گا نہیں تو ارجن بھیم ہکو طرح طرح سے تکلیف دینگے ابھی جب یہاں سے رتھ دن
سوار ہو کر چلے تو ارجن اور بھیم اور سہدیو اپنے اپنے شتر اٹھا اٹھا کر کہتے جاتے تھے کہ ابن سب کو مار کر آج کا
بدلا لینگے در ویدی کو ہم نے بڑا دکھ دیا ہی پانچون پانڈو اسکا بدلہ ابھی لینگے اور سینا لیکر جلدی پھر نو بلشی کرینگے پھر جم
کیا کرینگے اسلئے آپ آنکو ابھی پھر بلا لیں دھتر اشت نے کہا کہ اچھا بلاؤ دھتر اشت آنکے کہنے میں پھر آگیا اور
پانڈو کے بلانے کا ارادہ کر دیا تب بدرجی اور بھیم شتم پتہ جی اور کرپا چارج۔ درونا چارج اسو تھا مان نے جا کر منع کیا

بانیسوان ادھیسا

راجہ جدھشٹر کا ہارنا پانڈون کا بن کو جانا دوساسن اور کرن کا پانڈون کو چڑانا بھیجیم سین کا
پرن کرنا کہ دوساسن کا خون بی جاؤنگارانی کنتی کا بلاپ

یہ اخیر کا داؤ جب جدھشٹر ہار گیا تو مرگ چھالا اور ڈھ کر بن جانے کو طیار ہو گیا اس وقت دوساسن کہنے لگا کہ اب
دو جو دھن چکرورتی راجہ ہو گیا اور پانڈون کو مصیبت میں ڈال دیا پریشہ نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کر دی جو آج دھن
کو جیت لیا اب پانڈو بہت دنوں تک نرک ہو گئے تھے یہی پانڈو ہیں جنھوں نے راج اور بھیجے کے مذہن دھرتراشت کے
بیٹوں کی گھربلا کر منہسی کی تھی اب انکو مرگ چھالا دے دو کہ اسکو اور ڈھ کر بن کو چلے جاوین آج ہماری سنان
دنیا میں کون ہو ہے درویدی تو ان پانڈو کو چھوڑ کر جھکو چاہے ہمارے بھائیوں میں سے پسند کر کے بواہ
کرنے نہیں تو ان ہنسکون (خواجہ سرا کے مانند) پانڈون کے ساتھ جنگل میں خراب خستہ پھرے گی اب یہ پانچوں
بھائی ایسے ہیں جیسے تھو تھے تل اتھو ان بہت دہان آتھو اچھڑے کے بنائے ہوئے مرگ اب تو ان نہ وہن
پانڈون کو چھوڑ دے تیرے پتانے بغیر سمجھے سوچے انکے ساتھ بیاہ دیا تھا یہ سنکر بھیجیم سین اٹھا اور دوساسن کو
پکڑ کر کہنے لگا کہ زن بھوم میں تجھکو ان سب باتوں کی یاد دلا کر تیرا خون بیوگا جھکو اور تیرے بھائی دو جو دھن اوک کو
میں جڈھ میں ماروگا اور کرن جو بہت کال بجا رہا ہو اسکو آرجن مارا گا اور شکنی جو آری کو سہدیو مار کر اپنا دل ٹھنڈا کرے گا
وہ وقت نزدیک آگیا ہو تم گھرو مت تیری چھاتی بوجھ کر تیرا خون ضرور بیوگا دوساسن نے کہا کہ اپنا جی تو خوش کر لو
اور ناچنے لگا بھیجیم سین نے دوساسن کو پکڑ لیا اس وقت دوساسن نے تین دفع کہا کہ گھو گھو یعنی تھو جو اسوقت مرگ چھا
اور مے ہوئے ہوگا جانکر چھوڑ دیا ہو بھیجیم سین نے کہا کہ تو نے ہمارے ساتھ جھل کر کے جوے میں جیتا ہو اور پھر
ایسے ڈشٹ بچن ہکو سنا سنا کر کہتا ہو جب تک تیرا خون نہیں بیوگا اسوقت تک میری چھاتی ٹھنڈی نہیں ہوگی
جو ایسا نہ کروں تو میری شہہ گت نہ ہووے جدھشٹر نے بھیجیم سین کو سمجھایا کہ اسوقت اس سے کیوں بیاہ کرتے ہو اور
دوساسن کو چھوڑ کر بن کو چلنے لگے دو جو دھن چڑانے کے لیے بھیجیم سین کی سہی چال بنا کر چلنے لگا تب بھیجیم سین اسکو
نقل کرتے دیکھ کر کہنے لگا کہ تو بھیجیم سین نہیں ہو سکتا ہو جھکو تیرے بیٹوں سمیت زن بھوم میں ماروگا یہ کہہ کر وہاں سے
جدھشٹر کے پیچھے پیچھے چلا آرجن نے کہا کہ میں تو سینا سمیت کرن کو ماروگا اور بھیجیم سین دوساسن اور دو جو دھن کو
انکے بھائیوں سمیت مارا گا اور اس جو آری شکنی کو سہدیو مارے گا بھیجیم سین نے کہا کہ یہ بھی پتلیا کرتا ہوں کہ درجن
کو مار کر اس کے سر کو اپنے پائوں سے لگاؤنگا اور اس ڈشٹ دوساسن کی چھاتی کو توڑ کر اسکا خون بیوگا اور جن نے کہا
کہ آج سے جو دھوین سال میں اپنے بچن کا ہم پرمان کرینگے ابھی کیا کیا کہیں کرن کو اس کے ساتھی راجاؤن سمیت مار کر
حم لوک بھیجے دنگا جو در جو دھن نے ہمارا راج ہکو نہ دیا تو چاہے سوچ بچیم سے اودے ہو جاوے ہم اپنی پرتلیا پوری
کرینگے پھر شکنی سے سہدیو نے کہا کہ یہ چھل کے پانے جھکبل تو اچھل رہا ہو تیرے پران کے تیری بون میں جھکو
زن بھوم میں ماروگا اگر میرے سامنے سے بھاگ نہ جاوے گا۔ نکل نے کہا کہ میں دھرتراشت کے بیٹوں کو مار کر
بچ ناش کر دوگا پھر جڈھشٹر نے دھرتراشت کو پیشکار کر کے کہا کہ میں سب بھرت ہنسکو کو ڈیڑھوت کرتا ہوں اور پھر

بجیشتم جی اور درونا چایج وکر پاچایج راجہ بالیک اور راجہ سودت اور سب اجاؤن سے جو اس سبھائین بیٹھے ہوئے ہیں بن جانے کی آگیا لیتا ہوں تھوڑے دنوں میں پھر واپس آنکر آپ کے چہرہ دیکھو گا جدھشٹر کی بات سنکر کسی نے کچھ جواب نہیں دیا شرم سے سب نے سر نیچا کر لیا لیکن دل ہی دل میں بجیشتم جی اور درونا چایج وغیرہ نے پانچون بھائیوں کو اشیر وادی بدرجی نے کہا کہ کنتی کو بڑھاپے میں جنگل جانے سے بہت تکلیف ہوگی اسکو یہاں چھوڑ کر جاؤ پرمیشتر تھاری سہاے کرینگے یہ سنکر پانڈون نے کہا کہ آپ ہمارے مربی ہیں ہم آپ کی شرن ہیں آپ پتا کی سان ہیں جیسا آپ کہینگے ویسا ہی ہم کرینگے بدرجی نے کہا کہ تمہارے پہلے ہمارے پرست میں سادرن رشی سے اور بانزوات نگر میں بایس جی سے اور بھرگ تنگ پرست پرست نام مہارشی سے اور کلما کھندی کے کنارے بھرگ جی سے اور سیدونادرجی سے شکسا پانی تم سب دھرم کو خوب جانتے ہو واپس میں سب بھائی سلوک رکھنا سری بھگوان بھگوان بھگوان سہاے کرین اور بہت طرح سے سمجھا کر اشیر وادی کو بدرجی سے لکر درود پدی نے بن جانے کی آگیا مانگی تب کنتی نے بہت بلاپ کیا اور آپ جدھشٹر کے کنتی سے بدرجی کے گھر رہی درود پدی کی بہت بڑائی کر کے اور اشیر وادی کو بکر رخصت کیا پھر جدھشٹر سے لکر پانچون بیٹوں کو اشیر وادی اور کہا کہ اگر مجھے یہ معلوم ہوتا تو ست سرننگ سے لکر لیکر برپتی پر نہ آتی مجھے موت نہیں آتی جو ہے کرشن ہے دوار کا ناتھ ہے بلجھدر تم اسوقت کہاں ہو میری سہاے نہیں کرتے ہو یہ کہہ کر مہا بلاپ کرنے لگی بدرجی اس سمیڑے دکھی ہوئے اور بہت طرح سے کنتی کو سمجھایا یہاں دھرتراشت کو جدھشٹر کے بن جانے کا خیال کر کے بڑا فکڑا ہوا اسے سوچا کہ ایسے دھرماتا لڑکوں کو در جو دھن نے چھل سے جیت کر بنوایا دے دیا بہت فکر مند ہوا اور بدرجی کو بلا کر کہا کہ جدھشٹر کہاں ہے بدرجی نے کہا کہ جدھشٹر اپنا منہ ڈھک کر اور راجن سر نیچا کپے ہوئے نکل رہا ہے بدرجی نے شری کے لگا کر درود پدی اپنے بال کھول کر اور اسے منہ کو ڈھک کر دھوم پرشی اپنے پرست کو ساتھ لے ابھی گھر سے نکلے ہیں دھرتراشت نے کہا کہ اسطرح سے جدھشٹر کیون جاتا ہے بدرجی نے کہا کہ وہ دھرم کا جانتے والا ہے کہ وہ بھری آنکھوں سے دیکھے تو جو سامنے آوے وہی بجیشتم ہو جاوے اسوا منہ کپڑے سے ڈھانپ کر جاتا ہے اور درود پدی اپنے بال کھول کر اسلے جاتی ہے کہ دھرتراشت کے پتروں کی ہریان آج سے چودھویں برس رانڈ ہو جاوے گی اور اسطرح بال کھولے اپنے پتوں کو روٹی ہوئی اپنے گھروں سے نکلیں گی۔ دھوم پرشی کشاکش کو ہاتھ میں لیے شام وید کے منتر پڑھتا ہوا جانا ہوا کہ کورون کے ناش ہونے پر اسی طرح سے پانڈون کے آگے آگے یہ منتر پڑھتا ہوا جاوے گا اور سارے ہستنا پور کے رہنے والے دھکار دھکار کر کے آپ کو برا کہہ رہے ہیں کہ بھاری عقل بڑھا پے میں جاتی رہی ہے جو ہمارے راجہ جدھشٹر کو چھل سے جیت کر بنوایا دیا ہستنا پور کے باہر انیس اماری گدھ وغیرہ کبشی اور گیدڑ رو رہے ہیں اسکا کازن یہ ہے کہ اب کورون کا ناش ہو اچا ہوتا ہے۔

انی سہرام کرت مہا بھارتے بایسوان ادھیانے

بیتیسوان ادھیانے

نادر جی کا آنا دھرتراشت کو سمجھانا در جو دھن کی صلاح سے بدرجی کا پانڈو کی سواری کے لیے پانچ رتھ لیجانا یہاں یہ ذکر ہو رہا تھا کہ دیورشی نادر جی بہت سے رشیوں کو ساتھ لے ہوئے دھرتراشت کی سبھائین پر گھٹ ہوئے

سب کھڑے ہو کر انکا آدرشکار کر کے سنگھاسن پر بٹھایا اور چندن تشپ وغیرہ سے انکی پوجن کی کیشم کشل پوچھنے کے اپر نار دجی نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ تم نے گمانی اور دھرتا تاتا ہو کر آج ایسا انوچیت کر م کیا ہو کہ اسکا پھل تمھارے کل کا ناش کر دے گا آج سے چودھویں سال میں درجو دھن کے ابراہ سے ارجن مہارشی اور بھیم سین مہا پرکرمی کے بل سے سب کو روٹنا سنگرام میں ناش ہو جاوے گا بد رجبی نے تم سے پہلے ہی کہا تھا تم نے انکا کہنا نہیں مانا پتر کے موہ سے تم نے درجو دھن کو رکھ لیا اب تمھارے کل کا بیج ہمیش کر دیا گیا اسکا بیج آج بویا گیا کہ تم نے جد حشر سے دھرتا راجہ کو چھل کے جوئے میں جیت کر نبواس دے دیا کبھی ایسا جو ابھی ہوتا ہے کہ برابر ایک ہی آدمی بازاجاد یہ کہن نار دجی سب رشیوں سمیت دہان بیٹھے بیٹھے انتر دھیان ہو سرک کو چلے گئے دھرتراشت کو پہلے ہی سے سوچ ہو رہا تھا اب کچھ ہو گئی بہت چھٹیا یا نار دجی کا بچن سنگھ کرن درجو دھن دو ساسن اور شگنی سب بل کر درونا چارج کی شرن گئے اور کہا کہ یہ سب راج آپ کا ہے آپ راج کیجیے درونا چارج پہلے سے کر دھ میں بھرے بیٹھے تھے انھوں نے کرن درجو دھن وغیرہ اس کے بھائیوں اور سب بھرت بنشیوں کو بلا کر کہا کہ ان دیو پتر جد حشر بھیم ارجن کل سہدیو کو سب رشی اور برہمن کہتے ہیں کہ یہ کسی نش کے مارے نہیں مر سکتے لیکن ہم ان درجو دھن وغیرہ شرن آئے ہوے دھرتراشت کے پتر دن کی اپنے پر اکرم انوسار کش کرینگے دیکھو ہوتا ہڑی بلوان ہو اب تو پاٹھو دھرم کے انوسار بن کو چلے گئے پرت تیرھویں برس گزرنے پر جب بن سے واپس آدینگے ضرور بدلا لینگے راجا دروید کو میں نے ارجن سے گرفتار کر کے منگایا اسے بدل لینے کو جگ کیا اور دھرتراشت دو من ششتر دھاری گن سے پیدا ہوا جد حشر وغیرہ پاٹھو کا سالاد رو پدی کا بھائی ہوو دھرتراشت کے سنگرام میں مارے گئے ہیں درجو دھن تیرے درجو دھن بولا کہ ہے بد رجبی درونا چارج جی سچ کہتے ہیں تم جا کر پاٹھون کو پھیر لاؤ اگر وہ نہ آدین تو اس طرح جیسے کہ اب بن کو جانے ہیں نہ جلنے دور تھ میں سوار کر کے اچھی طرح لے جاؤ اور جس طرح بن کے انکو رکھ لو۔ دھرتراشت اور درجو دھن کے بار بار کہنے سے بد رجبی نے پانچ رتھ بہت اچھے پاٹھون کی سواری کے لایق انکے پاس پہنچا دیے اور پاٹھون نے بد رجبی کے بھیجے ہوئے رتھ سمجھ کر اپنی سواری میں رکھ لیے اور پانچون بھائی درو پدی رانی اور پرتو بہت سمیت بن کو روانہ ہوئے۔

اتی سرپام کرت مہا بھارتے بنھا بد ب پاٹھون کی سواری کے لیے بد رجبی کا پانچ رتھ ہوا

چو میسوان ادھیاء

راجہ دھرتراشت کو نار دجی کے بچن سنگھ سوچ ہونا اور ہمیشہ شرم تیا مہ جی اور درونا چارج کو بیچ ہونا کہ انکے سامنے پاٹھون اور رانی درو پدی کو درجو دھن نے بہت ذلیل کیا
 میثم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ جب پاٹھو چھل کے جوئے میں راج اور سارا دھن ہار کر بن کو چلے گئے تو دھرتراشت نے درجو دھن دو ساسن اور کرن و شگنی کی ایت اور پاٹھون کا کل اور دھرتراشتی سوچ سمجھ کر پڑا کر کیا

سب سے زیادہ راجہ کوفہ کہہ ہوا کہ درویدی سی رانی راجہ درویدی کی پٹری کو دو ساس سجھائیں بال کھینچے ہوئے
لایا اور سب کے سامنے ننگا کرنا چاہا اور جو پرشن آئے کیا اسکا جواب کسی نے نہ دیا سخت ظلم کیا اس انیت کا بدلہ لیا
لے گا ناراجی کا پچن یاد کر کے راجہ دھرتراشت کے ہوش اڑ گئے ہمیشہ ہم نامہ کو بڑا بھاری کسج ہو کر آئے سانسے
سجھائیں درویدھن اور دو ساس نے پاٹھون پر ایسی انیت کری اور رانی درویدی کی ایسی درگت کی کہ کسی راجا کی سجھائیں
ایسی انیت استریوں پر آج تک نہیں ہوئی اور میں بیٹھا ہوا سب کو کرم دو ساس اور درویدھن کے اپنی آنکھوں سے دیکھتا
رہا اور میرے منہ سے کچھ نہ بھونک رہا راجی ان سب باتوں کو دیکھ کر نہایت رنج میں بھرے ہوئے سوچ رہے تھے کہ بلاشبہ
کو روؤں کے خاندان کا ناش ہوا اور اس مہا بھاری کلش کا بیج آج سب کے سامنے بویا گیا اب چاہے ہزار جتن کرو
دھرتراشت کے بیٹوں اور سارے پروار کا ناش بغیر ہوئے نہیں رہے گا اور راجا لوگ جو سجھائیں بیٹھے تھے وہ بچھٹیا
رہے تھے کہ ہم کیوں یہاں آئے درویدھن کی خاطر ہم بھی آپیش کا بوجھ سر پر رکھ کے ترک میں جاوینگے اور پاٹھون کی
گردہ اگن میں جلدی بھشم ہو جاوینگے اپنے ہمسرا جاؤں کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہے رانی درویدی کی بغیرتی
جہاری آنکھوں کے آگے کو روؤں نے کر دی اور ہر سے کچھ نہ بن آیا غرض جتنے راجا اور سردار سجھائیں موجود تھے
سب کو بڑا بھاری کلش اور سنتا پ ہو رہا تھا اور یہ جانتے تھے کہ اب آسمان گرا زمین شق ہوئی اور ہم سب غارت
ہوئے راجہ دھرتراشت شوک کے سمندر میں غرق پڑے ہوئے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے ۲۴-۲۵ ادھیاء

پچیسواں ادھیاء

سنجے کا آنا اور راجہ دھرتراشت کو سجھانا

بیشم پائین جی نے کہا کہ سنجے آئے اور نیشکار کر کے راجہ کے سامنے بیٹھ گئے پھر بوجھا کہ آپ کس سوچ میں بیٹھے ہیں
راجہ دھرتراشت نے سارا حال سنایا اور نہایت رنج کی حالت میں یہ کہا کہ مہاتما پاٹھون کے اوپر اتنی انیت کر کے
ہمارا ہنسنا کیونکر ہو سکتا ہے سنجے نے کہا کہ آج سارے ہستنا پور میں ترہا ترہا کا شور ہو رہا ہے سچ بوجھ تو سب
خرابیاں تمھاری طرف سے ہوئیں تھیں اپنے مہاتما بھتیجیوں کو بلا کر اپنے بیٹوں سے آنکھ بے عزت اور ذلیل کر لیا سارا
راج اور دھن اُنکا چھل کے جوئے میں جیت کر درویدی سی پت برتا مہا سند رانی کو سجھائیں ننگا کرنا جاہا سری بھگوان
اُسکی شرم رکھی ورنہ تمھارے بیٹوں نے تو کچھ کسر نہیں چھوڑی تھی تم اپنے بیٹوں کے ایسے بس میں ہو رہے ہو کہ دھرم
ادھرم کا مطلق ٹکڑا خیال نہیں رہا ہمیشہ جی بدرجی درویدھن کا جارج سے سجن رشیوں کا کہنا تھیں سنا جس وقت
درویدھن کزن کا بھیجا ہوا دو ساس رانی درویدی کے بال پکڑ کھینچتا ہوا سجھائیں لایا تھا تو رانی کا ندھاری اور
تمھارے سب بیٹوں کی برائیاں مہا بلا پ کر کے رو رہی تھیں اور پکار پکار کے کہہ رہی تھیں کہ کو روؤں کے کل کا آج
ہاش ہو اچھو۔ ابلا استری پر اتنا ظلم آج تک کبھی نہیں سنا تھا جو آنکھوں سے دیکھا سر کرشن بھگوان نے سہاے کری
کہ رانی کا چیرا ننت کر دیا اور دو ساس جسکو اپنے بل کا بڑا آنجن جو کھینچتے کھینچتے تھک گیا بستر کا انبار لگ گیا مجھے بڑا
آشچرچ ہے کہ ہمیشہ جی سے مہاتماؤں کا ہر داکھور ہو گیا اپنی آنکھوں سے اتنی انیت دیکھتے رہے اور اپنے پوتوں کو سنجے

۲۱
 کیا گیا پس سمجھ لینا چاہیے کہ بدعات اٹھا ہو گیا سب کی سمجھ پر شہر ٹپ گئے اب میں آپ سے یہ کہنے آیا ہوں کہ اب بھی پاٹر ونگو بلا کر ملاپ کرو اسی میں کش ہو۔

حسن

کرد من هر بگفتن سون پریت

॥ जो जो ईश्वर को भक्तों से होयें हरि बिप्रीत ॥
 ॥ अमर की सون दूर बासा नै किनी बहुत अनित ॥

हरिने चक्रपहायो ऋषीने शान्तगहो मय भोत।
 चंचल सुन राज लियो दुरजो वन पाठो को लियो जित

नहीं जानत कौरव सबि मानो कहैं उनके मोत ॥
 ब्रह्म कहो दहर त्रासु त्रिपुत सोन तम नैनि कनि नीत

کہہ دیا کہ وہ جگمگاتے ہوئے گئے ॥

برستی ہو اسکے کلیش کو دیکھ کر میرے پر وار کی ہو
 بزرگ کرنے کا ہما مشہود ادن میں تار سر

جنگ استخوان میں گیارہ ہونے لگے تب میں نے دروازہ پر ہاتھ دنگو اسکے بستر پر جانے کے سواے اور کچھ نہ کیا

ساکہ ہے راجن مجھکو بڑا بھاری سنبادیہ یہ ہر کہ سمر پیکر
 راجن اور اس کے بھائیوں کے اچھے آجہ نوں

یہ ناراض ہو کر کہیں کو روکل کا ناش نہ کر دیں۔
ایمانی درویدی کے دُکھ دینے کا معلوم ہو گا تو تم

وے تو چھان کرین ورنہ مجھے کسل نظر نہیں آتی
تھسا کر بیٹھم پاسن جی نے راجہ جیمنجے سے کہا کہ

سناوینے وہ اس سناہ میں دھن دولت سے
ت ہوگا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے مہا بھارت

سجھا پر ب مہا پر

اوم
سری ام کرت مہا بھارت
بین پر ب
 مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کا سیتھہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع
 ودیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بیاعت قبول عام ہو چکی
 بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو سنوہر لال بھارگوپسرشدنٹ

مطبع نامی منشی نوکشور کھنویں چھپی

۱۳۱۹ء

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	پہلا ادھیائے - راجہ جتھے کا پیشم پانچواں سے پانڈون کے بن نواس کا حال پچھنا اور انکا جواب دینا۔	۸	۸	آٹھواں ادھیائے - سر کرشن جی کا آنا اور درویدی وارجن کا پرارتھنا کرنا۔ انکا دھرج دیکر سمجھانا۔	۱۷
۲	دوسرا ادھیائے - پانڈون کے ساتھ بہت سے برہمنوں کا ہمراہ ہونا اور آپدیش کرنا۔	۹	۹	نواں ادھیائے - شال کو مارنے وہما نگر جلا کر برتنا نت ہٹا کر سر کرشن جی کا دوا رکھا جانا۔	۲۰
۳	تیسرا ادھیائے - راجہ جتھڑ کا سورج ناراین کی استت کرنا انکا راجہ کو ٹوکنی دینا جسکے پدارتھ رانی درویدی کے بھیجنے کے لئے تک کم نہ ہوں۔	۱۱	۱۰	دسواں ادھیائے - پانڈو کا دوت بن جانا	۲۱
۴	چوتھا ادھیائے - راجہ دھرتراشت کا سوچ اور سندیہہ کی حالت میں بدی کو بلانا اور صلاح کرنا بدی کا آپدیش اور دھرتراشت کا ناراض ہونا۔	۱۱	۱۱	گیارہواں ادھیائے - مارکنڈیجی کا آنا پانڈو آپدیش کرنا۔	۲۲
۵	پانچواں ادھیائے - راجہ دھرتراشت کے بچن سنکر بدی کا ہستنا پور چھوڑنا اور پانڈو کو دھرتا سمجھکر بدی کا بن میں جھنڈنا سے بلنا۔	۱۳	۱۲	بارہواں ادھیائے - والبتھ رشی کا آنا اور راجہ جتھڑ کو سمجھانا۔	۲۳
۶	چھٹا ادھیائے - دھرتراشت کا سنجے کو بھیجکر بدی کو بلانا اور اپنا اپنا دھچھان کرنا	۱۳	۱۳	تیرہواں ادھیائے - بیاس جی کا آنا اور سمجھانا برقی سمرتی مندرے کر چلے جانا۔	۲۴
۷	ساتواں ادھیائے - درجو دھن کا پانڈون مارنے کا مشورہ کرنا اور شکنی و کرن وغیرہ کا ہتھیار لیکر شہر کے باہر جمع ہونا بیاس جی کا یہ حال دھرتراشت سے کہہ کر سب کو واپس بلالینا پھر کوڑوں کے ناش کا برتنا تکمر بیاس جی کا راجہ کو سمجھانا متری رشی کا آنا درجو دھن کو سرب دینا کہ ہمیں سین تیری ران توڑ کر مار ڈالے گا۔	۱۴	۱۴	چودھواں ادھیائے - ارجن کا اندر لوک جانا	۲۵
۸			۱۵	پندرہواں ادھیائے - شیوجی کے درشنون کے لیے ارجن کا تپ کرنا۔	۲۶
۹			۱۶	سولہواں ادھیائے - شیوجی کا بھیل روپ میں ارجن کو درشن دینا پھر اصلی روپ کے پرگھٹ ہونا اور ارجن سے پرسن ہونا ارجن کا استت کرنا۔	۲۷
۱۰			۱۷	سترہواں ادھیائے - شیوجی کا پاش پت استر ارجن کو دینا۔	۲۸
۱۱			۱۸	اٹھارہواں ادھیائے - لوکپال دیوتاؤں کا ارجن کو درشن دینا اور اپنے اپنے استر دینا	۳۰
۱۲			۱۹	آنیسواں ادھیائے - ارجن کا مرگ میں پہنچنا۔	۳۱
۱۳			۲۰	بیسواں ادھیائے - ارجن کا اندر سمجھا میں بیٹھنا	۳۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۱	اکیسوان ادھیابے۔ چتر سین گندھپ	۳۲	۲۳	تل اور دینتی کو بن کا جانا	۴۳
۲۲	سے آرجن کا گائے بدیا سیکھنا۔	۳۳	۲۴	چوتیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کا دینی کو	۴۴
۲۳	بائیسوان ادھیابے۔ اربسی آپسرا کا	۳۴	۲۵	اکیلا چھوڑ جانا۔	۴۵
۲۴	ارجن کو سراپ دینا۔	۳۵	۲۶	پنیتیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کو سناپ	۴۶
۲۵	تینیسوان ادھیابے۔ بوس بریشی کا	۳۶	۲۷	کا ڈسنا۔	۴۷
۲۶	اندر لوک سے پانڈون کے پاس آنا	۳۷	۲۸	چھتیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کا اوجھیا	۴۸
۲۷	چوبیسوان ادھیابے۔ بیاس جی	۳۸	۲۹	پلین جا کر نوکر ہونا۔	۴۹
۲۸	دھرتراشت کے پاس جانا	۳۹	۳۰	سینتیسوان ادھیابے۔ رانی دینتی کا	۵۰
۲۹	پچیسوان ادھیابے۔ راجہ دھرتراشت	۴۰	۳۱	اپنے باپ کے گھر ہو چکر راجہ نل	۵۱
۳۰	اور سنجے سمیاد۔	۴۱	۳۲	کی تلاش کرانا۔	۵۲
۳۱	چھیسوان ادھیابے۔ پانڈون کے	۴۲	۳۳	اڑتیسوان ادھیابے۔ رانی دینتی کا اپنے	۵۳
۳۲	بن میں رہنے کا حال۔	۴۳	۳۴	برنا دیر بہن کو راجہ رت برن کے	۵۴
۳۳	ستائیسوان ادھیابے۔ سنجے کا	۴۴	۳۵	پاس بھیجنا۔	۵۵
۳۴	دھرتراشت کو سرکیرشن جی ودرشت	۴۵	۳۶	اتھالیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کارت	۵۶
۳۵	دمن کا سہا دسنا	۴۶	۳۷	برن راجہ اوجھیا کو دینتی کے پاس	۵۷
۳۶	اٹھالیسوان ادھیابے۔ بھیم سین کا	۴۷	۳۸	لے جانا اور کلجنگ کا نل کے شریف سے ٹکنا	۵۸
۳۷	راجہ جدھشتر کا سمجھانا برہسورشی کا آنا	۴۸	۳۹	باہک یعنی راجہ نل کا راجہ رت برن کو	۵۹
۳۸	انیتیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کا	۴۹	۴۰	دینتی کے پاس ہو چھنا۔	۶۰
۳۹	برتانت	۵۰	۴۱	چالیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کا اپنی	۶۱
۴۰	تیسوان ادھیابے۔ دینتی اور راجہ نل	۵۱	۴۲	صورت میں آکر دینتی سے ملنا۔	۶۲
۴۱	کا حال۔	۵۲	۴۳	اکتالیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کا پیر	۶۳
۴۲	اکیسوان ادھیابے۔ رانی دینتی کا	۵۳	۴۴	سے راج لینا	۶۴
۴۳	راجہ نل کو جیال پہنانا اور لوک پال	۵۴	۴۵	بالیسوان ادھیابے۔ راجہ نل کا رانی	۶۵
۴۴	دیوتاؤں کا دودو بر دینا۔	۵۵	۴۶	دینتی کو بلانا اور راج کرنا برہسورشی سے	۶۶
۴۵	تیسوان ادھیابے۔ کلجنگ کا نل اور	۵۶	۴۷	راجہ جدھشتر کا جو اکیلنا سیکھنا۔	۶۷
۴۶	دینتی پر کرودھ کرنا۔ راجہ نل کا پشکر	۵۷	۴۸	تینتالیسوان ادھیابے۔ ناراجی کا پانڈون	۶۸
۴۷	سے جو اکیلنا	۵۸	۴۹	پاس آنا اور تیرتھون کا برن کرنا	۶۹
۴۸	تینتیسوان ادھیابے۔ راجہ ہار کے راجہ	۵۹	۵۰	چوبیسوان ادھیابے۔ دھوم رشی کا	۷۰

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۴۵	راجہ کو تیرتھوں کا حال سننا	۷۱	۱۵	بتا کی آگیا سے ماتا کا سر کاٹنا اور چھوڑنا	۷۱
۴۶	پنیتا لیسوان ادھیائے - دکھن دشا	۷۲	۱۶	جی کا بردنا پر سرام جی کا سہسرا بھوکو	۷۱
۴۷	کے تیرتھوں کا برتن	۷۳	۱۷	مارنا اور پر تھی مع سوزن کی بیدی کے	۷۱
۴۸	چھیا لیسوان ادھیائے - پچیم کے تیرتھوں کا	۷۴	۱۸	کشیپ جی کو دان دینا -	۷۱
۴۹	برتن -	۷۵	۱۹	اکٹھا و نوان ادھیائے - سریکرشن اور	۷۱
۵۰	سینتا لیسوان ادھیائے - اتر کے	۷۶	۲۰	بلدیو جی کا آنا -	۷۱
۵۱	تیرتھوں کا برتن	۷۷	۲۱	انسٹھوان ادھیائے - تیرتھ جاترین	۷۱
۵۲	اڑتا لیسوان ادھیائے - لوس رشی کا	۷۸	۲۲	چیون رشی اور جی جی کی ۲۷ مان کا برتن	۷۱
۵۳	اندر لوک سے آنا -	۷۹	۲۳	کرنا -	۷۱
۵۴	اچھا سوان ادھیائے - پاٹھون کا	۸۰	۲۴	ساتھوان ادھیائے - راجہ ماندھاتا	۷۱
۵۵	تیرتھ جاترہ کو لوس رشی کے ساتھ جانا	۸۱	۲۵	کی کتھا -	۷۱
۵۶	پچھا سوان ادھیائے - لوس رشی کا	۸۲	۲۶	انسٹھوان ادھیائے - تیرتھ جاترہ کا برتن	۷۱
۵۷	چھتر کو اپدیش کرنا -	۸۳	۲۷	پاسٹھوان ادھیائے - اشٹا بکر جی کا	۷۱
۵۸	اکیا و نوان ادھیائے - لوس رشی	۸۴	۲۸	راجہ جنک کے پاس جانا اور بندی سے	۷۱
۵۹	کاسب تیرتھوں کے نام برتن کرنا -	۸۵	۲۹	شاستر ارتھ ہونا -	۷۱
۶۰	باد نوان ادھیائے - آگست جی اور	۸۶	۳۰	ترسٹھوان ادھیائے - اشٹا بکر اور	۷۱
۶۱	لوپا بد را بواہ اور الوک اور باتاپی	۸۷	۳۱	بندی کا شاستر ارتھ	۷۱
۶۲	سہباو	۸۸	۳۲	چونسٹھوان ادھیائے - اشٹا بکر کی	۷۱
۶۳	تینوان ادھیائے - گنگا جی کی دھان	۸۹	۳۳	کتھا -	۷۱
۶۴	اور سریرا چند را در پر سر جی کا سہباو	۹۰	۳۴	پنیتھوان ادھیائے - سینگی رشی کھوڑ	۷۱
۶۵	چود نوان ادھیائے - راجہ سگر کے	۹۱	۳۵	دشٹا بکر کا جنم بھار دواج رشی کے	۷۱
۶۶	بیٹون کا کپل دیو جی کی درشتی سے	۹۲	۳۶	اپنے پیر کے شوک میں جیلنا پھر زندہ	۷۱
۶۷	بھشم ہونا راجہ بھاگیرتھ کا تب کرنا	۹۳	۳۷	ہو جانا -	۷۱
۶۸	اور گدگاجی کی کتھا	۹۴	۳۸	چھیا سٹھوان ادھیائے - نر کا شرکا	۷۱
۶۹	پچھنوان ادھیائے - لوس رشی کا	۹۵	۳۹	مارا جانا باراد اور نر سنگھ رشی	۷۱
۷۰	راجہ چھتر کو تیرتھ جاترہ کرنا -	۹۶	۴۰	دھارن کرنا کی کتھا -	۷۱
۷۱	چھیا سٹھوان ادھیائے - جگر کن جی کتھا	۹۷	۴۱	سٹھوان ادھیائے - گندھ ماون پر	۷۱
۷۲	ستاد نوان ادھیائے - پر سرام جی کو	۹۸	۴۲	اور کشتوت کچ کا آنا -	۷۱

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۱۲۱	بیاسی ادھیابے - پانڈون کا گیسر پری اور گیسر پریٹ کا درشن کرنا۔	۸۲	۱۰۴	ارستھوان ادھیابے - گھوٹ کچ کا پانڈونکو تیرتھ جاترا کرنا۔	۶۱
۱۲۲	تراسی ادھیابے - ارجن کا اندر سے شتر پد یا سیکھ کر واپس آنا۔	۸۳	۱۰۵	انترھوان ادھیابے - ہنومان جی کا بھیم سین کو درشن دینا	۶۹
۱۲۳	چوراسی ادھیابے - راجہ اندر کا پانڈون سے ملنے کو آنا۔	۸۴	۱۰۶	ستروان ادھیابے - ہنومان جی کا راما اور تار کی کتھا بھیم سین کو سنانا۔	۷۰
۱۲۴	پچاسی ادھیابے - ارجن کا ہادیو جی سے جدہ کرنے کا حال سنانا	۸۵	۱۰۸	اکھتروان ادھیابے - ہنومان جی اور بھیم سین کا سہار	۷۱
۱۲۵	اور نوات کوچ راچھون پن بجی پانا۔ چھیاسی ادھیابے - ارجن کا گیسر پری	۸۶	۱۰۹	بہتروان ادھیابے - بھیم سین کی پرارتھنا سے ہنومان جی کا سچ سروت	۷۲
۱۲۶	اور راچھون کا حال سنانا۔	۸۷	۱۱۰	دکھانا۔	۷۳
۱۲۷	تاسی ادھیابے - جدہ شتر ارجن کا اٹھاسی ادھیابے - ارجن کا سب	۸۸	۱۱۱	تہتروان ادھیابے - ہنومان جی کا بھیم سین کو بردینا۔	۷۴
۱۲۸	بھھیار جدہ شتر کو دکھانا۔	۸۹	۱۱۲	چوتھروان ادھیابے - بھیم سین کا گیسر پری جانا۔	۷۵
۱۲۹	نواسی ادھیابے - اجگر کا بھیم سین کو پکڑنا اور راجہ جدہ شتر کا چھڑانا۔	۹۰	۱۱۳	پچھتروان ادھیابے - بھیم سین کا راچھون سے جدہ ہونا۔	۷۶
۱۳۰	نوں ادھیابے - موسم برسات کی کیفیت سرکیش جی دمار کندے	۹۱	۱۱۴	چھتروان ادھیابے - راجہ جدہ شتر کا بھیم سین کی تلاش میں جانا۔	۷۷
۱۳۱	نار دجی کا آنا مار کندے جی کا آپدیش اکیانوے ادھیابے - اتری رشی کا	۹۲	۱۱۵	ستروان ادھیابے - بھیم سین اور جٹا شتر جدہ۔	۷۸
۱۳۲	برتانت	۹۳	۱۱۶	اکھتروان ادھیابے - پانڈو تیرتھ جاترا۔	۷۹
۱۳۳	بانوے ادھیابے - دیدپات اور دان پن کا برتن۔	۹۴	۱۱۷	اناسی ادھیابے - بھیم سین منی مان کا جدہ	۸۰
۱۳۴	ترانوے ادھیابے - یثنو جی کا مین اور تارہ ہارن کرنا اور منو کا پرے کا	۹۵	۱۱۸	اسی ادھیابے - کویر جی کا درشن کرنا	۸۱
۱۳۵	تاشا دکھانا	۹۶	۱۱۹	اکیاسی ادھیابے - کویر جی اور جدہ شتر کا سین	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	اونار دھارن کرنے کا حال	۱۴۵		بیشہ جو جگ کرنا۔	
۹۶	چھیلانے ادھیالے۔ راجہ اندر		۱۱۰	ایک سو دس ادھیالے۔ مرگون کاہن	۱۶۹
	اور اگن کا راجہ شوی کی پرکشا کو آنا	۱۴۶		مین دگی دیکھنا پانڈون کا کام بن	
۹۷	ستانے ادھیالے۔ راجہ کے اور			جانا اور مدکل کا برتانت	۱۷۰
	کیمٹھ کا حال	۱۴۸	۱۱۰	ایک سو گیارہ ادھیالے۔ درجو دھن	
۹۸	آٹھانے ادھیالے۔ پت برتا			کے کٹنے سے در با سارشی کو پانڈون	
	استری اور کو شک برہمن کا برتانت	۱۴۹		کے پاس جا کر بھوجن مانگنا درو پدی کا	
۹۹	تھانے ادھیالے۔ پت برتا دھرم			سرکیشن جی کو یاد کرنا ہمارا راج کا وان	
	اور ماتا پتا کی سیوا۔	۱۵۰		پو پنچنا اور سہلے کرنا	
۱۰۰	سوا ادھیالے۔ دھرم بیادھ کا		۱۱۱	ایک سو بارہ ادھیالے۔ راجہ جیدھ	۱۷۲
	گیان آپدیش اور ماتا پتا کی سیوا۔	۱۵۵		کا درو پدی کو لے بھاگنا پانڈون کا	
۱۰۱	ایک سو ایک ادھیالے سوام کا تک جی کی کھتا	۱۵۶		آسکو پکڑنا اور بھرت کرنا۔	
۱۰۲	ایک سو دو ادھیالے۔ ام کا تک جی مہا نا کا جھ	۱۵۹	۱۱۳	ایک سو تیرہ ادھیالے۔ راون کیمٹھ	۱۷۳
۱۰۳	ایک سو تین ادھیالے۔ درو پدی اور			کزن اور جانی جی کے ہرن کی کھتا اور	
	ست بھامان سمباد۔	۱۶۱		رام چتر	
۱۰۴	ایک سو چار ادھیالے۔ راجہ دھرتا		۱۱۴	ایک سو چودہ ادھیالے۔ سر پرم آونار	۱۷۴
	کو سوچ ہونا۔	۱۶۳		دھارن کرنا۔	
۱۰۵	ایک سو پانچ ادھیالے۔ درجو دھن کا		۱۱۵	ایک سو پندرہ ادھیالے۔ رام چندر جی کا	۱۷۹
	پانڈو تک اپنی حشمت دکھانے کے لیے			بن کو جانا۔	
	جانا۔		۱۱۶	ایک سو سولہ ادھیالے۔ راجہ درتھ	۱۸۱
۱۰۶	ایک سو چھ ادھیالے۔ گندھر پکا			کا کرنا۔ بہت سڑی کا رام چندر جی کو	
	درجو دھن کا پکڑ لینا	۱۶۴		منگنے جانا۔	
۱۰۷	ایک سو سات ادھیالے۔ درجو دھن کا		۱۱۷	ایک سو سترہ ادھیالے۔ رام چندر	۱۸۲
	گندھروں کی قید سے پانڈون کی			جی کا چتر کوٹے دندک بن کو جانا	
	بدولت چھوٹنا اور رنج ماننا	۱۶۷		اور جانی ہرن۔	
۱۰۸	ایک سو آٹھ ادھیالے۔ راجہ		۱۱۸	ایک سو نواہ ادھیالے۔ رام چندر	۱۸۶
	کرن کاوگ بچے کے لیے جانا	۱۶۹		جی کا ہرن مار کر داپس آنا اور جانی	
۱۰۹	ایک سو نو ادھیالے۔ درجو دھن کا			جیکو تلاش کرنا۔	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۱۹	ایک سو اٹیسوان ادھیائے ہنومان جیکا لٹا سگریو سے ملاقات کرنا رام چندر جی کا بالی کو مارنا۔	۱۹۰	۱۳۰	ایک تیسوان ادھیائے ست وان کا مرجانا ساوتری کو جمران جیکو پرتن کرنا ست وان کا زندہ ہونا۔	۲۰۸
۱۲۰	ایک سو تیسوان ادھیائے راجندر جی کا رشی موک پرت پر ناس برکھارت کا آئند	۱۹۱	۱۳۱	ایک سو اٹیسوان ادھیائے راجندر جی کا کیا ہوا راج لٹانا اور پرت برت دھرم کی ممان	۲۱۱
۱۲۱	ایک سو اٹیسوان ادھیائے بلوان بندر وکا سگریو کی اگیا سے جمع ہونا اور ستیا جی کے پاس جانا۔	۱۹۲	۱۳۲	ایک سو تیسوان ادھیائے سورج کا کرن کو سمجھانا کہ راجندر کو کوچ کنڈل نہ دینا۔	۲۱۳
۱۲۲	ایک بائیسوان ادھیائے انگد کا لنکا میں جانا رام چندر جی کا سندھیا راون کو سنانا۔	۱۹۳	۱۳۳	ایک سو تیسوان ادھیائے سورج دیوتا کا منتر کے پر بھاؤ سے پر تھا کنبان کے سامنے آنا۔	۲۱۴
۱۲۳	ایک تیسوان ادھیائے ام چندر جی اور راون کا سنگرام۔	۱۹۴	۱۳۴	ایک سو تیسوان ادھیائے راجندر کا کرن کے پاس جا کر کوچ کنڈل لینا اور شکتی کا دینا	۲۱۵
۱۲۴	ایک سو تیسوان ادھیائے کبھ کرن کا جگانا لکشمی جی کے ہاتھ اسکا جڈھ کر کے مارا جانا۔	۱۹۵	۱۳۵	ایک تیسوان ادھیائے پانڈون کا سرو پر پانی لینے جانا اور سوا جد ہشٹر کے سب کا مرجانا۔ پھر جد ہشٹر اور دھرم راج کے سوال و جواب۔	۲۱۶
۱۲۵	ایک سو تیسوان ادھیائے اندر جیت کا سنگرام میں مارا جانا راون کا شوک کرنا۔	۲۰۰	۱۳۶	ایک سو تیسوان ادھیائے دھرم راج کا پرتن ہونا اور راج جد ہشٹر کو بردینا	۲۲۳
۱۲۶	ایک سو تیسوان ادھیائے سریرام چندر اور راون کا سنگرام راون کا مارا جانا۔	۲۰۲	۱۳۷	ایک سو تیسوان ادھیائے راج جد ہشٹر کا ایک برس گپت باس کرنے کے لیے اپنے ساتھی برہمنوں کو نصرت کرنا اور باہم پیچھ کر مشورہ کرنا۔	۲۲۴
۱۲۷	ایک سو تیسوان ادھیائے پھیکھن کو راج لنکا کا دینا اور ستیا جی کو دیوتاؤں کے کہنے سے راجندر جی کا کرتن کرنا اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا۔	۲۰۳			
۱۲۸	ایک سو اٹیسوان ادھیائے رام چندر جی کا بہت سے جگہین کا کرنا اور دان پن کرنا۔	۲۰۵			
۱۲۹	ایک سو اٹیسوان ادھیائے انی ساوتری کے پت برت دھرم کی کتھا۔	۲۰۷			

لے تو جی بقیہ میں سے ہے یا بقیہ کی کوئی گائی یا مور کہ بھنس ہے جو وقت جیسا کہ گھر مانگو جی ہمارا ج چاہیں وہ دیا ہو جاوے یا نہ ہو جاوے ہر سے ہر سے بدھان اور جی بھادی سے

مہابھارت

بن پرپ

یعنی

مہابھارت کا تیسرا پرپ

پہلا اڈھیک

راجہ جینجے کا بیشم پائین جی سے پاٹھون کے بن نواس کا حال پوچھنا
اور اُنکا جواب دینا

لوم ہرشن جی سری ناراین اور نردتم نرکونشکار کر کے نیم شارتیرتھ میں ریشیوں سے کہنے لگے کہ جب راجہ جینجے نے بیشم پائین جی سے اپنے داوا پاٹھون کے چھل کے جوئے میں بارجلنے اور ہمارائی درو پدی کے کلیش اٹھانے کا حال سنا تو بہت فکر اور تعجب سے پوچھنے لگا کہ ہمارا ج جس طرح ہما تہا پاٹھون ہستنا پور سے بن بیدھارے اور تیرہ برس تک بن میں نواس کیا وہ سب حال مجھے سنائیے مجھے بڑا بھاری سوچ بہ ہوا کہ بھالیں بھیشم پتاماہ جی سے پر تپائی پرش اور درو ناچا ج اور بد رچی سے پریم گئیانی پرشون کی آنکھوں کے سامنے در جو دھن اور دو ساسن نے رانی درو پدی کے اوپر ایسی آیت کری اور اُسے کچھ آپا سے نہ ہو سکا بڑے اپنچرن کی بات جب بیشم پائین جی کہنے لگے کہ ہے راجن۔

دو

کہیں ہمیشہ گر جاسنہ گئیانی موڑ دھنہ کوی

بھادی جو چاہے سو کرے بھیشم جیکو اس بات کا سوچ شرچھوڑنے پر نیت رہا پرنت جب اوہ سرچو کا تو پھر کیا ہوتا ہی یہی کہا کہ در جو دھن کا ان کھانے کے کارن میری بدھ بھی بھرتھ ہو گئی تھی۔ اسکا ذکر آگے آدیا گیا۔ جب راجہ جینجے نے اپنے بھائیوں سمیت راج بستر ا بھوشن اتار کے مرگ چھا لاد کر ریشیوں کے بستر دھارن کر کے ہستنا پور سے اُتر دھنا کو جانے کا ارادہ کیا اور پانچ رتھ سجے سجائے راجہ دھرتراشٹ نے بد رچی سے کہکر پاٹھون کی سواری کے لیے تیرے باہر نکلتے ہی چتر سین آکر پندرہ سیوک اپنی استری پتروں سمیت پاٹھون کے ساتھ آئے اور بہت سے نگر باسیوں نے خوف ہو کر دھرتراشٹ اور بیشم درو ناچا ج و کر پاچا ج آدکے دھکار کہ کر یہ سوچ سکا کو

ہمارا راجہ جد ہشتر بج راج چھوڑ کرین کو جاتا ہو تو ہم کو بھی ان اصرہ میںونے راج میں رہنا اچت نہیں ہوں میں گئے
ساتھ رہینگے پاڈون کو نمشکار کر کے اٹھون نے کہا کہ ہم دیکھا پرشونکو چھوڑ کر آپ لیکے بن کو جاتے ہیں ہم بھی آپ کے
ساتھ چلینگے مختار سے ساتھ تیرہ جاتا کرینگے کورون کی راجدھانی میں رہ کر ہمارے بڑے بھی بھڑٹ ہو جاوگی مثل
مشہور ہوئے ہمارا راجہ تہا پر جاست پرشونکا سنگ سکھائی ہوتا ہوا راجہ جد ہشتر نے کہا بھیستم پتا اور ورونا چاچ کر پاچ
بدرجی اور کنتی ہماری اتا ہمارے دکھ میں دیکھی ہیں اور یہ سب یہاں موجود ہیں آپ یہاں رہ کر انکو دھج دیتے رہیں
اور انکی رکشا کرتے رہیں میں یہی آپ کا شکار بہت سمجھوگا اس طرح انکو بدایا اور شام کو گنگا جی کے کنارے یرمان نام
بڑے اچھے برکش کے نیچے قیام کیا جب شام ہو گئی تو پھوڑا سا گنگا جل پانچون بھائیوں نے پی لیا شوک سے کچھ
کھانا نہیں کھایا غروب آفتاب کے وقت ہستنا پور نو اسی برہمن اپنی استریوں سمیت وہاں پہونچے اور راجہ کو شیرودا
دیکر سندھیا پوجا کا سب سامان کر دیا انکو دیکھ کر پانچون بھائی بہت خوش ہوئے رات کو برہمنوں نے اچھی اچھی کھتا
شناہین پھر سب سو رہے

انی تیرام کرت مہاجارت میں پر پد راجہ جد ہشتر بن گون پہلا ادھیاءے

دوسرا ادھیاءے

پاڈون کے ساتھ بہت سے برہمنوں کا ہمراہ ہونا اور اپدیش کرنا

بیشم پان جی بولے کہ جب جد ہشتر صبح ہوتے ہی بن کو چلے تو سب برہمن ہمراہ چلنے کو تیار ہو گئے انکو دیکھ کر
جد ہشتر کو فکر پیدا ہوا کہ میں تپشریوں کی طرح مرگ چھلا ہینگو جنگل کو جاتا ہوں ان برہمنوں کو سب سے پہلے میرے تپا
چلنے کو تیار رکھو گئے بن کیونکر وزانہ کھانا کھلاؤ گا یہ سوچ کر افسے کہا کہ مارا ج آئیوں میں رہنے سے طرح طرح کی
تکلیف اٹھانی پڑے گی آپ کر پا کر کے ہمیں بھڑ جائیں اٹھون نے کہا کہ ہمارے کھانے پینے کا کچھ فکر آپ
نہ فرماوین ہم بھکنا بھجوں کرنے والے فقیر ہیں ہمکو نارین اپنے بھڑار سے بھجوتے ہیں جیسا حال اچھا ہوگا دیا ہمارا ہوگا
آپ ہمارے اوپر ہمیشہ سے انوگرہ رکھتے ہیں آپ کو تکلیف میں چھوڑ کر نہیں جائینگے برہمنوں پر دیوتا بھی کر پا کرتے ہیں ہم
آپ کے ساتھ رہ کر آپ کے کلیان کی چنتا میں رہینگے کھانا سناتے رہینگے جد ہشتر نے کہا کہ میں برہمنوں کا دامن میں
اور اسی جگہ بیٹھ گیا تب سونک نام برہمن برہم گمانی نے بہت طرح سے راجہ جد ہشتر کو سمجھایا کہ ہے راجہ آپ کو اور
آپ کے بھائیوں کو جو راج مارنے اور درویدی کے دکھ دینے کا شوک ہو رہا ہو اسکو ایشری کی اچھا سمجھکر من کو سا دھوا
کرنا چاہیے شیم-شیم-آسن-پرانا یا م پریتا ہار-دھارنا-دھیان اور شادھی-آٹھون کر م آپ جانتے ہیں اور برہم
گمانی دھرم راج کا روپ ہیں آپ کو چنتا نہیں کرنی چاہیے راجہ جنک نے من استھ کرنے کے لیے کہ یہ بڑا چیل ہو
ڈانوان ڈول نہ ہونے کے کارن جو گیتا بنائی ہو اسکو سناتے ہیں

جنک گیتا آرہی

اس منار میں سب آدمیوں کو دو طرح کے دکھ ہوا کرتے ہیں۔ ایک مانی دوسرا دیک سو دیک جو اس مہ کے
سندھی دکھ ہیں وہ چار پر کار کے ہیں۔ یاد دھار-اشٹ یوگ-سرم-دشٹ کا سنگ اور مانی دکھ جو من میں

کسی بات کی چنتا ہو یہ سب روگ اوشدھی یعنی دو کرنے اور فکر نہ کرنے سے رفع ہوتے ہیں بھان منس اپنے من کو روک کر نفسی دھمک کو ابھی اچھی کٹھاؤن کے سننے اور دیکھ کر دھمک کو اچھوڑ کر بھوکے سے دور کرتے ہیں بیشتر دل میں نفسی دھمک ہوتا ہی جیسے جل بھرے ہوئے گھر سے لوہے کا گولا لال کر کے ڈالنے سے سب جل کھل جل کھل مل ہونے لگتا ہی ایسا دھمک بچ ہو جاتا ہی اسلئے انسان کو چاہیے کہ گیان روپی جل سے نفسی دھمک روپی اگن کو ٹھنڈا کر کے اپنے شریکے کشت کو شانت کرے اسکے سواے موہ اور ایشیہ نفسی دھمک ہونے کا کارن ہی۔ خوف سنج خوشی اور فکر بھی موہ سے ہوتا ہی۔ بٹے میں ایشیہ رکھنے سے بھاؤ اور انوراک پر گھٹ ہوتا ہی یہ دونوں بھی کلیان کرنے والے نہیں ہیں لیکن ان میں سے بھاؤ کا ہو جانا بڑا بھاری دھمک ہی کیونکہ دھرم درارتھ کو اسطرح سے ناش کر دیتا ہی جیسے برکش کے کوڑے سے لگی ہوئی آگ اس برکش کو جلاتی ہی بٹے کے نہ ملنے سے تو سب کوئی تیاگی سرورپ ہو جاتے ہیں لیکن تیاگی وہی ہی جو بٹے کو پا کر سیر اور بگرہ کو چھوڑ کر بشیون میں اپنے من کو نہ پھنسا دے اسلئے دھن یعنی دولت اور دوست پا کر آدمی کو ان سے ایشیہ کرنا آجت نہیں ہی اور جو ایشیہ آتے ہیں وہ بھی جاوے تو اسے گیان سے دور کر دے جو گیانی پریش ہیں انکے ہر دے میں ایشیہ اس پر کار سے نہیں لگتا ہی جیسے کنول کے پتوں کو پانی نہیں لگتا ہی خوش سناری بشیون میں پست ہیں انھیں ایک کامنا گھیر لیتی ہیں انکے ملنے یا نہ ملنے سے انکو ہر کھ اور شوک ہوتا ہی اور ترشنا برہتی چلی جاتی ہی یہ ترشنا دھرم کی جڑ ہی اور پرائون کے لئے کال روپ ہی جو ڈشٹ منس میں اس ترشنا کو مرتے دم تک نہیں چھوڑتے ہیں۔ ہے جدھر ترشنا ہی چھوڑنے سے آدمی کو شک ملتا ہی کیونکہ اسکا اول اور آخر نہیں ہی یہ ترشنا روپ اگنی من روپ ایندھن کو بھشم کر دیتی ہی دو لہندون کو را جا مل اگنی جو را اور ترشون لگاؤن کا خوف ہر وقت رہا کرتا ہی جیسے موت کا بھی رہتا ہی اور وہ اسکو اسطرح نردھن کر دیتے ہیں جیسے تاس کو چیل کوئے رکھ دھمک کپشی یا گڈر بھڑے آدک جھگی یا کچھوئے مچھلی آدک جل کے چھو کھا جاتے ہیں دولت کے جمع کرنے سے عافیت نظر نہیں آتی طمع و غفلت چھا جاتی ہی اس کے جمع کرنے اور حفاظت میں اور دن کا بڑا چٹنا پڑتا ہی من ڈانوں ڈول رہتا ہی اور ہزاروں فکر رہا کرتے ہیں اکثر دیکھا جاتا ہی کہ دھنا دھ (دولتمند) جسکو پالنا اور پرورش کرتا ہی وہی اسکا دشمن ہو جاتا ہی ایسے دھن کے کارن گیانی لوگ سنش کر لیتے ہیں اس کے جمع کرنے اور محفوظ رکھنے میں ہزاروں آفتیں اور مصیبتیں درپیش آتی ہیں دھن وہی اچھا ہی جو دیوا اچھا سے بھاوے جدھر ترشتم دھن کے جاننے سے فکر مت کرو جدھر ترشتم کھا کہ میں دھن کو لو بھیا بشیون کے لیے جمع کرنا نہیں چاہتا فقط اسلئے کہ اس سے برہمنون اتیون کی سیوا اور انکا پالان کروں بھلا مجھ اگر ہستی اپنے بھائی بندون یگانوں بال بچوں اور برہمنون کے کھانے پینے کے لیے فکر کیوں نہ کرے کہ بہت میں سب کا حصہ ہی کہ بہتوں کو برہمنون برہم چاریون بھوکوں کو بھکشا دینا فرض ہی جو دھرم جاننے والے گہستی ہیں وہ گھر آئے ہوئے برہمنون سادھو دھمک بھوجن بستر ضرور دیا کرتے ہیں بھوکوں کو بھوجن پیاسوں کو پانی ننگے کو اڈھن تن ٹھکنے کو بستر ضرور ہی دینا لازم ہی ایسے لوگوں سے میٹھا ہونا انکا سنگا کرنا چاہیے کیونکہ اگن ہوتری برہمن تپسوری سادھو برہمچاری استری پتر بھائی بندو جھکا جوگ سنان نہ پانے سے آدمی کو جلا دیتے ہیں اگر بہتوں کو بھوجن صرف اپنے ہی لیے نہیں ہونا چاہیے جو اسکے ادھکاری ہیں انکو دینا مثلاً دیوتا اور اپنے بال بچو استری پتر آدک اور کوئے کتے بھی اس میں سے اپنا اپنا بھاگ پاویں اسلئے کہ بہتوں کو بسویدا کے نام سے بھاگ دینا فرض کر دیا جاتا

دھمک روپی اگن کو ٹھنڈا کر کے اپنے شریکے کشت کو شانت کرے اسکے سواے موہ اور ایشیہ نفسی دھمک ہونے کا کارن ہی۔ خوف سنج خوشی اور فکر بھی موہ سے ہوتا ہی۔ بٹے میں ایشیہ رکھنے سے بھاؤ اور انوراک پر گھٹ ہوتا ہی یہ دونوں بھی کلیان کرنے والے نہیں ہیں لیکن ان میں سے بھاؤ کا ہو جانا بڑا بھاری دھمک ہی کیونکہ دھرم درارتھ کو اسطرح سے ناش کر دیتا ہی جیسے برکش کے کوڑے سے لگی ہوئی آگ اس برکش کو جلاتی ہی بٹے کے نہ ملنے سے تو سب کوئی تیاگی سرورپ ہو جاتے ہیں لیکن تیاگی وہی ہی جو بٹے کو پا کر سیر اور بگرہ کو چھوڑ کر بشیون میں اپنے من کو نہ پھنسا دے اسلئے دھن یعنی دولت اور دوست پا کر آدمی کو ان سے ایشیہ کرنا آجت نہیں ہی اور جو ایشیہ آتے ہیں وہ بھی جاوے تو اسے گیان سے دور کر دے جو گیانی پریش ہیں انکے ہر دے میں ایشیہ اس پر کار سے نہیں لگتا ہی جیسے کنول کے پتوں کو پانی نہیں لگتا ہی خوش سناری بشیون میں پست ہیں انھیں ایک کامنا گھیر لیتی ہیں انکے ملنے یا نہ ملنے سے انکو ہر کھ اور شوک ہوتا ہی اور ترشنا برہتی چلی جاتی ہی یہ ترشنا دھرم کی جڑ ہی اور پرائون کے لئے کال روپ ہی جو ڈشٹ منس میں اس ترشنا کو مرتے دم تک نہیں چھوڑتے ہیں۔ ہے جدھر ترشنا ہی چھوڑنے سے آدمی کو شک ملتا ہی کیونکہ اسکا اول اور آخر نہیں ہی یہ ترشنا روپ اگنی من روپ ایندھن کو بھشم کر دیتی ہی دو لہندون کو را جا مل اگنی جو را اور ترشون لگاؤن کا خوف ہر وقت رہا کرتا ہی جیسے موت کا بھی رہتا ہی اور وہ اسکو اسطرح نردھن کر دیتے ہیں جیسے تاس کو چیل کوئے رکھ دھمک کپشی یا گڈر بھڑے آدک جھگی یا کچھوئے مچھلی آدک جل کے چھو کھا جاتے ہیں دولت کے جمع کرنے سے عافیت نظر نہیں آتی طمع و غفلت چھا جاتی ہی اس کے جمع کرنے اور حفاظت میں اور دن کا بڑا چٹنا پڑتا ہی من ڈانوں ڈول رہتا ہی اور ہزاروں فکر رہا کرتے ہیں اکثر دیکھا جاتا ہی کہ دھنا دھ (دولتمند) جسکو پالنا اور پرورش کرتا ہی وہی اسکا دشمن ہو جاتا ہی ایسے دھن کے کارن گیانی لوگ سنش کر لیتے ہیں اس کے جمع کرنے اور محفوظ رکھنے میں ہزاروں آفتیں اور مصیبتیں درپیش آتی ہیں دھن وہی اچھا ہی جو دیوا اچھا سے بھاوے جدھر ترشتم دھن کے جاننے سے فکر مت کرو جدھر ترشتم کھا کہ میں دھن کو لو بھیا بشیون کے لیے جمع کرنا نہیں چاہتا فقط اسلئے کہ اس سے برہمنون اتیون کی سیوا اور انکا پالان کروں بھلا مجھ اگر ہستی اپنے بھائی بندون یگانوں بال بچوں اور برہمنون کے کھانے پینے کے لیے فکر کیوں نہ کرے کہ بہت میں سب کا حصہ ہی کہ بہتوں کو برہمنون برہم چاریون بھوکوں کو بھکشا دینا فرض ہی جو دھرم جاننے والے گہستی ہیں وہ گھر آئے ہوئے برہمنون سادھو دھمک بھوجن بستر ضرور دیا کرتے ہیں بھوکوں کو بھوجن پیاسوں کو پانی ننگے کو اڈھن تن ٹھکنے کو بستر ضرور ہی دینا لازم ہی ایسے لوگوں سے میٹھا ہونا انکا سنگا کرنا چاہیے کیونکہ اگن ہوتری برہمن تپسوری سادھو برہمچاری استری پتر بھائی بندو جھکا جوگ سنان نہ پانے سے آدمی کو جلا دیتے ہیں اگر بہتوں کو بھوجن صرف اپنے ہی لیے نہیں ہونا چاہیے جو اسکے ادھکاری ہیں انکو دینا مثلاً دیوتا اور اپنے بال بچو استری پتر آدک اور کوئے کتے بھی اس میں سے اپنا اپنا بھاگ پاویں اسلئے کہ بہتوں کو بسویدا کے نام سے بھاگ دینا فرض کر دیا جاتا

یہ کرم بسو بدلو کے نام سے مشہور ہے اور دونوں وقت کرنا چاہیے شاسترون میں لکھا ہے کہ بھوجن کرانے کے چھپے جو ان
 بچے وہ بکے ساشی اور جگ میں جو باقی بچے وہ امرت بکھاشی ہزار تھات اپنے کنبہ کو کھلا کر جو ان بچے یا جگ کرنے
 میں جو ان بچے باقی رہے اسکو بھوجن کرے آئے ہوئے ایت سادھ سنت برہمن کو آنکھ سے دیکھے من سے بچار
 ست بولے اسکی پیروی کرے اور شتک بیٹھے اسکا نام پنج دگش جگ ہی جوش تھکے ہوئے ایت سادھ کو
 جسکو پہلے نہ دیکھا ہو بھوجن دیتا ہے اسکو بڑا بن ہوتا ہے جو گرتستی ایسے آچرن رکھتا ہے وہ بہت سریشٹھ ہے اور دینا دار
 گرتستی پریشون میں اسکا بڑا درتگا رہی۔ اب جیسی آپ کی مرضی ہو وہ کیجئے۔

سونک برہمن نے کہا کہ ہے جدھشتر جو من اندریوں کے بس میں ہو کر بٹے بھوگ کی کامنا میں ہست رہتا ہے وہ
 اینک جو نون میں جنکا برہمن ۸ لاکھ کہا گیا ہے چکر کھاتا رہتا ہے جو گینا فی من میں وہ مکوش دھرم میں بدورت رہتے
 ہیں بید میں لکھا ہے کہ جو کرم کرے من کام کرے اور تھات اسکے پھل کی کامنا نہ کرے آٹھ پکار کے کرم میں جگ کرنا
 بیڈ پاٹھ دان کرنا تپ کرنا ست بولنا چھان کرنا اندریوں کو جیتنا اور نہ کرنا پہلے چار دیو لوک کے
 دینے والے ہیں ان کرموں کو ابھان چھوڑ کر جو کرتا ہے وہی شدھ آتما کہلاتا ہے دیوتا دیوتا دیو دیو لی راگ دیوش چھوڑ
 سے ملی ۱۱۔ رور ۱۲ سورج ۸ بسو اسوتی کمار آدی دیوتا جوگ روپی ایسوج سے ساری پر جا کو دھان کرے ہیں
 ہے جدھشتر تم اپنے کرموں سے نرلوک کو جیت چکے ہو تپ کرنے سے سدھی کو پر ایت کر لو تنے جان بوجھ کر چھل کے
 جوئے میں راج پاٹ ہا رہا ہے ایسے کہ اب بن میں رہ کر تپ کریں اور جب سنگرام کرنے کا وقت آدے اسوقت
 اپنا برا کرم سنسار میں پر گھٹ کر کے پھر اکچھت راج کریں اب تپ کرنے کا وقت ہے اسی طرح بہت سی باتیں گمان کی
 جدھشتر کو سونک رشی نے سمجھائیں۔ (جنگ کتھا ساپت)

اتی سریرام کرت ہما بھارتے بن بر ب سونک رشی اپیش دوسرا اڈھیا

تیسرا اڈھیا

راجہ جدھشتر کا سورج ناراین کی است کرنا انکا ٹوکنی راجہ کو دینا جسکے پدارتھ رانی در ویدی
 کے بھوجن کرنے تک کم نہ ہوں

راجہ جدھشتر نے اپنے بدھت دھوم رشی سے کہا کہ ہمارا ج یہ سب برہمن میرے ساتھ چلنے کو طیار ہیں میں ان کا
 پالن کر نہیں سکتا اور نہ انکو چھوڑ سکتا ہوں وان دینے کے لیے میرے پاس آپ دیکھتے ہیں کچھ نہیں رہا ہے اب میں کیا
 کروں دھوم رشی نے ذرہ سوچ کر جواب دیا کہ سورج ناراین پر جا پالن کے لیے آتر کی طرف جا کر اپنی کرنوں سے جبل کو
 کھینچ لیتے ہیں پھر دکھن دشا کو آکر اپنی کرنوں سے برہمنی میں گرمی داوستنا پر ویش کرتے ہیں اس سے بادل بنکر
 جل برساتے ہیں چند زمان او شدھی آدک بنا پسی پیدا کرتے ہیں سورج اسیمن کھٹ رس پیدا کر کے سارے چوونکی
 پالنا کرتے ہیں ایسے سورج کی شرن لو راجہ جدھشتر نے ان سب برہمنوں کے کارن بموجب کہنے دھوم رشی کے شدھ
 ہو کر مندرجہ ذیل سورج ستوترا جیمن ۸ نام سورج کے ہمان بہت ہیں گنگا جی کے اندر کھڑے ہو کر جینا شروع کیا
 اور سورج کے برسن ہونے کے کارن تشیا کرنی آہ نہہ کو دی۔

سूर्यस्तोत्र

सूर्य का स्तोत्र

सूर्योद्यमाभगस्त्वष्टा पूषार्कः सवितारविः ॥ गभस्तिमानजः कालो मृत्युर्धाता प्र-
भाकरः ॥ १६ ॥ एयिव्यापश्च तेजश्च संवायुश्च परायणम् ॥ सोमो बृहस्पति
शुक्रो बुधो गारक स्वच ॥ १७ ॥ इन्द्रो विवस्वान दीप्तांशुः शुचिः शौरिः श-
नैश्चरः ॥ ब्रह्मा बिष्णुश्च रुद्रश्च स्कंदो वै बरुणो यमः ॥ १८ ॥ वैद्युतो जाह्न-
वाग्नि रैधनस्तेजसां पतिः ॥ धर्मर्ध्वजो वेदकर्ता वेदांगो वेदबाहनः ॥ १९ ॥
कृतं त्रेता द्वापरश्च कलि सर्वमालाश्रयः ॥ काला काष्ठा मुहूर्ताश्च सया यमस्तथा
क्षणाः ॥ २० ॥ संवत्सर कोशवत्यः कला चक्रो बिम्बा बसुः ॥ पुरुष शाश्वतो
योगी व्यक्ता व्यक्ता सनातनः ॥ २१ ॥ कालाध्यक्षः प्रजाध्यक्षो विश्वकर्मा-
तमो नुदः ॥ बरुणो सागरो शश्च जीमूस्त जीव नो रिहा ॥ २२ ॥ भूताश्रयो
भूतपतिः सर्वलोक नमस्कृतः ॥ स्रष्टा संवर्तको वह्नि सर्वस्यादिरलो-
लुपः ॥ २३ ॥ अनन्तः कपिलो भानुः कामदः सर्वतो मुखः ॥ जपो बि-
शालो वरदः सर्वधानु निषेचितः ॥ २४ ॥ मनः सुपर्णो भूतादिः प्रीतिप्रणः
प्राणा धारणः ॥ धन्वंतरिः धर्मकेतु रादि देवो दिते सुतः ॥ २५ ॥ द्वाद-
शात्मा रविन्दाक्षः पिता माता पितामहः ॥ स्वर्ग द्वारं प्रजा द्वारं मोक्ष द्वारं
विविष्टपम् ॥ २६ ॥ द्वाह कर्ता प्रशांतात्मा विश्वात्मा विश्वतो मुखः ॥
चरा चरात्मा सूक्ष्मात्मा मैत्रेयः करुणान्वितः ॥ २७ ॥ एतद्वै कीर्तनीय-
स्य सूर्यस्यामित तेजस ॥ नामाक्ष शतकं चेदं प्रोक्तमेतत्स्वयं भुवा ॥ २८ ॥
सुरगणः पितृ पदसेवितं ह्यासुर निशाचर सिद्ध बन्धितम् ॥ वर कनक झ-
ताशन प्रभं प्रणि पतितो स्मिहिताय भास्कर ॥ २९ ॥ सूर्योदये यः
सुसमाहितः पठेत्सुपुत्र दशान्वन रत्नचायनः ॥ लभते जातिस्मरतां
नरः सदा धृतिं च मेधां च सविंदते पुमान् ॥ ३० ॥ इदं स्तवं देव वर-
स्य यो नरः ॥ प्रकीर्तयेच्छुचि सुमना समाहितः ॥ विमुच्यते शोक द-
वाग्नि सागर शलभ्येत कामान् मनसा यथेप्सितान् ॥ ३१ ॥

महामारत ब्रज पर्व ॥

راجہ جہد شہر نے بید پر کار سے پوجن اور ہمت کی۔ سچ جہاد میں جو اللہ مان شہر سے دشمن دیکھنے لگے اسے
جہد شہر تیرے سب منواتھ پورا ہو گئے میں تھو بارہ برس تک آج دو گایہ تاجے کی ٹوکھی لو۔

विवश्वतो वाच ॥ ग्रहीष्य पिठरं ताम्रं मया दत्तं नराधिपः यावद्दूर्नस्य पा-
ञ्चाली पात्रेणा नाने सुव्रत ॥ * ॥ * ॥ * ॥

اسمین درویدی اپنے بنائے پھل مول شاک آدک جس پدارتھ کو جب تک وہ پروسا کرے گی تب تک وہ پدارتھ نہیں
گٹھے گا کتنے ہی برہمن اور فقیر محتاجوں کو کھلاؤ اس ٹوکنی کے پدارتھ کم نہیں ہونگے سب کو درجہ دار کھلا کر جب درویدی
اسمین سے بھوجن کرے گی تب اسکا بھوجن ختم ہو جایا کرے گا۔ چودہ برس میں تمکو پھر راج ملے گا۔ سوج آنترو دھیان
ہو گئے۔ راجہ جدرھشتر بہت خوش ہو گئے انکو جو سوچ تھا وہ نور ہو گیا بیشم پائن جی نے کہا کہ اس ستوترا کو جو منش
شدھ اور ایک چٹ بھگت پور بک پڑھے گا سورج دیوتا اُسکی درلیمہ منوکا مناپورن کرینگے جو منش اسکوروز
پڑھے گا یا منے گا اُسکے سب منور تھ پورن ہو گئے پتر چا بنے والے کو پتر۔ دھن چا بنے والے کو دھن۔ بدیا آدک جو
کا منا ہو ملے گی جو منش دو نوں سندھیا نوں میں اسکو پڑے گا اُسکی آیت چھوٹ جاوے گی جو گرہن یعنی قید میں ہو گا وہ
اُس سے رہائی پاوے گا یہ ستوترا پہلے برہما جی نے اندر کو۔ اندر نے نار دجی کو نار دجی نے دھوم رشی کو اُمھون
نے جدرھشتر کو دیا جس سے اُسکی کامنا پوری ہوئی۔ اسکا پاٹھ کرنے والا سنگرام میں نہیں مارے گا۔ دنیا میں دولت
سے بھر پور رہ کر آنت میں سوج لوک پادیکا۔ جدرھشتر اُس ٹوکنی کو لیکر کل سے باہر نکل گیا اور دھوم رشی کے چرون
میں ٹوٹ کر کسب حال سنایا اور اپنے بھائیوں کو پیار کر کے درویدی سے چارون پرکار کا بھوجن ہوا کہ سب
برہمنوں کو چھایا پھر اپنے بھائیوں کو۔ بعد میں آپ سب سے پیچھے درویدی نے کھایا جب درویدی نے بھوجن کر لیا
تب وہ سب پدارتھ اُس ٹوکنی کے ہو چکے اسکے پیچھے جدرھشتر سب کو ساتھ لیکر گنگا جی سے آگے بن کو چلا گیا اور
کامک بن میں جا کر نواس کیا۔ جب کوئی نکشتر یا تھ یا پر اب آجاتا تو آپ سے آپ جگ کے جگ سب چیزیں اُسکے
پاس آجاتی تھیں اور وہ ابھی طرح جگ کیا کرتا تھا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر پوچھ دیوتا کا راجہ جدرھشتر کو ٹوکنی دینا تیسرا ادھیساے

پوچھا ادھیساے

راجہ دھرتراشٹ کا سوچ اور سندھیہ کی حالت میں بدرجی کو بلانا اور صلاح کرنا بدرجی کا
اپدیش اور دھرتراشٹ کا ناراض ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ اب میں دھرتراشٹ کا حال کہتا ہوں۔ پانڈون کے چلے جانے کے
پیچھے دھرتراشٹ کو بڑا فکر ہوا نہ رات کو نیند اور نہ دن کو چین دھرتراشٹ نے بدرجی کو بلا کر اپنا سندھیہ اور سوچ
کہ سنایا اور یہ بھی کہا کہ پانڈون کے بن جانے سے ساری پر جاہلو اور سارے پروار کو شتر و سکان جا کر بھوک رہت
ہے۔ جڑا کہ رہے ہیں اور درجو دھن دو ساسن کران ٹکنی کو برابر گالیان دے رہے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں
کہ ہم اس ٹشٹ راجا کے راج میں نہیں رہینگے میں نے سنا ہی کہ بہت سے پر جاہرہمن کشتری بیشم مہا جن پانڈون
کے ساتھ چلے گئے ہیں جو میرے بہت کی بات ہو وہ اپدیش کرو۔ تم دھرم کا رُوب ہو بدرجی نے کہا کہ تمہارے
درجو دھن نے پانڈون سے پھل کر کے جوئے میں سب کچھ جیت لیا یہ درجو دھن کل کا ناش کرنے والا ہے میں نے
تو اسی دن کہا تھا جب وہ پیدا ہوا تھا۔ جسے اُسکے کہنے میں آنکھ ساری بنامی اپنے سرلی اور پانڈونکو جو بڑی پرکاری
اور دھرماتا اور سیدھے سادھے آدمی ہیں اس طرح بری حالت سے بن باس دیا درویدی کو بھائیوں ننگا کرنا چاہا

سرکیشن بھگوان نے اسکی لاج رکھی جسوقت وہ بن سے لوٹ کر آئی گئے ضرور سارے کور و نکواری ڈالینگے ارجن اور بھیم کے سامنے مختار پترالیے ہیں جیسے شیر کے آگے ہرن اور گیدڑ۔ مناسب یہ ہے کہ تم پانڈو نکواری پنا پتر جان کر آنسے ملاپ کر لو نہیں تو اخیر میں بہت بچتاؤ گے اور پھر کچھ علاج نہیں ہو سکے گا دھرتراشت نے یہ سنکر کہا کہ جتنی باتیں تم نے مجھ سے کہیں سب پانڈوں کی طرف داری کی کہیں میں جانتا ہوں کہ تم اچھن کی پاسداری ہمیشہ سے کرتے ہو۔ بھلا میں اپنے پتروں کو اس بردہاوستھا میں کیونکر چھوڑ دوں درجودھن میری دیو سے پیدا ہوا اور پانڈو آخر بھیتے ہیں تم ہمیشہ ہمارے برخلاف رہتے ہو اسلیئے میں کہتا ہوں کہ تم ہمارے گھر سے بھان مختاری مرضی ہو چلے جاؤ بدرجی وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور دھرتراشت محلوں میں چلا گیا۔

اتنی سریرام کرت ماہ بھارت بن پر بپا راجہ دھرتراشت سے بدرجی کی ان بن ہوتا نام۔ ادھیسا

پانچوان ادھیسا

راجہ دھرتراشت کے بچن سنکر بدرجی کا ہستنا پور کو چھوڑنا اور پانڈوں کو دھرماتما سمجھ کر بدرجی کا جدھشٹر سے بن میں ملنا

جب بدرجی نے دیکھا کہ دھرتراشت اپنے بیٹوں کے ہاتھ میں ہوا اور اسکو بھلائی اور ثواب کی کچھ تمیز نہیں رہی باوجودیکہ ناروجی بھی اس سے سب کچھ کہ گئے تو بھی اسکا اگیان نہیں گیا اسکا ناش ضرور ہو جاوے گا وہاں سے رتھ میں سوار ہو کر جان کہ پانڈو بن میں تھے روانہ ہوئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ پانڈو گنگا کنارے سے بہت سے برہمنوں رتھوں کے ساتھ کورکشتر ہوئے ہوئے کام بن میں پہنچ گئے بدرجی بھی تلاش کرتے لیے کام بن میں پہنچے دور سے جدھشٹر نے بدرجی کو دیکھ کر کہا کہ اب راجہ دھرتراشت نے انکو پھر جو اکیلے کے لیے مجھے بلانے کو بھیجا ہے اب تو ہمارے پاس سواے گانڈیو دھنش کے اور کچھ بھی نہیں ہے اور جو گانڈیو دھنش بھی ہم ہمارے گئے تو پھر راج کمان سے لے گا یہ اور مصیبت کے اور مصیبت آئی جدھشٹر یہ سوچ ہی رہا تھا کہ بدرجی نزدیک پہنچے جدھشٹر نے اٹھ کر بھائیوں سمیت دندوت کی انکا دل بہت خوش ہوا جب ہزاروں رشیوں مہیشروں کے بیچ میں جدھشٹر کو ایسا دیکھا جیسے کہ دیوناؤں میں اندر بیٹھا ہو۔ جدھشٹر نے وہی اپنی محبت دی سے بلکر پیار کر کے سب اس کے بھائیوں سے ملے پھر سب رشیوں برہمنوں کو ڈنڈوت کر کے بیٹھ گئے۔ کشن کشیم پوچھ کر کچھ دیر آرام کر لیا تب جدھشٹر نے بدرجی سے آنے کا کارن پوچھا بدرجی نے سب حال سنا کر کہا کہ اب میں وہاں سے چلا آیا تھا رے ساتھ رہو گا جس طرح میں تم سے کہوں وہ کرو۔ جو آدمی دشمن سے بچا اٹھا کر صبر و تحمل سے درگزر کر کے وقت کو نازک جانکر مستقل مزاجی سے تکلیف اٹھالیوے اسکو ناراین آیتہ بہت ترنی دیتے ہیں اور وہ دن دن دوں کے چندرمان کی طرح بڑھتا جاتا ہے اور جو انہ کو چھوڑ کر۔ دھرم کا رٹھ رکھتے ہیں انکا گنہان ہر حالت میں پریشر رہتا ہے جدھشٹر نے کہا جیسا آپ فرما دیئے دی کرو گا آپ ہمارے چچا پتا کی سمان ہیں۔

اتنی سریرام کرت ماہ بھارت جدھشٹر کا بدرجی سے بن میں ملنا بن پر بپا پنجان ادھیسا

پچھا اڈھیاے

دھرتراشٹ کا سنبھ کو بھیجی بدبرجی کو بلانا اور اپنا اپرا دھرتراشٹ کرانا

جب دھرتراشٹ محل میں چلا گیا اور بدبرجی وہاں سے چلکر جدھشٹ کے پاس روانہ ہو گئے تب اس اندھوہرے کو فکر پیدا ہوا کہ میں نے بہت بُرا کیا بدبرجی میرا چھوٹا بھائی دھرم کا اوتار ہی بھیشم جی اور درونا چایج وغیرہ بڑے بڑے مہاتما اسکو ہمیشہ سے بدھان لکھ کر اُسکا بُرا آد کر کیا کرتے ہیں مائے میں نے کتنا بُرا اپرا دھ کیا کہ آپ ہی تو شکو بلا کر صلاح پوچھی اور آپ ہی گھر سے نکال دیا میری عقل پر پتھر پڑ گئے درجودھن کی محبت نے میرا سارا گیان اور بدھ بگاڑ دی ایسی فکر دن سے اُسکا رنگ زرد ہو گیا مگر درجودھن کے خوف سے کچھ نہ کر سکا ایک دن سنبھ دھرتراشٹ کے پاس جا کر بیٹھے آنھوں نے پوچھا کہ آپ کی طبیعت کیسی ہے جو رنگ زرد پڑ گیا۔ تب دھرتراشٹ نے اپنا فلم سنبھ سے صاف صاف کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے سنبھ جس دن سے بدبرجی میرا بھائی مجھکو چھوڑ کر چلا گیا ہے اُس دن رات دن مجھکو چین نہیں پڑتا ہے جس طرح بن سکے تو رتھ میں سوار کر کے بدبرجی کو میرے پاس لے آ۔ نہیں تو میں مر جاؤنگا تم بدبرجی کو جلدی بلا لاؤ سنبھ اُسی وقت رتھ لے کر روانہ ہوا اُسکو معلوم ہو گیا کہ جدھشٹ کام بن میں ہیں اور بدبرجی بھی اُنکے پاس پہنچ گئے ہیں اُسی جگہ رات دن سفر کر کے پہنچا اور جدھشٹ کے ساتھ ہزاروں برہمنوں مشیروں کو دیکھ کر بہت خوش ہوا راجہ جدھشٹ نے سنبھ کا آدرشکار کر کے کٹل کشم پوچھ کر آنے کا سبب پوچھا تب آسنے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے بدبرجی کے واپس لانے کے لیے مجھے بھیجا ہے اور پھر بدبرجی سے کہا کہ آپ چلکر دھرتراشٹ کو جو دواں دیجیے جب سے آپ اُنکے پاس سے چلے آئے ہیں تب سے راجہ کا بُرا حال ہو رہا ہے بدبرجی جدھشٹ سے رخصت ہو کر سنبھ کے ساتھ ہو لیے سنبھ نے راجہ دھرتراشٹ کے پاس جا کر بدبرجی کو بلایا دھرتراشٹ نے بہت ہی محبت سے بدبرجی کو چھاتی سے لگایا اور پیار کر کے اپنی گود میں بٹھا کر اُنکی پیشانی پر ہونٹیں اور کہا کہ ہے پیارے بھائی جو کچھ میں نے تیرا بُرا کر دیا ہے تو چھان کر یہ گھر تیرا ہے۔ اُس وقت سے دونوں بھائی آپس میں ملکر رہنے لگے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بدبرجی کا سنبھ کے ساتھ ٹوٹ کر آنا بن پچھا اڈھیاے

ساتواں اڈھیاے

درجودھن کا پانڈون کے مارنے کا مشورہ کرنا اور شکنی کرن دو ساسن کا سب شتر لیکر شتر کے ہر جمع ہونا بیاس جی کا یہ حال دھرتراشٹ سے کہہ کر سب کو واپس بلالینا پھر کوڑوں کے ناش ہونے کا برتانت کہہ کر بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا متری ریشی کا آنا درجودھن کو سُراپ دینا کہ بیہم سین تیری ران توڑ کر مار ڈالے گا

جب درجودھن نے سنا کہ بدبرجی کو دھرتراشٹ نے واپس بلالیا تو اُسکو حادّہ ہوا اور سمجھا کہ وہ دھرتراشٹ کو کوئی ایسی صلاح دینگے جس میں پانڈون کا بہت ہوا ایسا کرنا چاہیے کہ جب تک کوئی امر پانڈون کے مفید

ظاہر ہو تب تک اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے پاٹون کو بن میں مار ڈالیں یہ سوچ کر شکنی اور کرن اور دوسرے
کو بلایا اور بد رچی کے واپس آنے کا حال نہکریہ بیان کیا کہ اگر پاٹو پھر یہاں آئے تو میں اپنی جان کھود دینگا پھانسی
لگنے میں ڈاکٹر یا زہر کھا کر مر جاؤنگا شکنی نے کہا کہ راجہ تم کیوں بچوں کی سی باتیں کرتے ہو پاٹو پر انگلیا کر کے کہتے
ہیں کہ جو دھرتراشت آپ انکو بلا دینگے تو بھی وہ نہیں آئینگے اور جو ابھی گئے تو ہم انکو جو سے میں جیت لینگے دوسرے
نے کہا کہ ضرور ایسا ہی کرینگے انکو آنے دو۔ کرن نے کہا کہ اب وہ نہیں آئے اگر آجائینگے تو ہم انکو جو سے میں ہر دینگے
غرض کہ وہی چنڈال چو کڑی پھر رکھی ہو گئی اور سبھوں نے یہ صلاح کی کہ پاٹون کو جو ابھی اکیلے بن میں جا کر مار ڈالیں
ایسی صلاح کر کے اپنے اپنے رتھوں پر استر شستر رکھ کر شہر کے باہر جمع ہونے لگے بیاس جی ہمارا ج اسنے دت
درشتی جوگ بل سے سب حال جان کر آپ خود وہاں گئے اور درجو دھن وغیرہ کو اس ارادے سے باز رکھا اور پھر
راجہ دھرتراشت کے پاس جا کر کہا کہ بڑے اشچرج کی بات یہ کہ تم نے اپنے پانی بیٹے درجو دھن کے کہنے میں آنکر
پچھل کا جو اکیلے کر پاٹون کو بنو بیاس نے دیا انھوں نے تھو اپنا بڑا سمجھ کر تمھاری اکیلا انوسار آکر جو اکیلے اور تنہا
پچھل سے سب راج اور دھن انکا چھینکر درویدی اکی پٹ رانی کو سبھا میں بے حرمت کیا بھگوت نے اسی لالچ
رکھی تھو اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی کو چاہیئے تھا کہ درجو دھن کو اس باپ کرنے سے منع کرتے بجا اس کے
تم بھی اس کے کہنے میں آگئے تھے بہت بُرا کیا اور اب تمھارے سب بیٹے ملکر کرن اور شکنی کو ساتھ لے کر بن میں پاٹون
کے مارنے کی صلاح کر کے شہر کے باہر جمع ہو گئے ہیں اب تک تو دنیا میں بدنامی ہی ہوئی ہے اب درجو دھن کی
لشے موت آئی ہے کیا تم نہیں جانتے کہ ارجن اور بھیم سین جو ایسے بڑا کر می ہیں تمھارے بیٹوں کو زندہ چھوڑنے کے
کبھی نہیں۔ اب تم میری بات یاد رکھو کہ آج سے جو دھن برس سارے کو رڈن کا تاش ہو جاوے گا اب بھی
پاٹون سے ملاپ کر لو تو بھلا ہی چل کا جو اکیلے سے آپس کا برو دھ بڑھ گیا ہے بھیشم جی بد رچی کرنا چارج اور
درونا چارج اور گندھاری تمھاری رانی نے تھو جو سے منع کیا اور تھنے نہ مانا دھرتراشت نے ہاتھ جوڑ کر
کہا کہ ہے ہمارا ج ضرور ان سب نے مجھ کو منع کیا تھا لیکن میں درجو دھن کے کہنے میں آگیا آخر وہ میرا بیٹا ہے
اب درجو دھن کو جا کر سمجھا دین وہ میرا کہنا نہیں مانتا ہو تب بیاس جی نے کہا کہ جو جسکی خو بھین سے ہو جاتی ہے
وہ مرتے دم تک نہیں جاتی ہو میں درجو دھن کو نہیں سمجھاؤنگا میتری ہما سنی تمھارے پاس آنا چاہتے ہیں
وہ درجو دھن کو سمجھا دینگے اگر انکا کہنا بھی درجو دھن نے نہ مانا تو وہ ضرور تھو سراپ دینگے یہ لکھ کر بیاس جی
اسی وقت لڑون سے غائب ہو گئے اور دھرتراشت کو سوچ ہو گیا کہ میں کیا کروں اسی وقت آدمیوں کو بھیج کر
درجو دھن کو اسکے بھائیوں اور کرن شکنی سمیت جو شہر کے باہر شستر لے کر جمع ہو گئے تھے بلایا میتری رشی
آئے درجو دھن اور دھرتراشت نے کھڑے ہو کر انکی پوجا کی اور کیشم کشل پوچھ کر انکو سنگھاسن پر بٹھایا جیستری
دیورشی نے بستر ام کیا تو دھرتراشت نے ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ ہمارا ج اب جنگ اور بن سب جگہ پھرتے ہیں پاٹون کو
آپ نے دیکھا وہ اچھی طرح ہیں اور اپنے پرن کو پورا کرینگے کیا ہمیں رشی بونے کہ میں اتفاق سے کام بن میں جا بھلا
تھا تو میں نے دیکھا کہ جونی کے جوق رشی منی برہمن وید پانھی کام بن میں جدھتر دھرتراسترا ج سے کام بن میں جا بھلا
ہیں میں بھی وہاں ٹھہر گیا اور شیون میں بیٹھ کر سارا حال میں نے سنا تو مجھ کو بڑا دکھ ہوا کہ تمھارے بیٹوں نے پاٹون کو

چھل کے جوئے میں ہر اکے در و پدی کی درگت کرنی چاہی اور سری کرشن بھگوان کو جب اُسے بیا کل ہو کر نکلا رہا تب
 انھوں نے اُسکی لاج رکھی جو دھنسترا جن بھیم سین آدک سے مہا پر اکرمی بلوانون کو جو دھرم میں سادو وہان میں تھے
 ایسا دکھ دیا مجھکو یہ بات بہت نا پسند ہوئی اور وہاں سے سیدھا بھاگتا رہا پاس آیا ہوں تو کو اُچت یہ تھا کہ جب بھیشم جی
 بدرجی در ونا چارج اور گندھاری نے تھکو جوے کھیلنے سے منع کیا تھا تو تم پانی درجو دھن کو ایسے بُرے کام سے منع کرنے
 دو تمھارا پتر ہو تھکو ڈنڈ دینے کا ادھکار تھا پھر کیا کارن ہو جو تھے ایسی بات ہونے دی مجھے بڑا اچترج ہی۔ پھر درجو دھن
 کی طرف دیکھ کر سیرمی جی کہنے لگے کہ ہے مہا بابا ہو درجو دھن جو میں کہتا ہوں اُسکو سادو وہان ہو کر سن کر پانڈون کو
 ناراہین نے بڑا بل دیا ہو ان میں سے ایک ایک کو دسل دسل ہزار ہاتھی کی برابر بل ہو اور وہ بڑے سور میں کھونچنے
 دیو تاون سے بڑے پائے ہیں اُنسے بدودھ کرنے میں تمھارے پرانوں کی ہانی دکھائی دیتی ہو سواے پر اکرم کے وہ بڑے
 ست برتی اور سب کا مان بڑائی رکھنے والے ہیں انھوں نے کیسے کیسے بلی راچھو کو مارا ہڈم اور بک وغیرہ کا حال
 تو تھکو معلوم ہوا ہو گا کہ کیسے بلوان راچھس تھے اور آب حال میں کر تیراچھس کو جو انکا رستہ روک کر کھڑا ہو گیا تھا بھیم
 نے اس طرح مار لیا ہو گا کچھ اُسکی حقیقت ہی نہ تھی انھوں نے جڑا سندھ سے پر اکرمی کو چیر کر پھینک دیا تمھاری کیا سادھتہ ہی
 جو اُچھین جیت سکو ایسے میرا کہنا مانکر اُنسے بلاپ کر لو وہ بڑے لائق ہیں۔

بیشم پائیں جی نے راجہ جنیم سے کہا کہ دیکھو بھادئی کسی بلوان ہو میتری جی سے رشی کا بچن سنکر درجو دھن نے
 اپنی ران پر ہاتھ بھیر کر اُٹھان سے کچھ جواب نہ دیا اور پانڈون کے ناخن سے زمین پر لکیر کھینچنے لگا میتری جی کو اُسکا ابھان
 کرنا اور جواب نہ دینا بہت ہی بڑا انگا تین دفعہ آچھن کر کے سراپ دیا کہ ہے پانی درجو دھن اُٹھانی جیسا تو نے ابھان
 میرا پیمان کر کے کہنا نہیں مانا اور نہ آو کر کیا ہو میتری اس جانگھ کو چیر تو نے مجھے دکھا کر ہاتھ پھیرا ہو بھیم سین اپنے گدے
 توڑے گا اور تیرا خون کر بگا اور تیرے سارے حمایتی کرن۔ دو سائن شکنی۔ آدک۔ اُس بھادی سنگرام میں مارے
 جانیگے اور کوئی نہ بچے گا جب ایشری پر پرنا سے رشی سراپ دے چکے تب دھرتراشت بیا کل ہو کر رشی کے چرن پڑے
 کہنے لگا مہاراج چھان کر دسراپ سے رکشا کرو اور رشی کی ہنت کر کے اُٹا کر وہ شانت کیا تب رشی کہنے لگے جو
 پانڈون سے بلاپ کر لو تو ہمارا سراپ نہیں لگے گا بلاپ نہ کرو گے تو ایسا ہی ہو گا جیسا میں نے کرودھ میں کہا ہو تمھارا
 پتر مہا پانی میرے بچن پر دھیان نہیں دھرتا ہو ایسے میں جاتا ہوں یہ کہہ میتری جی چلے اور یہ کہ گئے کہ میں تمھارے
 پاس اب نہیں ٹھہروں گا بدرجی سے کر تیر کا بھیم سین کے ہاتھ سے مارے جانے کا حال تھکو معلوم ہو جاوے گا اُنکے ناراض
 ہو کر پچلے جانے کے بعد کر میر دیت کے مارنے کا حال بدرجی نے دھرتراشت کو سنایا اور وہ بھیم کے پر اکرم کا حال سنکر
 متفکر ہو گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت میتری رشی سراپ بن پر آب۔ ساتوان ادھیاء

آٹھوان ادھیاء

سر کریشن جی کا آنا اور در و پدی وارجن کا پر اُٹھنا کرنا اُنکا ویرج دیکر سمجھانا
 بیشم پائیں جی نے راجہ جنیم سے کہا کہ پانڈون کے بن جانے اور تے کرنے کا حال تھکو دے دون میں دور تک

پھیل گیا اُنکا حال سُکھ بھوج اور برش نشی راجا اور دروید کا پتر و چندیری کا راجہ اور دھرتی کیت وغیرہ بہت سے راجا اور
سرکیش مہاراج جدہ شتر کے پاس آئے اور سرکیش جی کو آگے کر کے جدہ شتر کو گھیر کے بیٹھ گئے اس وقت سرکیش جی
جدہ شتر اور رجن وغیرہ اسکے بھائیوں کو رشی روپ میں دیکھ کر ڈکھی ہو کر کہنے لگے کہ اب وہ وقت آیا جا رہا ہے کہ درجوں
شکنتی دوساسن کرن وغیرہ کو ہم مار کر اُنکا خون پر تھی کو پلا دینگے فرہی دغا باز آدمیوں کا مارنا دھرم ہے اور پھر درجوں
اور دوساسن نے جو دردیدی کے اوپر ظلم کیا تھا اُسکو یاد کر کے سرکیش جی کو غصہ آ گیا جدہ شتر سے کہنے لگے کہ اگر
تم کہو تو میں ابھی کو روگنا شش کر دوں جدہ شتر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج میرا بھائی پورا ہو جانے دیجیے ارجن
نے مہاراج کی شانتی کے کارن اسطرح است کی کہ

است

جگت بھیل بھکتی سکھ دانی پاد پریم سچان
اگت بھکت ابارے پل میں ہسا دانی بردان
راون برن ناکش ہرناکش مارے ہو بلوان
کر دکر پامری رام مردل جت کر پاسندو بھگوان
جگت بھیل بھکتی سکھ دانی پاد پریم سچان
اگت بھکت ابارے پل میں ہسا دانی بردان
راون برن ناکش ہرناکش مارے ہو بلوان
کر دکر پامری رام مردل جت کر پاسندو بھگوان

جی سرکیش کر پال دیا نہ دین بندہ بھگوان
مکتی بھل بھکت سار دے پان پریم سچان
گوپی ناتھ گدا دھر گدھر سو بھگوان
جگت آدھار جگت پت سری پت مایا پت سری مان
پرنت پال سر پال مراری تیت آدھارن بان
کرے کرپا پرام مہدولایت کرپا سنبھو بھگوان

سے سرکیش کرن چندرا پوتے ست روپ پر جاپت کے سوامی بن گیاں روپ آپ ہی آدھار آپ ہی
انت میں۔ آپ نے سد یو بھگوان کے اوپر کرپا کی اور اسکے کارن اوتار دھارن کر کے بڑے بڑے پرکرمی
راجہ پندرہ کو مارا آپ ہی سچ آپ ہی چندرمان آپ ہی برہما اور آپ ہی بن اور شیو بوجل بابو پر تھی اگن آکاش
آپ ہی ہو آپ نے ہی باون روپ دھارن کر پتی آکاش کو تین قدم میں انتر گت کیا پورن برہم جگیش جگت کے
کرنا اور ہرنا آپ ہی ہو آپ بھگت قبل ہو آپ کو دین جن پیارے ہیں میں آپ کی شرن آیا ہوں آپ نے سد یو
اپنے داسوں کی رکشا کی ہو۔ بیشم پان جی نے کہا کہ ارجن نے است سرکیش کرن بھگوان پورن برہم کی کی اور
جوڑ کر کھڑا ہو رہا سرکیش جی نے ارجن سے کہا کہ ہے ارجن جو تو ہو وہ میں ہوں جو میں ہوں وہ تو ہو مجھ میں کچھ
بھید نہیں ہو پر گھٹ دو مشریر دھارن کیے۔ نہیں تو میں اور تو ایک روپ ہیں تو نراور میں نارائن میں برہم تو جو
جب میں اوتار لیتا ہوں تم بھی پر گھٹ ہوتے ہو ہم تم دونوں ساتھ ہوتے ہیں ہم اور تم دونوں نارائن میں برہم تو جو
اور کال کے اوتار مرت لوگ میں آئے ہیں میرے تھارے درمیان میں کچھ بھید نہیں ہو جو برہم گمانی پرش میں
وہ اس بات کو سمجھتے ہیں نہیں تو سنساری جو ان بھیدوں کو سمجھ نہیں سکتے البتہ بھی ہونے سے وہ ہمارے روپ
کو نہیں پہچان سکتے دیکھو درجوں کرن وغیرہ جو اگانی پرش میں وہ بھگوان نہیں جانتے ہیں میرا پرکرم سنسار میں
پر گھٹ ہو اور نہیں سمجھتے ہیں کہ میں کون ہوں میرے امانو کہ کرم آٹھوان سے دیکھتے ہیں اور البتہ بھی ہونے سے

لے اٹھ کر مہینہ کا نام جو ان سے نہ ہو سکے

نانان پر کار کے بھید دن میں پڑ جاتے ہیں۔ یہاں سری بھگوان ارجن سے یہ سچن کہہ رہے تھے۔ درو پدی کرو دھین
 بھری سامنے بیٹھی تھی اسنے اچھا موقع سمجھ کر اپنا دھڑ پر گھٹ کرنا چاہا اور سری بھگوان کے سامنے ہاتھ جوڑ کر شرن
 گئی اور یہ کہنے لگی کہ ہے بھگوان میں نے است رشی اور دیول منی اور ناروجی دیورشی سے ایسا سنا ہے کہ آپ آد پرش
 سنسار کے کرتا اور ہر تہا میں پر سراجی نے آپ کو بیشن اور سرب بیا پی پوجنے کے جوگ برن کیا ہے کسب جی نے آپ کو
 سب دیوتاؤں کے شرد من اوہشٹا تا کہہ کر دیوسراج میں کہا تھا کہ آپ ہی آد پرش پانچون تنون کے آتین کو بنوا
 ہیں برہما بیشن آپ کی اکیا انوسار جگت کی رچنا پالن سنگھا کر رہے ہیں۔ آپ نے ہی اندر آدک دیوتاؤں کو آتین کے
 اس کے ساتھ بالکون کی طرح کر پڑا کی ہو۔ سر آپ کا آکاش اور برہتی جرن اور سب لوگ جیہڑ یعنی شک میں جو رشی برہم گیا
 پیشری ہیں آپ کو ہی ست روپ کہتے ہیں آپ کو سب کا ایشور جانتے ہیں۔ میں آپ کی شرن ہوں اور جد بی آپ
 انتر جہامی ہو اور بھگت تبیل سید و برانوں میں آپ کو لکھا ہے تد بی میں اپنا دھڑ آپ سے کہتی ہوں کہ میں آپ کے
 بہرانا پانڈون کی استری آپ کی سکھی دھڑٹ دمن کی بہن راجہ درو پدی لڑکی ہونے پر میری یہ دشا ہونی کہ دھڑٹ
 کی سبھا میں مجھ کو ایک بستر پہنچے ہوئے دو سامن بال پکڑ کر کھینچتا ہوا لے گیا اور دھڑٹراشٹ کے پتروں نے بھری سبھا
 میں میری ہنسی کی پانڈون کے جیتے جی آنھون نے مجھے داسی بنانا چاہا دھڑٹراشٹ اور بھیشم جی کی مین دھرم انوسار
 پتر بدھ ہوں مجھے اپنے بل سے آنھون نے داسی بنایا میں نے اس در دشا ہونے پر بھی اپنے پانچون تہا پر اکرمی
 بتونکی نندا نہیں کی پرت آج اس دھڑ کو یاد کر کے کہتی ہوں کہ اس کے سامنے میری یہ گت ہوئی ارجن کے گانڈیو دھنش
 کو دھکا رہی بھیم سین کے گد اور نکل سہدیو کے پراکرم کو دھکا رہی کہ تیج منٹون کی سبھا میں مجھے ستاتے ہوئے دیکھ کر
 یہ سب چکے ہو رہے اور اپنی استری کے کلیش کو اپنی آنھون سے دیکھتے رہے جو کوئی تھوڑا سا پراکرم بھی رکھتا ہے
 وہ بھی اپنی استری کی رکشا کیا کرتا ہے یہ دھرم ستاتن سے چلا آتا ہے کوئی نئی بات نہیں جی ان پانڈون نے شرننا گت
 آئے ہوئے کو بھی کبھی تیاگ نہیں کیا پرت مجھ شرننا گت کی رکشا آنھون نے نہیں کی ہے بھگوان یہ پانچون پتر پرت بند
 جدھ شڑ سے ست سوم بھیم سین سے شرت کیرت۔ ارجن سے شتا نیک نکل سے۔ شرتی کہ اسہدیو سے آتین ہوئے
 اور یہ پانچون پتر پر دمن کی سامن مہار تھی میں دھنش بدیا میں یہ پانچون پتر بہت سریشٹھ ہیں شرتو انکو جیت نہیں سکتا
 نہیں معلوم کیوں یہ سب کے سب دھڑٹراشٹ کے دربل پتروں کے ادھرم کو دیکھ کر چکے ہو رہے یہ گانڈیو دھنش جسکو
 ارجن بھیم سین اور آپ کے سوا کوئی اٹھا نہیں سکتا کہاں گیا تھا۔ ہے انا تھون کے ناتھ جو در جو دھن ایسی امنت
 کرنے پر بھی جینا رہا تو بھیم سین اور ارجن کو دھکا رہا وہی دھڑٹ در جو دھن نے بالک پن میں جب یہ سب پانڈو تہا پڑھتے
 تھے مانا ست انکو دیش سے باہر کال دیا تھا اور اسی نے کال کوٹ زہر ملا کر بھیم سین کو کھانا کھلایا تھا پرت انکی عمر
 بڑی تھی وہ زہر غذا کے ساتھ ہضم ہو گیا اور پھر اسنے آد پرٹو بک سوتے ہوئے بھیم سین کو باندھ کر گنگا جی میں پرواہ کر دیا
 اور آپ چلا آیا جب یہ جا کے تب آنھون نے انے بند توڑے اور باہر نکلے بھیم سین کو اسی نے کالے ساپون سے کٹوایا
 جب انکی مور چھا گئی تب ان ساپون کو مار ڈالا اور اس دھڑٹ کے پیارے رتھان کو اٹے ہاتھ کے تھڑ سے مارا
 ان سب باتوں کے سواے دھڑٹ در جو دھن نے ان سب کو مانا ست ہا زادت نگر میں لاکھ کے مکان میں جلانا
 چاہا تھا دھڑٹراشٹ اور در جو دھن نے ان پانچون کو انکی مانا سمیت لاکھا مندر میں بھشم ہوا سمجھ کر پریم پریت سے تلامبلی

دی اور جیتے جی مر تک کرم کر دیا بھلا کوئی بھی ایسا بڑا کام کرتا ہی اس وقت میری ساس نے خوف سے کہا کہ میرے
 بچے کیونکر اس آگ سے بچینگے بھیم سین نے سیکو باہر کا لا کر ٹرٹی کی طرح چالاکی سے سب کو لیکر سیکو درہنے کنڑ سے سیکو
 باتیں گندھے سیکو سر پر کسی کو پٹھیر لاد کر پون کی طرح لے آئے اور جنگل جنگل پھرنے رہے ہڈم راتھیں اور بک راتھیں
 کو مارا اور ہڈم ہار اچھسی سے بواہ کر لیا پھر یاس جی کے کہنے بموجب اچھکر پڑی ہوتے ہوئے راجہ دروید کے نگر-من
 پہونچکر مجھے سو میر بن پایا جیسے آپ نے رکنی کو پایا تھا۔ ارجن نے وہ کام کیا کہ اور کسی سے ہونین سکتا تھا اور پھر
 بہت سے راجاؤں کو جیت کر میرا بواہ ہوا اب انکی مان تو بدرجی کے گھر بن اور میں انکے ساتھ ہون سبھا میں جو مجھے دیکھ
 ہوا یہ دکھ میں تمام عمر نہیں بھولوں گی آپ نے میری پکار سنکر میری لاج رکھی کہ دو ساسن ساز اور راتھیں لیستہ کھینچ کھینچا
 تھک کر بیٹھ گیا اور میرا چہرہ سر سے نہیں اتونے پایا یہ کہہ کر درویدی زار زار رونے لگی اور آنسو پونچھ پونچھ کہنے لگی کہ اب
 میری یہ پرارتھا ہو کہ اول تو میرا یہ نزدیک رشتہ آپ سے ہو کہ میں پاندون کی استری ہوں دوسرے میں آپ کی
 بھکت تیسرے میرا دھیرج چوتھے آپ کی ارشترتا۔ آپ میری رکشا کریں بیشم پائن جی نے کہا۔ سر کریشن ہمارا ج نے
 ان سب رشیوں برہمنوں کے سموہ میں درویدی کو دھیرج دیکر کہا کہ ہے کیانی تیرے شتر دن کی استریان جس طرح
 تم رو رہی ہو وہ بھی بلاپ کر نیکی اور اپنے اپنے بت دن بھوم میں لدجن کے تیرون سے مرے ہوئے لہو سے سننے
 ہوئے دیکھ کر رو نیکی اور جو مختاری اور پانڈونکی اچھا ہوگی وہی میں کر دنگا اب تم سوچ مت کر دین تمسے مت پر نیکیا
 کرتا ہوں میرا بچن جھوٹا نہیں ہوتا ہی تو پت رانی ہوگی اور جہدھ شتر ہمارا جہدھ ہونگے۔ یہ سن درویدی نے کنکھو
 سے ارجن کی طرف دیکھا تب ارجن نے کہا کہ ہے سوکھی سر کریشن ہمارا ج نے جو کچھ فرمایا ہو وہی ہوگا چاہے زمین پھٹ
 جاوے آکاش گر جاوے انکا بچن ست ہوگا۔ درشت دوسن نے کہا کہ درونا چارج جو سب کا گرو تھا اسے بھی سبھا میں
 درجو دھن کو ایسی انیت سے منع نہیں کیا میں اسکو مار ڈالوں گا سیکھنڈی بھیشم کو مارے گا بھیم سین درجو دھن اور دھائن
 کو اور ارجن کرن کو دن بھوم میں مارے گا۔ یہ بیاری بہن ہم سر کریشن ہمارا ج اور بلد لوجی کی سہاے سے آج اندر کو جیت سکتے
 ہیں دھر تراشت کے بیٹوں کی کیا حقیقت ہو سری کریشن جی نے کہا کہ میں دوار کا میں نہیں تھا اگر مجھ کو جو اکیلے کا
 حال معلوم ہو جاتا تو میں جب ہی جا کر دھر تراشت اور اسکے منترون کو منع کرتا کہ جو اکیلے کا میں نہیں تھا اگر وہ میرا کہنا نہ
 تو میں اس وقت اسکو ڈنڈ دیتا تھا و اتم اس سمجھے یا کرتے تو میں گپت یا پر گھٹ ضرور تھا اسے پاس پہونچکر سہاے
 کرتا جب واپس دوار کا میں آیا تب یہ حال یہ وہاں سے سنا مجھے ٹراسوج ہوا اور اسی فکر میں ڈوبا ہوا یہاں دوڑا چلا
 آئی سرایم کرت مہا بھارتے درویدی ارجن پرارتھا کریشن جی آپدیش بن پر برب نوان ادھیاء

نوان ادھیاء

شال کو مارنے و بھانگر جھلانے کا برتانت سنا کر سر کریشن جی کا دوار کا جانا

راجہ جہنڈر نے پوچھا کہ ہے پر بھو آپ دوار کا سے کہاں چلے گئے تھے سر کریشن جی نے کہا کہ راجا شال کے بھانگر

کو خاک سیاہ کرنے گیا تھا اسکا سبب یہ تھا کہ جب ہمارے راجہ جو بگ میں شیش پال مارا گیا تو شال اس رخ کے
 سبب دوار کا پر چڑھ گیا میں تو ہمارے پاس رہا شال نے ہان پر چڑھ کے بہت سے سوگما رہنے کیے اور بہت سے آدمی

مار ڈالے اور کہنے لگا کہ وہ مندمت پنج بسد یو کا بیٹا کہاں ہے آج میں اُس کے گھمنہ کو خاک میں ملاتا اُس وقت پر دمن اپنی فوج لیکر شال سے خوب لڑا اور دت دنون تک لڑائی مونی رہی پر دمن کے ہاتھ سے شال کے سخت زخم آیا اور وہ واپس چلا گیا جب میں تمھارے جگ سے واپس دو ار کا میں پہونچا تو سب حال مجھ کو معلوم ہوا میں نے راجہ شال کے نگر کے قریب جا کر حال اُسکا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ سینا ساتھ لیکر سمندر کی طرف چلا گیا ہے بن بھی سینا سمیت گیا اور اسکی سینا سے خوب سنگرام ہوا شال بھان پر پڑھ کر سمندر کے اوپر ایک کوس اونچا پہونچا اور وہاں راجھسی مایا کا جدھ کرنے لگا میں نے بہت تیر چلائے لیکن وہاں تک ایک بھی نہ پہونچا پھر اُسے بہت سے تھمرا اور ہزار دن شستر اد پر سے برسائے اور راجھسی مایا سے ہمارے پتا بسد یو جی کو مار کر بیچے پھینک دیا تو مجھے بہت ہی سچ ہوا میری سینا کو اُسے شتر برسا کر بیا کل کر دیا بعد میں سمجھ گیا کہ یہ سب راجھسی مایا ہی کئی دن تک جدھ ہوتا رہا آخر میں نے راجھسی مایا دور کر کے اپنے سودرشن چکر کو کر دھ کر کے چھوڑا اُسے بنان کو بیچ میں سے چیر کر سمندر میں گر دیا اور شال کے دو ٹکڑے کر دیئے شال کی سینا بھاگ گئی اور میں اپنے نگر کو چلا آیا اب مجھے ایگا دین دو ار کا کو جاؤں یہ کہہ کر سو بھڑا اور ابھنوں کو اپنے ساتھ سنھرے رتھوں میں جنکا پر کا ش سورج کی سمان تھا لیکر چلے گئے اُنکے جانے کے بعد ورشٹ دمن بھی درویدی کے پانچون چرڈن کو لیکر اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور بہت سے رشی بھی بدادہ کر چلے گئے۔

اتی سر رام کرت مہا بھارت سر کرشن دو ار کا گن بن پر بن نوان ادھیا

دسوان ادھیا

پانڈون کا دوست بن جانا

سری کرشن مہاراج کے چلے جانے پر پانڈو درویدی اور اپنے پر و ہست سمیت اچھے اچھے رتھوں پر سوار ہو کر چلنے لگے برہمنوں کو سونا اور ریشتر گودان دیکر پرسن کیا اور اپنے استر شتر دوت کو ساتھ کر کے دو ار کا کو پیچھے پڑ باسی آئے اور جدھشتر کی پرکھان اور ڈنڈ دوت کر کے بولے کہ آپ کے یہاں براجمان ہونے سے ہم سب کو بڑی خوشی تھی آپ دھرم کے اوتار میں آپ نے اندر پرست نگر مادیو جی کی شیو پوری کے سمان بسا با اور اس میں سے دانوں نے دیوتاؤں کی سی سمجھا بنائی اُنکو چھوڑ کر آپ بن میں پھرتے ہیں درجو دھن لے آپ سے دھرماتما جا گیا فی راجہ کلکش دیا۔ ہنگو بڑی چننا رہتی ہے جدھشتر نے اُسے کہا کہ اب ہنگو بارہ برس جنگل میں گزارنے ہیں آپ ایشتر سے پرار تھنا کیجیے کہ ہمارا منور تھ سو پھل ہو سب پر باسیوں اور برہمنوں نے راجہ جدھشتر کی است کی اور ڈنڈ دوت کر کے چلے گئے پانڈو دھان سے آگے چلے جدھشتر نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ کوئی ایسا اچھا استھان تھلاؤ جہاں بارہ برس آرام سے گذارین ارجن نے کہا کہ دویت بن بہت اچھا ہے وہاں بہت سے برکش ہیں اور بھرنے بھرنے ہیں جدھشتر نے بھی اس کی لپٹ کی اور دویت بن کو روانہ ہو کر منزل بمنزل پہونچ گئے وہاں جا کر دیکھا کہ جا بجا بھرنے بھرتے ہیں برکش پھل پھول سے لڑے ہوئے طرح طرح کے مکیشی اور مرگ بہار کر رہے ہیں پانڈو اور اُنکے ساتھی اُس بن کو دیکھ کر بہت پرسن ہوئے اور جیسے اندر دیوتاؤں سمیت نندن بن میں رہتا ہے اسی طرح راجہ جدھشتر اپنے ساتھیوں

۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

سمیت دودیت بن مین مسرتی ندی کنارے ایک کدھم کے درخت کے نیچے رہنے لگے انکے آنے کی خبر سن سن کر بہت سے رشی
مُنی برہمن جو تھ کے جو تھ آنے لگے۔

اُتی سریرام کرت ہما بھارتے راجہ جدھشٹر کا دودیت بن مین ہونچا پڑا سیکو کا آنا بن برہم دھوان ادھیا

گیا رھوان ادھیا

مارکنڈے جی کا آنا پانڈون کو اپدیش کرنا

جب جدھشٹر دودیت بن مین ہونچکر رشیوں منیشروں سمیت رہنے لگے تو دھوم رستی جدھشٹر کو روز شراہہ کرانے
اور طرح طرح کے بھوجن اور پھل پھول برہمنوں رشیوں اور منیشروں کو جو راجہ جدھشٹر کے آنے کا حال سنکر آتے
تھے کھلانے لگے ایک دن مارکنڈے رشی برہماجی کے پتر جنکا نام جرجیو منی مشہور ہے اور بڑے ہما تہا سب رشیوں کے
بلو جیہ مین جدھشٹر سے ملنے آئے جدھشٹر نے بھائیوں سمیت پرکشن کر کے بہت آدرستکار سے رشی کے چرن
دھو کر آسن پر بٹھایا اور پو جا کی۔ مارکنڈے جی جدھشٹر کی طرف دیکھ کر اور مین سریرام چندر ہما راج کا دھیا
کر کے ہنس کر چپ ہو رہے بہت سے رشی مُنی اور پانڈو اُنکو دیکھ رہے تھے جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ آپ کو
ہنستے ہوئے دیکھ کر یہ سب رشی برہمن جو آپ کے چاروں طرف بیٹھے ہیں ہنسی کا کارن دریافت کرنا چاہتے ہیں
مارکنڈے جی نے کہا کہ بے پروا کری تہا باہو راجہ مجھے تمھارے اس روپ کو دیکھ کر سریرام چندر جی ہما راج راجہ
دوسرے کمار کی یاد آئی جب وہ اپنے پتا کا بچن مانکر اپنے چھوٹے بھائی لکشمن اور جنک شتا جانی جی سمیت راج کو چھوڑ کر
رشی موک پر بہت پر برا جان تھے اُس سے کی یاد مجھے اسوقت آئی اور مین بے اختیار مسکرایا وہ سریرام چندر جی
سست برت پورن برہم پر ماتا کا سا کثات روپ جڈھ مین اچھے تھے اُنھوں نے بڑے بڑے پراکرمی کو چھوٹو
مارکر پر تھی کا بوجھ اتار اتھا اُنھوں نے بھی اپنے پتا کی ایگا اُنوسار رشیوں کا روپ بنا کر سب بھوگ بلاس چھوڑ کر
بن مین چودہ برس نو اس کیا تھا ایسا ہی تھا راجا حال ہو ایک دن وہ تھا جب راجہ جوجگ مین دور دور سے راجا
ایگا پا کر تمھارے پاس آئے تھے جو نارین نے بید مین مر جاد بتائی ہو اُسکے پر تکول کسی اوستھا مین نہیں کرنا چاہیے
تمھارا ست اور دھرم جیسا ہونا چاہیے ویسا ہی ہو اور جش اور تیج بھی سورج کی سمان سب سے ادھک ہو اس کشت
کو سہکرم اپنا راج اور لکشی پھر پاؤ گے ایسی باتیں کر کے دھوم رشی اور پانڈون سے رخصت ہو کر ہالے کی طرف
مارکنڈے جی چلے گئے۔

ای سریرام کرت ہما بھارتے مارکنڈے جی مُنی کا آنا اور راجہ جدھشٹر سے لکر جانا بن برہم گیا رھوان ادھیا

بارھوان ادھیا

بک اور دالھہ رشی کا آنا راجہ جدھشٹر کو سمجھانا

بیشم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ دودیت بن اور اُسکا تالاب جدھشٹر کے دھان رہنے اور ہزاروں
رشیوں برہمنوں کے بید پاٹھ کرنے سے برہم لوک کی سمان ہو گیا پانڈون کے دھنش کی ٹنکار اور برہمنوں کے پجراؤ

شام بید کی رجاؤن کے اچار سے سب کا جی پر سن ہونا تھا ایک دن بک اور دالہہ رشی جد ہشتر سے ملنے آئے
اور جد ہشتر کو ہزاروں برہمنوں اور رشیوں کے سموہ میں بیٹھا دیکھ کر بہت ہی پر سن ہوئے راجا نے اُنکا آدرستکار
کر کے آسن پر بٹھایا دالہہ رشی نے پہلے کورون کو مندرجہ بھی اور پاپ روپ بیان کر کے جد ہشتر سے کہا کہ دیکھو
بھارگو۔ انگریش۔ باسٹل۔ کشپ۔ گسٹ۔ آثرمی آدک سریشٹ برہمن تھے رشت ہو کر کیسے کیسے اوتھم کرم
کرتے ہیں کشتری کل برہمن کل سے ملکر بڑے بلوان ہو جاتے ہیں جیسے اگن اور یون بلکر بڑے گھور بن کو
جلا دیتے ہیں اسی طرح جو راجہ برہمنوں کے سنت سنگ میں رہتا ہو وہ نشے شتر و نکوجیت لینا ہی جس ارجن
اور بھیم کل اور سہد یو نے چاروں طرف کے راجاؤں کو جیت کر بس میں کر لیا تھا وہ اس سحر دھرم کے باندھے
بن میں کلیش سہ رہے بن میں دیکھتا ہوں کہ جہاں بھار سے من میں بہت ہو اور اسی کارن ہوتا کہ ایش بنوں
لوک میں بھیل گیا ہو اب ہم یہ کہتے ہیں کہ کس جگہ جہاں اور کس جگہ کرو دھ کرنا چاہیے جس آدمی سے پہلے
کوئی اچار ہو اور پھر اس سے اپرا دھ بن پڑا تو اس اچار کے بدلے جہاں کرنا چاہیے دوسرے اگیانوں کے
کیسے ہوئے اپرا دھ کو بھی جہاں کرے پرنسٹنش اگیانی ہر ایک اوستھا میں نہیں رہتا ہوا اس سے جو نش
گیان کی اوستھا میں اپرا دھ کرے اور اپنے کو اگیانی بنا دے تو ایسے پرنسٹنش کو تھوڑے سے اپرا دھ پر بھی ڈنڈ
دینا چاہیے ہاں ایک اپرا دھ سب جوڈن کا جہاں یوگ ہو پرت دوسری دفعہ کا تھوڑا سا اپرا دھ بھی ڈنڈ
یوگ ہو جو نش بنا جانے کوئی اپرا دھ کرے وہ جہاں کرنا چاہیے پرنسٹنش اس بات کو تحقیق کرے کہ بغیر جانے
اس سے اپرا دھ ہوا اسکے سواے دیش اور کال کو بھی بچارنا چاہیے اور اپنا بل ابل بھی بچارنا ضرور ہو
ان باتوں کے سواے اس اپرا دھ کو بھی ڈنڈ دینا اچھ نہیں ہو جسکو ڈنڈ دینے میں سنار کا بھٹے ہووے ان
سواے اور جتنی باتیں ہیں ان میں کرو دھ کرنا بجانہ ہو تو کرے۔ جو کشتری وقت پر اپنا پراکرم نہ دکھا دے وہ
اور نہیں پاتا شترن پر جہاں کرنا کسی وقت مناسب نہیں ہے ہاں کشتریوں کو جہاں کے وقت پر کرو دھ بھی
نہیں کرنا چاہیے جو نش جہاں کرتے ہیں اور وقت کو نہیں بچار تے اُنکا کارج بگڑ جاتا ہو اُنکا بھی نہیں ہوتا تو کر
چا کر بھی وقت پر کام نہیں دیتے جہاں کرنے میں بڑی ہاں ہو جاتی ہو نش کو ایسا چاہیے کہ جہاں کی جگہ جہاں
اور کرو دھ کی جگہ کرو دھ کام میں لاوے مثل مشہور ہو بھ بن کیسی پریت۔ ہے جد ہشتر تم تو بدھان ہو پرنسٹ
بہت جہاں کرنے میں بھی آپ کلیش اٹھانا پڑتا ہو پھر ویدی نے طح طرح سے جد ہشتر کو سمجھایا کہ آپ کے
ہر دے میں جہاں بہت ہو اس کارن آپ نے شترن سے آپ بھی کلیش اٹھایا اور انھوں نے مجھے بھی بہت دکھ دیا
اب اُنکو ڈنڈ بھی دینا اچھ ہے آپ کشتری میں کشترو کو اپنا پراکرم بھی وقت پر دکھانا چاہیے ہر جگہ جہاں کرنا چھا
نہیں ہو جد ہشتر نے کہا کہ کرو دھ پاپ کی مول ہو کرو دھ سے ناش ہو جانا ہو کشپ جی ہمارا ج نے اپنی گیتا میں
چھان اوریشل کی ٹرائی لکھی ہے جہاں اُن نش ہی راج کے جوگ لکھا ہو اور اسی کی سب رشی مٹی بڑائی کرتے
آئے ہیں اسلئے میں جہاں اور دھرم کو کبھی نہیں چھوڑو گا ویدی نے کہا کہ ہم بھی رشیوں سے سنے آئے ہیں کہ
پیت میں دھرم سہاے ہو اگر تاہو اور دھرم ہی سے ناراین پر سن رہتے ہیں اور سب دیوتا بھی آدھرم ہی سے
پر سن رہتے ہیں پرنسٹنش میں نے اسکے پر نکول ہی دیکھا آپ سے دھرم ات کو بہت کے اوپر بہت بڑی اور بھو

ادھرمی کو بھجو اور بھجوتی بڑھتی جاتی ہونا راین نے بھی ایسے بہت کال میں آپ کی سہاے نہیں کی جدھشٹر نے کہا کہ ہے در ویدی کشت پڑنے سے مختاری بدھی جاتی رہی تم دھرم اور پرمانہ کی نندا کرتی ہو دھرم اور دھرج کی بہت کال میں ہی پرکینا ہوتی ہمارا دھرم ہی سہاے ہو گا تم دیکھ لینا کہ ادھرم کرنے کا کیسا پھل شتر و نکو ملتا ہونا راین دھرم اور ادھرم کا پھل دینے والے ہیں تم مت گھراؤ اور اپنی بدھی کو اتھرو رکھو در ویدی نے کہا کہ ہمارا ج میں نے دھرم اور کلش یا کر ملین من ہونے سے ایسا کہدیا ہو میں دھرم یا پریشتر کی نندا نہیں کرتی ہوں آپ کو اپنے شتر و نکو دینا اچت ہر اسپر بھیم سین نے بھی کہا کہ آپ کے دیاوان ہونے سے آپ اور ہم چارون بھائیوں نے بہت دکھ سے اور آپ ہم بن ہا ہی ہو کر کلش میں پڑے ہوئے ہیں آپ نے کسی برہمن کے ہاں جنم لیا ہوتا کشتی کل میں پیدا ہو کر ہمارا جہ پند و کے پتر ہو کر آپ راج اپنا چھل سے ہار گئے اور جن شتر وں نے آپ کے ساتھ ایسی شتر و تا کی انکو آپ اب بھی ڈنڈ نہیں دیتے ہیں بھلا یہ تو خیال فرما دین کہ بارہ برس تک ہم ضرور ہی زندہ رہیں گے اور پھر تیرھویں برس کیونکہ اور کہاں جا کر بوسیدہ ہونگے آپ ستو ج کی سنان اور آپ کے چارون بھائی سومیر پت کی سنان میں کسی جگہ جا کر رہیں سکو باک اور برودھ سب جانتے ہیں جہاں جس راجا کے راج میں گپت ہو کر رہیں گے در جو دھن آدک ہمارے شتر و اپنے دونوں کے ذریعہ سے ہکو تلاش کر لینگے اور پھر وہی کلش سامنے آجاوے گا اب تیرہ مہینے ہو گئے ہیں انکو تیرہ سال سمجھ کر اپنے شتر وں سے بن اور پراکرم دکھا کر اپنا راج لے لو یہی راجن پراکرمی بھی چاہتا ہے جدھشٹر نے کہا کہ میں نے سب بھرت منی راجاؤں کی سمجھا میں جوئے میں بارہ کر تیرہ برس بن میں رہنا قبول کر لیا ہوں میں اپنے پرن کو پورا کر دنگا اور جب پراکرم کرنے کا وقت آویگا پراکرم ظاہر کر دنگا اور دھرم نہیں چھوڑو ننگا جدھشٹر نے کہا کہ تم نے جو بہت سے راجاؤں کو راج جو جگ میں ڈنڈ دیے ہیں اور انکو جیتا ہو وہ سب در جو دھن کی طرف ہو گئے ہیں اور کرنا رہتی کا پراکرم دیکھ کر مجھے بہت سوچ ہو کہ ایسی حالت میں کیونکر شتر وں سے جیتنے کے بھیشم جی در ونا چالاج کر پا چالاج سو تھا مان ایسے ایسے پراکرمی ہیں کہ ان سے دینا بھی نہیں جیت سکتے بھلا ہم انکو کیونکر جیت سکتے ہیں یہ سب سنگرام ہونے پر در جو دھن کے ساتھ ہونگے اس وقت مختارے کہنے سے جلدی کروں تو مجھ کو کالج سیدھ ہوتا نظر نہیں آتا ہی کرن کے پراکرم کو یاد کر کے مجھے نیند نہیں آتی ہو وہ بڑا پراکرمی ہی ابھی تم جلدی مت کرو۔

اتنی سریرام کرت جہا بھارتے نک اور دالہدرشی کا آنا جدھشٹر کو سمجھانا بن پر بارھوان ادھیاء

تیرھوان ادھیاء

بیاس جی کا آنا اور سمجھانا پر تی سمرتی منتر دیکر چلے جانا

سہان جدھشٹر اور بھیم سین آپس میں صلاح کر رہے تھے کہ بیاس جی ہمارا ج ستوتی پتر جدھشٹر کو کلش میں بھار کے آئے پوجا ہونے کے سچے بیاس جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر میں نے گیان درشت سے تیرا کلش جان کر جلدی میں نے یہاں آنے کا ارادہ کیا ہو تم جو بھیم سین سے باتیں کر رہے ہو یہ سچ ہو اب میں جو کون وہ کر دنگو بڑا بھیشم جی در ونا چالاج سو تھا مان کر پا چالاج اور کرن کا ہی کہ یہ ہمارا پراکرمی ہیں سو یہ بات سچ ہی یہ سب دل سے تو مختارے جی فداری کو راضی ہیں اور خوب جانتے ہیں کہ تم دھرم پر آؤ وڑھ ہو در جو دھن نے مختارے اوپر بہت انیت کی ہو نہ پرت

جب سنگرام ہو دیا تو یہ سب کے سب درجہ ہن کی طرف سے لڑنے کو طیار ہو جاوینگے جدھنتر کو دہان سے اٹھا کر ایکانت میں لے گئے اور کہا کہ اب تمھارے کیساں ہونے کا سامان نکٹ آگیا ہو دھنش دھاری ارجن سب شتر دن کو پیش کرے گا اب میں تمکو پرتی سمرتی نام بیا دیتا ہوں تو اسے لے ارجن اس بدیا کا سادھن کر کے اندر اور ردور کے پاس جا کر ایک استریا دیکھا اور اپنے تپ کے کارن سے برن اور دھرم راج آدک دیوتاؤن کو دیکھے گا یہ ارجن تجھوی جیت رشی نرکاؤنار ہو سریکیشن جی تھے کہ گئے ہیں کہ ارجن اور میں ایک ہیں ناراین جی سہاے کرتا سنا تہجے اور دیوتا روپ ہیں اندر شیو لوکیا لون سے ارجن استر پا کر بڑے بڑے کام کرے گا اب تم اس بن کو چھوڑ کر دوسرے بن کو جاؤ ایک جگہ بہت دنوں تک رہنا اچھا نہیں ہو بیاس جی تو جدھنتر کو وہ بدیا دیکر چلے گئے جدھنتر نے انکے گئے کے بعد جب اُسکا ابھیاس کرنا آرہا تھا اور دیت بن کو چھوڑ کر کام بن کو چلے گئے اور سب برہمنون رشیون سمیت اُس بن میں نواس کیا

انی سریرام کرت مہا بھارت بیاس جی کا انا جدھنتر کو سمجھا نا بن پر بترھوان ادھیا

چو دھوان ادھیا

ارجن کا اندر لوک جانا

ایک دن جدھنتر ارجن کو ایکانت میں لیجا کر اور بن کے کلیش کہ کہ یہ کہنے لگا کہ بھائی بھیشتم جی درونا چلج کر پانچو استوتھا ان اور کرن یہ پانچون دھنتر بید کے چارون چرون کو یعنی لینا چرتھا نا چھوڑنا تو تانا اچھی طرح جانتے ہیں سب سنان سے بھوجن پانے کے کارن درجہ دھن سے موافق ہیں اور ہمارا بھروسہ تیرے آب تکو وہ کام کرنا چاہیے جواب کرنے کا ہو بیاس جی نے ایک بدیا مجھے بتائی ہو تم سادھان اور شدھ ہو کر اسکا پر یوگ کر واد کر کوچ کھرگ دھنش دھارن کر کے سادھوؤن کا برت لے کر سیدھے آتر دشا کو چلے جاؤ مارگ میں کسی سے اپنا حال مت کہو برہمن کے خوف سے سب دیوتاؤن نے اپنے شتر اندر کو دیدے تھے وہ سب اندر کے پاس ہیں اسلئے تم اندر کو پس کر کے اندر سے وہ استر لاؤ وہ تمکو دیکھا اور ابھی مجھ سے دیکھا لیکر چلے جاؤ یہ کہہ کر ارجن کو وہ منتر جدھنتر نے پڑھایا اور ارجن گاہے بگاہے دھنش اور دھنتر ترکش کھرگ و کوچ دھارن کر کے جس طرح جدھنتر نے سمجھایا تھا اسی طرح اگن ہو تر کر کے برہمنونکو دان دیکر سستی پجن کرانا ہوا دھرترا شٹ کے پتروں کے بدھ کے لیے سوانس لینا ہوا اوپر کو دیکھتا ہوا کھڑا ہوا اس سمی برہمنون اور گیت پرائیون سیدھ پرشون نے اشیر واد دی کہ ہے کنتی پتر ارجن جس کا منا کا تھے بچار کیا ہو وہ سب سیدھ ہون اور جے کے لیے اشیر واد دی کہ تیری بیجے اچل ہوگی اسکے پیچھے درویدی نے اشیر واد دی کہ ہے پرائن پت تمھاری اچھا سمری ناراین پوری کرین جدپی تمھارے یوگ میں پرائن نو نکو دکھ ہوگا پرت جس کالج کو تم نے بچارا ہو وہ اشیر سیدھ کرین میں بھی اگیا دیتی ہوں تم پر سن جیت ہو کر اندر کا درشن کر واد کرشل پورک منو کا منا سو بھل کر کے لوٹ آؤ تم اپنے بڑے بھائی کے اگیا کاری اور دھرم دان شیل وان ہوا سلیہ میں مردو گن رد دیو بارہ سورج بسوے دیو اکا دھیان کر کے اشیر واد دیتی ہوں کہ یہ سب دیوتا تمھاری رکشا میں رہیں کوئی گنہ نہ ہونے دیں۔ اشیر واد دیکر درویدی چکی ہوئی ارجن نے جدھنتر اور دھرم رشی کی پرکھان کر اتر کھٹ پیمان کیا آگے سے سب دھنش

۱۱۱ دھنتر بید درویدی کو بچارا کرنا چاہیے درویدی ہوا درویدی کرت کرنا چاہیے درویدی ہوا درویدی کرت کرنا چاہیے

ہمٹ گئے اندر کے درشنوں کی ابعلا شامین اور جن ہو ا پر سوار ہو ہمارے برست پر پہونچا جہان بڑے بڑے رشتہ ہمارا
دیوتا رہتے تھے اور جن اُس دب برست پر پون کی سنان اور کر ایک ہی دن میں پہونچا وہاں سے گندھ ماون پرست پر
وہاں سے اندر کیل پرست پر پہونچ گیا تب آکاش بانی ہوئی کہ ٹھہر جاؤ۔ اور جن چار دن طرت دیکھنے لگا تو کیا دیکھا
کہ ایک پرکش کی جڑ پر ایک پیشری بیٹھا ہوا آنکھیں لال لال بڑی بڑی جھاڑو بلا بدن عکھ پر بڑا سچ ہر دھرن
سے بولا کہ ہے دھنشن ہاں دھارن کرنے والے کشتری تو کون ہر یہ استھان شتر دھارن کر کے آئے گا نہیں ہو نہیں
کر دھہ رہت شانت رُوپ والو نکا ہی بیان سنگرام نہیں ہوتا ہو تو اب پر م گئی استھان پر آپہونچا ہی دھنشن ہاں
پھینک دے تیری سنان پڑا کر می تیج دھار می کوئی نہیں ہو یہ باتیں نہیں سنس کر اُس پیشری نے ارجن سے کہیں
پرنت ارجن اپنے دھرم سے نہیں ڈگ لگایا پھر اسے کہا کہ ہے شتر دے جیتنے والے مجھے برا مانگ میں اندر ہوں
اُس سے اُس سور بیر ارجن نے دونوں ہاتھ جوڑ کر غرزلے کہا کہ میں یہاں آپ کے درشنوں کے کارن آیا ہوں ہے
سوامی میں آپ سے شتر بدیا سیکھنے آیا ہوں تب اندر نے ہنس کر کہا کہ یہاں بود چکر ٹھکوا استر بدیا سے کیا کام ہو
تم تو پر م گئی کے استھان پر آن ہو چنے ہو جو کچھ تمکو بھو گئے کی اچھا ہو جسے انگو۔ ارجن نے کہا کہ مجھے لو بھو اور کام
کے کارن سے دیوتاؤں کے بھوگ اور شیوج کی کا سنا نہیں ہو کیونکہ میں بھائیوں کو بن میں چھوڑ آیا ہوں بیر کا
بدلا بنایئے ہوے ایسا کر دن تو میری ایکسرتی سدیو بنی رہے گی یہ سنکر اُس برتھا شتر کے مارنے والے اندر نے کہا کہ
ہے ارجن جب تمکو سری مہادیو جی ہمارا ج پرائیون کے ایشر تر رسول دھاری اور تین میتر والے میں اسکے درشن
ہو جاوینگے تب میں تمکو سب استر دو نکا تمکو اس پیشی دیوتا کے درشنوں کا آپاے کرنا چاہیے اسکے درشن ہونے
پر تم شدد ہو جاو گے اور شترگ میں چاسکو گے یہ سنکر اندر استر دھیان ہو گئے ارجن اسی جگہ ٹھہر گیا۔
افق سر یام کرت مہا بھارت اندر درشن بن پرست پچو دھوان آدھیامے

۱۵: اسمہ پلاٹہ کا راجہ اور کرم پور کے بہن ۱۲ کے کیر ۱۵ کے بھتیجے کا نام ۱۲

پندرہ عنوان آدمی ہے

شعبہ کے درشن کے لئے ارجن کا تب کرنا

بیستم پاسن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ ارجن وہاں سے تھوڑی دور اور آگے چل کر ٹھہر گیا جلدی کے کارن
 تپ کو نے نگادہ استھان بڑا رینگ تھا سندر سند بھل بھول بکشتون پر لگے ہوئے طرح طرح کے جانور جنس کو کلا
 موڑ میٹھی میٹھی بولیاں بول رہے تھے ندیان بل کھا کر بہہ رہی تھیں انکا نرل جل ابرت سماں تھا اُس بن میں سو کھے پتے
 کھا کر ارجن تپ کرنے لگا پہلے مینے میں تیسرے دن دوسرے مینے میں چھ دن بھوجن کرنا تھا تیسرے مینے میں
 پندرہ دن پیچھے چوتھے میں آسنے کیوں پون کا آبار کیا اپنے ہاتھ بنا سہارے اٹھا کر بانوں کے انگوٹھے کے بل
 کھڑے ہو کر تشنیا کی اُسکی جٹا جل میں اُشان کرنے سے بجلی کی سماں چمکنے لگی ارجن کی ایسی تشنیا دیکھ کر سب رشی
 متی پاک دھاری ہما دیو جی کے پاس گئے اور بات ہو کر کہا کہ ارجن ہلے میں دشاؤن کو بھشم کرنے والا تپ
 کر رہا ہے نہین معلوم ایسی اوگر تشنیا سے اُسکا کیا پر یوچن ہو آپ اُسکو نوآرن کریں تو بہت سرشت ہو سری ہما دیو جی
 نے کہا کہ آپ سب پرستن ہو کر اپنے آشرم کو چلو ارجن سے کسی بات کی چننا مت کرو اُسکو سرگ یا کسی ایشو ج کی سنا

四

نہیں ہر آب میں اسکے صورت کو سو پھیل کر دنگا سب رشتی اور مٹی اپنے اپنے آشرمون کو چلے گئے۔
اتی سر رام کرت ہما بھارتے شیوجی اور رشیون کا سبسا دین بر ب بندرھوان اویا

سولھوان اویا

شیوجی کا بھیل روپ میں ارجن کو درشن دینا اور پھر اپنے اصلی روپ سے پرگھٹ ہونا
اور ارجن سے پرشن ہونا ارجن کا استت کرنا

میشم پانن جی نے کہا کہ جب وہ رشتی چلے گئے تو شیوجی ہمارا ج ہیلیہ کا روپ بہت شو بھانٹاں سر روپ
جسکی جھلک سونے کے درخت کے مانند تھی دھنش بان لے ہوئے پارتی جی سمیت استریون اور گون کے تھا
اس بن میں ہما ارجن تب کر ہاتھا آن پونچے بن میں اُنکے آنے سے اور ہی شو بھا ہو گئی ارجن نے دیکھا
ایک باراہ (جنگلی سور) بڑا بھاری سامنے چلا آتا ہوا سے دیکھ اپنے دھنش کی ٹنگا کی۔ یہ باراہ موک نام مھیس
تھا دھنش بان لیکر ارجن نے کہا کہ ارے دشت مجھ پر ابرا دھی کو تو کہوں مارے آتا ہو میں تجھے ابھی جم لوک میں
بھیج دنگا بھیل روپ شیوجی نے یہ دیکھ کر کہا اسکو تم مت مارو میں مارو دنگا کیونکہ اسکا نشان پہلے میں نے باندھا ہو
ارجن نے اس بات پر کچھ خیال نہ کر کے تیر اس باراہ کے مارا اسی وقت شیوجی نے بھی اسی روپ سے اگن سان تیر مارا
وہ دونوں تیر اس باراہ کے اوپر جو کالے پہاڑ کی سان تھا بھل اور جب کے سان پڑے اس راجھس نے مرتے وقت
اپنا راجھسی روپ بنایا اور اُن دونوں تیرون کے لگنے سے مر گیا ہیلیہ روپ شیوجی اور بہت سی استریون کے سندرا پ
کو دیکھ کر ارجن خوش ہوا اور کہنے لگا کہ آپ کو کون ہیں جو اس سنان بن میں استریون سمیت پھرتے ہیں اور نہ بچن بھی
کہا کہ اس باراہ پر پہلے میں نے نشانہ لگایا تھا آپ نے کیوں مارا میں نہیں مار دنگا آپ میرے ہاتھ سے جیتے نہ بچو گے
کیونکہ شکار کھیلنے کا یہ دھرم نہیں ہر آب مجھے تھیں مارنا پڑا یہ سنکر شیوجی ہیلیہ روپ بنے اور کہا کہ مجھے اس بن
میں دیکھ کر موت ڈر رہی تھی ہماری ہوا در ہم بن باسیون کے یوگ ہی ہم تو اس بن میں ہمیشہ سے رہتے ہیں اور تو کسی
کام کے لیے یہاں آیا ہو تو کہہ کہس کا زن یہاں آیا ہو تو شکار سندرا روپ ہوا دنگا کرنے جوگ ہوا ارجن نے کہا کہ
میں اس کا ندیو دھنش اور اگن سان بانوں کے آسرے اس بن میں بستا ہوں یہ باراہ روپ راجھس میرے تیرے
مارا گیا ہو شیوجی نے کہا کہ نہیں میرے تیرے مارا گیا اور میرا شکار ہی میرا بان پہلے لگاتھا تو اپنے بل کے گھنڈ میں
اپنے ابرا دھ کو میرے اوپر ڈالتا ہوا اس لیے تو مجھے جیتا نہیں بچے کا آب تو ہوشیار ہو جا میں اپنے بان تیرے
اوپر مارتا ہوں یہ سنکر ارجن کو کرو دھ آگیا اسے ہیل روپ شیوجی کے تیر مارے شیوجی نے ہنسکر ارجن کے تیر
پکڑ لیے اور کہا کہ ارے زبردھ ان مرم بانو نکو اور مارتب ارجن نے اپنے تیرون کی جھڑی لگا دی پھر دونوں نے
اپنے اپنے تیکش بانوں سے دونوں کو گھال کر دیا شیوجی نے ارجن کے تیرون کو پکڑ لیا اور دو گھڑی تک پہاڑ کی سمت
آجل کھڑے رہے ارجن اپنے بانو نکو زبھل جانا ہوا دیکھ کر اچھرج سے سادھو سادھو کہہ بھارتے لگا کہ کوئل شریو د
ہالے پر بہت پر رہنے والا ہیلیہ کا ندیو دھنش کے بانو نکو سکھ سے سہ رہا ہی کہیں شیوجی ہمارا ج یا کوئی جکش یا
کوئی دیوتا ہو اس پر بہت پر دیوتاؤں کا آنا جانا بہت رہتا ہی میرے مارے ہوئے ہزاروں بانو نکو ہوا

شیوجی ہر آب میں اسکے صورت کو سو پھیل کر دنگا سب رشتی اور مٹی اپنے اپنے آشرمون کو چلے گئے۔
اتی سر رام کرت ہما بھارتے شیوجی اور رشیون کا سبسا دین بر ب بندرھوان اویا

شیوجی کے دوسرا کون سہہ سکتا ہی اگر شیوجی کے سواے اور کوئی ہی تو میں ابھی جم لوگوں میں تیار ہوں یہ سوچ کر
 ارجن نے اور بہت سے تیر مارے لیکن اس تر لو کی ناچ کے شری پر کچھ بھی اثر نہ ہوا جو بان ارجن نے مارا وہی پکڑ لیا
 جب ارجن کے پاس تیر نہیں رہے تو اسکو سوچ ہوا اور اگن دیو کو یاد کیا جنھوں نے کھانڈ وین کو جلاتے وقت
 ارجن کو ڈو تر کش ایسے دیئے تھے جنکے تیر کبھی کم نہ ہوں ارجن نے سوچا کہ یہ ہیلیہ کون ہے جو میرے تیر و نکونکے
 جاتا ہے اب سواے اسکے کہ گاڈیو دھنش کی نوک سے اسکو ماروں اور کچھ بن نہیں آتا یہ سوچ کر ایک ہاتھ سے دھڑی
 دوسرے سے کمان پکڑ کر ہیلیہ روپ شیوجی کو کھینچ کر دھکا مکی کرنے لگا اور اپنا سارا پراکرم خرچ کر دیا تب
 اس ہیلیہ نے ارجن سے گاڈیو کو چھین لیا پھر ارجن نے تلوار اٹھائی اور جتھہ کرنے لگا پہلے شیوجی کے مستک کے
 اوپر تلوار ماری وہ تلوار اگر بہت بر مارتا تو بھی نہ ٹوٹتی شیوجی کی مستک پر لگتے ہی ٹکڑ ٹکڑ ہو گئی پھر ارجن
 درخت اور پتھروں سے مارنے لگا شیوجی نے انکو بھی اپنے شری میں چھپا لیا پھر ارجن اس ہیلیہ روپ شیوجی سے
 پست گیا اور لہجہ جتھہ کرنے لگا تب شیوجی نے گرد دھکے ارجن کو ایسا مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا دو گھڑی تک
 ارجن زمین پر پڑا رہا پھر اٹھ کر شیوجی کی شرٹ لی اور مٹی کی بندھی بنا کر اسکے اوپر پھول مال چڑھائی دیکھا تو وہی
 مالا اس ہیلیہ کی گردن میں پڑی ہوئی ہو اسوقت ارجن نے جان لیا کہ یہ ساکشاں شیوجی ہمارا راج ہیں ان کے
 چہرہ میں گر پڑا شیوجی ہمارا خوش ہو کر بولے کہ ہے ارجن میں تیرے اس مالک کرم کو دیکھ کر بہت پرسن ہوا
 تیری برابر دھیرج دان کشتیوں میں اور کوئی نہیں ہے میرا اور تیرا پراکرم برابر ہے اب مجھے پرسن جان تجھ کو دیکھان
 کے کارن سے تجھے وہ استرو تیار ہوں جسکو روکنے والا کوئی استر نہیں تو اسکو دھارن کرنے جوگ ہوا اسکے بعد
 سری ہما دیوجی نے پاربتی جی سمیت اپنے سرورپ ارجن کو درشن دیئے تب ارجن نے دونوں گھٹنے سے بیٹھ کر
 شیوجی ہمارا راج کو ڈنڈوت کی اور انت کر لے گا۔

اور سنار کے ریشے والے دیوتاؤں نے شیوجی کو درشن دیئے تب ارجن نے دونوں گھٹنے سے بیٹھ کر

است شوجی

حور پر ارانگ اراقی بھنگ بھو کھن انگ برتی جھن
 ॥ गौरस्वरूप बालविधु मस्तक आनन पंचचन्द्र मिलितानि ॥
 निन भाल तीन त्रितार शिखर गङ्गा सरङ्गक
 नीलकंठ लाचन्य धाम उर सुभग जनेउ भूत भल धाम ॥
 त्रिभुव नाल नाकिनंदार आर नकार नाना भद्र साजिन ॥
 भगपति चमोम्बर वषट्केतु इमा रत्न लसंगी वर साने ॥
 बहो विश्व कलेश्वर अने हरनाम स्मरु दक दु कھन जहा जिन ॥
 करु कृपा श्रीराम के रूप सो दोसिकाम उपमा तनु राजे ॥

گور روپ بال بدھو مستک آسن پنج چندر چھبی لاجین
 ॥ नयनसुशील अनेंग वरानि धन विभूतन अंग प्रति राजे ॥
 नील कंठ लोचन्य धाम उर सुभग जनेउ भूत भल धाम ॥
 त्रिभुव नाल नाकिनंदार आर नकार नाना भद्र साजिन ॥
 भगपति चमोम्बर वषट्केतु इमा रत्न लसंगी वर साने ॥
 बहो विश्व कलेश्वर अने हरनाम स्मरु दक दु कھन जहा जिन ॥
 करु कृपा श्रीराम के रूप सो दोसिकाम उपमा तनु राजे ॥

جے دیویش ہے دیو دیو ہے ہما دیو ہے نیل کیش ہے جٹا دھاری آپ ہی سب دیوتاؤں کی گت ہو
 اور سنار کے ریشے والے دیوتاؤں نے شیوجی کو درشن دیئے تب ارجن نے دونوں گھٹنے سے بیٹھ کر

وہ استرا سی سم پر جلے یعنی روشن ہو گیا اور دیوتاؤں نے اچھون وغیرہ سب نے اُس استر کو ارجن کے پاس دیکھ لیا ارجن کے انگ میں جو کچھ شیشہ اور آئندہ تھا وہ شیوجی کے انگ سے پسرش ہونے پر دو ہو گیا ارجن سرگ جانے لایا ارجن ہو گیا تب شیوجی نے ارجن کو سرگ میں جانے کی اگیا دی اُس وقت ہاتھ جوڑ کر ارجن شیوجی ہمارا ج کو دیکھنے لگا تب شیوجی نے وہ گانڈیو دھنش بھی دے دیا ارجن نے پڑام کی شیوجی ہمارا ج بارہنی جی سمیت ارجن کے دیکھتے دیکھتے اُس بن میں غائب ہو گئے۔

آئی سر پڑام کرت ہما بھارت شیوجی کا پاس بت استرا ارجن کو دینا بن پرستروان اوتھیا

اٹھارھواں اوتھیا

لوک پال دیوتاؤں کا ارجن کو درشن ہونا اور اپنے اپنے استرون کا دینا

میشم پان جی نے کہا کہ ہے راج شیوجی کے استر دھیان ہونے پر ارجن ابھرج کر کے یہ کہنے لگا کہ آج میں دھن من کھن کھن شیوجی ہمارا ج کے میں نے درشن کیے اور اُنکے شریر سے میرا شریر لگ کر پوتر ہوا آج میرے سب کا راج ہو گیا ہے اب میں اپنے سب دشمنوں کو جیت سکونگا ارجن یہ بجا کر رہا تھا کہ اسی سے برن دیوتا جنکا چمکا رہیرون سے شیش تھا جل کے جیون سمیت آن پونچے اُنکے ساتھ ناگ اور دیوتا ندیان اور ندیوں کو روپ دھرے ہوئے اُنکے پیچھے کو بر دیوتا دھن کے پیشتر جنکا چمکا رسونے کی سنان تھا بڑے سند روپ سے دیوتاؤں سمیت اپنے بوان پر سوار ہو کر آئے تھوڑی دیر بعد ستوج کے پتر جراج جی ہاتھ میں ڈنڈ لیے پیش اور گندھربون کے ساتھ بوان پر آئے اور اُس پر سب کے اوجھت سکھون پر کھڑے ہو کر ارجن کو دیکھنے لگے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راج اندرا ایراپت ہاتھی پر سوار اندرانی اور بہت سے دیوتاؤں سمیت آئے اُنکے اوپر سویت چتر لگا ہوا بہت شو بھالمان تھا وہ بھی ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے۔ اسکے بعد دشمن دشا میں جراج جی ہمارا ج نے ارجن سے گنہ گہر بانی میں کہا کہ ہے ارجن ہم سب لو کیا لو کو دیکھتے تھوڑے درشت دیتے ہیں تو ہمارے دیکھنے کے جوگ ہی تو زور روپ بڑا کر می ہی۔ تو رشی ہی۔ برہما جی کی اگتا سے تونے یہ دیہہ پانی ہی تو جہد میں بھیشم پڑامہ کو جو سب بسو دیوتاؤں کے اُنس سے اُتہن ہوئے ہیں اور بڑے پڑا کر می اور دھراتا میں جیتے گا اور تیرے ہاتھ سے درونا چارج کے سہایک بڑے بڑے کشتری اور راجھن جنھون نے پر پتی پر منش دیہہ پانی ہی اور ہمارے پتا سوچ جی کے اُنس سے جو کرن اُتہن ہوا ہی یہ سب تیرے ہاتھ سے سنگرام میں مارے جائینگے اور گت پاویں گے سنار میں تیرا جیش اور کیرت بکھیا ہو گا تو نے ہما دیوجی کو پرست کر لیا ہی تو بتو جھگو اُن کے ساتھ ہو کر پر پتی کا بھار اُتار ہم اپنا ڈنڈ نام استر پسن ہو کر سیتے ہیں جسکو روکنے والا دوسرا استر نہیں ہی یہ استر تیرے بڑے کام آوے گا ارجن نے پرشن ہو کر وہ استر فزون اور کر باون سہت یعنی موکش اور نورت کی بدھ سمیت دھرم راج سے لے لیا۔ اسکے بعد برن دیوتا بھیم کی طرح سے جل جیون سمیت آگے آئے اور ارجن سے کہا کہ تو کشتریوں میں کھڑے اور دھرم میں آوڑھ ہو۔ جھگو دیکھ میں جل کا سوامی برن ہوں اور میرے ہاتھ سے اُن باڑن پاسون کو جو چھوٹ نہیں سکتیں رست اور نورت سہت لے میں نے ان پاسون سے تار کامی سنگرام میں ہزاروں دیتوں کو باندھ لیا تھا تو میری کر با سے ان پاسون کو

لکھنؤ میں مہاراجہ کے دربار میں

دھارن کران پاسون میں باندھنے سے موت بھی نہیں چھوٹ سکتی ہو جب تو ان پاسون کو سنگرام میں لیکر جاوے گا تو پرتھی کشترون سوربیرون سے کہہ رہا ہو جاوے گی۔ پھر کو بیرونا آگے آئے اور ارجن سے بولے کہ پاندون میں سوربیرون مجھے دیکھ کر بہت پریشان ہوا تو پورب کلون میں ہمارے ساتھ رہا ہو میں اپنا پر سو اپن نام اندر دھیان آسٹر دیتا ہوں جو بل اور تیج کا سہی کا ہرھانے والا شتروں کا مارنے والا ہو اسکے پرتاپ سے تو درجو دھن کی سینا کو دگدگہ کرے گا اور ان شتروں کو بھی جیت سکے گا جنکا جینا اور لہجہ ہو شیوجی مہاراج نے جب ترپردیت کو مارا تھا تب یہ آسٹر جھوڑا تھا اسنے بڑے بڑے دیتونکو بھشتم کر دیا تھا ارجن نے وہ آسٹر بھی کو بیرونا سے بدھی پوربک لے لیا اسکے بعد راجہ اندر دیورج ارجن کے سامنے آئے اور کہا کہ ہے ارجن تو پہلے جنم کا ایشان ہو چھکو بڑی سہی تھی تیری گت دیوتاؤں کی سی ہوگی اب تکو دیوتاؤں کا بڑا کلج کرنا پڑے گا میرا مل سار تھی رتھ لیکر پرتھی پر آویگا تم اسپر سوار ہو کر سرگ میں آجانا طیار رہو میں سرگ میں تکو سب تھیما روگا ارجن ان سب دیوتاؤں کو دیکھ کر بہت ہی پرست ہو اور سب دیوتاؤں کی پوجا پیشپ حل بھل بانی سے کر کے انکی انت کی سب دیوتا لو کپال اپنے اپنے بوانوں پر بیٹھ کر چلے گئے اور ارجن ان سب آسٹروں کو پاکر خوش ہو یہ من من کہنے لگا کہ اب ان شتروں کے پرتاپ سے سارے شتروں کو جیت لوں گا۔

انی سرایم کرت مہا بھارتے لو کیا دنکا ارجن کو آسٹر شتروں میں بن پر آب اٹھا رھوان اویھا

انیسوان اویھا

ارجن کا سرگ میں پہونچنا

بیشم پان جی نے کہا کہ ہے خبیجے جب وہ سب لو کپال ارجن کو اپنے اپنے آسٹر شتروں کو چلے گئے تو ارجن کو راجہ اندر کے رتھ کا انتظار ہوا آکاش کی طرف دیکھتے دیکھتے دور سے بڑی روشنی اُس رتھ کی نظر آئی اور یہ معلوم ہوا کہ بادلوں کو پھاڑتی ہوئی بجلی چلی آتی ہو طرح طرح کے بابجے بختے چلے آتے ہیں۔ بجر۔ چکر۔ گولے چنور۔ جھتر۔ دھما سے خوب سجا ہوا ہری نام گھوڑے جنمیں دس دس ہزار باقی کابل تھا بختے ہوئے تمل اسپن بٹھیا ہوا ایسا معلوم ہوا کہ مانو بڑا تجسوی دیوتا بیٹھا ہوا ہے۔ تمل اُس رتھ سے اتر کر ارجن کے پاس آیا اور فرماتا ہے کہنے لگا کہ ہے اندر پتر ارجن تکو راجہ اندر دیکھنا چاہتے ہیں اب جلدی چلیے مجھ سے آپ کے پتانے یہ کہا ہو ارجن کو دیوتاؤں کے گھر دکھانے کے لیے رتھ پر سوار کر کے شیکھر لے آؤ رتھ موجود ہو سوار ہو جئے ارجن نے کہا کہ اس رتھ پر ہزاروں راجسوجگ کرنے والے اور آسومیدھ جگ کرنے والے راجاؤں کو سوار ہونا تو کیا ہاتھ لگانا بھی میسر نہیں آتا دیوتاؤں کو یہ رتھ نہیں ملتا ہی منش تو کیل چیز ہے۔ ہے تمل تم پہلے اسپر بیٹھ کر گھوڑوں کو استہ کر دو پھر میں سوار ہونگا تب تمل نے رتھ پر سوار ہو کر گھوڑوں کی باگ کھینچ کر استہ کیا اتنے میں ارجن گنگا جی میں اسٹان اور تپن کر اور شتروں کا جب کر کے اُس پر بت راج سے کہنے لگا کہ ہے ہن روپ پر آب آپ کے اوپر باس کر کے میں کرنا رتھ ہوا۔ برہمن کشتری۔ دیش جو سرگ چاہتے ہیں آپ کی کرپا سے ایل استھان میں باس کرنے سے انکو مرگ پراپت ہوتا ہو میں نے آپ کے سندر سکھروں پر باس کر کے منو کا منا

پائی ہو۔ آپ سے اگیا لیکر تال کے ساتھ مرگ کو جاتا ہوں۔ یہ کہہ کر سوچ سمان رتھ پر سوار ہو گیا رتھ اذ پر کو چلا
راہ میں اُد بھت بوان دیکھے جہاں سوچ چندرمان اور اگن کا ہرکاش نہیں ہر وہ شکر کی پرش اپنے اچھے کرموں کے
سے ہوسے تیج سے ہرکاش کر رہے ہیں وہی بوان بہت دور ہونے سے دیکھ کے سمان پر تیت ہو کر اس پر کھی
تار اگن کے جلتے ہیں اور بہت سے رشی و منی اور راج رشی اور سور سیر راج ہمارا راج جنھوں نے سنگرام
میں سنگھ مارے جانے سے اتھو اپنے تپ سے مرگ جیت لیا ہو اور ایسے سیدھ لوگوں کو جو سویم پرکاش میں
دیکھتا ہوا اوپر کو چلا گیا اور انچرن کر کے تال سے پوچھا کہ یہ سب کیا ہیں اُس نے کہا یہ سب شکر کی منش اپنے اپنے
استھانوں پر بھوک بھوک رہے ہیں مرگ لوک کے رہنے والوں کو تار اگن پر تیت ہوتے ہیں جب اندر پوری کے
دروازہ پر ارجن پہنچا تب اُس نے ایراپت کو دیکھا جسکے چار دانت بہت خوبصورت ہیں اور سفید روپے کی سی چمک
بہت اونچا۔ زربفت کی جھول اور سونے کی ہیکل پڑی ہوئی دروازہ پر جھوم رہا تھا ارجن امر او تی میں مادھانا
راج کی طرح اندر پوری کی شو بھا کو دیکھتا ہوا اندر گیا۔

اُتی سریرام کرت مہابھارت بن پر بھارجن کا آکاش مارگ ہو کر تار اگن کو دیکھتے ہوئے مرگ کو جانا ۱۹۔ ادھیہا

بھیسوان اُدھیہا

ارجن کا اندر سبھا میں بیٹھنا

بیشم پائے جی نے کہا ہے راجہ جنمبجے جب اندر پوری کے اندر ارجن گیا تو وہاں کی شو بھا دیکھ کر بہت پریشان ہوا
جب نندن بن کے قریب پہنچا تب اُد بھت رچنا کے درخت بھل بھول سے لٹے ہوئے مانوا بھی بول اٹھیں گے
دیکھئے۔ منہ سنگند سیتل ہوا چل رہی تھی جہاں تھان اُپسراؤں جھنڈے جھنڈے پھر رہی تھیں یہ لوگ وہ منش نہیں دیکھ سکتے
ہیں جنھوں نے نہ تپشیا کی نہ اگن ہو کر کیا ایسوں کو اندر پوری کا دیکھنا ڈر ہے ہی۔ ارجن اُپسراؤں کے مدھر راگ اور
نرت کا آند دیکھتا ہوا اندر بھون کے قریب پہنچا۔ وہاں ہزاروں بوان دیکھے جو اچھا کے انوسار چلنے والے تھے
وہاں دیوتاؤں اور گندھریوں نے اندر کے پتر ارجن کی پوجا کی ارجن سنگدھت بابو سنگھتا ہوا ستر بیتھی نام
نکشر مارگ میں پہنچا وہاں ایک سنگدھت اور دند بھی سج رہے تھے ارجن نے وہاں پہنچ کر سادہ گن بسوسے دیوا
امرت گن۔ دونوں اسونی کمار۔ بارہ سوچ۔ آٹھون بسو۔ گیارہ رتھ۔ برہم رشی۔ راجہ دلپ و غیرہ بہت سے
راج رشی اور ناراجی ہا ہا اور ہو جو نام گندھری کو دیکھا اور سب سے جتنا ہوگ ملکر راجہ اندر اپنے پنا کو دیکھ کر رتھ سے
اُترا اور سر جھکا کر ڈنڈوت کی اس سے راجہ اندر کے اوپر سنہری ڈنڈی کا چنور ڈھل رہا تھا خوشنما پنکھوں سے مایو
ہو رہی تھی بڑی تمک آ رہی تھی اور بسو اسو نام گندھری رگ دیدی۔ سام دیدی۔ پچر دیدی برہمن ہاتھ جوڑے
ہوئے استت کر رہے تھے اندر نے ارجن کو ڈنڈوت کرتے ہوئے دیکھ کر ہاتھ پکڑ کر اٹھا لیا اور پھر اُس کے مستک کو
سوگھ کر اپنی گود میں بٹھا لیا اسکے پیچھے اندر کی اگیا سے دوسرے اندر کی سمان اندر اس پر ارجن بیٹھ گیا اور اندر
نے پیار سے ارجن کی دونوں بھجائوں کو اپنی جڑوہاری بھجائوں سے جھاڑا اسوقت اندر اور ارجن دونوں پتیاہ
پتر اندر پری میں ڈاک آسن پر ایسے شو بھان تھے جیسے چودش کے دن سوچ اور چندرمان دونوں اودے

تار اگن جنکو دینکے لوگ تار سے لیتے ہیں یہ شکر کی پرشون کے بوان ہیں ۱۱

ہوئے تین بھراندر کی اگیا سے تمبر آدک بہت سے گندھرب سام وید کی رچاؤں کو گا کر اچھے اچھے راگ سنانے لگے
گھڑ تاجی مینکا گوپالی بروکھنی سبھینا اربسی چتر سینا مدھڑا و غیرہ افسراؤں نے ناچنا آرنہ کیا اور اپنے اپنے ہاؤ بھاؤ
کٹاکش سے ساری سبھا کو پرسن کیا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت بن پر بارجن کا اندر پری میں جانا اور اندر سبھا میں برا جان ہونا میسوان ادھیاءے

ایکسوان ادھیاءے

راجہ اندر سے شستریا اور چتر سین گندھرب سے ارجن کا گائین بدیا سیکھنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب نرت اور بید پاٹھ ہو چکا تب اندر کی اگیا اُنوسار دیوتاؤں نے ارجن کا پوجن کیا اور اندر
بھون میں ٹکھرا یا پھر اسکورا ج محل میں لیجا کر اندر کے سب استر شستریا کھائے اور آند پور بک اندر نے بھر استر اشنی استر
جس سے میگھ اور میور کے بند اتہن ہوتے تھے ارجن کو سیکھائے پانچ برس ارجن اندر پری میں سکھ بھوگتا رہا اور
اس عرصہ میں راجہ اندر نے ارجن کو ایسی استر شستریا سکھائی کہ اکیلا ہزار دن دانو دن راجھو نکو جیت سکتا تھا ایک دن
ارجن نے اپنے بھائی جدھن کی یاد کر کے اندر سے بدیا ہونا چاہا تب راجہ اندر نے ادھک پریت سے کہا کہ چتر سین
گندھرب سے گائین بدیا بھی سیکھ لو دیوتاؤں کے پرسن کرنے میں تمھارا کلیان ہوگا اور چتر سین کو راجہ اندر نے اگیا
دی کہ ارجن کو گانا ناچنا اچھی طرح سکھاؤ چتر سین نے اندر کی اگیا اُنوسار ارجن کو گائین بدیا اچھی طرح بتائی اور طرح
طرح کے دیوتاؤں کے بلجے بجانے سکھائے جو مروت لوک میں نہیں ہیں پرنت ارجن اپنے بھائیوں سے علمیہ
رہنے اور دوسا سن در جو دھن کی انیت اور انکے بھو سے کہ اور کوئی کو کرم اسکے بھائیوں سے نہ کریں چنتا
میں رہتا تھا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت بن پر بارجن کا شستریا راجہ اندر سے اور چتر سین گندھرب سے گائین بدیا سیکھنا ایکسوان ادھیاءے

بایکسوان ادھیاءے

اربسی افسرا کا ارجن کو سرب دینا

بیشم پائین جی نے کہا کہ جب ارجن استر بدیا اور گائین بدیا میں چتر ہو گیا تب ایک دن راجہ اندر نے چتر سین
گندھرب سے یہ کہا کہ دیو سبھا میں ارجن اربسی افسرا کو گائے ناچتے دیکھ کر پریت سے دیکھ رہا تھا اسکا من اربسی پر موت
معلوم ہوتا تھا ہے چتر سین تم اربسی سے کہو کہ وہ ارجن کے پاس جاوے چتر سین اسی وقت اربسی کے پاس گیا اور
ارجن کے گن ادبیل پڑا کرم اور دیو سبھا اور تپ کا برتن کر کے کہا کہ تو ارجن کو اچھی طرح جانتی ہو دیوتاؤں کا سوامی اندر اسکے
اپنا پتر جانکہ بیان لایا اور بہت پیار کرتا ہی تو اسکے پاس جا کر اسکا من پرسن کر اربسی اپنا سنگار کر کے اسی رات کو اپنا
موہنی رڈپ بنا ارجن کے محل میں نگہبانوں در بانوں سے اطلاع کرا کے ارجن کے پاس جا کر بیٹھ گئی ارجن نے اٹھ کر
بہت آدھنگار کیا تب افسرا نے گائین بدیا اور باجے بجانے کا ذکر کر کے کہا کہ میں تمھاری داسی ہوں اور تمھارا چت
پرسن کرنے کے واسطے آئی ہوں۔ ارجن نے دانو میں اگلی داب کر کہا کہ بے اربسی تو میری ماما کنتی اور اندرانی کے

بن پرست تیسوان ادھیاء

سمان ہرین نے جو اس سبھا میں تھوڑے گھنٹے دیکھ کر پریت کی نگاہ سے دیکھا کارن اسکا یہ ہر کہ تم ہمارے پرست
کی ماما ہو تمھارے گھنٹوں سے میں پرست چیت ہو گیا تھا اور کسی بات کا بچار کرنا اچھت نہیں ہو اسی نے کہا کہ میں ان
پرستوں کے پیر اور ناتی تیشیا کے بل سے آئے اور انھوں نے ہم سے اور اسیروں سے سنگ کر کے اپنے من کو پرست
کیا اسکا کچھ دوش مست سمجھو اور میں راجہ اندر کی اکیلا سے تمھارے پاس آئی ہوں ارجن نے کہا کہ راجہ پرورد واجب
اندر لوک میں آئے تھے تم انکی رانی ہو کر انکے پاس نہت تک رہیں میں راجہ پرورد واک اولاد سے ہوں تم میری ماما کی
سان ہو مجھے ایسا کام اندر پری میں کبھی نہیں ہو گا اسوقت اسی نے سراب دیا کہ ہے ارجن میں تیرے اوپر آشکت
ہو کر آئی تھی تو نے میرا چن نہیں مانا۔ جا تو مرت لوک ارتھات سنسار میں مچھا رہا ہو جاوے گا اور استریوں میں ناچتا
پھرے گا یہ کہہ چلی گئی جتر میں گندھرب سے جا کر اسی نے سب حال کہدیا اور جتر میں نے یہ سب قصہ راجہ اندر سے
بیان کیا۔ راجہ اندر اسی وقت ارجن کے پاس آئے اور بہت پیار کر کے سمرانہ لگے کہ ہے جتر حبیا تو بڑا کرمی اور
سروپ دان ہو دیا ہی جتی بھی ہی میں تیری سب باتوں سے بہت پرست ہوں اسی نے جو کچھ سراب دیا ہو وہ میری
آئینہ باد سے تھوڑے کال رہے گا تیرھویں برس تم بھائیوں سمیت گنت رہو گے اس میں میں تم راجہ پراٹھ کے
ہاں ہجڑے بنکر رہنا ایک سال پیچھے وہ سراب دور ہووے گا یہ میری آئینہ باد ہو میں اسی کو بھی سمجھا دوں گا۔
بیشم پائین جی نے راجہ جنہج سے کہا کہ جو پرش اس اتھاس کو سیننگے وہ راگ دوش موہ کو تیاگ کر اپنی بھاؤ
کو شندھ رکھیں گے اور مر جاو کو کبھی نہیں تیاگیں گے۔

انی سریرام کرت ہا بھارت نے بن پرست اسی سراب راجہ اندر پرست تیسوان ادھیاء

تیسوان ادھیاء

لومس رشی کا اندر لوک سے پانڈون کے پاس آنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جنہج ارجن اندر اس پر اندر کے برابر بیٹھا تھا کہ لومس رشی گھومتے ہوئے اندر
سے ملنے کوئے ارجن کو اندر اس پر دیکھ کر اپنے دل میں کہنے لگے کہ یہ کشتری ارجن یہاں کیونکر آئے بیٹھا اس نے
ایسی کیا تیشیا کی یا ایسا کیا پائین کیا ہو جو یہ استھان دیوراج کا اسکو پراہت ہو اور راجہ اندر سے اوس جی کے ہرے
کی شندھا جا کر کہا کہ ہے برہم رشی آپ ارجن کو کینول منس مست سمجھو یہ میرا تیرہ جو گنتی سے آجین ہو ایہاں کسی کارن
استر دیا کیئے آیا ہو بڑے اچھرت کی بات ہو کہ آپ ایسے سنان برہم رشی ارتھات اس پرانے رشی کو نہیں جانتے
اور اسکے یہاں بیٹھے میں آپ کو شندھا ہونی جو نر اور ناراین پر تھی پر بھاراکا منے کوئے ہیں سو بھگو ان نے سر پرکشن
اوتار اور نے ارجن کا روپ لیا ہو۔ پہلے نر اور ناراین نے بدر کا آشرم میں رشی روپ سے بٹا تپ کیا کہ ان کو
دیکھ کر سناری جیو بھی تپ کر لے میں من لگا دین ان دونوں نے میری پریرنا سے اب اوتار لیا ہو دونوں ملکر پر تھی کا
بھار اوتارینگے اور جوات کو ج نامی دیت پاتال میں رہتے ہیں اور بردان پائے کے کارن سے بڑے۔ علی اور
بھیکہ ہیں اور دیوناؤ کو کچھ بھی نہیں سمجھتے ہیں دیتالنے جتھ نہیں کر سکتے انکو مار کر یہ ارجن مجھ پرست لوک کو
جاوے گا اگرچہ وہ دیت کو مارنے والے ہیں بھگوان ہیں جنھوں نے ہر تھی پر پیل دیور رشی کا اوتار لیا تھا اور

جھنوں نے راجہ سنگھ کے پتہ و فکر سائل کھودنے پر درشت ماتر سے بھشم کر دیا تھا ان نوات کوچ نامی دیتوں کو پیش پاتوں سمیت دیکھ کر ہی بھشم کر سکتے ہیں پرنت ایسے چھوٹے سے کام کے لیے افسے کہنا اچت نہیں ہو کیونکہ انکو یہ باجانی جاوے تو وہ اپنے تیج کے سموہ سے جگت کو بھشم کر ڈالینگے اس کارن سے یہ ارجن ہی انکو مارے گا اس ارجن اور سر بکرشن چندر کے ملکر جڈھ کرنے سے دیوتاؤن کا بڑا کایج ہوگا اب آپ میری آگیا سے پر تھی پر جا کر کام بن میں راجہ جدھشٹر ارجن کے بھائی سے ملکر یہ کہدو کہ وہ ارجن کی طرف سے کچھ چنتا نہ کریں ارجن استر بدیا سیکھ کر جلدی آنسے جاملے گا جوئلش دیوتاؤن سے استر بدیا نہ سیکھے وہ بھیشم پتامہ اور درونا چایج کو جیت نہیں سکتا ہو اور یہ بھی کہدینا کہ تم اپنے چھوٹے بھائیوں کو ساتھ لیکر تیرتھوں میں استنان کر کے اپنے شریو کو شدھ کر لو اتنے میں ارجن گان بدیا اور استر بدیا سیکھ کر متھاری پاس آجا دیگا اب ارجن ان دونوں بدیاؤن میں چتر ہوتا چلا ہی پھر تم سب ملکر آند سے راج کرنا آپ یہ سب باتیں جدھشٹر کو سمجھا دیجیے اور آپ بھی اسکی رکشا کٹھن اور درگم استھانوں میں کرتے رہیں پھر ارجن نے بھی لوس رشی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ جدھشٹر کی رکشا ضرور کرتے رہنا جس سے تیرتھوں میں جا کر اچھی طرح سے جاترا کر سکے اور ان دان دیوے لوس رشی سیکر کہنے لگے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور وہاں سے چلدیے راجہ جدھشٹر بہت سے رشیوں برہمنوں کے ساتھ کام بن میں بیٹھا ہوا ارجن کا سندیا سننے کی اچھا کر رہا تھا کہ لوس رشی وہاں پہونچے اور جدھشٹر سے سارا حال بیان کیا پانڈورا نی درو پدی سمیت ارجن اور راجہ اندر کا سندیا سنکر بہت پرست ہوئے۔

انے سیری رام کرت مہا بھارت نے بن پر لوس رشی کا سرگین ارجن سے ملنا اور راجا ندر کی آگیا سے ارجن کا سندیا جدھشٹر کو سنانا ۱۲۳ ادھیکا

چوبیسواں ادھیکا

بیاس جی کا دھتر تراشٹ کے پاس جانا

بیشم پان جی نے راجہ جیجی سے کہا کہ اب میں دھتر تراشٹ کا حال بھی تمکو سنانا ہوں ایک دن بیاس جی مہاراج نے دھتر تراشٹ سے جا کر ارجن کا حال کہا کہ وہ سرگ میں اپنی تشیبا کے بل سے گیا ہو اور دیونندر راجہ اندر سے استر بدیا سیکھ رہا ہو بیشم نے سنے سے کہا کہ ہے سنے تے بھی ارجن کا حال سنا ہو اُسے کہا کہ مہاراج جو بیاس جی مہاراج آپ سے کہ گئے ہیں وہی میں نے بھی سنا ہو تب دھتر تراشٹ نے بڑے شوک سے سنے سے کہا کہ پانی ڈرہی مند مت در جو دمن نے جدھشٹر اور ارجن سے دھراتا اور پراکرمی مٹھوں سے پیر کر کے سنگرام کرنے کی اچھا کی ہو میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ ارجن کے بانوں سے موت بھی نہیں بھاگ سکتی تینوں لوک میں مجھے کوئی ایسا نہیں دکھائی دیتا ہو جو ارجن کو جیت سکے بھیشم جی درونا چایج اور کرن اگرچہ بڑے پراکرمی ہیں لیکن جھکوا اب انکی ندر سے بھی جیتنا نظر نہیں آتا ہو کیونکہ کرن رحمل ہو اور درونا چایج اور بھیشم جی بر دھ ہو گئے ارجن کرودھی اور ڈرہ کریم بڑا پتانی ہو جھکوا اپنی ہار اچھی طرح دکھائی دینے لگی سب پانڈو پراکرمی استر بدیا خوب جلتے ہیں ارجن نے کھاڈو بن کو جلا کر اور سب راجاؤن کو جیت کر راجسوجک کیا تھا اسکا پراکرم اندر کی سنان ہو بلکہ اندر کے پھر سے چ جاوے تو شاید چ جاوے مگر ارجن کے دھنشان سے کوئی ٹین بچ سکتا۔ ہے سنے مجھے تو یہ دکھائی دے رہا ہو کہ سب

۱۲۳ ادھیکا
۱۲۳ ادھیکا
۱۲۳ ادھیکا

بھرت نبی ارجن کے ساتھ کاشدسن سن کر تتر تتر ہو رہے ہیں اور ارجن دن بھوم میں سب کو مار رہا ہے اور اسے کوئی جیت نہیں سکتا۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر پچاس چکاراجہ دھرتراشٹ سے ارجن کا حال کہنا انکو فکر ہونا چاہیو ان اودھیا

پچیسواں اودھیا

راجہ دھرتراشٹ اور بنے سمبار

بیشم پانچویں نے راجہ جنیشے سے کہا کہ جب دھرتراشٹ نے سب سے یہ حال کہا تو سب نے کہا کہ ہمارے آپ نے جو جوبات اپنی زبان سے فرمائیں سو ہو کے رہیں گی بڑا دھرم تو درجہ دھن نے یہ کیا کہ درودیدی سی رانی کو دوساسن کو بھیج کر بھگین شکار کرنا چاہا اس سے بھیج میں نے کر دھس دوساسن سے یہ کہا کہ تیرا مورن بھوم میں بیٹھا گا اور درجہ دھن نے اپنی ران درودیدی کو دکھائی اور اشارہ کیا کہ یہاں آکر بیٹھ جا۔ اس کرودھ سے بھیج میں نے پرتگیا کی تھی کہ تیری ران اپنے بھر سے توڑ ڈالوں گا ہمارے یہ پرتگیا اس سوربیر کی پوری ہوگی دھرتراشٹ نے کہا کہ مجھے خوب معلوم ہو گیا کہ درجہ دھن بڑوں کی سیکھ نہیں لانا ہی بھیج میں نے اور درونا چارج و بدجی نے اسکو بہت سمجھایا اسنے آٹکا بھی کہنا نہ مانا اور مجھے تو اندھا اور آگیا فی سمجھتا ہی اس کے کنتری شکنی اور کرن اور دوساسن وغیرہ اس کے بھائی ہیں جس ارجن نے پتیا کر کے ہمارے دیو جی ہمارے ج کرات روپ سے جڈھ کیا اور انکو پرستن کر کے ہمارے استر پٹیا کو کیا لون نے پرستن ہو کر اپنے اپنے استر اسکو دیدیے ہیں اور اب راجا اندر اسکو استر بدیا سکھا رہا ہے ایسے ارجن کو کون جیت سکتا ہے سو اس کے میں پہلے سے پکار پکار کر کہتا ہوں کہ سریرکشن چندر ہمارے ج تلو کی ناتھ جب پانڈون کی طرف ہیں اور ارجن انکا بڑا پیارا ہے تو کون اسکو جیت سکتا ہے میں خوب جانتا ہوں کہ سریرکشن جی کی مدد سے ارجن بھیج میں کرودھ کر کے درجہ دھن اور اس کے بھائیوں اور شکنی وغیرہ اس کے منتریوں کو سنگرام میں جیت لینگے انی سریرام کرت مہابھارت بن پر راجہ دھرتراشٹ اور بنے سمبار پچیسواں اودھیا

پچیسواں اودھیا

پانڈون کے بن میں رسنے کا حال

راجہ جنیشے نے بیشم پانچویں جی سے پوچھا کہ ہمارے ج اب مجھے راجہ جڈھشتر کا حال سنائیے کہ وہ بن میں نواس کر کے کیا کھاتے تھے اور کیونکر ہزاروں بہمنوں کا پالن کرتے تھے بیشم پانچویں نے کہا کہ راجہ جڈھشتر بن کے پھل پھول اور مرگ شکار کر کے لاتے تھے سب سے پہلے اپنے ساتھیوں سیناسی رشی بہمنوں کو کھلاتے تھے پھر اپنے بھائیوں کو اور آپ اور درودیدی کھاتے تھے اسی کارن سے ان کے ساتھ ہزاروں گریستی بہمن اور سادھو سیناسی رشی مہنی رہتے تھے جڈھشتر کے ساتھ کوئی غش روگی یا دربل نہیں ہوا اور وہ تپا کی سمان سب کا پالن کرنا اور درودیدی اتا کی سمان سب کی اچھا انوسار انکو بھوجن کھلاتی ہے پہلے میں اسکا ذکر کر چکا ہوں کہ سورج نے ٹوٹتی دی تھی جس سے کوئی پدارتھ بھٹا اسے کم نہیں ہونے پاتا ہے جب تک درودیدی بھوجن نہیں کر لیتی ہے اور چاروں پانڈو چاروں وٹا

میں جا کر اچھے اچھے مرگ شکار کر کے لایا کرتے ہیں اور بن باسی بن کے مول بھیل جدھشٹر کی پرستنا کے کارن روز بہت سے لاکر دیا کرتے ہیں میدون کے منتر برہمن پانڈون کو سنایا کرتے ہیں اور بڑے آئندہ سے بن میں رہتے ہیں پنج برس سطح کام بن میں تہیت ہو گئے۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بن راجہ جدھشٹر کا بن میں نوس کرنا چھیسوان ادھیکا

شایسوان ادھیکا

سنجے کا دھرت ترشٹ کو سریرام کرشن جی و درشٹ دمن کا سمیادنا

بیشم پان جی نے کہا کہ ارجن کے ادبھت چرت یعنی مہادیو کرات رُوب سے جدھ کرنا اور لوہا لوہا کارشن اور اندر پر ہی میں استرید یا سیکھنے کا حال سنکر راجہ دھرت ترشٹ شوک اور دکھ میں مگن ہو کر سنجے سے کہنے لگا کہ مجھے دن رات جوئے کی انیت اور پانڈون کے پر اکرم کی یاد آ کر چین نہیں پڑنا یہ سوچتا ہوں کہ جب نکل اور سہا یوجو بڑے خوبصورت اسونی کمار کے چتر شیر کی مانند سنگرام میں دروہدی کا حال سوچ کر اپنے تیز بانوں سے لڑینگے اور بھیم سین اپنی گدا اور ارجن اپنا گاڑیو دھنشل جلاوے گا تو ایسا کون مہارتھی ہو جو ان سور بیرون کے سامنے ہوگا۔ سنجے نے کہا مہاراج آپ سچ کہتے ہو مجھے اسکا بڑا سوچ ہو رہا ہے کہ آپ نے سوہ کے کارن اپنے بیٹو ملکو بڑی اجوگ بات کرنے دی وہ انیت کرتے گئے اور آپ نے نواز بن نہیں کیا دیکھیے جب سریرام کرشن کو جوئے میں چھل کر کے جیت لینے کا حال دوار کا میں معلوم ہوا اسوقت دوڑے آئے اور درشٹ دمن راجہ باجھال یعنی پنجاب کا راجہ اور کئی راجہ یہ حال پانڈون کا سنکر کام بن میں آئے تب سری کرشن جی نے جدھشٹر اور بھیم سین کے دھرم کو دیکھ کر یہ وعدہ کر لیا تھا کہ ارجن کو سنگرام میں رتھ پر بٹھا کر میں سار بھتی ہوں گا اور پانڈون کی دشا دیکھ کر انکو بہت رنج دیکھ کر یہ وعدہ کر لیا تھا کہ جو دھن متھارا متھاکسی راجہ کے پاس ایسا دھن نہیں ہوگا میں نے تمھارے رجبو جگت میں ہوا جدھشٹر سے کہا کہ جو دھن متھارا متھاکسی راجہ کے پاس ایسا دھن نہیں ہوگا میں نے تمھارے رجبو جگت میں دیکھا کہ شتر کے پر تپ سے تمام روئے زمین کے راجہ اکٹھے ہو گئے تھے جن پنج آدمیوں نے اسکو چھل کر کے لے لیا ہو میں بلدیو جی کے ساتھ جا کر ابھی لے لیتا ہوں اور کرن دوساسن درجو دھن شکنی وغیرہ کو مار کر تھکوا پور کا راج دے دوں گا۔ یہ بات سنکر جدھشٹر نے بہت سے راجاؤں میں سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج آپ سب کچھ سامتھ رکھتے ہو پور جو دھن دوساسن کیا چیز ہیں آپ چاہو تو ابھی سارے سنسار کو جیت لو پرت میرا بھن سجا کرنے کو اسوقت آپ چھان کر و تیرہ برس گذر جانے دو پھر آپ کا جو جی چاہے سو دوساسن و درجو دھن و کرن کا حال سمجھو میں نے راجاؤں کے پنج میں بن باس کی پر تکیا کر لی ہے پھر درشٹ دمن اور بہت سے راجاؤں نے بیٹھی بیٹھی ہیں کر کے سری کرشن مہاراج کا کروہ شانت کر دیا اسکے پیچھے آنھوں نے دروہدی کو سمجھا یا کہ ہے دیوی جس جس نے جھکوا سجا میں لاکر رکھ دیا تھا اور میری ہنسی کی تھی ان سب کو ہم مار کر انکا خون زمین پر بہاؤنگے مہاراج جدھشٹر بڑا دھرماتا اور دھیرج وان ہے جو اس سے سری کرشن جی کو جدھشٹر سمجھاوے تو مہاراج اسی دن سریرام کرشن اور بلدیو جی تمھارے پتروں کا کرن سمیت ناکش کر دیتے اسپر دھرت ترشٹ نے کہا کہ سنجے تو جج اور بلدیو جی تمھارے پتروں کا کرن سمیت ہوئے پر سری کرشن جی اور ارجن و بھیم سین اپنے اپنے

لکھن پانڈونا ہوا

دل کا غما ضرور کا لینے

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر پٹھان راجہ دھرتراشت سنجے سمبادتا مسوان ادھیکا

پٹھان مسوان ادھیکا

بیم سیمین کا راجہ جد ہشتر کو سمجھانا برہم سورشی کا آنا

ایک دن جد ہشتر کو کبیر سیمین وغیرہ چاروں بھائی درویدی سمیت ایک کانت میں بیٹھے ہوئے آرجن کا سوچ کر رہے تھے کہ بہت دن ہو گئے دیکھا جائیے وہ کب آوے گا۔ بیم سیمین نے کہا کہ ہلکو تو آرجن کے بیوگ میں بڑا دھم ہی ہم آسکے بل اور پڑا کرم سے سمجھ رہے ہیں کہ کوڑوں کو جیت لینے دیو نہ کرے آرجن کا بیوگ سدھو کو ہو جاوے تو ہم چاروں بھائی اور باسدیو جی کے پڑاں تو اسی وقت نکل جائیں گے آپ کی اگیا سے آرجن وہاں گیا ہو مجھ کو تو سکا ایک ایک لمحہ جدا رہنا ہر سال کی برابر ہی اسی کے پڑا کرم سے آپ نے راجو جگ کیا تھا سرکیشن تھا لاج اور آرجن کے بھروسہ پر ہم اپنے شتروں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے ہیں اور اپنے پڑا کرم سے پرتی کا راج کر سکتے ہیں لیکن کیا کریں آپ کے جوئے کھیلنے سے ہم سب بل میں اور دھکی ہو رہے ہیں اور ہمارے دشمن دو ہمت اور زور آور ہو گئے یہ کشتیو گاہ دھرم نہیں ہو کہ جنگ جنگ خراب خستہ حال سے پھرا کریں کشتیوں کا دھرم راج کرنے کا ہو جوئے کے دوش سے آپ اپنا راج بار بیٹھے اور ہم سب بھائیوں کو استری تیروں سمیت مہابیت میں ڈال دیا آپ آپ ایسی اگیا دین کہ بارہ برس گزرنے سے پہلے ہم آرجن اور سرکیشن جی کو بلا کر اپنے دشمنوں کو جیت لیں میں اپنے پڑا کرم سے دھرتراشت کے سب پڑو کو مار سکتا ہوں آپ نے بھی بہت کھیش اٹھائے اور بہت سے جگ کر کے آپ نے اپنے شریو کو شتدہ کر لیا ہو اور راج پانے پر اور جگ کرینگے اور دوش کو ڈارن کرینگے آپ بالکون کی سی سٹ نہ کریں چل کرنے والوں کو چھل سے مارنا دوش نہیں ہو اور جب تیرھواں برس آوے گا تو ایسا کوڑا دیس ہو جان ہم جا کر چھپ جاویں گے درجو دھن دو تون کو بھیج کر پچان لے گا اور پھر بارہ برس مصیبت اٹھانی پڑے گی تو اس طرح تمام زندگی مصیبت میں گزر جاوے گی اور بالفرض تیرہ برس حبس ہو گیا ہو گزر بھی جاوے گی تو جب آپ وہاں جاوے گے پھر جوئے میں سب کچھ مار جاوے گے اسلئے میں عاجزی سے کہتا ہوں کہ آپ مجھے اگیا دین میں ہستنا بور جا کر درجو دھن آؤں گے اس کے بھائیوں کو اس طرح مار ڈالوں جیسے ایک پتنگا آگ کا گھاس کے ڈھیر کو جلا دیتا ہو چوہا پ ایک سال کے پڑا شجیت سے دور ہوتا ہو وہ چوہا پ دوسرے پڑا شجیت سے ایک رات دن میں دور ہو جاتا ہو یہ بید کا پڑاں ہو جو آپ بید کے پڑاں کو مانتے ہیں تو تیرہ برس ایک برس میں پورے ہونے جان تیجے لڑا وہ مدت گزرنے پر درجو دھن بہت سے راجاؤں کو جنھوں نے ہلکو خوف سے ڈنڈ دیا ہو اپنا شریک کر کے اور بلوان ہو جاوے گا۔ جد ہشتر نے یہ باتیں سن کر بیم سیمین کو پتہ چلا کہ کیا کہ ہے میر تیرہ برس گزرنے پر تو آرجن کو ساتھ لیکر اپنے دشمنوں کو جیت لیجیو میں جھوٹا نہیں ہوں جب تک تیرہ برس نہ گزر لیں کیونکہ ان کو گزرا ہوا مان لوں اب تھوڑا کال باقی رہا ہو اور آرجن بھی آیا چاہتا ہو۔ یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ برہم سورشی جد ہشتر سے ملنے کو آئے راجہ نے اٹھ کر ان کو ڈنڈوت کی اور اچھے آسن پر بٹھا کر ان کی بوہاکی کشیم کش بچھنے کے بعد جد ہشتر نے کہا کہ چلی آدمیوں نے مجھ کو اٹھ کھیلنے والے کو جوئے میں ہرا کے سب دھن

یہ چھل کرنے والے پتنگیوں کی طرح

اور راج جیت لیا اور میری پیران پیاری استری کو سبھامین زبردستی لا کر اُسکی ہنسی کی دودھیا وارن بن باس دیا
 ارجن کے چلے جانے سے مجھے ہمالیکیش ہی آپ فراہم کہ ارجن کب تک واپس آ جاوے گا مجھا ابھانگی راجا
 دنیا میں کوئی نہ ہوگا رشی کہنے لگے کہ تم اپنے آپ کو دکھی جان رہے ہو اور الپ بھانگی سمجھتے ہو تم نے راجہ نل
 کا اتھاس نہیں سنا ہوگا میں سناتا ہوں۔ برہدسورشی نے کہا کہ نکھا دوش میں بیرہین را چا تھا اُسکا بڑا بیٹا
 نل نامی بڑا دھرماتما تھا میں نے سنا ہوگا کہ بھائی پشکر نے چھل کے جوئے سے اُس نل کو جیت لیا اور اُس نے
 بہت دکھی ہو کر اپنی رانی دینیتی سمیت بن باس لیا۔ تمھارے ساتھ تو تمھارے بھائی دیوتا روپ اور بہت
 برہمن ہیں اُسکے ساتھ کوئی سواے رانی کے نہیں تھا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ میرے سے اُنکا اتھاس نالیے
 کہ اُسکا حال سن کر مجھے سنتوش ہو جاوے رشی نے کہا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرپ بھیم سین کا جدھشٹر کو سمجھا نا اور برہدسورشی کا اتھاس نل کا اتھاس سناتا ہوں۔ اَدھیہ

اُنیتوان اَدھیہ

راجہ نل کا برتانت

نل نامی راجہ بہت خوبصورت اور دھرماتما بہت سے راجاؤں کا ستر لوج تھا پر جا پالن کرنے والا بڑا سوبر
 وشنش بدیا کا جاننے والا گھوڑے کی سواری اور اسد بڑا بہت عمدہ جانتا تھا مالوہ دیش اُسکی راجدھانی تھی
 اسی طرح بدرجہ دیش کے راجا بھیم سین کی کینان دینیتی بھی بڑی سروپ دان تھی ان دونوں کا حال لوگ دونوں
 سے کہا کرتے تھے۔ نل سے دینیتی کی خوبصورتی کا حال اور دینیتی سے نل کی سندرتائی کا۔ دونوں کو
 ایک دوسرے کی لگن لگی۔ نل نے دینیتی کی چاہ میں بن میں رہنا پسند کیا ایک دن جنگل میں ہنس کو نل نے
 پکڑ لیا اُس ہنس نے راجہ سے کہا کہ مجھ کو مار دمت میں تمھارا بڑا کام کروں گا راجہ نے کہا کیا کام کرے گا اُس نے
 کہا کہ رانی دینیتی سے تمھارا حال کہو گا نل نے اُس ہنس کو ہنر چھوڑ دیا وہ ہنس اور ہنسوں سمیت اُنکے دینیتی
 کے پاس گیا جب دینیتی نے اُن ہنسوں کو خوبصورت جان پکڑنا چاہا تو وہ سب الگ الگ ہو گئے اُس ہنس
 کے پیچھے دینیتی گئی جس نے نل سے وعدہ کیا تھا اور ہنسوں کے پیچھے اُسکی داسیان دور گئیں جب دینیتی اُسکے
 پاس پہنچی تو ہنس نے کہا کہ ہے دینیتی تیرا سروپ بہت سندرتا میں نے راجہ نل کو جو اسونی کہا روکی مانند
 بہت خوبصورت ہی آج دیکھا تم اُس سے بواہ کرو تو بہت اچھا جوڑا ہو جاوے دینیتی نے ہنس کو کہا کہ توجا کر
 یہی بات راجہ نل سے کہدے وہ سب ہنس وہاں سے اڑے اور راجہ نل کے پاس آئے اُسی ہنس نے جو وعدہ
 کر کے گیا تھا یہ حال راجہ نل سے کہدیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرپ راجہ نل اور دینیتی کے پرہر پریت کو ہنس کا نل سے کہنا اُنیتوان اَدھیہ

تیسوان اوتھیا

دینیتی اور راجہ نل کا حال

برہسورستی نے کہا کہ ہے جدہ شتر پہلے دینیتی کا حال سناتا ہوں کہ جب دینیتی نے راجہ نل کا حال منہ سے سنا تو کام دیو کے بشپورت ہو گئی اور رنگ اسکا پیلا ہو گیا راجہ بھی منہ سے اس کے تپانے اپنی بیٹی کا حال دیکھ کر سو میر کی طیاری کر دی اور سب جگہ خبر بھیج دی دور دور سے راجہ اسکی خوبصورتی کی تعریف سن کر آنے لگے راجہ نل بھی اپنی دھن میں چلے اور بہت سا لشکر اور جلوس ساتھ لیا اندر بھا میں راجہ اندر اور دیوتاؤں کو نار دجی کی زبانی یہ حال سو میر کا معلوم ہوا تو اندر۔ اگن۔ دھرم راج۔ برن بھی اپنے اپنے بانوں پر سوار ہو کر چلے دست میں ان دیوتاؤں نے راجہ نل کو دیکھ کر سمجھا کہ جیسا روپ راجہ نل کا ہے اور کسی کا نہیں ہے۔ راجہ نل سے کہا کہ تم ہمارے طرف سے دینیتی کے پاس جا کر یہ کہو کہ ہم چاروں دیوتاؤں میں سے جس سے تو بواہ کرنا چاہتے ہو کہدے نل نے کہا بھلا جسکی چاہ میں ایک عرصہ سے کرتا ہوں اور اسی کے لیے میں جاتا ہوں اس سے اپنے منہ سے یہ کیونکر کہوں کہ مجھے چھوڑ کر دوسرے کو پسند کر لے اسکے سواے مجھکو راج محل میں کیونکر جانا ملے گا دیوتاؤں نے کہا کہ ہم ایسا منتر تمکو سکھاتے ہیں کہ تمکو کوئی نہ دیکھ سکے۔ اندر نے وہ منتر راجہ نل کو سکھادیا اور کہا کہ تم ہمارے دوت بنکر جاؤ تمکو کوئی روک نہیں سکے گا راجہ نل سیدھا راج محل میں چلا گیا جہاں سکھی سہیلیوں میں دینیتی بیٹھی تھی اس کی صورت دیکھ کر سب کو اسچرخ ہو گیا اور سب اسکے روپ پر اشکت ہو گئیں رانی دینیتی نے مسکرا کر کہا کہ تم کون ہو تمھاری صورت دیکھ کر میرا من تمھارے اوپر اشکت ہو گیا اور یہاں کیونکر چلے آئے کسی نے آپ کو روکا نہیں راجہ نل نے کہا کہ میں دیوتاؤں کا دوت ہوں اس لیے مجھے کوئی روک نہیں سکتا اور اندر۔ اگن۔ برن۔ جمرج نے یہ کہا ہے کہ ہم چاروں میں سے جسکو چاہو اپنا پت کر لو دینیتی نے کہا کہ میں چاروں دیوتاؤں کو منشا رکھتی ہوں تمکو میں نے اپنا بھروسہ لیا ہے میں اپنے سسر اور من کو تمھارے آرپن کر چکی جب سے منہ کی زبانی تمھارا حال سنا ہے تب سے تمھارے برہہ میں بیا کل ہوں تم مجھکو برہہ کو تمھارے ملنے کے لیے سب راجا اکٹھے کئے ہیں۔ نل نے کہا کہ اندر سے راجا اور اگن سے دیوتا کو چھوڑ کر تم میری کامنا کرتی ہو دینیتی نے کہا کہ میں تو تمکو اپنا پت دل سے کر چکی اور سب دیوتاؤں کو منشا رکھ رہی ہوں کہ اس وقت میں دیوتاؤں کی طرف سے دوت بنکر آیا ہوں اپنا دھرم نباہ رہا ہوں دینیتی نے کہا کہ تم سب دیوتاؤں اور راجاؤں کے ساتھ سو میر کے وقت آجانا میں تمھارے گلے میں جہاں سب کے روبرو ال دونگی نل وہاں سے چلا آیا اور دیوتاؤں سے سارا حال کہدیا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت بن پر راجہ نل اور دینیتی کا پر سپر سہا د تیسوان اوتھیا

صحیح ہوتے ہی سو میر کی دھوم مچی سارے راجہ اپنا سنگار کر بن کھنکر سو میر میں آنے لگے راجہ بھیم سین نے سب کا
 آدرست کار کر کے اچھے اچھے سنگھاسنوں پر بٹھایا جب سب راجہ ہمارا راجہ آپکے تب دینتی کو سنگار کر کے اس کی سکی
 سہیلیاں منگل راگ گاتی بجاتی ہوئیں سو میر میں لائیں جتنے راجہ ہمارا راجہ سو میر میں آئے تھے دینتی کے سروپ کو
 دیکھ کر ہمت ہو گئے اس وقت دینتی نے جیال ہاتھ میں لیے ہوئے سب راجاؤں کو دیکھنا شروع کیا تو کیا دیکھا کھکھو
 کے بیچ میں پانچ راجا ایک صورت کے بیٹھے ہیں اندر بڑن ارگن جراج چاروں نے اپنا سروپ راجہ تل کا بنایا تھا
 دینتی کو بڑا سوچ ہوا کہ کس کے گلے میں جیال ڈالوں تو بڑی دیر سوچ کر میں ہی میں دیوتاؤں کو ڈنڈوت کر کے
 کہا کہ جو میر اسچا پریم راجہ تل کے جرنوں میں ہی تو ہے اندر بڑن ارگن جراج مجھے اسی کی داسی کرو اور اپنے دل میں سوچا
 کہ ہندون سے سنا ہو کہ دیوتاؤں کے شریر کا سایہ نہیں ہوتا دوسرے وہ ہلک نہیں مہ نے ہن میسرے بہتی سے
 اسپر میں نہیں کرتے اونچے رہتے ہیں اور پھر غور کر کے اُنکو دیکھا تو چاروں دیوتا پر بھی سے ذرا اونچے نظر آئے
 اور اُنکا سایہ نظر نہ آیا اور راجہ تل کی پرچھائیں معلوم ہو کر زمین پر سنگھاسن کے اوپر بیٹھا ہوا معلوم ہوا پیشانی پر پسینا
 نظر آیا اس وقت دینتی نے راجہ تل کے گلے میں جیال پہنادی جو اچھے پرش مہاتا اور دیوتا اس سو میر میں بیٹھے
 تھے وہ واہ واہ کرنے لگے باقی راجا جو اسے اشتیاق میں بیٹھے ہوئے تھے بایوس ہو کر ہلے ہلے کرنے لگے
 دینتی نے شرم سے دامن راجہ تل کا پکڑ لیا اس وقت راجہ تل نے کہا کہ ہے سو مکی تو بڑی جتر ہو تو نے ہنشل میر
 چاروں دیوتاؤں میں سے مجھے پہچان لیا اور دیوتاؤں کو چھوڑ کر مجھے جیال پہناتی میں ہمیشہ تیری مرضی کے موافق
 کام کرونگا جب تک میرے جسم میں جان ہی میں تجھے پریت رکھوں گا یہ سنگار دینتی نے ہاتھ جوڑ کر راجہ کو
 برسن کیا اسکے بعد چاروں دیوتاؤں نے برسن ہو کر اپنے اپنے سروپ پر گھٹ کر کے دو دو بردان راجہ تل کو دیے
 راجہ اندر نے اشیر داد دیکر کہا کہ مختارے جگ میں دیوتاؤں پر کش درشن دینگے اور دوسرا یہ کہ مختاری شہمہ گتی ہوگی
 ارگن نے کہا کہ جہان مجھ کو سمن کر و گے میں پر گھٹ ہو جاؤنگا اور جب ششیر چھوڑ دو گے تب تکو میری شان پر بجاؤ
 رکھنے والے لوک پراپت ہونگے۔ جراج نے کہا کہ جو ان تو بناوے گا وہ پر م سواد بنے گا دوسرے تیری ہڈیوں
 ہرم میں رہے گی۔ بڑن دیوتا نے اشیر داد دیکر کہا کہ یہ ملا دیتا ہوں اسکو پہن لے یہ ہمیشہ نئی اور خوشبودار بنی رہیگی
 اور دوسرا بردان یہ جو کہ جس جگہ تو جل چاہے گا تجھ کو فوراً مل جاوے گا۔ جس خالی برتن کی طرف تو نگاہ کرے گا وہ
 بھر جاوے گا۔ یہ بردان دیکر چاروں لو کپال دیوتا اسی جگہ انترو دھیان ہو گئے سبھا میں جتنے آدمی بیٹھے تھے
 سبھو نگو بڑا چینیھا معلوم ہوا سب راجاؤں کے چلے جانے پر راجہ بھیم سین نے بو اہ دینتی کا راجہ تل سے کر دیا
 اور بہت سادان دھیر دیا راجہ تل بڑی خوشی سے شادی کر کے اپنی راجدھانی میں آیا بہت خیرات کی اور سو میدھ
 جگ کیا اور پر جا کا پالن کرنے لگا راجہ تل کے دینتی سے اندر میں نام ایک پتر اور اندر سنیام نام لڑکی پیدا ہوئی
 انی سر پریم کرت مہابھارت بن پر ب راجہ تل اور دینتی کا بو اہ اکتیسواں ادھیاء

بہتیسواں ادھیاء

کلیجک کانل اور دینتی پر کرودھ کرنا

حب سو میر ہونے کا حال کلیجک کر معلوم ہوا تو اسے دیوتاؤں سے کہا کہ دینتی کا سو میر ہونے والا ہوا

مین بھی جاوگا چارون دیوتاؤن نے کہا کہ دینتی نے راجہ نل کو جیال پہنادی اور ہم سب دیوتا چلے آئے گلجک نے کہا کہ بڑا
 انجرج کی بات ہو کہ مین دینتی کے روپ پر آشکت ہو کر سو بھر مین جانا چاہتا تھا مجھکو چھوڑ کر آئے راجہ نل کو جیال
 پہنادی مین اسکو سرپ دو گادیا تو ان نے راجہ نل کی تعریف کر کے کہا کہ وہ بڑا دھرتا راجہ ہو اور جو کچھ ہوا اچھا ہو
 ایسے دھرتا راجہ کو سرپ دینے سے تمھارا ہی بڑا ہو گا اسکا کچھ نہیں بگڑے گا۔ چارون دیوتا تو یہ کہہ چلے گئے او گلجک
 نے کہا کہ مین اسکو راج سے بھرتھ کر دوں گا کہ وہ دینتی کے ساتھ نہ رہ سکے گا۔

راجہ نل کا پشکر سے جو اکھیلنا

برہم سوری نے کہا کہ ہے راجہ جد ہشر دیکھو بھادی مہسی بلوان ہوا اب آگے جو حال راجہ نل کا ہوا وہ سنو کہ
 بارہ برس تک راجہ نل نے ہواہ کے بعد دینتی سے آئندہ بلاس کیے ایک دن راجہ نل لکھو شنکا یعنی پیشاب کر کے
 بنیاٹون دھوئے سندھیا کرنے لگا گلجک نے موقع پا کر اس کے شہر مین پریش کیا اور اسکی بڈھ ہرنی اور دوسرا
 روپ بنا کر راجہ پشکر راجہ نل کے بھائی سے جا کر کہا کہ تم راجہ نل سے جو اکھیل کر کے دھن اور راج کو جیت لو راجہ پشکر نل کے پاس آیا
 اور گلجک ہانسنہ بنکر اس کے ساتھ ہو لیا راجہ نل پشکر کے آنے کو نہ سہسکا اور گلجک کے شہر مین پریش کرنے سے جو اکھیلنے لگا کوئی رشتہ دار
 سے اسکو جوے سے منع نہ کر سکا آخر کار گھوڑے ہاتھی رتھ وغیرہ سارا دھن نل بار گیا جب شہر کے رئیسوں کو خبر جوے کی ہوئی تب
 وہ سب جمع ہو کر راج دور پر آئے اور رانی دینتی کو خبر کرائی رانی نے آنکھوں مین آنسو بھر کر راجہ سے کہا کہ آپ کے منتری اور
 پوہر باسی آپ سے ملنے آئے ہین راجہ نے گلجک کے بڈھ پھرنے کی وجہ سے کچھ جواب نہ دیا لاچار وہ سب واپس
 چلے گئے اور راجہ نل جو اکھیلنے کھیلنے سب کچھ بار گیا۔ جب رانی دینتی نے راجہ نل کو جوے مین ہار تے ہوئے
 دیکھا تو اپنے رتھ ہان کو بلا کر کہا کہ میرے پسر اور پٹری کو کندہ پور انکی ننہال مین لے جا۔ سارنھی دو نوٹو لے کر
 چلا گیا اور آپ راجہ رتھ برن اچو دھیا کے راجہ کے ہان جا کر نوکر ہو گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرست راجہ نل کا پشکر سے جو اکھیل کر راج دھن ہارنا تیسواں ادھیّا

تینیسواں ادھیّا

راج ہار کے راجہ نل اور دینتی کا بن کو جانا

جب راجہ نل سب ہار گیا تو مہادیو بھی ہو کر اٹھ کھڑا ہوا۔ راجہ پشکر نے جھاکہ جو کچھ تمھارے پاس اور دھن بچ
 رہا ہو وہ بھی داؤ پر لگاؤ۔ تب راجہ نل کو دھ کر کے چپکا ہو رہا اور رانی کو ساتھ لیکر سب دیوتا اور کپترے اتار حشر
 ایک ایک بستر لیکر راج محل سے نکلا سارے پوہر باسی رو کر ساتھ ہوئے لیکن راجہ پشکر کے خوف سے کچھ
 کر نہیں سکتے تھے راجہ پشکر نے شہر مین منادی کرادی کہ جو کوئی راجہ نل کے ساتھ جاوے گا اسکو جان سے
 مار ڈالو گا راجہ اور رانی شہر سے نکل کر جنگل کو چل دیے اور تین دن رات برابر مین بھوکے پیاسے پھرتے رہے
 جب بھوک سے بہت دکھی ہوئے تو راجہ نے جنگل مین شہرے پر دن کے خوبصورت پرندے دیکھے اور اپنا
 ایک بستر جو اوڑھے ہوئے تھا جانورونکو پکڑنے کے لیے اپنڈالا وہ بستر لیے جانور اکاش کو اڑ گئے اور وہاں
 راجہ راجہ نل سے کہا کہ اے درہم دی ہم جانور وہی پائے ہین جسے تو بارا تھا ایک بستر بھی ہم تیرے ساتھ

لکھنا نہیں چاہتے تھے اب تو نگاہ بن میں پھر راجہ نل نے کہا کہ ہے رانی ایک بستر جو جانوروں پر چڑھتا وہ بھی ہاتھ سے جاتا رہا جسے میری بدم کو ہر لیا اسے میرے پاس ایک بستر بھی باقی نہ چھوڑا آگے جا کر راجہ نل بھوکھیا میں پریشان ایک ندی کے کنارے پہنچا اور بہت محنت کر کے دو مچھلیاں پکڑیں خود ہانے کو چلا گیا رانی دھنستی نے ان مچھلیوں کو اپنے ہاتھ میں اٹھا کر دیکھا رانی کے ہاتھ میں امرت کا اثر تھا فوراً دو مچھلیاں زندہ ہو کر ندی میں گر کر غائب ہو گئیں وہاں سے آگے جا کر جنگل میں ایک تیر پکڑا اور جنگل کی لکڑیاں اور پھوس جمع کر کے راجہ نل نے اپنی درستی سے آگ پیدا کر کے لکڑیوں کو جلایا رانی دھنستی نے اپنے ہاتھ سے تیر کو اٹھا کر جلتی ہوئی آگ میں بھوننا چاہا کہ رانی کا ہاتھ لگتے ہی وہ تیر زندہ ہو کر اڑ گیا روایت مشہور ہے وہ ایک شیلے پر بولا کہ سبجان تیری قدرت آج تک اس تیر کی نسل جنگوں پہاڑوں میں ہی صدالگاتی ہو وہاں سے آگے جا کر راجہ نل نے کہا کہ بندھیا چل پربت کے پاس کو دور اسے ملے ہیں ایک پتھر کے پتھر کا راستہ ہے اور دوسرا کوشل دیش کا پتھر ہے پتا کا گھر بیان سے نزدیک ہے تم وہاں چلی جاؤ رانی نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ ہمارا راج آپ کو اس حالت میں ایسے نرجن بن میں چھوڑ کر میں کیونکر اپنے پتا کے گھر جا کر راج بھوگون۔ آپ مجھ سے ایسی بات نہ کیئے راجہ نل نے کہا کہ ہے پر یا تم نے سچ کہا مصیبت کے وقت ہزار بستی کی پرکشا ہوتی ہے میں تم سے کبھی کسی حالت میں علیحدہ ہونا پسند نہیں کرتا۔ رانی نے کہا کہ اگر آپ بھی میرے پتا کے پاس چلیں تو اچھا ہے وہ دونوں کو اچھی طرح رکھے گا۔

آئی سریرام کرت مہاجارت بن پرہ راجہ نل کا رانی سمیت بن کو جانا اور کلش اٹھانا تینتوان ادھیا

چونیتسوان ادھیا

راجہ نل کا دھنستی کو اکیلا چھوڑ جانا

برہم سوری نے کہا کہ جب رانی نے پتا کے گھر چلنے کو کہا تو راجہ نل نے کہا کہ ضرور وہ گھر بھی میرا ہے لیکن ایسی حالت میں اُنکو کیا منہ دکھاؤں اور رانی سے اور اور باتیں کرنے لگا ایک دن راجہ نل نے سوچا کہ یہ رانی پت برتا چلا جاؤں پھر اپنے پتا کے گھر چلی جاوے گی ایسا سوچ کر تاہوا بن میں بہت کلش ہوتا ہے اسکو کسی جگہ اکیلا چھوڑ کر میں بن کو تنکان کے سبب رانی کو نیند آگئی راجہ نے اُس وقت یہ سمجھا کہ اب رات ہے اسے یوں ہی سونے دو اسکی چادر کو اٹھا پھاڑا اسے اوڑھ کر رانی کو سوتا ہوا چھوڑ کر بن کو چلا گیا اور پھر واپس آکر رانی کے پاس بیٹھ کر رونے لگا اور پھر بن کو چلا پر بھاؤ سے اسے یہی شبھے کیا کہ رانی دھنستی کو چھوڑ کر بن کو جانا اچھا ہے رانی اپنے پتا کے ہاں جا کر خوش رہی اور میرے ساتھ بڑی کلیف اٹھانی پڑے گی جب بن میں دور نکلیا تو جنگل میں ایک درخت کے نیچے جا کر سو رہا بن میں چاروں طرف ڈھونڈنے لگی اسوقت رانی کا بلا پتھر جنگل کے ایشو بھیجی بھی اسکی حالت ہزار ہا

لکھنا نہیں چاہتے تھے اب تو نگاہ بن میں پھر راجہ نل نے کہا کہ ہے رانی ایک بستر جو جانوروں پر چڑھتا وہ بھی ہاتھ سے جاتا رہا جسے میری بدم کو ہر لیا اسے میرے پاس ایک بستر بھی باقی نہ چھوڑا آگے جا کر راجہ نل بھوکھیا میں پریشان ایک ندی کے کنارے پہنچا اور بہت محنت کر کے دو مچھلیاں پکڑیں خود ہانے کو چلا گیا رانی دھنستی نے ان مچھلیوں کو اپنے ہاتھ میں اٹھا کر دیکھا رانی کے ہاتھ میں امرت کا اثر تھا فوراً دو مچھلیاں زندہ ہو کر ندی میں گر کر غائب ہو گئیں وہاں سے آگے جا کر جنگل میں ایک تیر پکڑا اور جنگل کی لکڑیاں اور پھوس جمع کر کے راجہ نل نے اپنی درستی سے آگ پیدا کر کے لکڑیوں کو جلایا رانی دھنستی نے اپنے ہاتھ سے تیر کو اٹھا کر جلتی ہوئی آگ میں بھوننا چاہا کہ رانی کا ہاتھ لگتے ہی وہ تیر زندہ ہو کر اڑ گیا روایت مشہور ہے وہ ایک شیلے پر بولا کہ سبجان تیری قدرت آج تک اس تیر کی نسل جنگوں پہاڑوں میں ہی صدالگاتی ہو وہاں سے آگے جا کر راجہ نل نے کہا کہ بندھیا چل پربت کے پاس کو دور اسے ملے ہیں ایک پتھر کے پتھر کا راستہ ہے اور دوسرا کوشل دیش کا پتھر ہے پتا کا گھر بیان سے نزدیک ہے تم وہاں چلی جاؤ رانی نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ ہمارا راج آپ کو اس حالت میں ایسے نرجن بن میں چھوڑ کر میں کیونکر اپنے پتا کے گھر جا کر راج بھوگون۔ آپ مجھ سے ایسی بات نہ کیئے راجہ نل نے کہا کہ ہے پر یا تم نے سچ کہا مصیبت کے وقت ہزار بستی کی پرکشا ہوتی ہے میں تم سے کبھی کسی حالت میں علیحدہ ہونا پسند نہیں کرتا۔ رانی نے کہا کہ اگر آپ بھی میرے پتا کے پاس چلیں تو اچھا ہے وہ دونوں کو اچھی طرح رکھے گا۔

تھے جس طرح دو بلا پ کر کے کہتی تھی کہ ہے دھرماتامل مجھے اکیلا چھوڑ کر تم کہاں چلے گئے۔ جب راجہ ہنن بلا
تو روتی بلا پ کرتی بن میں پھرنے لگی وہاں گھاس اور بیل بوٹیوں میں الجھ پڑا ہوا تھا یہ اپنے کلیش میں اس کے
پاس چلی گئی اسے جھٹ اسکو پکڑ لیا اسوقت رانی نے جانا کہ اب اس کے منہ سے چھوٹا مشکل ہو اور بہت بلند آواز
سے چلانے اور رونے لگی اس وقت ایک بیادہ جانور پکڑنے والا آنا عتادہ رانی کی آواز سنکر دوڑ آیا اور اپنی تیز
چھری سے الجھ کے ٹکڑے کر کے رانی کو چھڑایا اور اسکی موہنی صورت دیکھ کر موہیت ہو گیا رانی سے اسے
اپنا مدعا کہا رانی نے منع کیا کہ تم نے موت سے میری رکشا کی ہو مگر ایسا خیال چھوڑ دو وہ نہ مانا اور زبردستی کرنے لگا
رانی نے سراپ دیا کہ تیرا ناش ہو جاوے وہ اسی وقت مر گیا دینیتی نے پریشکر کا دھنبا دیا کہ ناراین نے اسکا بت بر
دھرم قائم رکھا وہاں سے آگے چلی اور اسکو خیال آیا کہ کسی طرح اپنے پتا کے ہاں پہنچ جاؤں وہاں سے روتی ہو
مہا کلیش میں بیا کل دینیتی بن میں راجہ نل کو ڈھونڈھتی چلی اسے ادھک کلیش سے روتے ہوئے سراپ دیا کہ
جنے میرے دھرماتما راجہ نل کی بدھی بھرشٹ کر دی ہو اسکو بھی ہماری سی بہت پڑنے اور جلیا ہم کھانے پینے
سے دکھی ہیں اسے بھی جیو کا نہ ملنے سے ایسا ہی کلیش ہو جو ہلکو ہو رہا ہو ایک بن میں تیسرے دن پہونچی ہسان
بشٹ بھگ کو کی سان رشی لوگ تپ کر رہے تھے انکو جا کر ڈنڈوت کی وہ رشی رانی دینیتی کے سروپ کو دیکھ کر
کہنے لگے کہ ہے کھانی تم اس بن کی یا پہاڑ کی دیوی ہو رانی نے کہا کہ ہمارا ج میں دیوی ہنن ناشی استری رہ
نل کی رانی راجہ بھیم سین کی پتری ہوں اپنے بت مہا پر اکرمی دھرماتما کو ڈھونڈھتی پھرتی ہوں یہ کہہ کر تمام
سرگذشت اپنی انکو سنائی اور اخیر میں کہا کہ جو میرا سوامی دو چار روز اور بھی ہنن ملے گا تو میں اپنا شریر چھوڑ کر
سرگ کو چلی جاؤں گی تب ان رشیوں نے رانی دینیتی کی خاطر داری اور تشفی کی اور کہا کہ ہے سندی تو سوچ مت کر
مھوڑے دنوں میں پھر تیرا راج اور تیرا سوامی تجھکو مل جاوے گا یہ سارا پادہ کلجگ راجہ کا ہی ہلکو اپنے
تپ کے پر بھاؤ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو آگے آنے والے دنوں میں شکھ پاوے گی یہ کہہ کر وہ سب رشی رانی کی
آنکھوں سے غائب ہو گئے تب دینیتی کو بڑا اچھر ج معلوم ہوا اور کہنے لگی کہ یہ سب باتیں سننے میں ہو رہی
ہیں یا جا سکتے ہیں۔ اب وہ رشی اور وہ مدی اور پرکش پھل پھول والے کہاں جاتے رہے۔ پھر راجہ نل کو
ڈھونڈھتی ہوئی آگے چلی دوسرے دن بن میں دیکھا کہ ایک قافلہ آتا ہوا ہے وہاں جا کر ہر ایک سے پوچھنے
لگی کہ تم نے راجہ نل کو فقیری بھیس میں دیکھا ہو تو بتاؤ قافلہ سالار نے سنا کہ ایک نہایت حسین عورت قافلہ والوں
راجہ نل کا حال پوچھتی پھرتی ہو اسکو اپنے پاس بلا کر سارا حال پوچھا وہ قافلہ سالار نیک بخت آدمی تھا رانی
کی صورت اور سیرت دیکھ کر بہت رنجیدہ ہو کر بولا کہ اے نیک بخت ہم تو سوائے ہاتھی اور شیر دن کے
اس بن میں کسی آدمی کو دیکھا نہیں ہو اور تمھاری حالت زار دیکھ کر ہلکا اسوقت بڑا رنج ہوا اگر ہم تمھاری سہاے
کیا کریں۔ رانی نے پوچھا کہ تمھارا قافلہ کہاں جاوے گا اسے کہا کہ چندیری کو ہم جاتے ہیں اگر تم بھی وہاں ملو
تو ہم اچھی طرح سے نکو وہاں پہونچاؤنگے رانی نے اس امر کو غنیمت جانا اور ساتھ ہو لی اتفاقاً وہ قافلہ کئی
دن میں ایک تالاب کے کنارے شب باش ہوا رات کو جنگل کے ہاتھی وہاں پانی پینے لگے اور قافلہ کے ہاتھیوں سے
لڑنے لگے تمام قافلہ میں لے تو پہونے لگی ان ہاتھیوں کے پس میں لڑنے سے بہت سے آدمی قافلہ کے لیے گئے اور بہت سے

بھاگ گئے تمام رات اودھم مچتا رہا آخر صبح ہوتے سب آدمی جمع ہوئے اور چرچا ہونے لگا کہ یہ آفت بیکارگی کیونکر آئی۔ کوئی یہ بول اٹھا کہ وہ عورت خوبصورت جو جنگل سے ہمارے ساتھ ہوئی ہو اس کے سبب سے آفت ہمارے اوپر نازل ہوئی ہو یہ بات سنکر رانی دینیتی کے ہوش جاتے رہے اور وہاں سے بھاگی غرض کہ جب کچھ دن چڑھے قافلہ سالار نے سب کو جمع کیا اور جو رکے تھے انکو جنگل میں چھوڑ کر وہاں سے جلدی چلنے کا حکم دیا تو رانی دینیتی بھی جو قافلہ سے علیحدہ ہو گئی تھی چند بید پاگھی دھراتی پر ہنوں کے پیچھے پیچھے جو اس قافلہ میں تھے روانہ ہوئی جب یہ قافلہ چندیری میں راج محل کے نیچے پہنچا تو محل کے اوپر سے راجہ چندیری کی ماما نے رانی دینیتی کو قافلہ کے پیچھے آتے ہوئے دیکھ کر اپنی داسی دھاتری نامی سے کہا کہ تو جلدی جا کر اس سندر بالا کو اپنے ساتھ محل میں لے آ۔ یہ کوئی رانی معلوم ہوتی ہو۔ دھاتری اسکو اپنے ساتھ محل میں لے گئی جب راجہ چندیری کی رانیوں نے دینیتی کو دیکھا اس کے سروپ پر سب موہت ہو گئیں راجہ کی ماما نے پوچھا کہ ہے سندر یا تم کون ہو تمھارا کشت میں بھی ایسا روپ ہے کہ مانو اندر رانی ہو یا کوئی سچھڑا اندر لوک کی ہو تمھارا روپ مانسی نہیں ہے۔ اس وقت رانی نے سب حال اپنا سنا دیا۔ تب راج ماما کو بہت رحم آیا اور رانی دینیتی کو چھانی سے لگا کر کہا کہ یہ گھر تیرا ہی تو آئندہ سے یہاں رہ کر سیڑج کی تکلیف نہیں ہونے پاوے گی اور تیرا راجا بھی تجھے جلدی مل جاوے گا ہم ابھی اسکی تلاش کے لیے آدمی بھیجتے ہیں۔ رانی نے سری بھگوان کو یاد کر کے نمرتا سے راج ماما سے کہا کہ میں تمھارے گھر پہنچ کر سکھی ہو گئی ہوں پرنت اس نیم سے تمھارے پاس رہ سکتی ہوں کہ میں کسی کا جھوٹا آن نہیں کھاؤنگی نہ کسی کے پانوں دھوؤنگی جو مجھے بڑی گاہ سے دیکھے گا اسے تم ڈنڈو یا نہ کسی پرانے پرش سے بات چیت نہیں کرونگی ان جو بید پاگھی اگر بن ہو تری ہو میں ہونگے اپنے پت کے ملنے کی چھپا سے انکے درشن کیا کرونگی راج ماما نے کہا کہ ان ایسا ہی ہو گا تم دھیرج دھارن کر کے یہاں رہو دینیتی نے کہا کہ ہے ماما میں نے اب تمھاری مشن لی ہو اور وہاں رہنے لگی۔

اتی سریرام کرت مہابھارت بن پر بن رانی دینیتی کا راجہ چندیری کے محل میں پہنچنا چوتھی سوان ادھیاء

بنیتسوان ادھیاء

راجہ نل کو سانپ کا موسنا

برہسورشی نے کہا کہ ہے راجہ جد ہشتراب راجہ نل کا حال سنو۔ جب وہ دینیتی کو اکیلا چھوڑ کر جنگل میں چلا گیا تو برکش کے نیچے بیٹھ کر اسے بہت بلاپ کیا اور بن میں بھوکھا پیاسا بھینا رہا کئی دن میں ایک ایسے جنگل میں پہنچا جہاں دادا نل لگ رہی تھی وہاں سے آواز آئی کہ اے راجہ نل سہاے کچھو۔ راجہ نے یہ سنکر بے اختیار کہا کہ میں آن پہنچا ہوں اور بے دھڑک اس جلتی ہوئی آگ میں چلا گیا کیونکہ اگر نہ دیوتا نے پہلے اسکو برزدان دیا تھا وہاں کیا دیکھا کہ ایک سانپ کندلی مارے بیٹھا نل کو دیکھ کر سانپ نے کہا کہ کر کو تک میرا نام دیو میں نارودھ کے سرپ سے سانپ ہو گیا ہوں تو مجھے اس آگ سے بچاؤ گاتو میں تیرا بڑا کام کرونگا۔ اب میں جھوٹا ہوا ہوں تم مجھے آگ سے باہر لے چلو یہ لکڑہ انگوٹھے کی برابر ہو گیا نل نے اسے مخاطباً اور آگ سے

باہر لے آیا تب اُس سانپ نے کہا کہ تم اپنے قدم گن کر چلو جب ایک دو تین قدم شمار کر کے دس کہا اسی وقت اُس
 سانپ نے راجہ نل کے کاٹ لکھایا اور راجہ نل ایک نئی صورت کا آدمی بن گیا اور وہ سر پ نل کی صورت ہو کر سا
 کھڑا ہو گیا۔ راجہ کو بڑا شجر ہوا کہ یہ کیا ہو گیا۔ تب اُس سر پ نے نل کو سمجھایا کہ تم ڈرو مت میں نے تمہارے
 کلیان ہونے کے کارن یہ کام کیا ہے جس پانی ڈسٹ آتا کلجگ نے تمہارے سر پرین پر دیش کر کے تھکود کھ
 دیا ہے۔ میری کہ پاستے اب تھکودہ سنا نہیں سکے گا اور میرا زہر تھکودے کی کلیف نہیں دیکھا اور سنگرام میں تمہاری
 جیت ہوگی اجدو دھیا پوری کا راجہ رتو پن اچھو اک منسی راجہ ہر وہ بڑا بندت ہر تم اُس کے پاس یہ کہتے ہو
 چلے جاؤ کہ میں باہک نامی سوت ہوں وہ تھکودہ ہر دے بدیا کے بدلے میں اشی ہر دے بدیا سکھاوے گا جب
 اُس بدیا کو تم اُس سے لے لو گے تب تمہارا کلیان ہوگا کچھ چٹنا مت کرو پھر تمہاری رانی اور راج جلدی بلجاو گیا
 اور جب تم اپنا روپ اصلی بنانا چاہو تب مجھے یاد کر لینا یہ بستر تھکودہ دیتا ہوں اسکو اور ہر کہ میرا دھیان کرنا اور ایک ٹکڑا
 اپنے جسم کی کا پھلی کا دیا کہ اسکو آگ پر رکھنا میں اسی وقت تمہارے پاس پہنچ جاؤ گا۔ یہ باتیں راجہ کو سمجھا کر وہ
 ناگ راج غائب ہو گیا۔

اتنی سریر ام کرت مہا بھارت بن پر پراجنل کے سانپ کا کاٹھا اور دوسری صورت کا ہو جانا چمکتی سیوان آدھی ہے

پہچتیسواں اڈھیا

راجہ کل کا اجدھیا میں جا کر نوکر ہونا

راجہ جودھیا نے کہا کہ راجہ نل نے اپنی صورت بد لکر ناگ راج کے سمجھانے سے لاجہ جودھیا کے پاس جا کر کہا کہ میں باہک نام گھوڑوں کا چلانے والا ہوں مجھے اس کام میں بہت اچھی دستگاہ ہو سوئی میری براہ کوئی نہیں بنا سکتا ہو اور بھی شلپ بدیا اور طرح طرح کے کھیل تماشے جانتا ہوں اور راجاؤں کو اچھا منتر پڑیش کر نیوالا ہوں آپ مجھے نوکر رکھ لیجیے راجہ بر تو پر ن نے راجہ نل کو اپنے ہاں نوکر رکھ لیا اور پیش قرار تنخواہ دو ہزار روپیہ مہینہ مقرر کر دیا سب گھوڑے جو اسکے طویلے میں تھے اُسے سپرد کر دیے جیون اور بارہ سین دوسار تھی اُسے سپرد کیجئے مقرر کر دیا سب گھوڑے جو اسکے طویلے میں تھے اُسے سپرد کر دیے جیون اور بارہ سین دوسار تھی اُسے سپرد کیجئے کہ اُنکو گھوڑوں کا چلانا اچھی طرح سکھا دو راجہ نل وہاں رہنے لگا دن کو اور کاسون میں من بہلانا جب رات ہو جاتی تو اپنی رانی دینتی کے برہ میں یہ پڑ پڑھا کرتا۔

देहा

भूख प्यास और नोंद में श्रानि निर्दई कठोर ॥५॥

निज योतम को त्याग के सोचत निरुर बहोर ॥४॥

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

جیون نامی ستوت نے کہا کہ ہے باہک رات کر تم کو یاد کر کے اشلوک پڑھا کرتے ہو باہک نے کہا کہ ایک ہیوقوف آدمی اپنی عورت کو دھوکے میں سوتا ہوا چھوڑ کر جلد یا اور پھر اسکو یاد کر کے رنجیدہ رہا کرتا ہے اور یہ خیال کرتا رہتا ہے کہ وہ سوکھی بھوک پیاس کی تکلیف اٹھا کر نہیں معلوم کس جنگل میں پھرتی ہوگی۔ یہ کہہ سورہا۔
برہمورشی نے کہا کہ ہے راہجد مشرب حال خواہیئے کا راہ بھی ہیں اسکے خسر نے منہایت سوچ اور فکر میں

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

بتلا ہو کر ہزاروں برہمنوں کو دونوں کی تلاش میں چاروں طرف بھیجا۔ اسیں سے ہر ایک تلاش کرتا پھر تا تھا چنانچہ سودیو نامی برہمن تلاش کرتا کرتا چند برہمن ہو نچا راجہ کے ہاں جگہ ہونے سے برہمن راج محل میں جاتے تھے ان کے ساتھ اندر محل میں چلا گیا وہاں اور استروں میں اس کی نگاہ رانی دینتی پر جو بڑی تو فوراً پہچان گیا لیکن راجہ نل کے برہمن بن بن پھرنے سے وہ شو بھاجرہ کی نہیں رہی جیسی اُس برہمن نے دیکھی تھی۔ بہت سا سوچ بچار کر کے اُسکو یقین ہو گیا کہ یہ ضرور وہی ہے جسکی تلاش میں تو یہاں آیا ہو یہ سمجھ کر اُس نے رانی دینتی سے کہا کہ بے کلیانی میں تمہارے بھائی کا مہر سودیو برہمن ہوں اور راجہ بھیم سین نے تمہاری تلاش کے لیے بھیجا ہے تمہارے مان باب بھائی بہن سب راضی خوشی ہیں لیکن تمہارے حالات سن کر تمام گھر کے آدمی اور نگر کے رہنے والے ہنستیا فکر مند ہیں رانی دینتی نے بھی سودیو برہمن کو پہچان لیا اور رونے لگی سو نند نے دینتی کو اُس برہمن سے باتیں کرتے اور روتے ہوئے دیکھ کر اپنی مان سے جا کر یہ حال کہا اور راج مانتا نے آپ وہاں جا کر سودیو برہمن سے سارا حال پوچھ کر انی سر رام کرت مہا بھارت بن برہمن رانی دینتی کے پاس سودیو برہمن کا پوچھا اور سارا حال کہنا چھتیسوان ادھیہا

انی سر رام کرت مہا بھارت بن برہمن رانی دینتی کے پاس سودیو برہمن کا پوچھا اور سارا حال کہنا چھتیسوان ادھیہا

سینتیسوان ادھیہا

رانی دینتی کا اپنے باپ کے گھر پہنچ کر راجہ نل کی تلاش کرانا

جب سودیو برہمن سے راج مانتا کو دینتی کا حال معلوم ہوا تب اُس نے اپنی چھاتی سے لگا کر کہا کہ تمہاری مان اور میں دونوں بہن ہیں میں نے تلو بالک پن میں دیکھا تھا۔ بے پیری جیسا تیرا وہ گھر ہو ویسا ہی اس گھر سمجھ دینتی نے کہا کہ ہے مانتا میں نے تمہارے گھر بہت آرام پایا ہو اب مجھے اگیا دو کہ میں اپنے گھر جاؤں راج مانتا نے بہت اچھے ڈولے میں بٹھا کر اپنے پیر راجہ چندیری کی صلاح سے بہت سی سینا ساتھ کر کے بڑے آدرستکار سے جیسا راجاؤں کا دھرم ہو رانی دینتی کو اُس کے پتلے گھر بھیج دیا وہ اپنے مان باب سے جا کر نلی اور اُس کے مان اور باب نے بہت خوش ہو کر راجہ چندیری کو اس بات کا بڑا شکریہ لکھ کر بھیجا جس جیٹی کو پڑھ کر راجہ چندیری اور اُن کی مان بہت خوش ہوئیں جب دینتی اپنے باپ کے گھر جا پہنچی تو اُس نے اپنی مان سے کہا کہ جب تک میرا پت نہیں ملے گا میرا جینا بے ارادہ ہے بھیا اور سودیو برہمن جو دینتی کو ڈھونڈ کر لایا تھا اُسکو ایک ہزار گائے اور ایک سو گائوں جاگیر میں دیے جبکہ بہن لوگ تلاش کو چلے تو دینتی نے کہا کہ راجہ نل بڑا دھرم اتا اور پشیری راجا ہے وہ برہمن اور رشیدوں یا اچھے پرشون میں کہیں بلجاوے گا جہاں اچھے پرشون برہمنوں کا سماج دیکھو وہاں یہ دو ہے سناؤ گے تو راجہ نل پر گھٹ ہو جاوے گا مجھے اپنے پت بہت دھرم سے معلوم ہوا ہے کہ وہ سروپ اسکا آب نہیں ہو جو روپ اسکا پہلے تھا۔ وہ کسی اور میں ہی ہے برہمنوں تم چرائی سے میرا کام کرنا اور جلدی لوٹ کر آنا۔ برکھا کی رت آگئی ہوں دنوں جہاں تھان رشی منی اپنے اپنے آشرم میں ہوتے ہیں۔ دینتی نے برہمنوں کو اچھی طرح سمجھایا اور محل کے پاس باغ میں جا کر سوچنے اور کہنے لگی کہ برکھا رت آگئی چاروں طرف سے بادلوں کی گھنگھڑ گھٹا آئی اور گرم جھرم جھرم بھڑ بھڑانے لگی بجلی کی چمک

الکرام جبرئیل علیه السلام

[illegible]

<p> آج کال گستاخون دشمن چھائی गरजत घनन पराभिनिदमकत मघवां भरील गार्द ॥ </p>	<p> اگر بیت گھن بنہد امنی دکت گھوڑا جھری گائی ॥ दिश छार्इ चहं काली घटा ॥ </p>
---	--

آدھو بستر بھاڑ میرے تن سے بین گون کیوہ الی

برہ کل موبے بند نہ آوت نینن جھری گانی

योत्तत मोर पपोहानिहादिनकोयलशब्द सुनाई
 درشن دیو چھباو گن میرے برکھارت جلی جالی

बह्म अग्निदावानलभक्तपिधानलदेवबुम्हान्
 بیگ اے سیددلیہو پیا نل تحقیق پر ہو سربراہم دانی

दमयंती पीहरनिवासक्रियोचरणकमलचितलाई

سموت تیاگ دیو پر تہم فی ہبتا کین ٹھہرائی

आधोबस्त्र फारमोर मनसे विपिन गवन कियो गई
बोलत मोर पिपान्श डन कोमिल शिखर सुनाई
रात १२

रात ११
 यह बिकल मोहे नींद न आवत नयन न मरी लगाई
 ब्रह्म अग्नि दावा नल भस्म कत पीसतल दीवो बजाना

درشان دہدھیم دھم مہر شری گونہا کر تہ یلی آری
(منیہ) بہر نواس کیو چہ بن کل چت لائی

बेग-आय सुधिलेह पियानल तमै श्रीगम नमः॥

ہے برہمنوں ان بچوں کو جو کوئی تلمو اتر دیوے اس کو ہم بس سندھیدل سمجھ لیں اور اس کے رہنے کا
استھان اور حالت پوچھ کر کہ وہ اپنی صورت میں نہیں ہو گا جو کچھ اتر دیوے مجھے آکر کہنا اور یہ بھی دیکھنا کہ وہ
سامنے وہاں ہی یا نہیں۔ یہ سن کر سب برہمن چاروں طرف کو لہ وانہ ہو گئے۔
اتنی سرگرمی کرتے رہا بھارت میں پر برہمنوں کو راجہ تل کی تلاش میں بھیجا سینتیسواں آؤتھیلے

الذقیان اذقیان

رائی و منشی کا ہرناد برہمن کو راجہ رت پر بن کے پاس بھیجا

برجہ سورشی نے راجہ جہدھنڑ سے کہا کہ بہت دنوں کے بعد برناد بہمن واپس آیا اور منہتی کے پاس جا کر اُس نے یہ
کہا کہ میں راجہ نل کی تلاش کرتا ہوا ہوں جو دھپا پوری میں گیا جہاں راجہ رت پر ن راج کرتا ہے اُسکی سہا میں جا کر میں
مختار کے بھجن کو راتگ ملا میں گا یا کسی نے کچھ جواب نہ دیا جب وہاں سے چلنے لگا تب راجہ کا ہاگ جو گھوڑوں کے
اوپر نوکر ہے اور رسوائی کا کام بھی اُسکے سپرد ہے وہاں روپا نکا براسا ہے اُس نے مجھ سے کُشل پوچھی اور سیا کل ساہو کر دیا
اور پھر لمبے سانس لے کر یہ اُتر دیا

राग मलार

پرم ر مینہ شبہ درشن باد پر پاری کی سدھ لائے

برہ دستا بیستی سینہ میں درشن کے دن آئے

میرپپیچا اور کوکिला सुंदर गान्ध सुनाये।
اور ہون گٹ سے بوتیر جب میں راج کنا

دش لڑایاں جیدہاں فیرایو پدہاں پٹ لے چاہے
 اک اک بوند کٹاری لاگت دامنہاں اکن جبرائے

जेना यस्व शौर शोक बिकलमें चनमें चद्र भिरमाये

آج گھن آمنہ گھنہ گھر آئے

रामय्यसुभद्राशानबादाप्यारीकीमुधिलाये

ह दशाबीती सनेह में दर्शन के दिन आये

और इ कष्ट से बज्जो रज्जो राज गँवाये ॥

क२ बृन्दकटागिलागतदामिनि अग्निं जगामे ॥

سورابھاگ چرایو تم سنگ رام جودھیاملائے	سندری چھان کر دیرے اوگن تم توشیل سو بھائے
مندی رخیما کرے مر آو یون توم توشیل سو بھائے	مور آو یون توم توشیل سو بھائے
جو سریرام کر پا کرین سجنی بیگ ملو سکھ پائے	کایا پلٹ بنوئل باک نرپ رت پر ن پہ آئے
کایا پلٹ بنوئل باک نرپ رت پر ن پہ آئے	نوی آو یون توم توشیل سو بھائے

جب وہ برہمن یہ جواب دینتی کوٹنا چکا تو رانی کی آنکھوں میں آنسو ڈھبڈھب آئے اور اپنی مان کو ایک کانت میں لہجا کر کہا کہ برنادو برہمن کو اجدھیہا پوری جلدی بھیج دو کہ وہ راجہ کو اپنے ساتھ لے آوے جو کچھ میں برنادو کو کہوں وہ کوئی اور نہ جانے دینتی نے بہت روپیہ برنادو برہمن کو دیکر کہا کہ تم میرا بہت بڑا کام کیا ہے جب میرا بہت مجھ کو مل جاوے گا تو اور بھی بہت سارے روپیہ دوں گی اور برنادو کو بلا کر کہا کہ تم راجہ رت پر ن سے یہ کہو کہ دینتی راجہ نل کے گم ہو جانے سے دوسرا سویر کر گئی ہے اور آپ کو اپنا پت بنانا چاہتی ہے آپ صبح ہوتے تک وہاں پہنچ جاؤں چنانچہ برنادو نے ایسا ہی کیا۔

انی سریرام کرت تھا بھارتی بن پرپ رانی دینتی کا سو دیو برہمن کو بھیج کر راجہ رت پر ن کو بلانا ۱۲۔ ادھیہا

انتالیسواں ادھیہا

راجہ نل کارت پر ن راجہ اجدھیہا کو دینتی کے پاس لے جانا اور کلجک کانل کے شری سے بکھنا

جب راجہ رت پر ن نے برنادو سے یہ بات سنی تو باہک کو بلا کر سب حال کہہ کر یہ آگیا دی کہ ایک دن میں بدربھ دیش پہنچا دو راجہ نل جو باہک بنا ہوا تھا اسکو بہت سوچ ہوا کہ رانی دینتی نے یہ کیا بچارا سینٹان ہونے پر دوسرا سویر کر لیا کرتی ہے پھر سوچا کہ اسنے میرے لیے یہ سب باتیں بچارا میں باقی جو حال ہو گا وہاں پہنچنے پر معلوم دیکھ چار گھوڑے سندھ دیش کے جو بہت موٹے نازے نہ تھے پسند کر کے رتھ میں جوت لایا راجہ نے کہا کہ یہ کمزور گھوڑے نہ پہنچ سکیں گے۔ مجھے راستہ میں دھوکا نہ دینا باہک نے کہا کہ تمہارا راج ان گھوڑوں کے ماتھے پر ایک بھونری دونوں انجلوں میں دو بھونری کان کے پیچھے اور دو بھونری گردن اور دونوں زانو پر اور دو چھاتی پر گیارہ بھونری ہیں۔ باسانی ضرور یہ گھوڑے آپ کو منزل مقصود پہنچاویں گے۔ چنانچہ رتھ میں چاروں گھوڑوں کو جوت کر با زمین سار تھی سے کہا کہ تم ہانکو گھوڑے بیٹھ گئے اور نہ جل سکے پھر گھوڑے نکو بچا کر کہ با زمین کو اتارا اور آپ سوار ہوا گھوڑے ہوا کی طرح اڑے راجہ کے سار تھی نے بڑا عجوبہ کیا اور کہنے لگا کہ یہ ہونہ ہو راجہ نل ہی اور دوسرے کو یہ سامتہ نہیں ہو۔ با زمین بھی راجہ کے پیچھے سوار ہو گیا۔

باہک یعنی راجہ نل کا راجہ رت پر ن کو دینتی کے پاس پہنچانا

۱۔ سویر تھی نے راجہ جہدھڑ سے کہا کہ جب باہک راجہ رت پر ن کو رتھ پر سوار کر کے گھوڑوں کو تیز ہانکنا ہو چلا تب راجہ کو بڑا لاخروج ہوا رستہ میں راجہ کا ڈوٹہ گر پڑا باہک سے کہا در رتھ کو ٹھہرا دو میرا بہتر با زمین لے آوے

باہک نے کہا دیر ہو جاوے گی بستر ایک جو جن پیچھے رہ گیا پھر ایک ہیڑہ کے درخت کو راجہ رت برن نے کہا کہ دیکھو
کیسا بڑا برکش ہو اسکے اتنے تپے اور پھل ہیں باہک کو تعجب ہوا کہ راجہ نے یہ بات کس طرح جان لی رتھ ٹھہرا کر کہا کہ
میں اسکے تپے اور پھل گن لوں راجہ نے کہا کہ دیر ہو جاوے گی باہک نے کہا کہ میں ایک مورت میں گن لوں گا رتھ
ٹھہرا کر باگ گھوڑوں کی باریسین کو دی اور آپ تپے اور پھل گن کر راجہ سے کہنے لگا کہ یہ بدیا آپ مجھے بتائیے مجھے
بڑا تعجب ہوا کہ آپ نے چلتے چلتے کیونکر تبتلا دیا راجہ نے کہا کہ گھوڑوں کی بدیا تو مجھے بتا دے یہ بدیا میں تجھے بتلاتا
ہوں چنانچہ راجہ نے وہ بدیا نل کو بتادی اسکے جانتے ہی نل کے شرمین سے کرکٹ سرپ کے زہر کا اثر کھجک اور
اسکے سرپ کی آگن جس سے راجہ نل اتنے دنوں سے باؤلا سا ہو رہا تھا سب نل گئی باہک نے ہیڑہ کے درخت کو
کاٹ کر گرادیا کھجک اس میں سے نکلا اور ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا راجہ نل نے کرودھ سے سرپ دینا چاہا کھجک نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں آپ کا داس ہوں کر پا کر میں آپ کی خدمت بہت کچھ کروں گا جب آپ اندر سین کی ماتا کو تیاگ
چلے آئے تھے تب انھوں نے بھی مجھے سرپ دیدیا تھا کہ بے کھجک تو نے ہمارا گھر جاڑ دیا یہ تیری خانہ بادی ہو چکا
اور کلیش پاوے میں اس سرپ سے بھی خدا دکھی ہوں اور تمہارے شرمین ناگ راج کے زہر سے جلتا رہا ہوں
آپ مجھے سرپ نہ دین میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو منہ تمہارا چرت منسا رہیں گاتے رہا کرینگے انکو میں بادھا
نہیں کروں گا۔ راجہ نل کا اس سخن سے کرودھ شانت ہو گیا۔ یہ حال راجہ رت برن کو بھی معلوم نہ ہوا اس دن سے ہیڑہ
کا برکش ادھم مانا جاتا ہے کہ اس میں کھجک کا باسا ہوتا ہے جب سے کھجک راجہ نل کے شرمین سے نکلیا تب سے راجہ
برسن ہو کر اپنی اصلی حالت میں آگیا اب صرف صورت بدلنے کا فکر رہا اور وہاں سے رتھ پر سوار ہو رتھ کو دوڑاتا
ہوا چلا۔

آئی سریرام کرت ہما بھارت بن برہم راجہ نل کا رت برن ماجہ اچو دھیا کو منیتی کے پاس لیجانا اور کھجک کا نل کے شرمین سے کھجک مانا ۱۲۹۱ء

چالیسوان ادھیا

راجہ نل کا اپنی صورت میں آکر دینیتی سے ملنا

جب راجہ رت برن رتھ میں سوار ہو کر گند پنور آیا تو اسکے رتھ کی آواز سنکر دینیتی سمجھ گئی کہ اس رتھ میں ضرور
راجہ نل ہی راجہ رت برن رتھ سے آکر کر راجہ بھیم سین کے پاس گیا اس نے بہت آدرستکار سے بلکر نگھاسن پر اپنی برابر بٹھایا
اور کشل برٹن کر کے پوچھا کہ آپ کا آنا کس کارن ہو اور راجہ رت برن بڑا گیانی اور بدھ مان تھا اس نے وہ اصلی حال تو نہ
کہا۔ یہ کہا کہ آپ سے ملنے کو چلا آیا ہوں مگر راجہ بھیم سین نے سمجھا کہ ایسی سمجھ بات کے لیے ساڑھے چار سو کوں
سے کئی راجاؤں کے راج النکھ کر آیا ہے اسکا کوئی اور کارن ہو گا اس وقت زیادہ پوچھنا مناسب نہ جان اچھے محل میں
آتا را دینیتی نے دیکھا کہ ان تینوں آدمیوں میں راجہ نل ہو یا نہ ہو یہ باہک ہو گا پر یکشا کے کارن کشی داسی کو اسکے
پاس بھیجا کہ توجا کر اسکا حال دریافت کر کے مجھ سے کہ وہ گئی اور پہلے تو اور اور حال پوچھتی رہی اور جو باتیں ہوئیں
دینیتی سے کہتی رہی پھر نیٹھے کرنے کے لیے دینیتی نے کہا کہ تو اسکے پاس رہ کر سب باتیں اسکی دیکھ کشی نے اسکا حال
دیکھ کر دینیتی سے کہا کہ میں نے باہک سے پوچھا اس نے کہا کہ راجہ رت برن کے ساتھ آیا ہوں اسکو خبر ہو چکی تھی کہ

دینتی اپنا دوسرا سو میر کرتی ہو میں ایک رات میں راجہ کو یہاں لایا ہوں اور پھر میں نے کئی باتیں اُسکی ایسی دیکھیں کہ مجھے بہت انہرج ہو ایک تو تمھارے پتانے خالی گھڑے اور طرح طرح کے ہنس راجہ رت برن کے لیے بھیجے اُن گھڑوں کو اُس باہک نے سامنے رکھ کر درشت باندھ کے دیکھا سب جل سے بھر گئے مجھے بڑا انہرج ہو اچھر آسنے اُس کو بہت سے پانی سے دھو کر تھوڑا سا پھونس اٹھا کر سوچ کو دکھایا پھونس جلنے لگا پھر اُس نے پھول کو کول ڈالا اور پھول فیسے ہی بنے رہے پھر میں نے دیکھا کہ اُس نے اگن کو بڑھ لیا اور اُسکا ہاتھ نہ جلا پھر دیکھا کہ جس طرف کو اشارہ کیا اُسی طرف جل کی دھاریں گرنے لگیں۔ مجھے ہر ایک بات اُسکی دیکھ کر بڑا اچھٹا ہوتا ہی۔ دینتی نے کہا کہ جو ہا اُس نے بنایا ہر اسیمن سے تھوڑا سا لے آ۔ کشنی گئی اور اُسکا بنایا ہوا اُس نے آئی۔ دینتی نے اُسکو کھا کر فوراً جان لیا کہ راجہ جل ہی ہو پھر کشنی کے ساتھ اپنے بیٹے اور بیٹی کو باہک کے پاس بھیجا باہک نے دونوں کو گود میں اُٹھ کر بہت پیار کیا اور رونے لگا جب ان باتوں سے دینتی کو یقین ہو گیا تب اُس نے اپنے مان باپ سے اگیا لیکر کشنی سے کہا کہ تو اس باہک کو بڑے محل میں لے آ۔ کشنی گئی اور باہک کو دینتی کے محل میں پہنچا دیا اُس وقت دینتی نے کہا کہ ہے باہک کو کوئی منش ایسا بھی ہو گا جو اپنی تہی برتا استری کو جنگل میں اکیلا چھوڑ کر چلا جاوے سو اے راجہ نل کے حکم میں نے لو کیا لون کو چھوڑ کر اپنا پت بنایا تھا۔ اُس وقت باہک نے آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ ہے دینتی نہ میں نے راج کو بھڑٹ کیا نہ میں نے تجھ کو جنگل یا دھرم سالہ میں اکیلا چھوڑا یہ سارا دھرم کلجنگ نے مجھے کرایا جب تنے میرے چلے جانے پر کلجنگ کو سراپ دیا تب وہ جلتا ہوا میری شرن آیا۔ اور پھر جو جو حال گذرنا تھا وہ سب باہک نے سنا کہ یہ کہا کہ ہے دینتی تو نے دوسرے سو میر کے لیے راجہ رت برن کو کیوں بلایا۔ اُسپر رو کر دینتی نے کہا کہ فقط تمھارے کارن۔ اگر میں اور میرا بہت برت دھرم بنا ہوا ہی تو میرے سا کشنی اندر بڑن اگن جمران ہیں۔ اتنا کہتے ہی راجہ نل تو نے پرگھٹ ہو کر کہا کہ ہے نل دینتی سی راتی تہی برتا سنا میں ہونی مشکل ہو اور تجھسا دھرم شیل وان راجہ ہونا کٹھن ہو یہ تمھارے جوگ ہو اور تم اس کے۔ اُس وقت باہک نے وہی بستر جو کہ کوٹنگ ناگ نے راجہ نل کو دیے تھے نکال کر اپنے انہی اصلی صورت میں ہو گیا اُس وقت راجہ اندر بڑن دیوتا دھرم راج اگن چارون لو کیا لون نے آکاش سے پھول برسائے دینتی نے اپنے پت کی صورت دیکھ کر پاؤں پر سر رکھ دیا راجہ نل نے بڑی بریت سے رانی کو اپنے ہر دے سے گایا رانیان کے پاؤں میں گرایا نل نے دونوں کو پھر اچھی طرح پیار کیا یہ خبر سارے محلوں میں پھیل گئی راجہ بھی سمجھیں بہت خوش ہوا اور کہلا بھیجا کہ اب رات بہت آئی ہو آرام کرو میں صبح تمھارے درشن کرو گا رات بھر راجہ نل اور دینتی اپنا اپنا حال کہتے اور سنتے اور آند بلاس کرتے رہے۔

اتی سر ریم کرت مہابھارت بن برب راجہ نل کا اپنی صورت میں ہو کر رانی دینتی سے ملنا چالیسواں اڈھیا

راجہ نل کا پشکر سے راج لینا

برہد سو رشی نے راجہ جہو شتر سے کہا کہ جب سری ناراین کی کرپا سے اُس تہی برتا رانی دینتی نے دھرماتما راجہ نل کو

چوتھے برس میں بہت سا کشت اٹھا کر پھر پایا تب ساری رات اپنے پت کے ساتھ اٹھنے کی باتیں کرتی رہی صبح ہو
 دونوں نے اٹھ کر اپنے اور اچھے اچھے بستر پہنکر اول راجہ نل بھیجیم سین کے پاس گیا ڈنڈوت کی اُسے راجہ نل کو
 اپنے ہر دے سے لگایا اور پتر کی سنان پریت سے اپنے پاس بٹھالیا پھر رانی دینیتی اپنے پتر اور پتری کو لیکر اپنے پتا
 کے پاس گئی راجہ بھیجیم سین نے دینیتی کو آدر سے اپنے پاس بٹھالیا اور دونوں بچوں کو بہت بریت سے چھاتی سے
 لگا کر بہت خوش ہوا راجہ نل نے اپنا سارا حال اپنے سر کو سنایا اور اُسے دونوں کو آسیر وادی کہ دونوں بڑے دھڑا
 ہو تم چر پنجور ہو پھر راجہ نل نے کہا کہ مجھ کو راجہ شکر نے جھل سے جیتا ہی اگر آپ اگیا دین تو میں اسکو جیت لوں راجہ
 کہا کہ تین برس تک تنے بہت کلیش اٹھا کے بہن کچھ دنوں یہاں سیرام کرو پھر میں تم کو اگیا دوں گا راجہ نل ایک مہینے تک
 وہاں رہا راجہ رت برن نے راجہ نل سے ملکر کہا کہ میں نے بابک کے دھوکے میں کوئی اپرا دھ کیا ہو تو مجھے معاف
 کریں راجہ نل کہا کہ آپ اپرا دھ یوگ نہیں ہیں اور جو آپ نے کوئی اپرا دھ کیا بھی ہو تو میں نے چھان کیا راجہ نل نے
 گھوڑوں کی بدیا راجہ رت برن کو سکھائی اور جو اکھلنا راجہ رت برن سے سیکھا اور اسکو آدرستکار سے راجہ بھیجیم سین نے
 تحفہ تحالیف دیکر رخصت کیا راجہ بھیجیم سین نے ایک مہینے بعد رت بہت عمدہ راجہ نل کے واسطے طیارہ کرایا اور سولہ تھی
 پچاس گھوڑے اور چھ سو پیادے دیکر کہا کہ اب تم اپنی راجدھانی کو جاؤ اور جو ضرورت ہو دے یہاں سے اپنے
 ساتھ لے جاؤ راجہ نل نے جو بڑا پرکرمی تھا کہا کہ یہ سب سامان جو آپ نے بخشا ہی مجھے بہت ہی پھر راجہ بھیجیم سین نے
 اپنے داماد کو بہت خوشی سے رخصت کیا راجہ نل نے اپنی راجدھانی میں جا کر پشکر کو خبر کر دی وہ بہت خوشی سے
 ملنے آیا راجہ نل نے پشکر سے ملکر کہا کہ تنے مجھ کو چھل سے جوے میں جیت لیا تھا یہ کارن کلجگ کا تھا اب ہم بہت
 دھن لیکر آئے بہن جو تمھاری مرضی ہو تو اب پھر جو اکھیلین اگر تمھاری مرضی ہو سنگرام کرو راجہ پشکر نے کہا کہ سب
 دھن جو تنے جمع کیا ہی میرے لیے جمع کیا ہی میں تم کو جوے میں جیت لوں گا اور رانی دینیتی کو جسکے اشتیاق میں مجھے
 رات دن کل نہیں پڑتی ہی داؤ پر لگاؤ میں اسے جیت کر اسکو اپنے پاس اسطرح رکھوں گا جیسے اندر رانی کو اندر نے
 اپنے پاس رکھا تھا یہ سنگرام کرو کہ وہو گیا اور چاہتا تھا کہ تلوار کھینچ کر پشکر کو مار ڈالے مگر پھر اپنا بھائی چاچا
 اور رحم کر کے کہا کہ اب تم جواب دو کہ دونوں کاموں میں سے کونسا کرو گے سنگرام کرو گے یا جو اکھیلو گے
 پشکر نے کہا کہ جو اکھیلین گے راجہ نل نے کہا کہ یہی دھرم ہو جو بار جاوے اس سے جو اکھیلے کو پھر راضی ہونا
 چاہیے یہ کہہ کر دونوں پھر جو اکھیلنے لگے راجہ نل نے پھر اپنا راج جیت لیا اور جتنا دھن اور راج اور پران اپنا پشکر
 نے لگا یا سب جیت لیا اسوقت دھرماتناں نے کہا کہ تم میرے سگے بھائی ہو تمھارا راج تم کو بخشتا ہوں جاؤ راج
 کر دیو دان دیتا ہوں میری تمھاری دوستی بنی رہے گی جب پشکر نے دیکھا کہ راجہ نل نے میرے ساتھ ایسا سلوک
 کیا کہ کوئی نہیں کرتا ہی تو ہاتھ جوڑ کر راجہ نل کے سامنے کھڑا ہو گیا اور بہت عاجزی سے کہا کہ آپ نے میرے
 ساتھ بڑا سلوک کیا ہی میں اب سے پرارٹھنا کرتا ہوں کہ میری ناراین تمھاری عمر دراز کریں تم اور رانی دینیتی سکھ
 پوربک آئندہ کرو راجہ نل نے پشکر کو ہر دے سے لگا کر کہا کہ جاؤ تم اپنی راجدھانی میں آئندہ سے راج کرو جو تمھارا
 راج میں نے جیتا تھا سب تم کو داپس دیتا ہوں ایک مہینے تک پشکر کو راجہ نل نے اپنے پاس رکھا پھر رخصت
 کیا پشکر نے بہت خوشی سے بار بار راجہ نل کو آسیر وادی اور رخصت ہو کر اپنے دیس میں چلا گیا اور راجہ نل اپنی

بن پرپ بیا لیسوان ادھیہاے

راجہ جانی میں بدستور راج کرنے لگا تمام شہر کے رئیس اور باشندے راجہ نل کے پاس آئے ڈنڈوت کر کے مبارکباد دی اور شہر کو خوب آراستہ کر کے بڑی خوشی منائی۔ راجہ جہدھتر سے برہسورشی نے کہا کہ دیکھو دھرم کے کارن راجہ نل نے کیسے کیسے کشٹ اور کلیش اٹھائے اور پھر اپنی راجگدھی پائی ہے راجہ جہدھتر انیشر کی گت کیسکو نہیں معلوم ہوئی ہو کہ اسکی مرضی کیا ہے جو دھرم میں پرورت ہیں ناراین انکی سہاے ہمیشہ اور ہر وقت کرتے ہیں تم مت گھبراؤ پھر راج ملے گا اور تمھارے جتنے دشمن ہیں وہ سب ناش ہو جاویں گے۔

اتی سریرام کرت مہاجرات بن پرپ راجہ نل کا شکریہ ادا راج جیت لینا اور راج کرنا ادا دھیا

بیا لیسوان ادھیہاے

راجہ نل کا رانی دینیتی کو بلانا اور راج کرنا برہسورشی سے راجہ جہدھتر کا جو اکیلنا سیکھنا برہسورشی نے کہا کہ ہے راجہ جہدھتر جب راجہ نل نے اپنے دھن اور راج کو جیت لیا تب راجہ جیم سین کے پاس اپنے آدمی بھیج کر رانی دینیتی اور اپنے پتر اور پیری کو بلایا اور آندے سے راج کرنے لگا راجہ نل نے بہت جنگ کیے اور بہت دشمنوں کو دی سارے جمہودیب میں راجہ نل اور راجاؤں میں سردوں میں ہوا تم تو اپنے بھائیوں اور بھائیوں رشی منی سمیت بن میں آندے کرتے ہو تمکو کیا سوچ ہے راجہ جہدھتر نے کہا کہ ہمارا راج جب سے ارجن میرا بھائی گیا ہے تب سے جھکاؤ اسکا بڑا سوچ رہتا ہے برہسورشی نے کہا کہ وہ آدروربک اپنے پتر راجہ اندر کے پاس شستر پدیا سیکھ رہا ہے تم اسکا سوچ مت کرو وہ تھوڑے دنوں میں تم سے بجاوے گا۔ راجہ جہدھتر کو اطمینان ہو گیا برہسورشی سے راجہ جہدھتر نے کہا کہ مجھے جو اکیلنا نہیں آتا ہے آپ سکھاؤں تاکہ میں کورون سے اپنا راج جیت لوں برہسورشی سے نے راجہ جہدھتر کو جو اکیلنا سیکھا دیا۔ اور اسوہرے بدبا بھی سکھا دی اور جہدھتر کو انیشر داد دیکر چلے گئے۔

تینتا لیسوان ادھیہاے

ناراجی کا پانڈون کے پاس آنا اور تیرتھوں کا مہاتم برن کرنا
بیشم پان جی نے کہا کہ جب برہسورشی راجہ جہدھتر سے سب حال راجہ نل کا کہہ چلے گئے تب راجہ جہدھتر سے برہمنوں نے کہا کہ تمھارا بھائی ارجن بڑا بھاری تب کرتا ہے کیوں باؤ بھکشی ہو کر (ہوا کھا کر) اور گرت پ کرتا ہے جہدھتر کو فکر ہوا کہ استر پدیا اور گاین بدیا تو ارجن نے سیکھ لی اب ایسا تب کرنے کا کیا کارن ہو اس کے بیوگ میں درو پدی اور ہم سب بھائی بہت دکھی ہیں اسوقت جیم سین نکل دسھدیو اور درو پدی نے ارجن کے پر اکرم برن کر کے بہت فکر کیا اور کہا کہ ارجن کے برہمن ایک ایک دن برس کی سمان گدرتا ہے وہ کب ہم سے آن ملے گا یہاں یہ بائیں ہو رہی تھیں کہ ناراجی آئے راجہ جہدھتر نے اپنے بھائیوں سمیت اٹکا اور ستکار کر کے اچھے آسن پر بٹھایا پھر جہدھتر کو ناراجی نے ارجن کے بیوگ میں دکھی دیکھ کر کہا کہ ارجن کا سوچ مت کرو وہ جلدی تم سے آن ملے گا تب راجہ جہدھتر نے کہا کہ مہاتم میں آپ سے تیرتھ جاترا کا پھل اور آگے نام سنا چاہوں اور پرتھی کی پرکمان کرنے سے کیا پھل ہوتا ہے

نار دجی نے کہا کہ ایک سحر تمہارے بھیشم تپاسہ جی ہر دو ارمین اشنان اور دان دینے کو گئے وہاں پلست جی برہم رشی اُن سے
ملنے کو آئے اور بھیشم جی سے کہا کہ کرو کل میں سر لٹٹ بھیشم میں تمہارے آچرن سے بہت پرسن ہوں میرا درشن فنش پھل نہیں
ہوتا ہو جو تمہاری اچھا ہو مجھ سے کہو وہ میں روز گنا بھیشم جی نے کہا کہ آپ کے درشن سے سب کچھ پراپت ہو گیا جھک کر رشی
کی پر کرمان اور تیرتھ جاترا کا پھل کر پا کر کے سنائے ہے جدہ عشر پلست جی نے جو پھل تیرتھ جاترا کا بھیشم جی کو سنایا وہی پلست
کہتا ہوں۔ پلست جی نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پیر تیرتھ جاترا کا پھل ان ریشون کو ملتا ہو کہ جو اپنے ہاتھ پاؤں اور من کو
بس میں رکھتے ہیں پاکھنڈا بھان کام کر دو دھو بھر رہت ہو کر ست بوتے اور سب جیوؤں پر دیا رکھتے ہیں اس لوک میں
ریشون نے ایک پرکار کے جگ برن کیے انکا پھل اس لوک ایتھو پر لوک میں فنش کو ملتا ہی دوری لوگ جگ نہیں کسکتے
ہیں کہ اسکی ساگر ی بڑی لمبی چوڑی ہو اب میں اس پھل کو برن کرنا ہوں جھک کر درجن لوگ بھی کر سکتے ہیں وہ تیرتھ جاترا ہی
یہ ریشون کا پریم دھرم ہو اور جگون سے بٹیش پھل دینے والا ہو تین دن راستہ تیرتھ پر تو اس کرنا اوجیت ہو اس سے زیادہ دن
رہے تو بہت ہی اچھا ہو فنش کو اگنیو لٹ ادک بڑے جگون سے بھی بٹیش پھل تیرتھ کرنے سے ملتا ہو۔ اس سنار میں یوناو کا
رچا ہو اپنا کر نام تیرتھ ہو اس تیرتھ میں فنش کو ادوش ہی اشنان کرنا اوجیت ہو۔ ہے بھیشم سنار میں دس ہزار تیرتھ
ہیں یہ سب تیرتھ پشکر میں جاتے ہیں بارہ سو ج آٹھ لکھ گیارہ رو در سادہ گن مرٹ گن ایسٹر کنہر گندھرب ادک سب
دیوتا ہمیشہ پشکر میں اشنان کو جاتے ہیں رشی منی وہاں تپ کیا کرتے ہیں جو فنش پشکر جانے کی کامناس میں کرتا ہو اُس
سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اس پشکر میں کنول آسن برہما جی سدا نو اس رکھتے ہیں پہلے سحر میں ریشون دیوتاؤں نے
بھان تپ کر کے سدھی پائی جو فنش پشکر میں اشنان کرتا ہو اسکو دس اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو اور آد اگون کے چکر
سے فنش جھوٹ جاتا ہو اور سھات موکش پراپت ہوتی ہو ایتھو برہم لوک ملتا ہو یہ پھل گیانی پرشون کو ملتا ہو کانک
سدی پور ناماشی کو اشنان کرنے سے سب تیرتھون کے ہنارے کا پھل پشکر اشنان سے گیانی فنش کو ملتا ہو پابی پرشون
کے پاپ بھی دور ہو جاتے ہیں جیسے سب دیوتا بش جی میں ہیں ایسے سب تیرتھ پشکر میں نو اس کرتے ہیں جو فنش بارہ برس
پشکر میں نو اس کرے وہ برہم لوک کو جاتا ہو پور ناماشی کے دن وہاں رہنے سے سو برس کے اگن ہو تر کا پھل ملتا ہو
یہ پشکر اور مینون شکر اور مینون سوتے آدک ستھ ہیں آکا کا زن کوئی نہیں جانتا ہو پشکر میں جانا وہاں تپ کرنا دان دیا
اور بارہ رات نو اس کرنا بہت کٹھن ہو وہاں سے جہان سے جل نکلتا ہو پشکر کا آشرم کو جانا چاہیے وہاں جلنے سے
برہم لوک ملتا ہو وہاں سے آگے گتے جی کا آشرم ہو اس سرور میں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو
وہاں سے آگے کنو آشرم پر سدھ استھان ہو کنو آشرم میں جانے سے بھی پاپ دور ہو جاتے ہیں وہاں سے چھاتی ہیں کو
جادے وہاں جانے سے سب منور تھ فنش کے سدھ ہو جاتے ہیں وہاں سے تھاکال تیرتھ کو جانا چاہیے کوٹ تیرتھ کا
پھل ملتا ہو وہاں سے پھر رورٹ شوجی کے تیرتھ کی جاترا کرے وہاں شوجی کا دھیان کرنے سے سسر گنودان کا پھل
ملتا ہو اور پھر شوجی کا گن ہو جانا ہو وہاں سے نرنداندی کو جادے وہاں تیرتھ کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل
ملتا ہو وہاں سے دشن کے سدھ کو جانا چاہیے جو کوئی سدھ میں اشنان کرے ساؤ دھانی سے رہے دیوتاؤں کی سمان ان
پادے وہاں سے چکر پشونوئی تدی میں اشنان کرے اور رنت دیو کا پوجن کرے اگن دیشٹ جگ کا پھل پاوے
وہاں سے چکر ارب پربت پر جادے جو ہمارے پہاڑ کا تیرتھ ہو وہاں پہلے سحر پر رشی میں ایک تیرتھ ہو گیا تھا وہاں پلست جی کا

یہ سنار میں دیوتاؤں کی سمان ان

آسرم ہو اُس آسرم میں ایک رات نو اس کرنے سے سہس گنودان کا پھل ملتا ہر وہاں سے آگے چلکر ننگ تیرتہ ہر وہاں
 اشنان کرنے سے کپلا گنودان کا پھل ملتا ہر وہاں سے پھر بھاس تیرتہ کو جاوے وہاں شدھ من سے اشنان کرنے والے
 اور تین رات باس کرنے والے کو اگنی ہو تر جگ کا پھل ملتا ہر وہاں سے چلکر اُس جگہ جانا چاہیے جہاں سرسی ندی اور سندھ کا
 سنگم ہو اہر وہاں کے اشنان سے سہس گنودان کا پھل ملتا ہر وہاں سے سرگ پر اپت ہوتا ہر تین رات وہاں جی نو اس کرنا چاہئے
 اس کے آگے بھٹان تیرتہ ہر جہاں دبا سا رشی نے بن بھگوان کو بردان دیا تھا وہاں سرور میں اشنان کرنے سے سہس گنودان کا
 پھل ملتا ہر وہاں سے دوا رکھ کو جا کر پندرہ تیرتہ میں اشنان کرے اُسے سو پون ملتا ہر وہاں سے حد عشر اُس جگہ اب بھی اشرح
 ہو کہ پدم اکمل کے نشان کی تدر اور توشل کا نشان رکھنے والے پدم دیکھتے ہیں پتھے وہاں شیوجی کا نو اس ہر وہاں سے
 چلکر ساگر اور سندھ کے سنگم پر پہونچے تب نیم سے بڑن دیوتا کے تیرتہ میں اشنان کرے اور تین تو بڑن لوک پر اپت ہو
 پھر شنگ کریشور میں ہادیوجی کا پوجن کرے جو دس اسو میدھ جگ کا پھل دیتا ہر پھر پر کران کرنا ہوا اور نام تیرتہ میں جاوے
 جو تینون لوک میں پسند ہو پس جگہ سب دیوتا شیوجی ہمارا ج کی او پاسنا کر تین یہاں شیوجی کی پوجا کرنے سے جنم بھر کے
 پاپ دور ہو جاتے ہیں یہاں بن جی نے راجپوت کو جیت کر اشنان کیا تھا اور دمی نام شیوجی کی است کی تھی اس کے پیچھے
 بسٹھا تیرتہ جاوے جس کے اشنان اور تین سے بن لوک ملتا ہر اسی جگہ لیسو دیوتاؤں کا بڑا پوتہ سردور ہو اسی میں اشنان کرنے
 سے بسو دیوتا پرشن ہوتے ہیں اور سندھ تیرتہ بھی وہاں ہر جس کے اشنان سے در پھر پر اپت ہوتا ہر وہاں سے
 بھدرنگ نام تیرتہ کو جاوے یہاں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا ہر اسی کے پاس اندر کی کھار کا (کنیاؤں کا) تیرتہ ہر
 یہاں رشی مہی بہت رہتے ہیں یہاں اشنان دیاں کرنے سے سرگ ملتا ہر اُس تیرتہ کے پاس ہی نیکا تیرتہ ہر وہاں سے
 لوگ رہتے ہیں یہاں اشنان کرنے سے چند ران کی سی کا نئی پر اپت ہوتی ہر اس کے آگے پنج مذہم تیرتہ ہر وہاں سے
 سے پنج جگ کا پھل ملتا ہر پھر شیدا دیوی کی جات کر وہاں کی گندہ ہر وہاں اشنان کرنے سے تیرتہ ہر وہاں سے اشنان کرنے
 اور سہس گنودان کا پھل ملتا ہر وہاں سے سرسی کنڈین جا کر اشنان کرے یہاں برہما جی کی پوجا کرنے سے بڑا پوتہ سردور ہو
 ہو آگے چلکر ننگ نامی تیرتہ ہر جہاں ایک سنہری روپری مچھلیاں ہیں اسکے اشنان سے اندر لوک ملتا ہر آگے چلکر تیرتہ
 تیرتہ ہر وہاں سے اشنان کرنے سے جہی جگ کا پھل ملتا ہر اس کے آگے کا شمر دیش ہر وہاں تبسیت نام تھک ناک کا
 استھان ہر وہاں کے اشنان سے بھی جہی جگ کا پھل ملتا ہر آگے چلکر دیوتاؤں کی جات کر اشنان کرے یہاں برہما جی کی پوجا کرنے سے بڑا پوتہ سردور ہو
 سہی اگنی میں ہوم کرنا اوجت ہر کہتے ہیں کہ یہاں تیرتہ گنودان دیا ہوا اس کے بیوٹا ہر ایک سہی یہاں تیر اور دیوتاؤں گندھ
 راچھون دیوتوں اور برہما جی نے بن بھگوان کے پرشن کرنے کو ہزار برس کی دیکھا لے کر ہوشاں آ رہے ہیں کیا تھا اور رگ
 کے منتر وں سے ساٹ بار است کی تھی آکا منور تہ سری بھگوان نے پورن کیا تھا اور اٹھ گنا بیوٹا ہوا اور انتر دیاں
 ہو گئے اس لیے اس تیرتہ کا نام بیت جہر دیکھا ہوا گیا یہاں ان کا ہون کرنا سہس گنودان اور راجسو جگ کا پھل دیتا ہر وہاں
 آگے روڈر پد تیرتہ ہر وہاں شیوجی کی پوجا کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہر وہاں سے چلکر ننگی منت تیرتہ میں
 ایک رات نو اس کرے اُسے گنیشو جگ کا پھل ملتا ہر اس کے آگے دیوتا نام تیرتہ ہے اسے سنا جاتا ہے کہ برہمن اسی
 استھان پر اپت ہوئے اسی تیرتہ میں شیوجی کا استھان ہر وہاں اشنان اور شیوجی کی پوجا کرنے سے غش کے
 سب منور تہ پورن ہوتے ہیں اور اسی جگہ کا نام کہ شام شیوجی کا دوسرا استھان بھی ہر وہاں کے اشنان سے شدھی ہوتا ہے

پونان یعنی وہاں
 کا وہاں
 ی ہو یعنی
 نشان و ننگ

یہاں

ہوتی ہو اسی تیرتھ میں جو بچن یا جن برہم بالک اور شپام نامی تیرتھ بھی ہیں ان میں ضرور ہی اشنان کرے اور مرنے کا
 خوف نہ کرے یہ دیوی کا نامی پن تیرتھ دسے جو جن چوڑا اور پانچ جو جن لمبا ہی یہاں رشی منی نواس کرتے ہیں یہاں
 سے آگے چل کر دیر گہ ستر نام تیرتھ میں دیر گہ ستر نام جگ کرتے ہیں وہاں جلنے سے بھی اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے وہاں
 تیرتھ کی جاترہ کرنی چاہیے جہاں سرستی ندی میر و پرست کی پیٹھ سے ہوتی ہوئی گیت ہتی ہے اور جسو دھ اور شو دھو
 اور ناگو دھو نامی تیرتھوں میں آکر دکھائی دیتی ہے ان تیرتھوں میں پہلے تیرتھ میں اشنان کرنے سے گنٹھوم جگ اور
 دوسرے میں سسر گنودان پھل اور تیسرے میں اشنان کرنے سے ناگ لوگ ملتا ہے یہاں سے چل کر ششی پان تیرتھ کی جاترہ
 کرے جہاں چندرمان روپ سے پیش کر تیرتھ رہتا ہے اور ہر برس کی کانک سدی پور ناشی کو دیکھتا ہے اس میں اشنان
 کرنے سے سسر گنودان کا پھل ملتا ہے اور چندرمان کی سمان روپ ہو جاتا ہے اسکے آگے کمار کوئی نام تیرتھ ہے یہاں
 اشنان اور ترپن کرنے سے دس سسر گنودان کا پھل ملتا ہے اور پترو نکا اودھار ہو جاتا ہے اسکے آگے روڈور کوئی تیرتھ
 ہے جسکے درختوں کے لیے ہزاروں رشی منی یہ کہتے چلے جاتے تھے کہ پہلے شو جی کے درشن ہم کرینگے شو جی نے اپنے ہزاروں
 سر روپ پر گھٹ کرے ہر ایک کو درشن دیے سب نے یہی جانا کہ پہلے ہکو درشن ہوے اور ہر ایک کے سنگھ کھڑے ہو کر شش
 بھاؤ نا انکی دیکھ کر یہ بردیا کہ تمھاری بردھی ہوگی یہاں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور ترپن کرنے
 سے پترو نکا اودھار ہوتا ہے اسکے آگے سرستی کے سنگم کا تیرتھ ہے وہاں کی جاترہ کرے جیت سدی جو دوش کو یہاں
 دیونا ششی برہما جی سے لے کر سب دیوتا اور تپیشوری رشی آتے ہیں اور اشنان کر کے کیشو جی کا دھیان اور شمرن کرتے ہیں
 ایسا کرنے سے منش کو بہت سا سورن ملتا ہے اور سب پاپ دور ہو جاتے ہیں وہیں اوسان نام تیرتھ ہے جسکی جاترہ سے
 سسر گنودان کا پھل ملتا ہے یہاں رشی مینوں نے اپنے اپنے جگ سہایت کیے ہیں یہاں سے آگے چل کر کوک شتر نام تیرتھ
 کو جانا چاہیے جسکے درشن سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں جسکی دھول لگنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور پانی منش کی بھی
 شہسگتی ہو جاتی ہے اسکے اور ترین درشت دوتی اور درشن میں سرستی نام ندی ہتی ہے ان دونوں ندیوں کے پج میں بہنے والے
 مانوسرگ میں نواس کرتے ہیں سرستی کے کنارہ پر ایک مہینا باس کرنا چاہیے وہاں سب دیوتا اور رشی گندھ پ آدک آتے
 ہیں یہاں رہنے سے برہم لوگ ملتا ہے جو منش کو کوک شتر کو من سے بھی دھیان کرتا ہے اسکے بھی پاپ دور ہو جاتے ہیں اور
 راجسو جگ کا پھل ملتا ہے وہیں من کناٹ نام بڑا پر اکرمی دواریال ہے اسکو منشکار کرنے سے گنودان کا پھل ملتا ہے وہاں
 سنت نام بشن بھگوان کے استھان کی جاترہ کرے یہاں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور شش لوگ ملتا ہے
 اسکے پیچھے پانچو نام تیرتھ میں تین رات نواس کرنے سے گنٹھوم جگ کا پھل ملتا ہے یہاں سے پرتھوی تیرتھ کو جانے سے
 سسر گنودان کا پھل ملتا ہے اسکے آگے شالو کٹی تیرتھ میں اشنان کرنے سے اسو میدھ کا پھل ملتا ہے پھر سرپ دیوی نام
 ناگوں کے اوتھ استھان کی جاترہ کرے تو ناگ لوگ میں نواس ملتا ہے اسی کے پاس ترن تک نام دواریال ہے یہاں
 رات رہنے سے سسر گنودان کا پھل ملتا ہے اسکے آگے پنج نام تیرتھ ہے اور کوئی تیرتھ میں اشنان کرے جہاں اسو میدھ
 جگ کا پھل ملتا ہے وہاں گنوتی کماروں کا تیرتھ ہے جو حسین اشنان کرنے سے اسوئی کماروں کا سارو پ منش کو ملتا ہے
 وہاں سے مارا تیرتھ پر جاوے جہاں بشن بھگوان سکھاراہ روپ دھارن کیا تھا یہاں اشنان کرنے سے گنٹھوم جگ
 کا پھل ملتا ہے وہاں سے آگے جیتی نام سوم تیرتھ کو جاوے وہاں اشنان کرنے سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہے وہاں

۱۰. بن پر بتا لیسوا ان آدھیائے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کرشن پکش کی چودس کو شوجی کا پوجن کرنے سے سرگ ملتا ہوا درمنو کا منا پتی ہوا دین ۱۰ در کوٹ ہر دادر کوٹ تیرتھ
 میں تین تین کوٹ تیرتھ ہیں اور وہیں ۱۱۴ اشٹہ نامی تیرتھ میں اشنان اور دیوتا پوجن کرنے سے درگتی منش کی نہ ہو کر مسہ
 جگ کا پھل ملتا ہوا اسکے آگے کنڈان اور جلیہ نام تیرتھ ہیں ان میں اشنان اور پوجن کرنے سے اپر مسہ (ایشان)
 بن ہوتا ہوا وہاں سے آگے جگر کشی تیرتھ جا کر جتیدرے ہو کر اشنان پوجن کرنے سے منش کو گنٹوم جگ کا پھل ملتا
 اور اس سرگ تیرتھ کے پورب دشا میں امنا جنم نام تیرتھ نار دجی کا مشہور ہوا بیان اشنان کر کے منش سر جھوٹے تو
 نار دجی کی کربا سے اسکو اوتھ لوک ملتا ہوا وہاں سے آگے بنڈریک نام تیرتھ میں اشنان کرنے سے بنڈریک جگ کا پھل
 ملتا ہوا اسکے آگے تروٹسٹ نام تیرتھ قنوں لوک میں مشہور تیرتھ ہوا بان پیرنی نام ندی میں اشنان کرنے سے
 سب باب دو ہو جائے ہیں یہاں ترسول پانی شوجی کا پوجن ہوتا ہوا جس سے پریم گتی پراپت ہوتی ہوا وہاں سے چکر
 آگے چل کر بن کی جاتر کرنی چاہیے جہاں دیوتا ہزاروں برس سے تپ کرتے ہیں وہاں دیوتا پوتی میں اشنان کرنے سے
 گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہوا دین سب دیوتاؤں کا تیرتھ ہوا جگ پھل اتی راتر جگ اور ستر گودان کی پھل کی کھان
 ہوا اور دین پانی کھات تیرتھ میں اشنان کرنے سے دیسا ہی پھل پراپت ہوتا ہوا اسکے آگے سرگ تیرتھ ہوا
 بیاس جی نے سب تیرتھ برہمنوں کے لیے بلائے تھے اس میں نہانے سے سب تیرتھ کا پھل ملتا ہوا وہاں سے آگے بیاس
 بن ہوا وہاں منو جو تیرتھ میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے آگے مھووی تیرتھ دیوی کا
 ہوا وہاں سرگ اور در در شند واتی ندیوں کے سنگ میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں اشنان اور تپن
 کرنا ضرور چاہیے وہاں سے بیاس آتھلی کو جانا چاہیے جہاں دیوتاؤں نے بیاس جی کی رکشا کی تھی جب انھوں نے
 پتر کے شوک میں پڑاں چھوڑنے کا ارادہ کیا تھا وہاں کے اشنان سے بھی ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں سے آگے
 کندت کوٹ کی جاتر میں تل دان کرنے سے سب دن (فرض) منش کے دور ہو جانے میں ایک برس تھ تل دان کا
 بھی فہما دان ہوتا ہوا وہیں بلیدی تیرتھ بھی ہوا جہاں اشنان کرنے سے ہزاروں گودان کا پھل ملتا ہوا اسکے آگے
 اور مودن دو تیرتھ ہیں بہت مشہور ان میں اشنان کرنے سے سوچ لوک ملتا ہوا وہاں سے چکر مھووی تیرتھ
 میں گنگا جی کا اشنان اور شوجی کا پوجن کرنے سے منش کو اوسو مھ جگ کا پھل ملتا ہوا دین دیوی کے تیرتھ میں اشنان
 سے بڑا پھل ملتا ہوا اسکے آگے بامک تیرتھ کی جاتر کرے وہاں ماہن بھگوان کی آرا دھنا سے منش کی آتما شہد ہوتی
 ہوا دین کلن بن تیرتھ ہوا وہاں اشنان کرنے سے کل کا رتار ہوتا ہوا دین دیوتاؤں کا کنڈ ہوا اندر جی کا پوجن کرنے سے
 سرگ ملتا ہوا اور شال ہوتا ہوا اور شال سور میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہوا ان تیرتھوں سے
 آگے سری منج نامی تیرتھ ہوا وہاں اشنان کرنے سے گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہوا بیان سے آگے منش منج کی جاتر
 کر لی چاہیے یہاں ج رشی لوگ رہتے تھے وہ کورک شیر جاتر کرنے چلے گئے تھے اس اوکاش سننے سے یہ منیش منج
 تیرتھ چا گیا تھا اسکے اشنان سے گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہوا اسکے بعد کنڈان تیرتھ کی جاتر کرنی چاہیے یہاں کے اشنان سے
 بھی گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہوا بیان سے چکر برہما جی کا اوتھ تیرتھ ہوا بیان کے اشنان سے اوتھ گتی پراپت ہوتی ہوا
 اسکے آگے چندر مان تیرتھ میں اشنان کرنے سے چندر لوک ملتا ہوا اسکے آگے ستر گودان کا پھل ملتا ہوا وہاں من کلن
 نامی مشہور تیرتھ ہیں اسکے بعد میں گنگا کی نرک چھو گئی تھی وہاں سے شاک اس چھپنے لگا یہ دیکھ کر ہمار ششی من

۱۱۴ اشٹہ نامی تیرتھ میں اشنان اور دیوتا پوجن کرنے سے درگتی منش کی نہ ہو کر مسہ

بہت پرشن ہو کر نا چنے لگے آنکو دیکھ کر اور جیو جنتوں کے بھی نرت کرنے لگے یہ حال دیوتاؤں نے دیکھ کر کہا دیو جی سے پرشتا
 کی کہ کسی طرح ہمارے منی کنک کا نا چنا بند ہو تو سارے جیو بن کے استر ہوں مہادیو جی رشی کے پاس جا کر نا چنے کا
 سکارن افسے پوچھنے لگے تو رشی نے کہا کہ تم نہیں دیکھتے ہو کہ میرے ہاتھ میں سے یہ شاک رس نکل رہا ہے جو جی نے
 کہا کہ مجھے اس میں کوئی شہج کی بات نہیں نظر آتی ہے اور یہ کہ مہادیو جی نے جنگی بجائی اسکے آواز ہوتے ہی
 بھشم کی ڈھیری سے رس کی دھار نکلنے لگی یہ دیکھ کر رشی شرما گئے اور مہادیو جی کے چرون میں سر نوا کر کہنے لگے کہ
 آپ دیوتاؤں کے پوچھ اور سارے سفار کی رکنا کرنے والے ہو میں نے آپ کو پہلے نہیں پہچانا تھا آپ اپنے اسون پر
 کر پا کرتے ہو میرا آبرو چھان کر دے کہ میرے تپ کی بردھی ہو مہادیو جی رشی کی استت سے پرسن ہو کر بولے کہ ہے
 رشی میری کرپا سے تیرے تپ کی بردھی ہو گی میں بھی اس آسرم میں نواس کرونگا جو نش اس ساروت میں اشنان
 اور میری پوجا کیلئے آنکو اس لوک اور پر لوک میں کوئی بستو ملنی نہ ہوگی اور آنت ساروت لوک کو پر اپت
 کرینگے یہ بردے کر مہادیو جی اسی جگہ اندر دھیان ہو گئے اس تیرتھ سے جگہ شاکت تیرتھ کی جائز کرنی چاہیے وہاں
 سب دیوتا کارنگی جی (سوام کارنگ جی) سمیت رہا کرتے ہیں وہیں کیاں سوچن نام تیرتھ بھی ہو ان تیرتھوں میں
 اشنان اور دیوتاؤں کی پوجا کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اسکے آگے ^{۱۱۹} تیرتھ جو دہان اشنان دھیان
 کرنے سے نش کے کل کا اودھار ہو جاتا ہے وہیں ^{۱۲۰} تیرتھ بھی ہے جس میں اشنان کرنے سے ^{۱۲۱} اشنان دھیان
 وہاں سے جگہ برہم جوئی تیرتھ کو جاوے وہاں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا ہے اور ^{۱۲۲} تیرتھ جوئی
 آگے پر تھوگ تیرتھ سوام کارنگ جی کا تیرتھ استھان جی میں اشنان کرنے سے اتری ہوا تھو ابرش اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں
 یہاں دیوتاؤں کا نواس ہے یہاں کی جائز اور اشنان سے سو مہیدہ جگ کا پھل ملتا ہے اس سے آگے کو ^{۱۲۳} تیرتھ نام
 میں پر سیدم ہے اس سے ادھاک مہاتم سر سکتی ندی کا اور اس سے ادھاک سرستی کے تیرتھ کا ہے اس سے ادھاک پر تھوگ
 تیرتھ کا ہے یہاں شریر تیا گئے سے جب کرنے والا نش مرتا نہیں یہ پر بھاؤ بیاس اور سنت کماروں نے برن کیا ہے اسلئے
 سب سے بڑا مہاتم اس تیرتھ کا سمجھنا چاہیے گیانی لوگ کہتے ہیں کہ اس میں اشنان کرنے سے مرگ لوک پر اپت
 ہوتا ہے وہیں ^{۱۲۴} تیرتھ سرور تیرتھ بھی ہے جہیں اشنان کرنے سے متسنگو دان کا پھل ملتا ہے اس سے آگے جگہ ^{۱۲۵} تیرتھ جو
 جہاں سرستی اور ارناندی کا سنگم ہے وہاں اشنان کرنے اور تین رات نواس کرنے سے برہم ہتیا کا دوش بھی
 نوارن ہو جاتا ہے اور سات پیرھی نش کی تر جاتی ہیں اسی کے پاس ^{۱۲۶} تیرتھ کیلک نامی تیرتھ ہے جسکو دھری رشی نے چاند
 سندر و نکا جل لا کر یہاں رکھا یہاں اشنان کرنے سے کر یاہن منتر میں برہمن جی برہمتو (برہمن ہونے کا) کو پر اپت
 ہو جاتا ہے رشی تینوں نے یہ بات دیکھی ہے کہ یہاں مرنے سے ورگتی نہیں ہوتی اور چار ہزار گنو دان کا پھل
 اشنان کرنے والے کو ملتا ہے وہیں ^{۱۲۷} تیرتھ اور ست ^{۱۲۸} تیرتھ ہے یہاں دان اور برت
 کرنے کا بھی بڑا پھل ہے اور تھات متسنگو ہوتا ہے اشنان کرنے والے کو متسنگو دان کا پھل ملتا ہے یہاں سے آگے
 ریکا تیرتھ ہے یہاں اشنان اور دیوتاؤں پر دن کا پوجن کرنے سے آتما سندھ اور انگستوم جگ کا پھل ملتا ہے یہاں سے آگے
 جائز ہے اپنی اندر پونکو میں کر کے پوجن تیرتھ میں جا کر اشنان کرے دان لینے کا دوش یہاں دور ہو جاتا ہے یہاں سے
 پنج تیرتھ میں جا کر اشنان کرنا اور جیدری رہنا چاہیے مسکو ست پشون کے لوک ملتے ہیں یہاں پر سری

جو گیشو رما دیو جی مہا راج نو ہوں کوستے ہیں انکی پوجا یہاں کرنے سے منس کو سدھی پڑا ہوتی ہو اور وہیں تھیں نام بڑن
 دیوتا کا تیرتھ ہی جہاں دیوتاؤں ریشون نے سوام کا رنگ جی کے نکام سینا پت ہونے کا کیا تھا اسکے پورب میں کو
 تیرتھ (کر و کشیترا) ہواں دونوں جگہ برہم حج اور اندری جیت رہنے سے سب پاپ ہو کر منس کو برہم لوک ملتا ہی یہاں سے
 آگے سرگ^{۱۵۲} دوار تیرتھ کی جاتا کرے یہاں کے اشٹان سے سرگ اور برہم لوک ملتا ہی اسکے آگے آکر تیرتھ
 کو جاوے یہاں بہت دیوتا بشنو بھگوان سمیت نو اس کرتے ہیں وہیں اور^{۱۵۱} دودر پتی تیرتھ ہو دہان اومان دیوی شیو جی
 مہا راج کی اردوھا نگلی کا پوجن کرے اسکو پدم گت ملتی ہے شیو جی اور بشن جی کا پوجن کرنے سے بشن لوک بہت
 ہوتا ہی اسکے آگے دیوتا تیرتھ ہی جہاں اشٹان کرنے سے سب پاپ دور ہوتے ہیں یہاں سے تیرتھ جاتا کرے
 سوستی پور کو جانا چاہیے جسکے پر کرمان کرنے سے سوسرگ کو دہان کا پھل ملتا ہی وہاں سے آگے پانوں تیرتھ کو جاوے
 وہاں پرین اور اشٹان کرنے سے پروں کی تہتی ہوتی ہو اور اشٹان پرین کرنے والے کو گنستوم جگ کا پھل ملتا ہی
 اسکے قریب گنگا گنڈ اور گنگا کو^{۱۵۰} پت ہو دہان میں کوٹ تیرتھ رہتے ہیں اسہین اشٹان کرنے سے سرگ ملتا ہی
 اسکے آگے ابکا تیرتھ ہی یہاں اشٹان اور مہادیو جی کا پوجن کرنے سے منس گنپت پدوی کو پڑا ہوتی ہے اسکے
 بعد استھانوت تیرتھ کی جاتا کرے جہاں اشٹان کرنے اور ایک رات نو اس کرنے سے منس کو دور دور لوک ملتا ہی
 اسکے آگے بددری پاچن^{۱۴۹} اور ستھاتیشٹ جی کے آسرم کو جاوے یہاں میں رات یہ پھل کھا کر رہے اسکو اور تیرتھ
 استھانوت میں بارہ برس میر کھا کر رہنے کا پھل ہوتا ہی یہاں میں رات میں وہی پھل منس کو ہوتا ہی یہاں سے جل کر
 دور مارگ تیرتھ میں ایک رات دن دربار برت کرنے سے اندر لوک ملتا ہی وہاں سے آگے ایک رات تیرتھ کو
 جاوے یہاں ایک رات باس کرنے سے برہم لوک ملتا ہی یہاں سے آگے سور یا سرم کو جاوے یہاں کی جاتا
 سوچ لوک ملتا ہی یہاں اشٹان کر کے سوچ نارین کی پوجا کرنی چاہیے اسکے کل کا اودھار ہو جاتا ہو وہیں چند
 تیرتھ ہی جہاں اشٹان کرنے سے چند روک ملتا ہی یہاں سے چلکر دودھج نامی مہارشی کے تیرتھ کو جانا چاہیے یہاں
 انگرارشی کو سار سوتی گتی ملی تھی یہاں اشٹان کرنے سے سار سوتی گتی اور اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی اسکے
 آگے گننا تیرتھ ہی یہاں اشٹان کرنے سے سرگ ملتا ہی اسکے آگے سنہتی تیرتھ ہی یہاں سب دیوتا اور رشی برہمن
 اشٹان کو آیا کرتے ہیں سوچ گروہن میں یہاں اشٹان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی یہاں سب
 آتے ہیں اماوش کو ایسے اسکا نام سنہتی ہوا ہی یہاں اماوش اور سوچ کرین کو اشٹان کرنے سے اسو میدھ جگ کا
 پھل ملتا ہی اور سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اسکے چھ پرچکشاں نام جگ دوار پال کو بخشا کر کے کوئی تیرتھ میں
 اشٹان کرنے سے بہت سو برن (سونا) ملتا ہی اسکے پاس گنگا گنڈ تیرتھ ہو دہان اشٹان کرنے سے راجو جگ کا
 پھل ملتا ہی اس پر پتی پریش تیرتھ اور اکاش میں پشکر اور مینوں کوک میں کو کشیترا بڑے تیرتھ ہیں ان میں سے کو کشیترا
 ایسا تیرتھ ہو کہ اسکی دھول بھی ناک جانے سے پرم گتی ہو جاتی ہو دہان باج کٹ سمیت پنجک نام پر سمر جی کے گنڈ
 گورک شیترا کے اوتھ میں درشدوتی اور دشن میں سرستی بہتی ہے یہ سب پر پتی سرگ کے سمان ہو۔ (۱۸۴ دھیات)

۱۵۱ اور دھان کی ہے نصرت بہن رشی دانی

اسکے پیچھے گیان پاؤن نام تیرتھ میں جاوے وہاں کے اشنان سے گھنٹھوم جگ کا پھل پاوے اسکے آگے سوگند ^{۱۴۲}
 بن کو چلا جاوے وہاں سب دیوتا کنہر گندھرب ریشی مٹی آیا کرتے ہیں یہاں کی جاترا سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں ^{سومانپاوت}
 وہاں سے آگے چلکر لکشمی اسرستی نام مشہور ندی ہی جہاں ٹیک سے جل نکلتا ہے وہاں اشنان اور ترپن کرنے سے ^{۱۴۳}
 آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اسی جگہ ایک پرتم تیرتھ ایشاناریشی نام ٹیک سے کچھ دور ہے یہاں کے اشنان سے ہنتر ^{۱۴۴}
 گنودان کا پھل ملتا ہے وہاں سوگندھا اور ^{۱۴۵} ^{۱۴۶} ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} ^{۳۵۳} ^{۳۵۴} ^{۳۵۵} ^{۳۵۶} ^{۳۵۷} ^{۳۵۸} ^{۳۵۹} ^{۳۶۰} ^{۳۶۱} ^{۳۶۲} ^{۳۶۳} ^{۳۶۴} ^{۳۶۵} ^{۳۶۶} ^{۳۶۷} ^{۳۶۸} ^{۳۶۹} ^{۳۷۰} ^{۳۷۱} ^{۳۷۲} ^{۳۷۳} ^{۳۷۴} ^{۳۷۵} ^{۳۷۶} ^{۳۷۷} ^{۳۷۸} ^{۳۷۹} ^{۳۸۰} ^{۳۸۱} ^{۳۸۲} ^{۳۸۳} ^{۳۸۴} ^{۳۸۵} ^{۳۸۶} ^{۳۸۷} ^{۳۸۸} ^{۳۸۹} ^{۳۹۰} ^{۳۹۱} ^{۳۹۲} ^{۳۹۳} ^{۳۹۴} ^{۳۹۵} ^{۳۹۶} ^{۳۹۷} ^{۳۹۸} ^{۳۹۹} ^{۴۰۰} ^{۴۰۱} ^{۴۰۲} ^{۴۰۳} ^{۴۰۴} ^{۴۰۵} ^{۴۰۶} ^{۴۰۷} ^{۴۰۸} ^{۴۰۹} ^{۴۱۰} ^{۴۱۱} ^{۴۱۲} ^{۴۱۳} ^{۴۱۴} ^{۴۱۵} ^{۴۱۶} ^{۴۱۷} ^{۴۱۸} ^{۴۱۹} ^{۴۲۰} ^{۴۲۱} ^{۴۲۲} ^{۴۲۳} ^{۴۲۴} ^{۴۲۵} ^{۴۲۶} ^{۴۲۷} ^{۴۲۸} ^{۴۲۹} ^{۴۳۰} ^{۴۳۱} ^{۴۳۲} ^{۴۳۳} ^{۴۳۴} ^{۴۳۵} ^{۴۳۶} ^{۴۳۷} ^{۴۳۸} ^{۴۳۹} ^{۴۴۰} ^{۴۴۱} ^{۴۴۲} ^{۴۴۳} ^{۴۴۴} ^{۴۴۵} ^{۴۴۶} ^{۴۴۷} ^{۴۴۸} ^{۴۴۹} ^{۴۵۰} ^{۴۵۱} ^{۴۵۲} ^{۴۵۳} ^{۴۵۴} ^{۴۵۵} ^{۴۵۶} ^{۴۵۷} ^{۴۵۸} ^{۴۵۹} ^{۴۶۰} ^{۴۶۱} ^{۴۶۲} ^{۴۶۳} ^{۴۶۴} ^{۴۶۵} ^{۴۶۶} ^{۴۶۷} ^{۴۶۸} ^{۴۶۹} ^{۴۷۰} ^{۴۷۱} ^{۴۷۲} ^{۴۷۳} ^{۴۷۴} ^{۴۷۵} ^{۴۷۶} ^{۴۷۷} ^{۴۷۸} ^{۴۷۹} ^{۴۸۰} ^{۴۸۱} ^{۴۸۲} ^{۴۸۳} ^{۴۸۴} ^{۴۸۵} ^{۴۸۶} ^{۴۸۷} ^{۴۸۸} ^{۴۸۹} ^{۴۹۰} ^{۴۹۱} ^{۴۹۲} ^{۴۹۳} ^{۴۹۴} ^{۴۹۵} ^{۴۹۶} ^{۴۹۷} ^{۴۹۸} ^{۴۹۹} ^{۵۰۰} ^{۵۰۱} ^{۵۰۲} ^{۵۰۳} ^{۵۰۴} ^{۵۰۵} ^{۵۰۶} ^{۵۰۷} ^{۵۰۸} ^{۵۰۹} ^{۵۱۰} ^{۵۱۱} ^{۵۱۲} ^{۵۱۳} ^{۵۱۴} ^{۵۱۵} ^{۵۱۶} ^{۵۱۷} ^{۵۱۸} ^{۵۱۹} ^{۵۲۰} ^{۵۲۱} ^{۵۲۲} ^{۵۲۳} ^{۵۲۴} ^{۵۲۵} ^{۵۲۶} ^{۵۲۷} ^{۵۲۸} ^{۵۲۹} ^{۵۳۰} ^{۵۳۱} ^{۵۳۲} ^{۵۳۳} ^{۵۳۴} ^{۵۳۵} ^{۵۳۶} ^{۵۳۷} ^{۵۳۸} ^{۵۳۹} ^{۵۴۰} ^{۵۴۱} ^{۵۴۲} ^{۵۴۳} ^{۵۴۴} ^{۵۴۵} ^{۵۴۶} ^{۵۴۷} ^{۵۴۸} ^{۵۴۹} ^{۵۵۰} ^{۵۵۱} ^{۵۵۲} ^{۵۵۳} ^{۵۵۴} ^{۵۵۵} ^{۵۵۶} ^{۵۵۷} ^{۵۵۸} ^{۵۵۹} ^{۵۶۰} ^{۵۶۱} ^{۵۶۲} ^{۵۶۳} ^{۵۶۴} ^{۵۶۵} ^{۵۶۶} ^{۵۶۷} ^{۵۶۸} ^{۵۶۹} ^{۵۷۰} ^{۵۷۱} ^{۵۷۲} ^{۵۷۳} ^{۵۷۴} ^{۵۷۵} ^{۵۷۶} ^{۵۷۷} ^{۵۷۸} ^{۵۷۹} ^{۵۸۰} ^{۵۸۱} ^{۵۸۲} ^{۵۸۳} ^{۵۸۴} ^{۵۸۵} ^{۵۸۶} ^{۵۸۷} ^{۵۸۸} ^{۵۸۹} ^{۵۹۰} ^{۵۹۱} ^{۵۹۲} ^{۵۹۳} ^{۵۹۴} ^{۵۹۵} ^{۵۹۶} ^{۵۹۷} ^{۵۹۸} ^{۵۹۹} ^{۶۰۰} ^{۶۰۱} ^{۶۰۲} ^{۶۰۳} ^{۶۰۴} ^{۶۰۵} ^{۶۰۶} ^{۶۰۷} ^{۶۰۸} ^{۶۰۹} ^{۶۱۰} ^{۶۱۱} ^{۶۱۲} ^{۶۱۳} ^{۶۱۴} ^{۶۱۵} ^{۶۱۶} ^{۶۱۷} ^{۶۱۸} ^{۶۱۹} ^{۶۲۰} ^{۶۲۱} ^{۶۲۲} ^{۶۲۳} ^{۶۲۴} ^{۶۲۵} ^{۶۲۶} ^{۶۲۷} ^{۶۲۸} ^{۶۲۹} ^{۶۳۰} ^{۶۳۱} ^{۶۳۲} ^{۶۳۳} ^{۶۳۴} ^{۶۳۵} ^{۶۳۶} ^{۶۳۷} ^{۶۳۸} ^{۶۳۹} ^{۶۴۰} ^{۶۴۱} ^{۶۴۲} ^{۶۴۳} ^{۶۴۴} ^{۶۴۵} ^{۶۴۶} ^{۶۴۷} ^{۶۴۸} ^{۶۴۹} ^{۶۵۰} ^{۶۵۱} ^{۶۵۲} ^{۶۵۳} ^{۶۵۴} ^{۶۵۵} ^{۶۵۶} ^{۶۵۷} ^{۶۵۸} ^{۶۵۹} ^{۶۶۰} ^{۶۶۱} ^{۶۶۲} ^{۶۶۳} ^{۶۶۴} ^{۶۶۵} ^{۶۶۶} ^{۶۶۷} ^{۶۶۸} ^{۶۶۹} ^{۶۷۰} ^{۶۷۱} ^{۶۷۲} ^{۶۷۳} ^{۶۷۴} ^{۶۷۵} ^{۶۷۶} ^{۶۷۷} ^{۶۷۸} ^{۶۷۹} ^{۶۸۰} ^{۶۸۱} ^{۶۸۲} ^{۶۸۳} ^{۶۸۴} ^{۶۸۵} ^{۶۸۶} ^{۶۸۷} ^{۶۸۸} ^{۶۸۹} ^{۶۹۰} ^{۶۹۱} ^{۶۹۲} ^{۶۹۳} ^{۶۹۴} ^{۶۹۵} ^{۶۹۶} ^{۶۹۷} ^{۶۹۸} ^{۶۹۹} ^{۷۰۰} ^{۷۰۱} ^{۷۰۲} ^{۷۰۳} ^{۷۰۴} ^{۷۰۵} ^{۷۰۶} ^{۷۰۷} ^{۷۰۸} ^{۷۰۹} ^{۷۱۰} ^{۷۱۱} ^{۷۱۲} ^{۷۱۳} ^{۷۱۴} ^{۷۱۵} ^{۷۱۶} ^{۷۱۷} ^{۷۱۸} ^{۷۱۹} ^{۷۲۰} ^{۷۲۱} ^{۷۲۲} ^{۷۲۳} ^{۷۲۴} ^{۷۲۵} ^{۷۲۶} ^{۷۲۷} ^{۷۲۸} ^{۷۲۹} ^{۷۳۰} ^{۷۳۱} ^{۷۳۲} ^{۷۳۳} ^{۷۳۴} ^{۷۳۵} ^{۷۳۶} ^{۷۳۷} ^{۷۳۸} ^{۷۳۹} ^{۷۴۰} ^{۷۴۱} ^{۷۴۲} ^{۷۴۳} ^{۷۴۴} ^{۷۴۵} ^{۷۴۶} ^{۷۴۷} ^{۷۴۸} ^{۷۴۹} ^{۷۵۰} ^{۷۵۱} ^{۷۵۲} ^{۷۵۳} ^{۷۵۴} ^{۷۵۵} ^{۷۵۶} ^{۷۵۷} ^{۷۵۸} ^{۷۵۹} ^{۷۶۰} ^{۷۶۱} ^{۷۶۲} ^{۷۶۳} ^{۷۶۴} ^{۷۶۵} ^{۷۶۶} ^{۷۶۷} ^{۷۶۸} ^{۷۶۹} ^{۷۷۰} ^{۷۷۱} ^{۷۷۲} ^{۷۷۳} ^{۷۷۴} ^{۷۷۵} ^{۷۷۶} ^{۷۷۷} ^{۷۷۸} ^{۷۷۹} ^{۷۸۰} ^{۷۸۱} ^{۷۸۲} ^{۷۸۳} ^{۷۸۴} ^{۷۸۵} ^{۷۸۶} ^{۷۸۷} ^{۷۸۸} ^{۷۸۹} ^{۷۹۰} ^{۷۹۱} ^{۷۹۲} ^{۷۹۳} ^{۷۹۴} ^{۷۹۵} ^{۷۹۶} ^{۷۹۷} ^{۷۹۸} ^{۷۹۹} ^{۸۰۰} ^{۸۰۱} ^{۸۰۲} ^{۸۰۳} ^{۸۰۴} ^{۸۰۵} ^{۸۰۶} ^{۸۰۷} ^{۸۰۸} ^{۸۰۹} ^{۸۱۰} ^{۸۱۱} ^{۸۱۲} ^{۸۱۳} ^{۸۱۴} ^{۸۱۵} ^{۸۱۶} ^{۸۱۷} ^{۸۱۸} ^{۸۱۹} ^{۸۲۰} ^{۸۲۱} ^{۸۲۲} ^{۸۲۳} ^{۸۲۴} ^{۸۲۵} ^{۸۲۶} ^{۸۲۷} ^{۸۲۸} ^{۸۲۹} ^{۸۳۰} ^{۸۳۱} ^{۸۳۲} ^{۸۳۳} ^{۸۳۴} ^{۸۳۵} ^{۸۳۶} ^{۸۳۷} ^{۸۳۸} ^{۸۳۹} ^{۸۴۰} ^{۸۴۱} ^{۸۴۲} ^{۸۴۳} ^{۸۴۴} ^{۸۴۵} ^{۸۴۶} ^{۸۴۷} ^{۸۴۸} ^{۸۴۹} ^{۸۵۰} ^{۸۵۱} ^{۸۵۲} ^{۸۵۳} ^{۸۵۴} ^{۸۵۵} ^{۸۵۶} ^{۸۵۷} ^{۸۵۸} ^{۸۵۹} ^{۸۶۰} ^{۸۶۱} ^{۸۶۲} ^{۸۶۳} ^{۸۶۴} ^{۸۶۵} ^{۸۶۶} ^{۸۶۷} ^{۸۶۸} ^{۸۶۹} ^{۸۷۰} ^{۸۷۱} ^{۸۷۲} ^{۸۷۳} ^{۸۷۴} ^{۸۷۵} ^{۸۷۶} ^{۸۷۷} ^{۸۷۸} ^{۸۷۹} ^{۸۸۰} ^{۸۸۱} ^{۸۸۲} ^{۸۸۳} ^{۸۸۴} ^{۸۸۵} ^{۸۸۶} ^{۸۸۷} ^{۸۸۸} ^{۸۸۹} ^{۸۹۰} ^{۸۹۱} ^{۸۹۲} ^{۸۹۳} ^{۸۹۴} ^{۸۹۵} ^{۸۹۶} ^{۸۹۷} ^{۸۹۸} ^{۸۹۹} ^{۹۰۰} ^{۹۰۱} ^{۹۰۲} ^{۹۰۳} ^{۹۰۴} ^{۹۰۵} ^{۹۰۶} ^{۹۰۷} ^{۹۰۸} ^{۹۰۹} ^{۹۱۰} ^{۹۱۱} ^{۹۱۲} ^{۹۱۳} ^{۹۱۴} ^{۹۱۵} ^{۹۱۶} ^{۹۱۷} ^{۹۱۸} ^{۹۱۹} ^{۹۲۰} ^{۹۲۱} ^{۹۲۲} ^{۹۲۳} ^{۹۲۴} ^{۹۲۵} ^{۹۲۶} ^{۹۲۷} ^{۹۲۸} ^{۹۲۹} ^{۹۳۰} ^{۹۳۱} ^{۹۳۲} ^{۹۳۳} ^{۹۳۴} ^{۹۳۵} ^{۹۳۶} ^{۹۳۷} ^{۹۳۸} ^{۹۳۹} ^{۹۴۰} ^{۹۴۱} ^{۹۴۲} ^{۹۴۳} ^{۹۴۴} ^{۹۴۵} ^{۹۴۶} ^{۹۴۷} ^{۹۴۸} ^{۹۴۹} ^{۹۵۰} ^{۹۵۱} ^{۹۵۲} ^{۹۵۳} ^{۹۵۴} ^{۹۵۵} ^{۹۵۶} ^{۹۵۷} ^{۹۵۸} ^{۹۵۹} ^{۹۶۰} ^{۹۶۱} ^{۹۶۲} ^{۹۶۳} ^{۹۶۴} ^{۹۶۵} ^{۹۶۶} ^{۹۶۷} ^{۹۶۸} ^{۹۶۹} ^{۹۷۰} ^{۹۷۱} ^{۹۷۲} ^{۹۷۳} ^{۹۷۴} ^{۹۷۵} ^{۹۷۶} ^{۹۷۷} ^{۹۷۸} ^{۹۷۹} ^{۹۸۰} ^{۹۸۱} ^{۹۸۲} ^{۹۸۳} ^{۹۸۴} ^{۹۸۵} ^{۹۸۶} ^{۹۸۷} ^{۹۸۸} ^{۹۸۹} ^{۹۹۰} ^{۹۹۱} ^{۹۹۲} ^{۹۹۳} ^{۹۹۴} ^{۹۹۵} ^{۹۹۶} ^{۹۹۷} ^{۹۹۸} ^{۹۹۹} ^{۱۰۰۰} ^{۱۰۰۱} ^{۱۰۰۲} ^{۱۰۰۳} ^{۱۰۰۴} ^{۱۰۰۵} ^{۱۰۰۶} ^{۱۰۰۷} ^{۱۰۰۸} ^{۱۰۰۹} ^{۱۰۱۰} ^{۱۰۱۱} ^{۱۰۱۲} ^{۱۰۱۳} ^{۱۰۱۴} ^{۱۰۱۵} ^{۱۰۱۶} ^{۱۰۱۷} ^{۱۰۱۸} ^{۱۰۱۹} ^{۱۰۲۰} ^{۱۰۲۱} ^{۱۰۲۲} ^{۱۰۲۳} ^{۱۰۲۴} ^{۱۰۲۵} ^{۱۰۲۶} ^{۱۰۲۷} ^{۱۰۲۸} ^{۱۰۲۹} ^{۱۰۳۰} ^{۱۰۳۱} ^{۱۰۳۲} ^{۱۰۳۳} ^{۱۰۳۴} ^{۱۰۳۵} ^{۱۰۳۶} ^{۱۰۳۷} ^{۱۰۳۸} ^{۱۰۳۹} ^{۱۰۴۰} ^{۱۰۴۱} ^{۱۰۴۲} ^{۱۰۴۳} ^{۱۰۴۴} ^{۱۰۴۵} ^{۱۰۴۶} ^{۱۰۴۷} ^{۱۰۴۸} ^{۱۰۴۹} ^{۱۰۵۰} ^{۱۰۵۱} ^{۱۰۵۲} ^{۱۰۵۳} ^{۱۰۵۴} ^{۱۰۵۵} ^{۱۰۵۶} ^{۱۰۵۷} ^{۱۰۵۸} ^{۱۰۵۹} ^{۱۰۶۰} ^{۱۰۶۱} ^{۱۰۶۲} ^{۱۰۶۳} ^{۱۰۶۴} ^{۱۰۶۵} ^{۱۰۶۶} ^{۱۰۶۷} ^{۱۰۶۸} ^{۱۰۶۹} ^{۱۰۷۰} ^{۱۰۷۱} ^{۱۰۷۲} ^{۱۰۷۳} ^{۱۰۷۴} ^{۱۰۷۵} ^{۱۰۷۶} ^{۱۰۷۷} ^{۱۰۷۸} ^{۱۰۷۹} ^{۱۰۸۰} ^{۱۰۸۱} ^{۱۰۸۲} ^{۱۰۸۳} ^{۱۰۸۴} ^{۱۰۸۵} ^{۱۰۸۶} ^{۱۰۸۷} ^{۱۰۸۸} ^{۱۰۸۹} ^{۱۰۹۰} ^{۱۰۹۱} ^{۱۰۹۲} ^{۱۰۹۳} ^{۱۰۹۴} ^{۱۰۹۵} ^{۱۰۹۶} ^{۱۰۹۷} ^{۱۰۹۸} ^{۱۰۹۹} ^{۱۱۰۰} ^{۱۱۰۱} ^{۱۱۰۲} ^{۱۱۰۳} ^{۱۱۰۴} ^{۱۱۰۵} ^{۱۱۰۶} ^{۱۱۰۷} ^{۱۱۰۸} ^{۱۱۰۹} ^{۱۱۱۰} ^{۱۱۱۱} ^{۱۱۱۲} ^{۱۱۱۳} ^{۱۱۱۴} ^{۱۱۱۵} ^{۱۱۱۶} ^{۱۱۱۷} ^{۱۱۱۸} ^{۱۱۱۹} ^۱

ہو اسکے آگے دیو می سنگھ میں نام تیرتھ میں جا کر اشنان کرے اسو میدھ جگ کا پھل اور سرگ باس پاوے اسکے آگے
 سندھو پر پھو کو جاوے وہاں پانچ رات نو اس کر کے اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی یہاں سے
 تیرتھ کی جگہ کو جسکا رست بہت کھٹن ہو جانا چاہیے وہاں کی جاترے سرگ ملتا ہی وہاں سے رشی کلپا اور سہشت
 تیرتھ کی جاترے ان تیرتھوں میں جاترے کرنے سے برہمن کستری پیش تینوں کو برہمتو پر اپت ہوتا ہی اور انت میں رشی لوک
 ملتے ہیں یہاں ایک مہینا رہنا چاہیے وہاں سے پھر گونگا پر بت کی جاترے کرے تو اسو میدھ جگ کا پھل ملے
 پھر وہاں سے تیرتھ کو کش تیرتھ میں اشنان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں جو منش اس تیرتھ میں کرے گا اور گھا نکشتر میں
 اشنان کرتا ہی اسکو گنٹوم اور اتنی راترے جگ کا پھل ملتا ہی وہاں سے بدیا تیرتھ کو جا کر جو کوئی سندھیا سین اشنان کرے
 اسے وہ بدیا جو چاہے ملتی ہو وہاں سے چلکر مہا آشرم میں ایک رات نو اس کرے تو سب پاپوں سے چھوٹ جائے
 اور ایک دن اوپاس (برت نہا رہا) کرے اسکو شہہ لوک ملین اور تپو نکا اودھار ہو جاوے یہاں سے آگے جا کر
 بتیک کا تیرتھ کی جاترے وہاں برہما جی نو اس ہو وہاں جانے سے شکر جی کی سی گتی ملتی ہی اور اسو میدھ جگ کا
 پھل ملتا ہی وہاں سے چلکر سندھو کا تیرتھ میں جاوے جہاں سیدھ لوگ رہتے ہیں وہاں اشنان کرنے سے
 سندھ روپ ملتا ہی اس بات کو پڑانے لوگون نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہی وہاں سے آگے براہمنی تیرتھ میں اشنان کرے
 تو پدم برن بیان میں بیٹھ کر بھرم لوک کو جاوے وہاں سے رشی تیرتھ کو جاوے جہاں رشی منی سدھ لوگ سدا نو اس
 کرتے ہیں یہاں پر تھی کے سب تیرتھ نو اس کرتے ہیں ایک مہینا نو اس کرنا چاہیے جو منش یہاں شری جھوڑ دینا ہی سکی
 پریم گتی اور اس کے پتروں کی سات پیری ہی تک گتی تر ہو جاتی ہیں اور گنو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی اس تیرتھ کی جہاں
 دیوتا اور رشی منی کہتے آئے ہیں وہاں سے گنکو و سھو تیرتھ کو جانا چاہیے وہاں تین رات نو اس کرے تو منش برہم روپ
 ہو جاتا ہی اور اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی اسکے آگے سرتستی ندی کا اشنان اور ترین سار سوت پد کا دینے والا ہی
 وہاں سے باہر تیرتھ جہاں برہم حج سے ایک رات ملے سے سرگ ملتا ہی وہاں سے کستری تیرتھ جاوے جہاں
 پنیا تا لوگ رشی منی رہتے ہیں وہاں جانے اور پتروں کی جگہ کی کرنے سے چوڑی جگ کا پھل ملتا ہی اسکے آگے
 تیرتھ ہی جہاں ایک رات باس کرنے سے سرگ ملتا ہی اسکے آگے گو پرتا نام سر جگ کے اوم تیرتھ کو جاوے جہاں سر جگ
 نے اپنے بھائیوں اور سینا اور سوار یون ہمیت شری تاگ کیا اس تیرتھ کے پربھاؤ سے سرگ کو گئے تھے اس تیرتھ میں
 اشنان کرنے سے سر برامی کی کرپا سے سرگ لوک ملتا ہی اور سب پاپوں سے چھوٹ کر پوتر ہو جاتا ہی وہاں سے چلکر
 گو متی نام راجندر کے تیرتھ میں اشنان کرے جہاں ایک لاکھ تیرتھ رہتے ہیں وہاں کے اشنان سے ہومی
 جگ کا پھل ہوتا ہی اسکا کل پوتر ہو جاتا ہی وہاں سے چلکر بھرتی تیرتھ جاوے جسکے اشنان سے اسو میدھ جگ کا پھل
 ملتا ہی وہاں سے کوئی تیرتھ کی جاترے وہاں اشنان اور سوام کار تک جی کی پوجا کرنے سے منش تجسوی ہو جاتا
 ہی اور سنہا سر گودان کا پھل ملتا ہی وہاں سے چلکر بارہنسی تیرتھ جاوے جہاں شو جی کی پوجا اور کیل گنڈ میں اشنان
 کرنے سے رجبوی جگ کا پھل ملتا ہی وہاں سے انی تیرتھ کو جاوے وہاں شو جی کے درشن کرنے سے منش برہم تپا
 سے چھوٹ جاتا ہی اور اسکی گتی شری جھوڑنے پر ہو جاتی ہی آگے چلکر بارہنسی جی کے تیرتھ کو جاوے جہاں گومتی اور گھا جی
 کا سنگم ہوا ہی اس جگہ اشنان کرنے سے کل کا اودھار اور گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہی وہاں سے گیا پوجا جائے

دہان نش کے کل کا اودھار اچھی طرح سے ہو جاتا ہے اور اسو میدھ جگ کرنے کا پھل ملتا ہے وہیں کشتی ^{۲۲۹} تیرتھ ہے جہاں لوگ کہتے ہیں کہ پتروں کے نبت جو کچھ دیا جاوے وہ کشتی ہو جاتا ہے وہیں نہاندی ہو جیمن اشنان ترین کرنے سے نش کے کل کا اودھار ہو جاتا ہے اور کشتی لوگ ملتے ہیں وہاں سے آگے دھرم مار تہن برہم سیرتھ ہے جہاں کی جاترا سے برہم لوگ ملتا ہے اس سرور میں برہما جی نے سریشٹ (اوتم) اور اد پنا جگ ستون کھڑا کیا ہے تہاں اسکی پر کرمان کرنے سے باجی جگ کا پھل ملتا ہے اسکے آگے دھنک تیرتھ ہے وہاں دھینو (گاسے) کا دان کرے تو سب پاپ چھوٹ گاسے کے کھروں کے نشان بنے ہوئے ہیں انہر اشنان کرنے سے نش کے سب شیخہ کیے ہوئے کرم ناش ہو جاتے ہیں وہاں سے گردہ بت تیرتھ کو جانا چاہیے جہاں شوجی کے پوجا کرنے سے اور بھشم دیہ میں لگانے سے برہمن کو بارہ چرن برت رکھنے کا اور اور برن کے نشون کو پاپ دور ہو جانے کا پھل ملتا ہے وہاں سے اودیت پرت کی جاترا کرے جہاں سے ہمیشہ گیت گانے کی آواز آتی ہے اور جہاں ساوتری کے چرنوں کے نشان دکھائی دیتے ہیں اور جہاں برہمنکو سندھیا کی اود پاشا کرنے کا پھل ملتا ہے وہیں یونی دوا تیرتھ بھی ہے اسیمن اشنان کرنے سے پھر نش جہم فرن سے چھوٹ جاتا ہے۔ گپا میں کرشن اور شکل کیش میں رہنے سے سات پڑھی پوتر ہو جاتی ہیں سنسار میں نش اسی لیے بہت سے پتر ہونے کی کامنا کیا کرتے ہیں کہ ان میں سے کوئی تو گیا اٹھو اور کھڑے ہو جائیں۔ اکتوا اسو میدھ جگ کرے گا اسکے پیچھے ہلگو تیرتھ کی جاترا کرے جہاں جانے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے دھرم تیرتھ کو جاوے جہاں دھرم راج جی کا باسا ہے وہاں کنوین کے جل سے اشنان اور ترین کرنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور سرگ ملتا ہے وہاں سے تہاں نشی کا آسرم بھی ملا ہوا ہے وہاں جانے سے گوامی جگ کا پھل ملتا ہے جو دھرم راجا کا پوجن کرتا ہے وہ ہاج میدھ جگ کا پھل پاتا ہے اسکے بعد جاتری کو برہما جی کے تیرتھ میں جا کر برہما جی کا پوجن کرنا چاہیے اسکو راجو جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے راجکرہ تیرتھ کو جانا چاہیے وہاں کے اشنان کرنے سے نش کا کشتی راجا کا سا سکھ بھو گتا ہے وہیں ایک کشتی بھی اسکو بھوجن کرانے سے برہم تہیل سے چھوٹ جاتا ہے وہاں سے مہی نام تیرتھ کو جاوے اسکے جل پان کرنے سے سانب کا زہر اثر نہیں کرتا ہے وہاں ایک رات نواس کرنے سے ستر گرو وہاں کا پھل ملتا ہے اسکے پیچھے تیرتھ جاترا کرنا گوتم رشی کے بن کی جاترا کرے جہاں اہلیا کنڈ میں اشنان کرنے سے پرمتی وکشین پراپت ہوتی ہے اسی بن میں ایک اویادان بھی ہے اسیمن اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے اسکے آگے راج رشی جیک کا کوپ ہے اسپر اشنان کرنے سے نش لوگ ملتا ہے وہاں سے چکر بنن نامی پاپون کا دور کرنے والا تیرتھ ہے وہاں اشنان کرنے سے چلی جگ کا پھل ملتا ہے اور سوربہ لوک میں باسا ہوتا ہے وہاں سے بھنا ندی پر جاوے جو مینوں لوک میں بکھیا (مشور) ہو جیمن اشنان کرنے سے انشوم جگ کا پھل اور سرگ ملتا ہے وہاں سے دھونگ نام تہو بن کو جاوے جسکے جاترے دیوتاؤں میں باسا ہوتا ہے اسکے آگے کپنا ندی کو جاوے جہاں رشی لوگ رہتے ہیں وہاں کے اشنان سے سرگ ملتا ہے اور پندر یک جگ کا پھل پراپت ہوتا ہے وہاں سے ماہیشوری دھار کو جاوے جس کے اشنان سے کل کا اودھار ہو جاتا ہے اور سرگ ملتا ہے وہاں سے دیوتاؤں کی شکر میں جا کر اشنان کرے تو شیکہ گتی ہو اور باجی جگ کا پھل ملے وہاں سے برہم جج دھارن کرے سووم پتر تیرتھ کو جاوے جہاں ماہیشور پتر تیرتھ سے گتی ہو اور باجی جگ کا پھل ملے وہاں سے برہم جج دھارن کرے سووم پتر تیرتھ کو جاوے جہاں ماہیشور پتر تیرتھ سے

اشان کہنے سے باجی جگ کا پھل ملتا ہی وہین کوئی تیرتھ بھی ہی جہان ایک اُسٹر کچھوے کا روپ دھڑ کر تیرتھ کو ہر
 گیا تھا سری بھگوان نے اُسکو مار کر پھر سٹھا پن کیا یہاں کے اشان سے بشن لوک اور پندرہ ایک جگ کرنے کا پھل
 منش کو ملتا ہی اسکے آگے نارائن اسٹھل تیرتھ ہی بیان بشن بھگوان نو اس رکھتے ہیں سب دیوتا اور رشی مئی بارہ سو یہ آٹھ سو
 اور گیارہ رو دور اُنکی سیوا کرتے ہیں یہاں سا لگرام جی کی مورتی کی پوجا ہوئی تھی انکے درشن سے بشن لوک اور اسو میدھ
 جگ کا پھل ملتا ہی وہین ایک کو اُڑی جیمن چارون ہمد رستے ہیں اسپر اشان کر کے شوجی ہمارا ج کا دھیان اور پوجن
 کرے تو اگیان کا اندھکار دور ہو کر منش کو سد گئی ملتی ہی اسکے آگے جاتسمر تیرتھ ہی جسکے اشان سے پچھلے جنم کا حال سمن
 ہو جاتا ہی وہان سے چلکر بارہیشور پور کی جاترا کرے شیوجی کا پوجن اور برت کرنے سے منو کا منا پوری ہوتی ہی اسکے
 پیچھے باون (بامن) تیرتھ کو جاوے جہاں بشن جی کا دھیان اور پوجن کرنے سے شہد گئی ہوتی ہی وہان سے کشکاسرم
 کی جاترا کرے وہاں سب پاپوں کی دور کرنے والی کوشکی ندی مین اشان کرنے سے راجسوجگ کا پھل ملتا ہی وہاں
 چلکر چمکارن کو جاوے یہاں ایک رات نو اس کرنے سے ستاسر گنودان کا پھل ملتا ہی اور یہی پھل ایک رات نو اس
 کرنے سے جیستھل نام تیرتھ مین ملتا ہی وہاں او مان دیوی اور میشور جی کے درشن کرنے سے مترا برن جی کا لوک ملتا ہی
 یہاں تین رات باس کرنے سے اگستوم جگ کا پھل ملتا ہی وہاں سے چلکر کنیاں سمبند تیرتھ مین جاوے یہاں کے
 دان کرنے سے کشر پھل ملتا ہی ارتھات اس تیرتھ مین اشان پوجا کر کے دان ضرور کرنا چاہیئے اسکے آگے تیرتھ کی جاترا
 کرنے سے بشن لوک اور اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور یہاں بھی دان کرنا چاہیئے کہ اندر لوک ملتا ہی اسکے آگے کشر پھل
 کا آسرم ہی جو تینون لوک مین کھیات ہی یہاں اشان دھیان کرنے سے باجی جگ کا پھل ملتا ہی اسکے آگے برہم کوٹ
 تیرتھ کو جاوے یہاں رشی رہتے ہیں اس مین اشان ترین کرنے سے کل کا اودھارا اور اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی
 یہاں سے آگے چلکر کوشک مئی کا کڈ ہی یہاں سبوا ستر کو شک مئی مئی نے تپ کر کے سدھی پانی پتی یہاں ایک مہندہ
 سے اسو میدھ جگ کا پھل و شہد گئی ملتی ہی اور سو برن ملتا ہی یہاں سے آگے چلکر کمارون کے درشن کرے جو بر آسرم
 مین رہتے ہیں انکے درشن سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی اسکے آگے اگنی دھارا نام تیرتھ ہی وہاں اشان کر کے بشن
 جی اور شوجی کی پوجا کرے اگستوم جگ کا پھل ملتا ہی وہین برہما جی کا سرور ہی اس مین سے دھار نکلتی ہی جسکو کمار دھارا
 کہتے ہیں جو لوک کو پوتر کرنے والی ہی اس مین اشان کرنے سے اور چھ کال برت رکھنے سے برہم ہتیا دور ہو جاتی ہی
 کو یہاں سے مہا دیوی گوری کے شکر کی جاترا کرنی چاہیئے اسکے شکر پر چڑھ کر شتن کڈ مین اشان کرنے سے باجی
 جگ اور اسو میدھ جگ کا پھل اور انت مین اندر لوک ملتا ہی وہان سے چلکر نام آسرم تیرتھ کی جاترا سے اسو میدھ جگ
 کا پھل اور برہم لوک ملتا ہی اور وہین سندنی تیرتھ بھی ہی وہاں کو یں پر اشان کرنے سے نرمیدھ جگ کا پھل ملتا ہی
 اس کو پ پر دیوتاؤن کا نو اس رہتا ہی اور کالکا کے شنگم مین کوشکی ندی اور آرن نام ندی کے درمیان مین تین رات
 نو اس کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور اُڑی جی تیرتھ کی جاترا کرنا ہو اسو سرم اور کبھ کرن کے آسرم کو جاوے
 وہ جگت مین پوجت (سندار مین پوجا کے جوگ) ہو تا ہی اور رشی لوک کہتے ہیں کہ کالک نامی تیرتھ مین اشان کرنے سے
 منش کو پورب جنم کا سمن ہوتا ہی ارتھات یاد آ جاتا ہی جو کوئی برہمن شکر نند تیرتھ مین جاتا ہی اسکا آتش کرن شد ہو کر
 سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہی اور اندر لوک ملتا ہی ان تیرتھون کی جاترا کرنے پر جو کوئی رشیہ دیپ مین مہد کو پوج
 مہا بھارت

اور دس رات وہاں رہنے سے آتا پوتر ہو جاتی ہیں اس تیرتھ کے آگے گائتری کا تیرتھ استھان ہر وہاں تین رات رہنے سے
تنتسرتھ گودان کا پھل ملتا ہے اس گائتری کے پاٹ کرنے سے برہمنوں کو کیسا پر بھاد اور کیسی سامتھ ہو جاتی ہے جو برہمن نہ ہو
یا برہمن سنگھراس کا پاٹھ کرے تو گائے کے گیت کے سنان ہوتا ہے اس کے آگے سمورت نامی برہمن کی بادرہی کو جاوے وہاں کی
جائزے فش سرودھوان اشوچ دان ہو جاتا ہے اسکے آگے بتیا نام تیرتھ میں تین رات نو اس کرنے سے فش کو مٹو اور فش آدکشیون
سنگھت بمان ملتا ہے وہاں گوداوری کی جائزہ کرے جہاں سدھ لوگ ہتے ہیں جائزہ کو گومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور
باسکی لوگ رہنے کو ملتا ہے مینا کے سنگھ میں اشتنان کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے چلکر برودا کے
سنگھ میں اشتنان کرے تو تنتسرتھ گودان کا پھل ملتا ہے وہاں سے آگے برہمن استھان ہر تین رات وہاں رہنے سے سرگ
ملتا ہے اور تنتسرتھ گودان کا پھل پر اپت ہوتا ہے آگے کش کو تیرتھ میں تین رات رہنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے
وہاں سے دیو ہرود نام بن میں جاوے جو کرشنا اور بلینادیوں کے جل سے بھرے ہوئے جاتس نام کنڈ میں اشتنان
کرے تو جاتس نام پورب جہم کا حال جانے والا ہو جاوے اسی استھان پر اندر سو جگ کر کے سرگ کو گیا اور
سب دیوتاؤں کا راجہ ہو وہاں جلنے سے بھی گندھوم جگ کا پھل ملتا ہے اس کے پیچھے جائزہ سرگ ہر تیرتھ میں جا کر اشتنان
کرے تنتسرتھ گودان کا پھل ملے پھر وہاں سے یوشنی ندی میں اشتنان کرنا چاہیے تنتسرتھ گودان کا پھل پاوے وہاں سے
ڈنڈ کاران نام تیرتھ میں جاوے یہ وہ ڈنڈ بن جو جبین سریر مجندر ہماراج نے نو اس کر کے سورپ نکھا کی ناک کاٹی
تھی یہاں کے اشتنان سے تنتسرتھ گودان کا پھل ملتا ہے وہاں سے سرگھنگ نامی مہاتما سکد بوجی کا تیرتھ ہے وہاں کے
اشتنان سے درگتی نہیں ہوتی ہے پوتر ہو جاتا ہے وہاں سے شور پارک نامی پر سرام جی کے تیرتھ میں جاوے وہاں رام تیرتھ
میں اشتنان کرنے سے فش کو سو برہمن ملتا ہے وہاں سے بہت گوداوری میں جا کر اشتنان کرے بہت بن ہو اسکے آگے
دیو تیرتھ میں دیو ستر جگ کا پھل ملتا ہے اسکے آگے تنگ کا تیرتھ لی جائزہ کرے جہاں سار سو تی نام پرشی نے بیدوئی
سگھائی تھی جہاں بیدو کے لوپ ہو جانے سے انکر پرشی کے پتر کے ریشوں کے اوپر یہ بستر پر بیٹھنے سے وہ
بید سب ریشوں کو سر اور پر نو سمیت جیسا جسے پہلے ابھیاس کیا تھا یاد ہو گئے تب بشتو بھگوان اور سب دیوتاؤں نے
بھر گوجی کو جگ کرانے کی اگتا دی دیوتا جگ کر کے سب اپنے اپنے نوکوں کو چلے گئے اس تنگ بن میں پریش کرتے ہی
استری ہو یا پرش اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور اسکے کل کا اودھار ہو کر اسکو برہمن لوگ ملتا ہے وہاں سے چلکر
میدھاوک تیرتھ کو جانا چاہیے جس کے اشتنان سے گندھوم جگ کا پھل ملتا ہے اور بدھی تیر ہو جاتی ہے وہاں سے کا تیرتھ
کو جا کر دو کنڈ میں اشتنان کرنے سے تنتسرتھ گودان کا پھل ملتا ہے جو کوئی کا بھر بہت پر تپ کرنا ہے وہ ضرور سرگ کو جاتا ہے
وہاں سے چتر کوٹ تیرتھ میں جاوے جو وہاں گنگا جی میں اشتنان کرنا ہے اور دیوتاؤں اور پیروں کا تیر بن کرنا ہے وہ
جگ کا پھل پاتا ہے وہاں سے بھرت جی کے اوتھم استھان کو جاوے جہاں سوام کا رنگ جی سدا نو اس کرتے ہیں بھرت کو پ
بن کوٹ تیرتھ میں جبین اشتنان کرنے سے تنتسرتھ گودان کا پھل ملتا ہے جائزہ وہاں سے بر کرمان کرنا ہو اجیشیم استھان
کو جاوے وہاں شو جی کی پوجا کرنے سے ملش کی کانتی چندر مان کی سی ہو جاتی ہے وہاں سے شرگ پیر گرو کو جاوے جہاں
پہلے سے میں راجہ دسرتھ کے پتر سریری رام جی نبو پاس جانے پر پہلے وہاں گنگا جی پر اترے (تب سے یہ استھان تیرتھ
روپ پر سدھ ہوا ہے) جو کوئی برہمن چھ دھاتوں کر کے یہاں اشتنان گنگا جی میں کرے اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں

۱۱۱ ان کے اشتنان سے درگتی نہیں ہوتی ہے پوتر ہو جاتا ہے وہاں سے شور پارک نامی پر سرام جی کے تیرتھ میں جاوے وہاں رام تیرتھ میں اشتنان کرنے سے فش کو سو برہمن ملتا ہے وہاں سے بہت گوداوری میں جا کر اشتنان کرے بہت بن ہو اسکے آگے دیو تیرتھ میں دیو ستر جگ کا پھل ملتا ہے اسکے آگے تنگ کا تیرتھ لی جائزہ کرے جہاں سار سو تی نام پرشی نے بیدوئی سگھائی تھی جہاں بیدو کے لوپ ہو جانے سے انکر پرشی کے پتر کے ریشوں کے اوپر یہ بستر پر بیٹھنے سے وہ بید سب ریشوں کو سر اور پر نو سمیت جیسا جسے پہلے ابھیاس کیا تھا یاد ہو گئے تب بشتو بھگوان اور سب دیوتاؤں نے بھر گوجی کو جگ کرانے کی اگتا دی دیوتا جگ کر کے سب اپنے اپنے نوکوں کو چلے گئے اس تنگ بن میں پریش کرتے ہی استری ہو یا پرش اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور اسکے کل کا اودھار ہو کر اسکو برہمن لوگ ملتا ہے وہاں سے چلکر میدھاوک تیرتھ کو جانا چاہیے جس کے اشتنان سے گندھوم جگ کا پھل ملتا ہے اور بدھی تیر ہو جاتی ہے وہاں سے کا تیرتھ کو جا کر دو کنڈ میں اشتنان کرنے سے تنتسرتھ گودان کا پھل ملتا ہے جو کوئی کا بھر بہت پر تپ کرنا ہے وہ ضرور سرگ کو جاتا ہے وہاں سے چتر کوٹ تیرتھ میں جاوے جو وہاں گنگا جی میں اشتنان کرنا ہے اور دیوتاؤں اور پیروں کا تیر بن کرنا ہے وہ پہلے سے میں راجہ دسرتھ کے پتر سریری رام جی نبو پاس جانے پر پہلے وہاں گنگا جی پر اترے (تب سے یہ استھان تیرتھ روپ پر سدھ ہوا ہے) جو کوئی برہمن چھ دھاتوں کر کے یہاں اشتنان گنگا جی میں کرے اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں

اور باجیو جگ کرنے کا پھل ملے یہاں سے منجھٹ نام تیرتھ کو جاوے وہاں شوچی کا ارادہ من اور پر کرمان کرنے سے مہادیو جی کا
 گن بنجاتا ہوا اور گنگا میں اشنان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور سرگ ملتا ہے اسکے آگے پر یاگ تھا تیرتھ ہوا جہاں
 سب دیونا گندھرب کھنجر جکش سدھ منی رشی ندی سرور وہاں نواس کرتے ہیں وہاں تین آگن گندھربین جنہیں ہوا کر سہری
 گنگا جی بڑے زور سے بہتی ہیں اور لوک پاؤں کرنے والی تینوں لوگوں میں بکھیات سورج ناراین کی پٹری جہنما کا وہاں
 گنگا جی میں سنگم ہوا ہے گنگا اور جہنما کے بیچ کی پر تھی کا جگہ میں ارتھات ناہجہ (ناف) کے نیچے کا جگہ بتاتے ہیں
 رشی لوگ اس پر یاگ کو جو جگہ میں استھان میں ہے سب تیرتھوں کے آئین ہونے کا استھان کہتے ہیں (تیرتھ راج
 بھی اسکو رشی کہتے ہیں) یہاں برہما جی کی میدی ہے سب تپیشوی رشی اور سید جگ سرورپ دھارن کر کے جہاں برہما جی کی
 سیوا کرتے ہیں اسلئے یہ تیرتھ سب تیرتھوں سے ادھک ہے اسکے سمن کرنے اور وہاں جلنے سے منش کے سب پاپ دور
 ہو جاتے ہیں اور سنگم میں اشنان کرنے سے راجسوی جگ اور آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے یہ تیرتھ دیوتاؤں کی جگ
 بھومی ہے یہاں تھوڑا سا دیا ہوا دان بہت پھل دیتا ہے جتنے تیرتھ پر تھی پر ہیں سب یہاں نواس کرتے ہیں اور یہاں جگہ کو
 نام ہاسکی تیرتھ ہے آسین اشنان کرنے سے آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور یہاں منش پر تھیں اور دسا سو میدھ نام
 تیرتھ گنگا جی میں ہیں جو تینوں لوک میں بکھیات ہیں اس گنگا جی میں اشنان کرنے سے کرک شیر سان پھل ملتا ہے
 آئین گنگا جی میں اور پر یاگ سریشٹ تم (افضل) مانے گئے ہیں ست جگ میں سب تیرتھوں میں اشنان کرنے سے پُرن ہوتا
 ہے اور تیرتھ جگ میں پشکر اور دو ابر جگ میں کو کرشیر اور کلجگ میں گنگا جی پُرن روپ کھی گئی ہیں پشکر میں تب ہملے
 میں دان ملیا جھل پر آگن پنا بھر گونگ پر بت پر ہار برت کرنا پشکر کرک شیر اور گنگا گندھ دیش کے تیرتھوں میں اشنان
 کرنا پر پُرن دایک ہوا ایسا کرنے سے منش کی سات پٹری اگلی پھلی تر جاتی ہیں گنگا جی کی استت کرنے سے سب پاپ
 دور ہو جاتے ہیں اور درشن کرنے سے کلیان اور اشنان وجل پان کرنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور کل کا ادا
 ہو جانا ہے جب تک منش کی ہڈیاں (استخوان) گنگا میں پڑی رہتی ہیں تب تک منش سرگ لوک میں نواس کرنا ہے برہما جی
 کا بچن ہے کہ گنگا جی کی سمان تیرتھ اور بشن جی کی سمان دیوتا اور برہمن سے بڑا کوئی نہیں ہے جس ویش میں گنگا جی میں
 وہ تہوں ہے۔ یہ کھتا ہے سوہر و سجنون برہمنوں اور آگیا کار می شیشون کو سنانی ادھت ہے ان تیرتھوں کو کیرتن کرنا
 سرگ دیتا ہے اور سنا رین نزل بدھی پر اہت ہوتی ہے جو منش ان تیرتھوں کو سدا کہتے رہتے ہیں وہ نردھن ہوں تو جھونوں
 پترتھ ہو تو پتروان بدیا ہیں ہو تو بدیا وان ہو جاتا ہے اور کا مناد وان کی کا منا پورن کرنے والا ہوا ان تیرتھوں کا کیرتن
 نت ہی کرنا چاہیے کہ سرگ کا پھل دینے والا ہے پست رشی نے کہا ہے کہ ہے بھیشم ہم نے سب تیرتھ جہاں منش جاسکتا ہے
 اہر جہاں نہیں بھی جاسکتا ہے برہمن کیے ان میں سے اگم تیرتھوں میں مانسک برتی سے دمن میں دھیان کرنے سے
 جانا آچت ہے کیونکہ تیرتھ کیول دیورشیوں سے ہو سکتے ہیں جو آکاش مارگ سے جا کر ان میں اشنان کرتے ہیں یہ سب
 تیرتھ اشٹ بسوا وہ گن بارہ سورج مرد گن اسونی کمار آدک دیوتاؤں کی سمان ہیں اور شہدہ کرم کرنے والے رشیوں
 مینوں سے سیوا کیے گئے ہیں ارتھات وہی ان میں اشنان کرتے ہیں تم بھی ان تیرتھوں کی جاترا کرو اور اپنے پُرن کو
 بڑھاؤ پہلے زمانے میں ان تیرتھوں کا سیون شدھ اندر یہ اور شاستر جاتھے والے ست پرشون نے کیا ہے جسے اپنا
 من اپنے بس میں نہیں کیا ہے اپو تر پرش چور برہی بدھی والے پرش تیرتھوں میں اشنان نہیں کر سکتے ہیں تم پرشٹ

بدھی برت کرنے والے دھرم درشی ہوتے اپنے دھرم سے اپنے پتا پتا مادہ آدک پتروں اور برہما دک پتاؤں اور ریشیوں
 تربت کیا ہی تھو بسو دن کا لوک لے گا اور سنار میں تھارا جس بکھیا تھو گاناہ دجی نے راجہ جدھشتر سے کہا کہ
 پست رشی بھیشم جی سے یہ سب حال کہہ کر پشن ہو کر وہیں اندر دھیان ہو گئے اور شاستر کے متوجہ جانے والے بھیشم جی
 نے ان تیرھوں کی جاتر کی یہ کتھاپن دینے والی سمپت ہوئی جو نش تیرتھ جاتر کے لیے پرتھی پر گھوڑے اسکو اسو میدھ جگ کا
 پھل ہوتا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ پھل ہوتا ہی اب تم بھی تیرتھ جاتر کرو گے تو تھو بھی اسو میدھ جگ سے اٹھ گنا پھل
 لے گا ان تیرھوں کی جاتر میں راجھسون کے سمودھ ملا کرتے ہیں تم سر پکھی را جاؤں کے سواے دوسرے را جا بھی تیرتھ جاتر
 نہیں کر سکتے ہیں۔ جو نش ان تیرھوں کا کیرتن جو نار دھنی نے جدھشتر کو سنایا انت کیا کرے گا وہ سب پا پون سے چھوٹ جاویگا۔
 پھر نار دجی نے جدھشتر سے کہا کہ تمہارے ساتھ بالک کشت اترے تیر کٹھ پتھو بسو امتر گوتھ است دبول گا تو
 پھر دو ج بشت اودا ایک شونک پترستہ بیاس جی در باسا اور جا بال آدک بڑے بڑے پتھو بسو رشی بن میں ان
 سب کے ساتھ تیرتھ جاتر کرو اور یہ لوہس نامی رشی پرم تجسوی مہرشی تمہارے ساتھ چلنے کو آگے ہیں انکو ضرور ہی ساتھ
 لے جاؤ اور میرے ساتھ بھی تیرتھ جاتر کرنا تھو را جا مہا بھک کی سی کیرتی (جش) لے گی جس طرح سے را جا بھاکیرت جاتی پڑا
 مہاراج رام چندر منو کشواک پر و اور بین آدک مینون لوک میں بکھیا تھو اپنے دھرم کارن سے اسی طرح سوج کی
 سمان افسے ادھک سنار میں بکھیا تھو گے اور اپنے شتروں سے سنگرم میں بھو پا کر اور ساری پرتھی کو جیت کے کارنی
 بیرج ارجن کی سمان جش پاؤ گے۔ تبشیم پائن جی نے راجہ جیشم سے کہا کہ ایسا کہنا راجی اندر دھیان ہو گئے راجہ جدھ
 نے اپنے ساتھی رشیوں پر بھنو تھو تیرتھ جاتر کرنے کا پھل سنایا اور دھوم رشی سے کہا کہ میں نے اور بیاس جی نے ہزار کری
 ارجن کو استر بدیا سکھنے کے لیے پردیس میں بھیجا ہی ہم دونوں جانتے ہیں کہ سرکیشن جی کی سمان ارجن بھی استر بدیا میں
 پتر ہی اور ارجن اور سرکیشن دونوں نہ نارین ہیں بیاس جی اور نار دجی دیورشی نے بھی بارہا یہ بات مجھ سے کہی اگر ارجن
 دیوتاؤں سے استر بدیا نہ سکھتا تو بھیشم جی درونا چارج کر پا چارج سے نہیں جیت سکتا تھا اور سوت کا پتر کرن بھی استر بدیا
 خوب جانتا ہو وہ تیرو نکو ایسا جلدی چھوڑتا ہی کہ مینھ کی طرح تیر برساتا ہی اب ارجن اسکو بھی جیت کے گا سرکیشن مہاراج
 کی سہاے سے ارجن سارے شتروں اور ان کے ساتھیو نکو اب جیت لے گا پرت بھو ارجن کے بغیر ظا فکر رہتا ہی
 در ویدی اور مینون ہمارے بھائی بھی ارجن کے بیوگ میں دگھی ہیں مہاراج وہ کونسا دن ہو گا جب ہم اندر پتر
 اپنے بھائی ارجن کو دیوتاؤں سے استر پائے ہوئے دیکھیں گے اور بھو اس کام بن میں بہت دن ہو گئے ہیں بیان ہمارا
 دل نہیں لگتا ہی بیان سے کسی اور بن میں جاوینگے آپ بھی اچھے اچھے آسرم اور پرتوں ندیوں سرورون کا حال سنا یہ
 اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پرب تیرھوں کے نام اور مہمان بن ۴۳۔ اڈھیاے

پ جو الیسون اڈھیاے

دھوم رشی کا راجہ جدھشتر کو تیرھوں کا حال سنانا

دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشتر تم ارجن کے اندر لوک جانے سے اتنا شوک کیوں کہتے ہو وہ راجہ اندر سے کشا کیا ہوا
 پرشن چت مرگ میں ہی اور اپنی اچھا سے تپ کرنا ہو تو یہی کچھ سوچنے اور رنج کرنے کی بات نہیں ہی اب میں اچھے اچھے

تیرتھ کا حال سنانا ہون تم اور رانی درود پدی اور تھارے بھائی بھی آکا حال سنیں اور راجن کی طرف سے خاطر جمع کر لیں
 پورب کے تیرتھوں میں ہمیشہ مشہور تیرتھ ہر جہاں دیوتاؤں کے علیحدہ علیحدہ تیرتھ ہیں وہاں گومتی ندی بہتی ہے ہمیشہ ریشیوں کی یاد
 کی جگہ بھومی ہر بیان ہزاروں ریشی مٹی راج ریشی جب تپ کیا کرتے ہیں۔

اس کے آگے گیا نام مشہور تیرتھ ہر وہاں برہم ہرنی پن دیکھ کیا نام روپ تیرتھ ہر جہاں دیوتا اور ریشی رہا کرتے ہیں
 گیانی لوگوں نے کہا ہر کٹش کے بہت تیرتھوں تو ان میں سے کوئی تو اپنے تیرتھوں کی گیا کرے گا جو تیرتھوں کا ودھار
 ہو جاوے یا کوئی نیلا ساندھ جوڑے گا ایسا کرنے سے دل پڑی اگلی اور پچھلی تر جاتی ہیں وہیں گیا سارو پلگو نامی
 مہاندی اور اکشے بڑے جہاں تیرتھوں کے بہت سارے کیا جانا ہر جگہ پھل اکشے (دھبی کم نہ ہونے والا) ہوتا ہوا اسکے
 آگے کوشکی ندی ہر جہاں بسو امتر ریشی نے جو کشتری تھے برہمن تو پایا اس ندی پر مول پھل بہت ملتا ہوا اور اسی طرف
 گنگا جی بھی بہتی ہیں جہاں گنگا تر پر راجہ بھاگرت نے بہت بڑے بڑے جگ کیے تھے وہیں اوتھیلے تیرتھ ہر
 جو پانچال دیش میں گنا جاتا ہر بیان بسو امتر نے پرمیت جگ کیا تھا اور پر سرام جی نے آگے پتھوچ کو دیکھ کر انکے کٹش
 کی پرسنا (تعریف) کی تھی اور کان کچ دیش میں بسو امتر نے راجہ اندر کے ساتھ سوم پان کیا تھا اور کہا تھا کہ میں کشتری
 دھرم کو چھوڑ کر برہمن ہوں۔

اس کے آگے گنگا جی اور جمناجی کا سنگم ہوا اسکا نام پو یگ اس کا رن مشہور ہوا کہ بیان بھاجی نے پہلے سمیٹ جگ کیا تھا۔
 اس کے آگے پو بن میں گست ریشی کا آسرم ہر وہاں بہت پشیری رہتے ہیں اس کے آگے کا لخر بہت میں ہرن
 بندو نامی تیرتھ ہر وہاں دھرم کا بڑھانے والا رینک گست پر بہت بھی ہوا اس کے پیچھے پر سرام جی کا مہندر پر بہت
 وہاں بھی برہما جی نے جگ کیا تھا۔

اس پورب و شا میں من کرنا نام سرودر جو سمیٹ گنگا جی نے پر دیش کیا تھا وہاں بارنسی ارتھات کا شئی ہر جو بہت
 پر سیدھ استھان دھرم کا بڑھانے والا برہم لوک کی سمان لوک ہوا اسکے درشن ماتر سے ہی دھرم کی بروہی ہوتی ہے
 وہیں کیدار نامی تنگ ریشی کا اوتھم استھان ہے۔ اس کے آگے گندو دنامی پر بہت ہر جو پھول اور پھل بہت پیدا ہوتا ہے
 راجہ نل جب اپنا راج بار کر رانی دیتی سمیت بن میں پھر تار با پیاس سے بہت دکھی ہو کر بیان آیا اور جل پی کر پرن
 چت ہوا اسکے سمیٹ دیو بن ہر جہاں بہت ریشی مٹی رہتے ہیں اسی جانب باہود اور نند انام ندیاں پہاڑ کے اوپر جتی
 ہیں۔ ہے جد ہنتر میں نے یہ تیرتھ پورب و شا کے برن کیے۔ اب تینوں اور دشاؤں کے تیرتھوں کے نام بھی سنانا ہوں
 اسی سر پر کرت مہا بھارت بن پرب جو الیسوان اوتھیلے۔

پنیتا لیسوان اوتھیلے

دھن دشا کے تیرتھوں کا برن

دھوم ریشی نے کہا کہ اب میں دھن دشا کے تیرتھ کہنا ہوں پہلے گو داوری ندی ہو جس کے کنارے اور بنوں میں
 بہت ریشی مٹی رہتے ہیں اس کے آگے مینا اور بھیر ریشی نام ندیاں میں جس کے کنارے پشیوں سے سو بھاکان میں پھر پونی
 نام ندی ترنگ نام ریشی کی ندی ہے جو بہت گہری ہے اور جس میں ہمیشہ جل بہت رہتا ہے اسی ندی کے کنارے مار کٹے جی

نرگ راجا اور اسکے نبش کی پرسنسا کی اور یہ بھی سنا ہے کہ راجہ اندرنک راجا کے جگ میں سوم پان کر کے اسی ندی کے کنارے
 متوالے ہو گئے تھے اور اس جگ میں راجا نے بہت دکشا برہمنوں کو دی تھی یہ ندی سب پاپ دور کرنے والی ہر وہاں
 جو شکھ شوجی کا بنایا ہوا بہت اونچا ہے اسکے درشن سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور شولوک پراپت ہوتا ہے یہ ندی بھی گنگا
 جی کے سمان پاپ ناشنی ہے وہیں ماٹھرا کا بن ہی جہاں کھل اور نول بہت ملتے ہیں دھرم کا بڑھانے والا ^{برہما چارم} برہمن سر قس نام
 پہاڑ پر جگ کے سب سے یعنی ستون موجود ہیں وہاں سے جو تریپنی کو رستہ جاتا ہے اسکے اوپر کوکنو رشی کا آشرم ہے اور پیری
 لوگوں کے بن میں اسکے آگے شور پارک بن جہاں رشی کی بیدی اور پاشان تیرتھ اور پنچندراندی ہے اور وہیں اشوک
 تیرتھ بھی ہے جہاں بہت آشرم ہیں اسکے آگے پانڈیہ دیشوں میں گست اور بارن نامی تیرتھ ہے اور اسی دیش میں کماری
 تیرتھ بھی ہے جو پٹن کا دینے والا ہے اور وہیں نام برنی تیرتھ ہے جہاں دیوتاؤں نے موش کے کارن تپ کیا تھا جب سے یہ
 استھان کو کرکرن نام سے کھیات چلا آتا ہے وہاں ایک سرور سیٹل جل سے بھرا ہوا ہے جنک ہر دے اشدھ ہیں وہ اس
 سرور میں نہا نہیں سکتے ہیں وہاں ایک رینگ پہاڑ بھی ہے جس پر بہت سے درخت اور پھل مول موجود ہیں یہ آشرم
 گست جی کے شش کا ہے اور اسی طرف ایک اور پہاڑ ہے جس پر گست جی کا آشرم ہے اسکے آگے سور اشٹ دیش ہے وہاں کے
 تیرتھ بھی برن کرتا ہوں چھوڑ بھی دن ایک تیرتھ ہے اور سدر کے کنارے پر پچھاس نام دیوتاؤں کا تیرتھ ہے اور وہیں نڈارک
 نام تیرتھ رشیوں کے رہنے کا استھان ہے اور اوچیت تیرتھ ہے جہاں سدھی جلدی پراپت ہوتی ہے نار دجی نے ایک
 اشوک برن کیا ہے کہ سور استر دیش میں اوچیت تیرتھ ایسا ہے جہاں طرح طرح کے مرگ اور کچی پھرتے ہیں وہ تیرتھ سرگ کو
 دینے والا ہے وہیں دوار کا نام پڑی پٹن پھل دینے والی ہے جہاں سرکیشن ہمارا ج رہتے ہیں یہ سرکیشن سنا تے دیوتا پوجنے
 جوگ ہیں جنکو بید پا بھی برہمن پوجتے ہیں ہے جدھشٹریہ سرکیشن چندر ابناشی پر ہم پر مہیشراچنت آتما دیوتاؤں کے
 بھی دیوتا منگل کے کرنے والے ہیں۔

انی سری رام کرت مہا بھارت تیرتھوں کا برن ۴۵۔ آدھیاء

پچھالیسواں ادھیاء

پچھم کے تیرتھوں کا برن

دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹراب میں پچھم کے تیرتھوں کا برن کرتا ہوں اور یہی دیش میں زرباندی ہے جو پچھم کو کہتی ہے
 اس ندی میں دیوتا گندھرپ رشی مہی سب اشنان کو آتے ہیں اسی طرف بشر و مہی کا استھان ہے جہاں کو بیڑ جی اتھن ہے
 تھے اور فی دور یہ نام شکھر کلیان روپ ہے جہاں بہت سے درخت پھل پھول رکھنے والے موجود ہیں وہاں ایک سرور ہے
 جس میں کنول پھولے رہتے ہیں وہاں دیوتاؤں کے رہنے کا استھان ہے اور رشیوں منیشرون کے سموہ پھرنے اور بہت سی
 اشجرج کی باتیں دکھائی دیتی ہیں اور وہیں ہردی نام ندی ہے جسکو سبوا متری لائے تھے راجہ ججانی اسی استھان پر
 سرگ سے ست پرشون کے چمچ میں گر کر پھر سرگ کو چلے گئے تھے وہاں ایک رینگ سرور اور میناک نام پریت ہے
 اور دوسرا ست پریت پر بھی یہاں ہے اسی دشا میں گلشن سین اور جیون رشی کا آشرم ہے جہاں عشو نگو جلدی سیدھی
 پراپت ہوتی ہے گنگا دوار نام تیرتھ بھی اسی طرف ہے جہاں پچھری لوگ نو اس کرتے ہیں اسی دشا میں لشکر نام سرور

تیرتھ ہی یہ سرود رہا جی کا ہی برہمن شی ہیان رہتے ہیں برہما جی نے کہا ہی جو نش پشکر بن اشنان کر گیا اتھوا اسکا نام مل کرے گا وہ سرگ کو پربت ہوگا۔

انی سر برام کرت مہا بھارت بن پر پھیا لیسون اڈھیائے

سینا لیسون اڈھیائے

آتر دشا کے تیرتھون کا برن

دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹرابین آتر کے تیرتھ شتاتاہون اس دشا میں پر پھم سستی اور شانی ہردی جنماندیان
 بڑے پن کی دینے والی ہیں ان چاروں میں جنما جی کا بڑا بیگ ہی جو سدر میں جالی ہی بیان بلکشا بلرن نام بڑے پن
 دینے والے تیرتھ ہیں وہیں آگن شتر بڑا تیرتھ ہی بیان سہیو نے جگ کیا تھا برہمنون کی سیوا کر کے بڑی دکتا جنما کنارہ
 دی تھی اسی دشا میں راجہ بھرت نے ایک سوار تالین جگ اسو میدھ کیے تھے وہیں سر سنگ رشی کا آسرم ہی سستی
 ندی جو بڑی پرسدھ ندی پن کی دینے والی ہی اسکے کنارے پر بال کھل رشیوں نے جگ کیا تھا اسی دشا میں رشی
 ندی بھی بہتی ہی پانچال ویش میں نگرودھانامی تیرتھ اودیشون میں راجہ روبرو پر شٹ ہو ایاہان دسہر رشی کا آسرم ہی
 جو بڑے پیدشوی اور تجسوی ہوے اور اسی دشا میں سفید شام رکت برن (سرخ رنگ) رکھے والے سب بیدون
 کے جانتے والے نر ناراین جی نے اچھے اچھے جگ کیے تھے اگلے سحر میں ہبسا کہ ٹوپ پر دیوتاؤں نے اندر اور برن
 کے ساتھ تپ کیا ایسے یہ استھان پن کا دینے والا کہا گیا ہی بیان ڈھاگ کا بن ہی اس میں جگ رشی نے جگ کیا تھا
 بسوا بسو گندھرب نے ایک اشوک میں لکھا ہی کہ جگن جی کو سب ندیوں نے اپنا اپنا جل لا کر دیا تھا اور برہمنون کو
 مدھو سے تربت کیا تھا اسی دشا میں سری گنگا جی ہمالے پہاڑ سے نکلیں ہیں جہان دیوتا اور سدھ رشی گنھ گندھرب
 رہتے ہیں گنگا دوار تیرتھ اسی لیے پرسدھ ہوا سنت کمار رشی ہیان رہتے تھے ہیان کنکھیل نام تیرتھ بھی مشہور ہی
 اور بڑو نام پربت بھی ہیان ہی جہان رشی اور منی رہتے ہیں بھرگو جی کے تپ کرنے سے بھرگو تنگ پربت پر سدھ ہوا
 وہاں آکا آسرم ہی اسکے آگے ہدری بشال آسرم ہی جہان سری بھگوان کا بشال آسرم ہی جہان سری بھگوان کا کشا
 برآجہان میں وہاں سب دیوتا سب رشی اور سدھ اور سب تیرتھ اسی جگہ موجود ہیں یہ سب تیرتھ جو میں نے ٹکوسٹائے پرسدھ
 اور پن پھل کے دینے والے ہیں اب تم ان تیرتھون میں چلکر اشنان دھیان اور تپ کرو تب تک بھارتا پر پرت
 بھائی آرجن بھی آن لے گا۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن پر پھیا لیسون اڈھیائے

اٹتالیسون اڈھیائے

لوس رشی کا اندر لوک سے آنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جیے جب دھوم رشی تیرتھون کا برن کر چکے تب وہاں بہت تجسوی کو س
 رشی آئے جدھشٹرنے بھائیون سمیت آکا آدرشا کر کے اچھے آسن پہنچایا اور تھڑی دیر بھرام کرے پڑے پوچھا

کہ آپ کا آنا کہاں سے ہوا موس جی بولے کہ میں گھومتا ہوا راجہ اندر کے پاس گیا تھا وہاں اندر اس بن پر راجہ اندر کے پاس
 تھا رہے بھائی بیزار بن کو دیکھ کر مجھے انہیں راجہ اندر نے کہا کہ یہ ارجن سنا تیں رشی نروپ ہی یہاں استری
 سیکھنے کو آیا ہو شو جی مہاراج کو اسنے تپ کر کے پرس کیا انھوں نے اپنا برہم سنا می استریا پھر بن ارجن کو بیرونا
 نے اپنے اپنے استر اسکو دیے اور جب یہاں آیا تو میں نے اسکو استریا سیکھا لی اور سب استریا سوسو گندھرب کی
 پٹری سے اسنے گانا بجانا ناچنا بھی سیکھا اب دیوتاؤں کا کچھ کاج کر کے جو دیوتاؤں سے نہیں ہو سکتا ہی ارجن پھر
 مرت لوک میں اپنے بھائی راجہ جدھشٹر کے پاس جاو گیا تم مرت لوک میں جا کر راجہ جدھشٹر سے یہ سب حال کہہ دینا پھر
 ارجن نے بھی مجھے یہی کہا ہی کہ جب تک میں وہاں نہ جاؤں تب تک آپ بھائیوں اور رانی درود ہی سمیت تیرتھ
 جاترا اور تپ کرین کرن کا تمکو بھی رہتا ہو کہ وہ بڑا پر اکرمی ہی اب ارجن اسکے جیتنے کی سامتھ رکھتا ہو کرن اسکے
 آگے کچھ پرا کر مہین رکھتا ہو کسی طرح کا فکر مت کرو تمھارے سارے شتر و نلو ارجن سنگرام میں جیسے گا تمھارے
 بھائی بھیم سین ارجن نکل سہا دیو سب مہار تھی اور شستریا اور شاستریا بڑے پنڈت اور مہا پر اکرمی ہیں ہماری
 بات یاد رکھنا کہ تمھاری جتنے شتر ہیں درودھن آدک مع بھیشم اور درون اور کرن وغیرہ سب مارے جاوینگے اور
 تم پر تھی کا اچھت راج کرو گے اب بھی بن میں تمھارے ساتھ وہ مہرشی ہیں جنکے درشن سناری لوگوں کو دلکھ
 ہیں تمھارے بڑے بھاک ہیں جو یہ مہرشی بالیک بسٹ بھردواں کنگو تم آدک بڑے بڑے تھجوی تیرتھ جاترا
 کرانے کو آگے ہیں تم سوچ مت کرو۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن پر باڑا موس رشی کا اندر لوک آنا ۴۸- ادھیکا

اونچا لیوان ادھیکا

پانڈون کا تیرتھ جاترا کو موس رشی کے ساتھ جانا

بیشم پانڈن جی نے کہا کہ ہے راجہ جینجے جب موس رشی نے اندر لوک سے آنے کا کارن سنا کہ کہا کہ ارجن اولاند
 نے کہہ دیا ہو کہ راجہ جدھشٹر نے جو اچھا تیرتھ جاترا کی کری ہی اس میں تم اسکی رکشا کرو سو میں تمھاری رکشا کو مودہا
 لیکن تمھارے ساتھ بہت بھیڑ ہو کسی طرح کم کرو راجہ جدھشٹر نے بہت سے برہمنوں کو کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کے پاس
 جاؤ وہ تمھارے ساتھ کار کر کے پالن کریں گے۔ اور تھوڑے سے برہمن لیکر تین رات دن کام بن میں نواس کر کے تیرتھ
 جاترا کو موس رشی کے ساتھ چلنے کا ارادہ کیا ان برہمنوں اور بن باسوں نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ کے ساتھ
 ہم بھی تیرتھ جاترا کرانے آئے آپ کو کتنا سمباد سنا ہے چلینگے ہمکو بھی ساتھ لے چلیے ہم آپ کی رکشا میں چینگے آپ کے
 میں پر تاب سے ہمکو بھی تیرتھ جاترا بل جاو گی راجہ جدھشٹر کی آنکھوں میں پریم کے آنسو آئے اور کہا بہت اچھا میں
 آپ کو ساتھ لے چلوں گا چلنے کو طیار تھا کہ بیاس جی اور دیورشی اور پرست رشی آئے راجہ جدھشٹر نے انکی پوجا کی
 تینوں مہارشیوں نے چاروں بھائیوں کو تیرتھ جاترا کرنے کے لیے کہا کہ تیرتھ جاترا سے دیہہ شدہ ہوتی ہو کل اور
 سہا دیو اور بھیم سین اور راجہ جدھشٹر چاروں بھائیوں کو شدہ کرنا دیو برت کہلاتا ہو تم تو نیم اور برت کر کے پہلے ہی سے شدہ ہو
 سادھنا نش برت کہلاتا ہو اور میں کو شدہ کرنا دیو برت کہلاتا ہو تم تو نیم اور برت کر کے پہلے ہی سے شدہ ہو

بن پر بپچا سوان اڈھیاے

دیو برت دھارن کر کے چارون بھائی مترتے تیرتھ جاترا کرو۔ راجہ جد ہشتر اور اسکے بھائیوں نے درویدی سمیت برت دھارن کیا اور جٹا دھارن کیے ہوئے اپنے پر دہمت دھوم رشی اور بیاس جی ناردا اور پر پت رشی اور نیشرون سے دوستی کرا کے آگن سندی پور نامی کچھ نکشتر میں روانہ ہو کر تیرتھ جاترا میں دھوم رشی پر دہمت اور اندر سین آدک چند روکر چاکر اور لوس رشی مع چند رشیوں اور برہمنوں کے ساتھ ہوئے۔ پندرہ رتھوں میں پانڈوا اپنے ہتھیاروں اور ساتھیوں سمیت سوار ہو کر پہلے پورب کی طرف تیرتھ جاترا کو چلے۔

اتنی سرایم کرت نما بھاسنے بن پر بپانڈو کا لوس رشی کے ساتھ تیرتھ جاترا کو روانہ ہونا اپنا سوان اڈھیاے

بپچا سوان اڈھیاے

لوس رشی کا جد ہشتر کو اپدیش کرنا

راستہ میں راجہ جد ہشتر نے لوس رشی سے پوچھا کہ ہمارا ج کیا کارن ہے کہ جتنے آدم گن میں ان سب سے میں اپنے آپ کو خالی نہیں دیکھتا اور جتنے آگن میں وہ سب ہمارے شتروں میں موجود ہیں۔ میں تو ایسا دکھی ہو رہا ہوں کہ کوئی راجہ ادھرم کرنے پر بڑھوتری ہوتی دیکھ کر کوئی دکھی ہونا مناسب نہیں ہو تا۔ لوس رشی نے کہا کہ ہے راجہ ادھرم پر شونک ہوئی جاتی ہے کیلیان بھی ہوتا ہے اور شتروں کو بھی جیت لیتا ہے لیکن اخیر میں جڑ سمیت دھول میں لجاتا ہے میں نے دیکھا ہے کہ دیت اور دانوں نے ادھرم کر کے بڑی ترقی پائی لیکن اخیر میں جڑ سمیت دھول میں لجاتا ہے میں نے دیکھا ہے دیوتا تیرتھوں میں پر دیش کر گئے اور راجہس دبان داخل نہیں ہونے پائے کیونکہ انکا من ادھرم میں تھا اور عور سے بھرے ہوئے تھے اس عور سے کرو دھ اور نان کی ترقی ہوئی اور کرو دھ سے کھوٹے کھوٹے کرم کرنے لگے شرم جاتی ہے اسلئے انکا برت ناش ہو گیا اسکے بعد سب راجہس برت میں اور بے شرم ہو گئے تب جہان کشین اور دھن نے انکو تیاگ دیا۔ ان تینوں کے نہ ہونے پر ان راجہسوں کا جگہ دل عور اور بکر سے بھر گئے۔ میں سمجھتے تھے ادھرم کرنے سے ناش ہو گیا اور دیوتا جو دھرماتما تھے وہ راجہسوں کے خوف سے پُنا استھانوں میں چھپ گئے تھے اور وہاں بھی وہ تپ اور دان کرتے رہے اور شدہ ہو کر کیلیان کو پر اپت ہوئے اور سکھی ہو گئے۔ ہر جد ہشتر ادھرم کرنے والے پرش انت میں ضرور ناش ہو جاتے ہیں دیون میں جو ناراین نے بر بن کیا وہ سب مت ہو کر جلدی تمھارا راج اور دھن بجاوے گا تمھارے راجہ بڑے راجہ شوی راجہ بھاکر تھو راجہ گے راجہ بڑو او ر راجہ پورو دا وغیرہ کا حال بنا ہو گا انھوں نے تیرتھ جاترا کر کے پُنا اور دھن میں دھمی اسطرح لکشی پاؤ گے تمھارا دھرم اور تمھاری کیرتی راجہ اچھواک راجہ مچاندرا راجہ تانا راجہ بھرت کی مانگی اور تلو بہت لکشی اور ایشرج اور سمیت سموت پس کی جیسے دیوتا اور دیویشوں کو پیشا کر کے ملی تھیں ہر تراشٹ کے پُرو کا جو ادھرم سے عور و بکر اور انیت کرتے ہیں راجہسوں کی طرح نشے ناش ہو جاوے گا تم میری بات کو اچھی طرح سے

یا در کھنا میرا بچن جھوٹا نہیں ہوتا ہے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرب لومسشی کا پدیش کرنا راجہ جہدھشٹر کو بچا سوان ادھی

اکیا ونوان ادھی

لومسشی کا سب تیرتھوں کے نام بر بن کرنا اور گیا کا مہاتم

راجہ جہدھشٹر اپنے بھائیوں اور لومسشی دھوم رشی اپنے پڑ و بہت اور بہت سے برہمنوں کو لیے ہوئے تیرتھ جاتے کرتے کے لیے گومتی پرب کے میدان میں جکونیش بن کتے ہیں پہونچے۔ گومتی ندی کے کنارے بہت سے تیرتھوں میں اشنان کر کے نیمشار تیرتھ میں گئے اور وہاں جا کر کچھ دن برت اور تپشیا سب نے کی اور برہمنوں کو روزانہ اچھے اچھے پدارتھ جاتے رہے کینان تیرتھ اسو تیرتھ بھی وہاں دیکھے گوؤن کے تیرتھ میں شرادھ ترپن کیا کال کوٹ پربت پر کچھ دن نو اس کیا راجہ جہدھشٹر نے لومسشی سے پوچھا کہ اسٹھ تیرتھوں کے نام سننا چاہتا ہوں لومسشی بولے کہ ہے دھرم راج منش دیہ دھارن کرنے کا پھل یہ ہی کہ جہان تک ہو سکے تیرتھ جاتے کر کے اپنے شری اور من کی شادی کرے تیرتھوں کی مہان شاسترون میں بہت لکھی ہو سب رشی مٹی تپ کرنے والے تیرتھ جاتے اعزور کرتے ہیں اسکا بڑا مہاتم ہے۔

بھجن اسٹھ تیرتھ نام

جگت میں تیرتھ سہ نہیں آن	رام نام کو سترن کرے اور تیرتھ اشنان
رامنام کو سترن کر لے اور تیرتھ اشنان	جگت میں تیرتھ سہ نہیں آن
اودھ پری مڈھو پری دوار کا مایا پری گن کھان	کا بنجی اور آونی کا ششی پست پری سکھ کھان
کانچی اور آونتی کا ششی پست پری گن کھان	اکھار کر و کیشتر جنک پور بد رتی ناتھ بھگوان
تیرتھ راج پریاگ گیا جی جہر کوٹ من ان	تیرتھ راج پریاگ گیا جی جہر کوٹ من ان
نیمسار کورسےتر جننک پور بد رتی ناتھ بھگوان	کر ن پریاگ نیل گرام دھو لکشمین کنور مہان
ہردوار کیڈار گنگو تری دیو پریاگ اشنان	ہریدوار کے دار گنگو تری دیو پریاگ اشنان
کارسا پریاگ نولمیر ما پو لسمن کنور مہان	پھلگو اور کشیا دیوی کیشل دیو بلوان
آن سرور ستر دھار اور دھش تیرتھ استھان	مان سترور ستر دھار اور دھش تیرتھ استھان
فلگ اور کرم آدی کپیل دھ بلسوان	پنج پٹی اور رام محلہ رشی سوک گن کھان
سیت بندر امیشور گن بچا تھ مہا گیان	سین چندر مہا پور ساگر جین ناٹھ مہا ریان
پنچ بادی اور رام مہا لکشمی مہا گیان	دامودر کنڈ اور تو با گڈھ نرج مندل کھان
پنچا سر ستر رگ برہم ست مکٹ ناتھ بروان	پنچا سر ستر رگ برہم ست مکٹ ناتھ بروان
دامودر کنڈ اور تو با گڈھ نرج مندل کھان	دامودر کنڈ اور تو با گڈھ نرج مندل کھان

نرسنگھ دودار گوداوری تیلیا پنج پریشکر گن دان
 ہم گوپال چنر سجن ناگار سومنا پشی پانی
 بشکر دودار کشتیرا بوگر ناراین سر دھیان
 ہینگالان چور منی کرنا پانی گوپال لالہ
 کیشو دیو کنڈروہنی مین کرین بشنو کا دھیان
 سومر شیشر نپال کوند اور شیشا گری سجنان
 پر تھاس کشتیرا گوپال جنارون گنگا شاگرہان
 جگنناث تلوکی ناٹھ اور پدمنا مہاوان
 ارستھ تیرتھ نام کے سر پر ام چندر کر دھیان
 پرام پھارا چور پانی گونار ہی جان

ہیم گوپال چنر سجن ناگر ستوم ناتھ شریان
 نرسنگھ دودار گوداوری تیلیا پنج پریشکر گن دان
 ہم گوپال چنر سجن ناگار سومنا پشی پانی
 بشکر دودار کشتیرا بوگر ناراین سر دھیان
 ہینگالان چور منی کرنا پانی گوپال لالہ
 کیشو دیو کنڈروہنی مین کرین بشنو کا دھیان
 سومر شیشر نپال کوند اور شیشا گری سجنان
 پر تھاس کشتیرا گوپال جنارون گنگا شاگرہان
 جگنناث تلوکی ناٹھ اور پدمنا مہاوان
 ارستھ تیرتھ نام کے سر پر ام چندر کر دھیان
 پرام پھارا چور پانی گونار ہی جان

کال کوٹ پر بت پر کچھ دن نواس کر کے راجہ جہشتر لوس رشی اور دھوم رشی سمیت مانو دا تیرتھ کو چلے گئے
 اشنان کر کے پھر وہاں سے تیرتھ راج پر یاگ کو جو سب تیرتھوں کا راجہ اور گنگا جمناسنی کا سنگم پر جا کر اشنان
 پوجا کر کے کچھ دن برہم بھوج اور جگ دان سب نے کیا پھر سب برہمنوں اور ساتھیوں سمیت برہمچاری کی سیدی کو گئے
 وہاں کچھ دن تپ کیا وہاں سے گئے سرنام تیرتھ جو گیا مشہور ہو وہاں گئے گئے سر استھان راجہ گے دھرم راج رشی
 سے منسکار کیا ہوا بڑا پوتہ وہاں ایک تھانہ بڑی سندھو اس کے کنارہ پر بہت سے برکش اور پلین آتھو پانچ کے ٹاپو
 بہت رینک ہیں اسی جگہ برہم سرنامی تیرتھ ہے جہاں رشیوں اور جملہ جی نے نواس کر کے جگ کیا تھا یہاں پناکھاری
 شہو بھی سدا نواس کرتے ہیں بانڈوں نے وہاں جا کر چا تراس نواس اور رشی جگ کیے اور وہاں جو اکٹھے بڑھے
 جان جگ کرنے سے اکٹھے چلے ملتا ہی جگ کیا اور اسی بڑے کے پیچے نواس کیا ہزاروں رشیوں لیشرون برہمک برہمنوں کو
 اچھے اچھے پدارتھ جائے بید پاٹھ ہوتا رہا اور ایک کھتا اتھاس رشیوں نے سنا اُن رشیوں میں سمجھ نامی رشی
 بڑے بڑا وہاں برہم گمانی تھے انھوں نے راجہ جہشتر اور اسکے بھائیوں کو راجہ سورج جس کے پیرا راجہ گے کا
 اتھاس سنا یا کہ ہے دھرم گمانی گمانی ہمارا جہشتر اس استھان پر راجہ گے جو راج رشیوں میں بڑا اوتھ تھا
 اسنے ایسا جگ کیا تھا کہ انت دگشنادی تھی اور انت ہی دھن خچ کیا تھا سینکڑوں دھیریان اُن کی پر بت
 سمان لگوادین اور گھی کے سینکڑوں گند بھروادے اور رنگنا فقیر اور برہمن دور دور سے اس جگ کا حال
 سنکر وہاں گئے راجہ گے نے بہت سے استھانوں پر بنے ہوئے بھوجن کے ڈھیر رکھوائے جو آتا تھا اسی کو اچھی شہر
 نوٹ ہنسک مہابھارت میں بہت سے نام تیرتھوں کے ایسے لکھے ہیں جنکا کچھ معلوم نہیں ہوتا ہے لفظ ثانی میں اُن سب تیرتھوں کا نام اور تمام
 اضافہ کیے گئے یہ نام ارستھ جو سر پر ام سر پرین درج کیے تھے بہت صحت اور دریافت کر کے لکھے گئے تھے وہی نام اس میں درج کیے گئے ہیں اور فی زمانہ
 یہی ارستھ تیرتھ مشہور ہیں علاوہ ارستھ تیرتھوں کے سر پر ام سر پرین اور بھی بہت سے تیرتھ استھان لکھے گئے ہیں جنکا نام مہابھارت کے
 انوشاسن پر دوسرے ادھیاسے میں جو ہمیشہ تمہا مہی نے راجہ جہشتر کو سنا ہے وہی درج کیے گئے ہیں بعض بعض نام میں اختلاف ہے
 جو نام مہابھارت سنسکرت میں لکھے ہیں وہی نام اس ادھیاسے میں مجھے درج کیے گئے۔

لکھنؤ میں مہابھارت کے پانچ حصے

سے کھلاتا تھا سب نوج اور گھی وغیرہ ایشیون پر ہمنو نکو مشروہا سمیت دان دیا اور بہت دکنشا دیکر جگ کیا بید پڑا
کر لے چاہوں طرہت بید دھن ہونے سے کسی کی بات سنائی نہیں دیتی تھی اور اپنے پتروں کے کارن بہت سے شورو
بھی کیے اُس جگ میں پرائیون کے تربت ہونے سے دور دور تک اُس راجہ کے کا جس مشہور ہو گیا ایسا جگ کسی نے
پہلے کیا اور نہ آگے شاید ہو سکے دیوتاؤں نے بھی پرگھٹ ہو کر ہوش سے بہت تربت ہونے کے کارن دوسروں کی
ہوش نہ لی۔ ہے راجہ اسی ندی کے کنارہ وہ بھاری جگ ہوا تھا جب سے اس پونیت استھان پر گیا پتروں کی
ہونے لگی یہاں پنڈوان ریت اور سردھا سے کرنے پر پرائیون کا پریت جون سے اودھار ہو جاتا ہوا اور خوش
شر پر چھوڑ کر ادھم جونی اتھوانک میں پڑے ہیں اُنکے سنتان سے یہاں آنکر گیا کرنے ارتھات پنڈوان کو نے
سے اُنکے پتروں کی موکش ہو جاتی ہو۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پر پگ پڑ راجہ کے جگ کا بن ۱۵۔ آدھیاے

بانوان آدھیاے

اگست جی کا لو پا مدر سے بواہ اور الوک اور باتاپی سمبدا

بیشم پائین جی نے راجہ جیمے سے کہا کہ راجہ جدھنڑنے اُس ندی کے کنارہ جگ کر کے اپنے پتروں کے نام پر سرھا
اور ریت سے پنڈوان کیا اور بہت سے دان دیے وہاں سے چلکر اگست رشی کے آشرم میں جا کر درجیا پوری میں
قیام کیا الوک رشی سے راجہ جدھنڑنے پوچھا کہ ہمارا ج اگست جی نے باتاپی دیت کو کیلئے مارا تھا الوک رشی نے کہا
کہ اُوک براور باتاپی دیت نے ایک برہمن سے کہا کہ آپ ایسی پرکھنا ایشیر سے کریں کہ میرا پتر اندر کی ستان پیدا
ہو دے برہمن نے ایسا پتر ہونے سے انکار کیا اُوک دیت نے گردھ سے اُس برہمن کو مارا اور جان جہان برہمن
کو دیکھتا مارڈا لٹا تھا ایک بات تماشے کی آسنے یہ کی تھی کہ جس آدمی کو مارڈا لٹا تھا پھر اُسکو منع پڑھ کر جلا دیتا تھا
اپنے بھائی باتاپی راجس کو بکربنا کر اُسکو کاٹ کر انس اُسکا برہمن کو کھلا دیتا تھا اور پھر اُس باتاپی کو آواز دیکر پکار
تھا جس برہمن نے اُس بکرے باتاپی کو کھایا تھا اُسکے پیٹ کو پھاڑ کر باتاپی ہنستا ہوا باہر نکل آتا تھا اس طرح اُوک
راجس نے بہت سے برہمنو نکو مارڈا لٹا تھا ایک دن اگست رشی نے اپنے پتروں کو گڑھے میں اُلٹا لٹکا ہوا دیکھا
راجس نے بہت سے برہمنو نکو مارڈا لٹا تھا ایک دن اگست رشی نے اپنے پتروں کو گڑھے میں اُلٹا لٹکا ہوا دیکھا
اُسے پوچھا کہ آپ کیوں یہاں پڑے ہو تب وہ پتر کہنے لگے کہ ہم تھارے بڑے ہیں تھارے سنتان نہ ہونے
سے ہماری یہ گت ہو رہی ہو تیرے کوئی پتر پیدا ہو کر شرادھ کرے تو ہماری بھی موکش ہو اور تھو بھی اچھی گت
لے یہ بات سنکر اگست جی نے کہا کہ بہت اچھا میں آپ کی کامنا پورن کر دنگا آپ اس سوچ کو چھوڑیں میں بواہ کر کے
پتر کی پرارتھنا ناراین جی سے کر دنگا اگست جی وہاں سے چلے آئے اور اپنے لیے لاین استری کی تلاش کرنے لگے
راجہ بدرجہ نے سنتان کے کارن جگ کیا اور ایک پتری اُسکے گھر پیدا ہوئی اُسکا نام لو پا مدر مار کھا جب وہ
پڑی ہوئی اور گھر کا کام کلج کرنے لگی تب اگست نے اُسکے پتر راجہ بدرجہ سے کہا کہ میں تمہاری پتری سے بواہ کرنا چاہتا
ہوں۔ اول تو راجہ کو فکر ہوا لیکن اگست جی کی تپشیا کا خیال کر کے بصلاح اپنی مانی کے بواہ کر دیا جب بواہ
کر کے اگست جی اپنے گھر آئے تو وہ راج کینان جس کے پاس سینکڑوں داسی رہ کر اُس کا رستگار

۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

کیا کرتی تھیں اپنا سنگار کرنے لگی گت جی نے کہا کہ ہم جنگل کے رہنے والے پیٹھری ہیں اب تم ان زیورون کو
 اور اچھی اچھی پوشاک کو اتار کے رکھ دو اور جو بستر ریشمون کی استریاں پہنتی ہیں وہ میرے پاس رکھتے ہیں لو
 اسوقت تو لو پاؤں مارنے اُنکے کمنے سے ویسا ہی کیا اور بہت پریت سے رشی کی سیوا کرنے لگی مگر ایک دن اُسے
 رشی سے کہا کہ ہمارا ج میرا کہنا مانو تو مجھے ویسے ہی بستر اور بھوشن پہننے کی ایگا دو جیسے کہ میں اپنے پتلے کے گھر
 پہننا کرتی تھی اور آپ بھی اچھے بستر پہن لیجئے رشی نے کہا کہ میرے پاس دولت نہیں ہے جو ایسے بستر پہنوں لو پاؤں
 کہا کہ آپ اپنے قبول سے ہمارے پتلے سے بھی زیادہ دھن بھی پیدا کر سکتے ہیں رشی نے کہا کہ ہمارے پتلے میں
 بگھن پڑ جاوے گا لو پاؤں مارنے کہا کہ جب آپ نے بواہ کیا ہو تو یہ بھی کرنا چاہیے یعنی سنسار کا سکھ بھی اچھی طرح
 بھوگنا چاہیے رشی نے کہا کہ سب استریوں کو زیور اور اچھا لباس خوش آتا ہو تم تو راج کینان ہو بڑی ناز و نعمت
 سے تم نے پرورش پائی ہو اب مجھے بواہ کر کے تمہارا کہنا مانا پڑا اچھا میں کسی راجہ سے دھن لاؤں گا اور تیرا کہنا کر دوں گا
 وہ پہلے راجہ سرت برن کے پاس گئے اُسے بڑی تعظیم گت جی کی کر کے پوچھا کہ اور کہا کہ جو ایگا ہو دے وہ
 بجلاؤں رشی نے کہا کہ دھن کے لیے آیا ہوں اُسے کہا کہ سب خزانہ آپ کا ہو جتنا چاہیے آپ لے لیں کچھ
 سوچ کر رشی نے کہا کہ تمہاری آمدنی اور خرچ برابر ہو تھیں بہت دھن کے دینے میں سوچ ہو گا اب میں تم سے دھن نہیں لیتا
 پھر دیکھا جاوے گا راجہ کو ساتھ لے کر راجہ برہمنشوک کے پاس گئے اُس سے بھی نہیں لیا اور اُسکو بھی ساتھ لیکر راجہ
 ترسدس کے پاس گئے وہاں بھی یہی حال دیکھا پھر کالوان راجہ کے پاس گئے اُس سے پوچھا کہ اور کوئی دھن ان
 بناؤ جسکو دھن دینے میں فکر نہ ہووے اور نہ کسی کو آزار پہونچے کالوان نے کہا کہ اُلوک دیت جو پہلا دکل میں
 پیدا ہوا ہو اُسکے پاس بہت دھن ہو اُس سے چکر مانگ لیں گت جی ان سب کو ساتھ لے کر اُلوک کے پاس گئے
 اُس دیت نے ان سب کی تعظیم کی اور کشل پوچھ کر بھوجن طیار کرانے اور باتا پانی اپنے بھائی کو بکرا بجا کر اُسکا مانس رشی
 کو کھلایا گت رشی اپنی عبادت کی قوت سے اُسکا کروڑ فریب جان گئے اور ڈکار لے کر اُسے ہضم کر گئے جب اُلوک
 نے باتا پانی کو آواز دی تو ایک ڈکار اور لی جب باتا پانی نہ بولا تو گت جی کہنے لگے کہ اسے مور کھتو نے سب برہمنوں کو
 ایک سا ہی جانا اب وہ باتا پانی تیرا بھائی ہضم ہو گیا اب وہ کہاں ہو جو تو اُسکو پکارتا ہو اُلوک کو بھائی کا بہت
 سنا ہو کہ دوں گا گت جی نے کہا کہ میرے ساتھ جو راجا آئے ہیں اُنکو دس دس ہزار گائے سونے کے سینگ
 دوڑنے والے ہوں دو اُلوک نے منظور کیا اور سب کو وہی دیا جو رشی نے کہا تھا گت جی راجاؤں سمیت وہاں
 رشتہ طلائی میں بیٹھ کر چلے اور راجاؤں کو بد کر دیا آپ گھر آکر اپنی استری کی کامتا پورن کی ارقھات راجاؤں کی سنا
 بن میں رہنے لگے اُس سے ایک پتر ادرم باہو پیدا ہوا جو بڑا پرتا پانی اور بیدون میں پنڈت تھا اُسکے سب گت جی
 کے بڑوں کی شہ گت ہو گئی۔

اتی سر پر ام کرت تھا بھارتے بن پر اب اُلوک اور باتا پانی راجس کا برتانت ۵۲۔ ادھیہ

تریدینوان ادھیآ

گنگا جی کی مہمان اور سر پرست راجہ اندرا اور برترامر کا جدہ گنگا جی
سمندر کو لی لینا اور راجہ پنوکا مارا جانا

راجہ جدہ ہشتر سے لوسرشی نے کہا کہ یہ گنگا جی جنکو بھاگرتی کہتے ہیں بڑی پوترندی ہو اور شیوجی مہاراج کی
جٹا سے نکلی ہو ایمین اشنان کرو گنگا اشنان سے سرگ لوک پر اپت ہوتا ہو اور سارے پاپ دور ہوجاتے ہیں
اور یہ بھرگو تیرتہ مشہور جگہ ہے جہاں رشی مٹی تپ کرتے ہیں جیسے پر سرام جی کو اپنا گیا ہوتا ہے پھر لکھیا تھا اسطرح
تکو بھی در جو دھن سے اپنا راج اور دھن ملے گا راجہ جدہ ہشتر نے بھائیوں اور درویدی سمیت اشنان ترپن کیا
وہاں اشنان کرنے سے راجہ جدہ ہشتر کے کھڑے کے اوپر تپ کا پرکاش ہو گیا پھر سری رام جی کا حال لوسرشی
سے پوچھا لوسرشی نے کہا کہ ایک سحر تریا جگ میں سری آدیش پورن برہم پر ماتا نے راجہ دسرتھہ اجدھیآ پڑی کے
راجا کے گھر سر پر امچندر اوتار لیا تھا انکے درشنون کو میں بھی گیا تھا پر سرام جی نے جب سر پر امچندر مہاراج کا
حال سنا کہ بڑے پراکرمی ہیں اور شیوجی کا دھن جو راجہ جنک کے یہاں رکھا ہوا تھا اور راجہ اسکی پوجا کرتے
تھے راجہ دسرتھہ نے کھیل ماتراس دھن کو توڑ ڈالا ہو تو ہر دے میں کچھ کر دھہ بھی آپن ہو اور اپنے آسرم
اپنا بیشنوی دھن اور پرسلے کر انکی پرکشا کے لیے چلے راجہ دسرتھہ اپنے پتر ونگا جنک پور میں بواہ کر کے
اجو دیہا پڑی کو آتے تھے راستہ میں پر سرام جی کو آتے ہوئے دیکھ کر سر پر امچندر مہاراج کو اپنی طرف سے استقبال
کے لیے بھیجا پر سرام جی افسے بلکہ بہت پرسن ہوئے اور کہا کہ ہے سر پر امچندر میں نے اس دھن سے بہت سے
چھتری راجاؤں کو مار ڈالا ہے جو آپ کو سامر تھہ ہوئے تو اس دھن کو چڑھاؤ سر پر امچندر جی نے کہا کہ ہے رشی
برہمنوکا انا در کرنا ادھرم ہو میں کشترون کا دھرم جانتا ہوں یہ دھن آپ کا ہے آپ ہی رکھے تب پر سرام جی نے
کہا کہ ایسی بات مت کہو دھن کو چڑھاؤ تب رام چندر مہاراج نے خفا ہو کر انکے ہاتھ سے دھن لے کر
اسطرح مٹ کر کر چڑھا دیا جیسے بانس کی کمان کو بالک چڑھا دیا کرتے ہیں پھر پر سرام جی نے کہا کہ یہ تیر دینا ہوں
اس دھن پر چڑھا کر کان تک کھینچو سر پر امچندر جی نے کہا کہ میں سنا کرتا تھا کہ آپ بڑے ابھمانی پرشن ہو
سو آج وہ بات سست معلوم ہوئی آپ نے برہما جی کی کرپا سے سب کشترون کو جیتا اور تیج پایا ہے آپ میری مندا
کرتے ہو میں تھیں اپنا تیج سرورپ دکھاتا ہوں اور دب درشت دیتا ہوں کہ تم دیکھ سکو یہ کہ سر پر امچندر جی مہاراج
نے اپنے شریر میں بارہ سوچ آٹھون بسو گیارہ رورہ سادیہ گن۔ مرت گن۔ آگن۔ کشترون۔ گرہ۔ پتر۔ رگھس۔ لوشی۔ دیو
گندھرب۔ برہما۔ بشن۔ ہمیش۔ چارون بید۔ دھنوتربید۔ میگھ۔ مالادکھائین اور اس تیر کو پر سرام جی نے دیا تھا
آہستہ سے دھن پر چڑھا کر چھوڑ دیا اس تیر کے چھوڑنے سے زمین خشک ہو گئی مینہ برسے لگا اور پھر بھی کپنے
لگی اور چارون طرف پر پٹی کے بند ہونے لگا اور وہ تیر پر سرام جی کے تیج کو کھینچ کر اٹھیں ہوئی کہ سر پر امچندر جی
پاس لوٹ آیا جب پر سرام جی کی بیا کھلتا جاتی رہی اور آنھون نے اپنے پرائونکو پھر پایا تو سر پر امچندر مہاراج کے
چسرون میں ڈنڈوت کی اور بار بار منشا کر کے رام چندر مہاراج کی آگیا سے میند پر بہت کو چلے گئے

اور شرمندہ ہو کر خوفناک رہنے لگے جب ایک برس اس طرح گزر گیا تب بھرگو جی نے اپنے پتر کو بیا کل دیکھ کر بولم
 جی کو درشن نے کر کہا کہ ہے پتر تیرے سر پر اچھند ہمارا ج کا جو پوزن برہم جگدیش میں اپمان کیا یہ بات تم نے اچھی نہیں
 کی بیش بھگوان کے سامنے کسی کا گھمنڈ پیش نہیں جاتا ہر وہ سب دیوتاؤں اور چراج کے پیش میں اور سارے سنسکار
 کے بیچ میں اب بدھو سرا تیرے نامی ندی میں جا کر تیرے شان کر وہاں انسان کو رہنے سے تیرا تپ پھر بھگوان کا
 اس تیرے کو دیکھو بھی کہتے ہیں تمہارے بابا نے وہاں بڑی پیشیا کی ہے پھر برہم جی نے وہاں جا کر شان کیے اور
 اپنے تپ کو پایا پر سر جی بیش بھگوان سے ملکر انکی اگیا پا کر آئے تھے اور شان کر کے اپنا تپ پایا تھا یہ وہی تیرے
 بھروسے رشی نے راجہ جہشتر کو برتراسر کے جد کا حال جو اندر سے ہوا تھا سنایا کہ ایک سحر بہت سے رچس
 اٹھے ہو کر برتراسر کو آگے کر کے اندر سے لٹنے کو گئے جب اندر سے دیکھا کہ وہ برتراسر سے جیت نہیں سکے گا تب
 دیوتاؤں سمیت برہم جی کے پاس گئے انھوں نے کہا کہ دو بیج رشی برہم گمانی ہو اسکے است یعنی بڑیوں سے جب بھر
 بنایا جاوے گا تب اس مجھ سے برتراسر مارا جاوے گا سب دیوتا ملکر سوچ سامن پر کا شان دو بیج رشی کے پاس آئے
 اور اس سے سب حال کہا رشی نے پترن ہو کر کہا کہ میں تمہارے دو کو دور کر کے کو اپنی ہڈیاں دو گایہ کہہ کر شریہ
 جھوڑ دیا دیوتاؤں نے اسکی ہڈیاں لے کر تشا دیوتا کو دین آئے بھرنایا اور اند کو دے کر کہا کہ آپ اس مجھ سے اس اودھری
 راجس کو مائے چنانچہ اندر نے وہ بھرے کر برتراسر اور رچسوں سے جد کیا اور فتح پائی تب سب راجسوں نے
 جو بھگوان کے گئے تھے اور سدر میں چھپ کر رہنے لگے تھے آپس میں ملکر یہ صلاح کی کہ دیوتاؤں جگ ہونے سے ملی
 اور پراکرمی ہوتے ہیں جگ کرنا بند کر دو چنانچہ رات کے وقت سدر سے نکل کر جان برہمنوں کو جگ اور تپ کرتے
 دیکھتے مار کر بھگوان کر جاتے تب سب دیوتاؤں نے برہم جی سمیت سری ناراین کی است کی دیوتاؤں کو دیکھی دیکھ کر
 سری ناراین نے کہا کہ کلکے دیت برتراسر کے مارے جانے سے یہ کو کرم کرتے ہیں اسکی سینا کے راجس رات کے
 وقت برہمنوں کو بھگوان کر جاتے ہیں اور دیوتاؤں کو طح طح کے دھک دیتے ہیں وہ راجس سمیت جا کر رہتے ہیں اس لیے
 تم انکو نہیں مار سکتے ہو آگست جی سے پوچھنا کہ وہ سدر کو خشک کر دینگے تب وہ راجس مارے جاوینگے
 سب دیوتا آگست جی کے پاس گئے اور آفے کہا کہ ہے تمہا تمہی تراورن کے پتر آپ سب ریشوں میں سوچ رو
 ہو پہلے بھی آپ نے سب دیوتاؤں کے دھک دور کرنے کو جب بندھیا چل پربت نے بڑھ کر سوچ کا راستہ بند کر دیا
 تھا آپ نے اس پربت کو روک دیا تھا اور جب سنار میں اندھیرا ہو گیا تھا تب بھی آپ نے ہی سہارے کی تھی
 آپ کی شرن میں آپ رکشا کیجیے تب آگست جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤں کیا چاہتے ہو دیوتاؤں نے اپنا مطلب
 ظاہر کیا سب دیوتاؤں کو ساتھ لے کر آگست جی سمند کے کنارے پہنچے اور انچرخ کی بات دیکھنے کو سب دیوتا
 رگھر گندھرب جمع ہو گئے آگست جی نے اپنے قبول سے سمند کو پی لیا سب دیوتا یہ حال دیکھ کر تعجب میں رہ گئے
 اور سب نے انکے قبول کی تعریف کی اس وقت دیوتاؤں نے ملکر راجسوں کو ڈھونڈ کر سگرام کیا اور بہت سے رچسوں کو
 یادداشت سری مہا کو تین لکھا کہ دو بیج رشی کے غریب کو گایوں نے اپنی زبان سے چاٹ لیا صرف ہڈیاں باقی رہیں اس
 دن سے گو کی زبان پر تو وہ گو بر مو پتر مانا گیا کہ یہ خاصیت ہو کہ ہوا سے سموم کو دفع کرنا ہو اور خراب و بائی ہو انکو صاف کرنا ہو
 ریشوں نے بڑے بڑے سے رسم مقور کر دی کہ گو بر سے جو کا دیا جاوے اور اسی سے گا کی ہوا رو نکالیں کریں کہ ہوا خراب اگر ہو دفع ہو جاوے

افضل

مع کا لکے ناجی آنکے سردار کے مار ڈالا بہت سے راجپس پاتال کو بھاگ گئے تب دیوتاؤں نے کہا کہ تمہارا ج اب
سمندر کو پھر ویسا ہی کر دیجیے اگست جی نے کہا کہ میں نے اس کے جل کو ہضم کر لیا جل نے جیون کی رکنا کیلئے
برن دیوتا نے اگست جی کے گھنے سے جل چھوڑ دیا اور کہا جب راجہ بھاگیرت ہو گا اس وقت یہ سمندر پھر
بھر جاوے گا۔

اتی سر پرام کرت مہا بھارت بن پر بوس رشی کا اگست جی کے سمندر بان کرنے اور بڑا شریٹ کے ماب جانکا حال بیان کرنا ۵۲ ادھیکا

پ چو و نوان ادھیکا

راجہ سگر کے بیٹوں کا پہل دیو جی کی درشتی سے بھشم ہونا راجہ بھاگیرت کا تپ کرنا
گنگا جی کا مہرت لوک میں آنا

راجہ جدھشٹرنے لومس جی سے کہا کہ بندھیا چل پر بہت کے بڑھنے کی کتھا سنا دین کہ کیونکر اگست جی
نے اسکو روکا تھا لومس جی نے کہا کہ سورج دیوتا سید پوسے سمیر بہت کی پر کرمان کیا کرتے ہیں بندھیا چل نے
ایر کھا سے کہا کہ میری پر کرمان بھی کیا کر و سورج دیوتا نے کہا کہ سمیر کی پر کرمان تو میں سنسا رکے رچنے والے
پر میشر کی اگیا سے کرتا ہوں اپنی خوشی سے نہیں کرتا ہوں بندھیا چل نے کہا کہ میں سمیر سے کسی طرح کم نہیں ہوں
اور اپنا مشر یہ بڑھانا شروع کیا کہ سورج اور چندرمان کا رستہ بند ہونے لگا برہما جی کی اگیا انوسار دیوتا اگست جی
کے پاس گئے کہ جلدی اسکا آپاے کرین سورج ناراین سب دیوتاؤں رشیوں سمیت بندھیا چل کے پاس گئے
آسنے جھک کر ڈنڈوٹ کی اگست جی نے کہا کہ جب تک میں دشن دشا سے لوٹ کر آؤں تب تک تم سب طرح رہنا
اگست جی کے بھو سے بندھیا چل مسیطح رہا اور بڑھنا چھوڑ دیا۔ سورج چندرمان اور تاراگون کا چکر بدستو
قدیم جاری رہا دیوتاؤں کا فکر رفع ہو گیا جب سے اگست جی دشن دشا سے لوٹ کر آب تک نہیں آئے
راجہ جدھشٹرنے کہا کہ سمدر کے بھرنے راجہ بھاگیرت کے تپ کرنے اور جس طرح راجہ سگر نے اسمنس کو گھر سے
نکا لا اسکی کتھا بھی سنا دین تب لومس رشی نے کہا کہ راجہ اچھواک کے سورج بنس میں ایک راجہ سگر ہوئے ہیں
آنھوں نے اپنی رانیوں سمیت پتر کی کامنا میں شیو جی کا تپ کیلاش پر جا کر کیا شیو جی تمہارا ج نے پرسن
ہو کر کہا کہ جس مہورت میں تنے جسے پتر کی کامنا کی ہو اس کے پر بھاؤ سے ساٹھ ہزار پتر ہو گئے اور ایک ہی
دفعہ ناش ہو جاوینگے دوسری رانی کے ایک پتر ہو گا اس سے تیرا بنس چلے گا چنانچہ کچھ دن گزرنے کے
بعد بیدر بھی رانی کے گوہد سے ایک تو بنا سا نکلا اسکو پھیلکنا چاہا آکاش باقی ہوئی کہ شیو جی کے برودان سے
اس تو بنے سے ساٹھ ہزار پتر ہو گئے اس تو بنے کے سچو نکو نکال کر ایک ایک گھرے میں گئی بھر کر رکھو چنانچہ
ایسا ہی کیا گیا اور ان گھروں سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور دوسری رانی شنیاسے ایک پتر بہت خوبصورت
دیوتاؤں کی سامان پیدا ہوا جب سگر کے بیٹے جو گھروں سے نکلے تھے پر درش پارک بڑے ہوئے تو سب
ابھائی ہوئے راجہ سگر نے اسو میدھ جگ کرنا چاہا راجہ اندر کو خوف ہوا کہ اسو میدھ جگ کر کے میرا
اندر اسن چھین لے گا آسنے جگ کے گھوڑے کو چڑا کر پہل دیو جی کے استھان میں باندھ دیا پہل دیو رشی بنس

اوتار دھیان میں بیٹھ ہوئے تھے سگر کے بیٹے زمین کھود کر چاروں طرف تلاش کرتے ہوئے وہاں پہونچے اور گھوڑے کو پھرتا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کیل دیو جی کو ستانا شروع کیا اس وقت کیل دیو نے نیت کر لیا کہ وہ سے دیکھا ساٹھ ہزار پتر جو ہما کر دہی تھے سب بھشم ہو گئے یہ حال ناراجی نے آنکر راجہ سگر کو سنایا اسکو بڑا رنج ہوا لیکن ایشر کی مرضی سمجھ کر صبر کیا اور اپنے پوتے انسان نامی آنجس کے بیٹے سے کہا کہ ایشر کی مرضی سے ساٹھ ہزار پتر میرے بھشم ہو گئے ہیں انکی گت کیونکر ہوگی اُسے کہا کہ میں اپنے چچاؤن کی موکش کے لیے آپا سے کر دین گا جو ناراین کر با گھوں۔ یہ کہہ کر اپنے پستہ سے اگیالے ردانہ ہو کر بہت کشت اٹھا کر انسان وہاں پہونچا اور کیل دیو جی کے درشن کر کے چرنون میں گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ میرے اوپر کر با کرین کیل دیو جی کہنے لگے کہ کیا چاہتا ہوا انسان نے کہا کہ ہمارا ج میرے چچا جو بھشم ہو گئے انکا کسی طرح سے اودھار ہو جاوے اور گھوڑا جگ کا جھکو ملجاوے کیل دیو جی نے کہا کہ ہے پتر تو بڑا دھرماتا ہی میں سمجھے پرسن ہوا جہاں تو نے اس قدر تکلیف برداشت کی وہاں تو شیو جی ہمارا ج کی تپشیا کر کے گنگا جی کو اور لا اسوقت تیرے چچاؤن کی موکش ہو جاوے گی اور گھوڑا موجود ہے جاؤ۔ انسان گھوڑا لیکر چلا آیا اور سگر کو گھوڑا دیکر جگ کو پوچھ کر لایا۔ بعد ہوئے جگ کے راجہ سگر نے بہت دنوں تک راج کیا اور پھر شمر یہ چھوڑ کر سرگ کو گیا انسان نے راج گدی پر بیٹھ کر بہت اچھی طرح سے پر جا کا برتال کیا برنت اپنے چچاؤن کا شوک اسکو رہا آنجس کا چلن بڑا تھا براج کے لڑکوں کو نندی پر اپنے ساتھ لے جانا اور وریل (دکڑور) لڑکوں کو پکڑ کر نندی میں ڈبو دیتا تھا بہت لڑکے اُسے اس طرح مار ڈالے پر جا بہت دکھی ہو کر راجہ سگر کے پاس فریادی گئی اُسے تحقیقات کی اور اپنے بیٹے آنجس کو شہر سے باہر نکال دیا اور انسان کو راج دیا کہ یہ لڑکا دھرماتا تھا جب راجہ ولیپ انسان کا پتر راج سنگھاسن پر بیٹھا تو اُسے اپنے پتا کی اگیالے کچھ دنوں تک تب کیا مگر گنگا جی سرگ سے نہیں آئیں اور وہ بھی شمر یہ چھوڑ کر سرگ کو چلا گیا پھر اور گنگا جی کے درشنون کے بہت کی تلاش پر جا کر پہلے تو گنگا جی کی آرا دھن کی تب گنگا جی نے درشن دیے اور کہا کہ جو اچھا ہو بر مانگ راجہ بھاگیرتھ نے سب حال سنا کر کہا کہ آپ ہمارے بڑوں کی موکش کر دین انکی اکال مرت ہوئی ہو اور وہ جم لوک کو چلے گئے ہیں جب تک آپ اپنے جل سے انکی بھشم نہ پہنچو گی تب تک انکا اودھار نہیں ہوگا گنگا جی نے پرسن ہو کر کہا کہ میں تمہارے پتر وں کا اودھار کر دوں گی پتر سرگ سے میرے کرنے کے بیگ کو سوا شیو جی کے اور کوئی یقین نہ ہا رسکتا ہو وہ جھکو اپنی جٹا میں دھارن کرین تو میں سرگ سے میرے کرنے کے بیگ کو سوا کیلاشس پر نیلکٹھ ہمارا ج کی تپشیا کی بھولانا تھ ہمارا ج پرسن ہوئے اور کہا کہ تم گنگا جی کو جو دیوتاؤں کی نندی پر بلاؤ میں اپنی جٹا میں لوگا گنگا جی سے بھاگیرتھ نے ہار اتھا کی اس سمی بہت سے رخی مہی جو گیشروان آگئے گنگا جی بڑے بیگ سے بیکٹھ کے نندن بن میں ہو کر آکاش سے کیلاشس پر آئیں انکو شیو جی ہمارا ج نے اپنی جٹا میں دھارن کر لیا اور وہ جل میں دھارا ہو کر شیو جی کے مستک پر پہننے لگا گنگا جی نے بھاگیرتھ سے کہا کہ اب تم آگے آگے چلو جہاں تم چاہتے ہو وہاں تمہارے ساتھ چلوں گی بھاگیرتھ جی ہالے کے پہاڑوں میں ہوتے ہوئے ہر دو آئے اور وہاں سے اُس استھان کو چلے جہاں آنکے پتر بھشم ہوئے تھے پھر گنگا جی نے سمندر سے لکر اسکو بہر دیا

جیسا کہ پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا بھائی گیتھ نے منور تھ پا کر بترون کا ترپن کیا ہے جد ہشتر اس پر کار سے گنگا جی سرگ سے پر تھی پر آئین اور راجہ سگر کے بیٹو کا اودھا رکھا۔
انی سرایم کرت جہا بھارتے بن پر بگنگا جی کے سرگ لوک سے مت لوک میں آنے کی کتھا ۵۴- ادھیآ

بچپن وان ادھیآ

لوس رشی کا راجہ جد ہشتر کو تیر تھ جاترا کرانا

میشم پائیں جی نے کہا کہ راجہ جد ہشتر نے ننڈا اور اپر ننڈا نامی ندیوں کی جاترا کی جو پاپ اور بھوکہ کو دور کر نیوالی ہیں اور میم کوٹ نامی ایک پر بت پر جد ہشتر نے بہت سی اودھت باتیں دیکھیں۔ تیز ہوا میں باؤل اور پھرون کنکرون کی بارش ہو رہی تھی جسکے سبب سے آدمی وہاں چڑھ نہ سکتے تھے ہمیشہ وہاں تیز ہو چلتی رہتی۔ اور بید دھن سنائی دیتی تھی مگر کوئی آدمی بید پاٹھ کرتا ہوا نظر نہیں آتا تھا صبح اور شام آگن جلتی نظر آتی تھی جو کوئی وہاں چلا بھی جاتا تو کھیاں تب میں بگھن کرتی تھیں۔ کاٹ کھاتی تھیں آدمی کو گھر کی یاد آتی تھی ایسی باتیں بہت سی جد ہشتر نے دیکھ کر لوس رشی سے سب حال پوچھا لوس رشی نے کہا کہ یہاں رشی بھو کوٹ پر بت پر ایک رشی بھو نامی رشی بڑا نبیشری رہتا تھا جسکی اوستھا بہت بڑی تھی اور وہ کروہی بھی تھا اُسے پر بت سے کہا کہ جو کوئی بچھڑے آسکے اور پھر برسا باکر اور اس طرح اُسے بایو کو بلا کر گیا دی کہ یہاں کوئی قیام نہ کر سکے جب سے اس پر بت کا حال اس طرح چلا آتا ہی اس لیے اس پر بت پر چڑھنا ضرور نہیں دیکھو یہاں کی گھاس اور بناس تھی کیا اچھی ہی یہاں سے کوشکی ندی کو چلو وہاں لبو امتر نے بڑی پشیا کی ہی پھر جد ہشتر نے ننڈا ندی میں اشنان کیے اور سب ساتھیوں کو لیکر کوشکی ندی پر گیا جسکا جل بہت نرل اور میٹھا تھا وہاں لبو امتر کا آشرم دیکھا جسکا پرکاش دور تک ہو رہا تھا لوس رشی نے کہا ہمیشہ رشی کا پتر رشی سرنگی مرگی یعنی ہرنی کے اودر سے آہن ہوا تھا اُسے اپنے پت سے بے وقت برکھا کرادی تھی اور راجہ لوم باد نے اسکو اپنی کینان شاننا بواہ دی تھی اسکا ذکر آگے لکھا جاوے گا پھر جد ہشتر کوشکی ندی سے جہاں گنگا اور سندھ کا شکم ہو اہی وہاں گیا بعد اسکے سندھ کے کنارہ کنارہ کلنگ دیش میں پہونچا اور بے ترنی ندی کا حال لوس رشی نے یون بیان کیا کہ یہاں دھرم راج نے دیوتاؤں سمیت جگ کیا تھا اسکے اوپر کی طرف رشی اور منیشرو کے استھان ہیں اور جو پر بت وہاں ہیں وہ تپ کرنے کے سندھ استھان میں جد ہشتر نے بھائیوں اور دروید سمیت بے ترنی ندی میں اشنان کر کے دان دیے اور برہمنوں کو بٹایا اور کہا کہ ہے رشی پبول سے میں من بھاؤ سے آج چھوٹ گیا ہوں اور آپ کی کرپا سے مجھے سب لوک دکھائی دیتے ہیں دیکھئے بیکھانس رشی بول رہے ہیں چپ کر ہے ہیں یہ سنکر لوس رشی نے کہا کہ یہ دھنی جو تکو سنائی دے رہی ہے یہاں سے میں لاکھ جو جن پر ہی چپ ہو رہو چال کسی سے مت کہو پھر برہما جی کا بن دیکھا لوس رشی نے کہا کہ یہاں برہما جی نے جگ کر کے کشپ جی کو بن پر بت سمیت پر تھی دان کر کے دی تھی پر تھی کو اچھا نہیں لگا جو ہما جی نے اسکو دان کر کے ایک لٹش کو دیدیا مگر جب کشپ جی نے اپنے پبول سے پر تھی کو پرسن کیا تب پر تھی نے اپنا روپ دیوی بنا کر کشپ جی سے پرسن ہو کر کہا کہ میں تم سے پرسن ہوں اور جل پر استھت رہو گی یہود بیدی ہو اور جب کوئی لٹش اس بیدی کو چھوتا ہو تو وہ

سمندر میں میٹھ جاتی ہو تم اکیلے اس بیدی پر چڑھ کر اس شان کر لو میں تمکو منتہرتا ہوں اسکو ٹپھ لینا بیدی حل
میں نہیں ڈوبے گی منتہر ہے۔

मंत्र- ओं नमो विश्वगुप्ताय नमो विश्वपरायते सान्निध्यं कुरु देवेश सागरे लवणां भसि
 ॥ १ ॥ ॐ नमो विश्वगुप्ताय नमो विश्वपरायते सान्निध्यं कुरु देवेश सागरे लवणां भसि ॥

अग्निर्मित्रो यो निरापोय दिव्यो विष्णोरेतस्य मृतस्य नाभिः ॥

اور اس فتر کو پڑھ کر اٹھان کرو

اس منتر کے بنا پڑھے دوسرے پرکار سے اشنان کرنا اچت نہیں جو تہہ ہشٹن لوس رشی کی آگیا سے سمندر میں اشنان کیا۔

انی سرایم کرت ہما بخارے بن پر بجد ہشتر تیرتہ جراتر ابن پچہوان ادھیاس

پہنچنواں اڈھیا

جہد گن جی کی تکتھا

بیشم پائے جی نے کہا کہ ہے راجہ جیسے جب جد ہشتر نے سمندر میں ایشان کر لیا تب وہاں سے سب تہند
پر بہت کو چلے ایک رات بس کر وہاں پہونچ گئے وہاں کا شب گوتری بسشت گوتری ریشون سے ملے لوس رشی نے
ایک ایک کا نام بتایا پھر اکرت برن نامی پر سرام جی کے نوکر سے پوچھا کہ ہمارا جی بٹن روپ پر سرام جی یہاں کب
آویسے میں اُسکے درشن کرنا چاہتا ہوں اکرت برن نے کہا کہ آپ کے یہاں آنے کا حال پر سرام جی کو معلوم ہی
وہ جلدی آپ سے ملینگے کل چتروشی، یہ وہ درشن دینگے پھر راجہ جد ہشتر نے سارا حال پر سرام جی کا اکرت برن سے
پوچھا اُسے کہا کہ پہلے تو پر سرام جی نے ہے ہے دیش کے راجا ارجن سہسر باہو نامی کو مارا جسکے ہزار بازو تھے
اُسے دتا تری جی کی کرپا سے ایک ادبھت بوان اور ایک نہایت عمدہ رتھ پاپا تھا جسکے اوپر سوار ہو کر کاش
اور پر تھی کو سمندر سمیت اُسے جیت لیا تھا دیوتاؤں اور منشیو کو بہت دکھ دیا تھا تب دیوتاؤں نے میری
بشن بھگوان کی استت کر کے اپنا دکھ سنایا انھوں نے پر سرام روپ دھارن کر کے اُس ارجن سہسر باہو
کو مارا تھا اسکا حال شروع سے اس طرح ہی کہ پہلے زمانہ میں کان کج دیش کا راجہ گادھ بڑا دھرم اتھا راج
چھوڑ کر بن میں تپشیا کرنے چلا آیا اُسکی کنیاں ستوتی نام کا بواہ روچیک ریشی سے ہوا یہ روچیک رشی بھگوجی
کا پتر تھا ایک دن بھگوجی اپنے پتر سے ملنے آئے روچیک رشی اور انکی استری انکی پوجا کی بھگوجی اپنے پتر بدھ کو دیکھ
بہت خوش ہوئے اور کہا کہ ہے سندری تو مجھے برا لگتا ہے اُسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرے بڑا بلوان اور پراکرمی
پتر ہووے اور ایک پتر میری مان کو دیجیے بھگوجی نے دو حصہ کر کے جگ کی بہت اُسکو دیکھ کر کہا کہ اس بہت
میں بشن انس ہو ایک یہ حصہ تم کھا لو اور یہ دوسرا حصہ اپنی مان کو کھلاؤ تم پیل کو پوجا اور ستھاری مان گور کے
پرکش کو پوجے بھگوجی اُسی جگہ انتر دھیان ہو گئے لیکن روچیک کی استری نے گور اور اُسکی مان نے پیل
کی پوجا بھو لکر کی اور اُسکا بھاگ مان نے کھایا اور مان کا بھاگ روچیک کی استری نے کھالیا کچھ دنوں کے
بعد بھگوجی آئے اور اپنی پتر بدھ سے کہا کہ میں نے اپنے جوگ بل سے معلوم کیا کہ تیری مان نے دھکا

بھاگ آپ کھا لیا اور تو نے اس طرح برکشن کی پوجا بھی میرے کہنے کے بموجب نہیں کری اس کارن سے تیرے جو تیرے
ہو گا وہ برہمن ہو گا اور کشتری برقی اسکی ہوگی اور تیری مان کا پتر پڑا کر می سادھو برتی ہو گا روچیک کی استری
نے اپنے ستر بھر گورشی سے کہا کہ ایسا پتر میرے نہ ہووے تو اچھا ہی ہوتا ہووے تو مضائقہ نہیں بھر گوجی نے
کہا کہ اچھا ایسا ہی ہو گا اسکے بعد ستوتی کے جہگن پیدا ہوا وہ بڑا عجیبوی تھا بڑا ہو کر بید پڑنے لگا اسکی سان
اسوقت میں کوئی بید پاٹھی نہ تھا اور شستر بدیا بھی خوب لکھی تھی۔
اتی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر ب جہگن جی کے آپن کتھا ۵۶- اوتھیا

ستاوان ادھیکا

پر سرامجی کا پتا کی اگیلا سے ماما کا سر کاٹنا اور جہگن جی کو دینا پر سرامجی کا سہسرا باہو کو مارنا
اور پرتھی کو مع سورن کی بیدی کے کشپ جی کو دان دینا

اکرت برن نے راجہ جہشتر سے کہا کہ جہگن نے بید نہ کو کٹھ کر کے حفظ یاد کر لیا تھا جس سے وہ بید پٹھی
رشی مشہور ہوئے اور راجہ پر سین جت کے گھر جو رنکا نام پتری پیدا ہوئی تھی اسکا بواہ جہگن سے ہوا اور جہگن
کے چھوٹے بیٹے پر سرامجی پیدا ہوئے جہگن رشی اپنی استری سمیت بن میں پشیا کرتے رہے ایک دن رنیکا
انکی استری اندی میں اشٹمان کرنے لگی دیو اچھا سے دہان راجہ چتر رتھ مار کاوت استری سمیت کلون کی مالا
پہنے ہوئے اشٹمان کر رہا تھا اسکے سندر روپ کو دیکھ کر موہت ہو گئی پھر وہ شرماتی ہوئی اپنے آشرم کو آئی جہگن
جی نے اپنے جوگ بن سے سب حال جان لیا اور اپنی استری کو دھکا دی پھر اپنے بیٹے رو منوان- سویشٹ- سوکھین- سو
بسوا- سو- کو اگیلا دی کہ اپنی مان کو مار ڈالو اسکی مت بھڑٹ ہو گئی ہی انھوں نے کچھ اتر اپنے پتا کو نہیں دیا چپ ہو کر
کہ انا کو کیونکر اپنے اتھ سے مار ڈالیں جہگن نے اُنکو سراپ دیا وہ مرگ کی سان پٹھ ہو گئے پھر پر سرام جی بن سے
آئے جہگن جی نے کہا کہ تم اپنی پاپن مان کو مار ڈالو پر سرام جی نے اپنے پتا کی اگیلا سے ماما کا سر کاٹ لیا جہگن کا
کر وہ شانت ہو گیا اور پر سرام جی سے کہا کہ تم میرے کہنے سے بڑا کھٹن کر م کر ڈالو میں پرسن ہوں تم جو بڑا
دہی دون پر سرام جی نے کہا کہ تمہارا ج میری ماما پھر جی جاوے اور اُسے یہ معلوم نہ ہووے کہ میں نے اُسے
مارا تھا اور اُسے مارنے کا دوش مجھ کو نہ لگے میرے بھائی اصلی حالت میں ہو جاوین سراپ اُنکا آکر وہ کیجیے میری اوتھا
بڑی ہوا اور مجھ کو کوئی جتھ میں نہ جیت سکے جہگن نے کہا کہ ہے پتر تیری مشو کا منسا سو پھل ہو اسی سکو رنیکا پر سرام جی کی
مان کٹا ہوا سر جسم پر رکھنے سے زندہ ہو گئی بھائی جو پشو کی سان ہو گئے تھے وہ پھر اپنی حالت اصلی میں آ گئے
جیسا پر سرام جی نے کہا وہی ہو گیا اسکے بعد ایک دن جہگن کے سب پتر بن کو گئے ہوئے تھے انکے بچے کارت
ییرج- سہسرا- باہو- نوپ- دیش- کارا- جہگن کے آشرم میں آیا رنیکا نے پھل پھول راجا کو دیکر اسکی پوجا کی راجہ نے
غور اور راج کے نقشہ میں اُسکو گرہن نہیں کیا اور جتنے بچڑے گایوں کے اُنکے آشرم میں بندھے ہوئے تھے
سب کو کھوکھو لکے گیا جب پر سرام جی بن سے آئے تو جہگن جی نے اُنسے سارا حال کہا پر سرام جی گایوں کو کھوکھو لکے
نہ ہونے سے رہناتے ہوئے دیکھ کر اور جہگن اپنے پتا سے راجہ کی اینٹ سنکر اپنا پر سالے جتھ کرنے کو اُسے

نیچھے چلے اور قریب جا کر راجہ سے بڑا جھگڑا کیا اور اسکی ساری سینا مار ڈالی اور اپنے پر سے سے اسکی سنہرے بھانجے کا راجہ کا رت بیرج کو جم لوک بھیج دیا جب اسکے بیٹوں نے یہ حال سنا تو اسوقت جدھ کرنے اٹھ کھڑے ہوئے جہ گن جی کے آشرم میں آنکر جہ گن رشی کو جو تپ کر رہے تھے تیرون سے زخمی کر دیا پر سرام جی اسوقت بن کو گئے ہوئے تھے اور اُنکے بھائی بھی وہاں نہ تھے جہ گن تیرون کے لگنے سے زخمی ہو کر بھاگ اُٹھے اور رام رام کر کے ہوئے جنگل کو نکل گئے جب وہ دھشت دور نکل گئے تب پھر اپنے آشرم میں آن بیٹھے اور زخم کے درد سے رام رام کہہ کر مگئے جگ کی لکڑیاں لیکر پر سرام جی بن سے آئے اپنے پتا کا حال دیکھ کر بلاپ کرنے لگے اور کرودھ میں آنکر سسر بھو کے پتروں کو مع انکی سینا اور ساتھیوں کے مار ڈالا اسطرح کہیں دفعہ کشتی را جاؤں گا انکی سینا سمیت پر سرام جی نے ناش کیا اور کشتیوں کے خون سے سمت نیچک دیش یعنی کو کشتی بھومی میں پانچ گنڈ بھر دیے اور اُس خون سے اپنے پتروں کا تر بن کیا اسوقت پر سرام جی کے بابا روچیک رشی نے ہر گھٹ ہو کر درشن دیئے اور کشتی را جاؤں کے بارے سے منع کر کے کہا کہ تم نے کشتی کل کا بیج ناش کرنا چاہا ہا راجہ یا راجکا تو بد بھوی پر باقی نہیں چھوڑا استریاں ہاں یا کوئی دودھ پیتا ہوا بچہ شاید کوئی بچ گیا ہو اب بس کر داس دن سے پر سرام جی نے کشتیوں کو مارنا چھوڑ دیا اور تپ کرنے پر تہوں پر جانے کا ارادہ کر کے کشپ جی اور برہمنوں کو بہت سی برتھی دکشنا میں دی اور ایک سونے کی بیدی چالینس ہاتھ لپی جوڑی ۳۶ ہاتھ اونچی کشپ جیکو دان کو کے دی کشپ جی نے اُس بیدی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کر کے برہمنوں کو تقسیم کر دی جب سے وہ برہمن دان بیدی کا لینے والے کھنڈ بائیں مشہور چلے آتے ہیں پھر پر سرام جی ہیندر پرست پر چلے گئے بیشم پائین جی نے کہا کہ جہر دشی کو ہانڈوں نے اسی استھان پر مع اُن برہمنوں کے جو جدھشٹر کے ساتھ تھے پر سرام جی کے درشن کئے اور سبھوں نے انکی پوجا کر کے پھول مال پہنائیں اور پر سرام جی کی اگیاسے اُس رات اُنکے آشرم میں سب نے نواس کیا۔ پر سرام جی نے راجہ جدھشٹر سے خوش ہو کر بہت خاطر داری راجہ اور اُسکے بھائیوں کی کی۔

اتی سر پر رام کرت مہا بھارت بن پر بڑا پر سرام جی کا پتا کی اگیاسے انا کا سر کاٹا اور انا کا حال بر بن ۵۸ ادھیاء

اٹھا دونوں ادھیاء

سری کرشن اور بلند لو جی کا آنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر پر سرام جی کے درشن کر کے برہمنوں سمیت کنارہ کنارہ سمندر کے تیرتھوں میں کشتان کرتا ہوا پرست شاندی کے اوپر پہونچا جہاں اسکا سنگم سمندر سے ہوا اور وہاں کشتان کیلئے گوداوری ٹھہر گیا وہاں ارجن کے ایسے کرم سے جو منش سے نہیں ہو سکتے ہیں آنکو سنگم سمیت خوش ہوا وہاں استھان میں سور پاک نامی تیرتھ میں گیا وہاں سے ایک بن میں جہاں دیوتاؤں نے جگ کیا تھا وہاں روچیک کے پتر کی اُس بیدی کو دیکھا اسکا بوجھ کیا وہاں بہت سے تہیشری رشیوں کے آشرم دیکھے اور سب دیوتاؤں کے مندھوں کے درشن کیے اور وہاں کے رہنے والے رشیوں برہمنوں کو گوداں بتر دان آن دان دیکر پوسن کیا وہاں سے

پربھاس نامی تیرتھ کا جو بہت مشہور تیرتھ ہے جا کر اٹھان اور ترپن بھائیوں سمیت کیا اور بارہ دن تک نہر جل برت کیا اور چاروں طرف اگن جلا کر تپ کیا دھان سری کرشن چندر اور بلدیو جی نے جدہشٹر کا آنا اور برت کرنا سنا تو اپنے منتری اور سینا پت اور برہمنوں کو ساتھ لے کر آئے راجہ جدہشٹر اور اُس کے بھائیوں کو درودیدی سمیت پر تھی پر بیٹھے ہوئے اور منیشروں کے لیٹر وھارن کیے ہوئے دیکھ کر بہت رنج کیا پھر پشپتر بلکہ کیش کشیم پوچھی راجہ جدہشٹر نے سر کرشن چندر اور بلدیو جی پر دمن سامیہ سنا کی جی کی بڑی پریت سے پوچھا کی سر کرشن جی نے درودیدی کو اُس حال میں دیکھ کر بہت سوچ کیا کہ ایسی راجکار کو نکل شریر اور سروپ وان اس طرح سے بن بن پھر کر دیکھ اٹھا ہی ہے جدہشٹر نے سارا حال اپنے دشمنوں کا سر کرشن جی اور سری بلدیو جی کو سنایا اور ارجن کا استر بدیا سیکھنے ننگ کو جانا بیان کیا سری مہاراج اور بہت سے جادویشی جو آئے ساتھ آئے تھے سب کو پاٹنوں کا حال دیکھ کر اور اُس راجسو جگ کی شو بھا جو مہاراج جدہشٹر نے اندر پرست میں کیا تھا جدہشٹر کے اُس شیورج کو یاد کر کے بہت ہی دکھ ہوا کہ ایسا چکرورتی راج کر کے اب وہی جدہشٹر تیشری رُوپ برگ چھالا اور سے درودیدی سی مہارانی کو لیے بن میں کلیش اٹھا رہا ہے بلدیو جی مہاراج اہل موئل دھاری گند پشپ کی سنان گورنگ دوائے کمل نیر سر کرشن جی سے کہنے لگے کہ ہے بھائی دھرم کے کرنے سے بردھی اور ادھرم کے کرنے سے جھین ہوئی ہے دیکھو راجہ جدہشٹر پر دم دھرماتا چیر بھتر اور جٹا دھارن کیے بن بن کیا کلیش اٹھا رہے ہیں اور دگر جو دھن اٹھا دھرم کرنے پر بھی پر تھی کارج کر رہا ہے اس بات کو دیکھ کر تھوڑی بدھ دوائے منش ہی کہیں گے کہ دھرم سے ادھرم سریشٹ ہے در جو دھن کا اس طرح خوشی سے راج کرنا اور پاٹنوں کا جنگل میں کلیش اٹھانا دیکھ سب آدمی یہی شنکا کریں گے کہ دھرم ادھرم میں سے بیکو کرنا چاہیے کیونکہ جدہشٹر جو دھرماتا اور ست باد دی ہے وہ تکلیف پر تکلیف برابر اٹھائے جاتا ہے اور در جو دھن کی دنونی بڑھوتری ہوتی جاتی ہے ہم نہیں جانتے کہ بھیشم جی اور درونا چارج کرنا چارج سے ہم نہیں اور راجہ دھرتراشٹ پانڈوکو بنو باس دیکر کس طرح سے سکھ بھوگ رہے ہیں ان بھرت بنیشو کو دکھا رہے یہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پشپ پانڈوکو ایسی تکلیف دیکر اپنے پشرون کو کیا منہ دکھاوے گا وہ نہیں جانتا کہ کس اچھے کرم سے اُسکو راج بلا اور کس آپرادھ سے اندھا پیدا ہوا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دھرتراشٹ اور اُس کے ساتھی بھیشم جی وغیرہ سب تھوڑے دنوں میں ناش ہو جاویں گے جنھوں نے ان دھرماتا کو ایسا کلیش دیا ہے جن بھیم سین اور سہید یوادر بیکل نے چاروں دشاؤن کے راجاؤن کو جیتا اور جس جدہشٹر نے ایسا راجسو جگ کیا وہ آج پر تھی پشیشرون کے سے لیٹر اور جٹا دھارن کیے ہوئے بیٹھا ہے مجھے بار بار سوچ ہوتا ہے یہ نکر سائی جی نے کہا کہ مہاراج یہ سبے بلاپ کرنے کا نہیں ہے آپا نے کرنا چاہیے جس آدمی کے مددگار زور آور اور دولت مند ہوتے ہیں وہ مصیبت کے وقت اُسکی ضرور مدد کیا کرتے ہیں اُنکا نام زمانے میں نکر سے مشہور ہو جایا کرتا ہے جب آپ سے پراکرمی ہوا اکیلے ساری پر تھی کے راجاؤن کو کھیل ماتر جیت سکتے ہیں اور سر کرشن مہاراج ترلو کی ناتھ اور پردمن سے پراکرمی اور میں آپ کا داس جن پاٹنوں کے مددگار ہوں تو پھر یہ پاٹن و اتنی تکلیف کیوں اٹھاؤں سر کرشن مہاراج تو بیان رہیں کیونکہ اُنکے ساتھ ایسا پر تھی پر کوں ہو گا جو سنگرام کر سکے آپ اور میں دونوں اور پردمن جی سینا کر چلیں آپ دیکھیں گے کہ میں کس طرح در جو دھن کو مع اُس کے ساتھیوں کے دن بھوم میں مارتا ہوں

۱۱۲

۱۱۳

جس طرح اگر بن سارے بن کو بھشم کر دیتی ہے سطح میں کو روٹن کی ساری سینا کو مار ڈالو گا پر دمن جی کے بانوں کو
 درونا چارج اور کرپا چارج بھی نہیں سہہ سکتے ہیں یہ ان جو دھاؤں کو سنگرام میں مارین اور آپ بھشم جی کو سنگرام
 میں چیتیں جب تک راجہ جدھشٹر کی برتگیلا پوزن ہو تب تک پر دمن جی راج کرین پھر راجہ جدھشٹر آپ راج
 کرنے لگیں یہ بائین سانگی جی کی سنگر سری کرشن مہاراج نے کہا کہ تم نے جو کچھ کہا سب درست ہے اور میں
 اُسکو پسند کرتا ہوں لیکن راجہ جدھشٹر کو یاد رو پدی جی کو راج کا لو بھ نہیں جب تک انکی برتگیلا پوزن نہیں ہوگی
 یہ راج نہیں کریں گے راجہ درو پدار راجہ چندیری اور ہم سب بلکہ دشمنوں کو جیت لیں۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے
 سانگی جی تم نے جو کچھ کہا سب ٹھیک ہے اور تمہارا پڑا کر میں جانتا ہوں تمہارے نزدیک سنگرام میں جو وجود
 کو جیت لینا کچھ اشچر کی بات نہیں ہے لیکن مجھ کو راج سے دھرم کی رکشا کرنا اُدھک اُچت ہے میرا حال بری
 کرشن جی اچھی طرح جانتے ہیں اور میں اُنکو اچھی طرح جانتا ہوں جب سنگرام کرنے کا وقت آوے گا اُسوقت
 سنگرام کرنا۔ میں اپنی برتگیلا کو پہلے پوزن کر لوں اب تو میں تیرتھ جاترا کو جاتا ہوں پھر وہاں سے لوٹ کر یہاں آؤنگا
 آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھے درشن دیے اب مجھے اگیا دو کہ تیرتھ جاترا کر آؤں یہ لکھ سب کو اور سنگار سے رخصت
 کر دیا اور آپ لومش رشی اور سب ساتھیوں سمیت ^{پیشونی} پشونی ندی کو چلا آیا جسکے جل پان کرنے کا مہاتم جگ سوم
 پان کرنے کی سمان ہے۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن ہرب راجہ جدھشٹر اور سر کرشن ہلبو جی کا پرہر لٹا اور مہا بھارت جاترا کا برن ۵۸ اُدھکا

اوسٹھوان ادھیان

تیرتھ جاترا میں جیون رشی اور جمناجی کی مہان کا برن

لومش رشی نے راجہ جدھشٹر سے پیشونی ندی کا مہاتم بیان کر کے کہا کہ یہاں راجہ نرگ نے جگ کیا تھا اور پھر
 راجہ گے کے جگ کرنے اور جیون رشی اور ایدر اور اسونی کماروں کا برتانت کہا اور جیون رشی کو سوکینیاں استری
 ملی اور اسونی کماروں نے سوکینیاں سے کہا کہ تم جیون رشی کو چھوڑ کر ہکو بر لو مگر سوکینیاں نے انکار کیا اور پھر جیون رشی
 کو اسونی کماروں نے جوان کر دیا اور رشی نے جگ کیا اسونی کماروں نے اُسکو امرت دیا اور اندر سے منع کیا اور اپنا
 بھر رشی کے مارنے کو اٹھایا اندر کی بھجا اسی طرح کھڑی رہ گئی جیسے اُس نے بھارنے کو ہاتھ اٹھایا تھا اس کے بعد اندر کے
 مارنے کے لیے کرتیا کو پھٹ کر نا پھر اندر کا رشی سے اپرا دھ چھا کرانا اور بھجا کا اچھا ہو جانا جگ پورا ہونا سب حال
 جدھشٹر کو تسایا۔ لومش رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ سرور جہاں برہمن بید پاٹھ کر رہے ہیں جیون رشی کا ہے اس
 رشی نے یہاں اپنی استری سوکینیاں سمیت بڑا اگر تپ کیا تھا تم بھی یہاں اشنان کر دو اور دان دو جدھشٹر نے سب
 ساتھیوں سمیت اشنان کر کے وہاں کے رہنے والوں کو بہت سادان دیا پھر وہاں سے سندھو کے بن کو چلا راستہ
 میں لومش رشی نے کہا کہ اب تریا جگ اور دوا پر جگ کی سندھی ملاپ ہے اس کا زن سے شیو جی مہاراج
 کے گھروں کا جب کرنے سے ٹکوستہ ہی پراپت ہوگی یہ لکھ اس بن میں پہونچے آجیک پر بت پر رشی لوگ
 تپ گونے تھے اُنکے درشن کیے اور کہا کہ یہاں قرٹ دیوتا کا لواس سید یور ہتا ہے پھر جمناجی کے درشن کو لے انکی

جہان برتن کر کے کہا کہ جہنا جی دھرم راج کی بہن سورج ناراین کی پُری سرکیش مہاراج کی پٹ رانی ہین ان کے
اشنان سے جم تر اس منش نہیں پاتے ہین سرگ بڑا پت ہوتا ہے اس جگہ راجہ ماندھاتانے جگ کیا تھا۔
اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر ب راجہ جہشتر کا جیون رشی کے آشرم میں جانا اور جہنا جی کی مہا لکا برتن ۵۹ ادھیا

ساٹھوان ادھیا

راجہ ماندھاتان کی کھتا

لوس رشی نے کہا کہ ہے راجہ جہشتر اچھو اک منس بن تو ناسو نام راجہ ہوا اسکے سنتان نہیں تھی پُری
اچھا سے اپنا راج فتر یون کے سپرد کر کے بھارگو آشرم میں جا کر جگ کرنے لگا اس جگ میں ایک گلش جل کا بھر کر کھا گیا
کہ وہ جل رانی کو پلایا جاوے گا منترون سے شدہ کیا ہوا جل تھا جگ کر کے اس کلس کو بیدی پر رکھ چھوڑا کہ صبح رانی کو
پلاوینگے اس رات کو راجہ یوناسو کو پیاس لگی اور دھڑ دھڑھوٹا جل نہ پایا اس کلس کا سارا جل راجہ نے پیکر کلس خالی
کر دیا صبح کو جب سب اٹھے اور کلس کو خالی پایا سب سے پوچھا کہ جل کیسے پی لیا تب راجہ نے سارا حال کہا بھارگو جی
نے کہا کہ راجہ تم نے اچھا نہیں کیا یہ جل تمھاری رانی کے پلانے کو منترون سے شدہ کر کے رکھا تھا کہ تمھارے گھر اندر
سمان پُری ہووے تمھارا منور تھ تو سیدھ ہو گا لیکن تمکو گرہ دھارن کرنا پڑے گا تمھارے ادر سے بٹیا ہو گا راجہ نے
کہا کہ مجھے گرہ کا دکھ ہو گا رشی نے کہا کہ میری ایشرواد سے تمکو یہ دکھ نہیں اٹھانا پڑے گا گرہ ضرور ہو گا کچھ کال
بمیت ہونے پر راجہ کی بائین کو کھ سے بڑا تجسوی پُری پیدا ہوا راجہ کو بڑا انجھجھ ہوا اور رشی منیشرو نکو بلایا دیوتاؤن کا
آواہن کیا سب دیوتا اندر سمیت آئے تو دیوتاؤن نے کہا کہ ہے دیویند ریہ پُری کسکا دودھ پیکر جیے گا اندر نے اپنی ترجمی
انگلی اٹھا کر کہا کہ اس انگلی کو چوس کر پرورش پاوے گا اور اسکی پرورش میں کرونگا ماندھاتان کا بشد کہا جسکے ادر تھ
یہ بین کہ میں پا لونگا اسیلے اسکا نام ماندھاتان ہوا اور اندر کی انگلی کو چوسنے سے جلدی بڑھ گیا بیدون کا پاٹھ
کرنے لگا اور وہ دھنش دھارے کو چ کو پہننے ہوئے سب استر بیدیا جلدی سیکھ گیا اندر نے اسکا راج اہیکہیک
یعنی راج ملک کیا اچھے اچھے رتن اسکے پاس آپ ہی آگئے بہت سے جگ ماندھاتانے کیے راجہ اندر کے آدھر
اندر اسن پر جا کر براجمان ہوا اور سوم کل کے راجہ قندھار کو اسنے مار ڈالا بڑا راج کیا اور تپنیا بھی بہت کی ہے جہشتر
کو رگشتمین دیو پچن نامی اسی کا استھان ہے۔

اتی سر رام کرت مہا بھارت بن پر ب راجہ ماندھاتان کا برتانت ۶۰۔ ادھیا

اکسٹھوان ادھیا

تیرتھ جاترا کا برتن اور راجہ سوم کا ایتھاس

بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جہنجو راجہ جہشتر سے لوس رشی نے راجہ سوم کا ایتھاس برتن کیا کہ راجہ
سوم کے سورانیان تھین ان میں سے ایک رانی کے جنتو نام ایک پُری پیدا ہوا راجہ نے ایک دن اپنے پُری کو چھٹی کے
کاٹنے سے روتا ہوا اور اپنی سب رانیوں کو اسکے دکھ سے بلاپ کرتے ہوئے دیکھ کر بڑا شوک کیا اور اپنے منش یون اور

برہمنوں سے کہا کہ ایک پُتر ہونے سے بڑا دکھ ہوتا ہے کی طرح میری اور راینوں کے بھی اولاد ہووے تو ایسا کرم کرنا چاہیئے راجہ کے پُتر دہست نے کہا کہ سب راینوں کے ایک ایک پُتر ہوگا مگر اس تیر کو ہوم کر کے چلانا پڑیگا اور پھر یہ لڑکا اپنے ہی ماتا کے اودر سے پیدا ہو جاوے گا اور ایک نشان سنہری اسکے انگلیں پر گھٹ ہلوگا جیسا پُتر دہست نے کہا راجہ نے ویسا ہی کیا اسوقت سب راینان ہماشوک میں بلاپ کر کے لگیں اُس پُتر کے مانس کو ہوم میں ڈالنے اور اُس کے دھوین سے سب راینان گر بھوتی ہو گئیں اور سو پُتر پیدا ہوئے اور وہ لڑکا جلتو اپنی ماتا کے اودر سے پھر پیدا ہو گیا وہ سنہری نشان بھی اُس کے پر گھٹ دکھائی دیا جب پُتر دہست اور راجہ مل گئے تو پُتر دہست کو اُس کرم سے نرک ہوا اور راجہ نے بھی نرک بھوگا بعد میں دونوں کی شبیہ گئی ہوئی یہ سو م اُسرم اسی راجہ کا ہے یہاں نشان کرو اور پھر تیر تھہر لکشا وترن نام جہنا کا تیر تھہر دکھا کر لوس ریشی کہنے لگے کہ ہے جد مشر تیر مرگ کا دوار ہے راجہ بھرت نے اسی استھان پر جگ کیا تھا راجہ جد مشر نے نشان اور ترپن کر کے لوس ریشی سے کہا کہ مہاراج تپ اور تیر تھوں کے نشان کرنے سے جھکوب لوک یہاں سے دکھائی دیتے ہیں ارجن بھی جھکود دکھائی دیتا ہے پھر سستی کے نشان کی مہان لوس جی نے بیان کی اور کہا کہ جو منس سستی کے تیر تھہر چھوڑتا ہے وہ بکلیکھ نو اس کرتا ہے پہلے زمانہ میں دوش پر جا بہت نے یہاں جگ کیا تھا اور یہ بردان دیا تھا کہ جو کوئی یہاں استھان کر گیا وہی مرگ کو جاوے گا پھر پنشن نامی تیر تھہر جو سستی کے تیر تھہر دہان کہ نشان کیا لوس جی نے کہا کہ سستی نکھا اور راجہ کا دوار ہے جسکے دوش کے کارن سے سستی ندی پر تھتی میں لوپ ہو گئی کہ نکھا نہ جانتے پاوے کہ سستی کہاں ہے اور یہ چھپو دھیدن نامی تیر تھہر ہے جہان سستی دکھائی دیتی ہیں اور جہان سب پوتر ندیان سستی میں ملی ہیں اور یہ سند ہو کا نامی بڑا تیر تھہر ہے جہان لوپ بدر اسے اگست جی کو اپنا بیت بنایا تھا اور یہ پر جاس نامی اندر کا تیر تھہر ہے دھرم کا بڑھلنے والا پاپوں کا دور کرنے والا اور یہ پنشن پد نامی تیر تھہر پر م اتم ہے اور یہ پاشا نامی ندی ہے جہیں بسٹ ریشی اپنے پُتر کے شوک میں اسی سے بندھ کر گڑھے آئے اور گرنے کے پیچھے سب بندھن اٹکے ٹوٹ گئے تھے اور یہ کا شمیر منڈل ہے جہیں بڑے بڑے ریشی رہا کرتے ہیں یہاں پر کاشپ اور حجابی اور اودر ویشوں کے رہنے والے ریشو کا سمباد آپس میں ہوا تھا اور یہ مانس پہاڑ ہے جہیں پر سر راجی نے باس کیا تھا یہاں شیوجی مہاراج پاربتی جی سمیت جب چندرمان اور سور بارہ سو اگلے ہوتے ہیں اُس وقت درشن دیا کرتی ہیں اس استھان میں جو منس سردھاسے استھان کرتے ہیں وہ شبیہ گت پاتے ہیں اور یہ اوجانک نام تیر تھہر ہے جہان رگبتی جی کا آشرم ہے اور یہ بھوگو تنگ بہت ہے اور بستان نام ندی بہہ رہی ہے جل اسکا نزل ہے اور یہ جہنا جی کے پاس چلا اور اوچلا نام ندیان بہہ رہی ہیں جہان راجہ اوشی فر معروف بہ شوی نے جگ کیا تھا اور اسکی پریشا کرنے کو اند ہاز بنکر آئے تھے اور اگلن کبوتر بنکر باز کے خوف سے راجہ کی ران میں جا چھپا تھا راجہ نے باز سے کہا کہ کبوتر میری شرن اگیا ہے اسکو نہیں دوں گا باز نے کہا کہ میرا ہاں ہے میں کئی دن سے بہت بھوگا ہوں راجہ نے کہا کہ اسکی برابر کرنا چاہا نہ ہوا جب سارے شریک مانس ہو چکا تب راجا آپ اُس تلامین بیٹھ گیا اسوقت اندر نے اپنا روپ پر گھٹ کر کے پرسن ہو کر ہر دیا کہ جب تک سنار ہے گا تب تک تیر اجش سنار میں مشور رہیگا

نام نارائن ۱۱۔ جہ پور گریان چوکار ۱۲۔ ۱۳۔ کئی جی سریشی جی کے ساتھ تیر تھہر جاوے گا کہ تین تھیں جگ اس استھان کو بنیگا اور عزت ملے ہو کر تیر تھہر استھان ہو گیا کہ سر راجی نے مہارانی کئی جی کے ساتھ اپنا جگ کیا تھا

اس طرح سب تیرتھ لو مس رشی نے راجہ جد ہشتر کو دکھا کر اشان کرانے

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرپ راجہ جد ہشتر تیرتھ جاتا رہن ۶۱- ادھیکا۔

باسٹھوان ادھیکا

اشٹا بکرجی کا راجہ جنک کے پاس جانا اور بندی سے شاستر آرتھ ہونا

لومس رشی نے راجہ جنک کے جگ میں اشٹا بکر کا حال سویت کیت اپنے ماماں کے ہمراہ جانے کا راجہ جد ہشتر کو دکھا کر کہا کہ جب یہ دونوں ماماں بھانجے راجہ جنک کے جگ میں گئے تو دو دریا پالون نے روکا انھوں نے کہا کہ بھائی ہم رشی ہیں اور جگ دیکھنے کی اچھا سے آئے ہیں دو دریا پالک نے کہا کہ ہمارا راج اس جگ میں بڑے بڑے گیانی برہمن سید پانچھی کے جانے کی اگیا ہے بالک برہمنوں کو اگیا نہیں ہے اسلئے دو دریا پالون نے آپ کو روکا تھا میں آپ کو باز مبار دندوت کرتا ہوں اشٹا بکرجی نے کہا کہ جو تم ہیکو بالک جانکر ہمارا پیمان کرتے ہو تو ہم بھی بڑے برہمنوں کے آجرن رکھنے ہیں برہمن چاہے بالک ہو یا برہمدھ اپان اسکا کرنا نہیں چاہیے دو دریا پالک نے کہا کہ ابھی جا کر سید پاٹھ سیکھو تم ابھی بالک ہو اپنی زبان سے اپنی بڑائی کرنی اچت نہیں رہے اشٹا بکر نے کہا کہ اوستھا کے برہمدھ ہونے سے بڑائی نہیں ہوتی ہے دیکھو جو درخت بڑا ہے اور اسی میں پھل نہیں کسی کام کا نہیں اور چھوٹا برکش پھلدار ہو وہ سب کے کام کا ہے اور اسے سب کوئی اچھا جانتا ہے دو دریا پالک نے کہا کہ بالک برہمدھوں سے بدھ لیا کرتے ہیں اور سچیں پردہ بھی برہمدھ ہو جاتے ہیں اس سے تھوڑی عمر اور تھوڑے وقت میں گیان ہونا مشکل ہے تم بالک ہو کر برہمدھوں کی سی باتیں کیوں کرتے ہو اشٹا بکر نے کہا بالون کے پک جانے سے آدمی برہمدھ نہیں ہوتا ہے دیوتا لوگ برہمدھ اسی کو کہتے ہیں جو لیش جانتا ہو ریشیوں نے بڑا ہونا بالون کی سفیدی یا دولت مندی یا بھائی بندھو ہونے پر نہیں رکھا ہے ہمارا بڑا آدمی ہے جو سید و نکو انگوں سمیت جاننے والا ہو اور دو دریا پال میں اس راجہ سبھا میں بندی کے لیے آیا ہوں تم راجہ جنک کو خبر کر دو جب ہم بندی کو شاستر آرتھ میں جیت لینگے تب تمکو معلوم ہو گا کہ کون بڑا ہے اور کون چھوٹا ہے دو دریا پال نے کہا کہ میں تمھارے اندر جانے کا یہ آپاے بتلاتا ہوں کہ میں اندر جاتا ہوں تم میرے پیچھے چلے آؤ اشٹا بکر اس طرح اندر سبھا میں چلا گیا اور راجہ جنک کے پاس جا کر کہنے لگا کہ آپ پر تھی کے راجا ہوا اور سب برہمدھی بھی آپ کے پاس ہے میں یہ سنکر آیا ہوں کہ آپ کے پاس ایک بڑے بندے نام پنڈت ہیں وہ شاستر آرتھ کر کے برہمنوں کو ہرادیاتے ہیں اور پھر آپ کے آدمیوں سے کہہ کر اس برہمن کو جل میں ڈبوادیاتے ہیں اس سے اودیت برہمن کا برہمن کر کے اسکو جیتنا چاہتا ہوں جیسے سورج کے اودے ہونے سے تارا گن ملن ہو جاتے ہیں اس طرح وہ پنڈت بھی مجھے شاستر آرتھ کر کے ہار جا دیگا راجہ جنک اور سبھا کے بیٹھنے والوں نے دیکھا کہ ایک خرد سال برہمن جسکا جسم کئی جگہ سے ٹیڑھ ہے اپنی بٹا سے بڑھ کر کہہ رہا ہے راجہ جنک نے کہا کہ تم دوسرے کے بل کو نہ جانکر بندی کو جیتنا چاہتے ہو وہ بڑا پنڈت ہے اس سے بڑے پنڈت شاستر آرتھ نہیں کر سکتے ہیں اسکی نسبت تمکو ایسا کہنا مناسب نہیں ہے اشٹا بکر نے کہا کہ ہمارا راج بندی کو کوئی برہمن باوی مجھ سا نہیں ملا ہے اسلئے وہ سنگھ روپ بنا ہوا ہے جب مجھ سے

۱۲۔ ہم برہمن اس بندے کی کوئی نہ لکھا ہے کہ اسے اندر دیکھ کر جانتے ہیں کہ وہ شاستر آرتھ جانتے ہیں

شاستر آرتھ ہوگا تو اسکا ایسا حال ہوگا ویگا جیسا کہ چھکڑہ - پھیلا ٹوٹ جانے سے راستہ میں پڑا رہتا ہے راجہ
نے کہا کہ تین کلا - بارہ آنس - چوبیس پرب اور تین سوساٹھ آرا - ارتھات وہ کال چکر جس میں سوویج اور چندرا
آد نکشر گھوما کرتے ہیں اور انکے گھومنے سے تین پرکار کے برش ہوتے ہیں ایک ساون نام جو تین سوساٹھ دن
کا ہوتا ہے دوسرا سورجس میں تین سو پینسٹھ دن اور پندرہ گھڑی ہوتی ہیں تیسرا چندرمان جو تین سو چوبیس دن کا ہوتا
ہے انکے ہونے کے پریوجن کو جو جانتا ہے وہی بڑا پنڈت ہے اشٹاکری بولے کہ وہ چوبیس پرب چھ نابھی بارہ
پر وہی اور تین سوساٹھ آرا رکھنے والا اور زتر گھومنے والا کال چکر بھاری رکشا کرے ارتھات یہ کال چکر اسلئے
بنایا گیا ہے کہ اسکے چلنے سے اوپر لکھے ہوئے تین پرکار کے سمت سر ہوتے ہیں ان تینوں سمت سرون میں جو جگا
کرم جس سمت سرون کے ہیں وہ جگ کرم آدک اسی میں کرنے جاہیں ایسا نہ کرنے سے اسکا پھل پورا پورا
نہیں ملتا ہے جیسے چاند برش میں برتاوک سور برش میں سولھون سنسکار اور ساون برش میں جگا کرم کرنا
کہا ہے ان تینوں برشوں میں کیے ہوئے اُچت کرم بھاری رکشا کریں تب راجہ بولا کہ شریروپی ارتھات میں
گھوڑوں کی سمان کون جتے ہوئے ہیں جنکا آنا آکسات یعنی اتفاقیہ بازے کرنے کی مانند ہوتا ہے اور ان کو
کون گر بھ میں رکھتا ہے اور گر بھ میں رکھنے سے کون آتین ہوتا ہے -

اشٹاکری بولے کہ وہ دونوں ایشتر کرے بھارے پاس بنیں آوین بھارے شتروں کے گھر میں بھی
نہ آوین وے دکھ اور موت ہیں کہ جو اس شریروپی ارتھ میں گھوڑوں کی سمان لگے ہوئے ہیں اور جنکا آنا
آکسات بازے کرنے کے مانند ہوتا ہے ان دونوں کا گر بھ میں رکھنے والا امن ہے اور گر بھ میں رکھنے
سے ارتھات من میں دھارن کرنے سے آتین ہوتا ہے یعنی دکھ اور موت کا کشٹ من کو ہی ہوتا ہے اور
اُس تکلیف میں وہ من دوسری طرح کا ہو جاتا ہے راجہ نے کہا کہ وہ کون ہے جو انکی من بند کر کے نہیں سوتا
اور کون ہے جو پیدا ہونے پر چلتا نہیں اور ہر داکسکے نہیں اور بیگ سے کون بڑھتا ہے -

اشٹاکری نے جواب دیا کہ مچلی آنکھ بند کر کے نہیں سوتی اور انڈا پیدا ہونے پر نہیں چلتا اور تھکے ہر داکسکے
ہوتا ندی بیگ سے بڑھتی ہے - راجہ جنک نے کہا کہ ہمارا ج آپ توفش نہیں معلوم ہوتے کوئی دیوتا منش کا
روپ کا دھارن کر کے آئے ہیں آپ کی سمان دوسرا گیانی پرش دکھائی نہیں دیتا میں دروازہ کھولے دیتا ہوں
اندربندی شاستری بیٹھے ہیں آپ اُس سے شاستر آرتھ کیجئے -

انی مریم گرت جہا بھارت بن پرب اشٹاکری راجہ جنک کے جگ میں بندی پنڈت سے شاستر آرتھ کرنے کو جانا ۶۲۱ - ادھیات

ترستھوان ادھیات

اشٹاکری بندی کا شاستر آرتھ

اشٹاکری نے راجہ جنک سے کہا کہ اوگر سین کی مانند راجاؤں کی سبھا میں اُس بندی کو جو باوی
پنڈتوں میں سریشٹ ہے جس طرح بگلا مچلی کو گھرے پانی میں پکڑ کر بگلا جاتا ہے میں اُسکو کھالو گادہ پنڈت
بڑا مانی یعنی معزور ہے اسلئے میں بار بار ایسا کہتا ہوں راجہ جنک نے کواڑ کھولے اور بندی شاستری سے
اشٹاکری نے کہا کہ ہے بندی تم اور میں شاستر آرتھ کریں بندی نے کہا کہ بہت اچھا تم میری بات کا جواب دو

بن پر ب ترستھون ادھیا

لوگ بشی آٹھ بن اور وہ آٹھون ریشے آنت پر کار یعنی ہزار دن طرح کے بن اور اندریان وغیرہ نام آٹھ پد والا آند
 سرد پ برہم دویت کا ناش کرنے والا ارتھات اودیت ہے اور بشیوں کے بھو گنے والے باسنا کے دیوتا آٹھ
 بسو نام سے جاتے ہیں اور سرب جگ یعنی گیان جگ میں یو پ یعنی اگیانی کو موہنے والا اگیان بھی آٹھ روپ
 والی روپ والی مایا سے سمجھو کہا ہے یہ سنکر بندی بولا کہ جیسے پری جگ میں ایک ایک رجا کے تین تین بار پٹھنے
 سے ہر ایک بار تین تین سمجھ کے جوگ ہوتے ہیں یعنی ایک رجا ۹ سمجھ کی جوگ ہوتی ہے اس طرح سے ایک برکرت
 کے تین گٹون کے حصوں کو بلانے سے دس گٹن ۹ برکار کے ہوتے ہیں اور اسے ۹ برکار کی اُپت ہے جیسے
 نو نو اکثر کے چار پدن کو بلانے سے برہتی چھند بن جاتا ہے اور ۹۔ انکون کو یعنی ایک دو تین وغیرہ کو کرم
 بھید رکھنے سے جتنی چاہو اتنی ہی تعداد ہوتی ہے اس طرح سے مایا کے مندرجہ بالا ۹۔ گٹن اینک طرح کے روپ
 دھارن کرتے ہیں اس سے۔ دوت ست ہے اسٹا بکر بولے کہ لوک میں مٹش کی دش دشاکہ میں بن
 یعنی پانچ اندری اور پانچ اُنکے دیوتا اور یہ دسٹون دس ریشے کے روپ پر گھٹ کرنے والے ہیں اور برہم کو بھی
 دس سینکڑے یعنی ہزار طرح کا کہا ہے اور استری بھی گرہ کو دس مہینے دھارن کرتی ہے اس طرح مایا میں بھی اہنکار
 سے جتنی آتما اور برہم کا سنگ ہے اور توتو کے آپدیش کرنے والے اور توتو کے دھارن کرنے والے اور ادھکاری بھی
 دس ہی بن جنکو پانچ گیان اندری اور پانچ دیوتا کہ چکے ہیں تب بندی نے کہا کہ پیشوون کے گیارہ اندری
 کے شد وغیرہ گیارہ بیٹے ہیں اور گیارہ بندھن کرنے والے راگ وغیرہ ہیں اور گیارہ ہی پرائیون کے کار ہیں جنکو ہر کہ کھاد
 وغیرہ کہتے ہیں اور دیوتاؤں میں گیارہ رودر بھی ہیں یعنی ہر کہ بکھا وغیرہ گیارہ بکار کچھ آدمی ہی کو نہیں ہوتے بلکہ
 دیوتاؤں کو بھی پراپت ہوتے ہیں یہ سنکر اسٹا بکر بولے کہ برش سنگا بارہ ہی مہینے کی ہے اور جگتی چھند کا
 ایک چرن بھی بارہ اکثر دن کا ہوتا ہے اور پراکرت جگ بھی بارہ دن کا ہوتا ہے اور اس لوک میں دیہانی اور
 جوگی لوگ بارہ ہی آدیتہ بناتے ہیں اور آدیتہ کا آرتھ کھینچنے والا ہے اور اندریوں کو انکے بشیوں سے الگ الگ
 کرنے والے یہ ہیں۔ دھرم۔ ست۔ دم۔ تپ۔ مات۔ سر۔ تپا۔ تنکشا۔ انشویا۔ جگ۔ دان۔ دھرم۔
 سبب یہ ہے کہ جیسے بارہ ماس اور ایک برش کہنے سے ایک ہی ماس ہے اور جگت چھند یا بارہ بارہ اکثر
 کے چار چرن رکھنے والا چھند کہنے سے ایک ہی چھند جانا جاتا ہے اس طرح جگت اور برہم ایک ہی ہے مان جو
 گیانی بارہ آدیت کا آچرن کرتے ہیں انکو برہم اپروکش ہے اور جو اس کے پریت ہیں انکو پروکش ہے اسکے اوپرا
 بندی بولا کہ تریو دشی تہی اوتھم کہی ہے اور پرتھوی کے سات دیپ میں تیرہ جزیرے ہیں جت کی شدھی ہونا
 دیش اور کال سے سمبندھ رکھتی ہے تو مش رشی بولے کہ ہے جدھشتر بندی آدھا اشلوک جبا کہ اوپر لکھا گیا کہ
 چپ ہو یا اسٹا بکر نے بندی سے کہا کہ تنے آگے آگے کا یہ آدھا اشلوک کہیشی دیت نے سرکیشن جی سے
 ۱۳۔ دن سنگرام کیا برن کیون نہیں کیا اسکے بعد کہا کہ اگر بن اور باو اور سورج کی مانند آتما نے دس اندری اور
 ادھارن کرنے والے بارہ آدیت ہیں جنکو پہلے کہ چکے ہیں سو ہم ان بھ آوک کے بنرت ہونے پر آدیت برہم
 کے کہنے کو آئے ہیں۔ اور برہم کو آدیت ثابت کرتے ہیں بھاکے بیٹھنے والے اسٹا بکر کی تعریف کرنے لگے

۱۱۔ ابرو کش یعنی پرائیون عیاں اور ظاہر ۱۱۔ لکھنے والے

اس موقع پر ہندی کو چپکا اور نیچے کو سر جھکانے ہوئے کچھ دھیان سا کرتا اور شٹا بکر کو بولتا دیکھ کر ٹراشید ہوا
 اُس نعل شور میں راجہ جنگ کے سب برہمن پریشان ہو کر انجلی بانو سے ہوئے شٹا بکر کے سامنے چلے گئے اور
 انکی بہت سی تعریف کی اسوقت شٹا بکر بولے اس ہندی نے پہلے بہت سے ہنڈت شاستر ارتھ میں ہا جانے
 کے سبب سے جل میں ڈبو دیے ہیں اس سے اب اسکی بھی وہی گت ہونی چاہیئے اسکو جلدی لجا کر جل میں ڈبو
 دو یہ سنکر ہندی بولا کہ میں راجہ بھرن کا پتر ہوں میرے پتلے کے یہاں بارہ برس میں سماپت ہونے والا ستر جگ
 ہو رہا ہے آپ کے پتا اور دوسرے برہمنوں کو میں نے وہیں بھیجا دیا ہے وہ سب جگ دیکھنے کو گئے ہیں اتنی ہی
 ہو گئے اور میں قابل تعظیم اور لایق شٹا بکر جی کی جنگی وجہ سے مجھے اپنے باپ کے درشن نصیب ہو گئے تو جا
 کر دنگا تب شٹا بکر بولے کہ جس بانی اور پڑھ سے جیتے جانے کے سبب سے برہمن لوگ سمندر میں ڈوبائے
 گئے ہیں اُس بانی اور پڑھ کو سہنے جیت لیا ہے لیکن سنت لوگ ہمارے بچن کا آؤ نہیں کرتے ہیں دیکھو اچھے اور
 بُرے آدمیوں کے حال کو جاننے والے اگر بن دیو اپنے سو بھائوں سے جیتے ہوئے۔ پراچے کے ہوئے آدمیوں کو
 اپنے تیج سے نہیں جلاتے ہیں اور اسطرح سے سنت لوگ بالکون کی اسٹپٹی بانی کو سنکر اسکا سن میں کچھ دھیان
 نہیں کرتے ہیں۔ ہے راجہ جنگ یہ ہی بات ہو کہ یہاں بھی معلوم ہوتی ہے یعنی ہکو بالک سمجھکر ہماری بات پر کوئی
 دھیان نہیں دیتا ہے تعجب ہے کہ تمہے گیانی کی سبھا میں ایسی آلوچت بات ہوئے اور تیج جاتا ہے تم اپنی
 تعریف سنکر متوالے سے ہو رہے ہو اور ہاتھی کی طرح مست ہو کر میرے کہنے کو نہیں سنتے ہو یہ بات سنکر راجہ
 جنگ بولے کہ میں آپ کے دیوتاؤں کے سے بچوں کو سننا ہوں آپ سا کثات دپ رُوپ ہیں آپ نے شاستر ارتھ
 میں ہندی کو جیت لیا ہے اب یہ ہندی یہاں آپ کے سامنے موجود ہیں جو کچھ آپ کی اچھا ہو سو کیا جاوے
 اشتا بکر بولے کہ اس جیتے ہوئے ہندی سے میرا کچھ پڑیو جن نہیں جو اسکا پتا برن ہی ہے تو بھی اسکو سمندر میں
 ڈبا دو یہ سنکر ہندی نے کہا کہ میں بے شہہ بھرن کا پتر ہوں مجھ کو جل میں ڈوب جانے سے کچھ بچے نہیں ہے
 اور یہ اشتا بکر اپنے پتا کھو ڈک کو جو بہت دنوں سے ناش ہو چکا ہے دیکھیں گے۔ لوس رشی بولے کہ ہے
 جد ہشتر اسکے بعد وہ برہمن لوگ جنگو ہندی نے سمندر میں ڈوبا دیا تھا بھرن نے انکو آدر کے ساتھ سمندر سے
 باہر نکالا اور وہ راجہ جنگ کے سامنے چلے آئے اسوقت کھو ڈک نے راجہ جنگ سے کہا کہ سنار میں آدمی
 بیٹے کی خواہش اسی لئے کیا کرتے ہیں دیکھیے جو کام میں نہ کر سکتا تھا اسکو میرے پتر نے کیا دُنیا میں کمزور کا بیٹا
 بلوان (طاقت ور) اور بے عقل کا پسر عقل نہ ہنڈت اور اگیانی کا گیانی پیدا ہوتا ہے آپ کا کلیان ہو مخرج
 نے آپ کے دشمنوں کے سر اپنے تیز پر سے کاٹ ڈالے آپ کے اس جگ میں شام بید کے مخرج گانے کے لایق
 ہیں گائے جاتے ہیں اور سب دیوتاؤں نے پرست ہو کر اپنے اپنے پوتے بھاگ کو گم ہن کیا ہے تو مس رشی نے راجہ
 جد ہشتر سے کہا کہ اسکے بعد ہندی نے راجہ جنگ کی اگیانے سمندر کے جل میں ہر دیش کیا اور اشتا بکر کی اسکے
 مامان کے ساتھ سب برہمنوں نے پوجا کی بعدہ اشتا بکر اپنے پتا کو پوجکر اور ہندی کو جیت کر اپنے آشرم کو چلے آئے
 وہاں انکے پتانے انکی ماما کے سامنے جا کر اشتا بکر سے کہا کہ ہے پتر اس ہندی میں تم ہر دیش کر دینا اور اشرم پیدا ہوا
 ہو جاو گیا اشتا بکر نے ایسا ہی کیا اور ہندی سے باہر نکلا انکے سب انگ سنان ہو گئے یعنی جو آٹھ جگہ جسم میں کچی تھی

بن برہ - چوٹھون اودھیا

وہ جاتی تھی اور ہشتا بکر کا جسم خوبصورت ہو گیا تب سے اس نندی نام سنگا مشہور ہو گیا ہے جدھر شتر میں
اشٹان کرنے سے آدمی پاؤں سے چھوٹ جاتا ہے تم بھی بھائیوں اور درویدی سمیت اشٹان کرو چنانچہ
ایسا ہی کیا گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن برہ ہشتا بکر کا سر بریدھا ہو جانا ۶۳-۶۴ اودھیا

چوٹھون اودھیا

ہشتا بکر کی کتھا

جدھر شتر نے لومس رشی سے پوچھا کہ مہاراج ہشتا بکر کی پیدا ہونے اور جسم کن کی یعنی طرے کے سیدھے
ہو جانے کا حال مجھے فرمائیے رشی نے کہا کہ ایک اودالک نام رشی تھے انکا شتر کھوٹک نامی جتیندری اور گورکھ
ایک دن ہشتا بکر نے گربھ میں سے اپنے پتا کو بید پاٹھ کر کے ہوسے سنا تو یہ کہہ کر پتا آپ کی کرپا سے میں نے
گر بھ میں ہی آنکھوں سمیت سب بیدونکو پڑھ لیا ہے۔ ایسے میں کہتا ہوں کہ آپ رات دن بید پاٹھ کرتے ہیں لیکن آپ کو
بدرہ سے بید پاٹھ نہیں آتا ہے یہ سنکر کھوٹک نے اپنا زور سمجھ کر ہشتا بکر کو شتر پ دیا کہ تو نے گربھ میں سے پچن اچار کیا
اور سویت کیت اٹکا مانا بھی انھیں دنوں میں پیدا ہوا تھا دنوں کی عمر برابر تھی ہشتا بکر جب گربھ میں تھا تب اسکی
مان نے اپنے پت سے کہا کہ مجھے دسواں مہینا شروع ہوا ہے آپ کے پاس ایک کوڑی نہیں ہے اس شتر کا پائون کیونکہ
ہو گا انھوں نے کہا کہ میں راجہ سے کچھ دھن لاؤں گا یہ کہہ کر راجہ جنگ کے پاس گئے وہاں وہی ہندی برہمن موجود تھا
اسنے کھوٹک جی سے شتر ارتھ کرنے میں انکو ہر ادا اور پھر جل میں ڈوبو دیا جب اودالک رشی نے یہ حال اپنے
سامان انکو پا لایا ایک دن ہشتا بکر اودالک جی کی گود میں بیٹھا ہوا تھا عمر انکی دس گیارہ برس کی ہوگی اتوقت سویت کیت
نے کہا کہ یہ گو د میرے پتا کی ہے میں بیٹھوں گا تو اٹھ جا ہشتا بکر کو برا معلوم ہوا اور اسنے اپنی مان سے اپنے باپ کا
حال پوچھا اس وقت اسکی مان نے کہا کہ ہندی شاستری نے شتر ارتھ میں جیت کر تیرے پتا کو سمندر میں ڈوبو دیا
تب ہشتا بکر کو پڑا سوچ ہوا اور سمجھا کہ وہ ہندی پڑا ہے رحم ہے اگرچہ برہمن ہے مگر ایسا آرتھ کرتا ہے ایسوقت
اپنے مانا کو ساتھ لے کر راجہ جنگ کی سبھا میں گیا گیارہ بارہ برس کی عمر میں انھوں نے ہندی کو جیتا اور اسی
کازن راجہ جنگ سے بار بار یہ کہا کہ میں اسکو جیتو گا وہ بڑا آرتھ کرتا ہے۔ راجہ جدھر شتر نے سینگ رشی کا
حال لومس جی سے پوچھا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن برہ ۶۴-۶۵ اودھیا

۱۲

پنیٹھوان ادھیا

سینگلی رشی کی کتھا اور کھوڈک اسٹا بکر کے پتا کا جہم بھار دواج رشی کا بکریت اپنے پتر کے
شوک میں جلنا اور انیس رشی کا تپ کے پتر بھاؤ سے اپنے پتا ریشہ رشی و بکریت و
بھار دواج کو زندہ کرنا۔

راجہ جہشتر نے لومس رشی سے پوچھا کہ سینگلی رشی کے سر پر ایک سینگ نکلا ہوا تھا انکا حال برہمن کیجئے
لومس رشی نے کہا کہ ہے راجن ناراین کی لیلیا ابرم پارہ بنش کے سر پر سینگ کا ہونا اشچرج کی بات ہے اب
میں تمکو سینگلی رشی کی پیدائش کا حال سنانا ہوں کہ سینگلی رشی کے پتا بڑے تجسوی رشی بھانڈ نام جنگل میں تپ کیا کرتے
تھے ایک دن ندی پر ہشخان کرنے گئے تھے کہ اتنے میں اُپسرا کا گزر اُس طرف ہوا رشی کنارے ندی پر بیٹھے
ہاتھ پاؤں دھو رہے تھے اُپسری کے روپ کو دیکھ کر موہت ہو گئے اور ایسے متواسے اُپسری کو دیکھ کر ہو گئے کہ جل کے
کنارے پیرج انکا نکل پڑا اُپسری تو رشی کو دیکھ کر آکاش کو اُڑ گئی ایک ہرنی پیاسی وہاں آئی جل پینے لگی وہ پیرج رشی کا
جو کنارے پر بہتا ہوا جاتا تھا ہرنی نے پی لیا یہ ہرنی اُپسرا تھی برہما جی کے سراپ سے اُسکو ہرنی کی جون ملی تھی
برہما جی نے کہدیا تھا کہ جب تیرے اور سے رشی پتر اُپسرا ہوگا تب تیرا ستر برہن کا چھوٹ جاوے گا اور پھر اُپسرا
ہو جاوے گی برہما جی کے بچن سچل ہونے اور بھاوی کے ست ہونے کے کارن ہرنی کے گرہ ہو گیا میعاد حل
گذرنے پر اُس ہرنی کے پیٹ سے سینگلی رشی پیدا ہوئے بھانڈ رشی اپنا پتر جانکر جنگل سے اپنی کٹی میں لے آئے
اور محبت سے پالا اور پرورش کیا جب سینگلی رشی دس بارہ برس کے ہوئے تب اُنکے سر پر ہرنی کے پیٹ سے پیدا
ہونے کے سبب ایک خوبصورت سینگ ہرن کا نکلا جو ہرنی کے شکم سے پیدا ہونے کی شہادت دیتا تھا سینگلی
رشی نے اپنے پتا سے بید دن کو انگ سمیت بڑھا اور بڑا بھاری نپ کیا اُنکے تپ کا شہرہ نزدیک دودھ مشہور ہو گیا
لوم پادراجہ جوجراجہ دسرتھ کے مہتر تھے اُنکی علمداری میں بڑا کال پڑا جو تیشون نے سوچ بچار کر راجہ سے کہا کہ
کیس طرح سینگلی رشی آدین اس راجہ کے بیر بھاؤ سے برہمن نگر کو چھوڑ کر دیس میں بھاگ گئے تھے کال پڑنے پر
جب راجہ کو سوچ ہوا تو اُسے برہمنوں کو جمع کیا سب نے یہ ہی کہا کہ سینگلی رشی کو آپ کیس طرح بلاوین وہ جنگل میں
تپ کرتے ہیں راجہ نے سوچا کہ کون ایسا شخص ہے جو سینگلی رشی کو یہاں لاوے ایک بڑھیا بیسوا نے جسکی لڑکی
بہت خوبصورت تھی راجہ سے کہا کہ میں سینگلی رشی کو لاؤنگی آپ ایک کشتی بہت اچھی جہین دالان در دالان بنے ہوئے
ہوں بنواد تیجے اُسکو تیشہ آلات اور فرش وغیرہ سے خوب آراستہ کیا جاوے اور طرح طرح کے میوہ جات اور طعام لائے
رکھے جاوین راجہ نے دیا ہی سامان مہیا کر دیا بیسوا نے اپنی دختر کو زیور و لباس سے خوب آراستہ کر کے اس کشتی
میں سوار کیا اور روانہ ہوئی جب سینگلی رشی کے آسرم کے قریب کشتی پہونچی تو بیسوا نے اپنے نوکروں کو وہاں بھیجا کہ
جسوقت بھانڈ رشی آسرم سے جنگل کو جاوین خبر دیوین کہ وہ جلدی ناراض ہو کر سراپ دیدیتے ہیں نوکروں نے ایسا ہی
کیا جب بھانڈ رشی جنگل کو گئے بیسوا نے اپنی دختر کو سمجھا سکھا کر رشی کے آسرم میں بھیجا اُسے سینگلی رشی کو لایا کہ

بن پر بنیٹوان ادھیا

اپنی باتوں میں انکو مودہ لیا سینگ کی ریشی نے پہلے ایسی خوبصورت نازنین ستری نہیں دیکھی تھی وہ اسکو دیکھ کر موت
 (فر لقیہ) ہو گئے اور شیرین مزید اچھل اور کھلانے قسم قسم کے کھا کر بہت خوش ہوئے اُنکے باپ کے آنے کا وقت
 قریب سمجھ کر بیسیو اپنی لڑکی کو لے کر واپس کنار دریا چلی آئی جب بھانڈرشی آسرم میں آئے تو اپنے پتر سینگ کی ریشی کو
 غنظر بیٹھا ہوا دیکھ کر پوچھا کہ کسکا انتظار کرتے ہو تب انھوں نے کہا کہ آج ہمارے آسرم میں ایک برہمچاری
 دیوتا وٹکا پتر جسکی جٹا میں سنہرے مارگے ہوئے رتن جڑت بھوشن پہنے لپٹھے اپنے بستر اور بیٹا مردھارن کیے
 ہوئے آیا اسکے کانوں میں نئی طرح کے کنگل تھے اور چھاتی پر دو انار سے رکھے تھے اسنے بہت پریت کی
 باتیں کہیں اور بچل پھول کھلائے بھانڈرشی نے کہا کہ یہاں راجپس طرح طرح کا بھیک بنا کر آتے ہیں انکی باتوں میں
 نہ آتا تپ میں بادھا ہو جاوے گی اسنے الگ رہنا ایسی ایسی باتیں سمجھا کر بھانڈرشی اپنے تپ میں مصروف ہو گئے
 اور دوسرے دن موقع پا کر وہ بیسیو اپنی لڑکی کو لے کر پھر آئی اور سینگ کی ریشی کو طرح طرح کے پھل اور میوہ جات کھلا کر
 اپنا مکان دکھانے کشتی میں لے آئی جب وہ کشتی میں سوار ہو کر چھاڑ فانوس گلاس اور طرح طرح کی عمدہ عمدہ چیزیں
 دیکھنے میں مصروف ہوئے کہ پہلے انھوں نے کبھی نہیں دیکھی تھیں بیسیو نے ملاحون سے کہا کہ کشتی کو چھوڑ کر جلد
 چلو اور سطح ریشی کو لے کر وہ راجہ کے پاس لے آئی ریشی ہر ایک چیز کو تعجب کی نگاہ سے دیکھتے تھے
 اور راجہ کے محلوں کو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے راجہ لوم پاد نے ریشی کا بہت آدرستکار کر کے محلوں میں اوتارا
 اور عمدہ عمدہ کھانے کھلائے راجہ اندر سے خوب بارش کی اور ہر طرح کے ناز خوب پیدا ہوئے راجہ نے شاننا نام
 اپنی کینان کا بواہ سینگ کی ریشی سے کر دیا اور اپنے بست آدمی دیہات میں بھیج دیے جو ریشی کے آسرم کے رستہ میں تھے کہ جب
 بھانڈرشی اپنے پتر کی تلاش میں آویں تو ہر طرح انکی خدمت کریں جب بھانڈرشی اپنے بیٹے کی تلاش میں آسرم سے
 چلے ملازمان راجہ نے انکی بہت تواضع و تکریم کی اور یہ ظاہر کیا کہ ہم سینگ کی ریشی کے ملازم ہیں اسطرح اٹھا کر وہ
 شانت ہو گیا اور وہ راجہ کے پاس آئے دیکھا کہ سینگ کی ریشی راجہ کے پاس راج سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے ہیں بھانڈرشی
 دیکھ کر بہت خوش ہوئے راجہ لوم پاد نے انکی بڑی خاطر تواضع کی بھانڈرشی راج محل اور راجہ اور اپنے بیٹے کو
 بھانڈرشی کی بہت خدمت کی بھانڈرشی نے اپنے بیٹے سے کہا کہ جب اس لڑکی سے تمھارے پتر ہو جاوے
 تب تم اپنے آسرم میں چلے آنا اور پھر تپ کرنا یہ کہہ کر بھانڈرشی راجہ لوم پاد کو آشیر واد دیکر اپنے آسرم کو تپ کرنے
 چلے گئے اور شاننا سے کھوٹک نام پتر پیدا ہوا اور کھوٹک کے استھلا کہہ پیدا ہوئے۔ لومس ریشی نے سب
 حال سینگ کی ریشی اور استھلا بکرچی کا راجہ جھڑھنٹر کو منا کر کہا یہ مدھو بند نامی ندی جسکا دوسرا نام سنگا ہے اس
 ندی کے کنارے راجہ بھرت کا راج ملک ہوا تھا اور میناک پرست میں یہ پیاشن نام پتر تھا استھان ہے جہاں
 آگے مہاندی گنگا جی بہہ رہی ہیں یہاں صنعت کماروں نے سودھی پائی تھی اسکے آگے یہ دیکھو کہ بھار دوں جی کا
 آسرم ہے یہاں بھار دوں کا پتر بکریت مارا گیا تھا راجہ جھڑھنٹر نے یہ حال مفصل دریافت کیا لومس ریشی نے کہا کہ
 بھار دوں جی ریشی اور بھہر ریشی کی آپس میں یہم پتر تاتھی بکریت بھار دوں جی کے پتر نے بڑا بھاری تپ کیا راجہ

اندرا کو خوف ہوا کہ میرا اندرا سن بکریٹ نہ چھین لیوے بکریٹ سے جا کر پوچھا کہ اتنا بھاری تپ کس کا زن کرتے ہو بکریٹ نے راجہ اندر سے کہا کہ مجھے اور میرے چاکر کو بید حفظ یاد ہو جاوین جیسا کہ گرو سے پڑھنے میں یاد ہوتے ہیں اندر نے پرسن ہو کر بردیا کہ ایسا ہی ہو گا بکریٹ نے اپنے پتا بھار دواج رشی سے سب حال کہا اور اس بات کا اُسکو بڑا اچھا لگا ہوا تھا کہ بکریٹ نے اپنے پتا کو اپنا جانی جان کر اپدیش کیا اور یہ بھی کہا کہ رشی کے آشرم میں بھوکھ لکھ بھی نہ جانا تو بھی بکریٹ رشی کے آشرم میں چلا گیا اور رشی کی پتر پتر ہو پر جو آپس کے تھان سندھ لکھی سموت ہو گیا اور اس سے کہا کہ تو میری استری ہو جاوہ روئی ہوئی اپنے منہ کے پاس لگی رشی کو کرودھ ہوا اس نے جٹا سے مال اکھاڑ کر اگن کنڈ میں موم دیا کنڈ میں سے ایک تھا بکرال رچ پش نکلا رشی نے کہا کہ بکریٹ کو مار ڈالو وہ اُنر تھ کرنے لگا ہے وہ بکرال پش بکریٹ کے پیچھے دوڑا بکریٹ بھاگا اور بہت سے رشیوں کے آشرم میں گیا کہ میں پناہ نہ ملی تب اپنے پتل کے آشرم میں بھاگا گیا بھار دواج ہون کے لیے لکڑی لینے بن کو گئے تھے ایک شودر محافظ اندھا آشرم کے باہر بیٹھا ہوا تھا اُس نے بکریٹ کو غیر آدمی جان کر روک لیا اور بکرال پش نے پیچھے سے آنکر بکریٹ کو مار ڈالا بھار دواج رشی آئے اور جگ اور ہون کرنے بیٹھ گئے اگن پر جلت نہ ہوئی تب انھوں نے محافظ سے پوچھا کہ آج کوئی لکھن تو نہیں ہوا اس نے سارا حال کہا بھار دواج جی کو پتر کے مارے جانے کا بڑا بھائی شوک ہوا رشی کو سراپ دیا کہ تو نے میرے پتر کو مارا تیرے پتر بھوکھو مالین اور بکریٹ کی دیہہ کو چاہیں رکھ کر اُسکے ساتھ آپ بھشم ہو گئے رشی کے دو پتر تھے ایک ارامنس دوسرا پرماننس۔ برہمن راجہ نے دونوں کو جگ کے لیے بلا یا پر ماننس اپنے گھر استری کی خبر لینے آیا رات کو آشرم کے باہر رشی کو مرگ چھالا اپنے دیکھ کر مرگ جانکر تیرون سے مار ڈالا کہ بھار دواج کا سراپ ہو چکا تھا پر ماننس کو جب یہ حال معلوم ہوا تو اُسکو بڑا دکھ ہوا کہ بھولے سے باپ کو مار ڈالا اپنے بھائی ارامنس سے جگ شالا میں جا کر سب حال کہا کہ اب تم ایسا تپ کرو جو میرا دوش نوربت ہو جلتے ارامنس نے بڑا تپ کیا اور دیوتاؤں کے آکر گرہ سے پتا مارنے کا دوش جانا ہار کے بعد ایک روز پر ماننس رشی جب راجہ کو جگ کرارہے تھے تو راجہ سے کہا کہ ارامنس نے اپنے پتا کو مار ڈالا ہے اُسکو جگ شالا سے نکالو راجہ نے اُسے نکال دیا ارامنس کو بڑا رنج ہوا کہ بھائی نے اٹا دوش اُسکو لگایا ارامنس نے پتر تپ کیا اور تپ کے پر بھاؤ سے اپنے پتا رشی اور بکریٹ اور بھار دواج رشی کو پھر جلا لیا اوس رشی نے کہا کہ راجہ جد ہشتر تپ کا پر بھاؤ دیکھو کہ بید بغیر پڑھے یاد ہو گئے اور تینوں تپ کے پر بھاؤ سے پھر زندہ ہو گئے۔

انی سرایم کرت تھا بھارت بن پر بھار دواج اور رشی کا تپ کے پر بھاؤ سے بکریٹ سمیت زندہ ہونا اٹا بکر جتم کھا ۶۵- ادھیہا

پچھیا سٹھوان ادھیہا

نر کا سر کا مارا جانا اور باراہ روپ دھارن کرنے کی کتھا

اوس رشی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ اب یہاں سے آگے بٹاک پر بہت سی سفید رنگ کا اور کال پر بہت سیاہ رنگ کا دو پہاڑ ہیں وہاں سے یو اگن پر جلت رہتی ہے اُسکو دیکھو اسی جگہ گنگا جی کی دھار بہتی ہے یہاں دیوتاؤں کے گڑبہ کرنے کے ہیں اسکے آگے کیلاش پر بہت ہے جو ساٹھ جو من اونچا ہے اور وہ بدری بشال

آشرم ہے جہاں دیوتا روز آتے ہیں اسکی رکشا کمنہر گندھرب چکش کرتے ہیں وہ تمھارا کلیان کریں مینوہر
 استھان گنگا جی کا ہے جکا بڑا گھر گھر اہت ہو رہا ہے اسکے پیچھے لومس رشی نے گنگا جی کی سنت کر کے کہا کہ
 ہے دیوی راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور درویدی سمیت آپ کے درشنون کو یہاں آیا ہے اسکا منور تھ سو بھیل
 کرو یہ آشر واد دیکر لومس رشی نے کہا کہ اب یہاں کچھ دن نواس کرو پھر آگے مشکل راہ ہے وہاں ہر ایک نہیں
 جاسکتا ہے جدھشٹر نے کہا ایسا ہی کریں گے اسکے بعد جدھشٹر نے بھیتم سین اور درویدی اور نوکروں سے کہا کہ تم
 یہاں ٹھہر جاؤ تم سے بھوکھ پیاس میں ایسا درگم رستہ نہیں چلا جاوے گا میں اور لومس جی اور بگل تین آدمی
 آگے جاویں گے تم لوٹ جاؤ پھر ہم تھوڑے دن میں آئیں گے تم ہر دو ارہین اتنے دن نواس کرنا اور سب برہمن
 نوکر چاکر بھی تمھارے ساتھ ہر دو ارہین رہیں گے بھیتم سین اور درویدی نے کہا کہ یہ کم مناسب نہیں ہے کہ آپ کا
 ساتھ اپنے آرام کے لیے چھوڑ دیں دوسرے ارہین عرصہ سے علیحدہ ہو کر آسٹریا سکھنے کو گئے ہیں انکے درشنون کا
 بھی شوق ہے آپ کے ساتھ چلنے میں انکے درشن ہو جاویں گے اسلئے ہم سب ساتھ چلیں گے تب راجہ جدھشٹر نے کہا
 کہ اب ہم سب گندھ ماون پر بت پر چلتے ہیں۔ جہاں سری ناراین کا ایشال بدری نام آشرم ہے وہاں سب دیوتا ہمیشہ
 آتے رہتے ہیں اسی جگہ ارہین کو بھی دیکھیں گے۔ بیشم پائں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب بھیتم سین اور درویدی
 نے ساتھ چلنے کو کہا تو لومس رشی اور راجہ جدھشٹر مع اپنے تھوڑے ساتھیوں نے گندھ ماون پر بت کو روانہ ہوئے جب راجہ
 سو باہو کے پہاڑی دیش میں پہونچے تو وہ پانڈون کے ستکار کے لیے آپ راجہ جدھشٹر کے پاس آیا اور سب کی بہت
 خاطر تواضع کر کے اپنے گھر کیارات کو پانڈو اپنے ساتھیوں سمیت اسکے محلون میں رہے صبح ہونے پر جدھشٹر
 نے اندر سین وغیرہ اپنے نوکروں اور رسوئی کرنے والوں اور درویدی کے خدمتگاروں کو وہاں چھوڑا اور کچھ آدمیوں کو
 راجہ پولند کے سپرد کر دیا اور ہمالے پر بت کو سب روانہ ہوئے رستہ میں جدھشٹر نے ارہین کے پراکرم کی سزا ہنا کر کے
 اسکی بہت یاد کی اور کہا کہ کونسا دن ہوگا جو ہم ارہین کو دیکھیں گے راستہ میں لومس رشی نے مندر نام پر بت اور بہت سے
 استھان مثلاً شو جلا ندی جہاں شام بید کے منتر راج۔ بھرگو وغیرہ رشی گایا کرتے ہیں اور پین رو پانڈی جہاں بال محل
 رشی نواس کرتے ہیں جدھشٹر کو دکھائے اور کہا کہ یہ جو کیلاش کے نیچے پر بت ہیں اور انکی چوٹی پر ^{پورا چارہ} چلے ہوئے پہاڑ
 دکھائی دیتے ہیں یہ نر کا سر راجس کے ہاڑ یعنی استھوان میں جو سری بشن جھکوان کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اُسے
 بہت برس پہلے تیار کر کے اندر اس لینا چاہا تھا اور اپنے تپ کے بل سے بڑھتے رہتا تھا اندر نے اُسکے خوف سے
 بشن جھکوان کی پرا تھنا کی اور انکے چرنون کا دھیان کیا سری مہاراج آن ہوئے پنے سب دیوتاؤں اور شیون نے
 اندر سمیت دندوت کر کے اپنا مطلب ظاہر کیا کہ نر کا سر راجس دیوتاؤں کو بہت تکلیف دینے لگا ہے بشن جھکوان
 نے اُسکو پھر مار مار کر جان سے مار ڈالا یہ ہڈیاں اُسکی پہاڑ پر پڑی ہیں اور دوسرا تھاس منو کہ ایک سین بشنو
 جھکوان نے بارہا سروپ دھارن کر کے پرتھی کو اپنے دانت پر رکھ کر سو جو جن اٹھایا تھا جدھشٹر نے کہا کہ یہ کتھا
 جھکوبتار بہت سنائیے کہ اس پرتھی کو جس پر اتنا سنسار جا گیا ہے کون لے گیا تھا لومس رشی نے کہا کہ یہ کتھا
 کی ابتدا میں جب پہلے ہی منش پیدا ہوئے تو مانس اری تھے اور اتنی خلقت بڑھ گئی کہ سو جو جن پرتھی کو جس سے
 نیچے دب گئی تب پرتھی نے روپ اپنا پر گھٹ کر کے ناراین کی شرن لی اور بہت اہت کر کے پرا تھنا کی کہ میں مجھ سے

استہت یعنی قائم نہیں رہ سکتی ہوں آپ کربا کرین۔ ناراین نے اُسکو دھرج دیکر کہا کہ میں تیرا دیکھ جلدی دور کر دوں گا اُسکو رخصت کیا اور اپنا بارہ روپ دھارن کیا جو بہت بٹال روپ ہیفند پہاڑ کی سمان اور مٹھ کے آگے ایک دانت بہت بڑا ہر کو نکلا ہوا تھا جیسے جنگلی سور کے ہوا کرتا ہے اُس روپ سے برہتی کو اپنے دانت پر اٹھا کر سو جو جن اونچا کر لیا تب پرہتی ڈنگانے لگی اور چرا دراجر جتنے جیونش اور دیوتا تھے سب ڈر کر بیاگل ہو گئے اور دیوتا اور رشی بلکر سب برہماجی کی سرن گئے انھوں نے کہا ڈرو مت بسن بھگوان نے بارہ روپ دھارن کے پرہتی کو دانت پر اٹھایا ہے دیوتاؤں نے کہا کہ ہم اُس روپ کے درشن کرنا چاہتے ہیں کہاں جا کر درشن کریں برہماجی نے کہا کہ ننڈن بن میں جا کر درشن کر لو انکی چھاتی پر سری بتس کا اکا یعنی چنچے ہے پھر سب دیوتا وہاں گئے اور درشن اُس بٹال روپ کے کر کے استہت کی ہر شکش دیت چدھ کرنے آیا اُسکو بارہ روپ نے سینا سمیت مار کر پٹی کو اپنی جگہ پر رکھ دیا اتنی سریرام کرت نہا بھارتے بن پرپ بارہ روپ برن ۶۶- آڑھیا

سُھوان اویکا

گندھ ماون پریت جاترا اور کھوٹ کج کا آنا

لوس رشی راجہ جدھشتر مع درویدی اور اپنے بھائیوں اور برہمنوں کے اتھاس اور کتھا کہتے سنتے جٹا ستر باندھے دھنش بان تلوار ڈھال سب استر شتر لے مرگ چھال اوڑھے سب کو ساتھ لیے گندھ ماون پریت کو چلے نیچے اپنے پہاڑ ندیان طو کرتے ہوئے وہاں پہونچے تو بڑی آندھی اور ٹینھ آیا اور ایسا اندھرا ہو گیا کہ اپنا ہاتھ نظر نہ آتا تھا اسوقت بھیم سین نے درویدی کو خوفناک دیکھ کر پہاڑ کی کھوہ میں مع درویدی کے پناد لی اور بھائی دو دیگر بھائی وہوم رشی ادھر ادھر جا چھے خوب آندھی اور دھول برسی بعد میں بارش اور اوائے خوب ہی بر سے بجلی نے وہ گرج گرج کر چلنا شروع کیا کہ کلیجہ کا پنے لگا آخر کو جب ان سب باتوں کی کمی ہوئی تب ہر ایک اپنی اپنی جگہ سے نکل کر آپس میں بلکر خوش ہوئے تھوڑی دور چلکر درویدی تھک گئی کچھ بجلی کی گرج سے اور کچھ اپنے پہاڑوں کے ٹمچن رستے طو کرنے اور برف پڑنے سے جو جا بجا پھسلن ہو رہی تھی درویدی گر پڑی نکل نے راجہ جدھشتر سے کہا کہ ہمارا ج درویدی گر پڑی راجہ جدھشتر دوڑے اور درویدی کو اٹھایا اُس مرگ نینی چمپا برنی کول انگ راجھاری کو جسکی ٹہل میں سینکڑوں داس اور داسی رہتی تھیں غش آگیا تھا بھیم سین نے مرگ چھال بچھا کر اسپر لٹایا اُسکی حالت دیکھ کر سب ہمراہیوں کا وہ تھوڑا عرصہ ہزار سال کی برابر کشت میں تہیت ہوا خصوصاً راجہ جدھشتر کو بہت ہی رنج ہوا اور اُسکی حالت دیکھ کر کہنے لگے کہ اس مرگ کوچنی چند رکھی کو میرے کارن یہ کشت اٹھانا پڑا راجہ دروید سے ہمارا ج کی پٹری جسے کبھی سواری بغیر ایک قدم باہر نہیں رکھتا تھا اُسکو یہ کشت ہوا مجھکو دکھا رہے کہ جوئے میں سب کچھ ہار کر آپ اور اپنے بھائیوں اور اس مہج گامنی کو میں نے یہ دکھ دیا۔ ہے ناراین اس پریت روپ کال راتری کا آنت کب ہو گا کہاں یہ دشوار گدار پہاڑوں کی چوٹیاں اور کہاں یہ کول بدن درویدی یہ کہہ کر راز راز رونے لگا اُس وقت سب ہمراہیوں اور لوس رشی نے راجہ جدھشتر کو سمجھایا کہ آپ کشتی ہو کر اتنا رنجیدہ خاطر ہوتے ہیں تیرے جاترا

بن پر ابڑھوان ادھیاس

کرنے میں کشت ہوا ہی کرتا ہے اور پھر لومس رشی نے کچھ منتر پڑھ کر جل کا چھینٹا اُس چندر مکھی کے منہ پر دیا اور پون کرنے لگے ذرہ ذرہ ہوش درویدی کو آیا اسوقت بھیم سین نے اپنے پتر کھوٹ کچ ہڈ مبارا جھپسی کے پتر کو یاد کیا اور وہ یاد کرتے ہی پون کی سنان چلا آیا اور سب کو ڈنڈوت پر نام کر کے اپنے پتلے کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گئے لگا کہ کیا اگیا ہے تب بھیم سین نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ اس درویدی کو اپنے اوپر اچھی طرح بٹھا کر چلو کھوٹ کچ نے کہا کہ بہت اچھا میں اپنی ماما کو اس طرح کندھے پر لے چلوں گا جیسے مانتی کنول کے پھول کو اپنے مستک پر رکھ لیتا ہے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ابڑھوان گندھ ماون پر بت جاترا ۶۷- ادھیاس

ابڑھوان ادھیاس

کٹھوت کچ کا پانڈون کو تیر تھ جاترا کرانا

راجہ جدھشٹر نے کٹھوت کچ کو منسکا ڈنڈوت کرتے ہوئے جب دیکھا تو بہت پیار سے اُسکو کہا کہ بیٹا نے خوب کیا جو اور اپنے ساتھیوں کو بھی لے کر آئے اور بھیم سین سے کہا کہ یہ پتر ہمارا دھرم کا جاننے والا لایا ہے اور سچا اچھون میں ہر شیط ہے اب ہلو کچھ تکلیف نہیں ہوگی کٹھوت کچ نے کہا کہ تمہارا ج میں سلجئے اور اپنی ماما درویدی اور نکل۔ سہدیو اپنے چچا کو لے گیا کہ لے جاسکتا ہوں اور اب تو میرے ساتھی بہت سے میرے ساتھ ہیں آپ کو مع آپ کے سب ہمراہیوں کے اپنے اوپر سوار کر کے آرام سے چلینگے آپ نے مجھکو پہلے یاد نہیں کیا ورنہ آپ کو اور میری ماما کو اتنا کشت کبھی نہ ہوتا یہ کہ درویدی کو اپنے کندھے پر سوار کر لیا اور راجہ جدھشٹر اور نیز سب بھائیوں و دھوم برستی اور سب برہمنوں کو راجست جوگے ساتھ آئے تھے اپنے اوپر سوار کر کے وہاں سے آگاش کو چل دیے اور لومس رشی شدھ مارگ سے ہوا پر اُنکے ساتھ ہو لیے اور ایک لفظ میں آگاش مارگ سے اُن سب کو بدری بٹال کے آشرم میں پہنچا دیا جو بہت دور تھا راستہ میں اچھے اچھے استھان دیکھتے ہوئے جب وہاں پہنچ گئے کہ دمی وہاں کی شو بھا دیکھ کر پریشان ہو گئے جا بجا بہت سے برکش بھل چھول ناورد سے لے ہوئے تھے مور۔ طوطے۔ ینا کیو تر بشد شاد ہے تھے جھرنے جھرنے تھے کوئی گھاس ہری ہری تھک نظر آتی تھی جہاں تھان رشیوں کے آشرم تھے اور وہاں رشی مٹی تپ کر رہے تھے سب پانڈوا اور برہمن راجستو کے کندھوں سے اتر کر اول بدری نالین کے درشنو تک گئے اور انکی ادبیت مورتی کے درشن کر کے سب پریشان ہوئے اس آشرم میں بنا سوچ کی کرنون کے انہیں راہنہ ہوتا ہے اور بھوک پیاس بھی نہیں لگتی ہے کھی پھڑکا وہاں نام و نشان نہیں پیدا پاٹھی برہمن اور پیشری وہاں رہتے ہیں کہوٹے آدمیوں کا وہاں نام بھی نہیں جگ کر سننے کے استھان جو م کی جگہ بنی ہوئی سب پرائیون کی شرن گدھی استھان ہے سد یو بید و من ہوا کرتی ہے پھر اُن رشیوں میں شرن کے درشن کیے جو وہاں تپ کر رہے تھے اُنھوں نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیوں اور ساتھیوں کا آدرست کار کیا اور بھل چھول جنکو جو جن کر کے تپ کیا کرتے تھے راجہ جدھشٹر کی بھیبت کیے پھر وہاں سے اپنے ہزاروں ساتھیوں سمیت بدری آشرم کی سیر کرتے رہے وہاں سے اُنھوں نے یناک نام پر بت کو دیکھا جسکی چوٹیاں سنتری

دکھائی دیتی تھیں اور بند سر نامی تھیں اور سیتا سوتر تھا اور بھالگیر کھتی نامی تیرتھ کو دیکھ کر جہان سرور دن میں رنگ برنگ کے کنول پھولے ہوئے کوئل آدک کپشی بند سار سہ تھے بہت خوش ہوئے اور وہاں گنگا جی میں نہان کر کے ترپن کیا اور اپنے ساتھیوں سمیت وہاں نو اس کیا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن ہرب پاٹو بدری آشرم گمن ۶۸ - ادھیگا

انتھوان ادھیگا

ہنومان جی کا بھیمن کو درشن دینا

بیشم پائیں جی نے راجہ جنتے جے سے کہا کہ اب ہم ملو ہنومان جی تھاراج کے بھیمن کو درشن دینے کا برتانت سناتے ہیں۔ ایک دن اسی گندھ ماون پر بہت پر بدری آشرم میں جہان پاٹو چھ دن رات رہے ایک کنول کا پھول اتر کی ہوا سے اڑ کر جہان پاٹو بیٹھے تھے درویدی کے آگے ہوا کے جھوکے میں آن پڑا اس ستر دل کنول کو دیکھ کر درویدی بہت خوش ہوئی اور اٹھ کر اسکو اٹھا لائی بھیمن پائیں پاس بیٹھے ہوئے تھے آنکھ وہ پھول دکھا کر کہا کہ کیا اچھا خوش رنگ پھول ہے ایسا کنول پہلے نہیں دیکھا ایسے پھول اس پر بہت پر اور بھی بہت ہو گئے تم لاؤ یہ پھول راجہ جد عشر کو جا کر دیتی ہوں اور جو لاؤ گے تو کام بن کو لے چلیں گے درویدی اپنی پیاری استری کی بھاؤنا دیکھ کر وہ مہا پراکرمی بھیمن اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں لاتا ہوں اور اپنی گد اور وشن بان لے سیکھ کی طرح وہاں سے اسی طرف کو چلے جدھر سے وہ پھول اڑ کر آیا تھا اور اس بن کی سند تانی دیکھی کہ طرح طرح کے پھول و پھل دار درخت گنجان لگے ہوئے ہیں کپشی اپنر کلول کر رہے ہیں مرگ اور بھی بن میں آنند سے پھر رہے اور متوالے ہاتھی بن میں جھوم رہے ہیں پہاڑ کی تلی اور سفید چٹان عجیب شو بھاو کے رہی ہیں آگے جا کر دیکھا تو دور تک کیلے کے برکش لگے ہوئے اور جہان تھان سرور دن میں نرل جل بھلا ہوا بھیمن پائیں کو کچھ پیاس معلوم ہوئی اور ایک سرور میں جل پیکر اشان بھی کیا اور گدائے کرا یا گھور شد کیا کہ پونچھی اسکا سبب سنکر بھاگ گئے اور مرگ مالا وڑتی ہوئی نظر آئی درختوں سے پونچھی اڑ گئے آگے کیلون کا بن پہاڑ کی چوٹی پر تھا اور راستہ بہت ہی تنگ تھا ہنومان جی اپنے بھائی بھیمن کو آتا ہوا دیکھ کر اس خیال سے کہ یہ آگے نہ جاوے کنہر گندھرب یہاں پھرتے ہیں سرگ کا مارگ ہے ایسا نہ ہو کہ کوئی کنہر گندھرب بھیمن کو تکلیف دیوے اس کے رستے کو روکنے کے لئے اپنا بڑا لمبا چوڑا سریر بندر کا کر کے رستہ میں لیٹ گئے اور اپنی پونچھ جو اندر کی دھجا کی سان لگی پہاڑ پر لمبی کر کے پھیلا دی اور بھیمن کی آواز سنکر اپنی پونچھ کو پہاڑ پر ٹکھنے لگے جسکا بڑا بھاری شد ہوا سنکر اور اٹھی جو اس کے ٹکٹ تھے وہ شد سنکر بھاگ گئے پہاڑ جہان تھان سے پھٹ گیا بھیمن دیکھنے لگا کہ یہ آواز کہاں سے آئی اور سوچ بچار کرتا ہوا آگے بڑھا دیکھا تو ایک بھاری شلا پر ہنومان جی لیٹے ہوئے ہیں جسکے بولنے کا شد دور سے سنائی دیتا ہے اور سرور کا بجلی کی سان پر کا شان ہے جسکے اوپر آنکھ نہیں ٹھہر سکتی ہے کراچی تیلی بھی ڈنڈ بہت موٹے گردن جھوٹی ایک بھجا کے موٹے پر سرور کے ہوئے تمام جسم پر لمبے لمبے بال آدھے آٹھے ہوئے پونچھ دھجا کی سان اپنی دکھائی دیتی تھی پتلے اور چھوٹے چھوٹے ہونٹ سنہ اور زبان بہت سرخ بھو میں چنل دانست سفید

بن ۱۰۶ - ستر خوان ادھیائے

اور نکلیے گھار بند کی جوت جیسے کرنون سمیت چند رمان مہنری رنگ کے کیلون تین آن کے شریکے بال شوک
برکش کے پھولون کی سنان برتیت ہوتے تھے اور شریا ایسا پر کا شان تھا جیسے جانی ہوئی اگن۔ بھیم سین آن بانوون
مین سریشٹ اور بدھ مان ہنومان جی کو ہاں ہاں لڑکی مانند شری سے رستہ روکے ہوئے دیکھ کر خوف آن کے
پاس چلا گیا اور بکلی کی طرح بند کرنے لگا اور نہ بھگا کہ یہ ہنومان جی ہیں۔ ہنومان جی نے اپنے لال لال غیروں کو کچھ
ایک کھو لکھ بھیم سین کو انا در سے دیکھا مند مند مسکرائے اور پھر کہا کہ تم مجھ کو آرام کی نیند میں سے سوتے ہوئے
جگا یا ہے تم تو کیا ہی ہو جو دون پر دیا رکھنی چاہیے ہم تو نیچے دھرم نہیں جانتے ہیں کہ ہماری لوہت پٹو دون سے
ہے تم نش بدھ مان ہو۔ تلو اوپر تو کیا رکھنی چاہیے، شرج کی بات ہے کہ مساکٹر۔ بدھ مان چیت کو دوش لگانو لے
اور دھرم ناشک کرم کرے ہم جانتے ہیں کہ تم دھرم نہیں جانتے ہو اور نہ بدھ مانو کی سنگت تھے پانی ہو تم بالکلون
کی مانند جانور و نکو تکلیف دیتے پھرے ہو بتاؤ کہ تم کون ہو اور یہاں کیلئے آئے ہو اور یہاں جلتے ہو یہاں سے
آگے یہ پہاڑ جلنے کے لایق نہیں ہے یہ رستہ یہاں سے ویروک کو جاتا ہے آدمی وہاں نہیں جاسکتا ہے ہم
تلو دیا کو کے آگے جانے سے روکتے ہیں یہاں تک متھارا آنا کلیان کاری ہو یہاں کے امرت بھل کھا کر واپس
چلے جاؤ ہماری بات مانو گے تو تمھاری جان نہ جاو گی۔

انی سررام کرت مہا بھارت بن پر بھونٹ بر دھن ہنومان جی کا بھیم سین کو پیش کرنا ۶۹۔ ادھیائے

ستر خوان ادھیائے

ہنومان جی کا راما اوتار کی کتھا بھیم سین کو سنانا

بیشم پائن جی نے راجہ جئے سے کہا کہ بھیم سین ہنومان جی کی باتو تلو سنکر بولا کہ میں کشتری جات
ہوں بھیم سین میرا نام ہے چندر بنسی راجاؤن کے کو رو نہیں میں کنشی مانا سے میرا جنم ہوا ہے اور مجھ کو با یو پتر
پائو کہتے ہیں آپ بھی بتائیے کہ آپ کون ہیں ہنومان جی یہ بات سنکر مند مند مسکرا کر کہنے لگے کہ میں بانر
ہوں اور متھاری اچھا اوسار تلو آگے نہیں جلے دوں گا اگر تم لوٹ کر نہیں جاؤ گے تو مارے جاؤ گے بھیم سین
نے کہا کہ ہے بانر میں چاہے مارا جاؤن چاہے کچھ اور ہو میں تم سے نہیں پوچھتا ہوں۔ تم راستہ میں سے
اٹھ کھڑے ہو اور جانے دو نہیں تو دیکھ اٹھاؤ گے ہنومان جی نے کہا کہ میرا شری روج سے گھبرا ہوا ہے
مجھے آٹھنے کی طاقت نہیں ہے تلو جانا ضرور ہو تو مجھ کو لانگھ کر چلے جاؤ بھیم سین نے کہا کہ نہ رگن برما تا سیکے
و یہ میں برما جان ہے اس گیان سے جاننے کے جوگ برما تا کا آپاں نہیں کر سکتا ہوں اسلئے تلو آگت کر
نہیں جاؤنگا جو میں اس ترلو کی کے آپس کے داسے کو شاستر بدھی سے نہ جانتا ہوتا تو ہنومان جی کی طرح
تکو اور اس پر بت کو سمندر سمیت لانگھ کر چلا جاتا ہنومان جی نے کہا کہ یہ ہنومان نام کیسا ہے جسے شمسدر
کو لا نکھا تھا اس کا حال جو تلو معلوم ہووے تو مجھ کو بتاؤ بھیم سین نے کہا وہ ہنومان ہے شتر بدھان گن وان
اور غنا پرا کر می سرے بھائی ہیں بانروں میں سب سے سریشٹ ہیں انکی کتھا راما میں میں اس طرح لکھی ہے کہ
سررام چندر جی کی مہارانی سیتا جی کے کاژن سو جو جن سمندر کو ایک ہی پھلانگ میں لانگھ کر سمندر کے پار

پسوں بخ گئے تھے وہ میرے بھائی بڑے بڑا کرمی بن اور تیج بل بدھ پراکرم بن اُنکی ساق میں بھی ہوں میں
 تنکو ہڑا سکتا ہوں اسلئے کہتا ہوں کہ تم اٹھ کھڑے ہو اور میرا پراکرم دیکھو ہنومان جی بھیج میں کو بھگوان اور
 طاقت کے نشہ میں متوالا جانکر دل ہی دل میں ہنسے اور کہنے لگے کہ بھائی دیا کرو مجھے بڑھاپے کے سبب اٹھنے کی طاقت
 نہیں ہے کہ پا کر کے تم میری پونچھ ہٹا کر چلے جاؤ بھیج میں نے پونچھ کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر ہٹا ناچا ہاگر وہ نہ لی پھر دونوں ہاتھ
 سے پکڑ کر زور کیا مگر پونچھ نہ ہل سکی بھیج میں نے بہت سارے زور لگایا کہ چہرہ بھی سرخ ہو گیا گردان خبر بھی نہ ہوئی تب تو مترا کر
 بیٹھ گیا اور سر ہٹا کر کے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے ہارون میں اؤ تم آپ میرے اور کو پا کر میں اؤ آپ بتاؤں کہ آپ ہنومان جی
 ہیں یا کوئی دیوتا۔ کنہر گندھرب یا سندھ بن اگر کوئی بات چھپانے کے لالچ نہ ہو تو آپ اپنا حال کہیں میں نے آپ سے کھوچن
 بھی کہی کسے کیئے آپ ہنومان جی ہیں ہنومان جی نے کہا کہ تم مجھے میرا حال پوچھتے ہو تو میں کہتا ہوں۔ ہمارا جملہ جلت کی ادھار ہوں سے
 کیسری کے جھیتڑ میں ہوا اور میرا نام ہنومان ہے پہلے زمانہ میں بالی اور سگریو دو باہر بڑے بڑا کرمی ہوئے تین بالی اندر کا اور سگریو
 ستوچ کا پتر تھا سب باہر ادرائے را جان دونوں کی پوجا کیا کرتے تھے اُن میں سے ہماری مترا سگریو سے
 ایسی ہوئی جیسے کہ آگن اور باوکی۔ اسکے بعد بالی نے اپنے بھائی سگریو کو کسی سبب سے کال دیا اور وہ میرے
 پاس برشی موک پر چلا آیا اور رہنے لگا بعد میں سری شبن بھگوان نے راجہ دسرتھ اور دھیا کے راجہ کے ہاں
 زروپ دھارن کر کے اوتار لیا نام اُنکا سر رام چندر مہاراج تھا وہ اپنے پتا کی اگیا سے جھوٹے بھائی اور
 مہارانی جاکئی سمیت بن میں آئے اور ڈنڈک بن میں رہنے لگے وہاں سے راجھوں کے راجہ راوون نے مارچ
 کو سورن کا ہرن بنا کر اور لٹھا کر اُنکی مہارانی کو ہر لیا تب رام چندر مہاراج اپنے بھائی بھیج جی سمیت اُن کی
 تلاش کرتے ہوئے برشی موک پر بہت پر آئے اور وہاں سگریو سے مترا اُنکی ہوئی پھر مہاراج رام چندر جی نے
 بالی کو مارا اور سگریو کے راجہ تلک کیا سگریو نے راجہ پا کر چاروں طرف ہزاروں دوت جاگئی جی کی (جو راجہ
 جنگ کی پٹری اور دیو کینان بھین) تلاش میں بھیجے تب میں بھی ہزاروں ہارون سمیت جاکئی جی کی تلاش میں
 دھن کی طرف گیا تھا اور سنپاتی نام گیدھ سے بھکوتا ملا کہ راوون جو راجھوں کا راجہ ہے اسکے گھر جاگئی جی موجود ہیں
 میں سمندر کو جو سو جو جن چوڑا ہے پھلا تلک کر لنگا میں گیا اور مھلون سمیت لنگا کو چلا کر جاگئی جی سے ملکر سگریو
 مہاراج کا جش لنگا میں پرکاش کر کے چلا آیا اور سری رگھوناتھ جی مہاراج کو سب حال سنایا تب دد کروڑوں
 بانو کو لیکر سمند پار گئے اور مہاپراکرمی راوون کو جو دیوتاؤں اور ریشیوں پر ہنوکو دیکھ دیتا تھا جڈھ کے مار ڈالا
 اور اسکے بھائی بھیکسن کو جو بہت بدھ مان اور سنت جٹوں کا پرہیہ تھا لنگا کا راجہ تلک کر دیا اور اپنی مہارانی کو
 لے کر سری رگھوناتھ جی اور دھیا پوری کو آئے جہاں دشمن جا کر جڈھ نہیں کر سکتا وہاں ہو چکر سر رام چندر جی کے
 راج تلک ہوا اور ایک ہزار برس تک نہایت عدل و انصاف سے راج کیا پھر پریم دھام کو چلے گئے۔ جس وقت
 مہاراج رام چندر جی کو راج تلک ہوا اُس وقت مہاراج سے میں نے برمانا لگا تھا کہ جب تک سنار میں آپ کی
 کتھا بدستہ رہے تب تک میں جیسا ہوں اُنھوں نے بھکویہ بردید یا اُنکی کرپا سے میں یہاں اپنی اچھا انوسا
 پدارتھ بھوگتا ہوں یہاں اپنے راہ کنہر انھیں سری رام چندر مہاراج کا جش گا کر بھکویہ سن کیا کرتے ہیں ہم
 بدستہ بھوگتا ہوں یہاں کا ہے آدمیوں کے چلنے کا مارگ نہیں دیوتا یہاں رہتے ہیں میں نے اس حال سے
 بھیج میں یہ مارگ دیوتاؤں کا ہے

کہ دیوتا نکو یہاں پھرتا ہوا دیکھ کر سر پر نہ دیدیوین یا اور کچھ جھگڑا نہ کریں تمھارا راستہ روک لیا تھا اور سوا کے اسکے
جن کا زن تم یہاں آئے ہو وہ پھول اس طرف نہیں ہے۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر ہنومان جی کا راما دوتا کہتا بھیمن سین کو سنانا ۷۰۔ آدھیائے

اکھروان ادھیائے

ہنومان جی اور بھیمن سین کا سنناد

لوس رشی نے راجہ جہنم سے کہا کہ جب ہنومان جی کے درشن بھیمن سین کو ہوئے تب بھیمن سین انکی زبان سے
لام چند رتھاراج کی کتھا سنکر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بھیمن سین نے ہنومان جی کو بارم بار ڈنڈوت کر کے کہا کہ
آج میری برابر کوئی بڑ بھاگی نہیں جو آپ کے درشن ہوئے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کری آپ کے درشن کر کے میری
اچھایہ ہوئی کہ جس سروپ سے آپ نے سمندر کو پھلانا تھا وہ روپ آپ کا میں دیکھ لوں ہنومان جی نے ہنسکر
کہا بھائی وہ سہمے اور تھا اس روپ کو تم کیا اور بھی کوئی دیکھ نہیں سکتا وہ زمانہ ست جگ۔ تریتا۔ دوا پر کا اور ہی
تھا اب اور ہی زمانہ ہے ہر ایک جگ کا پر بھاؤ علحدہ علحدہ ہے اب وہ سروپ میرا بھی نہیں رہا ہر ایک شریک کا
پر بھاؤ جگوں کے انوسار گھٹنا بڑھتا رہتا ہے ایسے اُس میرے سروپ کو دیکھنے کی ابھاست کر دو بھیمن سین نے
کہا کہ ہمارا ج آپ نے سب جگوں کا حال آنکھوں دیکھا ہے کرپا کر کے مجھے سنائیے ہنومان جی نے کہا کہ کرت جگ
جکوست جگ کہتے ہیں اس میں سناتن دھرم جاری تھا سب پدارتھ سیدھی سے ملتے تھے کرم میں کشت نہیں کرنا
پڑتا تھا اس سے اسکا نام کرت جگ تھا اُس جگ میں دھرم کا ناش نہیں ہوتا تھا دیوتا۔ دانو۔ گندھرب۔ رکنہر
جکشل۔ منش۔ ایک پرشوتم جگوان کی پوجا کرتے تھے خرید و فروخت کا بیوہا اُس زمانہ میں نہیں تھا شام بید بچر بید
یوگ بید۔ الگ الگ نہ تھے اُس وقت بید ایک ہی تھا چاروں برہمن میں سے کوئی کھیتی وغیرہ نہیں کرتا تھا
جسکی خواہش ہوتی تھی سنگاپ ماتر ہی کرنے سے بلجانتا تھا کیوں سنایا دھرم تھا لوگ کا ہونا شریک کا سستھل ہونا
دوسروں کو دوش لگانا۔ ابھان کرنا۔ کپٹ۔ چھل کرنا۔ نہیں تھا۔ جھلی۔ ایرکھا۔ حسد کرنا۔ جھوٹ بولنا نہیں بھتا
ایسے ست جگ پر سیدھ ہوا کہ سب ست ہی ست تھا اور سری ناراین کا شکل برہمن یعنی سفید رنگ تھا جو سب
جوگیوں اور برہمن کی آتما ہیں وہ سب کو ہم گت دیتے تھے برہمن کشتری۔ پیش۔ شودر اپنے اپنے کرم میں سب
ساودھان تھے ایک ہی منتر اور ایک ہی پوجا اور ایک ہی دھرم چار تھا سب کا بید ایک ہی تھا کرت جگ میں
جس میں جگ کیا کرتے تھے دھرم کے تین چرن رہے آدمیوں کی بیچ میں بیچ تھی رحمل ہوتے تھے اپنے منور تھ
کے لیے جگ کیا کرتے تھے دان اور تپ کرنے میں سب کی پریت تھی سب منش کر یا کرم سے ساودھان رہتے تھے
ناراین کالال برہن ہو گیا منش اپنے اپنے منور تھ کی مدد سے اپنے منور تھ سے ساودھان رہتے تھے
دو چرن رہے سری ناراین کا برہن چلا ہو گیا اور ایک بید کے چار بید ہو گئے کوئی ایک بید کوئی دو کوئی تین کوئی
ایک بید بھی نہیں جانتا تھا کر یا کرم استری پرشون کے الگ الگ ہو کر اپنی پیش ہونے لگا ایک بید سکھ پور بک

نہ پڑھنے کے سبب بہت سے بید ہو گئے سنت اور دھرم کا ناش ہو جانے سے بہت سے روگ پھیل گئے ایشور
کرت نانا پڑکار کی کامنا اور اُپر د پر گھٹ ہو گئی اُن روگوں کے دُور کرنے اور منوریتھ کے ملنے اور سرگ کی پراپتی
کے لیے آدمی جگ اور تپ کرنے لگے ہیں بھیم سین دو اپر جگ میں ادھرم کے کارن سے پر جا کی چھ ہونے لگی
اور کلجگ میں دھرم کا ایک چرن رہ جاتا ہے تو گن پر وہاں یعنی کرودھ غالب ہونے سے سری ناراین کا برن
کرشن (نیلگون) ہو جاتا ہے اور سب کر یاؤن کا ناش ہو جاتا ہے بھوکھ - پیاس - اور طرح طرح کے روگ
پیدا ہونے سے شریروں کو کلیش ہونے لگتا ہے اس طرح جگوں کے لوٹ پوٹ ہونے سے اور بھی دھرم کا
ناش ہوتا جاتا ہے دھرم کے ناش ہونے سے لوگوں کا ناش ہوتا ہے اور لوگوں کے ناش ہونے سے
گیان وغیرہ اچھے کرموں کا ناش ہوتا ہے جس کام کے لیے پُرارتھنا کرودھ پوری نہیں ہوتی ہے اب کلجگ
آینا لا ہے اسے چرخیو پر شونو کو بھی کال کے موافق برتاؤ کرنا پڑتا ہے تھو میرے سروپ کے دیکھنے کی رچھا
ناعن ہوئی ہے اب میں نے چارون جگوں کا حال تھو سنا دیا ہے تھارا کلیان ہو۔

اتی سری نام کرت نہا بھارت بن پر ب ہنومان جی بھیم سین سمباد اے۔ ادھیاء

بہتر دان ادھیاء

بھیم سین کی پُرارتھنا سے ہنومان جی کلج سروپ دکھانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ جب لوہس رشی نے راجہ جدمشتر کو ہنومان جی اور بھیم سین کا
سنا دیا تو راجہ جدمشتر نے پوچھا کہ بھیم سین کو ہنومان جی کے اُس روپ کے درشن ہوئے جس سے لنگا کو
سگے تھے لوہس جی نے کہا کہ پان ہوئے جب بھیم سین نے سب حال جگوں کا ہنومان جی سے سن لیا تب ہاتھ
جوڑ کر کہا کہ مجھے یہ ابھلا شاپ ہے کہ اُس سروپ کے درشن کر دن بغیر درشن کیے میں نہیں جاؤنگا تب ہنومان جی
نے ہنس کر اپنا وہ روپ دکھایا جو سمندر کو لائیکھنے کے وقت دھارن کیا تھا اُس وقت ہنومان جی نے اپنا سروپ
بڑا لیا جوڑا پہاڑ سے بھی اونچا دکھایا لال لال آنکھیں تیز دانت ٹیڑھی بھوین شری کے ادھر ایسا بچ کہ آنکھ
کو دیکھنے کی طاقت نہیں جس جگہ بن میں اپنا روپ بڑھایا تو پہاڑ کے اوپر مانو دوسرا پہاڑ کھڑا ہو گیا اور وہ کیلے
کے برکش ب دب گئے ہنومان جی اُس روپ کو دھارن کر کے پونچھ کو لپیٹ کر اس پر کار سے بیٹھ گئے گویا
چارون وشاؤنگا پر کاشت کر دیا بھیم سین اُس روپ کو دیکھ کر ایشورج کرنے لگا اور اُنکے سورج سان شہو کے
بیج کو دیکھ بھیم سین نے آنکھ بند کر لی اُس وقت ہنومان جی نے بھیم سین سے ہنس کر کہا کہ بھیم سین تو میرے اتنے ہی
روپ کو نہیں دیکھ سکتا ہے جب میں شرو کو بیچنے کے لیے جاتا ہوں اُس وقت جتنا چاہوں شریو کو بڑھالیتا ہوں
لوہس رشی نے کہا کہ بھیم سین دونوں ہاتھ جوڑ کر سری ہنومان جی کے سامنے بہت پر سن ہو کر کہنے لگا کہ میں
نہا پڑا کر می سامرہ دان میں آپ کے سروپ کے درشن کر کے سناٹھ اور کر تارٹھ ہوا اب اس روپ کو آنر دھیا
کیجیے میرے نیتراں نہا پر کاش کو نہیں دیکھ سکے میری سامرہ نہیں ہے جو اس روپ کو دیکھ سکوں مجھے یہ
ایشورج ہے کہ آپ ہی راون کو جیت سکتے تھے سرایم چندر مہاراج کو کیا ضرورت تھی جو آپ اتنی تکلیف

بن پرپ۔ بہتر دان ادھیاب

آٹھائی ہنومان جی کہنے لگے کہ ہاں راون کو میں اکیلا جیت لیتا یہ بات تم سچ کہتے ہو اس میں میری برابر طاقت نہ تھی لیکن جو راون میرے ہاتھ سے مارا جاتا تو سری رام چند ہمارا ج کی کیرتی اور جیوش کیونکر سنار میں پر سبھ ہو تا تم مجھے پریت رکھنا اب تم بے اندیشہ پہلے جاؤ راستہ میں باپو دیوتا تمھاری رکشا کریں گے یہ رستہ سو گندھک بن کو جاتا ہے آگے کو بیرجی کا باغ دیکھو گے جسکی حفاظت جگیش گندھرپ کرتے ہیں وہاں جا کر پھول توڑنے میں جلدی نہ کرنا دیوتاؤں کا آدب نش کو کرنا مناسب ہے اور دیوتا بھگت آدھینا (عاجزی) اور نیشکار اور منتر ہی سے پرشمن ہو جایا کرتے ہیں اسلئے تم جلدی مت کرنا دھرماتما پر شو نکو جو کام کرنا ہوتا ہے وہ سوچ بچار کے کرتے ہیں دھرم دھرم اور دھرم دھرم ہو جایا کرتا ہے بردہ اوستھ کے فنو کی سیوا کرنے سے عقلمند کو انکی باتوں سے گیان اور معقل آدمی کو مودہ ہو جاتا ہے چترائی اسکو کہتے ہیں جو سام۔ دام۔ دند۔ بھید۔ چاروں طرح سے اپنا کام کرے اور جو کام منتر سے سیدھ ہوتا ہو تو برہمنوں سے اسکا جتن کرادے اور دوت بھیجنا ہو تو پہلے اسکو اچھی طرح سے سمجھا دیجئے اور جو منتر پوشیدہ رکھنے کے لایق ہو اسکو استری اور بالک۔ بیوقوف۔ لوبھی۔ آدمی اور نیچ ذات سے نہ کہے نہ متوالے آدمی سے اسکا ذکر کرے راجہ کو عقلمند آدمیوں سے صلح کرنی اچت ہے اپنا ذاتی کام ہتکاری لوگوں سے کرادے اور انصاف اور رعیت پر دوی کے کام نیت جاننے والوں کے سپرد کرے بیوقوفوں کے کوئی کام سپرد نہ کیے جہاں دھرم کا کام ہو وہاں پنڈت جہاں استریوں کا کام ہو وہاں مخنیش کو بھیجے جہاں سختی کا کام ہو وہ سخت مزاج آدمیوں کو سپرد کرنا چاہیئے اور جو کھوٹے کرم کرنے والے ہوں انکو دند دینا چاہیئے اور جو شرن آجاوے اسکے اوپر کرنا کرنی چاہیئے یہی ہم سب سے دھرم میں نے کشتریوں کے کہے یہی دھرم تھا رہے ہیں مکوشل سو بھاؤ سے ان دھرموں کو کرنا چاہیئے جیسے جگ اور آتما گیان بید آدمین اور تپ کرنے سے برہمنوں کو شرگ ملتا ہے ایسے ہی کشتریوں کو پر جاپالن اور دند دینے سے اور بیشوں کو آیتھ اور سادھوؤں کی پوجا اور دان دینے سے شرگ ملتا ہے۔

انی سر رام کرت تہا بھارت بن پرپ ہنومان جی کا بھیم سین کو اپدیش کرنا ۷۲۔ آدھیاب

تہتر وان ادھیاب

ہنومان جی کا بھیم سین کو بر دینا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہر راجہ جنے جے ہنومان جی نے بھیم سین کے بچن منکر اپنا سر پ چھوٹا سا کر لیا اور دونوں بچھاپسا کر بھیم سین سے بہت خوشی سے ملے اور بھائی سے بلکر اسکی تحکاوٹ دور کر دی ہنومان جی کے شری سے بھیم سین کا شیر جو ملا تو اس میں بڑا پر اکرم ہو گیا۔ بھیم سین نے اپنے شریہ کا بل دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر ہنومان جی سے کہا کہ میں دھن ہون میں دھن ہوں جو آپ کے درشن ہو کر آپکے انگ سے میرا انگ اسپرس ہوا آج کے دن منشون میں میری سمان کوئی نہیں ہو گا جسے آپ نے اپنے ہروے سے لگایا ہو آپ نے میرے اوپر بھیم انگرہ کی مین دھنیا دیتا ہوں ہنومان جی کی آنکھوں میں پریم جل بھر کر گندگانی ہو گئے اور کہا کہ اب تم اپنا کراچ کر جب کبھی ضرورت ہو مجھے یاد کرنا اور میرے یہاں نواس کرنے کا حال کسی سے مت کہنا اب کو بیرجی پوری سے

دیوتاؤں کے آنے کا وقت ہو گیا ہے اور دیوتا بھی اس سے یہاں آیا کرتے ہیں انکی استریان بھی اُنکے ساتھ ہوا کرتی ہیں یہ بھی سیمین تمھارے شریرا سپرس سے مجھکو سری رگھناتھ جی کا دھیان آگیا جو سریرام نام سے مشہور ہیں جلوت کو آند دینے والے اور اپن کر نے والے سینا جی کے کل روپ لکھ کو پر پھلت اور رادون پوئی اندھکا کے دور کرنے کو سوچ روپ بن اناکارشن جو اس سین مجھکو ہوا ہے وہ نکو بھی سو پھل ہووے تم ہمارے بھائی ہو اس سے جو اچھا ہو وہ تم سے مانگ لو ہم بھی دینگے اگر تمھاری اچھا ہووے تو ہم بھی ہستنا پور جا کر دھرتی اشٹ کے بیچ پتر و نکو مار کو چلے آؤں کہو تو یہاں باندھ کر لے آؤں تم کو نو ہستنا پور کو پتھر کی تل سے مردن کر ڈالوں بھی سیمین ہنومان جی کو پرشن دیکھ کر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ مہاراج آپ کا اتنا ہی فرمانا سب کا مونکا ہو جانا ہے آپ کو اپنا سوامی اور ناتھ پا کر ہم پانچون پاڈو ساتھ ہو گئے آپ کی کرپا سے ہم آپ اپنے دشمنو کو جیت لینگے ہنومان جی نے کہا کہ میں تمھارے بھائی ہونے کے رشتہ سے تمھاری سہاے سنگرام میں کرونگا جسوقت تم دشمنوں کے زور آور لشکر میں بند کر دے گے تمھارے بندھن اپنے سنگھ ناک کو ہلا کر ارجن کی دھجا میں بیٹھا ہوا ایسا بندھ کر دنگا کہ دشمن کا خوف سے کلیجہ دھڑکنے لگے گا اور وہ بل جین ہو جاوینگے اور تم اپن فتح پاؤ گے یہ کہہ کر ہنومان جی اسی جگہ آنکھوں سے غائب ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر ب - ہنومان جی کا بھی سیمین کو بر دینا ۳۷ - ادھیاء

چو ہتر وان ادھیاء

بھیم سین کا کو پیر لوری جانا

بیشم پان جی نے راجہ چنچے سے کہا کہ ہنومان جی کے آئندہ جہان ہونے پر بھی سیمین سری رام چند مہاراج کے جتر تر اور مہاتم اور ہنومان جی کے شری کی شو بھا کا دھیان کرنا ہو اسیطرت کو روانہ ہوا جدھر انھوں نے راستہ بتایا تھا اور بہت سے بن اور سردور جو اس گندھ ماون پرست برتے انکی شو بھا دیکھتا ہوا چلا ہاتھوں کے سموارہ ہر نوں کے جھنڈ کے جھنڈ ہری ہری گھاس چر رہے تھے اور ہاتھی اپنے جسم کو مٹی لے ہوئے مثل باؤل کو جتے جھوٹے پھرتے تھے اور طرح طرح کے کپشی اور مرگ پہاڑ کے شکھون بد بول رہے تھے آگے جا کر ایک ندی دیکھی جسکے کنارے پر ہنس بیٹھے تھے اور کنول سنہری کھلے ہوئے تھے نزل جل بہہ رہا تھا وہ پھول دیکھ کر دروہی کو یاد کرنے لگا اور وہ کپنی جو کو پیر کے بھون کے نکٹ تھی اور حفاظت اسکی راچش اور رکش کر رہے تھے انکے ارد گرد جھرنے جھرنے تھے کہیں سنہری اور کہیں نیلے کنول کھلے ہوئے تھے اُسکو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا پہلے جھرنے میں سے پانی پیا جو بہت شیریں اور ٹھنڈا امرت کی مانند تھا پھر اسکے پاس ایک بھگوانی بہت شو بھا مان دیکھی جو چاروں طرف سے کلون سے ڈھکی ہوئی تھی اور کنول کی نال مثل سرخ موگے کی رنگت کے جا بجا دکھائی دیتی تھی بھی سیمین اُسکو دیکھ کر آگے بڑھا وہاں راچش اور کبھر گندھرب اسکی حفاظت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے بھی سیمین کو مرگ چھال اوڑھے اور بازو بند طلائی اور مالامو تیوں کی پہنے اور سب ہتھیار ہاتھ میں لیے آئے ہوئے دیکھا تو کبھر کا زکار کر کہنے لگے کہ یہ پرشوتم کے لیے یہاں آیا اور یہاں

کیونکر چلا آیا ہے کچھ راچھیں بھیم سین کی طرف چلے آئے اور پوچھنے لگے کہ تم ہتھیار لیے منیشر و نکا روپ بنائے ہو کون ہو اور یہاں کس کا رن آئے ہو۔

انی سر رام کرت مہا بھارت بن پرب بھیم سین کا کویر پوری جانا ۷۴۷ء ادھیاء

پھنڈان ادھیاء

بھیم سین کا راچھسوں سے جھگڑنا

میشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جنے جے جب بھیم سین نے اُن راچھسوں کی یہ بات سنی تب اُن سے کہا کہ ہے راچھسوں راجہ جد ہشر کا چھوٹا بھائی ہوں اور بھیم سین میرا نام ہے میرے بھائی بدری بٹال آشرم میں ٹھہرے ہوئے ہیں وہاں ایک کنول کا پھول ہوا میں اُڑ کر آیا تھا اُسکی سمان در پھول میری دھرم پتی درویدی نے منگائے ہیں میں اُنکے لینے کو یہاں آیا ہوں یہ سنکر راچھیں بولے کہ ہے پر شو تم یہ استھان کو پیر دوتا کے کڑیرا کرنے کا پیارا استھان ہے منہش یہاں بہار نہیں کر سکتا ہے دیورشی جکش اور دیوتا بھی بغیر کو بیرجی کی اگیا کے یہاں جل پان نہیں کر سکتے ہیں جو کوئی شخص بغیر کو بیرجی کی اگیا کے یہاں اتفاق سے چلا بھی آتا ہے وہ مارا جاتا ہے کیا تم کو بیرجی کا نژاد رکھ کے یہاں سے پھول لے جانا چاہتے ہو پہلے کو بیرجی کی اگیا لے لو نہیں تو ان کلوں کو دیکھ بھی نہیں سکو گے یہ سنکر بھیم سین نے کہا کہ اول تو کو بیرجی اس وقت یہاں ہیں نہیں اگر ہوتے تو بھی اُن سے مانگنا را جاؤں گا دھرم نہیں ہے یہ سنکر کل جو پہاڑ پر کھلے ہوئے ہیں یہ کو بیرجی کے گھر میں نہیں ہیں جیسے کو بیرجی کے ہیں ویسے ہی اور سب پڑائیوں کے بھی ہیں ایسی صورت میں کون کسی سے مانگے یہ کہہ کر غصہ میں آکر بھیم سین اُس کل کے سموہ میں گھس گیا یہ دیکھ کر بہت سے راچھیں خفا ہو کر دوڑے اور بھیم سین کو گھر گھر کر کہنے لگے کہ وہاں مت جاؤ بھیم سین نے کسی کی نہ سنی تب وہ راچھیں اسٹر شترے کر دوڑے بھیم سین نے اپنے گداسے سب کو مارنا شروع کیا راچھسوں کے ہتھیار منہش پھل جانے لگے اور بھیم سین کا گدہ چپر لگتا تھا لوٹ جاتا تھا باہم جھدھ ہونے میں سو سو اور راچھیں بھیم سین نے اُس پشکرنی کے ارد گرد مار کر گرا دیئے راچھیں بھیم سین کا ایسا بل اور پڑا کر دم دیکھ کر بھاگے اور بہت سے آکاش مارگ میں اُڑ کر کو بیرجی کے پاس فریادی گئے اور سارا حال سنایا کو بیرجی نے کہا کہ بھیم سین سے جھگڑ مت کرو میں اُسکا حال جانتا ہوں جتنے پھول چاہے اُسکو لے جانے دو اسوقت وہ راچھیں کرو دھ کو چھوڑ کر چلے آئے اور بھیم سین سے کہا کہ تمہارا ج آپ جتنے پھول چاہو لے جاؤ کو بیرجی نے اجازت دیدی ہے بھیم سین نے اپنے اچھے کنول پسند کر کے توڑ لیے اور کنارہ پشکرنی پر کھڑا ہو رہا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت بن پرب بھیم سین کا راچھسوں سے جھگڑنا ۷۴۷ء ادھیاء

پھنڈان ادھیاء

راجہ جد ہشر کا بھیم سین کی تلاش میں جانا

میشم پائین جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جلوقت بھیم سین کی لڑائی راچھسوں سے ہوئی اسوقت آدھی چلی

اور گھوڑ شہد ہونے لگا راجہ جہد ہشتر نے اس جی اور شہد کو سنکر پوچھا کہ ہے درویدی بھیم سین ہمارا پر یہ بھائی کہاں ہے کہیں اس سے کسی کا جہد تو نہیں ہو رہا ہے درویدی نے کنول کے پھول کا اڑ کر آنا اور بھیم سین کو اور پھولوں کے لانے کے لیے بھیجنا سنا یا راجہ جہد ہشتر نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھیم سین کسی سے جہد کر رہا ہے اسے گئے بہت عرصہ ہوا وہ پڑا کر می پون کی سمان پر پختی پر چلتا ہے اور گڑ کی سمان پہاڑوں کو النگ جاتا ہے ایسا نہ ہو پڑا کر می زود درج کسی سیدہ جو گیش کا بڑا در کرے۔ ہے کٹھن کچ تم اپنی ماتا درویدی کو اور۔ اور مختار سے ساتھی راچھس ہم سب کو اسی جگہ لے چلیں جہاں ہمارا بھائی بھیم سین گیا ہے اس وقت کٹھن کچ نے درویدی کو کو اور راچھسون نے سب ساتھیوں کو اپنے اوپر چڑھا کر اسی استھان لشکر نی مین جو انکو معلوم تھا آکاش مارگ ہو کر بہت جلدی پہونچا دیا وہاں جا کر کیا دیکھا کہ سینکڑوں راچھس قمرے ہوئے ہیں کسی کا جسم کسی کا سر چور چور ہو رہا ہے کسی کی ٹانگ اور کسی کی کمر ٹوٹی ہوئی ہے اور بھیم سین آنکھیں لال لال کیے گداہا مین لیے اس لشکر نی کے کنارے کھڑے مانو پڑے کال مین جمرج کال ڈنڈے ہوئے کھڑے راجہ جہد ہشتر بھیم سین کو ایسی صورت میں دیکھ کر پریم سے ملا اور شیرین زبانی سے کہنے لگا کہ بھائی تنے یہ کیا کیا کہیں دیوتاؤں کا اپرا دھ تو نہیں کیا بھیم سین نے کہا کہ ان کنولوں کی بدولت یہ راچھس جو آپ کے آگے بٹے ہیں مائے گئے مین تو انکو مارنا نہیں چاہتا تھا مگر انکی موت آئی تھی کہ انھوں نے ناحق میرے اوپر ہتھیار چلائے راجہ جہد ہشتر نے کہا کہ بھائی ایسا بہت کرنا اور کنول جو بھیم سین نے توڑے تھے اٹھائے اور سب بھائیوں نے درویدی سمیت اس لشکر نی کے اند باہر نہ گئے آئند سے ہمارا کیا رتن ہی مین بہت سے راچھس بڑے بھاری شریکے وہاں آن پہونچے اور راجہ جہد ہشتر وغیرہ ہاتھوں اور لومس رشی اور سب برہمنوں کو ڈنڈ پر نام کی راجہ جہد ہشتر نے اپنی شیرین زبانی سے سب کو خوش کیا اور آرجن کے انتظار مین اسی جگہ قیام کیا۔

اتی سر پر ام کرت تھا بھالہ نے بن پرستہ راجہ جہد ہشتر کا بھیم سین کی تلاش مین کو برہمنی پہونچا ۶۷۔ ادھیلا

ستھروان ادھیلا

بھیم سین اور جٹا سر جہد

ایک دن راجہ جہد ہشتر نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ ہمارے بڑے بھائی مین جو اس دیوتا شرم مین آنکر رینگنک لشکر نی اور کنولنی کو دیکھا اور بہت سے تیرتھوں مین بھائیوں اور درویدی اور بہت سے برہمنوں سمیت اشان اور تریں کیے اور ریشون مینشرون اور تہوین اور بدری بشال آشرم کے درشن کیے اور لان ریشون کے کرم اور اینک کتھانین جہاں اور گنگا اور نر پدا بہت سی تھیون مین اشان کئے گنگ دوار کی جاترا اور ہمارے پر بہت کی خوب سیر کی جو دیوتاؤں اور ریشون کا پوجیہ ہے اب کو بیڑی کا استھان اور دیکھنا چاہیئے جس وقت یہ بات راجہ جہد ہشتر نے کسی اس وقت آکاش بانی ہوئی کہ کو بیڑی کے آشرم کو کوئی نہیں جاسکتا آگے مارگ لہو رگم ہی۔ ہے جہد ہشتر مین سے لوٹ کر بدری آشرم کو چلے جاؤ وہاں سے برکھ پرداس کے آشرم کو جاؤ جہاں سیدھ لوگ نو اس کرتے ہیں وہ بہت رینگنک استھان ہے وہاں سے ارٹا سین کے آشرم کو جانا اسی سین سنگدھت پون چلنے لگی اور کچھ آپچے پھولوں کی برکھا ہونے لگی دھوم دھشی نے کہا

بن پرستہ ورنہ اسکا

کہ اسکا اور دنیا و چت نہیں ہے جیسا آکاش بانی نے کہا ویسا ہی کرنا لازم ہے جو مشرعوں اپنے ساتھیوں کے
 وہاں سے روانہ ہو کر بدر کا آشرم میں چلے گئے بیٹھم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے بے جب جھجھک
 آکاش بانی کی اگر انوسار بدر کا آشرم میں چلا آیا تو ارجن کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگا اور وہاں قیام کیا کہ
 وہ آشرم بہت رینک ہے اُن راجھسون سے جو کٹھوتن کے ساتھ تھے بلکہ ایک راجھس جٹا منتر نام برہمن کا
 رُوپ بنا کر آیا اور پاٹھونکی و غش ترکش اور درویدی کو ہرے جانے کی اچھا سے برہمنوں میں جو جدہ مشرے کے
 ساتھ تھے رہنے لگا اور یہ کہا کہ میں سب شاستروں کا جاننے والا منتر دھن کے پڑھنے میں پتر ہوں جو جدہ مشرے کا
 پائین بھی کرنے لگا مگر نہیں پہچاناکہ یہ راجھس ہے ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ جدہ مشرے نے کٹھوتن کے کو مع
 اُسکے دوستوں کے بدر کر دیا موس رشی اور دھوم بشی پر وہت استھان کرنے کو گئے بیٹھم سین شکار کو نکلیا اور
 سب بھل بھول لینے چلے گئے فقط درویدی - جدہ مشرے - سہدیو اور نکل آشرم میں باقی رہ گئے اسوقت موقع دیکھ کر
 جٹا منتر اپنا ہتھکڑی رُوپ بنا کر چاروں پاٹھونکوں کو ہتھیار اور انکی پیاری استری و درویدی کے اٹھا کر لے چلا آسوت
 سہدیو نے اپنی تلوار میان سے نکالی بندھن کو کاٹ جھٹ کو دپڑا اور جس طرف بیٹھم سین شکار کھیلنے کو گیا تھا
 دوڑا اور بیٹھم سین کو پکارنے لگا جدہ مشرے نے اُس راجھس سے کہا کہ تو بڑا اگیا نی ہے ہمارے ہرے جانے سے
 تیرے دھرم کا ناش ہے جو حیو آدمی یا پشو بھی کے شری میں پیدا ہووے وہ بھی اکثر دھرم کو جانتے ہیں اور
 راجھس دھرم کی جڑ میں یہ لوگ دھرم کو خوب جانتے تو اس دھرم کو بجا کر کہ کھڑا ہو جاوے راجا دیش کی رکشا کرے
 اسکا اپمان کرنا اوچت نہیں نہ جگہ متروں سے بددھ کرنا واجب ہے اور جبکا اُن دیا ہوا کھاوے اُسکے
 ساتھ تو مشرگات کرنا کد اوچت نہیں تو نے ہمارے پاس اتنے دن رہ کر ہمارا اُن کھایا ہے اور پھر ہکو
 ہرے جانا چاہتا ہے تو سب دھرموں سے میں سبب اس طرح سمجھانے سے راجھس نے پاٹھونکو چھوڑا
 تب جدہ مشرے نے اپنا شریو ایسا بھاری کر لیا کہ وہ راجھس پہلے کی ستان جلدی نہ چل سکا پھر جدہ مشرے نے نکل
 اور درویدی سے کہا کہ تم اس راجھس کا بھوت کرو میں نے اسکی گت روک دی ہے اور بیٹھم سین اب آتا ہے
 اُسکے ہاتھ سے یہ راجھس مارا جاوے گا - سہدیو نے چلا کر کہا کہ ہے بھائی کشتی کا دھرم یہ ہے کہ دشمن سے
 جدہ کر کے شکمہ مارا جاوے یا اسکو جیت لے میں اس راجھس سے جدہ کرنا ہوں یا تو جھکو مار ڈالے گا یا میں
 اسکو زنا ہوں یہ کہہ کر سہدیو اس راجھس سے لڑنے لگا کبھی وہ راجھس سہدیو کو کھینچتا تھا اور کبھی سہدیو اپنی طرف جھکو کھینچتا تھا اور
 کھونٹے مارتا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دو ہاتھی متوالے آپس میں لڑ رہے ہیں ایسی کشمکش میں سہدیو نے اُسکے اس دورے
 کو فساد مارا کہ وہ الگ ہو گیا اور سانسے سے بیٹھم سین گداسیے ہوئے آتا نظر آیا درویدی اور جدہ مشرے خوش ہو گئے
 اور انکو اطمینان ہو گیا بیٹھم سین نے جو راجھس کو دیکھا کہ درویدی اور جدہ مشرے کو لے ہوئے کھڑا گھوم رہا ہے اور
 سہدیو سانسے لڑائی کو طیار کھڑا ہے تو بیٹھم سین نے اُس راجھس سے کہا کہ میں جھکو پہلے ہی پہچان گیا تھا
 لیکن برہمن کا رُوپ بنائے ہوئے تھا اور کوئی اچھا دھرمی تو نے نہیں کیا تھا اسلئے میں نے جھکو ڈنڈہ نہیں دیا میں
 جانتا ہوں جس جس کو تو نے مارا ہے اور جیسا تیرا کر کہم ہے لیکن میں جھکو دھب اور بک راجھس کے پائینے
 سولہ گلاب تو میرے ہاتھ سے جیتا نہیں ہے گا یہ کہہ کر بیٹھم سین اس راجھس سے لڑنے لگا اور دونوں جو دھا

پتھر سپر خوب لڑتے رہتے تھے اور سہدیو بھی کرودھ میں آں کر اُس راجھس کی طرف دوڑے بھیجیم سین نے کہا کہ تم تاشا
دیکھتے رہو میں اکیلا اسکو بہت ہون پھر دونوں نے بخش اکھاڑ کر ایک دوسرے پر مارنے شروع کیے جب وہ لوٹ
سکے اور درخت اکھاڑ اکھاڑ کر لڑتے رہے پھر آپس میں دونوں لپٹ کر ایک دوسرے کو پیچنے لگے اور خوب
زور آزمائی ہوئی راجھس بھک گیا بھیجیم سین نے اُسکو پر بھتی پر ڈال کر چھاتی پر سوار ہو کر زمین پر گر ڈالا اور جھم
سے الگ کر کے پھینک دیا اُس وقت سب برہمن اور راجہ جدھشتر راجھس کو فراہوا دیکھ کر بھیجیم سین کے دل اور ہا کرم کی
تعریف کرنے لگے جدھشتر کو بھیجیم سین نے ڈنڈوت کی کہ آپ کی کرپا سے میں نے راجھس کو مار ڈالا اُسے بھائی کو
چھاتی سے لگا لیا۔

اتنی سریرام کرت نہا بھارت بن برب جٹا سہ بدھ نام ستھردان اودھیا۔

اٹھتر دان اودھیا

پانڈو تیرتھ جاترا

بیشیم پانن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ جب بھیجیم سین نے جٹا سر دیت کو مار ڈالا تب راجہ جدھشتر اسی
بدھ کا شرم میں رہنے لگا ایک دن جدھشتر نے اپنے بھائیوں اور درویدی سے کہا کہ تمکو بن میں آئے چار
برس گذر کر پانچواں برس قیامت ہو رہا ہے آرجن کہہ گیا تھا کہ پانچ برس سرگ میں رہ کر راجہ اندر سے اُتر
شستر دیا سیکھ کر آؤ گا اور سویت پر بت پر تم سے آں ملو گا اب اُسکو آنا چاہیئے ہم اپنے بھائی آرجن کے
بیوگ میں بہت دکھی رہتے ہیں یہ پان راجہ جدھشتر کے اور برہمنوں نے جو اُس کے ساتھ تیرتھ جاترا میں تھے سنکر
جدھشتر سے کہا کہ ہمارا ج آپ فکر نہ کریں آرجن بہت سکھ بھوک کر اُتر دیا دیو بندر سے سیکھ کر جلدی آپ سے
ملے گا آپ سویت پر بت کو چلے چلیں جدھشتر وہاں سے روانہ ہو کر لوہس رشی اور دھوم رشی کے بتلائے ہوئے
ایک تیرتھ استھان دیکھتا اور اُستھان کرتا ہوا ہر کھ پر وارا ج رشی کے آشرم میں گیا اُنھوں نے ان سب
پانڈو نکا اور سنگا رشی کی سمان کر کے اپنے آشرم میں بٹھرایا ہر سرکش کشیم پوچھکر سب حال اس راج رشی نے
پانڈو دن سے بوجھا سات دن تک جدھشتر وہاں رہا پھر وہاں سے چلتے ہوئے سب برہمنوں کو جو اُس کے
ساتھ تھے مع بستر بچوں کے سب ہر کھ پر وارا ج رشی کے سپرد کر کے آپ بھائیوں اور درویدی سمیت اُتر دشا کو
چلا کچھ دور تک راج رشی پانڈو دن کو پہونچانے گئے پھر بہت طرح سے آپشیں کر کے اپنے آشرم کو لوٹ آئے
اور جدھشتر اُس بن کی شو بھا دیکھتا ہوا اور ناناں برکار کے پھل پھول کھاتا ہوا اُچھرنے اور پہاڑوں کی سکھرو
سولے اور چاندی کی معلوم ہوتی تھیں دیکھتا ہوا جس طرف ہر کھ پر وارا ج رشی نے بنایا تھا چلا کہیں مرگ
یعنی ہرن قطار و قطار جنگل میں کلول کر رہے تھے کہیں تل گائے اور ارے بیٹے اور سنگھ ڈاڑھے تھے
بن اور پہاڑ کی شو بھا دیکھتا ہوا مایونٹ پر بت پر پو پنا جو گندھ داؤن پر بت کا ایک شکر ہے اور پیادھر اور
گندھ پ و گندھ داؤن اس کہتے ہیں یہ استھان بہت رینک تھا ہزاروں طرح کے پھول پہاڑ کی چوٹیوں پر
کھلے تھے اور کچی گنجا رہے تھے وہاں کی رونق دیکھ کر درویدی سے راجہ جدھشتر نے کہا کہ دیکھو یہ استھان

کیا ریشی نندن بن کی سمان ہے یہاں کے بھل کیسے نہ ضرور کیا اچھا سوادا ان میں معلوم ہوتا ہے ماڈا برت
بھڑا ہوا ہے انجیر۔ انار۔ کیلے۔ جامن۔ امرد۔ پنس۔ آنب۔ کشمیری۔ بیر۔ کیتھہ۔ پلکش۔ پیل پائل۔ آملک
ہڑ۔ بہڑا۔ اہل بید۔ اشوک۔ کیت مندار ہزاروں طرح کے بھل کیسے کیسے سوادا ہیں جنکو بھوجن کر کے ترپتی یعنی پوتی
ہے تیر۔ بیر۔ کبوتر۔ پینا۔ طوطے۔ نئے نئے رنگ کی چڑیاں ان پر کشنوں پر آئندہ پور ہاک چھڑا رہے ہیں یہ دیو
استھان ہے یہاں کی ہر ایک چیز انوکھی نظر آتی ہے جہاں تھان سرورون پر کیسی رونق ہے طرح طرح کی مرغابیاں
ہنس۔ چکور۔ بھونرے۔ کوکلا۔ ہرل۔ پنڈریک۔ کیشی۔ بیٹھے۔ بیٹھے۔ شبد۔ سار۔ ہیں چاروں طرف نئی نئی
طرح کے کنول بھل رہے اور اینک جہل سرورون میں کڑیڑا کر رہے ہیں مور مورنی بادلون کو دیکھ کر مدھر شبد کرتے
ہیں پہاڑ کی چوٹیوں کے اوپر سورج کے کرنوں کی کیسی شو بھال ہے گویا سروروت کے رنگ برنگ کے بادل پانی سے
بھرے ہوئے ہیں کہیں سنہری اور کہیں سرخ کیا اچھے اچھے رنگ معلوم ہوتے ہیں اس پہاڑ کی رونق دیکھتے ہوئے
کرش ریشی کے پاس گئے جدھر شتر نے ساٹا انگ دندوت کی اس ریشی کے جسم میں سواے ہڈیوں کے ہنس بالکل
معلوم نہیں ہوتا تھا اسلئے انکا نام کرش ہوا یعنی بہت دہلا تھا ریشی بہت بدسن ہو کر جدھر شتر سے ملے وہاں سے
ارشت میں ریشی کے آشرم میں گئے اور بھائیوں اور درویدی سمیت ریشی کو دندوت کر کے انکے سامنے ہاتھ جوڑ کر
بیٹھ گئے اسکے بعد دھوم ریشی بھی افسے ملے اس استھان میں سنشت برت ریشی سے بھی ملاقات ہوئی
ارشت میں ریشی نے ہانڈو نکو اپنے دب درشت سے پہچان لیا اور بہت شکار سے باتیں کرتے رہے کہ ہے راجن
تنے بہت کشت اٹھایا اپنے دھرم مستقل رہ کر گرد کی پوجا کرتے اور ست برت رکھتے ہو اور بن میں رہنے پر بھی
تم دھرم کو نہ ہو اور اپنے بزرگوں کی مر جاد پر چلتے ہو تیر لوک میں تیر سوچا کرتے ہیں کہ یہ تیر یا پوتا ہمارا شبد
کرم کرے گا تو ہمکو بھی آئندہ ہو گا اور بڑے کرم کرے گا تو ہمکو بھی دکھ نہ پڑے گا پت ہو گا ہے جدھر شتر جنکے کرموں سے
مان باپ گرو۔ اگن اور آتما برتن ہوئے ہوں سمجھ لو کہ انھوں نے بلا شبد اس لوک اور پر لوک دونوں کو جیت لیا یہ سنکر
راجہ جدھر شتر نے کہا کہ ہمارا راج جن جن باتو نکو آپ نے فرمایا ہے ان سب کو میں جتنا خلعت کرتا ہوں ریشی کہنے
لگے کہ اس پر بت ہے ایسے بڑے بڑے ریشی رہتے ہیں کہ جو پون کھا کر تپ کرتے ہیں آکا میں چلنے کی سامرتہ
رکھتے ہیں دیوتا گندھرب کہہ اس پر بت پر دکھائی دیا کرتے ہیں اور گرہی کا بھی درشن یہاں ہوا کرتا ہے اور
جہاں جہاں پر بت سندھ ہیں وہاں بینان۔ مردنگ۔ بہیری۔ دھول وغیرہ باجون کی آواز سنائی دیا کرتی ہے تم
بھی یہاں سے تننا اور دیکھنا۔ استھان دیوتاؤں کے پھرنے کا ہے اور یہاں سے آگے کوئی نلش سندھ
کو پیر دی خیر سوار ہو کر پھر اون گندھربوں سمیت تیر کی سندھ میں درشن دیا کرتے ہیں یہاں کے رہنے والے
ریشی بڑے اچھر ج کی باتیں دیکھا کرتے ہیں یہاں کے امرت بھل دیکھو کیسے بیٹھے اور اچھے اچھے سواد کے ہوتے ہیں
یہاں ساو دھان رہنا پھر تھوڑے دنوں کے بعد پرتھی کو اپنے شتر سے جیت کر راج کر دے۔
اتی مریرام کو پتہ ہمارے بن پر اب ارشت میں ریشی سبادا۔ ا۔ ا۔ ا۔

اناسی ادھیان

بھیم سین اور منی مان کا حشر

راجہ جنے جے نے میثم پائین رشی سے بوجھا کہ مہاراج ہمارے پتاسہ پانڈون نے گندہ ماون پر بہت پر کیا کیا کام کیا۔ کیا وہ کھانے تھے اور وہ ان کیا کیا کرتے تھے اور بھیم سین جی نے وہ ان کیا کیا کام کیا اور پانڈون کو کیسے دیو تائون کے درشن ہوئے میثم پائین جی بولے کہ ہے راجا جب جدھشٹراست سین رشی کے آشرم میں کچھ دن رہے اور اُس سے پہلے جب ہر دوار سے پر بتوں پر چڑھے اچھے اچھے مرگ نکار کر کے لاتے آنکا مانس کھاتے تھے یا بن اور پر بتوں کے پھل جنکو رشی اور منیشٹر کھا کر گذارہ کرتے ہیں انکو کھایا کرتے تھے۔ پھل پھول گندہ ماون پر بہت پر اچھا ہوتا ہے ایسا مذہر اور سواد کا پر تھی پر نہیں ہوتا۔ لومس رشی۔ ودھوم رشی انکو اینک تیرتھون میں لیے پھرے اور بہت سے اچھے اچھے اتھاس وکتھاسنیا کرتے تھے کٹھوتی کو مع اس کے ساتھیوں کے پانچون برس میں جب انکی ضرورت نہیں رہی تو بد کر دیا تھا پانچون برس میں پانڈون نے اس گندہ ماون پر بہت پر بہت اچھر ج کی باتیں دیکھیں اور بڑے بڑے مہاتائون کے درشن ہوئے اس کے بعد بہت دنوں پیچھے ایک دن کیا دیکھا کہ گرجی نے ایک بڑے سرب کو جو ایک بہت بڑے سرور میں رہتا تھا اور اس کے سر پر من تھا کھایا اسوقت بہت سے برکش گرجی نے اس شچرج کو پانڈون نے اور ریشیوں نے دیکھا اس وقت بہت سے خوشبودار پھول ہوا سار کر پانڈون کے سامنے آپڑے جدھشٹراست سین۔ ذیمرو اس کے بھائیوں نے وہ تیج رگے پھول دیکھے۔ وہ وہودی نے کہا کہ ہے بھیم سین گرجی کے بدون سے یہ پھول اکھر کر یہاں آن پڑے ہیں کیا اچھے پھول ہیں یہاں راجھیں بہت رہتے ہیں میں چاہتی ہوں کہ تم اپنے بل اور پر اکرم سے انکو ہٹا دو تاکہ ہم سب ساتھیوں سمیت اس گندہ ماون پر بہت کی سیر اچھی طرح سے کر لیں یہ راجھیں ہکو آئندہ سے یہاں پھرنے نہیں دیتے ہیں انکا خوف رہتا ہے یہ سنکر بھیم سین جکو اپنے بل کا بڑا بھان تھا اسیوقت اپنے گدا اور تلوار تیرد کمان لیکر اٹھ کھڑا ہوا وہاں سے دائیں بائیں دیکھتا ہوا ہمار کی چوٹی پر پون کی سان جا پونچا اسکو وہاں گندھو اور راجھیں اور مہاناگ پھرتے ہوئے دکھائی دیے اور آگے جا کر کوہی جی کا مندر دکھائی دیا جس میں پتھن اور جواہرت لگے ہوئے تھے اور آگے اس کے سنہری شامیانہ کھنچا ہوا تھا جس میں طرح طرح کے ہیرے لعل جواہر لگے ہوئے تھے اس کے آگے کر پیرا کرنے یعنی کھیلنے کے استھان بنے ہوئے تھے اور بھون کے اوپر کی اماریاں جگمگاتی تھیں اور وہ جواہر پتر اس سے تھے آپسرا وہاں نرت کر رہی تھیں اور بھون کے ہر ایک مندر پر پتاکا لہرا رہی تھیں بھیم سین اس بھون کی شو بھا دیکھتا ہوا ہاتھ میں دھنش بان لیے ہوئے آگے بڑھا اسوقت بہت خوشبودار ہوا کا جھونکا آیا بھیم سین بہت خوش ہوا اور ناناں برکار کے شو بھاے مان پھولونکو دیکھتا ہوا ایک جگہ کھڑا ہو گیا اسجگہ بھیم سین نے سنکر بھایا اور جے کا بشک کے ابھی تال بجائی جسکو سنکر سب جیو موہت ہوئے جلش اور راجھیں گندھ پر کھڑا اسکو سنکر دیا پخت ہوئے اور بھیم سین کی طرف پر کہہ۔ تلوار گدا شکت لیکر چلے آئے تب بھیم سین اسے جڈھ کرنے لگا اور آگے بھانک ہتھیار دنگو اپنے گدا سے روک کر اپنے تیر پر سارنے لگا

لہ روایت اور سنکر کو کہہ ہونا سو کہ سنکر مہا بھارت میں ہے

بن پر ابھی اسی ادھی

را جھس آکاش میں استھت ہو کر لڑنے لگے بھیم سین کے تیر من سے اُنکے خون کی پرشا بھیم سین کے اوپر ہونے لگی اور اُنکے سر بازو اور ان کٹ کٹ کر گرے لگیں اگرچہ راجھس بہت غل و شور مچا کر بھیم سین کے اوپر ہتھیار چلاتے تھے لیکن اُس سویر پر جہا پر اکر می کو اُن بہت سے راجھسون کا کچھ بھی خون نہ تھا بہت سے زخمی راجھس کو بیز جی کے ترمی مان راجھس کے پاس ہوئے جو ترسول اور گدھا ہاتھ میں لیے ہوئے بیٹھا تھا اُس سے سارا حال کہا اُس نے کہا کہ تم اکیلے منش سے مار کر میرے پاس بھاگے آئے ہو کو بیز جی سنکر ہنسیں گے کہ تم بڑے بہادر ہو یہ کہہ کر آپ اٹھا اور اُنکے ساتھ ہو کر بھیم سین کے سامنے آیا اُسے متوالے ہاتھی کی طرح آتے ہوئے دیکھ کر بھیم سین نے بے وسنت نام تین بان اُس راجھس کی چھاتی میں مارے اُس نے اپنے گدھے سے بھیم سین کے بان رو کے اور کرودھ میں آکر کدالے کر دوڑا بھیم سین نے بھی کدالے کر اُس سے جڈھ کیا پھر اُس راجھس نے ایسی شکست بھیم سین کے بازو میں ماری کہ خون نکلنے لگا تب بھیم سین بہت غصہ میں آکر اپنے لوبے کی گدالیکر اُسکے اوپر بجلی کی تمان ٹوٹ پڑا اور راجھس کو مار ڈالا جب یہ حال اور راجھسون نے منی مان کا دیکھا تو سب بھیم سین کے سامنے سے بھاگ گئے۔

اتی سرایم کرت جہا بھارت بن پر ابھی سین اور راجھسون کا جہد ۹۷ء - ادھی

اسی ادھی

پانڈون کو کو بیز جی کا درشن ہونا اور گست رشی کے سرپ کا ذکر

بیشم پان جی نے راجہ جے سے کہا کہ راجہ جہدھشٹرا نے بھائیون اور درویدی سمیت گوبھیا میں بیٹھا ہوا شور و غل شور و غل ہو رہا تھا دوڑا ہوا گیا رگل - سہد یو بھی جہدھشٹرا کے ساتھ ہو لیے دیکھا تو بھیم سین گدالیے ہوئے کھڑا ہوا ہے اور بہت سے راجھس اُسکے ارد گرد مے ہوئے بڑے ہیں اسوقت بھیم سین ایسا معلوم ہوتا تھا گویا راجہ اندر بجے ہوئے کھڑا ہے اور دیت اور راجھسون کو مار کر ڈھیر لگا دیا ہے جہدھشٹرا نے بھیم سین سے کہا کہ بھائی تم نے اتنے پرانیون کو مار کر کیوں آباد کیا انھوں نے تمہارا کیا بگاڑا تھا لا جاؤ نکو آباد کرنا اچھت نہیں ہے دیکھو یہ استھان کو بیز جی کا سامنے نظر آتا ہے وہ سنکر کیا کہیں گے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا یہ کہہ کر راجہ جہدھشٹرا اور سب پاڈو اُس شکر پر بیٹھ کر کو بیز جی کے بھون کی شو بھا دیکھنے لگے اُس وقت یہ معلوم ہوتا تھا کہ دیویند دیوتاؤں سمیت شکر پر پاڈو اُس شکر پر بیٹھ کر کو بیز جی کے ہو کر خون میں بھرے ہوئے تھے کو بیز جی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ ہمارا ج ایک منش ایسا بلوان آیا ہے کہ جس نے آپ کے بہت سے سیدک مار ڈالے اور منی مان راجھس کا مارا جانا اور سب جڈھ کا حال مفصل سنایا تب کو بیز جی نے خطا ہو کر کہا کہ بھیم سین نے یہ دو سزا آباد کیا ہے ہمارا جہدھ جلدی لاؤ گدھرب دیش کے گھوڑے اُس دتھ میں جو سورج کی تمان جگہ کار ہاتھا جکش جوتا کر لائے رتھ کے چلنے سے مدھ مدھ راجا جگہتا تھا اور سبے کا بند چلنے سے ہوتا تھا آپس کو بیز جی سوار ہوئے اور بہت سے دیوتا اور گدھرب اُنکی اسنت کرتے ہوئے آگے پیچھے چلے پانڈون نے دیکھا کہ ایک رتھ سورج کی مانند چکنا ہوا (جسکے ساتھ سینکڑوں دیوتا ہیں) آکاش سے یون کی تمان چلا آتا ہے اور گھوڑے اپنے ہرون سے اڑ کر اُس رتھ کو ہوا کی طرح لیے آتے ہیں ایک دم میں وہ سب وہاں آگے پہنچے جہاں

پانڈو بیٹے ہوئے تھے پانڈو انکو دیکھ کر پریشان ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کو بیڑی بھی پانڈو دن کو بھیا روت سمیت
 منی بھیکھ من دیکھ کر انکے دھرم اور برا کر م سوچ بھکھ خوش ہوئے جدہ حشر نے اپنے کو ابراہی سمجھ کر بگل - سندھو سمیت
 پہلے کو بیڑی کو جھک کر ڈنڈوت کی اور ہاتھ جوڑے ہوئے انکو گھیر کر کھڑے ہوئے اسوقت کو بیڑی کو تھ
 سے لپٹا پک بوان پر اور تن جڑت بسو کر مان کا بنایا ہوا اور بھست لوان - پہلے بیٹے گئے اور ہزار دن کنہر گندھ پ
 انکے چار دن طرف بیٹے گئے رتھ لاکھ لے جا کر کھڑا کر دیا بھیم سین سونے کا بازو بند جبکہ روشن کہتے ہیں باندھے
 ہوئے سہری رتنوں کا ہار گلے میں پہنے ہوئے ہاتھ میں دھنشن بان لیے ہوئے برگ چھالا اور تھے (اگرچہ
 جسم میں کئی جگہ زخم لگنے سے خون نکل آیا تھا مگر اسکا کچھ خیال نہ کر کے) کو بیڑی کے سامنے آن کھڑا ہوا کو بیڑی
 بھیم سین کا یہ رُوپ دیکھ کر جدہ حشر سے کہنے لگے کہ ہم تلکوب پر اینوں کی بہت میں پریت رکھنے والا سمجھتے ہیں تم
 اس پر بہت کی چوٹی پر نہ تھے ہو کر ہوا اور بھیم سین پر کسی پر کار سے کر دھت مت کہو کہ ان راجھسون کا کال بھیم سین
 کے ہاتھ لکھا تھا اور ایسے ساہل سے جو بھیم سین نے کیا تم لجا مان مت ہو اس میں کچھ سند یہ نہیں کہ بھیم سین کے
 ہاتھ سے یہ سب راجھن جو اس کے میرے سیلوک تھے مگر مجھے انکے مارے جانے کا کچھ شوک نہیں ہے
 تمھارے دیکھنے سے میں پریشان ہوں پھر بھیم سین کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تھنے در ویدی اپنی پر یہ بھاریا کے کہنے
 سے ان راجھسون کو مارا ہے اور اپنے برا کر م سے ان سب کو جیتا ہے میں بہت خوش ہوا کہ تمھارے اس کر م سے
 میرا گھور سراپ دور ہو گیا پہلے زمانہ میں گت ریشی نے مجھے کسی ابراہدھ کے کارن سے سراپ دیا تھا وہ آج جنرت
 ہوا ہے میں اس دُکھ کو ہونا پہلے ہی جانتا تھا ہے بھیم سین اس میں تمھارا کچھ ابراہدھ نہیں ہے راجہ جدہ حشر کو
 اس بات کے سننے سے تعجب ہوا اُس نے ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ تمھارا اُس سراپ کا حال مجھے ضرور سناؤ کہ گت ریشی
 کس کارن آپ کو سراپ دیا کو بیڑی نے کہا کہ ایک دفعہ کش دتی میں بھاہوئی وہاں ہم بھی گھور رُوپ بہت سے
 ہتھیاروں کو باندھ کر بہت سی فوج گندھ پ جکشن کی (جو طرح طرح کے ہتھیار باندھے ہوئے تھے) لیکر گئے راستہ میں
 اگست جی تمھارا ج سری جننا جی کے کنارہ ہاتھ اٹھالے سورج کی طرف منھ کیے ہوئے تپ کر رہے تھے اس
 منی مان راجھن نے آکاش سے انکے منک پر تھوک دیا اُس وقت اگست جی نے (جنکا شریراگن کی مانند
 جل رہا تھا) مجھے کہا کہ تمھارے دیکھتے ہوئے اس راجھن نے میرا یہ نرا دیکھا یہ دشت اپنی سینا سمت منش کے
 ہاتھ سے مارا جاو گیا اور تمھارا پاپ بھی اُس منش کے درشن سے چھوٹے گا ہے جدہ حشر یہ منی مان راجھن کو
 پرا کر می تھا مگر راجھن بدھ ہونے سے اُس نے مجھے بھی اس ابراہدھ میں شامل کر لیا تھا وہ سراپ آج بھیم سین کے
 درشن سے چھوٹا اور منی مان کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہی ایسے وہ اپنی سینا سمت اگست جی کے سراپ سے
 آج مارا گیا۔

انی سربراہ کرت مہا سہارت بن برہ کو بیڑی اور راجہ جدہ حشر سمباد ۸۰ - آدھیات

اکیلاسی اکیلاسی

کو بیڑی اور راجہ جدہ حشر کا سمیت نام

بھیم پائین جی نے کہا کہ راجہ جتنے جے جب کو بیڑی نے سارا حال اگست جی کے سراپ کا جدہ حشر کو

بن پرپ۔ ایکاسی آدھ

تشیایا تب جد ہشتر کو دھرم آتا اور پنڈت گیانی جانکر کہا کہ ہے جد ہشتر کلج کے سادھن کی بدھ پانچ طرح سے
ہوتی ہے یعنی کار براری کے پانچ طریقے ہوتے ہیں۔ پہلی دھرت مصیبت میں ہوش و حواس قائم رکھنا اور مستقل رہنا
دوسری چترائی عقلمندی سے ہر ایک کام کرنا تیسری پر اکرم طاقت اور زور۔ چوتھی بدھان تدبیر سے کام کرنا
پانچویں بدھ دیش اور کال یعنی وقت اور موقع دیکھ کر کام کرنا اور مقصد براری کا طریق سوچنا ست جگ میں نش دھرت
ہوا کرتے تھے اپنے اپنے کاموں میں چتر اور پر اکرمی اور بدھان کے جاننے والے تھے جو کشتری دھرت مان دیش کال کو
پیچانے والے دھرم کو جاننے والے ہوتے ہیں وہ پرکھی پر بہت دنوں تک راج کرتے ہیں اور جو اپنا برتاؤ بھی
ٹھیک ٹھیک رکھتا ہے اسکو سنار میں جش اور پر لوک میں شیمہ گت بلتی سب دیکھو دیش اور کال کو بچار کر نے کے
کارن اندر نے مرگ کا راج پایا تھا جو آدمی پانی اور دشت آتا وقت اور موقع کو نہیں سمجھتے ہیں اور غصہ میں آن کر
اپنے گرنے کو خیال میں نہیں لاتے وہ اس لوک اور پر لوک دونوں کو ناش کرتے ہیں اور اسی حالت اس شخص کی ہوتی
ہے جو جھوٹ بولتا ہے اور ظاہر داری میں سادھو بی راگی اور دل میں کپٹ رکھتا ہے اور جو شخص دشت بدھی خیری
اور مغرور و متکبر ہوتا ہے وہ ضرور پاپ کو بھوگتا ہے جد ہشتر بھیم سین دھرم نہیں جانتا ہے اچھائی اور دھرت
کا پدیش پاوے اور تم بھی وہاں چلے جاؤ اور شوک کو چھوڑ دو راج نہ ہونے سے جو تلوک سوچ رہتا ہے اسکو
تیاگ دو انکار پوری باسی۔ کنہر گندھرب اور بہت سے لوگ برہمنوں سمیت تمھاری رکشا کرینگے بھیم سین کو
سمجھا دو کہ پھر ایسا کام نہ کرے یہاں کے رہنے والے جیسے کہ تمھاری رکشا دھرم راج اور بھیم سین کی پون لرجن
اور پر اکرمی کا ٹڈی دھنش کا دھارن کرنے والا شرگ میں کشل سے ہے وہ سب دھرم کو اچھی طرح سے جانتا ہے
بل۔ بدھ۔ لاج۔ دھرج اور تیج آدک گن آسین سب ہیں موہ کے بس ہو کر وہ کبھی نندا کا کام نہیں کرتا ہے وہ کور و
بنشیدوں کے جش کا بڑھانے والا ہے سب دیونا اور پتر اسکو مانتے ہیں اور تمھارے دادا راجہ شانتین اس
کا ٹڈی دھنش دھارمی آرجن کو دیکھ کر بہت پر سن ہوتے ہیں انھوں نے بھی جنناٹ اسو میدھ جگ کیے تھے
اس راجہ شانتین نے بھی تمھاری کشل پوچھی ہے یہ بات سنکر پانڈو بہت خوش ہوئے اور بھیم سین جو دھنک
پانڈے ہوئے تھا اسنے بھی کو بیڑی کو بار بار دندوت کی تب کو بیڑی نے اس شرننگت آئے ہوئے بھیم سین کو
ایشروادی کہ تو دشمنوں کا غور توڑنے والا اور سترون کو آند دینے والا بھیمین کا بڑھانے والا ہے۔ پھر
کو بیڑی لے کہا کہ اب تم آشرم کو جاؤ جکش اور گندھرب تمھاری رکشا کریں گے اور جو کامنا تمھاری ہوگی وہ پوری
کریں گے اور آرجن بھی استر یا اندر سے لیکر جلدی تمسے لے گا یہ باتیں کہ کر کو بیڑی تو استاجل پر بہت کو وہاں میں
سوار ہو کر چلے گئے اور گندھرب اور جکش اور بہت سے راجپس طرح کی سوار یوں میں سوار ہو کر انکی پیچھے پیچھے
روانہ ہوئے اور انکا تھ آکاش مارگ میں جا کر آندر دھیان ہو گیا راجپسوں کے شریو گت جی کے لڑپ سے بھیم سین کے
پانچ سے مارے گئے تھے ادھر ادھر پھیلوادیے گئے جو راجپس وہاں باقی رہے تھے انھوں نے پانڈو کی بہت خاطر اور تواضع
کی اور رات کو سب وہاں رہے۔ اتی سر رام کرت ہما تھا کہ بن پرپ کو بیڑی اور راجہ جد ہشتر سمباد ۸۱۔ آدھ

۱۱

بیاسی ادھیائے

یا ندون کا گوہر پوری اور سمیر پریت کا درشن کرنا

پیشم پائے جی نے راجہ جنہجے سے کہا کہ صبح ہوتے ہی نت کرم سندھیا ترپن سے فرصت پا کر دھوم رشی اور ارستیشین رشی جدھشٹر کے پاس آئے راجہ جدھشٹر نے دندوت کر کے دونوں رشیوں کی پوجا کی اور اس پر بیٹھایا اس وقت دھوم رشی نے راجہ جدھشٹر کا دامن ہاتھ پکڑ کے پورب کی طرف منھ کر کے کہا کہ دیکھو یہ مندر اصل پریت ہے جو پریتی کو سمندر تک دےانا ہوا چلا گیا ہے اس دشا کے بہت سے اوتھم بن اور کان بن ہیں رکشا اس دشا کے اندر اور گوہر دیوتا کرتے ہیں جو بدھمان اور دھرنگیہ رشی ہیں اس استھان میں ہما اندر اور گوہر کا استھان بتاتے ہیں سورج اسی دشامین اوڑے ہوتے ہیں اور یہ دشن دشا ہے جہاں جمرج رہتے ہیں اور سب پرانی مہر کے اسی دشامین جاتے ہیں یہ دیکھو سمین نامی جمرج کا بھون نظر آتا ہے اور ادھر دیکھو یہ استابل پریت پر سمندر کے پاس بڑن لوک ہے یہاں بڑن دیوتا کچھ دشامین پرانیوں کی رکشا کرتے ہیں اور یہ سمیر پریت اتر دشامین کیسا پرکاشت ہو رہا ہے جہاں برہم گیا نی پرش ہی جاتے ہیں اسی پریت پر برہم لوک ہے جہاں سب جہاں راجہ جیون کے پیدا کرنے والے برہما جی نو اس کرتے ہیں اور یہی استھان ہے جہاں بسٹ سے آدلیک پریت رشی اوڑے ہوتے ہیں اور اسی استھان پر وہ لوک بھی ہے جو سورج اور ارگن کے بنا اپنے ہی تیج سے روشن ہو رہا ہے وہاں سری لشن بھگوان کا استھان ہے دیوتا اور راجھس وہاں کوئی نہیں جاسکتا ہے یہ استھان سمیر پریت پر پورب کی طرف ہے اس جگہ سری لشن بھگوان لکشی بہت سب پرانیوں پر اپنے تیج کا پرکاش کرتے ہیں وہاں رشیوں کا گزر بھی نہیں ہے اور کسی کا تو کیا ذکر ہے جو لش بہت ہی اچھے کرم کرتے ہیں وہ وہاں جاتے ہیں اور پھر سنسار میں نہیں آتے یہ استھان سد دیو ایک طرح سے بنا رہتا ہے نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے تم اس استھان کو جہاں لکشین ناراین سد دیو نو اس کرتے ہیں پریت سے دندوت کر دو اس استھان میں سدا دن رہتا ہے رات بھی نہیں ہوتی سورج اس سمیر پریت کے چاروں طرف گھوما کرتا ہے جو دیش سورج کے سنگھ ہوتے ہیں وہاں دن اور رات ہوتی ہے اور جو سنگھ نہیں ہے وہاں رات رہتی ہے سورج ایک دفعہ پرکشا کر کے پھر پورب مکھ ہو کر پرند کشا سمیر پریت کی کرتا ہے کنگے اور چندرمان وغیرہ نکشرون کے اسطرح گھومنے سے انک پرپڑتے ہیں اور ان میں سے سورج ماس اور چندر ماس وغیرہ مہینوں کی شمار کیجاتی ہے سورج کا دورہ ہمیشہ رہتا ہے اور سنسار میں پرکاش کرتا ہے جب سورج دکشنا میں ہوتے ہیں تب سنسار میں سردی پڑتی ہے اور جب اتر میں ہوتے ہیں تو ایسی گرمی ہو جاتی ہے کہ پینا بدن پر آجاتا ہے اور سب رسو نکو اپنی کرنوں سے سوکھ کر جل پر ساتے ہیں اور سب جیون کا پالنے کرتے ہیں اسکو کال چکر رشی کہتے ہیں سورج کے گھومنے سے رات اور دن ہو کر اوستھا سب جیون کی شمار ہوتی ہے جب اسطرح دھوم رشی نے راجہ جدھشٹر کو سب لوک دکھائے تو جدھشٹر بہت خوش ہوا اور ارجن کے واپس آنے کے انتظار میں اسی آشرم میں ارست سین رشی کے پاس برت اور نم کر کے رہنے لگا ہر روز راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائیوں اور سب برہمنوں کو جو اسکے ساتھ تھے ہمار رشیوں اور گندھربوں کے

درشن ہوا کرتے تھے اور سب پانڈو دھرم زہ کر بہت خوش ہوتے تھے یہ استھان دیوتاؤں کی آمد و رفت کے سبب بہت رینگ تھا مہنس اور چکورا اور ہزاروں طرح کے کپڑے لکڑی کرتے تھے اور پہاڑ پر طرح طرح کے پھول کھائے ہوتے بہت ہی شوبھا مان معلوم ہوتے تھے کو بیڑی کی پشکرنی میں جہاں بہت اچھے اچھے کل لکڑی ہوتے روز پانڈو درویدی سمیت بہار کیا کرتے تھے۔

انی سرگرم کرت مہا بھارت بن پرپ دھرم رشی کا راجہ جد ہشر کو سمیر پرپت درہم پوری وغیرہ دکھانا ۸۲- ادھیانے

تراسی ادھیانے

ارجن کا اندر سے شستر بڑیا سیکھ کر واپس آنا

میشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جننے جے پانڈو کو اس ارست سپین رشی کے آشرم میں نو اس کے سے بڑا شکہ ملا گندھرب اور مہارشیوں کے درشن اور اس گندھ ماؤن پر پت کی چوٹی پر جو رنگ برنگ کے پھل پھول لگے ہوئے تھے اور جاجا رینگ سرور ورنبل جل سے بھرے ہوئے تھے زہ کر خوشی سے کی دن تہیت ہو گئے ارجن کے انتظار میں آنکو ایک رات دن برس کی بربا معلوم ہوتا تھا اور پانڈو کی پریت ارجن پر دھیک سب براہمن راجہ جد ہشر کو ایشرواد دیتے تھے کہ تمہارا بھائی ارجن سرگ سے چلے یا جلد تم سے لیگا اور تم پر سن ہو کر پر پتی کا راج کر دے ایک مہینا اسی آشرم میں ارجن کے انتظار میں بہت مشکل سے گزرا بعد میں ارجن پانچ برس سرگ میں اندر بھون کے اندر رہ کر راجہ اندر اپنے پتا سے اگن۔ برن۔ جم۔ گوہر۔ چندرمان۔ باہو۔ ہشن پر چاہت پیشو پت برہما دھاتا بدھاتا سوتیا تاشا آدک دیوتاؤں کے استر سیکھ کر بعد اجازت دیوتاؤں کے اپنے بھائیوں کے درشن کی آنکھ لکھا کر کے راجہ اندر کے رتھ پر سوار ہو کر گندھ ماؤن پر پت کو روانہ ہوا اس مہا اندر کے رتھ کی شوبھا کیا کہی جاوے جسکا پر کاش سورج سے ادھک تھا ہرے رنگ کے گھوڑے جتے ہوئے تھے جنکی شوبھا اور سنگا کا برن نہیں ہو سکتا آکاش مارگ سے ارجن اس رتھ میں بیٹھا ہوا گندھ ماؤن پر پت پر اپنے بھائیوں کے پاس آیا دور سے راجہ جد ہشر اس رتھ کو دیکھ کر خوش ہوئے اور بھائیوں سمیت اٹھ کر اس رتھ کو دیکھنے لگے ارجن نے نزدیک آنکر رتھ سے اتر اپنے بڑے بھائی جد ہشر کو پر نام کیا جد ہشر نے دور کر ارجن کو چھاتی سے لگایا اور ایسا خوش اور بہت سے ابھوشن جو راجہ اندر نے اسکو دیئے تھے پہننے ہوئے تھا مانو راجہ اندر اپنے رتھ میں سوار ہو کر پانڈوؤں سے ملنے کو آئے ہیں سب بھائیوں سے ارجن پر سن ہو کر ملاؤ کشیم کشل پوچھ کر پھر درویدی سے بلکر دھوم رشی اور ارست سپین رشی اور سب برہمنوں سے جو جد ہشر کے ساتھ تھے دندوت کر کے ملا سب نے اسکو ایشرواد دی پھر اس رتھ کو جو مائل کی پر کر مان کر کے مائل کو دندوت کر کشیم کشل پوچھی پھر راجہ اندر اور سب دیوتاؤں کی کشیم کشل پوچھ کر مائل کو اچھے آسن پر بٹھایا اور اسکی اہنت کی۔ مائل نے بھی راجہ جد ہشر کو اپنی مدھربانی سے پرسن کیا اور پھر کے سمان پانڈوؤں سے پریت کے چن کہہ کر پھر اسی رتھ میں سوار ہو کر آکاش مارگ اترتھا اندر لوک کو گیا اس رتھ کی شوبھا دیکھ کر سب بہت خوش ہوئے

کہ یہ وہ رتھ ہے جس پر سوار ہو کر راجہ اندر نے بڑے بڑے پڑا کر می راجھٹونکو زرن میں جیتا تھا اور جس کے درشن بڑے بڑے جو گیشرون ریشون کو میسر نہیں ہوتے ہیں اُسکے چلے جانے پر ارجن نے اپنے بھائی جدھشٹر کو وہ استر شتر جو دیوتاؤں نے دیئے تھے اور بہت سے عمدہ عمدہ زیور جو اندر نے ارجن کو اپنا پتر جانکر محبت سے پہنائے تھے دکھا کر سب جدھشٹر کے سامنے رکھے سب بھائی اور رشی اُن استرون اور ابھوشنوں کو دیکھ کر اچھرج میں تھے کہ ایسی چیزیں کبھی کسی نے نہیں بین بھی نہیں دیکھی تھیں پھر جو زیور تھے وہ ارجن نے درویدی کو بڑی پریت سے پہنائے اُن ابھوشنوں کی چمک اور خوبصورتی دیکھ کر خوشی اسوقت درویدی کو ہوئی بیان نہیں کیجا سکتی ہے پھر ارجن نے اپنے بھائیوں اور ریشون کو جو جدھشٹر کے ساتھ تھے اندر کے پاس جانے اور ہیل رڈ پشیوجی کے درشن اور جدھ اور اندر کو کہیں جا کر استر بدیا سیکھنے کا سبب حال سنایا جسکو سب بہت ہی خوش ہوئے اور اشیر وادی کہ تمھاری منو کا تمھاری ناراین پوری کرین اور دھرم میں پرورتی رہے پھر اپنے بھائیوں سے مرگ کے آسند کا حال کہہ کر سورا۔

انی سر رام کرت نہا بھارت بن پر ب ارجن آگن سب بھائیوں کا پرہر پنا ۸۳- آدھیاء

چوراسی ادھیاء

راجہ اندر کا پانڈون سے ملنے کو آنا

یشم پائنجی نے راجہ جنے سے کہا کہ جب صبح ہوئی سب بھائی پانڈو اور رشی برہمن اُٹھے پہلے ارجن نے راجہ جدھشٹر کو پھر سب بھائیوں اور ریشون کو ڈنڈوت کی اور سندھیابو جا کرنے میں سب مصروف ہوئے سوچ ناراین کے اودے ہونے کے بھٹوڑی دیر پیچھے آکاش سے آواز باجے بجے اور رتھ کے گھر گھر اہٹ کی تائی دی سب نے آسمان کی طرف نگاہ کی تو بہت سے بوان دیوتاؤں کے اور اُس بجوم میں وہی رتھ راجہ اندر کا دکھائی دیا پانڈو اور سب برہمن اُٹھ کھڑے ہوئے اتنے میں رتھ آشرم میں آن پہونچا راجہ اندر پانڈو کو دیکھ کر رتھ سے اترے اور بہت سے بوانوں سے گندھرپ اور دیوتا بھی لنگے ساتھ ہی اُس آشرم میں آئے راجہ جدھشٹر نے بید کے انوسار راجہ اندر کی بوجا سب بھائیوں اور ریشون سمیت کی اور رتھ جوڑ کر اُگی استت کی ارجن راجا اندر کے پاس جا کھڑا ہوا اُنھوں نے پریت سے ارجن کا ماتھا سونگھا یہ حال دیکھ کر راجہ جدھشٹر بہت ہی خوش ہوا پھر راجہ اندر نے جدھشٹر سے کہا کہ تمھارا کلیان ہوسری ناراین تمھاری سہاے کرین اور تم پر تھی پر دھرم راج کرو تمھارے بھائی ارجن نے جو میرا کام کیا ہے میں اس سے بہت خوش ہوں اب اسنے مجھے استر پا کر شتر بدیا ایسی سیکھی ہے کہ تلو کی میں ایسا کوئی نہیں ہے جو اسکا مقابلہ کر سکے اور اسکو جیت سکے اسکا پڑا کر م سنار میں ایسا بکھیا ت ہوگا کہ جب تک پر تھی ایسی لکے پڑا کر م کی کتھا سنار میں پرہر پنا دیکھی اور سری اشن بھگوان اسکی سہاے کرتے رہینگے میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ اب تم کام بن کو چلے جاؤ اس آشرم میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے راجہ جدھشٹر نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ جیسی آپ کی ایگا ہوگی وہی کرونگا اب میں اپنے بھائیوں اور برہمنوں سمیت پھر کام بن کو آپ کی اگت انوسار جانا ہوں یہاں تو صرف ارجن کی خاطر آیا تھا یہاں کے آسے سے مجھے آپ کے درشن پر ہر پنا ہوا

جو آپ نے میرے اوپر کر پا کر کے مجھے اور میرے سب بھائیوں کو درشن دے کر ساتھ کیا آپ کی سدا ہے ہو اور سیدو میرے اور میرے بھائیوں پر کر پا درشت رہے راجہ اندر جہدھتر اور سب رشیوں سے اپنی سنت سنتے ہوئے اپنے ادبھت رتھ پر سوار ہو سرگ کو چلے گئے ہے راجہ جننے جے اس سمبادا رجن کے سرگ لوک جانے اور راجہ اندر کے اگن کو جو منش پریت سے پڑھینگے اور سینگے وہ اس سنسار میں بل اور پر اکرم پا کر شتروں سے بڑھی ہو کر سنسار میں جنش اور کشمین پاوینگے اور انکے منور تھ سری نارائن سو بھیل کرینگے۔

انی سری رام کرت فہا بھارتے بن پر بپچاسی ادھیان نام ۸۴- آدھیانے

بپچاسی ادھیانے

ارجن کا مہادیو جی سے جہدھ کرنے کا حال سنانا اور نوات کوچ راجھشون پرینجے پانا

بیشم پائن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ راجہ اندر کے چلے جانے پر ارجن نے راجہ جہدھتر کی پوجا کی اور جہدھتر سے سارا حال بہکوتاؤ اور راجہ اندر نے جو یہ کہا کہ ارجن نے ہمارا بڑا کام کیا وہ کونسا کام تننے کیا یہ حال بھی بیان کرو ارجن نے کہا کہ میں آپ کی اگیا سے وہ آپ کی بتیا بتائی ہوئی یاد کر کے کام بن سے چلکر بھرگو تنگ پریت پر گیا وہاں ایک رات رہا دوسرے دن ایک برہمن مجھ کو ملے انھوں نے سارا حال مجھ سے پوچھ کر اپنی خوشی ظاہر کر کے کہا کہ تو بہت سچا آدمی ہے میں تجھ کو اندر اور شیو جی کے درشن ہونے کا جن بتاتا ہوں کہ تو یہاں انکاتپ کر تجھ کو درشن ہونگے میں نے بہت دنوں ہمارے پریت پر تپ کیا پہلے تو بھیل ایک مہینے تک کھائے پھر ایک مہینا باو کھا کر ہا پھر اسکو چھوڑ دیا چوتھے مہینے اسی ہمارے پریت پر میں اوپنے ہاتھ اٹھا کر تپ کرنے لگا مگر میرا بل کم نہیں ہوا یہ اچھرج کی بات ہے جب پانچواں مہینا شروع ہوا تب ایک بڈیل شور اور دھڑ دھڑ دیکھتا ہوا مجھے دکھائی دیا اور اسکے پیچھے ایک کرات یعنی بھیل بہت سی استریوں کو ساتھ لیے دکھائی دیا میں نے اس شور پر نشانہ لگایا اسی بھیل یعنی کرات نے منع کیا میں نے تیرے شور کو مار ڈالا تب اس کرات نے کہا کہ میں نے پہلا نشانہ لگا رکھا تھا تو نے ابیر دھرم کے پر نکول (قواعد شکار کے خلاف) اس شور پر تیرے کیوں مارا اس بات پر میری اس سے تکرار ہوئی اور پھر جہدھ ہونے لگا میں نے اس کرات پر تیرو کی برکھا کی مگر جو تیرے مارا تھا وہ اسکو نگا جاتا تھا اور کبھی چھوٹا کبھی بڑا شور پ بنا لیتا تھا آخر کو برہم استر چھوڑا تب اسنے اپنا شہیر بہت ہی پھیلایا اور اسکو بھی نگا لگیا تب مجھے بڑا اچھرج ہوا سمجھا کہ یہ کوئی دیوتا ہے مگر میں کرودھ و نوت ہو کر اس سے لڑتا رہا آخر جب کوئی استر نہ رہا تب تمکا مارنے لگا مگر اسکا حال عجیب تھا پھر میں تھک کر زمین پر گر پڑا وہ کرات استریوں سمیت شروپ کی شو بھایاں نہیں کر سکتا جیسا تیرے شہیر پر تھا پناک نام دھنش دھارن کیے میرے سامنے آئے ان کے چھوڑ کر آئے اور فرمانے لگے کہ میں تجھ سے بہت خوش ہوں یہ تیرا گانڈو دھنش اور کٹے بان رکھنے والا ترکش ہے جسکو میں نے نگل لیا تھا اب میں تجھ کو دیتا ہوں اسکو لے اور جو تیری اچھا ہو سو اسے دیو بھادو (دیوتا ہونے) کے برابر مانگیں دو میں نے انکو شاشا نک و ڈنڈوت کی اور کہا کہ سب دیوتاؤں کے استر پانے چاہتا ہوں شیو جی ہمارا راج نے کہا ایسا ہی ہو گا

یمن اپنا رودور استر بھی تجھ کو دوں گا اور پاش پت استر بھی دوں گا مگر اس کو کسی فنش تھوڑے بل والے پرست چھوڑنا یہ ستر
 سارے سنار کو بھشم کر سکتا ہے جب بہت ضرورت ہو تو اس کو کسی پر تپالی فنش پر چھوڑنا شیوجی ہمارا ج ان استرون کے
 منتر بتا کر اور سب استرون کو اندر دھیان ہو گئے اور یمن نے انکی ایک اسے اسی جگہ نو اس کیا دوسرے دن وہی
 برہمن جو مجھ کو پہلے ملا تھا میرے پاس آیا اسنے سارا حال پوچھ کر کہا کہ تیرے بڑے بھگ بین جو شیوجی ہمارا ج کے
 پار تبی جی سمیت درشن ہوئے اب انکی کرپا سے سب لوک پال تجھ کو اپنے استر دینگے اور غائب ہو گیا تھوڑی دیر گزرنے
 پر آمدھی چلی اور بادل گھرائے اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے بوانون یمن راجہ اندر برہمن - جم - کو تیر وغیرہ دیوتا
 سوار ہو کر آئے لگے اور آپسروں کے نہرت ہونے لگے اور ہوا سے سارا پہاڑ مٹھ پر ہو گیا کو بیڑی اور دھرم راج اور
 یون دیوتا نے اپنے اپنے استر مجھ کو پر سن ہو کر دیے پھر راجہ اندر رتھ پر سوار ہو کر آئے اور کہا کہ تم اس دیہہ سے
 سرگ میں جانے لایق ہو گئے ہو مائل میرا ساتھی رتھ لاؤ گا آپسرو سوار ہو کر اندر لوک میں آجانا یمن وہاں دیاو اسٹ
 بسو برہمن مردگن سادگن برہما جی گندھرب اور گ راجھشون سے استر سیکھنا اور نہرت اور مینو استر بھی تجھ کو دوں گا
 یہ کہکروہ اندر دھیان ہو گئے لو کیا لون نے جو مجھے استر دیے سب سے استر میں نے لیکر انکے مقررہ لوگے اور مائل کے
 رتھ لانے پر یمن اس رتھ میں سوار ہو گیا مائل نے گھوڑوں کو اڑایا اور پھر پھر کر مجھے دیکھنے لگا اور یہ کہنا کہ جب سسر کرش
 (ہزار آنکھیں رکھنے والے) اندر اس رتھ پر سوار ہوتے ہیں اور یہ گھوڑے چھٹھک کر تیز دوڑتے ہیں تو راجہ اندر کا
 استن ہو گا جاتا ہے لیکن تھوڑا دیکھتا ہوں کہ ایسے جے ہوئے بیٹھے ہو کہ ہتے نہیں یہ بات اندر سے شیش تم میں
 دیکھتا ہوں یہ کہکرا مائل آکاش مارگ ہو کر ادھر کو چلا اور مجھ کو دیوتاؤں کے استھان اور بوان دکھاتا چلا دیوتاؤں اور
 ریشیوں نے میرا آدرستکار کیا دیوتاؤں اور سیدھ پریشون کی اچھا انوسا رچلنے والے لو کون کو یمن نے دیکھا گندھرب آپسروں
 کے سمود اور دیوتاؤں کے نندن بن کو دیکھا اور جو بن اوپ بن رستہ میں آئے دیکھتا ہوا اندر بھون اور امر او تپ بن بھون
 اس پری کو رتنوں سے انکرت (سجا ہوا) دیکھا وہاں کے دب برکش پھل پھولوں سے لدے ہوئے دیکھے جن پھل کی
 اچھا ہو وہی پھل توڑ لو وہاں سورج نہیں تپتا ہے جاڑا گرمی تھکاوٹ نہیں رجگن کی بادھا ارتھات اپنی بیٹھو اور پھوٹی
 نہیں دکھائی جاتی نہ وہاں شوک ہے نہ بڑھا پا ہے وہاں کے رہنے والے دیوتاؤں میں کرودھ کو بھارت کھائی پرکار
 کی نہیں ہے سب کو پرشن چت دیکھا سب برکش وہاں پھل پھولے رہتے ہیں اچھی اچھی پشکری بنی ہوئی سنگندرھت نام
 کے کل (کنول) کھلے ہوئے ٹھنڈھی اور سنگندھ ملی ہوئی ہو چلتی رہتی ہے اور طرح طرح کے پکشی خوبصورت ٹھنی ٹھنی بولیا
 بول رہے زمین وہاں کی ہیرے لال جواہرات سے بڑی ہوئی پھولوں سے شو بھانان ہو رہی اندر پری کے پاس پہنچنے
 پر یمن نے اشت بسو اور بارہ سوچ مردگن ساوھگن گیارہ رودور اور دونوں ہونی کہا دیکھے انکو دندوت کی آنھوں نے
 یہ اشتراد دی کہ تو بڑا گرمی پرستی پرش کرنے والا سنگرام میں بنجے پانے والا ہو پھر یمن اندر بھون میں گیا وہاں راجہ اندر کے
 درشن ہوئے انکے آگے ہاتھ جوڑ کر یمن کھڑا ہو گیا آنھوں نے بڑی پریت سے اپنے اندر اس نے مجھے بٹھایا اور میرے
 اوپر اپنا ہاتھ پیرا اور مجھے کہا کہ یہاں رہ کر اچھی طرح استر بیا سیکھو پھر حیرت میں گندھرب سے مجھ کو ملا کر کہا کہ ارجن کو
 گانا بجانا زرت کرنا بھی سیکھاؤ یہ بھی اسکے کام آوے گا اور استر بیا اچھی طرح سے سیکھاؤ پھر اندر پری میں راجہ اندر کے
 سامنے آپسرو نکارت دیکھا میں اندر پری میں نیم سے رہا اور دیویندر راجہ اندر نے مجھ کو استر بیا سکھائی اور یہ پند

استر جو آپ کے آگے رکھے ہیں مجھ کو دیئے اور ان کے چلانے اور روکنے اور لوٹانے پر اشیخت ارتھات استر سے
مرے ہوئے کو پھر جلا لینا اور پرتی گھات ارتھات دوسرے کے چلانے ہوئے استر کو اپنے استر سے ٹھنڈا
کردینا ان سب کے منتر بڑی پریت سے بتائے ہیں بڑے اور ستکار سے پانچ برس تک سرگ میں رہا اور وہ کام
راجہ اندر کا یہ تھا کہ جب انھوں نے مجھ کو سب استر بنایا بتائی تو مجھے کہا کہ ایک کام ہمارا بھی کرو میں نے ہاتھ جوڑ کر
کہا کہ کوچ نامی تین کروڑ دیت سمندر کی کو کھین رہتے ہیں وہ ہمارے دشمن ہیں انکو جا کر مارو میں نے ہاتھ جوڑ کر
کہا کہ میں ابھی جاتا ہوں اور آپ کی کمر باندھوں انکو مارو نگاہ بات سنکر راجہ اندر بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ
ابھوشن پہنا کر گانڈیو دھنش پر جیا لگا کر سب استر شتر دیئے اس دے رتھ میں جو مائل سجا کر لایا مورتی کے پر دن
تھا مجھے رتھ میں سوار دیکھ کر بہت سے دیوتا آئے اور میری استت کر کے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ کیا ہے میں نے
سب حال انکو سن کر پرا رتھنا کی کہ آپ مجھے آشر واد دیں کہ شتر و نکوجیت کر پھر آپ کے درشن کروں ان دیوتاؤں نے
دیووت سنگھ جسکے بچانے سے بچو پراپت ہوتی ہے مجھ کو دیا اور کہا کہ یہ رتھ اندر کا ایسا ہے کہ اسپر سوار ہو کر راجہ
اور فتح پا کر آؤ میں نے وہ دیووت سنگھ لے لیا اور رتھ میں سوار ہو کر دشمنوں سے لڑنے کو چلا مائل نے مجھے بہت
جلدی سمندر کے کنارہ پہنچایا میں نے سمندر کی رونق دیکھی کہ بڑے بڑے گمراہ چھلیاں و گمراہ اتھاء جل میں
کبھی اوپر کبھی نیچے تیرتے ہوئے بہت اچھے معلوم ہوتے تھے مائل نے رتھ پر تھی پر اتارا اور اس نگر کی طرف
اندر جا کر دروازے لگوئے بند کر لیے تھے اور استر شتر لے کر کھڑے ہوئے مجھے کوئی محافظ شہر کا نظر نہ آیا تب
ہوئے ہزاروں نکلے کسی کے ہاتھ میں تلوار اور کسی کے پاس برہمی اور ترشول وغیرہ تھے مائل رتھ بان نے یہی چالاکی
سازنے آئے اور میرا آکا جڈھ ہونے لگا میرے پیچھے بہت سے دیوتا سبندھ کنہر گندھرب بھی سرگ سے ہوئے
اور جیسے کی راجہ اندر کی استت بروقت لڑائی تارک اتر کے کی تھی اسطرح سے وہ میری استت کرنے لگے تھوڑی دیر تک
تو اسطرح تیروں سے لڑائی ہوتی رہی پھر وہ نوات کوچ راجھش ہمارے رتھ کا راستہ روک کر اسٹھ ہو کر دوڑے اور
اپنے اپنے ہتھیار برسائے لگے اور بڑے بھیانک روپ سے دوڑے میں نے اپنا گانڈیو دھنش چڑھا کر اچھوٹو
مارنا شروع کیا کسی راجھش کو تاب مقابلہ کی نہ ہوئی اور وہ بھاگنے لگے تب مائل نے چالاکی سے رتھ کو ادھر دھک
اسطرح چلایا کہ سیکڑوں راجھش گھوڑوں کی ٹاپ اور پتیوں سے کھل کر مر گئے پھر انھوں نے اسٹھ ہو کر میرے
ادھر حملہ کیا مائل نے گھوڑوں کو ڈاٹ کر رتھ کو چلایا اور میں نے اپنے استروں کی برکھا کرنی شروع کی اور ان راجھش

سموہ کو میں نے ہتھیاروں کی برکھ سے تھوڑی دیر میں تترہتر کر دیا مائل میری چالاکی سے تیرد نکو چھوڑتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوا پھر گانڈیو دھنش کے بانوں سے میں نے ہزاروں راجھٹوں کو مار ڈالا اور نوات کوچ راجھٹوں نے بھی مجھ کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا مگر اُنکا کوئی ہتھیار میرے جسم پر کچھ اثر نہیں کرتا تھا تب اُنھوں نے کند ڈالنی شروع کی مائل نے پھر ریت کو اسطرح سے دوڑایا کہ کسی کی کند ریت تک نہ پہنچ سکی اور میں بدستور راجھٹوں کو اپنے ہتھیاروں سے مارتا رہا آخر کو میرے تیرون سے وہ راجھٹیں بیاگل ہو گئے اور پھر وہ میرے اوپر تھپہر برساتے لگے میں نے اندر آستر سے لٹکے پتھر چوڑن کر ڈالے بعد میں موسلا دھار بانی برستے لگا اور سخت آندھی چلنے لگی اندھیرا ہو گیا پھر اُن راجھٹوں نے اپنی مایا سے انگارے برساتے میں نے مایا آستر سے اُس اگن کو ٹھنڈا کر دیا اور شیل آستر سے بایو کو شانت کیا پھر اُن راجھٹوں میں در بدر راجھٹیں نے ایک ساتھ ہی طرح طرح کی مایا رچی چاروں طرف سے تھپہری تھپہر سنے لگے اور پھر اندھکار چھا گیا مائل کے ہاتھ سے سنہری چابک گر گیا اور وہ گھبرا گیا اور مجھ سے پوچھنے لگا کہ ارجن تم کہاں ہو تب میں نے اُسکو دلا سا دیا مائل نے کہا کہ میں کئی دفعہ اندر کے ساتھ لڑا ہوں میں رہا لیکن ایسا گھور جہد میں نے نہیں دیکھا تب میں نے اُسوقت مائل کی تشفی کر کے پھر اپنے گانڈیو دھنش کو اٹھایا اور کہا کہ دیکھو میں ابھی اُن راجھٹوں کا پھینک کرنا ہوں یہ کہہ کر میں نے گانڈیو دھنش سے ایسے بان مارے کہ جو اُن راجھٹوں میں جو دھاکھے پہلے اُن سب کو مار ڈالا اور پھر اُنکی مایا کو میں نے اپنے منتروں سے دُور کر کے بجز اور بانوں سے سب کو جو میرے سامنے آئے مار کر گر آیا جب بہت سے راجھٹیں باہر گئے تھوڑے رہ گئے اور کھیا لکھیا سب کو میں نے مار ڈالا تب وہ بانی پہنچے ہوئے راجھٹیں ایک دفعہ ہی گپٹ ہو گئے اور گپٹ ہی لڑتے رہے اور آخر کو اپنے شہر کے اندر لڑتے ہوئے چلے گئے اور پھر حملہ کر کے باہر آئے اور بھیانک بشد کرنے لگے پھر میں نے اپنے بانوں سے اُنکو مارنا شروع کیا آخر کار جو سامنے آیا وہ مارا گیا اور باقی بھاگ گئے اُسوقت مائل نے میرے پراکرم کو دیکھ کر بہت سی تعریف کی اور ہنس ہنس کر کہا کہ واہ وا ارجن تم دھن ہو دھن ہو اتنا پراکرم کسی دیوتا میں نہیں ہے ایسے پراکرمی مایادی راجھٹوں کو اکیلے تنہ جیت لیا پھر میں نے دیکھا کہ اُن راجھٹوں کی استریان مکانون پر سے جہد دیکھ رہی ہیں میں نگر کی طرف چلا میرے رتھ کے پرکاش کو دیکھ کر وہ استریان سنہرے مکانون میں چھپ گئیں میں نے نگر کو جا کر دیکھا تو بہت خوش ہوا اور مائل سے پوچھا کہ کیا سبب ہے جو اس نگر میں دیوتا نہیں رہتے اُس نے کہا کہ پہلے دیوتا رہتے تھے نوات کوچ راجھٹوں نے برہما جی سے بردان پا کر یہ نگر دیوتاؤں سے خالی کر لیا اور برہما جی کا دیوتا اُنکو نہ جیت نہ سکیں تب اندر نے پھر کتنے دنوں بعد برہما جی سے کہا کہ ہمارا ج یہ راجھٹیں کیونکر مارے جاویں گے تب اُنھوں نے کہا کہ تمہارا پترا ججن اُنکو جیت سیکے گا اسیلئے اندر نے تلو بھیجا اور تنہ فتح کیا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پرپہچاسی ادھیہا

پچھاسی ادھیہا

ارجن کا ہرن پور اور راجھٹوں کا حال سنانا

ارجن نے کہا کہ جب میں اُن نوات کوچ راجھٹوں کو جیت کر برگ کو چلا تو اسے میں ایک نگر دیکھا مائل سے

ستاسی ادھیاسے

جد ہشتر ارجن سمباد

ارجن نے کہا کہ بے مہاراجہ جد ہشتر جھکو راجہ اندر نے کچھ ایک زخمی سادیکہ کر اپنے سب استر جھکو دیدیے اور کہا کہ ہے پتر تو نے میرے دشمنوں کو جیت لیا یہ تو نے میرا بہت بڑا کام کیا اب تیرے سامنے بھیشم اور درو چاچ کر یا چاچ وغیرہ جکا جھکو فکر رہتا ہے سولھویں کلاکے بھی برابر نہیں ہیں یہ لکھ راجہ اندر نے شری کی رکشا کے لیے یہ کوچ جو میں پہنچے ہوئے ہوں اور یہ شہری مالا اور یہ دیوت نامی شنگھ دیا۔ جسکے بند سے پر تھی اور اسکا کش گونجنے لگتا ہے اور بہت سے ابھوشن جو میں نے ابھی درویدی کو پھنسا دیئے مجھکو دیئے یہ ابھوشن دیوتاؤں کے ہیں ایسے زیور کسی راجہ کے پاس پر تھی پر نہیں ہونگے آپ میری یہاں راہ دیکھ رہے تھے راجہ اندر نے صرف آپ کی خاطر جھکو جلدی روانہ کر دیا ہے یہ سب باتیں سنکر راجہ جد ہشتر بہت خوش ہوئے اور ارجن سے کہنے لگے کہ تمھارے سرگ جانے کے پیچھے ہکو بہت فکر رہا لیکن اب تم سب استر شتر لیکر ہم سے آن ملے ہمارے جسم میں جان آگئی وہ فکر جو ہکو رہتا تھا کہ بھیشم جی درونا چاچ کر یا چاچ اور استو تھا مان بڑے پڑا کر می ہیں انکو کو نکڑھینگا وہ فکر دور ہو گیا اور تمھارے بڑے بھاگ ہیں جو تھے سری مہادیو جی کے درشن پارتی جی سمیت کیے اور سب لوکیا لون نے تمھارے پاس آن کر اپنے اپنے شتر تھکو دیئے اور اندر اس پر تھکو جھکی بھائی تیرے سنان ہمارے گل میں کوئی راجہ آپن نہیں ہوا اور نہ اتنا مرتبہ آئندہ کسی کو حاصل ہو گا تیری پرالبدھ بڑی زبردست ہمارے تیری پرالبدھ سے کنتی کے پترو کی بردھی ہوئی میں نے اب ساری پر تھی کو جیت لیا اور دھر تراشت کے پترو کو اپنے بس کر لیا تم ادش نروپ ہو اور سری کرشن جی بھگوان ہیں اب مجھکو اپنے شتر شتر دکھلا دیجئے تنے بٹے راجھون کے سموہ کو جیت لیا ہے اور نوات کوچ سے راجھو نکو تنے فتح کیا ارجن نے کہا کاب وقت تنگ ہو گیا ہے آپ بھی بسر کرین صبح میں استر شتر آپ کو سب دکھاؤ گا یہ لکھ اپنے بھائیوں سمیت اسی استھان میں نواس کیا۔

انی سری رام کرت مہا بھارت میں پر ب راجہ جد ہشتر ارجن کا پر سر لٹا سرگ کا حال سناتا ادھیاسے

اتھاسی ادھیاسے

ارجن کا سب ہتھیار جد ہشتر کو دکھانا

صبح ہوئے پر جد ہشتر وغیرہ سب پانڈون اور برہمنوں نے اپنے نیت کرم کر کے آشرم میں جمع ہونا شروع کیا کیونکہ سب کو یہ سناتھی کہ ہم ارجن کے ہتھیار جو وہ اندر لوک سے لایا ہے دیکھیں آسوقت جد ہشتر نے ارجن سے کہا کہ بھائی پہلے وہ ہتھیار ہکو دکھاؤ جو تم دیوتاؤں کے راجہ اندر اور مہادیو جی سے لائے ہو اور تنے نوات کوچ سے پڑا کر می راجھو نکو جیت لیا اور راجہ اندر تمھارے شکر گزار ہوئے ارجن نے رتھ پر سوار ہو کر اول دیوت شنگھ بھایا اور پھر ان ہتھیاروں کو ہاتھ میں لیا جو شیو جی ہمارا ج اور لوکیاؤں نے اسکو دیئے تھے بھیشم پارتی جی نے

راجہ جنے جے سے کہا کہ ارجن نے جس وقت وہ استر ناتھ میں لیئے اس وقت آندھی چلی اور بادل گر جنے لگا بھو چال آیا اور پہاڑ تک پہنچے لگے شیو جی مہاراج اپنے گنوں سمیت آئے اور اندر برن جم کو بیر اپنے اپنے بوانوں اور رتھوں میں سوار ہو کر آئے دیو رشی ناراجی نے آنکھ ارجن سے کہا کہ بھائی ان ہتھیاروں کو بغیر ضرورت کے آزمائش کے طور پر چلانا اچھا نہیں ہے سنار میں کھل لی جج جاوگی انکو دیون ہی رہنے دو اور جد ہشتر سے کہا کہ سب دھرم مورت اگر دشمن مختار ساسنے نہیں ہے یہ استر دیوتاؤں کے ہیں انکو بغیر نشانے کے چلانا اچھا نہیں ہے اس وقت ارجن رتھ سے اتر ہاتھ جوڑ دیوتاؤں کے آگے کھڑا ہو گیا اور سب دیوتاؤں کو ڈنڈوت اور نسا کر کر کے بڑا کر دیا پھر چلتے ہوئے سب دیوتاؤں نے ارجن سے کہا کہ ان استروں کو خالی چلانا مناسب نہیں ہے آئندہ ہماری بات کو بھول نہ جانا اور سب دیوتا ایشوراد دیکر چلے گئے تب بھیم سین اور ارجن وغیرہ سب پانڈو اس بن اور پہاڑ کی رونق دیکھ کر راجہ اندر کی اگیا انوسار کام بن میں آگئے اور تیرتھ برت کرتے دل برس گذر گئے ارجن کے سرگ سے آئے پر ان سب کو اطمینان ہو گیا تھا بعد میں جو پانچ برس گذرے وہ بہت آندے سے گذرے معلوم بھی نہ ہوئے گذر کر پھر ایک برس ہلکو گپت رہنا سب تیرتھ میں برس کسی ایسی جگہ پوشیدہ ہو کر رہیں گے کہ کسی کو ہمارا ہونا معلوم بھی نہ ہوگا اور پھر ظاہر ہو کر دروہن کو اس کے حامیوں سمیت جیت کر آرام سے پرتھی کا راج کرینگے جیسے کہ سرکشن مہاراج آپ کے راج پانے سے پرست ہوئے ہیں ہم چاروں بھائی بھی آپ کے راج پانے سے ادھک پرست اس بات کو منظور کر لیا اور وہاں کے بن دیوتاؤں کو ڈنڈوت کر کے جد ہشتر اپنے بھائیوں اور دروہی اور برہمنوں سمیت رشیوں سے ایشوراد پیا کر دھوم رشی کے ساتھ روانہ ہوئے اور ایک کتھا اور اتھاس دونوں رشی مناسے ہوئے تیرتھوں میں اٹھان کرتے بدری بشال آئے اور وہاں تین رات رہ کر پھر روانہ ہو کر کراتون راجہ کے شہر میں پہنچے جسکا نام سواہو تھا اس راجہ نے انکا بڑا آدرشکار کیا وہاں اس کے رسوئے برہمن اور نوکر جا کر بھی مل سکے ایک دن بھیم سین کو کہ جنگل دہاڑ کی رونق دیکھتے پھرتے تھے ایک اجگر سانپ نے جو ہاڑ کی کھوہ میں پڑا تھا پکڑ لیا اور بھیم سین کے پٹ گیا راجہ جد ہشتر نے جنگل چھوڑا وہاں سے چکر طح طرح کے بن اور کان دیکھتے ہوئے سرستی کے نکت دویت بن میں آئے اس عرصہ میں گیا رھوان برس ہو باس میں رہتے ہوئے پانڈون کو ہو گیا تھا۔

نواسی ادھیاس

اجگر کا بھیم سین کو پکڑنا اور راجہ جد ہشتر کا چھوڑانا

بیشم پان جی سے راجہ جنے جے سے کہا کہ بھیم سین کو دس ہزار باغی کی برابر طاقت تھی اس لیے اسکو اپنی طاقت کا بڑا غور تھا اور اسے بڑے دان اور راجہ کو مار ڈالا مجھے بڑا تعجب ہے کہ اسکو ایک اجگر نے پکڑ لیا

جسکو راجہ جدھشٹر نے چھوڑا یا اسکا حال آپ مجھے مفصل بتاؤ میں بشیم پان جی نے کہا کہ وہ اجگر راجہ نہک تھا جو سرگ
 سے پر تھی پر گرایا گیا تھا اور پانڈون کے پردادا کا دادا تھا اگست جی کے سرپ سے اُسے اجگر کا شریر پایا اجگر
 کیا ایک پہاڑ اور بڑا زور آور تھا پیلارنگ جیسی ہلدی ہوتی ہے اُسپر کالی دھاری اور طرح طرح کے نشان بنے
 ہوئے بڑا بھاری سرپ جسکے دیکھتے ہی آدمی کے روم کھڑے ہو جاتے ہیں بڑا لمبا اور چوڑا پہاڑ کی دشا اور گزار
 چوٹی پر ایک کھوہ کو اپنے بھاری جسم سے ڈھکے ہوئے بیٹھا تھا پہاڑ کی کندرا سمان اُسکا چوڑا منہ اور چار دانت
 آنکھیں لال تھیں اُسے بھیم سین کے دونوں بازو اپنے منہ سے پکڑے اور اپنے بڑے بھاری جسم سے اُسکے
 جسم کو چاروں طرف سے لپیٹ لیا اُسکو یہ بر تھا کہ جسکو تو پکڑے گا اُسکا بل جاتا رہیگا جسوقت بھیم سین کو اُسے
 پکڑا اُسکا بل اور پڑا کہ م سب جاتا رہا۔ جب بھیم سین نے پوچھا کہ تم کون ہو جو میری طاقت گرفتار ہوئے ہی
 سب جاتی رہی تب اُسے کہا کہ میں تمہارے بڑوں کا بڑا ہوں مگر بھوکا ہوں تمکو کھا جاؤنگا تب بھیم سین نے
 کہا کہ میرے بھائی راجہ جدھشٹر کو اور راجن کل سہادیو کو جو راج کو چھوڑ کر بن میں آئے ہیں میرے مارے جانے کا
 بڑا رنج ہو گا اور پھر وہ راج بھی نہیں کریں گے جو تم نے مجھے بھکشن کر لیا تو میری مانتا کنتی بھی میرے بیوگ میں مرجاویگی
 مجھے اُنکا بڑا سوچ ہے یہ کہہ کر بھیم سین بلاپ کرنے لگا وہاں جدھشٹر کو بڑے بڑے شکون ہوئے لگے بالین آنکھ
 اور داہنا بازو پھٹنے لگا گینڈ بڑی طرح سے چلانے لگے تب اُسے اپنے بھائیوں سے پوچھا کہ بھیم سین نہیں کھائی
 دیتا کہاں گیا ہے جلدی بتاؤ مجھے سوچ ہو رہا ہے کہ اُسکو کسی شترو نے آن گھیرا ہے تب درویدی نے کہا کہ
 تھوڑی دیر ہوئی جب دکھن دشا کو اپنی طاقت کے غور میں درختوں کو اُگھاڑتا ہوا پتھروں کو اور دھڑ دھڑھٹکتا ہوا
 گیا ہے جدھشٹر جلدی سے اُسید طرف کو چلا آئے جا کر بھیم سین کو اجگر کے منہ میں گرفتار پایا دیکھا کہ ایک اجگر
 بڑا بھاری زرد رنگ بہت سے چیز بچتر نشان جسکے بدن پر ہو رہے ہیں بھیم سین کو دباے ہوئے پڑا ہے یہ حالت
 بھیم سین کی دیکھ کر جدھشٹر کو بڑا فکر ہوا اور اُس سے پوچھا کہ بھائی بھیم سین تم اس بلا کے منہ میں کیونکر آن پھنسے
 اُسے سارا حال کہا تب جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے سرپ راج آپ کون ہو جو میرے بھائی مہا پرکرمی کو آپ نے
 پکڑ رکھا ہے اجگر نے کہا کہ میں تمہارے بڑوں کا بھی بڑا راجہ نہک ہوں تم نے میرا حال سنا ہو گا کہ میں جکرورتی
 راجہ تھا اور بہت سے جگ اور دان کئے تھے آخر راجہ اندر کے اندر اس پر بر جمان ہو گیا راج کے نشہ میں شونکہ
 بالکی میں بجائے کہا روں کے نگا یا تب اگست جی نے سرپ دیا کہ تو اجگر سرپ ہو جا میں وہی نہک ہوں مجھے
 اُنکے بردان سے اپنا سارا حال یاد ہے اب میں تمہارے بھائی کو نہیں چھوڑونگا چھوڑو پھر بعد مجھکو پریش نے بھوجن
 دیا ہے اور تمکو بھی بھکشن کر دے گا کہ تم میرے آشرم میں آن ہو پئے ہو تم اور تمہارا بھائی بھیم سین میری ستان میں
 ہونے سے بھکشن کرنے جوگ نہیں ہو پرت میں بہت بھوکا ہوں اور اپنے شریر کے سو بھاد سے تمکو نہیں چھوڑ سکتا
 ہوں جدھشٹر نے کہا آپ جس چیز کو فراڈ میں ابھی آپ کے کھانے کے لئے حاضر کروں لیکن میرے بھائی بھیم سین
 کے پناہوں کی رکشا کر دینے تمہارا کچھ آپادہ نہیں کیا ہے اجگر نے کہا کہ جو تم میرے سوال کا جواب دو تو میں اُسکو
 چھوڑ دوں گا۔ جدھشٹر نے کہا کہ آپ فراڈ میں اپنی عقل کے موافق جواب دوں گا۔ اجگر نے کہا کہ بتاؤ سنار میں
 پر نہیں کیسکو کہنا چاہیے اور وہ کیا پدارت ہے جسکا جانا اوجت ہے۔ جدھشٹر نے کہا کہ سمرتی کا یہ داگ (دھن) ہے

کہ برہمن وہ ہے جو سچ بولنے والا ہودانی ہو چھان دان شیل دان ہنسانہ کرنے والا پیشری اور کرپا کرنے والا ہو اور جاننے کے جوگ کیوں برہمن ہے جو فکر اور خیال میں نہیں آسکتا ہے ہر کہ - شوک سے رہت اور جھکوا کر کش سے کرم کا کرنا اور جھوگنا دون جاتے رہتے ہیں - آجگر نے کہا سنار میں برہمن وغیرہ چار برن ہیں ان چاروں برنوں کا ست اور بید پرمان اور ہکاری ہے لیکن جو ست وغیرہ مندرجہ بالا گن شودر میں ہوں تو کیا وہ شودر بھی برہمن کے سمان ہو سکتا ہے اور تنہ جو کہا کہ جاننے کے جوگ برہمن ہے - جو شکہ دکھ سے رہت ہے تو یہ بتاؤ کہ وہ پند کون ہے جو شکہ دکھ سے رہت ہے جھکاویسا کوئی پند کھائی نہیں دیتا ہے - جدھشٹرنے کہا کہ مان جو برہمن کے لکش شودر میں ہوں اور شودر کے برہمن میں تو وہ برہمن برہمن نہیں ہے یعنی شودر ہی ہے اور وہ شودر بھی شودر نہیں ہے یعنی برہمن ہی ہے اور تم جو کہتے ہو کہ کوئی پدارتہ جاننے کے جوگ نہیں ہے اور کوئی شکہ دکھ سے رہت نہیں ہے یہ سست ہے ضرور اور بے شہمہ کوئی کش شکہ اور دکھ سے اسطرح خالی نہیں ہے جیسے کہ سردی میں گرمی اور گرمی میں سردی دونوں میں باہم ضد ہے لیکن شکہ اور دکھ کرم سے پیدا ہوتے ہیں جہاں کرم ہے تنہا ہے وہاں شکہ دکھ سے رہت گیان سے رہت گیان سے پراپت ہونے والا برہم روپی نرکار پد ہے - آجگر نے کہا ہے جدھشٹرنے کہتے ہو کہ برہمن وہی ہے جو برہمنوں کے دھرم پر چلے تو جب تک اپنا اپنا کرم نہ کریں تب تک ذات کا ہونا ناقص ہے - جدھشٹرنے کہا کہ اس لوگ میں برنوں کی آپس میں لسی ملاوٹ ہے کہ ذات کی پرکشا ہوتی ہے سدا سے سب منش سب برنوں کی استروں سے بھوگ کرتے ہیں اور ان کے اولاد پیدا ہوتی ہے اور سب کی بولی اور طریق پیدایش اور مباشرت اور موت کیسی ہے اس سے حقیقت کے جاننے والے مہاتار شیوں نے آچار کو ہی پرومان مانا ہے سب آدمیوں کا جات کرم کرنا نال کاٹنے سے پہلے کرنا کہا ہے جہن مانا کو سناو نری وہ شودر کی سمان رہتا ہے ذات میں سننے ہونے کے کارن سے سوا بھو من جی نے بھی یہ کہا ہے کہ جو بید کے انوسار سنکار نہ کیا جاوے تو وہ منش برن کا ادھکاری نہیں ہو سکتا ہے یعنی شودر ہی رہتا ہے - ہے سرپ برنوں کی ملاوٹ بڑی بلوان ہے ہنسانہ کار اور آچار کے انکا جاننا شکل ہے اس سے میں نے پہلے آچار سے ہی برہمن کا ہونا کہا ہے - آجگر نے کہا کہ ہے جدھشٹرنے پدارتہ سننے جاننے کے جوگ تھے پوچھا تھا وہ تنہ ہے جیسا کہ چاہیے برن کیا اب ہم تمہارے بھائی ہم سین کو بکشن کیونکر کر سکتے ہیں - جدھشٹرنے پوچھا کہ تم بید اور اس کے انگنوں کو خوب جانتے ہو بتاؤ کہ منش کو اور تم کت کس کرم کرنے سے ملتی ہے - آجگر نے کہا کہ میری سمجھ میں منش کو سوا پتر کے دان دینے سے اور میٹھا بولنے سے اور ست کہنے اور ہنسانہ کرنے سے سرگ باس رہتا ہے جدھشٹرنے بولا کہ دان دینا اور سچ بولنا ان دونوں میں کونسا دھرم بڑا ہے اور ہنسانہ کرنا اور میٹھا بولنا ان میں بڑائی چھوٹائی کا م کی بڑائی چھوٹائی پر منحصر ہے کہیں دان - ست - گیان - ہنسانہ کرنا اور میٹھا بولنا ان پانچوں کی زیادہ سمجھا جاتا ہے اسطرح ہنسانہ کرنا اور بڑی بولنا بھی بوجب کام کے ایک دوسرے سے چھوٹا بڑا سمجھا جاتا ہے کام کو دیکھنا چاہیے - جدھشٹرنے پوچھا کہ سفر کے چھوٹے پر منش کو کس کرم کے پہل سے سرگ رہتا ہے - سرچنے

لے سوا پتر یعنی چھان دان لوگوں سے جو پانچ ست یعنی خلوت میں بیٹھے ہوئے ہویم کا دھیان کرتے ہیں ۱۱

برہمن

دہم گئی کٹھج ملگی

جواب دیا کہ جیو کو کرم کے موافق او تم مدھم اور ادھم تین طرح کی گت ملتی ہیں اور وہ تینوں گت یہ ہیں سرگ بلیش
 انسان کے جسم میں پیدا ہونا۔ دیگر حیوانات کے جسم میں پیدا ہونے والی گتیں دان وغیرہ شہہ کرم کرنے اور ہنسانہ کرنے
 سے آدمی اس دنیا کو چھوڑنے پر سرگ کو جانا ہے اور اسکے خلاف کرم کرنے سے انسان کا شہہ پڑتا ہے اور
 حیوانات میں پیدا ہونے کے سبب بہت ہیں وہ یہ ہیں کہ جو کوئی کام کرو دھہ بنا لو بھہ اور انسانیت سے گزر کر
 برے کام کرتا ہے اسکو حیوانات کی دیہہ ملتی ہے حیوانات کی دیہہ ملنے کے جدے جدے کارن ہیں لیکن گت
 یا گھوڑا وغیرہ ایسے حیوانات جو دوسرے جیو کو مارے تینوں وہ دیو بھاؤ کو پڑا پت ہوتے ہیں۔ ہے جدہ ہشر
 جیو اپنے کرم کے موافق ہر ایک دیہہ کو پاتا ہے یعنی لکھ چو اسی جون بھگتا ہے اور بہن اُس آتما کو بہن میں
 لگاتا ہے اور وہ جیو آتما بارہم بارہم لیکر اپنے کرم کے پھل بھوگتا ہے اور اُس پھل کے بھوگنے میں جنم اور فرن
 کے سکھ اور دکھ کو دیکھتا ہے تب جدہ ہشر بولا کہ ہے اجگر اب یہ کہو کہ شہہ۔ اسپرس۔ روپ اور گندھ کا ادھار
 کیا ہے اور ان بلیشے کا پکارا ایک ساتھ ہی بدھ کیوں نہیں کر سکتی ہے۔ سرپ نے جواب دیا کہ جب اس دیہہ کا
 آتما بدھ سے ملا ہوتا ہے تب اندریوں کا ادھار ہو کر بھوگوں کو بھوگتا ہے اس کے بھوگنے میں بدھ من اور گیان کارن
 ہوتے ہیں تب جدہ ہشر یہ آتما اندریوں کے دوارا جویشیوں کے استھان میں من سمیت باہر نکلا کر کرم پور بک
 الگ الگ لیشو کو پڑا پت کرتا ہے اور جیو آتما کو ان لیشو کا الگ الگ بدھان کرنے والا من ہے یعنی من ایک
 وقت میں ایک ہی بلیشے کی خواہش کر سکتا ہے اس سبب سے ایک ساتھ ہی سب لیشو نکو گرہن نہیں کر سکتا ہے
 جیو آتما دونوں بھوون کے چچ میں استھت رہ کر اچھی اور بُری بدھ کو انیک لیشو میں پریر نالیا کرتا ہے اس سبب
 سے یہ بدھ ہی آتما کا پرکاش کرنے والی ہے۔ یہ سنکر جدہ ہشر بولا کہ ہے سرپ من اور بدھ کا کیا لکشن ہے اسکو
 جانا گیا یوں کا برہم کا پرج ہے سرپ بولا کہ بدھ آتما کے سنگ رہنے والی ہے اور آتما کے ہی آسرے ہے اور
 آتما ہی کو چاہنے والی ہے اسکے پیدا ہونے کی جگہ لیشو کا سنوگ ہے اور من تو باسانو پ ہی ہے بدھ اس
 باسانو پڑھاتی ہے ان دونوں میں اور بدھ میں فرق اتنا ہی ہے کہ بدھ میں کسی گن کی بدھ نہیں ہے اور من بدھ
 روپ گن رکھتا ہے سو من اور بدھ کا لکشن یہی ہے جو میں نے تم سے کہا تم بھی بدھ مان ہو تم اس بلیشے کو
 کس پر کار سے سمجھتے ہو یہ سنکر جدہ ہشر نے کہا کہ تم بدھ دانوں میں سریشٹ ہو اور بدھ تمھاری شدھ اور شہہ ہے
 جو پارتھ جاننے کے لائق ہے اسکو بھی تم جانتے ہو مجھے بڑا تعجب ہے کہ تم بڑے گیانی ہو کر مجھے ایسا
 پرشن کرتے ہو اور سرگ باس ہونے پر تمھارے من میں مٹوہ نے کیونکر دخل پایا یہ سنکر سرپ بولا کہ ہے
 جدہ ہشر سکھ اور ردھی ایسے پدارتھ ہیں کہ انکو پانے سے بڑے گیانی اور سور بہر بھی موہت ہو جاتے ہیں میرا
 چت بھی برہم لیشو پانے سے موہت اور نشہ میں متوالا ہو گیا تھا جب سرگ سے گر کر زمین پر آیا تب مجھے ہوش
 آیا آج تم سے سمجھنا شروع کرنے سے میرا سراب دور ہوا پہلے زمانہ میں سرگ میں عمدہ ہواں پر سوار ہو کر پھرا کرتا تھا اور
 کسی کو کچھ نہیں سمجھتا تھا برہم لیشو دیوتا گندھرب وغیرہ مجھ کو سب خراج دیتے تھے اور میری درشٹ میں ایسا
 بل تھا کہ جسکی طرف دیکھتا تھا اسی کے بل کو ہر لیتا تھا ہزاروں برہم لیشو میرے سنگھاس کو اٹھا کر چلتے تھے
 لیکن میرے ظلم نے مجھ کو ادھی پڑوی سے گرا دیا ایک دن کا ذکر ہے کہ برہم لیشو میرے سنگھاس کو اٹھا کر لے جاتے

۹
 بوئی
 ایک
 ۵۸۵

۱۱
 لکھنا شروع کرنا ہے جگہ نام

تھے اُس وقت میں نے پانوں سے اگست جی رشی کے ٹھوکرار کر کہا کہ سرب سرب یعنی جلدی جلدی چلو اگست جی نے
 غصہ میں آنکر مجھے سرباپ دیا کہ تو سرب ہو کر پختی پر گر پڑا سید وقت میں پاکی سے گر پڑا اور جسم میرا سرب ہو گیا اور منہ
 نیچے کو جب میں نے اس بات کو سوچا اگست جی سے پر آرہا تھا کہ مہاراج اس سرباپ کی انتہا تو بتلائیے اور میرا
 اپرا دھ چھان کیجیے اگست جی نے میرے ایشو ج کو سوچ کر کہا کہ پاکی اور کہا کہ تجھ کو دھرم راج راجہ جد ہشتر اس سرباپ سے
 چٹھا دیکھا تو اس ابھان اور گھور پاپ کے پھل کو بھوگ کر پھر پٹن کے پھل کو پاؤں لگا مجھے اُس وقت اُس رشی کے تپ
 خیال کر کے تعجب ہوا اسی سبب سے میں نے تپے برہمن برہم گیائیوں کے لکشن کے میں ست پرشون کی پہچان دیا
 دھرم اور ست بولنا اندریوں کا جینا تپ اور دان کرنا ہے ذات اور کل سے سرگ وغیرہ نہیں مل سکتا ہے یہ
 تمھارا بھائی بھیم سین خوش رہے اور تمھارا منور ہونے ہو اب میں سرگ کو پھر جاتا ہوں تمھارے درشتوں سے
 میرا سرباپ نورت ہو گیا۔ بیشم پان جی نے کہا کہ یہ بات پر سیر جد ہشتر اور اس اجگر کی ہو کر اُس سرباپ دیہ سے
 اجگر نے موکش پائی اور جد ہشتر کے ملنے سے جو دھرم راج کا اوتار تھا اُس کو سرباپ سے نجات ملی اور بت دیہ
 دھارن کر کے سرگ کو چلا گیا اور جد ہشتر بھیم سین کو اپنے ساتھ لیکر دھوم رشی کے اپنے آشرم کو آیا اور یہ
 سب حال اپنے بھائیوں درویدی اور برہمنوں کو سنایا بھیم سین کو شرم آئی اور برہمنوں نے بھیم سین کو اپدیش کیا کہ
 تم اپنے پر اکرم کے نقشہ میں اس وقت متوالے ہو کر ہزاروں درختوں کو اکھاڑتے اور پھرد کو پھینکتے جاتے تھے نارین
 نے تمھارے آسمان کو دور کرنے کے لیے یہ کاشا تلو د کھایا تھا آئندہ ایسا نہ کرنا بھیم سین شرمندہ ہو کر کہنے لگا کہ
 بیشک مجھے اپرا دھ ہو آئندہ ایسا کبھی نہ ہو گا۔

۹
 ست پرشون
 ۱ دیا
 ۲ دیا
 ۳ ست پرشون
 ۴ دیا
 ۵ ست پرشون
 ۶ دیا

انی سریرام کرت مہابھارت بن برہنہ کا اجگر دیہ سے موکش پانا ۸۹- آدیہا

نوف آدیہا

موسم برسات کی کیفیت سری کرشن مہاراج و مارکنڈے و نارودجی کا آنا مارکنڈے
 جی کا اپدیش

راجہ جد ہشتر کو ودیت بن میں سرسی کے گھٹ رہتے کچھ عرصہ ہو گیا تھا کہ موسم برسات (جو سب نشون اور
 جیوؤں کا آندہ داتا ہے) آگیا آکاش میں طح طح کے بادل دکھائی دینے لگے اور بجلی چمکنے لگی کبھی بجلی کی تھوڑا اور کبھی
 موسلا دھار مینہ برسنے لگا اُس پر بت اور بن میں عجیب رونن نظر آنے لگی طح طح کے جانور ہری ہری گھاس اور
 نئے جنوں پر اپنی اپنی بولیاں بولنے لگے کالی پیل گھٹا کو دیکھ کر مور کا ناچنا اور کول کا آنت کے درختوں کی ڈالی ڈالی
 پر کول کر کے اپنی کوک ٹھانا اور ہزاروں طح کے رنگ رنگ کی تیرہوں کا ہرے ہرے بونٹوں پر بیٹھنا عجیب
 کیفیت دکھاتا تھا ارجن نے سرگ میں ناچنا گانا گندھروں سے سیکھا تھا اچھا سامان دیکھ کر اپنے بھائیوں اور درویدی
 رانی کے چہرے پر رونے کو راگ ملار کا شروع کیا۔

<p>برسن لاگو گھن رم جھم بن مین</p>	<p>چپلا چکت کار پر گھن مین</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>
<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>	<p> ॥ بولت کو یلیا نیاری مور لا پکاری بن آلی</p>

مترارجن اور پھر کل۔ سہدیو سے بلکہ سب برہمنوں سے جتنا جوگ ملے اور کشمکش پوچھتے آشرم میں آنکر بیٹھے اس وقت راجہ
جگدھشٹر نے بھائیوں سمیت سری کرشن چندر کل میں کی بہت پریت سے پوجا کی اور اچھے اچھے پھولوں کے ہار پہنائے
سنت بھامان اور روپدی بھی بہت پریت سے ملیں اور پر سپر آئند کی باتیں ہونے لگیں بیٹیم پان جی نے راجہ جنے جے
سے کہا کہ اس وقت ایسی شوبھا کام میں ہوئی جیسے سری بھگوان شیو جی مہاراج اور اسونی کمارون سمیت نندن بن
میں براجمان ہوتے ہیں سری باس دیو بھگوان نے راجہ جگدھشٹر سے کہا کہ راج لا بھ سے دھرم لا بھ بہت اتم ہو تا ہے
آپ نے بارہ برس اپنے دھرم اور ست سے خوب گزارے دھرم کا مول تپ ہے سوتے اچھے اچھے تیرتھوں کی
جاتر کر کے بارہ برس تپ کیا دونوں لوگ جیت لیے بہت اور تپ کر کے دیوتاؤں کو اپنے بس کر لیا اور میں یہ بھی دیکھتا
ہوں کہ تھاری پریت سناری ہو ہارون میں نہیں ہے دھرم میں بہت رچ ہے اور بید پڑھ کر تپنے دھنر بیسیکھا کشری
دھرم کو خوب جمع کیا پھر دھوم رشی سے مخاطب ہو کر مہاراج سر کرشن چندر جی نے کہا کہ در جو دھن وغیرہ پانڈون کے
شتر واپ جمع کرتے جاتے ہیں انھوں نے در وپدی سی رانی کا چیر بھامین انا را چا پانڈون نے ایسی منت پر چھان
کی یہ کام انھیں کا تھا کیونکہ ایسی جگہ بغیر کردہ آئے ہیں رہتا۔ اب انکو سب پانڈون کا ایک ہی دفعہ بل لجا گیا پھر
در وپدی سے کہا کہ تم کچھ فکر مت کرو اب تھوڑے دنوں میں سب شتر واپ کا ناش ہو جائیگا تھارا پان سہاے ہو گا
یہ بڑی بات ہوئی کہ ارجن دیو لوک سے دھنش پدیا سیکھ کر اور بہت سے استر شتر لوگ پانڈون اور مہادیو جی سے لیکر
تسے آن ملا تھارے بھائی کو تھارے پتا نے ہمارے گھر بید پڑھنے اور شتر پدیا سیکھنے کو بھیجا تھا اب وہ
جادون سے بید پڑھتے ہیں پر دھن میں بھی انکو دھنر بید سیکھاتے ہیں جیسے ابھمنون اور سو فیٹھ اور بھانوکو سکھاتے
ہیں ویسے ہی تھارے بیٹوں کو پر دھن بہت اچھی طرح رکھتے ہیں اور شتر پدیا جی لگا کر سکھاتے ہیں تھارے بھائی
اور بیٹے سب دوار کا میں آرام سے بدیا سیکھ رہے ہیں اور میرا دل انکو دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے یہ تین در وپدی
سے لکر پھر جگدھشٹر سے کہنے لگے کہ بہت سے دیشون کے راجہ تھارا حال سنکر تھاری طرف داری کرنے اور تھارے
دشمنوں سے بدلا لینے کو طیارہ ہو رہے ہیں لیکن تنے جو بھامین کہا تھا اس سخن کو پورا کر لو پھر ہستنا پور چلے آنا تھارے
دشمنوں کو مارنے کے لیے بہت دیشون کے راجہ جمع ہو جاویں گے اور تم دشمنوں پر فتح پا کر آئندے راج کرو گے پس سر
جگدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ یہ کیسی شوبہ ہے تر لو کی ناتھ پانڈو آپ کی مشن میں مجھے پورا یقین ہے
کہ وقت آنے پر آپ کی مشن ہم سب لیون اور آپ ہماری سہاے کریں گے آپ کی کریا ہمارے حال پر ایسی ہی ہے
اب ہکو بارہ برس نہ جن بن میں پھرتے ہوئے بہت ہو گئے ہیں فقط ایک سال گپت رہنے کا باقی رہا ہے یہاں
یہ بائیں ہو رہی تھیں کہ مار کڈے جی بڑے پتیشیری ہزارون برس کی آدھوا دالے جو اجرا اور امر میں آن پو پنے
اس وقت انکی عمر ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے کوئی پچیس برس کا جوان برہمن ہوتا ہے انکو دیکھ کر سر کرشن جی پانڈون
اور دھوم رشی وغیرہ سمیت کھڑے ہو گئے اور سب نے ہڈے آدر سے انکو آسن پر بٹھا کر انکی پوجا کی سر کرشن
جی نے سب برہمنوں اور پانڈون کے بہت کے لیے آنے سے کہا کہ یہ سب آپ کے حکم ہار بند سے سریشٹ برہمن سننے کی
ابھلا شاکر تے ہیں آپ اگلے سے کے راج ریشون کے بر تانت برن کیجئے اتنے میں دیو رشی نار دجی بھی پانڈون کے
دیکھنے کے لیے آئے سب رشی مہی برہمن سری کرشن جی اور پانڈون نے آٹھ کر بڑے آدر سے انکو بٹھایا اور انکی

پو جا کر کے اچھے اچھے ہار پہنائے اُنھوں نے پوچھا کہ میرے یہاں پہونچنے پر جو کتنا سننے کے لیے سر پرکش جی نے مار کٹے جی سے پوچھا تھا وہ سمجھا بہت اچھا ہو گا اسپر تینوں کال کے جانتے والے سر پرکش جی نے کہا کہ ہمارا ج مار کٹے جی اگلے سے کا حال برن کرنا چاہتے تھے کہ آپ نے انوگرہ کی اب وہ سب حال برن کرینگے راجہ جدھشٹرنے کہا کہ ہمارا ج میں اپنے آپ کو دکھی اور راجہ دھرتراشٹ کے پتروں کو بہت سکھی دیکھ کر اکثر ان پھر ج کیا کرتا ہوں کہ جب انسان اچھے اور بُرے دونوں کرم آپ ہی کر کے اُسکے پھل بھوگتا ہے تو پھر ایشوراکیا کرتا ہے سکھ یا دکھ کا ہونا یہی کرموں کا پھل ہے منس اُس پھل کو اس شریر سے یا اور شریر سے ضرور بھوگتا ہے میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ جیو آتما اس شریر کو چھوڑ کر اس لوک یا پرلوک میں اپنے کرموں کے انوسار اچھے یا بُرے کرم کیونکر بھوگتا ہے اس سنسار یا پرلوک کے کرم کہاں رہتے ہیں۔ یہ سنکر مار کٹے جی بولے کہ ہے جدھشٹرنے بہت اچھا سوال کیا میں جانتا ہوں کہ اس بات کو تم جانتے ہو لیکن تم نے اور دنیا داروں کے واسطے یہ سوال کیا ہے تاکہ وہ بھی واقف ہو جا دیں اب میں تم سے اسکا حال بیان کرتا ہوں کہ سب سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے تھے اُنھوں نے دیہہ دھاریوں کے نرمل اور شدھ سر پر دھرم روپ بنائے اُس زمانہ میں جو جسکی خواہش ہوتی تھی وہی مل جاتی تھی وہ لوگ سچ بولنے والے ہیں روپ تھے اور اپنی مرضی کے موافق سرگ کو چلے جاتے تھے اور پھر لوٹ آتے تھے عمر انکی ہزاروں برس کی ہوتی تھی کام کر دھ لو بھہ وغیرہ سے بہت ہوتے تھے اور ہزاروں بیٹے اُنکے ہوا کرتے تھے جب دوسرا وقت آیا تو وہی منس پر تھی پر رہنے والے کامی کر دھیں تو بھی موہی ہونے لگے اور اپنی جیو کا پھل اور کپٹ سے کرنے لگے تب وہی پرش کرم کے موافق پانی پشو اور نیچے مرگ روپی اینک جو ن پانے لگے اور وہ من کی کامنا یعنی درلہجہ ہو گئی ہر ایک بات میں اُنکو شکا ہونے لگی اور دکھی ہو گئے اور کل بھی نشٹ ہونے لگے اور ہزاروں طرح کے روگ کھڑے ہو گئے عمر اور بدھ بھی اُنکی بہت تھوڑی ہونے لگی طرح طرح کے کو کرم جیو ہنسنا بترگھات وغیرہ بُرے کرموں سے اُنکی بدھ ایسی ہو گئی کہ پہلی باتوں کو سکر اُنکو کسی طرح یقین نہ آوے کہ ایسا بھی کبھی ہو سکتا ہے ناسک بدھ بھی ہو گئے۔ ہے جدھشٹرنے اس شریر کے چھوڑنے پر کیوں کرم کے ہی موافق اُسکو دیہہ ملتی ہے اور تم نے جو یہ بات پوچھی کہ اچھے بُرے کرموں کا خزانہ کہاں رہتا ہے اور جیو اُسکو کہاں بھوگتا ہے اب اسکا جواب دیتا ہوں کہ اس شریر کے دور روپ میں ایک استھول دوسرا سوکشم جو لنگ شریر کہلاتا ہے اس استھول شریر کو چھوڑ کر جب لنگ شریر یعنی چھوٹا سا شریر پاتا ہے اُس سے اچھے اور بُرے کرم بھوگتا ہے اور وہ کرم سب اکٹھے ہوتے جاتے ہیں جب عمر پوری ہو جاتی ہے تب وہ سوکشم شریر جیو آتما اس استھول شریر کو تیاگ کر اُسی وقت دوسری جوں میں جنم لیتا ہے اور اُسکے کیے ہوئے کرم سب ساتھ جاتے ہیں جیسے دیہہ کے ساتھ پرچائیں جاتی ہے اور جراج اُس جیو آتما کو کرموں کے موافق سکھ یا دکھ دیتا ہے اور اُسکے پھل کو ضرور بھوگتا پڑتا ہے۔ ہے جدھشٹرنے حال تو ہم نے اگیا نی پرشون کے لیے برن کیا ہے اب گیا نی پرشون کے لیے کتا ہوں جو منس گیا نی میں تپ کرتے ہیں شاستر کی مرچا پر چلتے ہیں دھرم اور برت اعتقاد سے کرتے ہیں سچ بولتے ہیں گورہ جو اُنکو اچھے اپدیش دیتا ہے اُسکے اوپر چلتے ہیں رحمل ہوتے ہیں پانچون اندریو کو جو جیت کر جیند ری کہلاتے ہیں وہ پوتو جوں میں پیدا ہو کر ستر گئی یعنی سچ بولنے والے اور اچھے اچھے

پرہشٹ
Questions:
جیو آدمی اچھے
یا بُرے دونوں
کرم آپ ہی کرتے
اُسکے پھل بھوگتا ہے
تو پھر ایشوراکیا
کرتا ہے۔
Markanday
Answers.

بن پر ب اکیانو دھیا

لکشن والے ہوتے ہیں اور شریر انکاروگ رہت یعنی امراض مختلفہ سے منزہ اور پاک ہوتا ہے خوف اور طرح طرح کی
 آپادھی سے کرہت ہوتا ہے سرگ سے گر کر جس شریر میں پیدا ہوتے ہیں گیان کی آنکھوں سے اپنے آتما پر مامت کو
 جان لیتے ہیں اور اس مرت لوک یعنی دنیا میں شریر آدمی کا پا کر اچھے کرم کر کے پھر سرگ کو چلے جاتے ہیں سنسار جیو لوگو
 اچھے کرم کرنے سے یا ایشر کی کرپا سے سرگ ملتا ہے۔ ہے جدھ شریہ بات بھی کلیان روپ ہے کہ کوئی تو ایسے
 ہوتے ہیں کہ اس لوک میں آنکو سکھ ملتا ہے لیکن دوسرے لوک میں آنکو کچھ نہیں ملتا اور کوئی ایسے بھی ہوتے ہیں
 کہ آنکو پر لوک میں سکھ ملتا ہے اور اس لوک میں کچھ نہیں ملتا ہے اور کسی کو دونوں لوک میں سکھ ملتا ہے اور کوئی ایسے
 ہیں کہ جنکو نہ یہاں سکھ ملتا ہے نہ وہاں بہت ایسے ہیں کہ دنیا میں اچھا کھاتے ہیں پہنتے ہیں یہاں سب طرح کے
 سکھ ہیں مگر پر لوک میں کچھ بھی نہیں جو لوگ بید پڑتے ہیں جتیندری ہو کر ہنسنا نہیں کرتے آنکو پر لوک میں سکھ ضرور
 ملتا ہے لیکن اس لوک میں سکھ نہیں ملتا ہے اور جو شریہ ہی سے دھرم پر چلتے ہیں اور دھرم سے دولت جمع
 کرتے ہیں اپنا بواہ کر کے جگ وغیرہ کرتے ہیں آنکو اس لوک میں بھی سکھ ملتا ہے اور پر لوک میں بھی جو اکیانی بدیا
 نہیں پڑتے تپ اور دان بھی نہیں کرتے نہ آنکے اولاد ہوتی ہے نہ وہ کچھ اسکا جتن کرتے ہیں وہ سکھ نہیں پاتے
 آنکو نہ اس لوک میں اور نہ پر لوک میں سکھ ملتا ہے ہے جدھ شریہ تم دیوتاؤں کا کام کرنے کو سنسار میں سرگ سے
 آئے ہو بڑے پر اکرمی تجسری بدیا وان سوریر جتیندری دیوتاؤں اور پترو نکو تریت کرنے والے ہوت کو تو
 سرگ باس نشیچے ملے گا یہ کلیش تھوڑے دنوں کا ہے اور سکھ اودے کرنے والا ہے اور تم ایسی شکامت کرو
 یں روپ ہو کر کیوں کلیش اٹھا رہے ہو۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بن پر ب مارکنڈے جی آپدیش ۹۰ اودھیا

اکیانو دھیا

اتری رشی کا برتانت

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھ شریہ ہے دیش میں ایک راجکار جنگل میں شکار کھیلنے کو گیا اس جنگل
 میں ایک رشی گھاس کے پاس مرگ چھال اوڑھے ہوئے بیٹھے تھے راجکار نے دور سے گھاس کے اندر کا لا
 ہرن سمجھ کر تیرا راہ رشی کے لگا جب باس جا کر دیکھا تو وہ ہرن نہ تھا رشی تھے راجکار کو بہت رخ ہوا اور اسی فکر
 میں اپنے دیش کو واپس چلا گیا وہاں جا کر اسے برہمنوں کو جمع کر کے یہ حال کہا کہ دھوکے سے ایک رشی ملے سکے
 وہ برہمن تلاش کرتے ہوئے ارشٹ نیم رشی کے آشرم کو اسکی تلاش میں جو مر گیا تھا پوچھے اور سب حال کہا اس
 رشی نے ہنک کر کہا کہ وہ برہمن رشی جو ہرن کے دھوکے میں مارا گیا تھا یہ موجود ہے اور راجکار سے کہہ دو کہ اسکو برہمن
 ہتیا نہیں لگے گی کیونکہ بھولے سے اس سے یہ کام ہوا ہے ان سب برہمنوں کو بڑا تعجب ہوا کہ مراد رشی کیونکر جی
 اٹھا تب ارشٹ نیم رشی نے کہا کہ ہم لوگ سنسار کو چھوڑ کر بن میں رہتے ہیں تب کرتے ہیں بیج بولتے ہیں سادھو فقیر و کو
 ان کھلاتے ہیں تپ کے پر بھاؤ سے ہننے اسکو جلا دیا ہے۔ پھر مارکنڈے جی نے کہا کہ اب ہم تمکو اور حال رشیو کا
 سناتے ہیں کہ اتری رشی کی استری بار بار اپنے پت سے کہتی تھی کہ تمھارے بچوں کے لیے دھن بال نہیں ہے

انکا پالن پوٹن کیونکر ہو گا کسی راجہ سے انکے لیے دھن لاؤ پہلے تو برہمنی نے کہا کہ ہکو کیا ضرورت دھن کی ہے ہم لوگ نہ بن باسی بن مگر استری کے بہت کہنے سے وہ راجہ بن کے پاس کہ جو اسو میدھ جگ کرتا تھا گئے اور وہاں جا کر انھوں نے راجہ کو اشیر داد دے کر کہا کہ ہے راجہ تو بڑا دھرماتا ہے اور اس پر بھی پرتو پر تھم ہے اور منیشہ بن کے سموہ کے سموہ تیری استت کرتے ہیں یہ بات سنکر گوتم رشی اور برہمن جو وہاں بیٹھے تھے انھوں نے کہا کہ اتری رشی کی بدھ بڑھاپے میں جاتی رہی کہ راجہ کو پر تھم کا بشد کہا پر تھم کا بشد اندر کے لیے ہے اور کوئی پر تھم نہیں ہو سکتا اتری جی نے کہا کہ میری بدھ بھر شٹ نہیں ہے بھاری بدھ بھر شٹ ہے وہ راجہ پر تھم دھرماتا ہیں جو پر جا کا پالن دھرم اور نیت سے کرتے ہیں انکے لیے یہ بشد کہنا اچت ہے پر ہمہنوں نے کہا کہ تم دھن کے لیے راجہ کی ایسی استت کرتے ہو جب انکے آپس میں ایسا بباد ہونے لگا تب غل و شور سنکر کشپ رشی نے کہا کہ ایسا غل بیان جگ میں ہونا مناسب نہیں ہے یہ کیا بات ہے اور کیوں ایسے آدمیوں کو اس جگ میں آنے دیا مجھے سب حال بتلاؤ انھوں نے سب حال بیان کیا کشپ رشی نے سنکر کہا کہ اب تم خاموش ہو رہو آپس میں بیا دمت کرو یہ بات سنت کما راجی سے نہ بے کرنی چاہیے سب برہمن اور رشی انکے پاس گئے سنت کما رنے کہا کہ اتری رشی نے جو راجہ کے پرت پر تھم کا بشد کہا ایسے راجہ کے لیے جیسا ہیں ہے یہ بشد اچت نہیں ہے اتری رشی کا پکش سیدھ ہے سب رشی اور برہمن لوٹ کر آئے راجہ سے سارا حال کہا راجہ نے خوش ہو کر اتری رشی کو بہت سے بہار چاندی سونے کے دیے اور بہت سی گائے دین رشی نے ان کو اپنی استری کے آگے وہ سب دھن جو راجہ نے دیا تھا رکھا اسے خوش ہو کر اپنے بیٹوں کو دیا اور آپ دونوں استری پریش اسیطح بن میں تپشیا کرتے رہے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ب مارکنڈی اور راجہ جدھشتر سہباد ۹۱- ادھیاء

پانویں ادھیاء

وید پات اور دان پن کا برتن

مارکنڈے جی نے کہا کہ تارکش رشی نے سستی جی سے پوچھا کہ سنار میں منش کا کلیان کرنے والا کون پدارتھ ہے سستی جی جو برہما جی کی پتری اور پرہم پتر تھیں بولیں کہ جو آدمی بید پاٹھ کرتے ہیں جب کہتے ہیں برہسم کو سرب بیاپک جانتے ہیں انکو دیو لوک ملتا ہے یہ لوک بڑا رینک ہے اس میں بڑی سند ریشکر کی بنی ہوئی ہیں جہیں رنگ برنگ کی مچھلیاں اور سنہرے روپیلے کنول کھلے ہوئے ہیں اور بہت سی اپسرا جگے روپ کو دیکھ کر دیتا موہت ہو جاتے ہیں اس منش کو پوجتی ہیں بل دان کرنے سے سورج لوک ملتا ہے بستر دان کرنے والے اور سورن دان کرنے والے کو امر لوک ملتا ہے جو دودھ دینے والی گائے کو پن کرے جسکے ساتھ بچڑا بھی ہو اور سیدھی ہو اسکو مرگ ملتا ہے جو کوئی ایسا بل دان کرے جس سے کھیتی کے کام بل باہی وغیرہ کر سکیں اور وہ بلوان اور سیدھا ہو اسکو اس گلو دان کی بجائے پھل ہوتا ہے جو کوئی کپلا گاے بستر اور کانشی کی دھوئی کیشنا سیمت دان کرے اسکو وہ گائے کام دھین ہو کر مرگ میں ملے اس گائے کے جتنے روم ہوں ستنے ہی برس مرگ باس ملتا ہے بلکہ وہ گائے سات پشت تک کے پتروں کو مرگ ہو چاتی ہے پتر اور پتر کے پتروں کو بھی مرگ باس ملتا ہے

دھ
دان
✓

م

جو کوئی گھور نرک میں جہان اندھیرا ہے اور بہت سے راجھس سیرادیتے ہیں گرجا وے اسکا گودان کے پھل سے ادھار اس طرح ہو جاتا ہے جیسے جہاز موافق ہوا سے آدمیوں کو گناہ سے پرہیز دیتا ہے جو کوئی منشی بن جائے بہمن کو پرکھتی پر بدھ پور بک دان کر کے دیتا ہے اسکو اندر لوک ملتا ہے جو کوئی سات برس نیم کر کے اگن میں ہوم کرے اسکی سات پشت اگلی اور پچھلی تر جاتی ہیں اور پھر سرستی نے کہا کہ جو کوئی منشی اس بہمن سے جو بید نہ جانتا ہو نہ سمجھتا ہو اگن میں ہوم کرادے وہ نرس پھل ہے اسکا پھل بہمن ملتا اور نہ اسکو دان گنو کا دیوے ایسے چاہیے کہ پہلے ہون کرانے سے اس بہمن کو دیکھ لے کہ بید جانتا ہے یا نہیں جو بہمن بید نہیں جانتا ہو اس سے کبھی ہوم نہ کرادے وہ بہمن شون کہلاتا ہے جو اُن ہون کرنے سے بچ رہتا ہے اسکو جو بھوجن کرتے ہیں وہ لوگ گنو لوک میں نواس کرتے ہیں اور بہمن کا دشمن اُنکو ہوتا ہے جو منشی ہاتھ پاؤں دھوئے بنا ہون کرتے ہیں اُنکا ہوم کرنا بھی نرس پھل جانتا ہے اچھی طرح شدہ ہو کہ ہوم کرنا چاہیے تارکش رشی نے کہا کہ بے دیوی تم اپنا حال بھی کچھ برتن کر دتے سرستی نے کہا کہ ہے رشی منتر اور درپ وغیرہ جو کچھ جگ کے انگ ہیں میرا پالن اسی سے ہوتا ہے اور میری برہمنی اور میرا رب سرور اسی سے ہے اور ہے رشی جو جیو ملک اور شوک رہت پریش بید کے جاننے والے ہوتے ہیں اور ہنسنا کرے اور جب وغیرہ کرنے کا تپ روپی دھن رکھتے ہیں وہی پورن برہمن پر ماتا کو پاتے ہیں جسکی ہزاروں شلخ ہیں اور سنار روپ برکش کی جڑ وہی پر ماتا ہے اور تپ پر ماتا کی پر اپتی کے لیے اندر اگن اور دیوتاؤں نے بڑے بڑے جگ سنار روپ برکش میں جو پر ماتا کے اندر رہتا ہے کیے ہیں وہی مجھ بدیا روپ سرستی کے ہوم پر اپت ہونے کا استھان ہے

انی سریرام کرت مہابھارت بن پررب مارکنڈے راجہ جہدھشٹر سہاد ۹۲۔ آدھیاء

ترانوں کے ادھیاء

بشنوجی کا مین اوتار دھارن کرنا اور منو کو پرلے کا تماشا دکھانا

راجہ جہدھشٹر نے مارکنڈیجی سے پوچھا کہ بی وسوت منوجی کا حال سننا چاہتا ہوں جسطرح ناراین جی نے مین اوتار دھارن کر کے اُنکو پرلے کا تماشا دکھایا کہ پارکے اُنکا حال مجھے سنائیے مارکنڈے جی نے کہا بہت اچھا بی وسوت منو نے بدری بشال آشرم میں جا کر بہت مدت تک تپ کیا ایک دن حیرنی ندی میں ایک چھوٹی سی مچھلی نے منشی بھاشا مین منوجی سے کہا کہ بڑی مچھلیاں مجھے کھانے کے لیے دوڑی چلی آتی ہیں تم میری رکشا کرو منوجی نے اس مچھلی کو اٹھا کر ایک جل بھرے ہوئے برتن میں چھوڑ دیا کچھ دن بعد وہ مچھلی اتنی بڑھی کہ اس برتن میں نہ سما سکی تب منوجی نے اسکو باوڑی میں چھوڑ دیا کچھ دنوں کے بعد جا کر دیکھا تو وہ مچھلی اتنی بڑھی کہ اس باوڑی میں نہ رہنے کے لائق نہ معلوم ہوئی مچھلی نے کہا کہ آپ نے میرے پرائون کی رکشا کی ہے میں آپ کے ساتھ بھی ایسا سلوک کر دینی کہ آپ کے پرائون کی رکشا ہو اب مجھے آپ گنگا جی میں پہونچا دیجیے منوجی نے سوچا کہ اتنی بڑی مچھلی میں کیونکہ اٹھا سکوں گا وہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اتنی چھوٹی بن گئی کہ منوجی اٹھا سکیں تب انھوں نے اسکو باوڑی سے اٹھا کر گنگا جی میں پہونچا دیا ایک دن منوجی انسان کر کے گنگا جی گئے تو اس مچھلی کو دیکھا کہ وہ بہت سمان ٹھگتی ہے

اس ادھیاء کے پڑھنے سے بشنوجی کا حال سننا چاہتا ہوں اور منو کو پرلے کا تماشا دکھانا

پھلی منوجی کو دیکھ کر کہنے لگی کہ مہاراج مجھے سمندر میں پہونچا دو میں اپنا شریر چھوٹا کیے لیتی ہوں منوجی اسکو اٹھا کر سمندر میں ڈالنے کو چلے جب پھلی کو سمندر میں چھوڑا تب اسنے کہا کہ تھوڑے دنوں میں پرل کال آدیا اور چاروں طرف حل ہی حل ہو جاوے گا آپ ایک کشتی بنا کر سب چیزیں اپنی خانداری کی اور سب کے بیج (تخم) اس میں رکھ لینا اور جب پرل ہووے مع بہت رشون کے اس کشتی میں سوار ہو جانا اور مضبوطی اس کشتی میں باندھ لینا میں اس وقت آپ کے پاس آؤنگی میرے منہ پر ایک لمبا سینگ ہوگا اس سے آپ مجھے شناخت کر لینا اور میری بات کو حق جاننا وہ پھلی تو یہ کہہ کر سمندر میں غائب ہو گئی منوجی نے ایک مضبوط ناؤ بنوائی اور آخر کو وہ پرل کا دن بھی آگیا چار دن طرف سے پانی آنے لگا تب منوجی اور بہت رشی بہت جلد اس کشتی میں مع ضروری اشیاء کے سوار ہو گئے اور ناؤ نے چکر گھمانے شروع کئے تب منوجی نے اس پھلی کو یاد کیا اور سے دکھائی دیا کہ ایک بڑی پھلی جسکا سینگ بہت بڑا ہے پانی پر چلی آتی ہے منوجی نے چالاک کی سے رسی کا پھندا بنا کر اسے سینگ میں ڈال دیا وہ پھلی کشتی کو کھینچنے کھینچنے پھرنے لگی اور سمندر کے پانی کا ارارہٹ ایسا ہونے لگا کہ کلچر نکلا پڑتا تھا ہر تھک کہ چار دن طرف اندھیر ہو گیا تمام دنیا میں کوئی چیز سواے پانی کے باقی نہیں رہی حل تھل ہو گئے وہ پھلی کشتی کو کھینچ کر آؤر دشا میں لے چلی اور کئی برس تک وہ پھلی اس ناؤ کو کھینچتی پھرتی رہی آخر ہالے پہاڑ کی ایک چوٹی پر پہونچے اونچی تھی دکھائی دی پھلی نے کہا کہ جلدی کر کے کشتی کو پھاڑ کی چوٹی سے باندھ دو اس وقت بہت رشی اور منوجی نے جلدی کر کے وہی کیا جو پھلی نے کہا تھا وہ سکر آب تک نو بندھن نام سے مشہور چلا آتا ہے پھلی نے کہا کہ بہت سزاور بہت رشون میں وہ بڑا برہما ہوں جسکے درشن کسی کو نہیں ملے ہیں پر جاہت بھی میرا نام ہے میں نے تلو اس مہا پرل سے بچایا اب سرشٹ کی اہمیت کا آپاے منو کو کرنا چاہیئے اور یہ بات تب کرنے سے ہو سکتی ہے وہ پھلی تو منوجی سے اتنا کہہ کر غائب ہو گئی منوجی کو سوچ ہوا کہ کس طرح پر جا آئیں ہو پھر آپس میں بہت رشون سے صلح کر کے اسی سکر پت پر گئے اور تب کے پر بھاؤ سے سب چرادر آچراستہ اور درجہ سرشٹ کی رچنا جیسی کہ چاہیئے کر دی۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ یہ متلس پران کی کتھا میں نے تلوستانی جو منش اس کتھا کو شدہ سر دھاسے روز پڑھیں گے بشن بھگوان انکی کامنا پورن کرینگے۔

۱۲۱ بن پر پورافو ادھیا

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر پورل کال درشن نام ۹۳-۱۰۰ آدھیا

چورافو ادھیا

کلچک کا برتانت برن

جدھشٹرنے ہاتھ جوڑ کر مارکنڈے جی سے کہا کہ ہے چرنچو من آپ نے کہا کہ کر کے مجھے یہ حال تو سنایا اب اسے آگے کا حال بھی بیان کیجیے آپ کی عمر بہت بڑی ہو اور آپ مہا گیانی ہیں کئی دفعہ آپ کے سامنے پرل ہو چکی ہے سواے برہما جی اور آپ کے سب سفارہی چیزیں پرلے میں ناش ہو جاتی ہیں مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے راجہ پرل ہوونے کے پیچھے سری ناراین گن آتما انجاشی کی آگیا سے برہما جی سرشٹ کو رچتے ہیں پہلے چار ہزار دب برس ست جنگ پھر تین ہزار دب برس تریتا دو ہزار دب برس تک دو ایک ہزار دب

Age: SAT JUG
چار ہزار دب
TRITA JUG
تین ہزار دب
DAPAR JUG
دو ہزار دب
KAL JUG
ایک ہزار دب

شودر بکھا مین کتھا پڑانا

مہلی جनेऊ लेहिं कुराना
गुरु शिष्य को धन परहरहीं

शुभ उपदेश कान नहीं धरहीं
ब्रनाद भैम जो तिलि क्कहार

कोल किरान कलाल कहारा
नारमोली सब सपित नाश

मूँड मुँडाय भये सन्यासी ॥
ते पिरन सून पानून बजावहीं

उभय लोक निज हाथ नसावहिं
बहोप पर जा को हुँद कह दिहिन

दंड देय बडनक कर लेहिं ॥
बार बार कल पर से दुकाला

मेहन बरसे लोग बेहाला
पैसी पाये दहन बहोन सुवारिन

गृही निरधन भवन उजारें ॥
सुन्दर बहानी बियाहता तियागिन

पर नारी संग छिपर लागें ॥
काम क्रोद्ध बस सब नर नारी

निज संतान सिरवाँधे गारी
भरी बहिन सून अिर क्कहारिन

मानु पिता भ्राता सों लरहें ॥
कल के दहरम न जायन क्कहानी

लोसी लंपट सब अभिमानी
कल कर पर क्कट एक परतापा

मानसी पुन्य होय नहीं पापा
जप तप जोग न क्कबनि आवे

चिन लगाय जो प्रभु यश गावे

मिथल जिनो लहिन कुं दानान

शुद्ध बखाने कथा पुराना ॥
शुद्ध अप्पिश कान नहिन दहरिन

गुरु शिष्य को धन परहरहीं
कोल किरान कलाल कहारा

वर्णा धम जो तेली कुम्हारा
मोन्ड मोन्डा के बहने सन्यासी

नारि सुई सब संपन्न नारी
अबे लोक बखाने नसावहीं

ते विप्रन सों पांव पुजावहिं
दुन्ड दसे बहोप कर लहिन

भूप प्रजा को बुद्ध दुरव देहीं ॥
मिन्हे न बरसे लोक बियाला

बार बार कलि पर दुकाला
गुरु ही नर दहन बहोन अजारिन

तपसी पाय धन भवन सँवारें
पर नारी संग छिपर लागिन

सुन्दर भामिनी व्याहता त्यागें
बखाने सनान क्कहारिन गारी

काम क्रोध बस सब नर नारी
मात पित्त बहोप अतासोन लरहिन

हरि भक्तन सों ईरया करहें
लोभी लंपट सब अभिमानी

कलि के धर्म न जाहिं बखानी
मानसी भूँ होय नहिन पापा

कलि कर प्रघट एक परतापा ॥
जप तप जोग न क्कबनि आवे

चिन लगाय जो प्रभु यश गावे

शुद्ध अप्पिश कान नहिन दहरिन

ते नरावश मोक्ष पद पावें

جو سریرام سوچش نت گا دین

जे श्रीराम सुयचिन्तित गाये ॥

तेन श्रवण्य मोक्ष पद पावे

آچار بھر شٹ ہونے سے عمر بھی کم ہونے لگی برکھانہ ہونے سے بر جا دکھی رہے پھر جب پرے ہووے تو موسلا دھار برکھا ہو کر سب پر گئی اور پھاڑ جل سے ڈوب جاوین اور مہا پرے میں دیوتا اور سرگ وغیرہ سب ناش ہو جاتے ہیں ایک پریشراچٹ لہناشی باقی رہتا ہے جو سد یو ایک بنا رہتا ہے۔ ہے جدھر شرج مہا پرے ہوئی تو میں جگوان کی کرپا سے بچ رہا کیونکہ میری عمر بہت ہے اس مہا پرے میں سب کے ہاش ہو جانے پر میں جل کے اوپر تیرتا تیرتا بہت بلکل ہو گیا میں نے پریشرا کو یاد کیا تھوڑی دیر بعد ایک بڑا بڑ کا درخت مجھے دکھائی دیا تب اُسکی طرف تیرنا چلا پاس جا کر دیکھتا کیا ہوں کہ بہت بڑا بڑ کا درخت پھاڑ کی چوٹی پر لگا ہوا ہے جسکی شاخیں دُور دُور تک پھیلی ہوئی ہیں اُسکے اوپر بہت اچھی سیج بھی ہوئی ہے اور اُسپر ایک بالک بہت سروپ دان جسکا نگھا ر بند چندرمان اور نیر کنول کے سمان کھلے ہوئے ہیں لیٹا ہوا ہے مجھے بڑا شجر ہوا کہ مہا پرے میں یہ بالک کیونکہ یہاں آیا جد پی میں تپ کے پر بھاؤ سے سب کچھ جانتا ہوں تو بھی میں نے اُس بالک کو نہیں پہچانا اور اُس بالک کا سروپ اسی کے پھول کے سمان پر بہا رکھنے والا لکشمین اور سری جس جھ سے شو بھانمان دیکھنے لگا جب میں پاس گیا تو اُس بالک نے مجھے کہا کہ ہے چرخو میں تم تھک گئے ہو اسیلئے میں نے تمہارے لیے جگہ بنائی ہے تم میرے شری میں پریشرا کو کہہ کر اُس پر اُس بالک نے منہ کھولا ہوا ہے اور لنگا جمنش تندہ جو عوام تلج کہتے ہیں سب ندیاں بہہ رہی ہیں سنار کی رچنا اور میں دیکھہ شریس تک پھرتا رہا پھر میں نے ناراین کو سمن کیا اسوقت پھر میں منہ سے باہر نکل آیا اور وہی بالک بجا پر بیٹھا ہوا نظر آیا تب میں نے بارم ہا اُس چا مبرو دھاری بالک کو نکار کر کے کہا کہ ہے پر بھو میں آپکو جانا چاہتا ہوں آپ کون ہیں تب اُس بالک نے نکر کے کہا کہ ہے مار کٹے تو میری سمن آیا ہے اس کا رن میں نے اپنا درشن دیا میرا نام ناراین ہے پہلے جل ہوا اُسکو نار کہتے ہیں آین کے معنی استھان کے ہیں یعنی جل کا فواس کرنے والا۔ میرا ایک ہی روپ ہے پرنت انیک روپ اپنے بنالیتا ہوں سنار کا رچنا پالک اور ناش میں ہی کرتا ہوں۔ بشن۔ برما۔ راور۔ اندر۔ لگن۔ جم کو پیر وغیرہ سب میرا روپ ہیں لگن میں منہ ہے اور سورج۔ چندرمان میرے نیر۔ آکاش میرا سٹک۔ دشا میرے کان۔ جل میرا سینا ہے۔ بید جاننے والے برہمن سمیت میں دھارن کرتا ہوں ایک وقت میں پر تھی کو جل میں ڈوبا ہوا دیکھ کر بارہا روپ دھارن کر کے پر تھی کو جل سے باہر نکال لایا تھا برہمن میرے نکھ سے کشتی میری بھاسے اور ویش میری جنگھاسے اور شودر میرے پتھون سے آہن ہوئے ہیں۔ شام بید۔ رگ بید۔ تا تھری بید۔ بجر بید۔ چارون بید میرے نکھ سے پیدا ہوئے جب پر تھی پر راچھس اور دیت مہا ملی پیدا ہو کر پھنوں اور سادھوؤں کو کلیف دیتے ہیں اور دیوتا انکو نہیں جیت سکتے تب میں غش روپ دھارن کر کے پر تھی پر آوتا رہتا ہوں کہ فاش میرے درشن کر کے

ناراین کا
حاکم ہے
کو درشن دیتا

Meaning of
ناراین
= نار = جل
آین = آستان
یعنی جل کا فواس
کرنے والا

شام دور۔ آکھڑ دور۔ بکر دور۔ رگ دور۔ بھگوان ناراین
کے ہاتھ سے پیدا ہوئے ہیں

جان لین کہ سنار کار چنے والا اور پالن اور سنگھار کرنے والا کوئی آد پرش بھی ہے اوتار لیکر مین آن راجھٹون کا سنگھار کر دیتا ہوں اور پھر گپت ہو جاتا ہوں۔ ہے جد ہشتر مین اس وقت کا آئندہ برن نہیں کر سکتا جو میرے پر بھونے مجھ کو درشن دیکر آئندہ دیا۔ پھر وہ سرورپ اندر دھیان ہو گیا ہے۔ جد ہشتر مین نے اس مہا پر لے کے ادبھت سرورپ اور طرح طرح کی مشرٹی کی رچنا کو دیکھا وہ کنول مین دیوتا مہا پر لے مین جو مین نے دیکھا وہ یہی سرکیرش مہاراج ہیں جو متھارے بھائی ہیں یہ ترلوکی ناتھ ہیں انکی کرپاسے یہ سب حال مین نے دیکھا ہے یہی سرکیرش پران پرش یہی اچنت آتما دھاتا بدھاتا سری نرس چنہ دھارن کرنے والا گو بند سنار چنے والا اور پھر ناش کرنے والا سب کا پوجیہ یہی ہے اسی پیتا بر دھاری کے درشن کر کے مجھے اگلا بچھلا بر تانستہ یاد آگیا اسی کی کرپاسے مین جہرنجوی ہوا متھارادھن بھاگ ہے جو تم اسکی شرن مین پر اپت ہوے ہو انکی کرپاسے تم اپنا منور تھ پاؤ گے یہ سنکر پاڈون نے سرکیرش جی کو شکار کی انھوں نے پاڈون کا سنام کیا پھر مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے جد ہشتر ست جگ تریا۔ دو اپر جگ بتیت ہو گیا آب کلجگ آنے والا ہے پھر گھر گرم برتھی پر ہوئے لیکن گے ماتا پتا کی اگیا پتر نہیں مانینگے استریان کرکشا ہوگی جب تب برت نیم جاتا رہیگا سادھو راہ گمر مسافر کو کوئی مانگنے پر بھوجن نہیں دیگا سورج بہت تپے گا سب دشاؤن مین اگن لگے گی منش دکھی ہو کو دیش بدیش مین بھاگتے پھرینگے جب کلجگ کا آنت ہو گا تو بٹیا باب کو اور باب بیٹے کو چھوڑ دیگا اور سب آچار بھڑٹ ہو جائیں گے تب بھگوان پھر کرپا کرینگے جس دن سورج چندرمان برہسپت اور کیشیہ ایک ساتھ ایک راس پر آدینگے اسی دن ست جگ لگ جاوے گا نکشتر شہ آجاوینگے سنار کے سب اپر دشانٹ ہو جاوینگے تب پریشر کلنکی اوتار دھارن کرینگے جسکو نہ کلنک اوتار برہمن کہتے ہیں۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بے پچا نو ادھیہا کا برن ۹۷۔ آدھیہاے

پچا نوے ادھیہاے

نہ کلنک اوتار دھارن کرنے کا حال

جد ہشتر نے پوچھا کہ مہاراج نہ کلنک اوتار کہاں اور کس وقت ہو گا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ کلجگ کے اخیر مین جب دھرم کا ناش ہو کر سارے شہ کرم جاتے رہینگے اسوقت سنبھل گرام مین برہمن کے گھر بھگوان کا اوتار کلنکی نام ہو گا پہلے اس برہمن کا نام لیشن جس ہو گا وہ مہا پر کر می بلوان اور جہر ہو گا سنکھاپ ماتر ہی اسکے پاس سب شتر کوچ وغیرہ موجود ہو جاوینگے پھر وہی برہمن سب ادھرمی راجاؤ نکو مار کر ساری برتھی پر ایک چھتر راج کر گیا اور بید کی مر جاو کو استھت کر دیا گا سارے دھرم پھر ہونے لگیں گے راجہ جد ہشتر اور برہمن برشی اس سہباد کو سنکر خوش ہو گئے پھر مارکنڈے جی نے کہا کہ تمکو راجہ پر بھیت اور ایک استری کا حال اور برہمنوں کا مہا تم سنا تا ہوں راجہ پر بھیت اچھواک نرس مین راجہ متھاوہ شکار کھیلنے گیا ایک گنجان بن مین اسکو ایک بہت سندردپ والی استری ملی اسکو دیکھ کر راجہ موہت ہو گیا اسنے کہا کہ مین تمھارے ساتھ بواہ کر دنگی لیکن مجھ کو پالی نہ دکھانا راجہ نے منظور کر لیا اور اس سے بواہ کر کے گھر لے آیا راجہ بہت دنوں تک آئندہ بلاس کرتا رہا۔

۱۲ کرکشا پتر مہا بھارت بن پر بے پچا نو ادھیہا کا برن ۹۷۔ آدھیہاے

راجہ نے نیابلغ بنوایا تھا اس میں ایک بولی گیت بنوائی تھی جسکو کوئی بے ارادہ نہ دیکھ سکے۔ راجہ کو کچھ یاد نہ رہا اور وہ اس استری کو بلغ دکھاتا ہوا اس بولی پر بھولے سے لے گیا وہ استری پانی میں غائب ہو گئی راجہ کو بہت سوچ ہوا تاہم پانی اسکا رنگو ایا ایک مینڈک اس میں سے نکلا راجہ نے سمجھا کہ یہ مینڈک رانی کو کھا گیا۔ حکم دیا کہ جہان مینڈک دیکھو مار ڈالو ایک روز آو نام مینڈک کو نکالو راجہ آیا اور کسے کہا کہ آپ ناعن مینڈک کو نکالنے میں پیچھے آپ تو تپ کرنے کو چلا گیا اور اپنے بیٹے شل کو راج دیا۔ راجہ شل ایک دن شکار کھیلنے جنگل میں گیا اور پوچھا کون بادیو اسے کہا کہ اسی بن میں بادیو رہتی ہے اس کے دود گھوڑے بڑے چالاک ہیں راجہ بادیو رشی کے پاس گیا اور دونوں گھوڑے مانگ کر لے آیا اور یہ وعدہ کر آیا کہ شکار کھیلکر واپس ہو پوچھا دو نگا جب اس نے ہرنو نکا شکار کیا تو گھوڑے پسند آئے راجہ نے گھوڑے بادیو کو واپس نہ دیے اور گھر لے آیا بادیو جی نے انتظار میں تیر لاؤ میں بادیو کو مار دنگا بادیو برہمن تھا اسے کہا کہ جب تو تیر چلاوے گا وہ تیرا نقصان کرے گا جب راجہ نے بادیو جی کی اگیا سے وہ تیر محل میں جا کر راجہ کے بیٹے کو مار آیا پھر دوسرا تیر بادیو جی کے مارنے کو اٹھایا اور اندر کا سنا دسایا جہیں بک رشی نے لاجہ اندر سے کہا کہ جس آدمی کی استری اور پسر مر جاوین اور وہ دشمن کے پس میں زندگی بسر کرے اس سے زیادہ رنج دنیا میں کوئی نہیں اور جو کوئی آدمی دھن وان ہو کر نزدھن ہو جائے اور پھر اسکا نرادر ہووے یہ بھی بہت بڑا دکھ ہے۔

اتی سر رام کرت مہا بھار نے بن پو راجہ جہد مشنار کنڈ سے رشی سمباد ۹۵۔ آدھیائے

پو پھیانو وادی

راجہ اندر اور اگن دیوتا کا راجہ شوی کی پرکشا کو اتنا اور دان کرنا کہ ہاتھ مار کنڈ سے جی نے راجہ جہد مشنار کو راجہ شوی کا حال سنایا جہیں اندر نے باز کار و پ اور اگن نے کبوتر کا روپ بنایا تھا کبوتر راجہ شوی کے مشنر گیا بانس کے خوف سے کبوتر راجہ کی گود میں جا بیٹھا اور باز نے اپنا آہا یعنی بھوجن راجہ سے مانگا راجہ شوی نے کبوتر کے بدلے لیشون کا مانس دینا چاہا مانس نے نہ مانا کہا کہ اس کبوتر کو دو یا اس کے بدلے برابر کرنا چاہا۔ نہ ہوا تب راجہ نے اپنا سارا مشنر ترازو میں رکھا یعنی خود ترازو میں بیٹھ گیا۔ اسوقت راجہ اندر نے پرش ہو کر کہا کہ ہم اور اگن دیوتا تمھاری پرکشا کو آئے تھے تم بڑے دھرماتما راجہ ہو اب تمھارا مشنر جیسا تھا ویسا ہی

کر دیتا ہوں بلکہ جہان جہان سے انس کاٹ کر چڑھایا ہے وہاں سنہرے نشان تھارے شریہ پر کر دنگا چننا پنچ
 راجہ شوی کو تندرست کر کے اندر اور آگن دیوتا چلے گئے پھر راجہ شوی کے سرگ جانے کا حال سنایا اسکے بعد دان
 کرنے کا مہاتم جو پہلے بھی کچھ کہ چکے تھے اُسکو بٹار سے بنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ دان پُن جب تپ انکا مہاتم
 سب نش جانتے ہیں اور تم تو ان باتوں میں پر مہتر ہو۔ ہے جد ہنتر چار پر کار کے فشن کا جینا برتھا (بریفارمہ) ہی
 پہلے وہ جسکے پُتر نہ ہو اور دھرم نہ کرنا ہو وہ دوسرے وہ جو کسی کے آسرے ہو کر بھوجن کرنا ہو قیسرے وہ جو فقط اپنے ہی
 لیے بھوجن بنانا ہو اور کسی کو نہ دینا ہو چوتھے وہ جو بالک اور بڑھوں اور ابھیاگت سادھو کو بنا کھلائے آپ کھا لیتا
 ہو۔ سولہ پر کار کے دان برتھا ہیں۔ پہلے ایسے برہمچاری کو جسے سدا کے لیے برہم حج برت لیا ہو اور پھر اُس دھرم
 سے کچھ ہو جاوے ایسا برہمچاری تپت کہلاتا ہے اُسکو دان دینا۔ دوسرے ایسا دھن جو کو کرم یعنی ناجائز
 طریقہ سے جمع کیا گیا ہو تیسرے تپت برہمن کو دان دینا جسے برہمن کرم بتاگ دیا ہو۔ چوتھے جھوٹ بولنے والے
 گرو کو۔ پانچویں پانی کو پھٹے کر نگھنی برہمن کو ستاون گاون میں بھیکھ مانگنے والے کو۔ آٹھویں ویدینچنے والے کو
 نویں شودر کی رسوئی بنانے والے کو۔ دسویں جو صرف براے نام برہمن ہوا برتھات برہمن کرم چھوڑ دیا ہو اور
 بید بڈیا سے خالی ہو۔ گیارہویں جسے شودر استری کو گھر میں رکھ لیا ہو۔ بارہویں استریوں کو تیرہویں سانپ
 پکڑنے والے ہو۔ چودھویں سپوا کرنے والے برہمنوں کو جو خدمتی لوگ ہوں۔ پندرہویں چوری کرنے والے کو
 ستو لھوین مہیتا بادی برہمن کو۔ اور جو فشن تو گنی ہو بھی (خوف) اٹھوا کر دھ سے دان کرنا ہو وہ اسکے پھل کو
 گرہین بھوگتا ہے ارنھات گرہ باس کر کے بھوگتا ہے۔ اسلیے ہے جد ہنتر دج یعنی دجھنٹا برہمن کو ہی
 دان دینا اوجت ہے جو بید پاٹھ اور منتر چپ کر کے آپ بھی سرگ کو جاوے اور دان دینے والے کو بھی سرگین چھا
 جو برہمن گرہستی استری پتر کھتا ہو نزدھن ہوا اپنے کرم میں سادھان ہو اُسکو ادش ہی (ضروری) دان دینا چاہیے
 دھن دان اشرج دان برہمن کو دان دینے کی ضرورت نہیں ہے گرہستی اور نزدھن برہمن کو گنودلن دیے کا پڑا
 پھل ہے جو وہ گائے رکھ سکنا ہو بید پانچ آگن ہو تری منتر چپ کرنے والا اپنے کبٹھ کا پالن گای کے دودھ گھی
 سے کر گیا دیوتاؤں کے آپن کر کے اُنکو تربیت کرے گا اسلیے ایسا گودان بیش پھل دایک ہو گا کئی برہمنوں کو ایک گای
 نہ دیوے کہ اُسکے حصے کرنے میں ٹکرا ہو جاوے اور وہ کسی ایسے تپے کے ہاتھ بیچ ڈالیں تو دان کرنے والے کو ترک
 پراپت ہووے اور دان اُسکو بھی نہ دیوے جسے کچھ اپکار کیا ہو۔ اگ دان کی سان اور کوئی دان نہیں جس سے
 پران رہیں۔ ہے جد ہنتر تم سدا ان دان کرتے رہتے ہو ایسے سمی میں بھی کہ میں پھرتے ہو بہت برہمنی مندر وں
 برہمنوں کو نہ بھوجن کھلائے ہو ان کو کوئی براٹ روپ مانتے ہیں اور کوئی سمت سر۔ براٹ روپ سب سے
 اوتھم ہے اور سمت سر جگ روپ ہے وہ اس سے بھی اتم مانا گیا ہے جد ہنتر پوچھا کہ جم لوک اور ترک لوک میں
 کتنا فاصلہ ہے مارگنڈی جی نے کہا کہ چھپاسی ہزار کوس کا فاصلہ ہے اسی سے میں آرام ملنے کے کارن چھتری
 جو تار مکان زمین سونا آق دان آوک دان کرانے جاتے ہیں جسے کچھ نہیں دیا اُسکو ادش ہی اس رستہ میں پڑا ہے گی
 جم دوت دان نہ کرنے والوں کو کسٹ دیتے ہیں ان سست بولنے والوں اور دان دینے والوں کو اس کٹھن مارگ میں
 سکھ لٹا ہے اور جو بڑے دانی اور پُنیات لوگ میں وہ ہوان میں بیٹھ کر جاتے ہیں اسی لیے آپدیش کیا جاتا ہے کہ

اچھے کرم کرو گہرستون کو مانتا پتا بڑوں کی سیوا کرنی اور کٹنبھ کی پالنا سب کا ستکار آدرمان سب سے ملے بھلا بولنا اپنے دھرم میں ڈرھ رکھنا دیوتاؤں اور خاص کر بشنو بھگوان پر پیشہ کا جو جن سنا دیا تہن کرنا یہی گہرستون کا تپ ہر جو گہرستی پریش اوپر لکھی ہوئی باتوں کو اچھی طرح کرتے ہیں انکو مرت لوک میں بھی سکھ اور جش ملتا ہے اور بر لوک میں بھی پریم پر پراپت ہوتا ہے جیسے استری کو کیول اپنے پت کی سیوا اور پت برت کا بنا ہنا لکھا ہے ایسے ہی گہرستون کو اپنے کٹنبھ کا پالن آدرمان سے اور بشنو بھگت ہونا کہا ہے۔ ہے جدھشتر جس سحر گائے بچہ دیتی ہوا رتھات بچہ کچھ باہر کچھ اندر ہو اس سحر گائے پر تھی روپ ہوتی ہے اسوقت گائے کا دان بہت اچھا ہوتا ہے اسکا بڑا بھل ملتا ہے گہر بن میں گائے کا دان منگل روپ ہوتا ہے ماوش پور ناشی آر تھات پر بن میں دان دینے سے دو گنا پھل پراپت ہوتا ہے اور رت میں برتو کی بستو کا دان دینا دس گنا پھل اور پر بن کے آد (شروع) میں دان دینا ستر گنا پھل دیتا ہے میکھ اور تلامین سورج کے آنے پر دان دینا آنت پھل دیتا ہے مکھ۔ دھن متھن کینیا اور میں کی سنگرات سورج اور چاند کے گروں میں دان دینا کشر پھل ہوتا ہے سورن (سونہ) اگنی کے مہرج سے پیدا ہوتا ہے گائے سورج کی پٹری ہے اور پر تھی مینوئی روپ ہے ان تینوں کا دان سمان پھل دانی کہا ہے اتی سریرام کرت مہابھارت بن پر بن دان پھل بر بن ۹۶۔ ادھیان

ستانوہ ادھیان

راجہ کو بلا سو اور مدھو کیٹنبھ کا حال وندھو راجھس کا مارنا

اسیلے مشور تھا کہ مہا پرے کے پیچے بشنو بھگوان کے نابھہ کل سے برہما جی پر گھٹ ہوئے اور مدھو اور کیٹنبھ دو اسر (راجھس) مہا پر اگرمی پیدا ہوئے وہ برہما جی کو ڈرانے لگے اس کارن کنول کے بننے سے بشنو بھگوان جاگے دونوں راجھس دان ہو پنے اور سری مہاراج کے موہنی سرورپ کو دیکھ کر بہت پرشن ہوئے آکا پریم دیکھ کر بشنو بھگوان نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ ہم سے بر مانگو ہم دینگے دونوں راجھس مہا ابھانی کہنے لگے کہ برداتا ہم میں تم سے بر مانگو ہم دینگے یہ بات سنکر بھگوان ہنسنے اور یہ کہا کہ جو تم ہکو بردینا چاہتے ہو تو یہ بردو کہ تم دونوں میرے ہاتھ سے مارے جاؤ۔ یہ بات سنکر ان دونوں راجھسوں کے ہوش جاتے رہے اور یہ کہنے لگے کہ بھادی بڑی بلوان ہو وہ ہوئے بغیر نہیں ملتی ہننے کبھی جھوٹ نہیں بولا اب بھی ہمارا بچن جھوٹا نہیں ہوگا ہکو آکاش تھل میں بندھ کر وہ آکاش میں تھل نہیں ہے اسیلے سری بھگوان نے اپنی ران کو بڑھا کر اُسپر دونوں کا سر رکھ کر سو درشن چکر سے کاٹ لیا آکا بیٹا وندھو نام راجھش ہوا اُسنے بڑا بھاری تپ کر کے برہما جی سے بر مانگا کہ مجھے کوئی دیوتا یا دانو مارے اور یہ بھی برہما کر سری بھگوان کو اپنے پتا کا مارنے والا سمجھ کر اُسے بیکر کرنے لگا اور بار بار دینا دیکھ دینے لگا اور تنگ تلامش سے اُسکو اور تنگ رشی کے آشرم میں سمندر کے کنارہ پر راوریت کے میداں میں تب کے بل سے چھاپا ہوا پایا اور جب اُسکے پڑنے کو راجہ کے بیٹے اور سینا اُسکے چاروں طرف گئے تو اُسکی سوانس اگنی سے سب سینا

اور اکیس ہزار بیٹے راجہ کے اسطرح بھشم ہو گئے جیسے کپل دیو جی کی کردھ درشتی سے ساٹھ ہزار بیٹے راجہ سگر کے بھشم ہو گئے تھے تب راجہ کو بلا سونے تپ کر کے بھینوی تیج دھارن کیا اور دندھو کو سنگرام کر کے مار ڈالا جب سے کو بلا سو دندھو مار سنارین پرستہ ہوا یہ بڑا بھاری کام راجہ نے کیا سب دیوتا اور رشی راجہ سے بہت پر سن ہوئے راجہ سے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو ہم سے برا لگو تھے بھنو بھگوان کے پیری راجہس دندھو کو مارا ہے وہ بھی تم سے پر سن ہیں راجہ نے دیوتاؤں سے کہا کہ میری سردھا اور پریت سری بھگوان کے چرن کل اور دھرم میں بنی رہے یہ بڑا بھگوا دیجیے اور تمھاری کرپا سے میرا کشتے پاس سرگ میں ہو دیوتاؤں نے بہت پر سن ہو کر راجہ کو وہی بر دیا جو اسکی اچھا تھی۔

انی سرایم کرت مہا بھارت بن پرپ راجہ کو بلا سو کا دندھو راجہس کو مار کر برپانا، ۹- ادھی

اٹھانوی ادھی

پت برتا استری اور کوشک برہمن کا برتانت اور دھرم بیا دھ کا حال

راجہ جدھشٹرنے کہا کہ آپ نے پت برتا استری کا دھرم پت کی سیوا ابھی مجھے سنائی یہ دھرم بڑا کٹھن ہے اسکا حال اور پت برتا استری کی کٹھنا سنا دین مار کٹھ بے جی نے کہا کہ ان پت برت دھرم بڑا کٹھن ہے اور جو استری تن من دھن سے اس برت کو کرتی ہیں انکو اسکے پر بھاؤ سے سب جگہ کا حال پرکش ہو جاتا ہے جیسے تپ کرنے سے جو گیون کو سہی پراپت ہوتی ہے اسی پرکار پت برت دھرم سے سیدھی پراپت ہوتی ہے مجھے ایک پت برتا استری کی یاد آئی وہ تلو سنا تا ہون تمھاری رانی در دپدی بھی پت برتا میں یہ بھی پت برت دھرم کی مہان جانتی ہیں۔

کوشک نامی برہمن بید پاٹھی اور تپ کرنے والا بڑا چتر بید و نکو سب انگون سمیت جاننے والا ایک بکش کے نیچے بیٹھا بید پاٹھا اور تپ کر رہا تھا ایک بگلا اس درخت کے اوپر کان بیٹھا اور اسنے کوشک برہمن پر بیٹ کر دی برہمن کو کرودھ آیا اور دیکھا تو وہ بگلا بھشم ہو گیا جب یہ حال برہمن نے دیکھا تو اسکو دیا آئی کہ ناحق ایک کپشی میری درشت سے مارا گیا میں نے بڑا کیا اس سوچ بچار میں وہ بھکشا مانگنے شہر میں چلا گیا اور ایک گرمہتی کے دروازہ پر جا کر سوال کیا کہ بھکشا دو اندر سے استری نے کہا کہ مہاراج ذرا اظہر دہرتن دھو کر بھکشا دو گئی اتنے ہی میں اسکا پت باہر سے آگیا اس استری نے برتن صاف کر کے اپنے پت کو بھوکھا جانکر ہاتھ پاؤں دھلا کر اس پر بیٹھا یا اور جو بھوجن اسنے پریت سے بنایا تھا بہت اچھی طرح اپنے پت کو کھلایا پت کی سیوا کرنے میں اسے یاد نہیں رہی کہ برہمن باہر انتظار کرتا ہے جب اپنے پت کی سیوا سے اسے فرصت ہوئی تب یاد آئی اور اسوقت جلدی کسے بھکشا لیکر گئی اور کہا کہ مہاراج میرے پت آگئے تھے انکی سیوا میں مجھے یاد نہیں رہی چھان کیجیے کوشک نے کہا کہ برہمن کو جتنے چھوٹا سمجھا اور پت کو بڑا جانا جو میرا بیان کرتی ہو یہ کہہ برہمن کو کرودھ ہو گیا اس استری نے کہا کہ مہاراج میں نے اپنے پت کو اپنا سوامی اور دیوتاؤں کی سان جانا ہے اسکی ٹل کے سامنے مجھے اور اسکی ٹل کرنی ضرور نہیں ہے پہلے وہ پیچھے اور سب میں نے اپنے سوامی کو بڑا سمجھ رکھا ہے برہمن نے کہا کہ تو یہ

پت برت نامی
کا درخت
(پت برت)

پت برت نامی
کا درخت

نہیں جانتی کہ برہمن کو اندر بھی لشکار کرتا ہے اور برہمن کے گرد وہ سے سنسار کا ناش ہو جاتا ہے استری نے کہا ان مہاراج سچ ہے میں نے آگست جی مہاراج کا حال سنا ہے جنہوں نے سمندر کو پان کر لیا تھا باپانی راجپش کو ڈکار گئے تھے اور آپ نے بھی تو ابھی ایک بگلے کو بھشم کر دیا ہے لیکن میں وہ چڑیا نہیں ہوں جو بھشم ہو جاؤ گی آپ کرنا کیجئے برہمن کو ہر دے میں دیا رہنی چاہئے میں بت برت دھرم کو جانتی ہوں آپ جنگ پوری میں دھرم بیا دھ کے پاس جا کر کچن سادھو سیوا کر کے برہمن کو مہم سکھیں اور دیا ہر دے میں دھارن کرین کرودھ باپ کی مول ہے اور فرش کا بیری ہے۔ میں آپ کو بار بار ڈنڈوت کرتی ہوں یہ بات سن کر کو شک کو بڑا تعجب ہوا کہ اس استری نے بگلہ بھشم کرنے کا حال کیونکر گھڑین بیٹھے بیٹھے جان لیا پھر آپ ہی سمجھ گئے کہ یہ استری ضرور بت برتا ہے اس کے اوپر کو شک برہمن پر سن ہو کر بولے کہ ہے سندری اگرچہ تھے میرا بہت اپمان کیا پرنت تم بہت برتا ہو میں نے جان لیا بت برت دھرم دھارن کرنے سے تلو انشا گیان ہو کر تھے جنگل کی گپت بات گھڑین بیٹھے گیان درشت سے جان لی ایلے میں تھا را اجمان چھان کرتا ہوں اور جیسا تھے کہا ہے ویسا ہی جنگ پور میں جا کر کر دنگا۔

اتی سریرام کرت مہاراج نے بن پر بت دھرم برن ۹۸۔ ادھیائے

اننانوے ادھیائے

پت برت دھرم اور ماتا پتا کی سیوا کا پھل دھرم بیا دھ کا حال

ہے راجہ پت برت دھرم کی مہان بڑی ہے اور بہت باتیں میں نے دیکھی ہیں استری کو سوائے اپنے پت کی ٹہل کے اور کسی دیوتا کی پوجن کرنے کی اور برت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کو شک برہمن نے اس استری کے اپدیش سے جنگ پور میں جا کر دھرم بیا دھ کے پاس بہت کچھ گیان کی باتیں سکھیں اور پھر دھرم بیا دھ کو شک برہمن کو بہت سا اپدیش کر کے اپنے گھر لے گیا اور اپنے ماتا پتا کو دکھا کر کہا کہ ہے کو شک میرے دیوتا یہ دونوں ماتا پتا میں جنکو تم بردہ اور ستھامین دیکھتے ہو میں انکی خدمت دن رات کرتا ہوں کو شک کو اس پر بٹھا کر دھرم بیا دھ نے اپنے پتا اور مانا کو نشان کرا کے اچھے آسنوں پر بٹھایا اور انکو بڑی پریت سے اچھے اچھے بھوجن جا کر سفید بستہ پہنائے تب اس کے ماتا پتا نے اپنے پتر کے اوپر برسن ہو کر اشیر داد دی کہ ہے پتر جیسی تو ہماری ٹہل کرتا ہو ہماری آتما بہت برسن ہوتی ہے تیری منو کا مناسو پھل ہو پھر دھرم بیا دھ نے اپنے ماتا پتا سے کو شک برہمن کے آنے کا حال کہا وہ دونوں برہمن کو دیکھ کر بہت پرشن ہوئے کو شک نے کشل پوچھی اور انکو دیکھ کر خوش ہوا پھر دھرم بیا دھ کی بڑائی اس کے ماتا پتا نے کو شک سے کہی کہ مہاراج تم برہمن کی کرپا سے میرا پتر ایسا دھرم بیا دھ پیدا ہوا ہے کہ ہماری آتما اسکی ٹہل سے بہت پرشن رہتی ہے اس کے سبب سے سنسار میں ہکو سرگ کے پھل پراپت ہو رہے ہیں یہ سب حال سن کر کو شک نے دھرم بیا دھ سے پوچھا کہ تمہارے آچرن ایسا دھرم میں کہ برہمنوں میں بھی کم نظر آتے ہیں تھے شودر دیہہ کیونکر پائی ہے دھرم بیا دھ نے کہا کہ مہاراج میں نے اپنے مان باپ کی ٹہل کرنے سے بڑا لالچ اٹھایا ہے جیسے اس سٹھا گن استری نے جس نے آپ کو میرے پاس گیان سکھئے بھیجا ہے اپنے پت برت دھرم سے آپ کے بگلہ بھشم کرنے کا گھر بیٹھے سب حال جان لیا تھا ایسا ہی وہ پت برت دھرم

کارن میرا سب حال جانتی ہے اور میں مانتا پتا کی سیوا کی بدولت گیان درشت سے اسکا سارا حال جانتا ہوں
 میں پہلے برہمن تھا بید پاٹھ کیا کرتا تھا دھن وان تھا ایک راجہ میرا مہتر تھا اسکے ساتھ شکار میں میں بھی چلا گیا
 اور راجہ کے ساتھ رہنے سے میں نے دھنش بدیا سکھ لی تھی شکار کھیلنے کے وقت میں بھی تیر و کمان لیکر راجہ کے
 ساتھ شکار کھیلنے لگا اتفاق سے میرا تیر ایک برہمن ریشی کے سینہ میں جا لگا اور وہ یہ کہہ کر کہ میں نے کسی کا ابراہ
 نہیں کیا مجھ کو کس پانی نے مارا زمین پر گر پڑا میں اسکے پاس گیا اور ہاتھ جوڑ کر میں نے کہا کہ مہاراج میں نے
 تیر ہرن پر چلایا تھا وہ بھاگ گیا اور بغیر جانے آپ کے لگ گیا میں نے جانکر ابراہ نہ نہیں کیا ہے اس ریشی نے
 کہا کہ شکار کھیلنا بڑا کام ہے جنکو دیا نہیں ہوتی وہ شکار کھیل کر تے ہیں تو برہمن ہو کر شودرون کی طرح بے رحم ہو گیا جا
 شودر کل میں تیرا جہم ہو گا یہ کہہ کر وہ ریشی مر گئے اور میں اس سرپ سے شودر کے گھڑین پیدا ہوا مرگ براہ آؤک
 پشودن کا مانس بچھا ہوں جو اور لوگ مار کر لاتے ہیں میں اپنے ہاتھ سے کسی جانور کو نہیں مارتا ہوں اور نہ میں کسی
 طرح کا مانس کھاتا ہوں ہے برہمن جاپا راجہ جنگ بڑا دھرماتا راجہ ہے اسکے راج میں چارون برن کے آدمی
 اپنا اپنا دھرم کرم کرتے ہیں کارن یہ کہہ راجا کھوٹے کرم کرنے والے کو چاہے اسکا پٹری کیوں نہ ہو ڈنڈ دیے بغیر
 نہیں رہتا اور آپ بھی دھرم پر چلتا ہے اور پر جا کو پٹری کی سمان پالن کرتا ہے اسکی راجدھانی کی شو بھانسنے دیگی
 جنگ پوری کسی شو بھانمان پڑی ہے اسکے راج میں سب جگہ ست کا بیو بار ہے منش کو اوجت ہے کہ جھوٹ
 بولنا چھوڑ دے پیج بولے ست بولنے کی سمان کوئی تپ نہیں ہے سور کھ کیول اپنی پر سنا آپ کیا کرتا ہے پرتو
 شو بھانہ میں پانا کسی سور کہہ جو پرائی نندا اور پشی استت کرتا ہے گنواں نہیں دیکھا جو کوئی منش پاپ کرم کر کے
 پشچاتا پ کرتا ہے وہ پچھلے کیے ہوئے پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو یہ کہتا ہے کہ پھر ایسا پاپ کرم نہیں کروں
 وہ اس کیے ہوئے پاپ کا پھل نہیں پاتا ہے جو منش پاپ کر کے کہے کہ میں نے نہیں کیا ہے تو جو پرتا اس کے
 شریر میں برا جان ہے وہ اسکو دکھ دیکھا اس سے کوئی چھپا نہیں سکتا جو منش سر دھا وان اور ون کے گن میں
 دوش نہیں لگاتے ہیں اور اچھے پرشون سادھو جنون کے چھٹا رتھات دوش کو کپڑے کی طرح چھپاتے ہیں انکا
 سدا کلیان ہوتا ہے جو منش موکش کا پائے کرتے ہیں ان سے کوئی پاپ کرم بھی ہو جاوے تو وہ دور ہو جاتا ہے
 شاستر نہ جانتے والے منش ضرور پاپ کرتے ہیں اسلیے بڑن نے کہا ہے کہ اپنے دھرم کے شاسترون کو پڑھے اور
 سننے اچھے پرشون کی سنگت کرے۔ ہے کو شک برہمن شیشٹا چار پڑا اور لہجہ ہے وہ پانی پرشون اور پاکھنڈی
 منشون سے نہیں ہو سکتا ہے کو شک نے پوچھا کہ شیشٹا چار کے ارتھ جھاوت مجھے سمجھا دیجیے دھرم بیا دھ
 کہا کہ مہاراج جگ۔ تپ۔ دان۔ ویدا اور ست بولنا یہ پانچون کرم شیشٹا چار کے جاتے ہیں جو منش کام کر دو
 ڈمبھ (دفریب) کوٹھنا (جڑائی) تیاگ کر دھرم پر این رہتے ہیں وہی شیشٹا چار کی پرش کہلاتے ہیں انکی نیت
 گر دیوا است۔ دان اور کام کر دو دھ کے تیاگ میں نبی رہتی ہے۔ ہید کا سار ست ہے اور ست کا سارا اندریون
 بشر کو روکنا ہے اور دم کا سار تیاگ اور سناری لبثون سے براگ ہے۔ اسی کو شیشٹا چار کہتے ہیں۔ ہے برہمن
 تم ناسک پرشون کر دو کر می پانی جنون اور مر جا کو چھوڑ کر چلنے والو کو تیاگ کر آسک دھرماتا پرشون کی سنگت کر دو۔
 جہم فرن روپی ندی جہین کام کر دو دھ لو بہ روپ گراہ ہیں اور پانچون اندری روپ جل بھرا ہوا ہے گیان روپ

۱۱ جہم فرن روپی ندی جہین کام کر دو دھ لو بہ روپ گراہ ہیں اور پانچون اندری روپ جل بھرا ہوا ہے گیان روپ

ناؤ پر چڑھ کر پار ہو جاؤ دیکھو سفید رنگ کے کپڑے پر سب رنگ آسانی سے چڑھ جاتے ہیں اس طرح شیشا چادر رکھنے والے
 فرش کے ہر دے میں گیان جوگ روپ دھرم بغیر کسٹ کے ڈرہ ہو جاتا ہے ہنسنا نہ کرنا پر دم دھرم ہے بہت پر
 استھ ہو جانے سے سب سو کرم بن آتے ہیں اور جب کا من اپنے بس میں ہوتا ہے اسی کو سنتوش بھی ہوتا ہے اوتھ
 پریشون کے تین نشان ہیں۔ کسی سے دروہ نہ کرنا۔ دان کرنا۔ تندرہ پوسٹ بولنا۔ جنکے ہر دی میں دیا ہے وہ اس
 سنار میں سنتوش سے لہ کر انت میں اوتھ بدوی پاتے ہیں اور جو پیش شیشا چاری ہیں اور جنھوں نے دھرم کا
 نشیچہ اچھی طرح کر لیا ہے وہ کسی کے گن میں دوش نہیں لگاتے ہمیشہ جھان کرتے رہتے ہیں شانت سر و پ سہتے
 ہیں سب سے پر یہ بچن بولتے ہیں ایسے فنشون کے لیے سرگ ہے دھرم بیا دھ نے کہا کہ مہاراج میں نے شیشا چار کا
 حال اپنے مت انوسار اور جو سنتون سے سنا تھا کہ دیا کیے ہوئے کرم کا پھل اوش نش کو بھو گنا پڑتا ہے دیکھو میں پورب
 جنم کے پاپون کا پھل پار ہا ہوں کہ مانس بچکر اپنا پیٹ بھرتا ہوں میں ان جیوؤں کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارتا ہوں
 مارنے والے بڑھک لوگ اور میں میں کیوں مانس اُن سے لا کر اور دن کے ہاتھ بچتا ہوں اور جنن کرنے پر بھی
 اس دوش کو دور نہیں کر سکتا ہوں۔

جن پشوؤں کا مانس میں بچتا ہوں اُنکا مانس کھانا دھرم ہے دیکھو انکے مانس سے دیوتا اتیہتہ بھائی بندھو
 پتروں کا پوجن ہوتا ہے بند کی سرتی سنی جاتی ہے کہ اوسندھی اور پشو مرگ یکیشی اور ان یہ سب پدارتھ سنسار کی
 رچنا کرنے والے نے فنش کے بھوجن کے لیے بنائے ہیں راجا رت دیو کے رسوئی خانہ میں دو ہزار پشو رت
 مارے جاتے تھے اور ان دان مانس سہت کرنے کے کارن سے اُس راجہ کی بڑی کیرتی سنسار میں ہوتی تھی
 اسکے ان چارتراس میں رت ہی پشو مارے جاتے تھے اور یہ بھی سرتی سنی جاتی ہے کہ انکے دیوتا بھی مانس چاہتے
 ہیں دیکھو جگن میں برہمن لوگ پشوؤں کو منتر وں سے سنسکار کر کے سدیس سے مارا کرتے ہیں اور سرگ میں جاتے
 ہیں پورب کال ارتھات پہلے زمانہ میں اگنی دیوتا مانس نہیں چاہتے تو کبھی جگن میں گھوڑے آؤ کہ پشو نہیں مارے
 جاتے اور نہ کوئی مانس ان پشوؤں کا کھاتا اور ریشی منی لوگوں نے اب بھی مانس کھانے کی بدھ یہ کہی ہے کہ پشوش
 بدھ اور سارادھ کے انوسار دیوتا اور پتروں کو دیکر مانس کھاتا ہے اسکو مانس بھکش کرے کا دوش نہیں ہوتا ہے اور
 اسی کے موافق سرتی بھی سنی ہے کہ ایسے مانس بھکش کا دوش نہیں ہے اسی سبب سے جگن میں دیوتاؤں کو
 پشوؤں کا بل دیکر اُنکا مانس برہمن اور راجا اور سب کھاتے ہیں اپنا اپنا دھرم کرم سب کو ہی کرنا اچت ہے ایسے
 میں بھی اپنا کرم کرتا ہوں کرم کارن کرنے والے ایشر کی یہ بدھی بہت کر کے دیکھتے ہیں کہ پورب جنم کے کیے ہوئے
 کرم کا پھل دیہہ دھاری اوش (ضرور) پاتے ہیں کہ در کرمی پرش اکثر کہا کرتے ہیں کہ ہم دان بھی کرتے ہیں برہمن بھی
 چنوتے ہیں دھرم بھی چلتے ہیں پرنتو یہ کلیش ہکو کیوں ہوا وہ اپنا پہلا کرم کیا ہوا نہیں جانتے ہیں جسکے کارن
 اُنکو کلیش اٹھانا پڑا کھیتی کرنے کو لوگ اچھا کہتے ہیں پرنتو بل باسنے اور پرنتی کو کھود کر سان کرنے اور سچ ڈالنے
 پانی دینے میں بہت جانور مارے جاتے ہیں اسکے سواے چانول دھان اودک سچ جو کھائے جاتے ہیں وہ بھی چھو
 ہیں اُنکو بھی کاٹ کر کھاتے ہیں پشوؤں کو مار کر کھاتے ہیں برکشون کو کاٹتے ہیں اُن میں جیو ہے پانی میں بھی جیو
 ہوتے ہیں تم یہ بھی کو گے کہ سارے جگت میں یہ ہی ہوتا ہے کہ بڑے جیو چھوٹے جیو دیکھ کر بھکش کرتے ہیں دیکھ لو

پچھلی کو پچھلی کھاتی ہے بن میں بہت سے جیو ہوتے ہیں جو دوسرے کے مانس کو کھا کر جیتے ہیں آکاش چاری جیو
کپشی بھی ایک دوسرے کو کھاتے ہیں۔ جو گی جتی بھی ہنسا کے بغیر نہیں رہ سکتے ایک بھائی دوسرے کی بھولی
اور سکھ کو دیکھ کر جلتا ہے خوش نہیں ہوتا سنار کی رچنا گن اور دوش بلا کر بنائی ہے جو منش اپنے کرم دھرم سے
ساودھان ہیں وہی اس سنار ساگر سے گیان روپ ناؤ کے ذریعہ سے پار ہو جاتے ہیں۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر بن ۹۹۔ ادھیائے

نوا دھیا

دھرم بیا دھ کا گیان آپدیش اور ماتاپتا کی سیوا کا پر تاپ

مار کٹے جی نے راجہ جد مشٹر سے کہا کہ دھرم بیا دھ نے کو شک برہمن کی سردھا دیکھ کر بھاگ کر مہا لاج دھرم کی
گت بڑی سوکشم باریک اور ناوک ہے بیدون میں اسکا پرمان اور شیون نے اس پر کار کہا ہے کہ سنت کی
سمان کوئی تب نہیں ہے منش اپنے کرموں کے انوسار دیکھ سکے بھو گتا ہے پرنت دیکھ ہونے میں دیوتاؤ کو بڑا کہنے
الگتا ہے کہ ہمنے تو کوئی پاپ نہیں کیا البتہ کرتا ہوتا ہے منش کسی کام کو کرنے کی اچھا کرتا ہے اور وہ اسکی اچھا انوسار
نہیں ہوتا تو جو کوئی گیانی برش ہیں وہ تو دیو اچھا بھکے سنتوش کر لیتے ہیں اور کو کرمی برش اور کو بڑا کہنے لگتے
اور کرودھ سے ہنسا کرم کرنے لگتے ہیں منش اولاد پیدا ہونے کے لیے جب پوجا دھرم کرتے ہیں اور جب پتر سپدا
ہوتا ہے مانا کو بڑا کہتے اٹھانا پڑتا ہے گریہ دھارن کرنے کا دکھ اور پھر اس کے دل موثر اٹھانے اور پالنے میں
بہت کلیش اٹھانا پڑتا ہے پتا اسکی رکشا اور کشل کے لیے بہت جتن کرتا اور دیوتاؤ کو مننا پڑتا ہے پھر جب وہ
بڑا ہوتا ہے تو کل کلنگی اور گھور کرمی ہو جاتا ہے مانتا پتا کو سد یو کلیش بنا رہتا ہے اور جو اچھے کرم والا پتر ہوا تو
مانا پتا کو منگل روپ ہوتا ہے اور کل کا ستارا کر دیتا ہے سنار میں بہت سے لوگ منشون کو ہو جاتے ہیں کہ وہ
سنار سے سکھ کو بھوک نہیں سکتے بہت سے دھن ہیں بھوگون کی کامنا کرتے ہیں اور براہت نہیں ہوتے ہیں
یہ شریہ نشان ہے اور جیو ساتن ہے کرم کے بندھن میں بندھا ہوا ہے پانی منش پانیوں میں اور رہتا ہے روپ
دیہ میں آسمن ہوتے ہیں کیول پن کرنے والو نکو دیو بھاؤ ملتا ہے اور پن پاپ کرنے والون کو منش دیہ ملتی ہے
اور جسے کیول پاپ ہی کہتے ہیں وہ بیج جوئی پشوؤں میں آتے ہیں ہوتے ہیں اور تر جگ جوئی کیڑے ککوڑاؤں
جون میں پیدا ہوتے ہیں اچھے کرم والے سنار میں سرگ بھو گتے ہیں اور پانی نہرک بھو گتے ہیں اسلئے اچھے
کرم کرنے چاہئیں جس سے سنار میں بھی سکھ ملے اور انت میں سرگ ملے برہمن نے کہا کہ ہے دھرم بیا دھ تم
مہارشی ہو تمھارے بچن امرت روپ سننے سے من تریت نہیں ہوتا ہے کچھ برہم بدیا کا برن بھی کرو بیا دھ نے
کہا کہ مہاراج یہ سب پر بھاؤ برہمنوں کی ست سنگ کا ہے میں سدا برہمنوں کی پوجا کرتا رہتا ہوں۔

بیا دھ نے کہا کہ یہ پشو (سنار) برہمن روپ ہے اور یہی مہا بھو تاتیک برہمن ہے پانچ مہا بھوت یہ ہیں
آکاش باو اگن جل پر مٹی۔ ان پانچوں کے پانچ گن ہیں ارتھات مشبد پسرش روپ ریش
اور گندھ۔ چٹا چٹین سروپ من شاتوان بدھی آکھوان اہنکار نو سے تیرہ پانچ اندری گھوڑھوان جیو آتما

پھیل جاتی ہے اور سامان باؤ آن آدک رشون سے کہتے بات پت پیدا کرتی ہے اور ان سب انگینوں کے آپس میں لینے سے ایک گن او تین ہو جاتی ہے جسکو جھڑا گنی کہتے ہیں وہ پرائیون کے بھوجن کو بچاتی ہے جب پران اور اپان باؤ سامان اور اودان باؤ مین آن ملتی ہیں تب اگن اُن سے بجکت ہو کر اس شریر کو بردھ و ستھا مین ارتھات بڑھاپے مین پہونچا دیتی ہے اور سب انگ نش کے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں دیہ پر جھڑپان اور جھڑا گنی مندی ہو کر نہ بھوکھ لگتی ہے نہ بھوجن بچتا ہے کہف بات پت بڑھ کر نش کو دکھ دیتا ہے آخر شریر چھوٹ جاتا ہے اور اپان باؤ سے بلکر ہوا پکے ہوئے آن اور جل کو باہر نکال دیتی ہے نابھ کے نیچے پکا ہوا آن اور اوپر بغیر پکا ہوا بھوجن دونوں کے بیچ مین پران آدک سب باؤ رہتے ہیں او بچی بچی تو بچی رگون کو جو تمام جسم مین پھیلی ہوئی ہیں اُس کے ہوئے آن کے رس کو پرائن - اپان - اودان - سامان - بیان - کورم کرکل - ناگٹ - دلی وٹ اور ڈھنچے نام دشون باؤ کے ذریعہ سے شریر کے سب انگوں مین پہونچاتی ہے ہے برہمن یہ جو گیون کا مارگ ہے اسی کے ذریعہ سے سدرشی اور جوگی لوگ ہرم ہرم کو پراپت ہوتے ہیں اور پرانوں کو کپال مین چڑھا لیتے ہیں - پران اور اپان باؤ سارے شریر مین پھیلی ہوئی ہے اور اس شریر مین گیارہ بکار یعنی دس اندری اور ایک مین اور سولھ کلا اور سدرھا اکاش باؤ اگنی جل پر گنی اندری مین ہرج (نطفہ) تب منتر کریم اور یوگ مین آسمین جو اگنی سدا میقم رہتی ہے وہ آتا ہے جوگی لوگ اُسی کو جیت کر اپنے بس مین کر لیتے ہیں اور استھول شریر کے پرکاش کرنے والی اگنی مین جو دیوتا سطح فوس کرتا ہے جیسے کنول پر جل کی بوند - وہی ستوگن رجوگن نموگن سنجکت کشیرگیہ جو کہاتا ہے وہی نرگن اور آد پرش ہے جیمن کوئی گن ستوگن رجوگن نموگن ان تینوں گنوں مین سے نہیں ہے وہی پرماتما ہے یا پرماتما کا جرت بب (سایہ) ہے جو چوتھن اور سب گنوں سے بھرا ہوا ہے اور جو اُس سے پرے ہے اُسکو کثیر کے جاننے والے ساتون بھونوں کا رچنے والا کہتے ہیں -

جوگی لوگ تھوڑا بھوجن کر کے اپنے جت کو شدھ رکھتے ہیں اور اگلی اور پھلی رات مین پرماتما مین دھیان لگا کر پرتن رہتے ہیں جس جگہ ہو گا گدرہ ہو وہاں دیپک (چراغ) اچھا پرکاش کرتا ہے سطح تھوڑا بھوجن کرنے والوں کا جت پرماتما مین اچھی طرح لگتا ہے اور اُسکی روشنی مین اپنے ہر دے کے اندر برہم کا دھیان کرتے ہیں ارتھات اپنے شریر مین پرماتما کو پرگھٹ دیکھتے ہیں اور موکش پاتے ہیں بوجھ اور کرودھ کو مین کرنا سب اوداؤن سے اوتھم ادیا ہے - آہنا بڑا دھرم جھان بڑا بل اتا گیان بڑا گیان اور ست بڑا پرت ہے اور ست کی ستان کوئی تب بھی نہیں ہے جو شل ہوم اور دان اداک بنا پھل کی کاملا کے کرتا ہے وہی بڑا تالی اور بدھان ہے اور جو کوئی کرایا (فعل) پاٹ بوجا برت جاک آدک بنا آشا (امید) پھل ارتھات اُسکے بدلے کے اور بغیر بندھن کے کرتا ہے وہی کرم موکش پھل کا داتا ہوتا ہے بنا گیان برہم کو نہیں جان سکتا اور بنا پریشہ کی ارادھنا کے موکش نہیں ہوتی ہے -

ہے برہمن میرے ماتا پتا مئے دیکھے مین آنکی پوجا کیا کرتا ہوں جیسے تینتیسون دیوتا سارے سنا رکے پوجیہ مین ایسے ہی یہ میرے ماتا پتا میرے پوجیہ مین جو کچھ کما ہوں سب انکو دیدیتا ہوں جیسے برہمن دھن

اکٹھا کر کے دیوتاؤں کی بھینٹ کر دیتے ہیں مین انکی بھینٹ کرتا ہوں انھیں کو اگنی اندر انھیں کو چاروں سید
اور جگ آدک سب کچھ انھیں کو جانتا ہوں آپ انکی خدمت کرتا ہوں اشان بھوجن آدک آپ ہی کراتا ہوں سنار
مین پلنچ پوجنے جوگ مین پٹا۔ ماکا۔ اگنی۔ آتما۔ اور گرو۔ جو منش ان ہاتھوں کو پریش رکھے گا اسکا جش اور
کیرت سنار مین پر گھٹ ہوگا مہاراج جس تپی برتا استری نے تمکو گیان پدیش ہونے کو میرے پاس بھیجا ہے
وہ پت برت دھرم کے کارن میرا سب حال جانتی ہے اور مین ماکا پتا کی سیلو کے ہر بھاؤ سے اس کے حال کو جانتا
ہوں برہمن نے کہا کہ مین اس تپی برتا کے بچن کو یاد کر کے آپ کو پڑا گن دھام ماننا ہوں میرے بڑے بھاگ مین
جو آپ کے درشن ہوئے رشی مٹی کہتے ہیں کہ جو شودر دھرماتا اور گیان دان سہاچار رکھنے والا ناراین بھگت
ہو اور برہمن ہیریت (برعکس) کرم کرنے والا ہو تو وہ شودر نہیں برہمن ہے اور وہ برہمن نہیں کنتو شودر ہے
لکھ اچرن کرم ہے ہزاروں مین کوئی گیمانی اور دھرماتا ہوتے ہیں جیسے راجہ جاتی کو اس کے دیوتاؤں نے
تارا تھا مجھے آپ نے تارا دھرم بیا دھ نے کہا کہ ہے کو شک تھا اسے ماکا پتا جینے مین تم آنکو گھر مین چھوڑ کر
بیراگی ہو گئے اور وہ تمھارے برہمن اتیت دکھی ہو رہے ہیں یہ کرم تمھنے اچھا نہیں کیا ماکا۔ پتا کی سیوا
چھوڑ کر تھے جوگ دھارن کر لیا ہے یہ جوگ تھا راجہ تھا ہے اب تم اپنے گھر جا کر ان دونوں پر تکش دیوتاؤں کی
سیواتن مین سے کرو برہمن نے کہا کہ جیسا آپ نے اوپیش کیا وہی کرونگا اور گھر جا کر ماکا پتا کی ٹل سطح کرونگا
جیسے آپ کرتے ہو یہ کہہ کر کو شک نے دھرم بیا دھ کی پڑ کر ان کی اور کہا کہ اب مجھے اگیا دیجیے کہ گھر مین جا کر انکی
سیوا کرونگا دھرم بیا دھ نے برہمن کو رخصت کیا اور اس کے مان باپ نے بھی برہمن کو آشیر وادی اور ڈنڈ و ت
کر کے رخصت کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے سوادھیہا

ایک سو ایک آدھیا

سوام کار تک جی کی کتھا اور گرو ہون کا برتن جو گھر ہستی پر نشوونکو اوش جانا چاہیے
مارکنڈے جی نے راجہ جہنیشتر سے کہا کہ دھرم بیا دھ کے آپدیش سے کو شک برہمن اپنے گھر گیا اور اپنے ماکا
پتا سے سب حال کہا وہ بہت خوش ہوئے اور دھرم بیا دھ کو آشیر وادیکر کہا کہ سناری نشوونکو جو آچرن کرنے
چاہیں وہ سب اچھی طرح تمکو سمجھائے مین کو شک نے اپنے ماکا کی خوب ٹل کی اور جس طرح دھرم بیا دھ کو ٹل
ماکا پتا کی کرتے دیکھا تھا اسی طرح وہ بھی انکی ٹل کرنے لگا راجہ جہنیشتر نے مارکنڈے جی سے اگن کے نام پوچھو
اور مارکنڈے جی نے بہت ہی بتا رہے اگنیوں کے نام جو جگ مین اور شریون اور ندیوں سمدر مین اور اور
استھانوں مین رہتی ہیں ان کے نام سنائے پھر نگرارشی کا تپ کرنا اور برہمپت جی دیوتاؤں کے گرو کارشی کے پان
پیدا ہونا اور آتھ کنیاؤں کی اوپت اگن کا انگرارشی کو پتر ماننا اگن دیو کا پت رشیوں کی استر پونکو کہ ہر ایک
بہت ہی سروپ وان ہے دیکھو موہت ہو جانا اور دھرم بیا دھ کے من کو چلا مان نہ ہونے دینا جگ سے ان کے روپ کو
دیکھ دیکھ کر چرن ہونا اور سواہا دکش کی پٹری کا اگن دیوتا پر آشکت ہونا اور پت رشیوں مین سے چھ رشیوں کی

استریوں کا روپ دھارن کر کے اگن دیو کے پاس جانا اور اگن کے سیرج کو چھ بار ہاتھ میں لیکر سورن کنڈین ڈالنا اور
 اگن دھتی ساتویں بسٹ رشی کی استری کا روپ دھارن نہ کر سکتا سورن کنڈی سے دوج کے دن ایک پریش کا
 پیدا ہونا جس کے چھ سہارہ کان بازہ بھی ایک گردن ایک پیٹ خلیج کو دو بال دھور ناچو تھ کو اس بالک کے سب انگ
 پورے ہو سکے اور ایسا دیکھنے لگا جیسے بادیوں میں صبح کے وقت سورج لال نظر آتا ہے اور پیدا ہوتے ہی مہادیو جی کا
 بھاری دھنش اٹھا لیا جس سے انھوں نے دانوں کو مارا تھا نام انکا اسکندھ کمار ہوا اُسے ابراوت اور جڑاؤک
 پانچ لکھ دھرمیوں کو اپنے ہاتھ سے پکڑا اور چھ ہاتھ میں دھن لیکر بدل کی سان گرجنا کی کہ سب سناری جیوت
 (غافل) ہو سکے اور سویت پرست کے شکر پر اسکندھ کمار ایسے دکھائی دیئے کہ مانو ترلو کی کو بچ کر لینے مشکل پیش کی
 پنچمین کو سارے سنارے اسکندھ کمار کا جھن کیا چیترا تھ بن کے رہنے والوں نے چھ سویت پرستیوں کی
 استریوں کو اگن کے پاس جاتے دیکھا تھا انکو یہ معلوم نہ ہوا کہ یہ سوا ہا ہے جو چھ رشیوں کی استریوں کا چھ بار روپ
 دھارن کر کے اگن دیو کے پاس گئی انھوں نے سمجھا کہ بڑا اترتہ ہوا کہ یہ پرستہ برہم رشیوں کی استریاں چھپ کر اگن
 دیو کے پاس جاتی ہیں اور پھر گڑی کپشی کے روپ میں سوا ہا کو سیرج بجاتے دیکھا تھا تو گڑی سے بھی کہا کہ یہ اترتہ
 تو نے کرایا ہے سویت رشیوں نے بھی دھان کے رہنے والوں سے سب حال پتا تو سوا کے بسٹ جی کے چھلے
 رشیوں نے اپنی استریوں کو دوشٹ جا کر تیاگ دیا تب سوا ہا نے اُنکے پاس جا کر کہا کہ تمھاری استریوں کا کچھ دوش
 نہیں ہے پرست رشیوں نے سوا ہا کے گھنے پردھیان نہ دیکر اپنی استریوں کو تیاگ ہی دیا سو استریشی نے اگن کو
 اُن سویت رشیوں کی استریوں پر کام کے بس دیکھا تھا وہ ان باتوں کو اچھی طرح جانتے تھے انھوں نے اسکندھ کو
 بڑا پرکرمی اور تیج دھاری دیکھ کر اُسکے جات کر م آدم سب سنکار آپ گئے اور پھر سویت رشیوں سے سب حال
 سوا ہا کا بھی کہہ کر اُن رشیوں کی استریوں کا دوش ہونا برن کر دیا پرست رشیوں نے لوک اپناؤ کے کارن سے
 استریوں کو گرمین نہیں کیا بسوا مترجی کمار کے بڑے پر یہ ہوئے دیونا کمار کا بل اور پرکرم دیکھ کر راجہ اندر سے کہنے
 لگے کہ اسکو اپنے بس میں کر لو اور مارو نہیں تو سب لوک جیت کر تمکو اپنے بس میں کر لے گا اندر نے کہا کہ ایسے
 پرکرمی اور بلوان بالک کے مارنے سے میں پرین نہیں ہوں تب دیوتاؤں نے لوک مانا کو جو اپنے پاس
 کام روپ بڑا دھن رکھتی ہیں اُس بالک کے ہتھ کرنے (مارنے) کو بھیجا انھوں نے بھی کمار کا پرست بل دیکھ کر
 اُنکی شرن لی اور کہا کہ تم ہمارے پتر ہو اگن دیو بھی آگے اسکندھ کمار نے لوک مانا کو نکو مانا اور اگن کو پتا مانکر اُن کا
 آور کیا رکت سمندر کی کینا رکت سینے والی کرور کرم کرنے والی نے اسکندھ کو کھلوئے دیے لوک مانا اور اگن نے
 پالا کمار کے پرکرم کو اپنے ہاتھ میں لے لیا اور دیوتاؤں رشیوں کو ہون روپ گرمین کا جمع ہو کر کمار کو پرین کرنا سکے بعد
 راجہ اندر کا ایرادت مہتی پر سوا ہونا دیو سینا کو ساتھ لے کمار سے جدہ کرنے کو جانا کما جی کا بجے پانا اندر بھر کے
 لگنے سے کمار کے شری سے بہت سے بھیانک کمار اور کنیاؤں کا پرگٹ ہونا جو سد یو گریہ سے جم لینے والے بالوں کو پٹیرا
 پہونچاتے ہیں اور سناری منشن نے سننان کی رکشا کو اُن کمار اور کنیاؤں کا جو بن کرتے ہیں اسکندھ کو شیوجی کا پتر
 کہا گیا ہے کہ اگنی رور (شو) اور سوا ہا اومان روپ پر سدھ ہو گین لوک مانا جگو کما رچی نے مانا مانا اُنکے نام
 یہ ہیں۔ کا کی۔ مال۔ مالنی۔ برمتا۔ آریا۔ بلالا اور بے ہتر۔ یہ سب لوک مانا پتروں کے کلیان اور اکلپان کی

۱۵۷

کارن ہین اور سنارین پوجیہ میں کمار کے چھ کھون کے پنج میں چھاگ کھارتھات بکری کا کھ بہت شریف مانا گیا اور
 جب اسکندرجی لال بستر اور بھوشن اور سنہری جوڈ ملٹ دھارن کر کے شترست برطان ہونے لکشمین نے
 اپنے ساکنات سروپ سے انکی سینوا کی اور ریشون نے ہرن گر بھ نام سے انکی پوجا کی اور سنار کی رکشا کرنے والا شرج
 چند ران روپ تھا پراگرمی برن کر کے انکی است کی تب اندر سے کہا کہ تم اندر پدی کو گرہن کرو پرت اسکندھ نے
 سولی کارنہین کی اور کہا کہ یہ پدی آپ کے جوگ ہے میں تمہارا انوچر ہو کر ہوگا تب راجا اندر اور دیوتاؤں نے
 لکھ سکندھ کو دیوسینا کا سینا پت کیا اور سب نے لکھ لکھ دیوسینا پت کا کیا اس سے شیوجی نے بسو کران کی بنائی ہوئی
 والا کمار جی کو پھنائی اور سنہری پتھو یا اگنی نے کوکٹ چھ کی دھجادی اس وقت اندر نے اس دیوسینا دکش کی پتری کو
 یاد کیا جسکو کشی دیت ذبردستی لیے جاتا تھا اور اندر نے دیت کو مار کر بھگا یا اور دیوسینا کو دھج دیکر کہا تھا کہ تیرے
 لیے سور بیر پت تلاش کرونگا اب دیوسینا کا بواہ اسکندھ جی سے کرو یا بواہ چھٹھ کو ہوا اور نہچین کو لکشمین علی اس لیے
 سری نہچین کہلائی اور چھٹھ جسکو بواہ اور سینا پت کا ابھیک بک ہو اور بڑی تھ مان گئی پھر چھ ریشیوں کی پتھروں نے
 اپنے پتھوں کے نزار سے کمار کے پاس جا کر کہا کہ ہم تیری ماتا میں تمکو سیدھے کے لیے مرگ باس لے اور پھلے لوک ماتاؤں
 نے ہماری سنان ہری ہے ہم انکو اور انکے پتھوں کو بکشن کرنا چاہتے ہیں کمار نے کہا کہ یہ بات بڑی کٹھن ہے پتھاری
 بھکشن کو اور سبتو بنانا ہوں جب تک لڑکوں کی عمر تلوہ برس کی نہ ہو جاوے تم انکو انہیک روپ دھارن کر کے
 بادھا کیا کرو تمکو رو درتج دیتا ہوں تم سنار میں پوجی جاؤ گی مارکنڈے جی نے کہا کہ اسکندھ جی کے شری سے
 اس میں ایک بڑا بھیک پش منش کی سنان بھکشن کرنے والا نکلا اور وہ بہت بھوکا تھا اسکو اسکندھ پسا کر گرتے
 ہوتی یہ بڑی دکھدانی ہے اور گھر روپ ہے استرون کے گریہ کو بادھا کرتی ہے اور پوتی کو آؤنی نام سے کہتے ہیں
 وہ دیوت نامی گرتھ ہوا اور دتی نامی دیتوں کی ماتا اسکو کھ منہ کا نامی گرتھ کہتے ہیں یہ سب بالکوں کے منس کھا کر
 پرشن راتی ہیں اور جو اسکندھ کے کمار اور کنیا میں ہو میں وہ بھی استرون کے گریہ اور بالکوں کو بھکشن کرتی ہیں
 اور سر بھی نام گنوون کی ماتا پر چھ کرشانی نامی گرتھ اور بالکوں کو کھا تھ ہے سہی نامی کتون کی ماتا وہ بھی گریہ اور
 بالکوں کو دکھدانی ہے اور جو کرخیلیا نامی پرکشن کی ماتا ہے وہ بہت بچی اور بردا تھ ہے پرائیون پیدیا رکھنے والی
 ہے کرن کے برکش کی پوجا میں سنان چاہنے والے کہتے ہیں یہ اٹھارہ گرتھ مدھو اور مانس بھکشن کر خوالے ہیں
 دس دن بالک آپن ہونے کے استھان میں رہتے ہیں کدرو ماتا گرتھ میں پر ویش کر کے گریہ کو بھکشن کر جاتی ہے
 اسکے بدلے سرپ پید اکر لیتی ہے گندھروپن کی ماتا گریہ کا لکھ لکھ جاتی ہے لال سمدر کی کنیا اسکندھ کی دھادی دایہ
 اسکی پوجا کدنب کے برکش میں ہوتی ہے یہ سب اسکندھ گرتھ بالکوں کو سولہ برس کی اور تھ ہونے تک بادھا کیا کرتے
 ہیں دیہہ دھادی پرشو نکو ان گرتھوں کا جاننا ضرور ہے اشان کرنے دھوب دینے پوجا کرنے بھینٹ چڑھانے سے
 یہ سب گرتھ شانت ہوتے ہیں اسکندھ کی پوجا سے بکشن کے شانت ہوتے ہیں اب شیوجی کو شکار کر کے ان گرتھوں کا
 برن کیے ہیں جو سولہ برس پہچھے منشو نکو دکھ دیتے ہیں جو منش سونے یا جاتے میں کسی دیوتا کے سروپ کو دیکھ کر باؤلا
 ہو جاوے وہ دیو گرتھ کا کارن ہے اور جو کسی اپنے پتر کے سروپ کو دیکھ کر سونے یا جاتے میں لوہیت یعنی باؤلا ہو جاوے
 اس کے بدلے میں لوہیت یعنی باؤلا ہو جاوے

کدرو اور سنار اور سنار کٹھن جی کی پتھ کدرو سے سرپ اور منشا کے گرتھ اور ان کی پید ا ہوئے ۱۴

ڈنڈوت کر سکندرجی مہادیو جی کے پاس گئے اور مہادیو جی کی پارتی جی سمت پوجا کی مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے
جدھشتر جو منش کسی بیادھ کی شانتی یادھن چاہے وہ آکھ کے پھولون سے اُن پانچ استھانوں سے پیدا ہوئے
گنوں کی پوجا کرے اور جو منش بالکون کی رکشا چاہے اُسکو منجکا اور منجکا نام استری پرشونکو شکار کرنا چاہیے
اور جو بردھکا نام استریان برکشون پر سرج کرنے سے پیدا ہوئیں تھین انکی پوجا ستان چاہئے والے پرشونکو
کرنی چاہیے اس پر کارپش چون کے بیشا رگن میں راجہ اندر کے ایرات ہاتھی کے دونوں گھنے جبکا نام بھجت تھا
تھا اندر نے ایک کمار جی کو اور دوسرا بساکھ کو جو اُنکے شری سے آپن ہوا تھا دیدیئے جو انھوں نے اپنے اپنے رتھوں
میں لگائیے اور لال رنگ کے پتا کا اُنکے رتھوں پر لگے ہوئے تھے جب وہ سویت پریت پر براجمان ہوئے تو مانو
سورج مندر راجل پرشوبھانمان ہوا وہ پریت نانان پر کار کے برکش پارجات کدنب اشوک آدک اور انیک مرگ اور
پکشیوں اور ریشیوں سے شوبھانمان تھا گندھرب اور البسرا یکن طرح طرح کے باجے بجا کر کان کرتے تھے جب سکند
جی کو سیناپت کا تلک ہوا تو مہادیو جی اپنے رتھ میں پارتی جی سمیت سوار ہو کر بھدر ربٹ کو ارتھات وہ بڑا کرکش جو
کیلاش پر ہے اور شوجی کو بہت پر یہ ہے چلے رتھ میں ہزاروں سنگ لگے ہوئے جن سے سب جیو بے مانتے تھے
وہ رتھ کو آکاش مارگ میں ایکراڑے کو میر جی اپنے ہوان پر اور بڑن دیوتا اپنے جل جیوؤں سمیت اور راجہ اندر اپنے
ہاتھی پر سوار ہو کر اُنکے ساتھ چلے بھر گوجی اور انگر آدک رشی اور بہت دیوتا اپنے اپنے شریوں کے ساتھ تھے پھولون کی
برکھا ہوتی جاتی تھی گوری بدیا گاندھاری کیشی متر اور ساوتری سب مانا پارتی جی کے ساتھ اپنے اپنے ہاتھوں کی
سوار جاتی تھیں ننگل نامی شوجی کا سکھاساسن کرنے والا اور اسکندرجی دیوتاؤں کی سینا سمیت چلے جاتے تھے
اس طرح مہادیو جی کی سواری جو سنار کے پوجیہ میں بڑی شوبھ سے جاتی تھی شوجی نے کمار جی سے کہا کہ میں بھارے
کام دیکھتا چاہتا ہوں تم ساتویں سداے (دستہ فوج دیوتاؤں) کو لے کر آگے چلو میری بھکت سے تمھارا کلیان
ہوگا اس طرح کمار جی کو بدایا اسکے پیچھے بہت سے ادھتات ہونے لگے پر تھی پہلے لگی آکاش میں نکشتر پر جولت ہوگئی پر تھی
پر اندھکار چھا گیا اتنے میں دیکھا تو بڑی بھاری سینا دیوتوں کی سامنے سے چلی آتی ہے اور پھر راجپوتوں نے ہان (دستہ)
بندوق ترشول کھڑک آدک شتر چلانے آ رہے کر دیئے دیوتاؤں کی سینا کے ہاتھی گھوڑے اور سوار گرنے اور مرنے لگے
اندر نے دیوتاؤں سے کہا کہ تم مت ڈرو اور اچھی طرح جدھ کر واندے کے ساتھ ہونے اور جدھ کرنے سے راجپوتوں کی سینا بہت
ماری گئی اور وہ بھاگنے لگی پیچھے سے مہک نام اسر سینا لیے ہوئے آیا اور کبھی راجپوت اور کبھی دیوتا بھاگنے لگے بڑا بھاری
جدھ ہوا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور ہزاروں سوریر دونوں طرف کے مارے گئے دیوتا بھاگنے لگے بڑا بھاری
شوجی کے رتھ کا کو بریکو لیا تو دیوتاؤں میں باکار شبد ہونے لگا مہادیو جی نے اسکندرجی کو سمن کیا اور وہ شکر لال
بشردھارن کیے رتھ پر براجمان آہو پئے انکی صورت دیکھ کر راجپوتوں کی سینا بھجیت (خوف زدہ) ہوگئی اور
دیوتا انکی سہاے پا کر ہوان ہو گئے اور خوب شکر ام ہوتا راکمار جی نے اپنے ترشول سے مہاکشتر کا سر کاٹ لیا اور چھل سینا
بھجیت ہو کر بھاگی اسر کا سر اسکندرجی کے ترشول سے کٹ کر پر تھی پر گرا اور دور تک آسکے گرنے سے راستہ بند ہو گیا
تو دوسرے آتر دشا سے انھوں نے ہزاروں دیوتوں راجپوتوں کو اپنے ترشول سے مار گرا یا ترشول انکا راجپوتوں کو مار کر
پھر اُنکے ہاتھ میں آجانا تھا دوسری طرف سے مہادیو جی نے اپنے شتروں سے ہزاروں راجپوتوں کو مار کر بھاگوا دیا بہت سے

ادیت کمار جی کے پار کھدوں نے مارے اور سب مرے ہوئے راجھو نکا مانس کھایا اور رودھرنی کر میدان صاف کر دیا اندر نے دیوتاؤں بہت اسکندھ جی کی ہمت کی کہ اس مہاکشتر نے برہما جی سے بردان پا کر ہم سب دیوتاؤں کو دکھی کر دیا تھا اور ایسا بلوان تھا کہ سب دیوتاؤں کو تنکے کی سمان جانتا تھا آپ نے ایسے پراکرمی راجھس کو سینا سمیت ایک دن مین بدھنس کر دیا آپ کی سدا بے ہو مہادیو جی نے پرشن ہو کر سب سے کہا کہ اسکندھ میری سمان بلوان ہے سب کا پوجیہ ہو گا جو کوئی اس مہاکشتر اور اسکندھ جی کے جدھ کو پڑھے اور سنا دیگا وہ اسکندھ جی کی کرپا سے بکینڈھ مین نواس کرے گا بیشم پائین جی نے راجہ جنے بے سے کہا کہ مارکنڈے جی نے اسکندھ جی کے نام راجہ جدھ کو پڑھ کر اس پر کار سنائے اور کہا جو کوئی منش آٹھ اشلوک سوام کار تک جی کے نامون کے رفر پڑھے اُسکے سب کالج سیدھ ہونگے۔ اشلوک

आग्नेयश्चैव स्कन्दश्च दीप्योर्निर्नामयः । मयूरकेतुर्धर्मात्मा भूते-
षो महिषार्दनः ॥ कामजित् कामदः कान्तः सत्यवारभुवने पवरः
शिष्टः शीघ्रः शुचिः स्यंदो दीप्यवरोः शुभाननः ॥ ४ ॥ अमोघस्त्य
नघोरौघः प्रियश्चंद्राननस्तथा ॥ दीप्य शक्तिः प्रशान्तात्मा भद्र
कृत् कूट मोहनः ॥ ५ ॥ अष्टौ प्रियश्च धर्मात्मा पवित्रो मानवत्सलः
कन्या भर्ता विभक्तश्च स्वाहोयोरेवती सुतः ॥ ६ ॥ प्रभुर्नेता विष्णो-
रवाश्च नैगमेयः सुदुश्चरः । सुब्रतो ललितश्चैव बाल क्रीडनकि-
प्रियः ॥ ७ ॥ स्वचरि ब्रह्मचारी च शूरः शरव नोद्भवः विष्वा-
मित्र प्रियश्चैव देवसेन प्रयस्तथा ॥ ८ ॥ वासुदेव प्रियश्चैवः प्रियः
प्रियकंदेवतु । नामान्येतानि दिव्यानि कार्तिके यस्य यः पठेत् ॥
स्वर्गोक्ति धनं चैव सलभेन्नान्न संशयः ॥ ९ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥
سوام کار تک جی دیوتاؤں کی سینا سینا کے پت مین انکی پوجا کرنے سے سب دیوتا پرشن ہونے مین اور انکی ارادہ سے سرگ کی پزائی ہوتی ہے۔

انی سریرام کرت نہا بھارت بن پررب سوام کار تک جنم پراکرم برن ۱۰۲-۱۰۱ ادھیہا

ایک سو تین ادھیہا

درود پی اور ست بھامان سمباو

بیشم پائین جی نے راجہ جنے بے سے کہا کہ جس وقت مارکنڈے جی یہ کھتا سنا رہے تھے اُس وقت برہمنوں پاندؤں درود پی کے سواے ست بھامان جی بھی بیٹھی ہوئی سن رہی تھیں جب تک کھتا ہوا ہی وہی رہیں پھر درود پی کو ست بھامان سر پرکش چندر جی کی جٹ رانی اور شتر جٹ کی پٹری اُس شٹھان سے ایکانت مین بلا کر لے گئیں اور پوچھے لگین کہ ہے درود پی تم نے اپنے پتوں کو اپنے بس مین ایسا کر رکھا ہے کہ گویا جاوڈ وال دیا

کیا کوئی منتر ہے جس کا یہ پر بھاؤ ہے کہ وہ تمھارے بس میں میں یا کوئی اور بات ہے مجھ کو بھی بتلاؤ اگر کوئی منتر یاد ہو تو وہ منتر بتلاؤ کہ میں بھی ویسا کروں در پردی نے ہنس کر کہا کہ ہے ہمارا فی منے یہ کیا بات کہی کہ منتر پڑھ کر اپنے پت کو بس میں کیا ہوا ہے ایسا تو کوئی تیج بھی خیال نہیں کرتا ہے تم تو بڑے چڑ ہو بھلا اگر پت کو یہ معلوم ہو جاوے کہ میری استری میرے بس میں کرنے کو منتر سنا کر کرتی ہے تو اُس کے پت کو کیسا برا لگے بس میں ہونے کے بدلے اُس کا دشمن ہو جاوے اور پت کے بدلے اُس استری منتر پڑھنے والی کا ایسا بگھے ہو جاوے جیسا کہ گھر میں رہنے والے سانپ کا خوف ہو جانا ہے اور بہت سی استریاں ایسی ہوتی ہیں کہ پت کو کچھ کھلا دیتی ہیں اُس سے کچھ نہ کچھ ڈوگ ہو جائیگا یہ سب باتیں بڑی ہیں اب میں اپنا حال سناتی ہوں کہ میرے پت میری سیوا کرنے سے میرے بس میں ہیں اُنکو گرم پانی کر کے اشان کرتی ہوں اچھے اچھے بھوجن کھلاتی ہوں اُنکی جھوٹ میں کھاتی ہوں اُنکو اچھے بستر پر سولا کر پھر آپ سوتی ہوں۔ ہے مندری پت کو سیوا سے بس میں کیا کرتے ہیں منتر اور کچھ کھلانے سے پت کو بس میں کرنا آجتا نہیں ہے میرا دن رات تھون کی سیوا میں گذر جاتا ہے بہت دفعہ ایسا ہوا کہ مجھ کو سیوا کرنے سے بھوکا رہتا پڑا میں نے اُنکی خدمت کو مقدم جانا بھوکہ پیاس کا کچھ خیال نہیں کیا ست بھامان نے ہنس کر کہا کہ میں نے تو ہنسی کی راہ سے یہ بات کہی تھی تمھارا حال جیسی سیوا تم کرتی ہو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے جو تھے کہا یہ بات بالکل سچ ہے پھر در پردی نے کہا کہ میں تنکو جس طرح بتاؤں اسی طرح سر کریشن جی کی مثل کیا کرو تنکو وہ سب پٹ رایتوں اور رایتوں سے پیش سمجھا کرینگے۔ جب ہمارا جمل میں آیا کریں اسی وقت آئیں گے آنے کا بندھن کر لھری ہو جایا کرو اور اچھا آسن بچھا کر اُنکے پاؤں دھو کر آپر اُنکو بٹھایا کرو اور جو کام وہ کسی درہی سے کہیں وہ کام تم آپ کیا کرو جو بات تھے کہیں اُنکو پر گھٹ نہ کیا کرو خواہ ظاہر کرنے کی بھی ہو اور دل سے اُنکی بوجھا کر کے اچھے لپچھے بار خوشبودار پھوٹوں کے اپنے ہاتھ سے بنا کر اُنکو پہنایا کرو اور اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے بھوجن اُنکو کھلایا کرو اور کوئی سوت تمھاری بوائی یا بھلانی کرے اُس کا کچھ خیال مت کیا کرو اور استریاں بڑی بھاؤنا کی ہوں اُنکے پاس مت بیٹھا کرو نہ ہر دم سانپ وغیرہ را جھکا روں کے پاس بیٹھا کرو اور اچھے اچھے بستر اور قیمتی زیور اور پھول مال ہنکر اپنے پت کے پاس جایا کرو وہ تم سے سدا پر سن رہینگے اسکے بعد در پردی سے اُسکے پانچون تیرہ نکاست بھامان جی نے حال کہا کہ وہ بہت اچھی طرح دوا رکھیں رہتے ہیں اور رکنی جی پرود من کی مانا اور سو بھدر اُنکو اپنے پتوں کی سمان پیار کرتی ہیں اور بلدیو جی اور سری کرشن جی اُنکے چتر دیو دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے ہیں اور اب وہ استر پدیا میں خوب چتر ہو گئے ہیں ہمارے ستر اُنکے کھانے پینے اور سواری پر چڑھنے کا بڑا خیال رکھتے ہیں اور ہر وقت اُنکی خبر گیری رکھتے ہیں یہ سب حال ست بھامان کہ رہی تھی کہ سر کریشن جی تمھارا جمل نے پانڈوں سے بڑا ہو کر اور مار کٹے جی اور دھوم برشی وغیرہ سب ہر ہنوں سے ایشور وادیا کر رہے کہ حکمران کہ جلدی لاؤ در پردی سے ست بھامان لکر تمھارا جمل کے ساتھ سوا ہو کر گئیں۔

انی سر پام کرت مہا بھارت بن پرہم سر کریشن جی کاست بھامان کست دھاراکا کو روانہ ہوا ۱۰۲۱۔۱۰۲۲

ایک سو چار ادھیا

راجہ دھرتراشٹ کو سوچ ہونا

بیشم پائن جی نے کہا کہ مارکندے جی بھی سرکیشن مہاراج اور دیورشی ناروجی کے جانے کے پیچھے پاٹھون سے ہوا ہو کر چلے گئے اور لومس رشی بھی بدر کا آشرم کو چلے گئے دھوم رشی اور برہمنون سمیت پاٹھو کام بن میں رہنے اور اسی میں تپ کرنے لگے اکثر رشی مٹی بھی پاٹھون سے ملنے کو آیا کرتے تھے اور اسی طرح برہمن بھی روزانہ سے آتے جاتے تھے رشیوں میں شروں کی استریان درویدی کو بہت پریت سے کتھا سمادیت برتا استریوں کے سنا کر درویدی کے آچرن کی بڑائی کیا کرتی تھیں کہ کتھا راپت برت دھرم دیکھ کر ہمارا جی بہت پرسن ہوتا ہے درویدی ان رشی پتیوں کا آدرستکار کیا کرتی تھی اور پریم سے اپنے پانچوں بیوٹی کی سیوا سن سے کیا کرتی تھی ان برہمنوں میں جو پاٹھون کے ساتھ بہت سے تیرتھوں میں پھرتے تھے ایک برہمن سبتنا پور بھی چلا گیا اور راجہ دھرتراشٹ سے ملکر سب حال پاٹھون کا کہا اس وقت راجہ دھرتراشٹ کو بہت شوک ہوا اور اپنے دل میں کہنے لگا کہ میرا سب سے بڑا بیٹا دھرم کا روپ جد ہشر کیسا شیل دان پھر ہے کہ میرے اور بیٹوں نے اس سے اتنی بڑائی کی کہ لیکن اس نے اپنے اچھے سوجھاؤ سے سب کو چھان کیا۔ ہاں بھیم سین وہ دکھ بھی نہیں بھولے گا جب شکنی اور کرن اور دوسا سن نے درجو دھن کی اجازت سے درویدی کو سبھائین لاکر نرج کرنا چاہا بڑے افسوس کی بات ہے کہ وہ جد ہشر جکو لگ سوت بندی جن جس گا کے جگایا کرتے تھے اب پشو پنچھی اپنے بند سنا کر جگایا کرتے ہوئے آرجن اور نکل سہدیو ایسے نازک بدن خوب دراجا زمین میں سوتے ہوئے وہ درویدی رانی راجہ درویدی کی بیٹی اب جنگل میں سردی گرمی سہکر ماکلیش بھوگ رہی ہوگی میرے سبب سے میرے پیرا تباہ دکھ پاپے ہیں اور یہ ادھرمی دیو دھن کیسی خوشی سے راج کرتا ہے اسکے نزدیک پاٹھو نکاش ہو گیا یہ نہیں جانتا کہ لگ راکھ کے نیچے چھپی ہوئی سب اب اُس میں گھی بڑ کر خوب جوالا آٹھے گی اور بھیم سین اور آرجن کے گرد وہ آگن سے درجو دھن اور اس کے ساتھی پینگ کی طرح بھٹم ہو جاویں گے اب تو آرجن شرگ میں رہ کر مادیو جی اور اندر برن۔ جم۔ کویر سے وہ ہتھیار لایا ہے کہ موت کو جیت لے گا کوئی دیوتا بھی اس سے جتہ نہیں کر سکتا ہے لیکن ان دونوں میں وہ ایسے پراکرمی دھرم کی رسی میں بندے ہوئے کیسے کیسے دکھ بن میں اٹھا ہے ہیں اور تو راجہ دھرتراشٹ پاٹھون کی حالت کو سوچ کر دکھی ہو رہا تھا اور درجو دھن اور شکنی کو یہ حال معلوم ہوا اب کرن شکنی نے درجو دھن سے پاٹھون کے دکھی رہنے کا حال اور بن میں کلش اٹھانے کی باتیں کہ کر یہ صلاح دی کہ پاٹھو کو اپنا عروج اقبال و عظمت و جلال دکھاؤ تاکہ وہ دیکھ کر اپنے دل میں جلیں۔

اتی سرایام کرت مہا بھارت بن برب راجہ دھرتراشٹ کو جد ہشر کا حال معلوم ہو کر رنج ہونا ۱۰۴ ادھیا

ایک سو پانچ ادھیا

درجو دھن کا پاٹھون کو اپنی خدمت دکھانے کے لیے جانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے جے جب شکنی درجو دھن اور کرن نے آپس میں یہ صلاح کی کہ کی طرح بہانے

کر کے راجہ دھرتراشت سے اجازت لیکر کام بن میں چلنا چاہیے تو شکنی نے کہا کہ کل صبح میں راجہ کے پاس جاؤنگا تم بھی وہاں آنا اس وقت میں کہوں گا کہ گائیوں کے لیے گھوسیوں کے گاؤں میں جا کر ابھی جگہ تلاش کرنی چاہیئے اور گھوسیوں کے دیہات کی شمار بھی کرنی چاہیئے اور بچڑوں کو جو آنکے ہاں طیار ہوتے ہیں پسند کر کے اپنی دروغ لگانا چاہیئے یہ بات سن کر کرن نے کہا کہ واہ واہ کیا عمدہ بات سوچی ہے شکنی تمہاری برابری کوئی عقلمند کم ہو گا غرض کہ اس میں صلاح کر کے سو رہے جب صبح ہوئی شکنی نے جا کر راجہ دھرتراشت کو ڈنڈوت کر کے کشل پوچھی اتنے میں کرن اور درجو دھن اور دوسا سن بھی پہنچ گئے اور وہی ذکر جو اوپر تحریر ہوا کر کے شکنی نے کہا کہ درجو دھن علاوہ شمار کرنے دیہات گھوسیوں کے دویت بن میں شکار کھیلنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں راجہ نے کہا وہاں جانے میں تو کچھ ہرج بہرج لیکن میں نے سنا ہے کہ دھرتا پانڈو بھی اسی بن میں آگئے ہیں ایسا نہ ہو کہ تم وہاں جا کر انکو کچھ تکلیف دو اور یہ سمجھو کہ انکو بن میں مار ڈالیں یا تمہارے لشکر کا کوئی سواریا پیادہ ان ہمارے تھیلوں کا اہان کرے اور پھر آگ دشمنی کی بھڑکنے لگے کہیں تمہارا ارادہ اُسے لڑنے کا تو نہیں ہے اگر ایسا ارادہ تم نے کیا ہے تو میری بات یاد رکھنا کہ اگر بن اور بھیم کو تمہارے ساتھیوں سمیت مار ڈالیں گے جب اگر بن نے کوئی ہتھیار دیوتاؤں سے نہیں پایا تھا تمام راجاؤں کو اکیلا جیت کر آگیا تھا اب تو اُسے شُرگ میں رہ کر بہت اچھے اچھے شتر دیوتاؤں سے حاصل کیے ہیں مجھے درجو دھن کا وہاں جانا پسند نہیں ہے یہ کام کوئی اور کرے تو اچھا ہے شکنی اور کرن نے کہا کہ ہمارا ج بھلا آپ کی آگیا بغیر درجو دھن پانڈوؤں سے مل سکتا ہے۔ آنکے پاس جالے کا یا انکا اہان کرنے کا بالکل ارادہ نہیں ہے دوسرے راجہ جہدھشٹرا ایسا نہیں ہے کہ وہ ہلکود کھینے سے جلیا لڑائی وغیرہ کا ارادہ کرے وہ اپنی بات کو جو سبھا میں کہ چکا ہے پورن کرتا ہے ہم اُنکے پاس نہیں جاویں گے اُسے دوسری رہ سینگے آپ خاطر جمع رکھیں راجہ دھرتراشت نے اچھی طرح سمجھا دیا کہ دیکھو پانڈوؤں کو کسی طرح کی تکلیف نہ پہنچانا نہیں میرا جینا مشکل ہو جاوے گا یہ کہہ کر اجازت دیدی۔ اب تو درجو دھن کی چندال چوکر می بڑی خوش ہوئی اور لشکر کو طیار کر کر حکم کوچ کا دیا گیا۔ اسی سربراہ کرت مہاجرات بن پرپ درجو دھن شکنی کرن وغیرہ کا دویت بن کو جانا ۱۰۵۔ ادھیائے

ایک سو چھ ادھیائے

گندھرو لو کا درجو دھن کو پکڑ لینا

بیشم پان جی نے راجہ جہن جی سے کہا کہ درجو دھن مع اپنے ہمراہیوں کے لشکر کو ساتھ لیکر شکار کے بہانہ سے ہستنا پور کو چھوڑ کر کام بن کو روانہ ہوا اور راستہ میں گھوسیوں کے گاؤں شمار کرتا۔ بچڑوں کے داغ لگتا بن میں مرگ اور بارادھیر اور بھینسو کا شکار کرتا ہوا دویت بن میں جہان پانڈو رہتے تھے جا پہنچا اور وہاں راگ سننے اور ناچ دیکھنے لگا اُس وقت درجو دھن راجہ اندر کی سنان بنا ہوا تھا وہاں پہنچ کر جس سردور کے پاس پانڈو مقیم تھے اپنے لشکر کے آدمیوں کو حکم دیا کہ اُس سردور کے ارد گرد کھیلنے کا میدان خوب صاف کر کے بناؤ یہاں تو یہ صلاح ہو رہی تھی اور راجہ چتر سین گندھرو پون کے راجہ نے اپنے گندھرو پون کو حکم دیا کہ اُس سردور پر ہمارے لیے کریر کا استھان بناؤ ہم وہاں جا کر لہار کرینگے درجو دھن کے آدمیوں نے جو وہاں گندھرو پون کو دیکھا تو درجو دھن سے

لے لینے کیلئے

سب حال کہا آسنے راج کے نشہ میں کہا کہ جاؤ گندھریوں سے کہہ دو کہ اگر راجہ اندر بھی یہاں آنا چاہیں تو ہم نہیں آنے
 دینگے تم چلے جاؤ درجو دھن کے آدمیوں نے جو گندھریوں سے درجو دھن کی بات کہی تو گندھریوں نے کہا کہ کیا
 درجو دھن اور کون کرن ہلو آسنے کیا سمجھا ہے تم اور تمہارا راجہ دونوں معقل ہو سرگ کے رہنے والوں کو اس طرح ڈرانے
 ہو ہم کسی کو یہاں نہیں آنے دینگے۔ درجو دھن کو جب یہ حال سنایا گیا تو آسنے خفا ہو کر اپنی سینا کو حکدیا کہ جاؤ
 گندھریوں کو مار کر نکال دو اب دونوں طرف سے لڑائی ہونے لگی اور خوب جدھ ہوا جب گندھریوں نے بہت سے
 آدمی درجو دھن کے مار ڈالے تب کرن اپنے ریتھ پر سوار ہو کر درجو دھن اور اسکے سب بھائیوں کو لیکر میدان میں آیا اور
 ایسے تیر چلے کہ ہزاروں گندھریوں کو مار ڈالا یہ خبر چتر سین راجہ کو پہونچی آسنے ایسا منتر پڑھا کہ سب لشکری لوگ
 درجو دھن کے مور چھا ہو گئے میدان میں کرن اور اسکے بھائی رہ گئے گندھریوں نے چتر سین کا بل پا کر کرن کو تیروں
 سے ڈھک دیا اور گھوڑے ریتھ کے مار ڈالے ریتھ کا چوڑن کو دیا کرن اپنے ریتھ سے کو دکر بکرن کے ریتھ پر سوار ہو کر
 میدان سے بھاگ گیا صرف درجو دھن میدان میں لڑنا رہا تب گندھریوں نے درجو دھن کو گھیر لیا اور آسنے ریتھ کو
 توڑ کر گھوڑوں کو مار ڈالا اور دھجا کو توڑ کر بھینک دیا۔ درجو دھن کو جو زمین پر گر پڑا تھا باندھ لیا اور آسنے بھائیوں اور
 درجو دھن کی استریوں کو چتر سین راجہ گندھریوں کا پکڑ کر لے چلا لشکر کے بھاگے ہوئے سپاہی اور دوکاندار اور
 درجو دھن کے وزیر اور لشکر کے افسر سب روتے ہوئے پاٹنوں کے پاس آئے اور کہا کہ مہاراج تمہارے بھائی
 درجو دھن اور اسکی استریوں کو گندھریوں کا راجہ پکڑے ہوئے لیے جاتا ہے آپ رکشا کرو اور انکو کسی طرح چھڑاؤ اب
 ہم سب تمہاری شرن آئے ہیں۔ اسوقت راجہ جدھشٹر جگ کر نے بیٹھ گیا تنہا رشی برہمن ہون کرانے لگے تھے بھیم سین
 آسنے کہا کہ خوب ہو اور جو دھن ہلو اپنا بیٹے بھو دیکھانے اور ہلو جلانے کے لیے اتنی فوج لیکر آیا تھا اس فریب کے
 جوے اور ہکو تکلیف دینے کی عوض اپنی طرف سے ہمارے گندھریوں نے درجو دھن کو سزا دی اور جو اسکی
 دشت بھاؤنا تھی اسکا بدلہ اسکو بلگیا۔ یہ سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھائی بھیم سین یہ لوگ تمہاری شرن آئے
 ہیں اگرچہ درجو دھن نے بری نیت سے یہاں آکر ہکو تکلیف دینے کا ارادہ کیا ہو گا لیکن یہ وقت ان لوگوں سے
 ایسی باتیں کہنے کا نہیں ہے۔ آخر کو درجو دھن ہمارا بھائی ہے اور ہمارے کل کی استریان پرانے برہمنوں کے
 سنگ جاتی ہیں ہماری بدنامی اور ہمارا ہتک ہونا ہے چھتریوں کو ان لوگوں کی رکشا کرنی چاہیئے جو شرن آئے ہیں
 میں تو جگ کر نے بیٹھ گیا ہوں نہیں تو ابھی چلتا تم اور آرجن اور بھل سمہ دیو ابھی جاؤ اور گندھریوں سے اپنے
 بھائیوں اور اپنی استریوں کو چھڑاؤ دیر نہ کرو بہت سے ریتھ درجو دھن کے ہتھیاروں سے بھرے ہوئے موجود ہیں
 انکو اپنے چتر ریتھ بانوں سے جتو آکر چاروں بھائی چلے جاؤ اگر گندھری سیدھی طرح نہ مائیں تو جدھ کر کے اپنے
 پتر اکرم سے انکو چھڑاؤ۔ یہ سنکر آرجن بھیم وغیرہ چاروں بھائی اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ ہم ابھی چھڑاؤ دینگے
 ریتھ پر چاروں بھائی سوار ہو گندھریوں کے سامنے پہونچ گئے پہلے مدھربان چھوڑے۔ گندھری پانڈو کو لڑائی
 کرنے کے لیے آئے دیکھ کر اپنے ہتھیار جلانے لگے آرجن نے گندھریوں سے کہا کہ تم لوگ ہمارے بھائی رہے
 درجو دھن اور استریوں کو چھوڑ دو۔ تم تو سرگ باشی دیوتا ہو منشی بھی کسی دوسرے کی استری کو لے جانا بڑا سمجھنا ہے
 گندھریوں نے کہا کہ ہم راجہ اندر کی اگیا سے آئے ہیں انکا حکم ہے کہ درجو دھن پانڈوں کا ایمان کرنے آیا ہے

اسکو پکڑ لاؤ بغیر انکی اکیا کے ہم نہیں چھوڑ سکتے ارجن نے کہا کہ اگر تم ہمارا کہنا نہ مانو گے تو ہم اپنے پیرا کر م سے
 اپنے بھائی کو چھوڑا لینگے اور یہ کہکر دھنش اٹھا تیرے سامنے لگا۔ گندھرب بھی لڑنے لگے بہت دیر تک لڑائی ہوئی
 رہی آخر کو گاندیو دھنش کے تیروں سے گندھرب بہت سے مارے گئے جتر سین مع اپنی سینا کے آکاش میں
 اڑا ارجن نے منتر پڑھ کر تیروں کا جال آکاش میں پھیلا دیا کہ اوپر جانے کا راستہ بند ہو گیا تب جتر سین ارجن کے
 سامنے آیا اور کہا کہ سرگ کی یاد ہے تم میرے سکھا ہو کر مجھے جدھ کرتے ہو ارجن نے پریوگ کر کے اپنے تیروں کو
 کھینچا اور چاروں بھائی کھڑے ہو گئے پہلے جتر سین سے ارجن ملا اور پھر اس کے بھائی نے جتر سین نے کہا کہ
 راجہ اندر دیو بھائی بیٹھے ہوئے تھے دیوتاؤں نے درجودھن کی کھوٹی نیت کا حال دیویندر سے کہا انھوں نے
 جھکوا گیا دی کہ درجودھن پانڈو کا اپنا کر کے کوٹھارے لے کر جاتا ہے اسکو گرفتار کر کے یہاں لے آؤ ان کے حکم
 سے ہم نے اسکو اسکی استریوں سمیت پکڑ لیا ہے وہ تھا رادھمن ہے تلو بن میں بھی جین نہیں لے دیتا ایسے دھشت
 آتا بھائی کی حمایت کرنے آئے ہو ارجن نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کا حکم ہے کہ اپنے بھائی کو چھوڑا لو نہیں تو ہماری
 بدنامی دنیا میں ہوگی جتر سین نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو یہ بات معلوم نہیں ہوگی کہ درجودھن کس کارن یہاں بن
 میں آیا چلو ان کے پاس چلکر سارا حال انکو سنا دیں ارجن اپنے بھائیوں سمیت جتر سین کو لے کر راجہ جدھشٹر کے پاس آیا
 اور آپس میں ڈنڈوت پر نام نکل پوچھکر راجہ جدھشٹر نے جتر سین گندھرب کا بہت اور کر کے راجہ اندر کا سکھا سمجھکر
 پوجا کی اور کہا کہ میرے بڑے بھاگ میں جو آپ نے درشن دیے۔ بعد میں جتر سین نے سارا حال راجہ اندر
 کے حکم سے درجودھن کو پکڑنے اور اسکی دھشت بھاؤنا کا حال جو راجہ اندر کو معلوم ہوا تھا وہ سب سنا کر یہ کہا
 کہ ایسے بھائی دھشت آتا کی حمایت کرنے میں آپ کو بھر کلیف رہے گی۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ کا منہ مانا
 بہت درست ہے راجہ اندر کو ہم بارم بار نشانکار کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اوپر ایسی کرپا دھشت رکھتے ہیں جیسا
 چاہتے ہیں پھر ہر دم فکر کرتا ہے پرنت ہمارا ج سنا رہا میں ہماری کیرتی دھشت جاتا رہے گا سنا رہی پھر
 کہیں گے کہ پانڈو کے دیکھتے ہوئے ان کے بھائیوں کو استریوں سمیت گندھرب پکڑے گئے ان سے چھڑایا نہیں گیا
 اس لیے درجودھن کو استریوں سمیت کرپا کر کے چھوڑ دیجیے اور راجہ اندر سے ہماری طرف سے نشانکار کر کے یہاں
 جو میں نے کہا ہے کہ تہیچے پھر درجودھن اگر ہمارے ساتھ بڑائی کرے گا تو ہم اسکو اپنے پیرا کر م سے ڈنڈو دینے
 جتر سین نے اپنے گندھرب کو حکم دیا۔ وہ درجودھن کو استریوں سمیت راجہ جدھشٹر کے پاس لے آئے درجودھن نے
 راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کر کے سرنچا کر لیا اور استریوں نے راجہ جدھشٹر کا پوجن درجودھن سمیت کیا اور کہا کہ بھائی
 کرپا سے ہماری موکش ہوئی جتر سین بدھ ہو کر اپنی سینا سمیت آکاش کو چلا گیا راجہ اندر نے امرت کی برکھا کر کے
 جتنے گندھرب سنگرام میں مارے گئے تھے سب کو جلا دیا اور اپنے ساتھ لے گیا درجودھن کی سینا کے جتنے آدمی
 سپاہی پیدل سوار جنگی رہے تھے سب جمع ہو گئے اور پانڈو کی کرپا اور دھرماتما ہونے کی پھر بڑائی کر کے
 انکو پوجن کرنے لگے استریوں نے درویدی کا حال دیکھ کر بہت سوچ اور فکر کیا اور ہمت کر کے یہ کہا کہ تمھارے
 سبب سے ہماری لاج سنا رہا میں رہ گئی سری نالاین کرین جلدی تمھوں میں آنکر انکی شو بھاگو بڑھاؤ ہکو تو
 دن رات تمھارا سوچ بنا رہتا ہے کیا کرین ہمارا کچھ بس نہیں ہے پھر راجہ جدھشٹر نے درجودھن سے کہا کہ بھائی

بیر بھاؤ چھوڑ دو دیکھو دنیا میں زندگی کا اعتبار نہیں ہے جس اور اپن سنار میں رہ جاتا ہے اور یہ دیکھ جو
چھن بھنگ رشی منی کہتے ہیں خاک میں لمبائی ہے وجود دھن نے ہاتھ جوڑ کر سر بھا کر لیا اور رونے لگا جدھشٹر نے
در جو دھن کو چھاتی سے لگا کر سب استریوں سمیت اپنے اپنے رتھ میں بٹھا کر رخصت کر دیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر ب راجہ جدھشٹر کا در جو دھن کو امکی استریوں سمیت گندھروں سے چھوڑا ۱۰۶۱-۱۰۶۲

ایکسوات ادھیا

در جو دھن کا گندھروں کی قید سے پانڈوؤں کی بدولت چھوٹا اور بچ ماننا اور پاتال باسشی
را چھوٹوں کا در جو دھن کو پاتال لے جانا اور سمجھانا کہ تم سوچ مت کرو ہم پانڈو کو جیتیں گے
بیشم پابن جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ دیکھو راجہ جدھشٹر کے دھرم اور کرم کو اور در جو دھن کے دشت آتا
ہونے کو۔ اتنی بات ہونے پر بھی اس کا دل پانڈوؤں کی طرف سے صاف نہیں ہوا گندھروں سے ہار جانے
اور گرفتار ہونے کا اس کو بڑا بھاری شوک ہوا من مارے وہاں سے چلا اور تین چار کو س چکر ایک اچھے بن میں
جہان پانی گھاس کا آرام نظر آیا ٹھہر گیا ہاتھی گھوڑوں اور سینا کے آدمیوں کو کھانے پینے کی اجازت دی اور آپ
ایک سرسبز قطعہ زمین پر گنگا جی کے کنارہ جا بیٹھا اور کرن کا فکر کرنے لگا تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ کرن دور سے آتا ہوا
نظر آیا در جو دھن کے بھائیوں نے دیکھ کر کہا کہ کرن سامنے سے چلے آتے ہیں جب وہ قریب آیا اس سے سب نے
کرن نے مبارک باد دی کہ تنے وہ سوریتائی کی کہ کوئی آدمی نہیں کر سکتا میں ہار کر گندھروں کے سامنے سے جان
بچا کر بھاگ گیا جب میں نے دیکھا کہ ساری سینا بھاگ گئی اور میرے رد کرنے سے کوئی نہیں رکا اور بیت سی سینا
مور چھاگت ہو گئی تو میں مجبور بھاگ گیا اور بن میں جا چھپا سب گندھروں بھاگ گئے تمھاری تلاش کرتا ہوا ایمان
پہنچا تنے بڑی بہادری سے گندھروں کو جیتا یہ کام تمھارا ہی تھا در جو دھن نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ بھائی
تمھارے نزدیک میں فتح پائی تم اسیلے کہتے ہو کہ وہاں سے بھاگ کر چلے آئے تھے گندھروں نے ہمارا برا
حال کیا ہکو گرفتار کر کے ہمارے سارے زلو اس کو پکڑ لیا ہماری سینا کے آدمی پانڈوؤں کی شرٹن گئے راجہ
جدھشٹر نے اپنے بھائیوں کو ہمارے چھوڑنے کے لیے بھیجا ارجن نے انکو ایسا تنگ کیا کہ نہ اوپر جانے دیا نہ
پہر تھی پر چین لینے دیا تب گندھروں کے راجہ جیشے نے ارجن کے پاس جا کر سرگ میں ساتھ رہنے اور شتر بدیا
کے سکھانے کی یاد دلائی پھر راجہ جدھشٹر کے کہنے سے ہم سب کو وہاں حاضر کر دیا اور جدھشٹر کی خاطر سے گندھروں
نے ہم سب کو جدھشٹر کے حوالہ کیا ارجن کے بڑا کرم میں نے اس لڑائی میں دیکھے مجھے بہت اچھرج ہوا کہ کیا کام ارجن
نے کیا گندھروں نے ہم سب کو آکاش لے جانا چاہا تھا کہ راجہ اندر کی سبھامین ہکو لے جا دیں ارجن نے اپنے
منشروں سے ایسا تیر کا جال پورا کہ وہ آکاش نہ جلا سکے اور مجبور ہو کر ارجن کی شرٹن گئے اور ہم سب کو ارجن اور
راجہ جدھشٹر کی بدولت گندھروں سے رہائی ملی راجہ جدھشٹر کے سامنے استریوں سمیت میں گیا اس وقت مجھے
بڑی شرم آئی مگر واہ واہ راجہ جدھشٹر کیادھرا تا اور نیک باطن ہے کہ مجھ کو بہت آدرشکار سے زلو اس سمیت
رہنوں پر سوار کر کے بڑا کر دیا۔ جتنے گندھروں مارے گئے تھے سب راجہ اندر نے ہمارے دیکھے دیکھے امرت

بن برب ایک سٹاڈھیاسے

برسا کر جلا لیے اور اپنے ساتھ لگیا اب ہمارے نزدیک جینا بر تھا ہے میں اپنا شریر چھوڑ دو نگا بڑی بھاری بدنامی ہوئی کہ دشمنوں کے سبب سے ہماری نجات ہوئی ایسا جینا دھکا رہے دو ساسن کو راج دیکر میں شریر چھوڑ دو نگا کرن نے بہت طرح سے درجو دھن کو سمجھایا مگر اسکے چہت میں نہ آیا اور دو ساسن کو کھنڈھ سے لگا کر کہا کہ بھائی راج میں تمکو دیتا ہوں تم اچھی طرح پرہتی کا راج کرو اور سب بھائیوں اور پتا دانا اور گزرو کی ٹہل کر کے سب کو پرشن رکھو میں اسی جگہ نہ کرپ کر کے پزان چھوڑ دو نگا دو ساسن کو درجو دھن کے پانوں پر گر پڑا اور کہا کہ بھائی تم پرشن ہو پرشن ہو ایسا مت کہو کیون آداس ہوتے ہو میں تمھارے چرنو کو چھوڑ کر راج نہیں کرونگا اور پھر کرن اور دو ساسن نے بہت سمجھایا مگر درجو دھن نے جو سوچا تھا وہی کرنے پر استھرا۔ بیشم پان جی نے راجہ جتنے سے کہا کہ وہ راجپش پاتال باشی جنکو دیوتاؤں نے جیت لیا تھا اپنے بیر کو سنبھالنے کے لیے پاتال میں جگت کیا کرتے تھے ایک دن ہون کرنے میں کے منتروں کا چپ کرنے پر ایک کرتیا آگن سے پرگھٹ ہوئی دانوؤں نے اس سے کہا کہ تم درجو دھن کو یہاں لے آؤ وہ اس وقت درجو دھن کے پاس آئی اور اسکو اٹھا کر پاتال میں جگ شالا کے اندر پہنچا دیا سب راجپشوں نے درجو دھن سے ملکر کہا کہ بے سویر میں تم شریر کو کیون تیا لگا چاہتے ہو ایشر نے تمھارا ادب کا شریر بھر کا بنایا ہے اس میں کوئی ہتھیارا نہیں کر سکتا ہے اور نیچے کا شریر بہت تندر کو مل بنایا ہے جسکو استری دیکھ کر موت ہو جاتی ہیں بڑے بڑے راجپشوں نے اوتار لیکر تمھاری خاطر پرہتی پر راج اور بزرگرم حاصل کیا ہے اور پانڈوں سے جڈھ کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو راجن کا بھو ہوا ہے مرے ہوئے نرکا سر کی آتما کو کرن کی مورتی میں پیدا کیا تھا وہ اپنے پچھلے بیر کو یاد کر کے راجن کا بھو ہوا ہے بھیم میں اور نکل سہدیو کو ہم جیت لین گے تم آداس مت ہو اور راج کرو جہد میں ہم سب تمھاری مدد کریں گے اور پانڈوں کو جیت کر تمھارا ایک چہت راج کرادینگے یہ لکھ کر تیا سے کہا کہ راجہ کو پھر انکے استھان پر پہنچا دو یہ حال کسی سے مت کہنا اس وقت درجو دھن کی بڈھ پھر گئی اور اپنے استھان پر پہنچ کر پرشن چہت ہو گیا ابھی تھوڑی رات باقی تھی کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ بھائی اٹھو اور پرشن ہو کر نگر کو چلو دو ساسن اور شکنی بھی آگئے اور درجو دھن کی بڑائی جیت لین گے ادھر کرن نے سمجھایا درجو دھن وہاں سے روانہ ہو مستنا پور میں بڑی قوم سے پہنچا جب گھر پہنچا تو بھوشم پتا اور کرن رتھان کے لڑکے کے کنہ میں آکر چلے گئے گندھروں سے باز کر جہد شرک بدولت تمھاری مانا دیکھو پانڈو کیسے دھرماتما ہیں تم انکے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو اور وہ تمھارے ساتھ کس طرح پیش آتے ہیں درجو دھن شرمندہ ہو کر مسکراتا ہوا وہاں سے چلا آیا کرن کو بھی برا معلوم ہوا وہ اور شکنی تینوں دہان سے اٹھ کر علیحدہ چلے گئے اور کرن نے کہا کہ بھیشم پتا ہم ہارا نرادر کر کے پانڈوں کی طرف فراری ہمیشہ کیا کرتے ہیں کس طرح سے میں اپنا بزرگرم اٹکو دکھاؤں راجہ دھر تراشٹ سے گشت کر کے دھجی کر دن تب بھیشم جی کو میرا کریم معلوم ہوگا درجو دھن نے کہا کہ اب ہلو کیا آپاے کرنا چاہیے جس سے پانڈوں ہمارے زیر زمین کرن اور شکنی کی صلح ہوئی کہ تم جگ کرو۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن برب درجو دھن کا بھائیوں سمیت ہستنا پور میں پہنچا۔ ۱۰۔ اداھیاسے

ایکسواٹھ آدھیا

راجہ کرن کا دگ بچے کے لیے جانا

بیشتم پائن جی نے کہا کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ ہمارے لیے سب سامان جمع کرو کہ میں دگ بچے کو جانا ہوں اور تم جگ کرو سب راجاؤں سے خراج مختارے لیے لاتا ہوں درجو دھن نے راجہ دھرتراشت سے صلاح کر کے کرن کے کہنے پر جب سب سامان جمع کر دیا کرن سینا لیکر شہر حور سے دیکھ کر بہمنوں سے اشیر واد پا کر دگ بچے کو روانہ ہوا اول اتر دشا کو جا کر پہاڑی راجاؤں کو جیتا ان سے خراج لیکر پورب دشا کو گیا دبان سے پھر دھن دشا میں جا کر راجہ رگم سے لڑائی ہوئی اور اس سے کہا کہ میں اپنی پر تگیا پورن کرنے کو آٹھا ہوں مختارے راج سے مجھے کچھ غرض نہیں ہے راجہ نے کہا کہ میں مختارے پر اکرم کو دیکھ کر بہت خوش ہوا میں جس قدر روپیہ چاہیے لے جاؤ چنانچہ وہاں سے بہت سا روپیہ لیکر اور راجاؤں سے خراج لیکر پچھم میں گیا پنجاب میں راجہ دروید سے بڑا سنگرام ہوا دہلی کن کا پر اکرم دیکھ کر خوش ہوا اور وہاں سے بھی بہت سا دھن لیکر پڑی خوشی سے ہستنا پور کو لوٹ آیا درجو دھن نے پتا اور بھائیوں سمیت کرن کے استقبال کے لیے گیا اور پڑی دھوم سے اسکو نگہین لایا اور نگہین منادی کرادی کہ نگر کو بھادین اور سبھا میں بیٹھ کر درجو دھن نے کرن سے کہا کہ مختارے دگ بچے سے آج میں ساری پر تھی کا راجہ ہو گیا تمہاری کیا تعریف کروں اب تمہاری مدد سے جو میرے شتر وہیں آ نکو بھی جیتو نگا کرن نے کہا کہ ہے راجہ تم انکا کیا سوچ کرتے ہو وہ مختارے سولھویں حصہ کی برابر نہیں ہیں تم آئندہ سے راج کرو اسکے پیچھے ہستنا پور میں بڑا شور وغل رہا بہتوں نے کرن اور درجو دھن کی تعریف کی بہت آدمیوں نے پانڈون کی استت کی پھر کرن نے محل میں جا کر راجہ دھرتراشت اور گاندھاری کے چرنون میں پتروں کے پھان بندانگری وہ دونوں بہت پرشن ہو کر کرن سے ملے اور اشیر واد دی ہوئے دھرتراشت اور شگنی نے یہ سمجھ لیا تھا کہ کرن نے پانڈو نکو بھی جیت لیا۔

انی سری رام کرت مہا بھارت بن ہرب کرن دگ بچے برننوں ۱۰۸۔ آدھیا

ایکسونو ادھیا

درجو دھن کا بیشنو جگ کرنا

بیشتم پائن جی نے کہا کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ اب تم راجو جگ کرو درجو دھن خوش ہو کر بولا کہ بہت اچھا آسید وقت اپنے پر دہت کو بلا کر راجو جگ کرانے کے لیے شہر حور سے پوچھا پر دہت نے کہا کہ ابھی جگ کا ادھکار جب تک راجہ جد عشر موجود ہیں آپ کو نہیں ہے اور مختارے پتا دھرتراشت بھی موجود ہیں انکی حیات میں راجو جگ تمہارا نہیں ہو سکتا ہے ہاں بیشنو جگ تکو کرنا چاہیے آسین ایک بل سونے کا بنوانا ہو گا درجو دھن نے کہا کہ آپ جو فرما دیئے سب ساگری جگ کی طیار ہو جاوے گی چنانچہ آسید وقت سے طیاری ہونے لگی اور چاروں دشا میں خبر ہو گئی کہ راجہ درجو دھن بیشنو جگ کرتا ہے ہر ایک راجہ ہمارا راجہ اور رشتہ داروں میں تلو دا بھیجا گیا راجہ اور رشتہ داروں کی آمد شروع ہوئی ایک دوت پانڈون کے پاس بھیجا گیا

دوساں نے اسکو کہا کہ جا کر پانڈون سے کہو کہ اس جنگ کی شوبھا دیکھ جاؤ کہ کیا جگ ہو رہا ہے جب وہ دوت پانڈون کے پاس پہونچا اور اُس نے ہاتھ جوڑ کر ادب سے کہا کہ مہاراج راجہ درجودھن مینو جگ کرتے ہیں آپ بھی وہاں چلکر جگ کو دیکھیں اسکے جواب میں راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ درجودھن جگ کرتا ہے ہم بھی چلتے لیکن ہمکو تیرہ برس بن میں رہنا ہے یہ سنکر بھیم سین نے کہا کہ راجہ جدھشٹر تیرہ برس گزرنے پر جدھ روپ جگ میں استر شتر کی روشن آگ میں درجودھن کو ہونے کے لیے آویگا اور جدھشٹر کی کروڑھ لاکھ جب بڑھے گی اس آگ میں بھشم ہونے ہوئے دھرتراشت کے پتروں کو دیکھ کر میں بھی اپنی کروڑھ روپ لکھوں کو اُنکے اوپر ہونے کو آؤ گا یہ میری بات درجودھن سے سہلج جا کر کہہ دینا وہ دوت وہاں سے چلکر درجودھن کے پاس آیا اور جو کچھ جدھشٹر اور بھیم سین نے کہا تھا وہ درجودھن کو سنا دیا وہ بھیم سین اور ارجن کے برا کر م کو یاد کر کے بہت فکر مند ہو گیا اسکے پیچھے بہت سے راجہ اور رشی برہمن دور سے آئے اور جگ بڑی شوبھا سے پرست چت درجودھن نے کیا اور بہت سی دکشا اور گائے اور آن رشیوں اور برہمنوں دیکر خوش کیا اور بعد ہو جانے جگ کے سب کو آدیتکار سے ہڈا کر دیا جب جگ ہو چکا اور درجودھن نگر میں آیا بھیشم پتاماہ جی اور درونا چاریج اور بدرجیو کو بہت تعظیم و تکریم سے بٹھا کر انکی پوجا کی اور کہا کہ میں اس روز خوش ہو گا جب پانڈون کو جیت کر راجہ جگ کروں گا اسوقت پھر آپ کی پوجا کروں گا تب کرن نے کہا کہ پانڈو نکو جیت لیا سمجھو اور میں پران کرتا ہوں کہ جب تک ارجن کو سنگرام میں نہ مار ڈالوں تب تک اپنے پانوں کسی دوسرے سے نہ دھلواؤں گا اور نہ جب تک مانس مدرپان کروں گا اور جب کوئی مجھ سے کوئی چیز مانگے گا میں نہیں کروں گا یہ پر تگیا کرن کی سنکر جب یہ حال پر تگیا کرنے کرن کا راجہ جدھشٹر نے سنا تو اسکو بہت سوچ ہوا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کرن سوچ پتر ہے اور پیدا ہونے کے وقت کوچ دھارن کیے ہوئے پیدا ہوا تھا اس سوچ میں اُس نے وہاں رہنا مناسب نہ جانکر سے پڑا کر می کو جانکر بڑی خوشی سے راج کرنے لگا اور اپنے دشمنوں کی طرف سے اسکو جو خوف رہتا تھا وہ جاتا رہا اور جگ کے برہمنوں کا پوجن اور بھائیوں اور گرو اور بڑوں کا زیادہ زیادہ آدیتکار کرنا شروع کیا۔ اتی سریرام کرت مہابھارت بن پرپ درجودھن کا بشنو جگ کرنا اور کرن کا ارجن کو جیتنے کی پرتگیا کرنا ۱۰۹-۱۱۰ ادھیٹا

لے ہوئی بنی بڑی درجودھن میں راجا جات ہے ۱۲ لے اپنے آپ سے بنی بڑا کھیلنا جو پاپ ہے اس پاپ کرنے سے کچھ اچھا بننا پڑا ۱۲

ایکسودس ادھیٹا

دویت بن کے مرگوں کا شپن میں دکھی دیکھنا پانڈون کا کام بن جانا اور مد کل کا بریت

بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ جنمے پانڈون کو بن باس کرتے ہوئے گیا رہ برس مشکل سے گزرنے آن بیرون نے بہت دکھ سے راجہ جدھشٹر کو اپنے پاپ سے دکھ ہو گئے کی چنتا ایسی ہوئی کہ رات کو نیند نہیں آتی تھی۔ کرن کے برے بچوں کو یاد کر کر راجہ کو کروڑھ ہوتا تھا ایک دن سوچ کرتے ہوئے جب راجہ کو ذرا نیند آئی تو بن میں دیکھا کہ اُس بن کے مرگ راجہ جدھشٹر سے بنی کر کے کہتے ہیں کہ تمہارے منکار کھیلنے اور مرگ کے نہیں

کھانے سے اس بن میں مرگ اور مرگنی بہت تھوڑے رو گئے ہیں اگر تم یہاں کچھ دن اور رہو گے تو مرگن کا بیج
 مائیں بھی نام نہیں رہے گا اس لیے کہ باکر کے آپ دوسرے بن میں نو اس کرین راجہ جد ہشتر کی جب آنکھ کھلی تو اسکو
 مرگن پر بہت رحم آیا اور اس بن کو چھوڑ کر کام بن میں چلا گیا وہاں جد ہشتر کو سوچ میں دیکھ کر پیاس جی مہاراج
 آئے پانڈون نے اٹھ کر آدراستکار کیا انھوں نے کیشم کشل پوچھ کر کہا کہ ہے جد ہشتر تنکو اتنا سوچ کر نہ نہیں چاہیے
 میں تمھاری یہ حالت دیکھ کر کہان وہ راج سکھ اور راجسو جگ کرنا اور کہان یہ حالت کہ بن میں گرمی سردی
 سہکر تپیشری منیشرون کی طرح بن میں پھرتے ہو ایشر پر ماتا کی گت کو بجاتا ہوں۔ ہے پترتپ کی سمان ہنار
 میں کوئی بستو نہیں ہے تنے سنا ہو گا کہ تپ کے پرتاپ سے برہما جی سکل سرشت کو رچتے ہیں اور بشن جی لن
 کرتے ہیں اور شیوجی سنگھار کرتے ہیں تپ نہ کرنے والے پرتشو نکو سکھ نہیں ملتا ہے ایسی کوئی بستو نہیں ہے
 جو تپ سے نہ مل سکتی ہو تپ سے برہم انباشی کو پاسکتا ہے اور اپنی اندر یو کو جیت سکتا ہے جو پرتش دان کرتے
 ہیں انکی سب مشکل پر بھو آسان کرتے ہیں اپنے مقدور کے موافق ہر شخص کو دان ضرور کرنا چاہیے بیشم پان
 جی نے کہا کہ بید پیاس جی مہاراج نے تپ اور دان کی بابت بہت طرح سے جد ہشتر کو سمجھا کر کہا کہ پوترا کال
 میں تھوڑا سا دھن بھی اچھے برہمن بید پاٹھی کو دنیا میں لے کر پڑا پھیل دیتا ہے مد کل نامی برہمن کو ریشتر میں
 بھٹا بڑا دھرماتا برہمن تھا اسنے ایک کچھو اڑہ میں ایک دن بھوجن کرنے کا نیم اپنے پترسمیت کیا تھا جب اسے
 پاس کچھ آن کھیت سے چنا ہوا اکتھا ہو گیا تب اس شدہ آتما نے برہمن کو جانا شروع کیا اور ایشر کی کراپ سے
 وہ تھوڑا ان اتنا بڑھا کہ ہزار دن برہمن جمیم گئے رشی اور برہمن کو جگ کر پھر دوسرے کچھو اڑہ میں اسنے بھوجن ہوا
 در باسا جی کو یہ حال معلوم ہوا وہ فوراً اپنے چیلون سمیت آئے اور جتنا ان اس برہمن نے بنایا تھا سب جمیم
 گئے وہ پچارا برہمن اس کچھو اڑہ میں بھوکھا رہ گیا اسی طرح تین دفعہ در باسا جی نے کیا اور برہمن نہ آتا رہا
 در باسا جی بڑے پرشن ہو کر بولے کہ ہے مد کل تو بڑا سنتوشی برہمن ہے میں پرسن ہوا تھوڑا ایشر داد دیتا ہوں
 کہ اس دیہہ سے تھوڑا مرگ پراپت ہوا اتنا کہنا تھا کہ دیو دوت ہوان لے کر آگئے مد کل سے کہا کہ ہوان پر تھیکر
 چلو برہمن نے کہا کہ آپ نے بڑی انوگرہ کی یہ فراؤ کہ سرگ میں گرن اور دوش کیا ہیں تب چلو گیا نہ چلو نگا
 دیو دوت بولے کہ جو دھرماتا ہے سنتوشی پرتش ہوتے ہیں دان اور تپ برہمن بھوج و ہون کرتے ہیں بید
 پاٹھ کرتے ہیں انکو مرگ ملتا ہے مرگ ایسا لوک ہے جہاں سب پدارتھ موجود ہیں وہاں رہنے والوں کو
 بھوک پیاس سردی گرمی کچھ نہیں لگتی جو بستر وہاں پہنے جاتے ہیں کبھی میلے نہیں ہوتے وہ سندر بھولوں کی
 مالا پہننے کو ملتی ہیں جو پھول کبھی نہیں مرجھاتے ویسے ہی بنے رہتے ہیں اور سنگندھ جلی آتی ہے اچھے اچھے
 باغ نندن بن سے وہاں موجود ہیں نہایت عمدہ رتن جٹ مکان سورن کے بنے ہوئے ریشٹہ آلا سے
 آ رہتے ہیں اس دیہہ سے مرگ کسی کو نہیں ملتا کہ دیہہ پنج بھوت پانی مٹی اگر بن ہوا اکاش سے ملی ہوئی
 ہے اس دیہہ سے جو دت دیہہ کہلاتی ہے جسمیں بڑھاپا ہے نہ جوانی ہے ہمیشہ ایک جتین روپ رہتی ہے
 مرگ پاس ملتا ہے وہاں سوائے ہر کہ کے شوک پڑا نہیں ہے ناچ رنگ رہتے ہیں جسمیں ہمیشہ جیون خوش
 رہے ہاں ایک دوش مرگ میں یہ ہے کہ جب وہاں کے شکھ بھوک لیتا ہے پھر زمین پر ڈال دیا جاتا ہے

۱۱۱
 اس کے بعد پترتپ کی سمان ہنار میں کوئی بستو نہیں ہے تنے سنا ہو گا کہ تپ کے پرتاپ سے برہما جی سکل سرشت کو رچتے ہیں اور بشن جی لن کرتے ہیں اور شیوجی سنگھار کرتے ہیں تپ نہ کرنے والے پرتشو نکو سکھ نہیں ملتا ہے ایسی کوئی بستو نہیں ہے جو تپ سے نہ مل سکتی ہو تپ سے برہم انباشی کو پاسکتا ہے اور اپنی اندر یو کو جیت سکتا ہے جو پرتش دان کرتے ہیں انکی سب مشکل پر بھو آسان کرتے ہیں اپنے مقدور کے موافق ہر شخص کو دان ضرور کرنا چاہیے بیشم پان جی نے کہا کہ بید پیاس جی مہاراج نے تپ اور دان کی بابت بہت طرح سے جد ہشتر کو سمجھا کر کہا کہ پوترا کال میں تھوڑا سا دھن بھی اچھے برہمن بید پاٹھی کو دنیا میں لے کر پڑا پھیل دیتا ہے مد کل نامی برہمن کو ریشتر میں بھٹا بڑا دھرماتا برہمن تھا اسنے ایک کچھو اڑہ میں ایک دن بھوجن کرنے کا نیم اپنے پترسمیت کیا تھا جب اسے پاس کچھ آن کھیت سے چنا ہوا اکتھا ہو گیا تب اس شدہ آتما نے برہمن کو جانا شروع کیا اور ایشر کی کراپ سے وہ تھوڑا ان اتنا بڑھا کہ ہزار دن برہمن جمیم گئے رشی اور برہمن کو جگ کر پھر دوسرے کچھو اڑہ میں اسنے بھوجن ہوا در باسا جی کو یہ حال معلوم ہوا وہ فوراً اپنے چیلون سمیت آئے اور جتنا ان اس برہمن نے بنایا تھا سب جمیم گئے وہ پچارا برہمن اس کچھو اڑہ میں بھوکھا رہ گیا اسی طرح تین دفعہ در باسا جی نے کیا اور برہمن نہ آتا رہا در باسا جی بڑے پرشن ہو کر بولے کہ ہے مد کل تو بڑا سنتوشی برہمن ہے میں پرسن ہوا تھوڑا ایشر داد دیتا ہوں کہ اس دیہہ سے تھوڑا مرگ پراپت ہوا اتنا کہنا تھا کہ دیو دوت ہوان لے کر آگئے مد کل سے کہا کہ ہوان پر تھیکر چلو برہمن نے کہا کہ آپ نے بڑی انوگرہ کی یہ فراؤ کہ سرگ میں گرن اور دوش کیا ہیں تب چلو گیا نہ چلو نگا دیو دوت بولے کہ جو دھرماتا ہے سنتوشی پرتش ہوتے ہیں دان اور تپ برہمن بھوج و ہون کرتے ہیں بید پاٹھ کرتے ہیں انکو مرگ ملتا ہے مرگ ایسا لوک ہے جہاں سب پدارتھ موجود ہیں وہاں رہنے والوں کو بھوک پیاس سردی گرمی کچھ نہیں لگتی جو بستر وہاں پہنے جاتے ہیں کبھی میلے نہیں ہوتے وہ سندر بھولوں کی مالا پہننے کو ملتی ہیں جو پھول کبھی نہیں مرجھاتے ویسے ہی بنے رہتے ہیں اور سنگندھ جلی آتی ہے اچھے اچھے باغ نندن بن سے وہاں موجود ہیں نہایت عمدہ رتن جٹ مکان سورن کے بنے ہوئے ریشٹہ آلا سے آ رہتے ہیں اس دیہہ سے مرگ کسی کو نہیں ملتا کہ دیہہ پنج بھوت پانی مٹی اگر بن ہوا اکاش سے ملی ہوئی ہے اس دیہہ سے جو دت دیہہ کہلاتی ہے جسمیں بڑھاپا ہے نہ جوانی ہے ہمیشہ ایک جتین روپ رہتی ہے مرگ پاس ملتا ہے وہاں سوائے ہر کہ کے شوک پڑا نہیں ہے ناچ رنگ رہتے ہیں جسمیں ہمیشہ جیون خوش رہے ہاں ایک دوش مرگ میں یہ ہے کہ جب وہاں کے شکھ بھوک لیتا ہے پھر زمین پر ڈال دیا جاتا ہے

میری لاج دوسا سن کے ہاتھ سے بچائی وہی سنان اب آیا ہے سواے آپ کے اور کسی سے لاج میری نہیں رہ سکتی ہے آپ میرے اوپر کمر پاکر دوسرے سرکیشن بھگوان انترجامی پیٹ رانی رکنی جی کے پاس بیٹھے تھے درویدی نے اُنکے چرنون کا جس وقت دھیان کیا رکنی جی سے سارا حال کہہ کر دوار کا سے کام بن میں اُن برا پاٹوُن نے درویدی سمیت خوش ہو کر انکی پوجا کی آتے ہی آپ نے درویدی سے کہا کہ مجھے بھوک لگی ہے جلدی کچھ بھوجن کھلاؤ دوار کا سے لقمہ داری خاطر دوڑا آیا ہوں درویدی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے نا تھانا تھون کے پرہتال کرنے والے میں نے بھوجن کر لیا ہے اور اس تھاکی میں اب کچھ بھی بھوجن مانتہ نہیں ہے آپ نے کہا کہ اُس پاتر کو میرے سامنے جلدی لاؤ درویدی دوڑ کر اٹھا لائی تو اسیں ساگ کا ذرا سا پتا لگا ہوا پایا پاٹوُن کے دیکھتے دیکھتے اُس ساگ کے پتے کو کھا کر فرمایا کہ بس اتنا ہی بہت ہے۔ ہے جگ پرش مہاراج ترپت ہو جاؤ اور بھیم سین سے کہا کہ دوسرا لاشی کو مع چیلون کے بلا لاؤ اب وہاں کا حال سنو کہ دس ہزار چیلے درباسا جی کے جواشان کر رہے تھے اُنکو ڈکارین آئے لگین سب چیلون نے درباسا جی سے کہا کہ مہاراج اتنا اُن پیٹ میں ہے کہ ڈکارین آرہی ہیں آپ نے راجہ جدھشٹر سے رسوئی کو فرمادیا ہے وہ کون کھا دے گا درباسا جی نے دیکھا کہ میرا پیٹ بھی بھرا ہوا ہے چیلون سے کہا کہ بھائی مجھے امبریک راجہ کا حال یاد ہے جیسا وہیشن بھگت تھا اُس سے زیادہ راجہ جدھشٹر ہے وہ مجھے ستراپ دیگا تو میں بھشم ہو جاؤنگا پاٹوُن کی سہاے کرنے والے سری باس دیو جی مہاراج ہیں مجھ سے بڑا پردہ ہوا کہ میں نے درجو دھن کے سکھانے سے رسوئی کے لیے اُس سے کہا اب ہم سب بن کو چلتے ہیں راجہ جدھشٹر کے پاس ہرگز نہ جاوینگے یہ کہہ کر سب چیلون کو لیکر باہر باہر چلے گئے جب بھیم سین اُنکو بلائے تو گئے وہاں کوئی نہ تھا ندی کنارے جو رشی موجود تھے اُنھوں نے سارا حال بھیم سین کو سنایا کہ مہاراج اُنکے پیٹ بھر گئے اور سب جنگل کو چلے گئے بھیم سین کو ٹاکر آئے اور سرکیشن مہاراج سے سب حال کہہ دیا درویدی کو جو سوچ ہو رہا تھا جاتا رہا مگر جدھشٹر نے کہا کہ درباسا جی کو چھل بہت آتا ہے اگر وہ پھر آگئے تو میں کیا کرونگا مہاراج نے کہا کہ خاطر جمع رکھو وہ بھولکر بھی یہاں آوینگے درباسا جی درجو دھن کے کہنے سے ایسا وقت دیکھ کر آئے تھے کہ درویدی بھی بھوجن کر چکی تھی درنہ اُنکو بیوقت آنے سے کچھ مطلب نہ تھا اب اُنکا اور اُنکے چیلون کا پیٹ اتنا بھر گیا کہ کبھی وہ اس طرف منہ بھی نہیں کریں گے

درود پدی سے کہا کہ میں اب جانا ہوں تم جی اگر تم کو یہ امید ہو کہ میں دوبارہ آؤں گا تو تم میری دعا کرو کہ میں دوبارہ آؤں گا۔
 اتنی سیر یا م کرت تھا بھارتی بن پر بربدربا رشی کا درجو من کے کہنے سے راجہ جہد مشر کے پاس آکر بھوجن مانگتا اور سر کریشن جی کی کرپا سے رشی کا
 پیٹ بھر جانا اور بھاگ جانا ۱۱۱- ادھیا

ایک سو بارہ اَدھیاے

راجہ حیدر تھکا درویدی کو لے بھاگنا پانڈو کا اسکو پکڑنا اور بھجرت کرنا
 بیشم پائن جی نے کہا کہ مہاتما پانڈو کام بن میں رہنے لگے دن کو شکار کھیلنے کے لیے جایا کرتے تھے ریکھن کا
 نوٹ لے اسکا درویدی نے سر کرشن جی سے کہا کہ تھالی جو سوچ بگاڑا ہے دی اب میں کچھ نہیں پا کر میں جن کو کچھ یہاں تھالی لکھا ہوا درویدی نے بھی تھالی
 نیکالی یہاں کو بھی لکھیں گے۔
 निपाप्य तद्वचः कृष्णा लज्जिता वाक्यमब्रवीत स्थान्या भास्करहतायामश्वमहो जनावचि ॥

ذکر ہے کہ پانچون بھائی کشکار کھیلنے کو گئے در ویدی کو ترن بندرشی کے آشرم میں دھوم مچوہت کے پاس
 چھوڑ گئے اتنے میں جبید رتھ راجا برہدرتھ کا پتر سندھو پنجاب دیش کا راجہ بواہ کرنے کو اپنی سینا لئے اور
 کئی راجاؤں کو ساتھ لئے شالو دیش کو جاتا تھا وہ اس کام میں آن کر پھر در ویدی اس وقت آشرم کے
 آگے کدم کے درخت کے نیچے کھڑی ہو کر اس سینا کو دیکھنے لگی راجہ جبید رتھ نے جو در ویدی کے سندر روپ
 کو دیکھا تو کوٹ کا شیشہ کشتی کو اپنے پاس بلا کر پوچھا کہ یہ استری جو سامنے بکش کے نیچے کھڑی ہے کوئی
 دیوتا یا ناگ کینان یا کوئی ایسا ہے جس دیکھ کا یہ روپ اور کھار بند کی چمک ایسی نہیں ہوتی ہے تم اس کے
 پاس جا کر اسکا حال دریافت کر کے جلدی مجھ سے کہو میرا من اس کے روپ کو دیکھ کر موہت ہو گیا ہے
 کوٹ کا شیشہ در ویدی کے پاس آیا اور پوچھا کہ ہے سندر ی تم کس مہاتما کی بدھو اور کسکی پتری ہو اور اس سرجن
 بن میں کیونکر ہو اس کرتی ہو در ویدی نے کہا کہ مجھے دھرم پر نکول تے بولنا اچت نہیں ہے لیکن بیان کوئی
 تمھاری بات کا جواب دینے والا نہیں ہے اسلئے کہدتی ہوں کہ میں مہاتما پانڈون کی استری اور راجہ درو
 پاس گیا اور سارا حال در ویدی کا اسکو سنایا وہ در ویدی کے روپ پر آشکت ہو رہا تھا آپ رتھ سے اتر کر
 در ویدی کے پاس آیا در ویدی نے اس کے اور اس کے ساتھیوں کے لئے آسن بچھا دیا اور آپ الگ آشرم میں
 جا دھن سے رہیں۔ راج سے بھرتھ ہو گئے ہیں سوائے کلکش کے اور کیا آرام باقی ہوگی تم میرے ساتھ
 چلو تمکو اپنی پٹ رانی بناؤں گا تم وہاں راج کرنا در ویدی نے دڈپٹ سے منھ ڈھک کر کہا کہ راجاؤں کو ایسا کہنا
 دھرم کے پرت کول اچت نہیں ہے میرے پٹ بڑے دھرماتما اور سوربیر میں وہ کشکار کھیلنے کو گئے ہیں
 اب آتے ہو گئے وہ تمکو اسکا جواب دینگے یہ کہہ کر آشرم کے اندر چلی گئی جبید رتھ نے دڈر کر دڈپٹ پکڑ لیا در ویدی
 نے زور سے دھکا دیا جبید رتھ زمین پر گر پڑا اور پھر پھر جبید رتھ نے در ویدی کو گود میں اٹھا اپنے رتھ میں بٹھالیا
 اور آپ سوار ہو کر رتھ کو وہاں سے اڑایا در ویدی نے چلا کر دھوم رشی کو پکارا وہ اٹھے اور رتھ کے پیچھے پیچھے
 بھاگے اور پکار کر کہنے لگے کہ راجاؤں کو ایسا مندرم کرنا اچت نہیں ہے۔ ہے جبید رتھ تو ذرہ ٹھہر جا
 گر وہ کسکی سنتا تھا اپنی سینا کو حکم دیا کہ میرے ساتھ چلے آؤ پانڈون کو بن میں دور سے ہاتھی گھوڑے اور
 سینا کا آنا معلوم ہوا اور پٹو جھی راجہ جدھنٹر کے سامنے نرمی بھانت چلانے لگے جدھنٹر نے اپنے بھائیوں
 سے کہا کہ آشرم کی طرف جلدی چلے راستہ میں در ویدی کے خدمتگار کو دیکھا وہ زمین پر پڑا ہوا یہ کہہ رہا ہے کہ جبید
 در ویدی کو لئے جاتا ہے۔ ہے مہاتما پانڈو جلدی چلو اس سے سارا حال سنکر پانچون بھائی راجہ جبید رتھ کے
 پیچھے اپنے رتھوں میں سوار ہوئے دڈرے جب جبید رتھ اور اس کے ہمراہی راجاؤں نے پانچون پانڈون کے
 رتھوں کی دھما کو دیکھا تو سینا سے کہا کہ یہ صرف پانچ آدمی ہیں انکا مار لینا کیا بڑی بات ہے میرے ساتھ ہزاروں
 جو دھا اور بڑے بڑے سوربیر ہاتھی گھوڑوں پر سوار ہیں اور در ویدی سے کہا کہ ہے سندر ی جھکو تارو ان رتھوں

بن پرپ ایکسوارہ ادھیہ کے لکھنے

مین جو بیٹھے مین ان مین سے راجہ جدھشٹر کون سے مین اور ارجن بھیم کس رتھ مین مین پانچونکو تلو و جدھشٹر کا رتھ سب سے آگے تھا اُسے درویدی کو راجہ جدھشٹر کے رتھ مین روتے ہوئے بلاب کرتے ہوئے اور نیچے پیچھے دھوم رشی کو دوڑے جاتے ہوئے دیکھا اسکو بڑا کرودھ ہوا اتنے مین سینا نے چاروں طرف سے پانڈون کے رتھونکو گھیر لیا اور تیرہ برس سے شروع ہوئے درویدی نے جب اپنے پتو نکو دیکھ لیا اسکو اطمینان ہو گیا کہ مین راجہ جدھشٹر کی زندگی اتنی ہی تھی اُس سے کہا کہ تینے بڑا رتھ کیا کہ مجھکو اکیلی پا کر زبردستی رتھ مین بٹھا لیا اب میرے پت آگئے تم اب بھی راجہ جدھشٹر کی شرن ہو وہ بڑے رحمل مین مجھکو اُنکے پاس ہو چکا اور اپنا پرادھ چھان کرالو نہیں تو تمھاری جتنی سینا سوار اور پیدل ہے سب ماری جاو گی تم نے ارجن کا کانڈیو دھش نہیں دیکھا ہے اور نہ تمھو بھیم مین کا پڑا کر م معلوم ہے جدھشٹر نے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ جدھشٹر کون سے رتھ مین سوار مین اور بھیم مین ارجن آؤک کون سے رتھ مین بیٹھے مین درویدی نے کہا کہ سب سے آگے کے رتھ مین راجہ جدھشٹر مین جنکے نیر کنول کی سمان مین پتیا مبر پہنے مرگ چھال اوڑھے مٹی ناک اور دُبلاد بن ہے جنکے رتھ کی دُجھا کیسی شو بھالیاں ہے مانو دھرم سا کشات دھجا پر برا جمان ہے اور اُنکے رتھ مین سند راجے بج رہے مین اُنکے ساتھ بہت سے برہمن رتھ کے آگے چلتے مین اُنکا پڑا کر م بھی بڑا ہے اور نہایت رحم دل دھرماتا مین اُنکے پیچھے دوسرے رتھ مین بھیم مین مین جنکا چہرہ غصہ سے لال لال ہو رہا ہے اور بڑا بھاری شریر اور پڑا کر م بھی بڑا ہے یہ اپنے دشمن کو مارنے پر بھی کرودھ کو شانت نہیں کرتے اپنے شتر دن کے بیٹے اور اُنکے دوستوں کو بھی مار کر چھان نہیں کرتے اور جنگی دُجھا پر ہنومان جی برا جمان مین اُنکی برابر مین ارجن کا کانڈیو دھش کو لئے بیٹھے مین جنکا رُوب بہت سندر کر سیٹ کٹ کا نون مین کنڈل موتیوں کے ہار لگے مین پڑے مین راجہ اندر کی برابر جنکا بیچ ہے اُنکے پیچھے ایک رتھ مین نکل بیٹھے مین جنکے ہاتھ مین نکل تلوار ہے اور بہت خوبصورت چہرہ جنکا ہے اُنکی برابر رتھ مین سہیو برا جمان مین جنکا رُوب دیوتاؤں کا سا ہے ہاتھ مین تیر لیے غصہ سے بار بار ادھر ادھر دیکھ رہے مین ان پانچون سوربیرون کے سامنے کوئی دیوتا بھی جدھشٹر نہیں کر سکتا ہے تم ناحق اپنی جان کیون کھوتے ہو جدھشٹر نے کہا مجھکو تمھاری باتیں سن کر کچھ خوف نہیں ہے یہ لوگ بارہ برس سے جنگل مین بن کے پھول بھل کھا کر گزارہ کرتے مین اور راج جاتے رہنے سے بل بھی اُنکا جاتا رہا ہے میرے شور سیرا بھی ان پانچونکو گرفتار کر کے میرے سامنے لاتے مین تمھو کیا ہوا کہ میری اتنی سینا کو دیکھ کر بھی تم اپنے پانچون پتو نکا بل بکھان رہی ہو مہمان تو یہ باتیں ہو رہی تھیں دہان سینکڑوں کو ارجن نے کانڈیو دھش سے اور بھیم مین نے اپنے گداسے چور چور کر ڈالا اور سینکڑوں کو جدھشٹر نے آگے سے آگے ہی مار گرایا۔ جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہاتھیوں پر سوار تھے اُن مین سے ایک نے اپنے ہاتھی کو آگے بڑھا کر راجہ جدھشٹر کے رتھ کو چرن کر دیا اور وہ بھیم مین کے رتھ پر چڑھ گئے۔

بڑھا کر راجہ جدھشٹر کے رتھ کو چرن کر دیا اور وہ بھیم مین کے رتھ پر چڑھ گئے۔
بھیم مین نے اُس متوالے ہاتھی کے ایک گدا اس زور سے مارا کہ وہ چنگھاڑ کر گر پڑا اور راجہ کو گداسے بھیم مین نے مار ڈالا جتنے ہاتھی سوار تھے بھیم مین نے ہاتھیوں کو گداسے مار مار کر جان سے مار ڈالا اب سینا کو کانڈیو دھش کے تیروں کے سامنے جانا مشکل ہو گیا ہزاروں سوار پیادہ زمین پر پڑے ہوئے تھے خون کی

مدی بہنے لگی مکھل سہدیو نے تیر و تلوار سے بہت سے سینا پتی مار ڈالے جب جید رتھ نے دیکھا کہ میری سینا کے بہت آدمی مارے گئے اور جو بچے تھے بھاگنے لگے اسیوقت درویدی کو رتھ سے زمین پر اتار کر اپنا رتھ بھاگوا دیا راجہ جدھشٹر نے درویدی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر سوار کر لیا اور دھوم رشی کو بھی جلدی سے اپنے پاس بٹھالیا تب ارجن نے کہا کہ آپ تو درویدی اور پر دھت جی کو لے کر آشرم میں جا دین ہم جید رتھ کو مارینگے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھائی ہماری درویدی کو آسنے ہمارے حوالہ کر دیا ہے وہ شالا اور گاندھاری کے رشتہ سے جیدھشٹر کو مار ڈالنا اوجھت نہیں ہے پکڑ لانا یہ کہہ کر آپ تو آشرم کو چلا آیا بھیم سین دو سرے رتھ پر سوار ہوا ارجن کو تھا لیکر جید رتھ کے پیچھے چلا اور کہا کہ سینا کے آدمیوں نے کچھ ایرادہ نہیں کیا ہے انکو نہ مارو جید رتھ کو پکڑو یہ کہہ کر رتھ اسکے پیچھے لگا یا وہ اتنے میں ایک کوس بھاگ گیا ارجن نے اپنے دو تیر منتر پڑھ کر چھوڑے انھوں نے لکھا ان پھر کیا کہ ایک کوس پر جا کر جید رتھ کے گھوڑوں کو مار ڈالو تب جید رتھ رتھ سے اتر اور بن کو پیادہ بھاگا اتنے میں یہ دونوں سوریر ہوئے جید رتھ کو گھیر لیا بھیم سین نے رتھ سے اتر کر جید رتھ کو پکڑ زمین پر گر کر گرنا شروع کیا آسنے راجہ جدھشٹر کی دہائی دی تب اپنے ارادہ چند رتھ سے ارجن نے اسکا سر مونڈ کر بلای جوئی جید رتھ کا بڑا حال تھا تمام بدن بھیم سین کے رگڑنے سے درد کرتا تھا آنکھیں نیچی کر کے جدھشٹر کے سامنے آئے گر پڑا درویدی نے کہا کہ اگرچہ اس دھشت کو مار ڈالنا چاہیے تھا پرنت اب اسکی جان بخشدو جدھشٹر نے چرون میں کہنے بڑا کو کرم کیا ہے مگر اب ہم چھان کرتے ہیں اور اس سبب سے تمکو داس بھاؤ سے چھوڑا تاہوں کہ تم ہماری مشن آئے ہو جاؤ پھر لیا مت کرنا دھرم کو بچار کر کام کیا کرو راجہ جید رتھ ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرم آپدیش کر کے کہا کہ اب تم اپنے گھر کو چلے جاؤ جید رتھ ڈنڈوت کر کے اپنے رتھ پر سوار ہوا اپنی سینا کے آدمیوں کو جمع کر وہاں سے بہت شوک اور دکھ میں ہر دو اور آیا اور شیوجی ہمارا ج کی بڑی پیشانی کی شیوجی نے درشن دیکر کہا کہ کیا اچھا ہے جید رتھ نے کہا کہ میں آپ کی کرپا سے پاٹنڈو کو جیت لوں شیوجی نے کہا کہ میں ارجن کو اپنا پاش پتہ شستہ دے چکا ہوں اسکو تم نہیں جیت سکتے اور پاٹنڈو کو ایک دن سنگرام میں تم جیت لو گے ارجن کو تمہیں ہاریگا وہ بڑا پراکرمی اور بلوان ہے اور نہ کاوتار ہے سری بھگوان کے نام سے تم جیت لو گے ارجن کو پہلے سری بھگوان نے بارہ روپ دھارن کیا پھر نرنگی روپ دھارن کر کے برہلا دی رکشا کی پھر باؤن روپ دھارن کیا پھر سری رام چندر روپ دھارن کر کے راؤن کو مارا اب وہی ناراین سری کرشن نام سے مشہور ہیں اور گمانی پرش اس تھا پھر بھو کے چرترون کو پریت سے گاتے ہیں وہ سری کرشن چندر سنگھ چکر گدا پریم سری تبس چٹھ اور پتا مہر دازن کے ہوئے ہیں وہ اس ارجن کو رتھ میں بٹھا کر آپ سنگرام میں رتھ کو چلاوینگے اس ارجن کو ترلوکی میں جینے والا کوئی نہیں ہے تو اسکو کیونکر جیت سکتا ہے ایک دن بھگوان پاٹنڈو کو توڑو گے اس یہ کہہ شیوجی ہمارا ج جگت جنتی پاربتی سمیت آنر دھیان ہو گئے اور دھشت جید رتھ اپنے گھر کو چلا گیا۔

راجہ جدھشٹر کی پٹری جو جید رتھ کو بٹھائی گئی تھی جدھشٹر کی اپنی ۱۲ لہاں ارادہ چندر بھگوان کے چاند کی مانند بنی ۱۱

کا ایرادہ چھان کیے کے چھوڑ دینا جید رتھ کا تپ کرنا پاٹنڈو کے جیتنے کو ایک سوار بارہ ادھیہ

سو متر تیسری رانی سے بچھن جی اور شتر گھن پیدا ہوئے اور بدیہہ دیش کے راجہ جنگ کی پٹری سینتا جی نام
 جنگو پر جا پت برہما جی نے آپ پر تھی سے اُپن کیا تھا رام چندر جی کی پٹ رانی تھی آب راون کی پیدائش کا
 حال کہتا ہوں راون کے پتا مہ یعنی دادا برہما جی ہین جنھوں نے سارے جگت کو پیدا کیا برہما جی کے سوا بیٹھوں
 اور پلست نامی پتر ہوئے پلست کے گونا می استری سے بے شرور پیدا ہوا اور برہما جی کے پاس اپنے پتا کو
 چھوڑ کر رہنے لگا تب اُسکے پتانے کر دودھ کر کے بے شرور کو پیدا کیا جو بے شرور کو ڈنڈ دیوے برہما جی نے
 برسن ہو کر بے شرور کو امر کر دیا اور دشن کا ایشتر بنا کر لو کپال کی پدی دی اور رُودر جی سے دوستی کر لی اسے
 تل کو برنامی دو پتر دیئے اور رہنے کو لنکا دی اور پشپک بلوان سواری کو دیا اچھا انوسا برہما جی چاہے اُسپر
 بیٹھ کر چلا جاوے اور کیشو نکا راجہ بنا دیا پلست جی کے کر دودھ سے جو بے شرور نامی مٹی ہو اوہ بے شرور یعنی
 کو بیر کو کر دودھ کی درشت دیکھنے لگا تب کو بیر جی نے اپنے پتا پلست جی کو اپنے اوپر کر دودھت جا کر پرش
 کرنے کو لنکا میں پشپو تکٹا اور مالنی اور راکا نام تین خوبصورت راجپتی جو ناچنے گانے میں بڑی خیرت بھری
 تعینات کر دیں وہی تینوں خند کی راہ سے اپنا اپنا کلیان چاہنے کے لیے پلست جی کی سیوا کرنے لگیں
 پلست جی نے خوش ہو کر ہر ایک کو بردان دیا کہ تمھارے پتر بڑے بلوان لو کپالوں کی سمان پر اکرمی ہونگے
 اور بے شرور اپنے پتر کے ساتھ بواہ آنکا کر دیا اُس بردان کے پر بھاؤ سے پشپو تکٹا کے دو پتر بڑے پر اکرمی و
 اور کبھہ کرن ہوئے جو راجھوں کے راجہ تھے اور مالنی کے ایک پتر بھی کھن پیدا ہوا اور راکا کے کھن
 دو کھن تر شتر تین پتر اور سورپ نکھا ایک پٹری ہوئی ان سب میں سے بھی کھن بہت خوبصورت اور دھڑا
 ہوا اور سب بھائیوں میں راون بڑا پر اکرمی اور بدھ مان ہوا اور کبھہ کرن بڑا بلوان مایا سے جڈھ کرنے والا اور
 بھینکر روپ تھا کھر راجپش دھنش بدیا میں بہت پتر اور پر ہونو نکا دشمن تھا اور سورپ نکھا ریشون مینشرو نکلی
 دروای تھی یہ سب بھائی بید پڑھ کر گندھ ماؤن پر بہت پر اپنے بے شرور پتا کے ساتھ رہنے لگے لیکن ان
 چاروں بھائیوں نے کو بیر جی کو بڑے ایشتر سے اپنے پتا کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا اُنکو دیکھ کر دودھ
 بڑی شر دھا سے ایک ہزار برس تک پشپا کر می کبھہ کرن بھی اسی طرح تپ کرنے لگا اُسی سے بھی کھن بھی سوکھے
 تپ کرتے ہوئے گزر گئے تب اُسے اپنے سر کو کاٹ کر ہوم دیا شیوجی اور برہما جی اُسکے تپ سے خوش
 ہوئے اور بردان کا لوبھ دیکر اُسکو تپ کرنے سے باز رکھا اور کہا کہ سوا سے امر ہونے کے اور جو کچھ اچھا ہو
 وہ بڑا مانگ راون نے سر شٹھ پہ چاہنے کی اچھا سے اپنے سر کاٹ کاٹ کر ہوم کر دیے اس سبب سے برہما جی
 نے کہا کہ راون کے دیش سرا سکی اچھا انوسا بدیہہ میں ہو جاوے گا اور اُسکا رُودپ بڑا نہ دکھائی دیکھا اور وہ
 کام روپ دھا دن کرنے والا دشمنو نکو جینے والا ہو گا یہ سنکر راون بولا کہ میں چاہتا ہوں کہ دیوتا گندھ پ
 اشر کلش راجپش سرپ کھنر وغیرہ کوئی مچھو نہ مار سکے برہما جی نے کہا اچھا ایسا ہی ہو گا لیکن آدمی سے
 بچے رہے گا میں نے ایسا ہی چاہا ہے یہ سنکر راون بہت خوش ہوا اور آدمیوں کا تر اور کرنے لگا پھر

۱۷۸

کبھ کرن سے کہا کہ پیر بر مانگ اس اکیانی نے کہا کہ مجھ کو زور اور قوت بل اور پراکرم دیجئے اور میں نے تپ کرنے میں بہت محنت اور تکلیف اٹھائی ہے مجھ کو نیند بہت آوے برہما جی نے کہا ایسا ہی ہوگا پھر بھی کھن سے کہا کہ بر مانگ اسنے کہا کہ مصیبت اور تکلیف میں بھی میری نیت میں آدمہرم نہ آوے اور پریشہ کے خرنون میں مجھے بھگتی ہو اور برہما ستر تہ یا بنا سیکھے مجھے آجاوے برہما جی نے کہا کہ اگرچہ تم راجپس کل میں پیدا ہوئے ہو مگر آدمہرم نہ ہونے اور بھگت کے بردان مانگنے سے میں بہت پرست ہو اسیلئے میں تجھ کو امر کر دیتا ہوں پریشہ کے خرنون میں تم کو بھگت آشن ہوگی اور تیرا جت بند بودہرم میں پرورت رہا کرے گا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ یہ پردہ پا کر رادون نے کو میر جی کو جیت لیا کو میر جی لٹکا کو چھوڑ کر گندھ مادون پریت پر رہنے لگے اور وہ وہی مکان ہے جو تم دیکھو آئے ہو پھر کو میر جی سے پیشک ہوان راون چھین لایا تب اٹھون نے سراپ دیا کہ تو اس پیشک ہوان پر چڑھ نہیں سکے گا جو تجھے مارے گا وہ آپس سوار ہوگا اور اب تیری موت نزدیک آگئی ہے بھیجی کھن کو میر جی کے پاس جایا کرتا تھا کہ اسکی پریت سد بودہرم میں رہتی تھی اسیلئے کو میر جی نے بھیجی کھن کو خوش ہو کر جکش اور راجپسوں کی سینا کا سینا پت بنا دیا تھا اسکے بعد راجپس اور پشاجون نے بلکر رادون کو راج تک کیا اور اس دس سرواے آکاش چاری اچھا روپی رادون نے سب دیوتاؤں اور دیوتیوں کے رتن بل اور پراکرم سے لیے۔ راون نام اس کا رن ہوا کہ اسنے لوگوں کو اور دیوتاؤں کو مارنے اور تکلیف دینے سے تنگ کر دیا تھا اور حسب قدر وہ چاہتا تھا اسی قدر اس میں طاقت ہو جاتی تھی اسیلئے دیوتاؤں سے بہت خوف کرتے تھے۔

اسی قدر اس میں طاقت ہو جاتی تھی اسیلئے دیوتاؤں سے بہت خوف کرتے تھے۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ب رادون کبھ کرن بھیجی کھن بردان ۱۱۳۔ ادھیہ

ایک سو چودہ ادھیہ

سریرام اوتار دھشان کرنا

ایک دن بہت سے دیوتا برہما جی کے پاس فریادی گئے کہ آپ نے راون کو بردان دیکر ہمارے سر پر آفت اور مصیبت ڈھا دی برہما جی نے کہا کہ راون کو کوئی دیوتا یا گندھرب یا راجپس نہیں مار سکتا ہے اسکی موت منش کے ہاتھ ہوگی۔ دیوتاؤں نے کہا کہ منش ایسے پراکرمی راجپس کو کیونکر مار سکے گا برہما جی نے کہا کہ پورن برہم پر ماتا منش روپ یعنی رام چندر اوتار دھارن کر کے راون کو مارینگے جب راون نے برمانگا تھا تو اہلکار سے منش کو بے حقیقت جان کر یہ کہا تھا کہ کوئی دیوتا یا گندھرب یا راجپس مجھ کو نہ مار سکے منش اور بندر ریچھ تو ہمارے اوجھن پیچھ ہے جیوہن میں نے اسکو ہر دیا ہے کہ ایسا ہی ہوگا اسیلئے راون منش کے ہاتھ سے مارا جاوے گا اور تھا لاڈلہ دور ہو جاوے گا اب تم سب دیوتا ہر ہتی پر جا کر بندر اور ریچھ کے مشریدہارن کرو اور اپنا اپنا جتھا اور گروہ بنا کر پہاڑوں جنگلوں میں لو اس کرو ایک ایک بندر اور ریچھ کو دل دتل ہزار ہاتھی کابل ہووے۔ جب رام چندر جی اپنی رانی سینا کو تلاش کرتے ہوئے بن میں پہونچیں تم سب ریچھ بانو انکی سہاے کر کے راون آدک رچھو کو مارو اب سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو جاؤ۔ اور دند بھیجی ایک گندھربی کو اکیادی کہ تو بھی مرت لوک میں جا کر

نوٹ۔ مہا بھارت میں مختصر حال لکھا ہے اس میں مفصل کتا لکھی گئی۔

دیوتاؤں کے کارج سدھ کرنے کا جتن کیجیو وہ منہ پر نام داسی گپری رانی کیلکئی کی داسی ہوئی جسکا ذکر آگے آدیا گیا
 برہما جی کا پچن سنکر سب دیوتا آنکو ڈنڈوت پر نام کر کے چلے گئے اور کچھ سمیت ہونے پر آنھوں نے پرچہ
 بانروں کے مشریدہا رن کیے اور اپنی اپنی سینا اکٹھی کر کے رام چندر جی کا انتظار کرنے لگے۔ ان بندروں کے
 مشریدہا رن اور بڑے بلوان ہوئے ایک بند میں ہزاروں آنھوں کی سمان بل تھا اور بالیو دیوتا کی سمان
 جہان چلتے چلے جاتے اور جو چاہتے وہ روپ دھارن کر لیتے تھے بڑے پنڈت اور چتر ہوئے۔ مارکنڈی
 جی نے کہا کہ اب میں سریرام چندر جی کی کھتا سنا تا ہوں کہ جب رام چندر جی بھرت پچن اور شتر گھن سمیت راجہ
 دسرتھ کے محلوں میں بال لیلہ کرتے تھے تو شیلہ جی کیلکئی اور سو مترا رانیان اور راجہ دسرتھ اپنے پیرونگو دیکھ کر
 بہت خوش ہوا کرتے تھے رشی منی بیدیا پٹھی برہمن سریرام چندر جی کے درشنون کو راجہ دسرتھ کے پاس آتے
 تھے اور ان کے سروپ کو برہمن سے ترکہ برہمن آنند سکھ کو بچھول جاتے تھے بسٹ جی نے سری رام چندر اور
 آنکے بھائیو نکو بدیا سکھائی کھوڑے دنوں میں آنھوں نے بید اور شاستر اور دھنش بدیا آدک چودھا بدیا آنکو
 سکھ لیا اور بڑے پنڈت اور دھنش دھاری مشہور ہو گئے گان بدیا میں پیم چتر تھے جسوقت میں بجا کر بدھ پھر
 راگ گاتے سارا رنواس گھر کا کارج چھوڑ کر آکا کا مانا کرتے تھے بھرت جی پچن جی اور شتر گھن جی طرح طرح کے
 باجے بجاتے تھے کبھی سر جو کنارے ڈیرے خیمے شامیانوں میں اور کبھی محلوں میں رات کے وقت رشی آنند
 دیکھا کرتے تھے اور جب اچھا ہوتی رہنچا دک آپسرو نکا نرت ملاحظہ کرتے تھے ساری پر جا آنکو بہت پیار
 کرتی تھی اور وہ بھی ایسے ایسے کام کرتے تھے جہن پر جا کو سکھ ہو دے سریرام چندر جی بہت خوبصورت
 تھے انکی خوبصورتی اور بدیا کا شہرہ جہان میں مشہور ہو گیا تھا راجہ جنگ بہت گیانی مشہور تھے انکی پتری
 سینا جی جو پرتھی سے پرگھٹ ہوئی تھیں وہ بھی بہت ہی روپ دتی اور چتر پچن پر جا پت برہما جی نے آنکو
 آپ اپن کیا تھا آنھوں نے رام چندر جی کی سدرتانی کا حال نار دجی اور برہمنوں سے سنا تھا اور سینا جی کا
 حال رام چندر جی نے لوگوں سے سنا سیلے دونوں کو ایک دوسرے کے ملنے کی اہلا کھا ہو گئی تھی سینا جی
 نے ایک دن شیو جی ہمارا ج کا دھنش اٹھا کر اُسکے پیچے چوکا دیکر پھر اسی جگہ رکھ دیا جب راجہ جنگ اپنی نہارا رانی
 سمیت معمول کے موافق دھنش کی پوجا کرنے گئے تو آنھوں نے اشچرج سے پوچھا کہ آج چوکا کسے دیا ہے
 جانی جی کی مانتا نے کہا کہ میں نے اپنے بے جانی کو بھیجا تھا آنھوں نے چوکا دیا ہے اُسوقت انکی سکھی سہیلین
 نے سارا حال اٹھا نے دھنش کا راجہ اور رانی کو سنایا برہمن گیانی راجہ جنگ نے سینا جی کا پر بھاؤ اپنے گیان
 نتر سے بچار کر اسی وقت یہ نہن کر لیا کہ جو کوئی اس دھنش کو اٹھاے گا اُس سے بواہ جانی کا کرونگا اور جب
 جانی جی کی دوستھا ۹ یا ۱۰ برس کی ہوئی تو سو میر کی رچنا کر کے ملکوں میں خبر کرادی اور دیش دیش کے راجہ
 سو میر میں آئے لگے راجہ دسرتھ نے بھی سو میر کا حال سنا اور انکی اچھا ہوئی کہ رام چندر جی کا بواہ کرنا چاہیے
 آئینہ دنوں میں سو امتری کے جگ کو راجھشوں نے بدھنش کرنا آئینہ کیا رشی نے سوچا کہ رام چندر آو تار ہوا
 ہ نوٹ کوئل کنڈ میں لکھا ہو کہ ۹۹ برس آنند رام چندر جی نے گئے اور یہ کہا کہ ایک مہا ریس آنند کرشن آو تار ہوا
 مہا بھارت میں بہت مختصر حال لکھا ہے یہاں مفصل لکھا ہے کہ شالین کو پورا پورا حال معلوم ہو جاوے۔

سوائے اُنکے یہ راجپس کسی سے نہیں مارے جاوے گئے رشی اپنے چیلونکے ساتھ راجہ دسرتھ کے پاس آئے اور اپنا منور تھ پر گھٹ کیا پہلے تو راجا کو بہت سوچ ہوا کہ رام چندر جی ابھی بہت چھوٹے ہیں کیونکر راجپسوں کو مار سکیں گے پرنت بسٹ جی کے سمجھانے سے راجہ نے رام چندر اور گھمن جیکو رشی کے ساتھ جانے کی ایگادی بسوا متر جی بہت پرسن ہوئے اور دونوں کو ساتھ لیکر اپنے آشرم میں آئے جگ آرنبھ کیا جب یارچ سو باہو آؤک بہت راجپس جگ خراب کرنے کو دوڑے تب رام چندر جی نے بڑے بڑے ٹکھیا راجپسوں کو اور گھمن جی نے اُنکی سینا کو مار کر رشی کا جگ سمپورن کر دیا رشی نے رام چندر جی اور گھمن جیکو اپنے استر شتر دیکر دھنش بدیا اور سکھائی اور اپنے آشرم سے دونوں کو ساتھ لیکر مع چیلون کے سویسر میں گئے اور راجاؤن کے مدھ میں شیوجی کے دھنش کو رام چندر جی نے اٹھا کر توڑ ڈالا اور جانکی جی سے اُنکا بواہ ہو گیا چارون بھائی راج جگ کے یہاں بیاہے گئے راجہ دسرتھ نے بڑی دھوم سے اپنے چارون پتروں کا بواہ کیا اور اپنی راجدھانی میں آنکر رام چندر جی کو جراج کرنا چاہا نگر باسیون نے بھی ہمارا راج دسرتھ جی سے کہا کہ رام چندر جی بہت لایق ہیں اُنکو آپ جراج کا تلک کریں راجہ دسرتھ نے اپنے گرو بسٹ جی اور اپنے پر وار سے صلح کر کے شبھ لگن دکھایا اور راج تلک کا سامان مٹیا ہو گیا۔

اتی سر پرام کرت مہا بھارت بن پر ب سر پرام چندر بواہ اور بسوا متر کے جگ کی رکشا ۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶

ایک سو پندرہ آدھیاے

رام چندر جی کا بن کو جانا

منتر نام داسی نے رانی کیکی سے کہا کہ راجہ دسرتھ نے بھرت جی کو شتر گھن سمیت اُنکی ننھیال میں بھیج کر کوشلیا رانی کے سکھانے سے رام چندر جی کو راج تلک کرنا چاہا ہے اور کل راج تلک ہو گا تم اور تمھارے پتر بھرت داسی بھاؤ سے رہو گی تو گدارہ ہو گا ایسا جتن کرو کہ کسی طرح بھرت کو راج ملے اور رام چندر کو بنو باس دیا جائے آج رات تمھارے محل میں سونے کی باری ہے جب راجہ آدین چترائی سے اپنا کام نکال لینا ایسا نہ ہو کہ سہمی پرچوک جاؤ کیکی رانی رام چندر جی کو بہت پیار کرتی تھی اور جانتی تھی کہ سب بھائیوں میں وہی راج کے ادھکار ہی ہیں پرنت منتر نام داسی کے سمجھانے سے اُسکی مت بھرت ہو گئی اور اپنی داسی سے صلاح کر کے اچھے بستر اور بھوشن پہنکر اور اپنا سنگار بہت اچھا کر کے بیٹھ گئی جب راجہ محل میں آئے اُسے پریت کی باتیں کر کے موہت کر لیا رانی نے اپنے بس میں راجہ کو دیکھ کر کہا کہ آپ نے ایک سہمی دو بر دینے کا وعدہ کیا تھا آج آپ اپنا بچن پورن کریں راجہ نے بھاؤ سے بس رام چندر جی کو گند کھا کر کہا کہ دھن دولت تیر آج بھوشن راج جو تلو چاہیے میں دو نکات کیکی نے کہا کہ ایک بر مجھ کو یہ دو کہ راج تلک بھرت کو ہووے اور دوسرا بر یہ دو کہ رام چندر جو دہ برس تک بن میں اوداسی بھیگے دھان کر کے رہیں راجہ دسرتھ کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ رانی نے دھوکہ دیکر اچھا راجدھانی کا نکش کر دیا رانی کے چرن پتر کر سمجھایا کہ اب تک تم رام چندر کے اوپر بہت شینہ رکھتی تھیں کوشلیا سے شیش اُنکو پیار کیا کرتی تھی آج کو نسا آپرا دھ آئے ہو اور

جو وہ برس کا بنو باس اُنکو دیتی ہو کیا تم یہ جانتی ہو کہ میں رام چندر کے بیوگ میں جیتا ہوں گا اور بھرت راج کر گیا
 یہ کبھی نہیں ہو گا میں تمہارے کہنے سے بھرت کو راج کر دوں گا پرنس رام چندر کو میری آنکھوں سے اناک نہ کر دو
 کیلکئی نے ذرا بھی رحم نہ کیا جب راجہ دسرتھ نے من میں بچا رکھا کہنا نہیں مانتی تو شوک میں بیا کل ہو کر کیلکئی
 سے کہا کہ جب تک میرے شریہ میں پڑاں رہیں مجھکو اپنی صورت مت دکھانا یہ کہہ کر منہ ڈھاک کے گھر پڑے اور
 ادھاک شوک سے مور چھاگت ہو گئے جب سوچ اُودے ہوئے پر بھی راجہ محلوں سے برآمد نہیں ہوئے تو
 سو منت منتری کیلکئی رانی کے محل میں گئے اور رانی کیلکئی کے کہنے سے رام چندر جی کو اپنے ساتھ لیکر پھر
 راجہ دسرتھ کے پاس آئے رام چندر جی نے اپنے پتا کو داروں شوک میں بیا کل دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو اتنا
 شوک کس کا زن ہو رہا ہے تب کیلکئی نے سارا حال رام چندر جی کو سنا کر یہ کہا کہ جو تم اپنے پتا کا بچن پورن کو بنا
 چاہو تو بنو باس کو سیدھا رو۔ رام چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مانا پتا کا بچن تیر کو ماننا اوش سہے مجھکو بن جانے
 میں ریشو نکا درشن ہو گا اور میرے پیارے بھائی بھرت کو راج تلک ہو گا میں ابھی بن کو جاتا ہوں جب
 راجہ دسرتھ نے دیکھا کہ رام چندر جی بن جانے کو تیار ہو گئے تو سو منت کے سہارے بیٹھ کر رام چندر جی کو
 ادھاک شینہ سے اپنے ہر دی سے لگایا اور رونے لگے رام چندر جی نے بہت پرکار سے اپنے پتا کو صریح
 کرنا راج تلک تمہارے کرنا چاہتا تھا میرا منور تھ سو بھل نہیں ہوا تمہارے بیوگ میں میرے پڑاں نکل جاویں گے
 میں کد اچت تمہارے بغیر نہیں جیونگا جانکی جی اور بچھن تمکو چھوڑ کر اجو دھیا میں نہیں رہینگے اور بھرت بھی راج
 کو انیکار نہیں کر گیا آج سب شکر تونکا انت آگیا دوش میرا اور بھل اسکا تمکو بھوگنا پڑا پڑے برہم گیسانی
 رشی منی آپ کو پوزن برہم کا ونا برن کرتے ہیں آپ کو راج کی کامنا نہیں پرنس کیلکئی کا کلنک اور میرا بکیش
 سنار میں ہمیشہ کے لیے بکھیات ہو جاوے گا اپنے بچن کے پرتکول میں کیونکر آپ سے کہوں کہ آپ میرے
 نیترون کے سامنے رہو کال سر پر آن پہونچا ہے راجہ یہ کہہ کر راز داروں نے تلے محلوں میں غل و شور مچ گیا
 انکر باسی اور پردار کی استریوں نے کیلکئی کو بہت سمجھایا کہ رام چندر جی کو کس اُپر ادھ سے بنو باس دیتی ہو
 اجو دھیا انا تھ ہو جاوے گی رام چندر کے بغیر راج پڑاں نہیں رکھیں گے اور نہ بھرت راج کرینگے اب بھی
 کچھ نہیں بگڑا ہے کسی طرح تم چھان کر دسرتھ رانی کیلکئی نے کسی کا کہنا نہ مانا تب رام چندر جی نے راجہ سے
 کہا کہ میں اپنی ماما سے اگیاے آؤں یہ کہہ کر گوشلیا جی کے پاس آئے وہ راج تلک ہوئے کی امید میں خوش
 بیٹھیں تھیں رام چندر جی کو دیکھ کر پوچھنے لگیں کہ راج تلک کتنی دیر میں ہو گا اُس وقت سو منت کے پتر نے
 سارا برتانت مہارانی کو سنایا گوشلیا جی کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ کیا ہونے والا تھا اور کیا ہو گیا آخر بت
 دھرم اپنا سمجھ کر اپنے پرہم پر یہ پتر کو بارم بارم بار ہر دی سے لگا کر یہ کہنے لگیں کہ سہے پتر تکو بن اور نگرا یکسا
 ہے تم کو سا کشات پوزن برہم جونی سروپ کا اوتار ہو جان رہو گے سب دیوتا اور راچھس کھنر گندھرب
 تمہاری مثل میں حاضر رہیں گے پرنس تمھے مہاراج دسرتھ جی کا ادھاک سوچ ہو رہا ہے کہ وہ تمہارے
 بغیر کیونکر جین گئے اتنے میں جانکی جی اور بچھن بھی آگئے اور دونوں رام چندر جی کے ساتھ بن جانے کو

لا داروں میں جیتا ہوں گا اور بھرت راج کر گیا

طیار ہو گئے ماتا کو دھیرج دیکر اچھنچہ جی اور چھن جی جانکی جی سمیت راجہ دسرتھ کے پاس گئے اُس سحر کا شوک
 برن بنین ہو سکتا راجہ دسرتھ ان تینوں کو دیکھ کر تینت شوک میں بیا کل ہو گئے رانی کیلکئی نے منیشرون کی
 مرگ چھالا اور بستر آگے لا کر رکھ دیے اور رام چندر جی نے انکو پہنکر پتا سے اگیا مانگی اور بہت پر کار گیان کے
 بھرے ہوئے بچن سنا کر یہ کہا کہ جو دہ برس آنکھ بند کرنے میں تثبت ہو جاوینگے اور میں پھر آپ کے جرنون میں
 پہنچکر اپنا جنم سو بھل کر دنگا آپ کسی بات کا سوچ نہ کریں یہ کہہ کر پتا کے جرنون میں سیس نوا کر جانکی جی اور چھن جی
 سمیت بن کو چلے آس سے لکشمی جی کو کرودھ آیا رام چندر جی سے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ بڑے اترتھ کی بات ہو
 کہ ہمارے پتا نے رانی کیلکئی کے کہنے سے آپ کو بنو پاس دیا ایسے پتا کا سر کاٹ ڈالون اور جو بھرت شتر گھن
 سنگرام کرنے کو آویگے تو دونوں بھائیوں کو انکے ساتھیوں سمیت سنگرام میں مار کے اپنے ہرے کو ٹھٹھا
 کر دنگا جو راجہ کام دیو کے بس ہو کر انوچیت کر م کرے اسکو ڈنڈ دینا چاہیے آپ نے کیا ایرادھ کیا تھا جو آپکو
 جو دہ برس کا بنو پاس دیا جاتا ہے۔ اسوقت رام چندر جی نے بھائی کو ہرے سے لگا کر سمجھایا کہ بنین لیا
 کرنا اترتھ اور پاپ کا سول ہے ہمارے پتا سادھو بن رانی کے دھوکے میں آگئے بھادی سیطیح تھی کچھ
 فکر کی بات بنین راجا ونگو تپ کرنا بھی ادش ہے پس اسی عمر میں ہم اور تم تپ کرینگے اور پھر راج ضرور پہنچی
 ملے گا بھرت جی کبھی راج قبول نہیں کریں گے۔ اسی طرح لکشمی جی کو سمجھا کر انکا کرودھ شانت کر دیا۔ جب رام چندر
 جی اور جانکی چھن جی سمیت بن کو چلے محلون میں رونا پینا پڑ گیا اسوقت کا دکھ اور شوک برن بنین ہو سکتا

بھجن راگ جھنجوٹی

پر نو اس نو اس شوک کیور دوت سب نزارا دی دکھا کر
 کوپا غور
 مانو بیکل دھار پمکھا رات رام بھرت بن
 گرو می سر پر دار ما جن بکل دھت کر مینجوت سائے
 بھپتی بھون بھیر بھمارے رام سکال کاسور سوہو
 سمٹ سمٹ دو دھار پر بل بھین بھان تین ندیاں اوزار
 پور مار نار نپن بھونیر راکھ پراجن کے نہ پناو
 تہ پین سرت بھینو جل پورن سرتن سون سمدر لٹا رے
 نارن بھیر نر دین ریلن میل کے ساریتا مپن جن جی
 بیگ جلاو مگر رام کر پاندھ سندھو سے ہو میں جلا بل بھالے
 جنک سوتا اتر سون بھون تھن بول سم پھ بھون

مات بکل دسرتھ مور چھاگت رام چھت بن کو پائے ہالے
 پورن واسنیا سشوک کپو تو پت سون نارن
 بھون بھون بھون بھون بھون بھون بھون بھون
 ہارو مہی سوار پوار مہا جنن بیکل سورین سوار
 پور نزارا دی میں بے نہ جھیر بے نہ بچن کے تیر نیاے
 سیمیر ۲ ہو یو دھار پھل مہی دھارن تے نہ دیو بھو
 نارن اور ندین ل ل کے مرن تاجھے او نہ جائین نہالے
 تہی پون سارن بھون ل پورن سارن سون سارن
 جنک سوتا اتر سون بھون تھن بول سم پھ بھون
 بگا چلو بھیر رام کپا نی دھین دھین دھین دھین

انی سر رام کرت نما بھارت بن پر بس ایک سو ہندو ادھیاسے

۱۵ یعنی بیا کل بھارت ہو گئے کہ رام چندر جی بن کو جانا چاہتے ہیں ۱۱ ۱۲ برنوں شرو محلون میں شوک نے فوس کر لیا سلبہ تری اور پرش کی ہو کر
 ۱۵ ۱۱ ۱۲ بھوت راجا کے محل کے آگے بہت ہجوم ہو گیا رام چندر جی کو سب نے ڈنڈوں کی ۱۱ ۱۲ گرویشٹ جی اور می شتر پھن اور ما جن سب

نما بارت
 بن پر بس - ہندو ادھیاسے
 ۱۸۳
 ۱۵ یعنی بیا کل بھارت ہو گئے کہ رام چندر جی بن کو جانا چاہتے ہیں ۱۱ ۱۲ برنوں شرو محلون میں شوک نے فوس کر لیا سلبہ تری اور پرش کی ہو کر
 ۱۵ ۱۱ ۱۲ بھوت راجا کے محل کے آگے بہت ہجوم ہو گیا رام چندر جی کو سب نے ڈنڈوں کی ۱۱ ۱۲ گرویشٹ جی اور می شتر پھن اور ما جن سب

بھارت جی نے دیکھا کہ رام چندر جی لکشن جی سمیت مٹی روپ بنائے جٹا دھارے رشی مٹی منڈلی میں بیٹھے
 ہوئے پھین جی سے باتیں کرتے ہیں بھرت جی پریم کے بشپورت ہو گئے قدم آگے نہ اٹھا دیں پاہی پاہی کہتے
 ہوئے گر پڑے پھین جی کھڑے ہوئے ہمارا راج سے کچھ کہہ رہے تھے انھوں نے بھرت جی کو دیکھ کر کہا کہ بھرت جی
 پر نام کرتے ہیں۔ رام چندر جی اسی طرح دھنیش پتر آدک چھوڑا اٹھے اور دوڑ کر بھرت جی کو اٹھا لیا بہت ہی پرست
 بھرت جی اور شتر گھن سے ملے اور آشرم میں لائے بھرت جی نے بھائی سمیت رشی منڈلی کو پر نام کر کے جاگتی جی
 کے چرن پکڑ لیے انھوں نے دونو بھائیوں کو اشیر داد دیکر بٹھایا اُنکی پرستیا کو دیکھ کر دونوں بھائیوں کو منٹو شش ہو گیا
 گرو جی اور اناؤ کا آنا شکر شتر گھن جی کو جاگتی جی کے پاس چھوڑ کر رام چندر جی سب کو لینے گئے اور سب سے ملکر
 اپنے آشرم میں لا کر بٹھرایا۔ راجہ جنک بھی اپنے پر دات سمیت اتنے میں آئے اور رام چندر جی کو مٹی روپ میں دیکھ
 بہت رنجیدہ ہوئے۔ رام چندر جی کو پتا کا مڑنا شکر بہت شوک ہوا شاستر انکول کرم کرتے بھرت جی کو اپنے
 گیان مٹی پچنوں سے پر سن کیا گور جی اور راجہ جنک ابودھیا باشی اور متھلا نواسی سب بھائیوں میں جمع ہوئے
 اس وقت بسٹ جی نے بھرت کے پریم اور نیم اور شیل سبھاؤ کا برتن کر کے اُنسے کہا کہ ہے بھرت اپنے ہر دو
 کی بات رکھنا تھ جی اپنے پر یہ بھرتا سے کہو یہ شکر بھرت بھائیوں میں کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ ہماری ماتا نے میرے
 راج تلک کے کارن جو کرنی کی اُسکا بھل یہ بلا کہ سری ہمارا راجہ دسرتہ جی ہمارے پتا بیکٹھ کو سب دھارے
 ہمارے پیارے بھائی سریرام چندر جی لکشن اور جانکی جی سمیت ابودھیا کا راج چھوڑ کر بن میں لگے سب
 ماتاؤ نکو بڑا بھاری کلیش ہوا ابودھیا انا تھ ہو گئی سب طرح سے خانہ بربادی ہو گئی یہ سب آیا دے میرے لیے
 ہوئے میں اپنے جی میں اتنیت دکھی ہو کر ہمارا راج کے چرنوں میں آیا۔ آپ نے میرے اوگنو کا نہ خیا
 کر کے مجھ کلنگی کا مان رکھ لیا میرے ہر دسرتہ میں جو کا نٹا کھٹک راٹھا یہاں آتے ہی نگلیا اب پڑا رٹھنا
 یہ ہے کہ آپ ابودھیا چکر راج کرین راج تلک کا سب سامان موجود ہے گرو جی ہمارا راج راج تلک
 کرین ہم سب بھائی ٹھل کر لے کو حاضر ہیں۔ رام چندر جی نے بھرت جی کی بڑائی کر کے کہا کہ ہے پر یہ بھرتا
 ماتا کیلنگی کا دوش بنین بھاوی نے پریت کرم کرائے اور اب وہ بھی بہت پچھتاوین میں پرنت جو ہونا تھا
 سو ہو گیا جس بگیا نی دھرماتاراجہ دسرتہ ہمارے پتانے اپنے دھرم کو بچار کے میرے رکھنے کے لیے
 ہٹ نہ کر کے شتر چھوڑ دیا ایسے پتا کے بچن کا زار کر کے کیونکر ابودھیا کا راج کر دن ہان چودہ برس بیت ہو
 پر میں اوش ابودھیا میں جاؤ گا اور جیسا گرو جی اور ماتا کیلنگی کر دنگا تم بھی گیان دان اور راج میت کے جاتے دے
 ہو جو کچھ دھرم سے مجھے کرنا اچت ہے وہی مجھ سے کرو اور وہی آپ کرو۔ اتنا بچن کہہ کر رام چندر جی ہمارا راج
 چپ ہو رہے۔ بھرت جی نے کہا کہ آپ نے میرے کارن بہت سوچ اور سنکوچ اٹھایا اور میرے یہاں آیکا
 ان رکھ لیا اب مجھے اکیا ہو تو میں آپ کے ساتھ چلوں لکشن جی اپنے بھائی شتر گھن سمیت ابودھیا کو جاوین
 لکشن جی ایک چھین رکھنا تھ جی سے الگ ہونا میں جانتے تھے انھوں نے منظور نہیں کیا۔ تب کہ چھین
 جی نے کہا کہ ہے پیارے بھائی جیڑی تکو بھی اتنی مدت تک مجھے جدا رہنے میں کلیش ہو گا۔ تہی سب
 ماتاؤ نکو سامان جا کر اُنکی ٹھل کر د اور جس طرح گور جی اکیا دین ویسا ہی کرو۔ بھرت جی نے کہا کہ ٹھکوا آدھا رہیجے

لکھنؤ میں رہتا تھا جہاں وہ دسرتہ جی کے ساتھ رہا کرتا تھا

رگھوناتھ جی نے اپنی کھڑانوٹا لائی اُنکے سامنے رکھ دیں بھرت جی نے اُنکو اٹھا کر اپنے سر پر رکھا اور سب پر دھوا کو ساتھ لے چتر کوٹ سے اجودھیہ کو روانہ ہوئے اور نندگانوں میں پرین کٹی بنا کر زمین کھود کر مٹی رُوپ ہنا جٹا سر پر دھارن کر رہنے لگے شتر گھن کو مانتاؤں کی ٹہل سپرد کر دی راجہ جنگ چار دن اجودھیہ میں ٹھہر کر سب راج کالج شتر گھن جی اور گرد جی کے سپرد کر کے اپنی راجدھانی کو گئے بھرت جی کا نیم تھا کہ برات کال نشان کر کے نندگانوں سے اجودھیہ میں آنکر پہلے مہاراج کی چرن پادکا کا پوجن کرتے اور پھر کو شلیا جی اور سو مترا جی کے چرنوں میں بیس نائے ضروری کاموں کا انتظام کر کے پھر نندگانوں کو چلے جاتے تھے اور بن کے پھل پھول کھا کر تپ کرتے تھے رات دن رام نام کا ادا چارن کر کے رام چندر جی کے دیھن ان میں گمن رہتے تھے۔

اتی سر رام کرت مہاجرات بن پرپ بھرت پریم برن راجہ جنگ وغیرہ سب کا اجودھیہ کو آنا ۱۱۶۔ ادھیاء

ایکسوسترہ ادھیاء

رام چندر جی کا چتر کوٹ سے ڈنڈک بن جانا جانکی ہرن

اب رام چندر جی کا حال کہتا ہوں کہ بھرت جی کے واپس جانے پر رام چندر جی نے چتر کوٹ پر بت پر بہت دنوں تک فواس کیا اتری رشی کے آشرم میں جا کر کھتا اور اتھاس سنتے تھے انوسویا جی نے سیتا جی کو ایسے مٹی بستر دیے کہ جو کبھی میلے نہیں ہوتے تھے اور جانکی جی کا بہت تنکار کر کے بت برت دھرم اپدیش کیا کرتی چلے رشیوں منیشرو نکو درشن دیتے ڈنڈک بن میں پہنچے گت جی۔ سر بنگ رشی۔ سوتیکشن اور بالیک یہاں کیونکر پڑی ہیں رشیوں نے کہا کہ مہاراج اس بن میں راجپس بہت رہتے ہیں انھوں نے رشی مٹی پیشری کو گونکو بکشن کر لیا اُنکی ہڈیاں جنگل میں پڑی ہوئی ہیں رگھوناتھ جی کو اس سحر دیا آئی اور بجا اٹھا کر بن کیا کہ راجپس میں پرستی کر دوں گا۔ ایک دن شرب نکھا۔ لاون کی بہن ڈنڈک بن میں پھرتی ہوئی راجپس جی کے آشرم میں آئی اور اُنکے مونی روپ کو دیکھ کر موہت ہو گئی اور اپنا بہت سند روپ بنا کر رام چندر جی کی طرف دیکھ کر کہا کہ میرا بھائی مجھ کو کھارے اُنکے پاس جاؤ سامنے چھمن جی بیٹھے ہوئے تھے وہ اُنکے پاس گئی انھوں نے راجپس جی جانکر کہا کہ میرے پاس تھا را کچھ کام نہیں جہاں چاہے وہاں جاؤ تب سر نکھا نے اپنے اہلی راجپس روپ کو دکھا کر ڈرایا چھمن جی نے شرب نکھا کی ناک اور کان کاٹ لیے وہ روتی ہوئی کھڑو گھن۔ تر ترا۔ اپنے بھائیوں کے پاس گئی وہ چودہ ہزار راجپس ساتھ لیکر آئے رام چندر جی نے اکیلے آئے تر ترا کو اپنے بیرون سے مار ڈالا تب شرب نکھا راون کے پاس گئی اور اس سے سارا حال کہا راون کو بڑا سوچ

لکھنڈگانوں اجودھیہ سے بن کر اس پرپ اسی گانوں کے پاس ٹھہر گئے اجودھیہ میں بنیں راجہ ۱۱۶۔ انوسویا جی نام اتری رشی کی اسری کا ۱۱۶۔ ملکہ جانکی جی کی طرف دیکھنے سے یہ راجہ جو کہ سری اتری پرپ پاس ہے

ہوا کہ ایک آدمی نے چودہ ہزار پراکرمی راچھس کیونکر مار ڈالے اور کھردو کھن اور ترسرا میرے بھائی ایسے جو دھاؤ نکو جو ہزار دن پراکرمی منشو نکو بھکشن کر گئے ایک راچھا کہشور اور ستھا والے نے جیت لیا وہ کوئی منش تو نہیں ہے شرب نکھا کو سمجھا کر کہا کہ کل صبح ہی میں تیرے ساتھ چلکر دونوں تپیشرو نکو جیت کر انکی پرم سندھ استری کو لے آؤنگا۔ تمام رات اسی ادھیڑ میں گنوائی صبح ہوتے ہی شرب نکھا کو ساتھ لے رہتے پر سوار ہو سمندر کے اس پار یارچ اپنے پُرا نے منتری کے پاس آیا اور اُس سے سب حال کہہ کر یہ سکھایا کہ تو سونے کا ہرن نکو تپیشرو بن کے آشرم میں جا وہ تیرے پیچھے جاویں گے میں انکی استری کو لے جاؤنگا اور جو وہ مجھے سنگرام کریں گے تو میں دونوں نکو جیت لوں گا۔ مارچ نے کہا کہ بے مہا باہو رام چندر اور لکشمین دونوں بھائی منش نہیں ہیں وہ کوئی دیوتا بڑے پراکرمی ہیں جب وہ دونوں لبوا منتر کے جگ کی رکشا کرنے کو گئے تھے تب میں نے انکا پراکرم دیکھا تھا اور اب تنے بھی سن لیا کہ چودہ ہزار راچھس کو اکیلے رام چندر نے اپنے تیروں سے مار کر ڈھیر کر دیا میرے ایک تیر بغیر بھال کے رام چندر نے مارا تھا سو جو جن پر اس جگہ مجھ کو آکا تیر گر کر آٹا چلا گیا اُس دن سے رات دن مجھے آکا خوف بنا رہتا ہے ایسے پراکرمی منشوں سے تم نہیں جیت سکو گے خیر و عافیت سے اپنے گھر چلے جاؤ۔ راؤن نے کرودھ کر کے کہا کہ اگر تو میرا کہنا نہ مانے گا تو میں ابھی تجھ کو مار ڈالوں گا تو نہیں جانتا کہ آج کوئی منش یا دیوتا میری سماں جو دھا پر تھی یا آکا ش میں نہیں ہے یارچ نے سوچا کہ اگر میں نے کہنا نہ مانا راؤن ابھی مار ڈالے گا اسلئے رام چندر جی کے ہاتھ سے مزا اچھا بنے سخت ہو جاؤ گی اس وقت پر ہم بچتر ہرن سونے کا بنگیا اور آشرم کی طرف گیا سیتا جی نے رام چندر جی سے کہا کہ دیکھو کیا اچھا ہرن سامنے سے آتا ہے اسکی مرگ چھال بہت سندھ ہے جو جیتنا ہاتھ آوے اچھا نہیں تو اسکو مار کر مرگ چھال بنالو میں رام چندر جی سب حال جان گئے دہنش ہاں آٹھا کر لکشمین جی سے کہنے لگے کہ اس بن میں راچھس طرح طرح کا بھی کھنا کر پھرے ہیں تم اچھی طرح سے سیتا جی کی چوکی کرنا میں جانا ہوں۔ پھر اُس مایا رپلی ہرن کے پیچھے چلے وہ سورن کا ہرن جو کرطیان بھرتا کبھی بڑگھٹ اور کبھی گیت دور لیکھیا تب رام چندر جی نے ایسا تیر مارا کہ لگتے ہی وہ گر پڑا اور پہلے لکشمین جی کو پکارا اور پھر رام رام کہہ کے پراں چھوڑ دے یہاں سیتا جی نے لکشمین جی سے کہا کہ تم کوئی پکارتا ہے تمہارے بھائی پرکشت پڑا تم جلدی جاؤ۔ لکشمین جی نے کہا کہ ایسا کون ہے جو میرے بھائی کو کشت ہو بچا سکے تم دھیرج دھرو سر رام چندر مہاراج تر کو کی مانتہ ہیں انکو کون کشت ہو بچا سکتا ہے وہ تھوڑی دیر میں اُس ہرن کو مار کر آؤں گے مجھے تمہارا جی حفاظت کے لئے یہاں چھوڑ گئے ہیں آپ کو میں اکیلا چھوڑ کر کیونکر چلا جاؤں۔ بھادی کے بس جانی جی کی مت پھر گئی لکشمین جی سے کہا کہ تمہارے ہر دے کی بھاؤ نا مجھے پریت ہو گئی میں اپنا شریر چھوڑ دوں گی کرودھ سر پرش کے سنگ نہیں رہوں گی تم یہ ہی چاہتے ہو گے کہ تمہارے بھائی کو کوئی کشت پڑے لکشمین جی کو یہ بچن جانی جی کے تیر کا کام کر گئے اور اپنے جی میں کہنے لگے کہ آج تک ایسے ٹھوکر بچن جانی جی نے مجھے کبھی نہیں کہے تھے آٹھے اور چار دن طرف آشرم کے اپنے دہنش سے منتر پڑھ کر لکیر کھینچ دی اور جانی جی سے کہا کہ آپ اس دیکھا کواد لنگ کر اپنا ہرن جاؤں اس دیکھا کے اندر کوئی راچھس یا دیوتا نہیں

جاسکیگا یہ کہہ کر جانکی جی کو ڈنڈوت کر کے چلے اور پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے کہ دیکھا چاہیے انکے درشن
 پھر کب ہو گئے جب وہ بھی دور چلے گئے تو یہاں راون نے میدان خالی پایا۔ رتھ سے اتر سنیا سی کا بھیکھ
 بنا کر آشرم کے آگے جا پڑا سپار کھڑا ہو گیا۔ جانکی جی نے دیکھا کہ ابھی اگت سنیا سی سامنے کھڑا بھکشا مانگتا ہر
 آشرم میں رکھے ہوئے کندمول پھل انکو دینے لگیں تب راون نے کہا کہ ہے سندری میں اس ریکھ کے
 اندر نہیں آسکتا ہوں اور باندھی ہوئی بھیکھ لینے کا ہمارا دھرم نہیں ہے بھادی کے بس سیتا جی اس دیکھا
 کو الٹا کر باہر چلی گئیں اور کندمول دینے لگیں راون بہت خوش ہوا اور سیتا جی سے کہنے لگا کہ تم ان
 پیشروں کے ساتھ اتنا کشت کیوں اٹھاتی ہو میرے ساتھ چلو یہ کہہ کر راون نے اصلی روپ اپنا دکھا کر
 ساتھ بن میں پھرنے سے تمکو ناناں پر کار کے کلیش اٹھانے پڑتے ہیں۔ جانکی جی نے کہا کہ اسے دشت
 آتما میں نے تیرا سنیا سی بھیکھ دیکھ کر دیا کی راہ سے مول پھل دینے چاہے تھے۔ تو پھر جا میرے سوامی آتے
 ہو گئے وہ تجھے ڈنڈو دینگے راون نے جانکی جی کو اکیلا دیکھ کر زبردستی گود میں اٹھا اپنے رتھ میں بٹھالیا اور رتھ
 جی بہت بھگتے لگیں اور راون کے بس ہو کر بلاپ کرنے لگیں۔ جٹا یو گیدھ راج نے جو راجہ دسرتھ کا مہتر تھا
 انکی پتر چھو جا کر راون کے سیمپ جا کر کہا کہ میری پتر بدھو کو کہاں لیئے جاتا ہے چھوڑ دے نہیں تو تجھ کو
 مار دگا راون نے اسے کہنے کا کچھ خیال نہ کیا تب گیدھ نے اپنی چونچ اور پنجوں سے راون سے ہڑا کر می کو زخمی
 کر کے زمین پر گرادیا اور جانکی جی کو رتھ سے اتار لیا راون نے غصہ میں آنکر گیدھ سے خوب سنگرام کیا اور
 دونوں بازو گیدھ کے اپنے کھڑک سے کاٹ ڈالے اور جانکی جی کو رتھ میں بٹھا کر لنکا کو چلا دسرتھ میں جہاں
 کسی تیرتھ اور پرست پر رشی مٹی بیٹھے دکھائی دیتے تھے جانکی جی وہاں زیور اپنا پھینکتی جاتی تھیں اور رتھ جاتی
 تھیں سنگریو اور ہنومان جی پر رشی سوک پرست پر براجمان تھے انکو دیکھ کر اپنا پتا مبر پھاڑ کر پھینک دیا آنھوں نے
 اسے بتلی کی سمان آتا ہوا دیکھ کر اٹھا لیا راون جانکی جی کو لنکا میں لے گیا اور اشوک باغ میں اشوک برکش
 کے نیچے آنکو رکھا اور بہت سی راجپسی بھیںکر روپ والی انکی حفاظت کے لیے مقرر کر دیں۔
 اتنی مہر رام کرت تھا بھارتے بن تپہ جانکی ہرن کھتا ہرن ۱۱۷ - آدھیا

ایکسو اٹھارہ آدھیا

راجندر جی کا ہرن رکروا پس آنا اور جانکی جی کو تلاش کرنا

اب سری رام چندر جی کا حال سنو کہ جب آنھوں نے پھمن جی کو آنے دیکھا تو اُن سے کہنے لگے کہ بھائی تم

سیتا جی کو اکیلا میں چھوڑ کر کیوں چلے آئے اس بن میں راجپس بہت پھرتے ہیں تنے اچھا نہیں کیا
 اب جانکی جی کا ملنا کٹھن ہے لکشمی جی نے وہی پھن جو جانکی جی نے اُن سے کہے تھے سناے جب دونوں
 بھائی آشرم میں آئے جانکی جی کو وہاں نہ پایا انتر جامی رکھونا تھ جی سب کچھ جانتے تھے پرت فشن یہ وہاں

بن ہب ایکسو آٹھارہ آدھی

کہا کہ رام چند راوتار ناراین لیکن بن میں تجھ سے ملینگے ان کے درشن کر کے پھر تو راجپوتی یہہ کو چھوڑ کر گندھرب پوپ ہو جاویگا۔ آج آپ کے درشن سے میں کرتا ہمت ہو گیا اب میں آپ کو جانکی جی کے ملنے کا رستہ بنا تا ہوں کہ یہاں سے آپ پیاسہ کو جاوین پھر وہاں سے رشی موک پرست پر جا کر سنگریو بالی کے بھائی سے ملین وہاں ہنومان سگریو کے منتری مع دوہو میندیئل وئل کے آپ سے ملین گے سنگریو بندرون کا راجہ جو سونے کا کٹھنھاگلے میں پہنے ہوئے آپ کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ جانکی جی کا پتا لگاویگا سنگریو سورج دیوتا کا پتراور بالی اسکا بھائی اگن دیوتا کا پتر ہے لاکھوں بندر سگریو کی پوجا کرتے ہیں اور جامونت ریچھو کا راجہ جو برہما جی کے آنس سے پیدا ہوا ہے لاکھوں ریچھو اسکی پوجن کرتے ہیں یہ سب آپ کو رشی موک پرست پر ملین گے یہ لکھو لیسوا سونا نام گندھرب راجہ بندرجی کو پر نام کر کے اکاش کو اڑھیا رام بھین دونوں کو آئچرج ہوا۔

انی سری رام کرت ہما بھارت بن ہب رام چند جی کا ڈنک بن مین رشیون سے ملنا ۱۱-۱۱-۱۱ آدھی

ایکسو اٹھارہ آدھی

ہنومان جی کا ملنا سگریو سے ملاقات کرنا رام چندرجی کا بالی کو مارنا

۱۱-۱۱-۱۱

وہاں سے رام چند جی پیاسہ تال کو گئے جو بہت رینگ سرد و کرنولون سے شوبھا کمان تھا وہاں تنگ آگے رشیون نے رام چند راوتار بھین جی کی پوجا کی اور کہا کہ آپ سوچ نہ کریں جانکی جی بلجاوٹیل ومان چندر دور کر رام چند رشی موک پرست پر چلے جب اسکے پیچھے ہونے لگے تو سگریو نے اوپر سے ان دونوں کو آتے ہوئے دیکھ کر پاس جا کر حال پوچھو ہنومان جی برہمن کے روپ میں آئے رام چند جی نے بھین جی کے پیچھے ہوئے تو نہیں ہیں تم انکے جی نے کہا کہ آپ کون ہیں جو ایسی کشوراوستھا میں جنگل اور پہاڑوں میں پد ترائن بنا پھرتے ہیں۔ رام چندرجی نے کہا کہ ہے ہیرہم دونوں راجہ دھرتی کے پتر رام بھین نام جانکی جی اپنی استری کی تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ تم کہو کسکند اسے نگر کو چھوڑ کر بن کیوں رہتے ہو۔ ہنومان جی نے رام چند کی گھار بند کا تیج دیکھ کر پہچان لیا کہ یہی ہمارے سوامی ہیں جنکے درشنوں کی ثمرت سے ابھلا شاسے رام چندرجی کے چرنون میں ڈنڈوت کی اور اپنا اصلی روپ دکھا کر دونوں کو اپنے کندھے پر چڑھا پیا پیر سگریو کے پاس لے گئے سگریو ان دونوں کے موہنی روپ کو نہ کر بہت پرست ہو کر ملا اور بہت آدرستار سے دونوں کی پوجا کی ہنومان جی نے پر سپر پرست کرادی اسوقت وہ پتیا مبر جو جانکی جی نے پھینک دیا تھا رام چندرجی کو دکھایا اسکو دیکھ کر رام چندرجی کے آنسو نکل آئے تب سگریو نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ دھیرج دھارن کریں میں اچھی طرح سے جانکی جی کا پتہ لگاؤں گا گھر بار چھین لینے اور نکال دینے کی کاست کرکھا کہ ہمارا ج میرا بھائی بالی بڑا کر می ہے اسے سب حال استری ماو اس پرست پر رہتا ہوں یہاں وہ تلک کے سبب سے نہیں آسکتا۔ رام چندرجی نے کہا کہ میں بالی کو مار ڈالوں گا اور اسوقت سگریو کو سب بندرون کا راجہ کر دیا اور سگریو کو دیکر کسکند اکو چلے۔ نگر کے پاس جا کر کھا

کہ تم اپنے بھائی بالی سے جھدھ کر دسکر یو نگر کے دروازہ پر جا کر گر جا۔ بالی کو خبر ہوئی تار اُسکی استری نے بالی کو
 سمجھا یا کہ سکر یو سری رام چندر اور پچھن جی کو جو پرہم سند را در بڑے پڑا گری ہیں اپنی مدد کو لایا ہے رام چندر جیکو
 پوندن برہم کا اوتار رشی منی کہتے ہیں اب تم سکر یو سے متائی کر لو بالی نے تار سے کہا کہ تو مجھے دلا کہ سکر یو
 کی پریت پر گھٹ کرتی ہے میں سکر یو کو مارونگا رام چندر ناراین کا روپ ہیں۔ تو میں نے اُنکا کچھ ایمان نہیں کیا اُنکو
 شکر یو اور میں دونوں برابر ہیں یہ کہہ کر دودھ بھرا د ہاں سے چلا اور نگر کے باہر شکر یو کو کھڑا دیکھ کر اسکو لپٹ گیا دونوں
 بھائی ایسے لڑے کہ لوہین غرق ہو کر ڈھاک کے برکش کے سان جو پھولوں سے بھرا ہو۔ دکھائی دینے لگے۔
 رام چندر جی نے نہ پہچانا کہ سکر یو کونسا ہے اور بالی کو نسا آخر جھدھ کرتے ہوئے شکر یو تھک گیا۔ بالی نے
 ایسا ٹیٹ مارا کہ شکر یو بیا کل ہو کر بھاگا اور رام چندر جی سے کہا کہ مہاراج بالی سے میں ہرگز نہیں جیت
 سکتا۔ رام چندر جی نے اپنے گلے سے پھولونکا ہار اتار کر شکر یو کو پہنا کر کہا کہ اب پھر جا کر جھدھ کر دو اور اُسکی پیٹھ پر
 ہاتھ پھر کر اسکو باؤں کر دیا۔ سکر یو پھر جھدھ کرنے لگا تب رام چندر جی نے ایک تیر ہالی کے بارادہ تیر لگتے ہی
 گر پڑا رام چندر جی اُسکے پاس گئے تب بالی نے کہا کہ آپ کو سرب پاپی برہم روپ رشی منی کہتے ہیں میں نے
 آپ کا کیا ابرا دھ کیا اور سکر یو نے کیا ٹٹل کی جو مجھکو بیا دھ کی طرح آپ نے مارا۔ رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا
 اجمانی ہے تو نے اپنی استری کا کہنا مانا اور میرے آسے شکر یو کو جا کر تو نے اسکو مارنا چاہا اُسے
 مور کہ بھائی کی استری کو تو نے اپنے گھر میں ڈال لیا تو مہا باتلی ہے ایسے پاپی کو مارنا ہی جوگ ہے۔ بالی نے
 کہا کہ آپ کے درشن کر کے بھی میں پاپی ہی رہا انت سمی بڑے بڑے جوگی آپ کا دھیان کرتے ہیں اور
 درشن نہیں پاتے آپ تو میرے سامنے بڑا جمان ہیں۔ نیچن پرہم کے بھرے شکر رام چندر جی بہت پرش ہو کر
 بولے کہ اگر تمہاری اچھا ہو تو میں تمہارا شریا چھا کر دوں اور تم ابھی راج کر د بالی نے کہا کہ یہ چھن بھنگ شریا
 تو ایک دن تیا گنا ہی ہو گا۔ ایسا سان پھر کب ہو گا کہ آپ میری آنکھوں کے سامنے ہوں۔ راج پیٹ بھر کے
 کر لیا اب مجھے کوئی کامنا باقی نہیں رہی انگد میرا پتر آپ کے سامنے کھڑا ہے اسکو اپنا پیچھے یہ آپ کی شرن
 ہے یہ کہہ کر بالی نے شریا تیاگ دیا۔ تار اُسکی استری اور نگر ہا سی سب جمع ہو گئے۔ رام چندر جی نے اُسکی کرپا
 کرا کے پچھن جی سے کہا کہ شکر یو کو راج تلک کر کے انگد کو جو راج کا تلک کر دو۔ پچھن جی نے نگر پھونکو بلا کر
 شکر یو کو راج تلک اور انگد کو جو راج کیا اور آپ ہنومان جی سمیت نل نیل۔ جامونت کو ساتھ لیکر رشی موک
 پریت پر چلے آئے شکر یو سے کہ آئے کہ برکھارت آگئی ہے اب میں پریت برنواس کر دنگا جا کی کا پتہ لگاؤ
 پر درکھن گر پر رام چندر جی نے اچھا اشرم دیکھ کر پرن کٹی بنوائی اور سب بانروں اور رکھوں کے راجا جامونت
 سمیت پہاڑ پر نواس کیا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت بن پرہا۔ بالی بدھ کتھا سکر یو راج تلک ۱۱۹- ادھیانے

ایکسو بیوان ادھیانے

رام چندر جی کا رشی موک پریت برنواس برکھارت کا آنند

اساٹھ و سادون کا مینا برکھارت کی کالی پٹی گنگو رگشا بھائی ہولی ہادیون کا گرینا بلی کا چکنا

۱۱۹- ادھیانے مہا بھارت بن پرہا

چاروں طرف پہاڑ کی ہریالی میں سورہن کا ناچنا کوئل کی کو کو اور پیسے کی تو تو بہت کھلی معلوم ہوتی تھی چاروں طرف رنگ رنگ کے پھول کھلے ہوئے تھے طوطے مینا ہریل آدک بکشی کاول کر کے مدھربانی سناتے تھے۔

ملار
ملار

دیکھت رام لکھن کی شو بھامن آئند انو ما لے
کیر پور بدرا لایہ غن گارن گارن نی یارے
چنل چک دک کارے گن مین برست جھری لگے
پون پشوی سری رام روپ برز کھت کل لکھاے
پون پشوی سری رام روپ برز کھت کل لکھاے

کارے پیری بدرا چھائے۔ گھن گرج گرج پیر لے
رخت رام لکھن کی شو بھامن آئند انو ما لے
پون جبکو رچرت بن زکھت پنی پنی لکھاے
چنل چک دک کارے گن مین برست جھری لگے
پون پشوی سری رام روپ برز کھت کل لکھاے

اسی برکھارت کے سحر جانی جی کا سحر کر کے رام چندر جی دکھی ہو گئے اور گھمبھن جی سے کہنے لگے کہ سیتا جی نہیں معلوم کہاں ہو گئی اور میرے برہمن اُنکا کیا حال ہو گا ایک دفعہ مجھے اُنکا پتہ لگ جاوے تو اگر وہ باتال میں بھی ہوں تو بھی میں اُنکو لے آؤں یہ برکھارت مجھے بہت پیاری لگتی ہے بادلوں کے سموہ دکشن درشا کو بھاگے چلے جاتے ہیں یہ جا کر جانی جی سے کہیں کہ راؤن کے پاس پشک بوان ہے اسین سوار ہو کر ایک بار میرے پاس ہو جاوین چاہے پھر چلی جاوین۔

ملار
ملار

برکھارت سورے من ات بھاوت برہ کمان لگ سہیو
لکھنن بادر سوں کھیا تو مजन क सुता पनैयो
تو درشن سری رام جل ات پیر تھان چلی جیو
لکھنن بادر سوں کھیا تو مजन क सुता पनैयो

لکھنن بادرسون کہیو۔ تم جبک ستاپے جیو
لکھنن بادر سوں کھیا تو مजन क सुता पनैयो
تو درشن سری رام جل ات پیر تھان چلی جیو
لکھنن بادر سوں کھیا تو مजन क सुता पनैयो

کبھی پشوپن چھپو کو دیکھ کر لکھنن جی سے کہتے تھے کہ دیکھو بھائی ہرن اور ہرنی مور اور مورنی آدک اپنی اپنی استریوں سمیت میرے سامنے آکر کہتے ہیں کہ ہم اپنے اپنے ساتھ اپنی استریوں کو لیے سیر کر رہے ہیں تھے سونے کے مرگ کو دیکھ کر جانی جی کو اکیلا چھوڑ دیا اسلئے تم آئے برہمن دکھی ہو رہے ہو یہ سہاؤنی گھٹا جانی کے پوگ میں مجھے ابھی نہیں لگتی ہے۔

ملار
ملار

پیارے بن مون کون کچھو نہ سہاوت برہ پیر من بھاری
پیارے بن مون کون کچھو نہ سہاوت برہ پیر من بھاری
پیارے بن مون کون کچھو نہ سہاوت برہ پیر من بھاری

آج گھن گھٹا گھنٹہ آئین کاری
پیارے بن مون کون کچھو نہ سہاوت برہ پیر من بھاری
پیارے بن مون کون کچھو نہ سہاوت برہ پیر من بھاری

۱۱

ہنس کہت سریرام چندرسون لاگی لگن چیت چور سے

॥ बिहंस कहत श्रीराम चंद्र सों लागो लगन चित चोर से ॥

رام چندرجی بچمن کی طرف دیکھ کر سکرانے اور کہنے لگے کہ اس مور کی پٹرائی دیکھو کیا جواب اسنے مجھے دیا۔
انی سریرام کرت نما بھارت بن پر اب برکھارت آئند برن ۱۲۰- ادھیالے

ایکسو ایکسوان ادھیالے

بلوان بندرون کا سکر یو کی اکیا سے جمع ہونا ہنومان جی کا سیتاجی کے پس جانا پھر نل کا
پل باندھنا سینا سیمت راج چندر بچکا سمدر پار جانا

مارکنڈے جی نے جدھنتر سے کہا کہ رگھوناتھ جی سکر یو کی حفاظت میں اس مایوان (رشی موک پریت پرچتر میں
میں نو اس کرتے رہے جب برکھارت تبیت ہو گئی اور سرورت آئی آکاش نرمل اور ندی نالونکا جل صاف ہو گیا
چند رمان نکشتر و سیمت پرکاش کرنے لگا راج چندرجی نے سیتاجی کی یاد رکھ کر کہ راون کے گھڑین بہت دکھی ہو گئی صبح
کے وقت نکشتر جی سے کہا کہ تم کسکند امین جا کر سوار پتی سکر یو کو جو راج پاکر آئنت (مدھوش) ہو رہا ہے دیکھو
کہ کیا کرتا ہے میں نے بالی کو مار کر سارے بندہ و نگار جا کر دیا اسے میرے بڑے کالج کو چیت سے پسار دیا اور جو
آئے پرنگیا کی تھی اسکو بھول گیا تم وہاں جا کر دیکھو کہ سیتاجی کی تلاش میں بندرون کو اسے بھیجا یا نہیں جو اسے
کچھ اودیوگ نہ کیا ہو تو جہاں بالی گیا ہے سکر یو کو بھی بھیج دو اور جو اسے میرے کارن ہتھن کیا ہو تو یہاں لے آؤ
یہ سنکر نکشتر جی دھنش بان لیکر کسکند کو چلے اور کرو دھ بھرے نگہ کے اندر پریش کر گئے سکر یو نے سنا کہ نکشتر جی کو دت
آئے ہیں بھو بھیت ہو کر سکر یو اپنی استری کو ساتھ لیکر انکے سامنے گیا اور بہت فریاد اور دھینتا سے دندوت کر کے
اپنے بنیت بچون (انکسار کی باتوں) سے انکا کرو دھ شانت کر کے گھر لے گیا اور انکی پوجا کی چند دن لگایا ہار پہنائے
تپ نکشتر جی نے جو کچھ رام چندرجی نے کہا تھا سکر یو سے کہدیا سکر یو نے ہاتھ جوڑ کر بہت فریاد سے کہا کہ ہمارا ج میں
کرنگنی (احسان فراموش) نہیں ہوں اور نہ میں دیا بین (بے رحم) ہوں نہ میں نر بڈھ (بے عقل) ہوں میں نے
پہلے ہی سے سیتاجی کے کھوج میں چارون طرف بندرون کو ایک مہینے کی مہلت دیکر بھیج دیا ہے اور کہدیا ہے
کہ سمدر روپ بستر پہنے والی پر تھی کو نگر کاؤن بن اور پہاڑوں پر جا کر تلاش کرو اس ایک مہینے کی مہلت میں ہر
پانچ دن باقی ہیں امید ہے کہ پانچ رات گزرنے پر امید بر آوے نکشتر جی پریشان ہو گئے اور سکر یو کو ساتھ لیکر
پریت پر سریرام چندرجی کے پاس گئے اور سارا حال سنایا پانچ دن گزرنے پر تین طرفوں سے بندرون ٹپٹے
پرنٹ دکھن دشا کو گئے ہوئے بندر نہیں آئے رام چندرجی نے انکے وہیں آئے پرستوش کر لیا اور انتظار کرتے
رہے دو مہینے پیچھے کچھ بندرون نے آنکر کہا کہ مدھو بن جسکی بالی بہت رکشا کرتا تھا بنون پتر ہنومان اور انکے اس
بلغ کے پھل پھول آئند سے کھا رہے ہیں جبکو آپ نے دشمن دشامین بھیجا تھا یہ سنکر سکر یو نے سمجھ لیا کہ کالج سمدر
ہو گیا اگر ایسا نہ ہوتا تو مدھو بن کے پھل زبردستی وہ نہیں کھا سکتے تھے یہ سمجھ کر وہ رام چندرجی کے پاس گیا اور یہ
حال انکو بھی سنا دیا اتنے میں وہ سب بندر ہی جگہ آئے جہاں سکر یو اور رام چندرجی جی براجمان تھے ہنومان جی

پر پھلتا شگفتہ اُکھ کو دیکھ کر رام چندر جی جان گئے کہ انھوں نے سینا جی کو دیکھا ہے ہنومان جی اور سب
 بندروں نے تینوں کو جیتھا جو گڈ ڈنڈوت پر نام کیا رام چندر جی نے بانروں سے کہا کہ جلدی اچھا سندھیا سناؤ
 کہ ہماری کامنا بھی پوری ہو یہ سنگر ان ہزاروں بانروں کے سمود سے آگے ہوں پتر ہنومان جی بولے کہ ہمارا ج
 میں سناؤ گا ہم سب ملکر دشمن دشا کو گئے تھے جنگل بن پہاڑ کھوندھتے میت کال (میعاد مقررہ) بیت گیا اور
 سینا جی کا پتہ نہیں لگا ایک دن ہم ایک گھٹا کے پاس پہونچے جو بہت لمبی تھی اندھیرا اُس میں ہو رہا تھا آدمی کا
 وہاں پتہ نہ تھا ہم سب اُسکے اندر چلے گئے کچھ دُور جا کر سورج کا پرکاش ہوا وہاں ایک مکان بہت رینک مردانو
 کا سا دیکھا اُس میں پر بھاؤتی نام تیشری استری کو دیکھا کہ تب کرتی ہے اُسے ہکو مدھر بھون کھلائے کہ ہم بلوان
 ہو گئے اور اُسکے بتائے ہوئے مارگ کو چلے تو لیا اگر پر بت پر پہونچ گئے آگے سمدر کو دیکھ کر ہم سب بیا کل ہو گئے
 کہ کیا کریں دُر در نام پر بت پر بیٹھے سوچتے رہے اور جیون کی آسائیاگ دی اُن کھانا بھون کرنا چھوڑ دیا کھانا
 کہتے سنا تے رہے کہ اُس میں جٹایو کا بھی ذکر ہوا اُسی پر بت میں سے ایک بڑا بھینکر کپشی گڑبجی کی سنان پر بت اکا
 شریروالا نکلا اور کہنے لگا کہ جٹایو کا ذکر تم کیا کرتے ہو یعنی جٹایو کا سب حال اور سینا جی کے جو ری جانے کا
 برتانت سنایا پھر اُسے آپ کا سارا حال پوچھا اور دیکھی ہو کر کہا کہ جٹایو میرا چھوٹا بھائی تھا ایک دن ہم دونوں ایک کھا
 کر کے سورج لوک کو گئے وہ تو سورج کا بیج دیکھ کر لٹا چلا آیا اور میں ابھان میں بھرا ہوا اور اد پر اڑا میرے پر چل گئے
 اور اُس پر بت پر آن پڑا راؤن کی لنگا ٹر کوٹ پر بت پر ہے میں نے دیکھی ہے سینا جی وہاں ہونگی تم نے کھانا
 چھوڑ دیا اچھا نہیں کیا سمدر کے پار جا کر لنگا میں سینا جی کو دیکھ آؤ ہمیں کچھ سوچ بچار کا کام نہیں تب ہم اُپسین
 پار جانے کی صلاح کرنے لگے کسی نے پار جانے کی شکتی نہیں دیکھی تب میں اپنے تپا پون دیوتا میں پر دیش کر کے اڑا
 اور رستہ میں سمدر کے اندر چل راکشی کو مار کر پار جا پہونچا اور لنگا میں پر دیش کر کے راؤن کے محلون میں پہونچا اور
 سینا جی کو بہت دیکھی اور بہت دھارن کیے ہوئے بہت کوشش پر دیکھا اور اچھی طرح پہونچا نہ وہاں بیٹھا رہا
 جب راجپس اُنکو اکیلا چھوڑ کر ادھر ادھر چلی گئیں تب میں اُنکے پاس گیا ڈنڈوت کر کے اُسے کہا کہ میں رام دُوت
 ہوں سری رام چندر ہمارا ج کلشن جی سمیت نکل سے ہیں اور سنگریو بانروں کے راجا کی رکشا میں ہیں سگر یو نے
 ہمارا ج کا سکھا ہونے سے مجھے تمھارے پاس بھیج کر نکل پوچھی ہے سر مہاراج تمھارے پت بندروں کی
 بڑی سینا لیکر جلدی آدینگے میرے بچن کا بشواس کرو میں رام دُوت ہوں راجپس نہیں ہوں سینا جی میرا بچن
 سکر ایک مہورت سوچتی رہیں پھر کہا کہ تمھارے آنے کا حال ابندہ راجپس سے سن چکی ہوں میں جانتی ہوں
 تم ہنومان ہو اُسے مجھ سے سگر یو کا حال بھی کہا تھا وہ بڑا بدمان ہے وہ جانتا ہے کہ تم سگر یو کے منتری ہو
 سب باتیں بوجھیں تو انھوں نے یہ من جھکو دیا اور بسواس دلانے کے لیے چتر کوٹ پر ایک کاگ کے آنے اور
 سینک کا بان مارنے کا برتانت کہا پھر راجپس بہت اکتھے ہو گئے اور میں نے اپنے آپ کو پکڑوا دیا اور لنگا کو جلا
 میان چلا آیا سارا حال سکر رام چندر جی نے ہنومان جی کی بہت پرستش کی (تعریف کی)

اتنے میں سگر یو کی آگیا سے بڑی سینا اگئی بالی کا ستر شکھیں نام بڑا بلوان بانر کدروں بند لیکر آگیا اور گج
 گونا می بانر اور کو اکش نام گولانگل ذات کے کدروں بندر اور گندھ داؤن نام مہائی بندر گندھ داؤن پر بت نوکا

کر ڈرون بندر اور سری مان اور ددھی مکھ بانر لاکھون پرا کر می بندر اور جاموان (جامونت) کیچھو نکا راجا کر ڈون
 کیچھو کالے اور بھورے طرح طرح کے رنگ کے جتنے ماتھے پر سفید تلک کا نشان تھا ساتھ لیکر آگے کو سنون میں
 سینا دکھائی دینے لگی سواے رنگے اور بھی بانر سینا پت اپنی اپنی سینا لیکر آگے سب نے رشی موک پر بت کے ارد گرد
 نو اس کیارام چندر جی نے شہہ مہورت دیکھ کر سگریو کو اکیادی کہ دھن دشا کو اپنی سینا لے چلو اور پون پوتر بنو
 جی ساری سینا کے آگے چلیں اور لکشمی جی سینا کے جواسٹان کی رکشا کرتے چلیں اس وقت وہ سینا ان
 پرا کر می بانرون سے ایسی شو بھانمان ہوئی مانو سمدر لہرن مارتا ہے جسکا داربار دکھائی نہیں دیتا اس سینا کے
 رکشا کل نل نل انگد کرات سینا اور دو بدنامی بندر تھے جنگل بن پہاڑ ندی نالے ہو کر پھل پھول کھاتے نرل
 جل پیتے سمدر کے کنارے پر پونچے تب رام چندر جی نے سگریو سے کہا کہ آپ لوگوں نے سمدر پار جانے کا کیا
 بچار کیا ہے بہت سے ابھائی بندرون نے کہا کہ ہم پھلانگ کر پار جاویں گے بہتوں نے کہا کہ کشتی اڑھات
 ہزاروں پر سینا سوار ہو کر پار جاوے پرنو تھاراج نے ان باتوں کو پسند نہ کیا اور یہ کہا کہ میں سمدر سے رستہ
 مانگتا ہوں نہیں دیگا تو اپنے اگن بان سے اس سمدر کو خشک کر دوں گا یہ کہکر کشا کا آسن بچھا برت دھارن کر
 کنارہ پر بیٹھ گئے اور رات کو اسی آسن پر سو رہے سپن میں ندیوں کے راجا سمدر نے درشن دیا اور یہ بچن اوچار
 کیا کہ ہے کوشل پت میں آپ کی کیا سہاے کروں رام چندر جی نے کہا کہ میں اکشواک منی ہوں تھے اپنی
 سینا کے پار ہو جانے کو رستہ چاہتا ہوں کہ گل کلنگی راون کو ماروں جو رستہ نہ دیا تو اپنے دب بان سے تنگو
 شگھا دو گا سمدر بھی بھیت اور ہلاک ہو کر ماتھے جوڑ فرتا ہے یہ بولا کہ ہے پر بھو ایسا کرنے میں تو اور کوئی پر تاپی
 دھن دھاری مجھے اکیا کہے گا اور مارگ چاہے گا ایسے میری یہ جی ہے کہ آپ کی سینا میں نل نام لبو کرمان
 پتر شلپ بدیا میں پریم چتر ہے اسکو اکیا دیجیے کہ وہ نل باندھنے کا جتن کرے پہاڑ پتھر کیش جو کچھ دیر ساوہ
 رکھ دیا اسکو میں اپنے اوپر دھارن کر لوں گا آپ اس نل پر اپنی سینا کو آرام سے اس پار لے جاویں یہ کہکر سمدر
 انتر دھیان ہو گیا رام چندر جی نے نل کو اکیا دی اسنے دھن جو جن چوڑا تلو جو جن لمبا نل بنا دیا اور ساری سینا
 سمدر پار ہو گئی وہاں راون کا بھائی بھیکھن اپنے چاروں منتریوں سمیت آن پلا رام چندر جی نے اسکا بڑا اور کیا
 شگریو نے کہا بھی کہ راون کا دوت نہ ہو تو بھی ہمارا راج نے اسے ہر دوی پریت دیکھ کر اسپر کر پاد رشت کی اور لکیش
 بنا دیا اور اپنا منتری بنا کر لکشمی جی سے منتر کرادی اور آپ اس نل پر ہو کر پار ہو پئے اور جتنے بلع لنگا کے باہر
 تھے بندرون نے انکے پھل پھول کھا کر ادا چڑ دیا راون کے دو منتری شک اور سارن نام بانرون کا روپ
 بنائے سینا میں پھرتے تھے بھیکھن نے انکو کپڑ لیا تب انھوں نے اپنا راجھسی روپ بنالیا رام چندر ہمارا راج نے
 دو نو نکو ساری سینا میں پھرا کر چھوڑ دیا اور آپ ایک بلع میں پھر گئے انگد کو اپنا دوت بنا کر راون کے پاس بھیجا
 اور اپنی سینا کی جگہ مقرر کر کے رکشا کے لیے پرا کر می بندرون کو نصیحت کر دیا۔

راون نے دیکھا کہ بڑی سینا لے کر رام چندر جی لنگا کے باہر آن اترے اور تھوڑا پل بیٹھا کر اتنی بڑی سینا کو
 ساتھ لیکر اس پار آگئے تو لنگا کے گدھ کو اسنے ڈرہ بنایا ساتون خندق جو لنگا کے چاروں طرف کھدی ہوئی
 تھیں گہرا کر کے جل چھوڑ دیا اور جل جھنو گر آدک ملشون کا اہار کرنے والے بھرویے لنگا کے دروازے بڑے

مضبوط دونوں طرف اُنکے گرج بنے ہوئے تھے وہاں تو مر۔ موئل۔ بھالے۔ برچھی اور سنگھنی (توپ بندو) آدک شتر کھوادے دروازوں کے آگے بل ایسے بنے ہوئے تھے کہ جب چاہو بند کر دو جب چاہو کھول دو اُنکو اور مضبوط کر کے خاص خاص دروازے کھلے رکھے اور گدھ کے چاروں طرف ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ سینا کو جہاں تہاں تعینات کر دیا اور بہت سی سینا چاروں طرف گشت نگاہ والی مقرر کر دی۔
انی سری رام کرت مہا بھارت بن پر بک ۱۲۱۔ ادھیا۔

ایکسواں ادھیا۔

انگد کالنگامین جانارا چند رجیساں راون کو سنانا

انگد بخوف لنگا کے اندر گیا اسکے گرد ہزاروں راجپوت ہو گئے راون کی سنبھال میں پہونچا اور یہ کہہ کر کو شلیش سری رام چندر مہاراج نے کہا ہے کہ جو راجا ایت ابے انصافی اگر تاپے اور جکا ہر دا اشدھ (نا پاک) ہوتا ہے اسکا دلش ناش ہو جاتا ہے تم سیتا جی کو زبردستی اکیلہ دیکھ کر لے آئے ہو یہ آپر ادھ فقط تمہارا ہے پرنت اور تمہارے ساتھی جنھوں نے کوئی بہریت کرم نہیں کیا ہے وہ بھی تمہارے ساتھ مارے جاویں گے اور اس سے پہلے تمہیں بہت رشی مینوں راج رشیو نکو مار ڈالا بہت سی استریاں ہر لائے اور بہت مار ڈالیں دیوتاؤ کا بڑا ایمان کیا ہے اُن سب کا پھل اب تمکو ملے گا تمکو تمہارے پورا راون تر لون و سینا سمیت مار کر جم لوک میں بھیج دو گا اب تم مرد بن کر ہمے سنگرام کرو اور میں منش ہوں میرا نوا کرم دیکھو اب جانکی جی کے دے دینے پر بھی تم میرے ہاتھ سے بچ نہیں سکتے ہو میں سنا کر کورا چھیں ہیں کرنے آیا ہوں اور راجپوت کا نام مٹا دوں گا راون یہ پرکھن (سخت کلام) سن کر دودھ سے ند ہوش سا ہو کر راجپوتوں سے بولا کہ اس شٹ کو چار پہلوان مضبوط پکڑ کر مارو یہ سنتے ہی چار جودھاؤں نے چار جگہ سطح سے پکڑ لیا مانو چار بکیشوں نے بازو پکڑ لیا ہو انگد اُن چاروں کو پکڑ کر اچھلا اور اُنکو بلندی سے نیچے گرا کے محل کی اونچی چھت پر جا بیٹھا اُن راجپوت کا بدن اوپر سے گرنے کے کارن چور چور ہو گیا انگد ہنتا ہوا وہاں سے لنگا کو پھلانگ کر رام چندر جی کے پاس چلا آیا اور سارا برتانت کہ سنایا مہاراج نے سگر یو کو آگیا دی کہ لنگا کو گھر کر جڈھ کر دو

رام چندر جی اور راون کا سنگرام

رگھناتھ جی کے بچن سنگر پراگرمی بندر اپنی اپنی سینا اور جامونت جی اپنا لشکر لے کر لنگا پر چڑھ گئے کھائیوں کو پھلانگ کر قلعہ کی فضیل اور کنگورون کو دھانے لگے اور جو راجپوت یا ہر قلعہ کے تھے اُن سب کو مار کر لنگا کے اندر جا پہونچے دوسری طرف سے پچھن جی جامونت بھیجکین کو مع سینا کے ساتھ لے وکشن دشا کے دروازہ پر پہونچ گئے مار کٹے جی نے جد ہشتر سے کہا کہ ایک ساتھ دلش آرب بندرون نے لنگا پر چڑھائی کی ہمیں کر ڈو ریکھ جامونت کے ساتھ تھے بندرون کا رنگ کسی کا روپ کا سب سے سفید کسی کا زرد کسی کا سنہرے کسی کا گلابی کسی کا سفید تار برکش کی سمان اپنے اور

بڑے بلوان رشتہ پرست جنکے شتر دانت اور ناخن تھے بڑے چنچل بسے بسے ہاتھ چوڑی چھاتی موٹی موٹی ران
کوڑے اوچھلتے دھول اڑاتے فحش پرہونچ گئے اور سرس کے پھونکا سارنگ رکھنے والے بندر و نکو دیکھکر
راچھستون کی استریان اور بانک بھو بہت ہو گئے بندرون نے من رتن جڑے بسے ستون مکانون میں سے
توڑ کر کندھے پر رکھ لیے اور اٹاریون بالا خانوں پرجیون کو ڈھانا ارنہ کیا اویسکھینون کو اُنکے چکر دن سمیت
توڑ پھوڑ کر لنکا کے بازار دن میں پھینک دیا جو سینا فحش پر تعینات تھی اُن پر اگر می بندرون سے مقابلہ نہ کر سکے
اور لاچار اودھرا دھرا بھاگ گئی جب راون نے یہ حال سنا بہت خفا ہوا اور راچھستون کو اگیا دی کہ بندر و نکو لنکا سے باہر نکالو
ہزار دن راچھس مکانون سے نکل آئے اور شتر دن سے بندرون کو مار مار کر نگر سے باہر نکال دیا بندر اور راچھس ایک دوسرے کو
بکڑ کر شتر دن سے اور ناخن اور دانت سے کاٹ کر گرا دیتے تھے اور ایک دوسرے کو مار ڈالتے تھے بڑا گھور سنگرام راچھستون
اور بانر دکانا ہوتا رہا لکشن جی نے لنکا کے دشمن دوار پر سیکڑون راچھو نکو اکر گرا دیا رام چندر جی نے اپنے تیرون سے لنکا کے
اد پر جال پور دیا اُنکے تیرون سے سینکڑون راچھس گدھ کی رکشا کرنے والے ماس گئے پھر شام کا وقت سوچ بہت ہونے کا سماں
دیکھکر رام چندر کی اگیا سے سب بانر نوٹ آئے اور اپنے اپنے استھان پر پہونچ کر بچے ہونے کی آشاکر کرنے لگے۔
اتی سر رام کرت مہا بھارت بن پرہب سر راچھدر جی اور راون کا سنگرام ۱۲۲- اودھیا

ایکسو تھیسیوان اودھیا

رام چندر جی اور راون کا سنگرام

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے جدہ شتر جب بانر دن کی سینا اپنے استھان کو گئی تو اُنکے ساتھ بہت سے راچھس
اور پشاج راون کی اگیا سے خبر لینے کو گئے کچھ کچھ راچھستون کے نام یہ ہیں پرون پتیج جیمہ کھن
کر دھلس پھری پڑیج اترج پر گھس یہ سب راچھس اتر دھیان ہو کر آئے تھے بھیکھن ان سب
کو جانتا تھا اُسے اتر دھیان ہونے کی شکتی کونا سن کر دیا تھا اسلئے وہ پر گھٹ ہو گئے اور بندرون نے اُنکو
مار ڈالا اسکے پیچھے راون بہت سی سینا پشاجون چھوٹی لیکر لنکا سے باہر نکلا اور اپنی سینا کا سنش بیو یعنی شکر جی کا
بتایا ہوا بیوہ رچکر بندرون کو گھیر لیا تب رام چندر جی نے بارہ بہت بیوہ ارتھات برہیت جی کا بتایا ہوا بیوہ
اپنی سینا کا بنا کر راون سے مقابلہ کیا اُس وقت راون رام چندر جی سے اور اندر جیت اسکا بیٹا لکشن جی سے
برو پاکش سگر یو سے تار راچھس نکھرب بانر سے تنڈر راچھس مل بانر سے پنس راچھس پنس بندر سے اور بہت
راچھس بندرون سے اپنی اپنی جوڑی کا دیکھ کر جدہ کرنے لگے اور یہ جدہ ایسا بھاری جدہ ہوا جیسا کہ پہلے
دیوتاؤں کا دنون سے ہوا تھا راون نے شک ترشول کھڑک آدک شتر دن کی برکھا رام چندر جی کے اوپر کی
اور اُنکو زخمی کر دیا پرت اُنھون نے اپنے تیرون سے راون کا شر پھلنی کر دیا ای طرح لکشن جی اور اندر جیت
نے پر پسر جدہ کر کے ایک دوسرے کو گھل ل کر دیا اسی وقت بھیکھن اور برہیت نے بھی ایک دوسرے کو کھگ چر
تیرون سے زخمی کر دیا اُس سنگرام سے دیوتاؤں اور منشون بلکہ ترلوکی میں ہل چل مچ گئی برہیت نے اکسمات
ایک گد ا بھیکھن کے ماری پرست وہ پر اگر می اُس گد کے گنے سے پڑت نہیں ہوا تب بھیکھن نے ایک

شکتی برہمپت کے ایسی ماری کہ اسکا سرکٹ کر دو در جا پڑا یہ حال دیکھ کر دھومراکش نام راجپس کرودھ منت ہو کر بندرون کی سینا پر دوڑا اور اسکی سینا نے بھی اُسکے ساتھ ہی حملہ کیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مانو شام گھٹا اوڈی ہوئی چلی آتی ہے اُس بڑی سینا کو بندرون نے دیکھ کر بھاگنا شروع کیا پھر اُنکے سرداروں نے اپنی سینا کو دھکا دیا اور سب کو اکٹھا کر کے راجپسوں سے خوب سنگرام کیا ایسا ایک بندر اور راجپس نے گرج گرج کر آپس میں بہت دیر تک جھگڑا کیا کہ چاروں طرف مرتکب شریوں کے ڈھیر ہو گئے اور خون کی ندی بہنے لگی آخر کو بندر بھاگنے لگے کہ راجپسوں کے پاس بہت طرح کے ہتھیار تھے اور بندر برکش اور پھرون سے مار کر ناخونوں سے زخمی کرتے اور دانٹوں سے کاٹتے تھے اُنکے پاس اور کوئی ہتھیار نہیں تھا ہنومان جی نے دھومراکش کو دوڑ کر پکڑ لیا اُنکا ایسا ملہم جدھ ہوا جیسا راجہ اندر کا پر بلدی جی سے ہوا تھا پھر راجپس اپنے ترشول شکت کھڑک سے مارنے لگا اور ہنومان جی برکش اور پہاڑ کے ٹکڑوں سے اُسکو مارتے تھے دھومراکش رتھ پر بیٹھ کر جدھ کرتا اور کبھی رتھ سے کود کر پختی پر کھڑا ہو کر لڑتا تھا ہنومان جی نے اُسکے رتھ اور گھوڑوں کو سار تھی سمیت مار کر دھومراکش کو مار ڈالا اُسکے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگنے اور بندرون کی سینا ہنومان جی کا بل پان کر گرجنے اور راجپسوں کو مارنے لگی آخر بہت سی سینا راجپسوں کی لہجہ بندرون نے لنگامین پہونچنے تک مار ڈالی راو شدھ کرنے سے ہرست اُگل مندا ہو کر لنگامین چلا گیا اُس سے جا کر سینا کے بچے ہوئے راجپسوں نے دھومراکش اوک سور پیروں کا مارا جانا کہا راوون کو اُنکے مرنے کا بڑا رنج ہوا اور لمبی لمبی سانس لیکر شوک سے بیاگل ہو کر بولا کہ بھائی کبھی کرن کو جلدی جگانا چاہیئے اسوقت وہ شور بیر شرو کو جیتے گا۔

اتی سر رام کرت مہا بھارت رام چندر جی اور راوون کا سنگرام بن ۱۲۳ ادھیہ

ایک سو چوبیسواں ادھیہ

کبتھ کرن کو جگانا اور اسکا جدھ کر کے لکشمین جی کے ہاتھ سے مارا جانا

راوون نے بڑے شور مچانے والے بہت بابے کبتھ کرن کے سر پہنے زور سے بھولے وہ اُٹھا اور نڈرا سے سو ستھ (ہویشار) ہو کر بیٹھا تب راوون نے کہا کہ بھائی کئی دن سے لنگا اور اُسکے باہر پڑا بھاری سنگرام ہو رہا ہے لنگا جلا بھی دی گئی اور تم ابھی تک آرام سے پائون پھیلائے سوتے ہو میں رام چندر کی استری سینا کو ہر لایا وہ بڑی بھاری بندرون کی سینا نے کرسمندر کا بل بنا کر لنگا کے باہر گیا ہے ہماری سینا کو مار کر اُسے ناش کر دیا بہت دھومراکش آدک بڑے بڑے جو دھاؤں کو ہزاروں راجپسوں کی سینا سمیت مار ڈالا سولے ہتھارے مجھے اور کوئی نظر نہیں آتا ہے کہ رام چندر کو سنگرام میں جیتے دو کھن کا چھوٹا بھائی بھر بیگ اور پر ہاتھی بڑی سینا لیکر ہتھارے ساتھ جادینگے یہ کہہ کر اُن دونوں کو اگیادی کہ تم جلدی اپنی سینا لیکر طیار ہو جاؤ کبتھ کرن اُٹھا کوچ بہن شستر دھارن کر لنگا سے باہر نکلا۔

کبتھ کرن نے بندرون کی سینا سامنے کھڑی ہوئی دیکھی اور رام چندر جی کے درشتوں کی لاسا آہ زور سے اُنکو سینا میں چاروں طرف نگاہ ڈال کر دیکھا تو دہنش بان دھارن کیے ہوئے لکشمین جی دور سے نظر آئے تھے ہی میں

بندروں نے کنبہ کرن کو آتا دیکھ کر پھرون پر کشوں لات گھونسوں سے اُسکو مارنا شروع کر دیا کنبہ کرن ہنس ہنس کر
 بانو نکو جکشن کرنے کا بل چنڈل بھرا دیتا رادک سینا پت پھرون اور پر کشوں سے مارے تھے کنبہ کرن کو خبر بھی
 نہیں ہوتی تھی اسنے ان تینوں سینا پتون کو ترشول اور بھالوں سے مار کر زخمی کر دیا تب یہ تینوں بلوان بڑھت
 ہو کر چلانے اور پکارنے لگے سنگریو انکی آواز سنکر دوڑا اور ایک بھاری سال کا برکش اُٹھا کر اُسکے ماتھے پر مارا کنبہ کرن
 کو اُسکے لگنے سے ذرہ بھی تکلیف نہیں ہوئی اسنے دوڑ کر سنگریو کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا اور جھٹ بخل میں دبایا
 لکشمں جی یہ حال دیکھ کر کنبہ کرن کے سامنے آئے اور سنہرے پر لگے ہوئے تیکشن بانوں (سخت تیرون) سے
 اُسکو زخمی کر دیا لکشمں جی کے تیر کنبہ کرن کے کوچ کو پھوڑ کر شریکے پار ہو گئے کنبہ کرن سنگریو کو چھوڑ کر گدا اور ترشول
 ہاتھوں میں لیے ہوئے لکشمں جی کے اوپر دوڑا انھوں نے تیر دھار کے تیرون سے دونوں ہاتھ کنبہ کرن کے کاٹ
 ڈالے اسی وقت اُسکے شریک پر چار ہاتھ پیدا ہو گئے اور چار دن ہاتھوں میں شتر لیے ہوئے لکشمں جی کو مارنے لگا
 انھوں نے وہ چار دن ہاتھ بڑی شگھرتا (جلدی) اگر کے تیرون سے کاٹ لیے تب کنبہ کرن کا شریک بڑا اونچا
 اور چوڑا بہت سے ہاتھ پاؤں اور سر سمیت سامنے دکھائی دیا لکشمں جی نے برہما شتر سے اُسکے دو ٹکڑے کر کے
 گرا دیے اور کنبہ کرن مر کر سطح پر پڑی پر گر پڑا جیسے بڑا شکھ اونچے پہاڑ سے پر پڑی پر باگر تابے کنبہ کرن کی سینا جو بندروں
 سے سنگرام کرتی تھی اُسکا ترنا دیکھ کر بھاگی دو کھن کے بھائیوں اور سینا کے رکشوں نے بھاگتی ہوئی سینا کو روکا اور
 لکشمں جی سے جھنڈہ کرنے کو کر دھ بھرا ہوا دوڑا لکشمں جی نے اپنے تیرون سے اُنکو روکا اور تیرون کی جھری لگادی
 دائیں بائیں سے بندروں کی سینا آگئی اور راجھو نکو مارنے لگی دو گھڑی تک لکشمں جی اور راجھو کا گھور سنگرام
 ہوتا رہا ہنومان جی نے ایک بہت کا شکھ بھر بیگ کے سر پر دے مارا اور وہ راجھو اُسکے پر ہار سے پر پڑی پر گر پڑا
 اور تر گیا دوسری طرف سے تل نے بڑی شلا مار کر پر ہاتھی سینا پت کو مار ڈالا دونوں طرف سے بڑا بھاری جھنڈہ
 ہوا کہ ہزاروں راجھو اور بندروں کے مارے جانے سے رو دھر کی کچھ ہو گئی اور ہاتھی گھوڑوں کے مرے ہوئے
 شریروں سے چلنے کو رستہ نہیں رہا راجھو بہت مارے گئے اور راجھو بندر کم
 انی سر پر ام کرت مہا بھارتے کنبہ کرن بدھ ۱۲-۱۲-۱۲ آدھیان

ایک سو چھ سو بیسواں ادھیان

اندر جیت کا سنگرام میں مارا جانا راون کا شوک کرنا

کنبہ کرن کے مارے جانے کا حال سنگراون کو بہت ناخ ہو اندر جیت سے کہا کہ بیٹا تو رام بھجن سنگریو کو مارے گا
 تو نے اندر کو جیت کر مجھے پرشن کیا تھا کنبہ کرن اُسے بدلا نہ اسکا نہ بھر بیگ اور پر ہاتھی تو سب کا بدلہ لے اور اندر جیت
 پرشن کر اندر جیت بہت سینا لیکر چلا اور لکشمں جی سے جھنڈہ کرنے لگا اُنکے تیکشن بان جب وہ نہ سہ سکا تو اندر دھیان
 ہو کر جھنڈہ کرنے لگا اور ترشول بھالوں سے لڑنے لگا اور کبھی پر گھٹ ہو کر سنگرام میں آروڑھ ہو کر بندروں کو مارنے لگا
 اور پھر اندر جیت لکشمں جی کے تیکشن بانوں سے بیاگل ہو کر رتھ سے کود پڑا اور اندر دھیان ہو گیا رام چند جی یہ حال
 دیکھ کر سینا کی رکشا کے لیے آگے بڑھے اور تیر مارے لکشمں جی کے نٹ آگئے اندر جیت اکاش سے تیرون کو

دونوں بھائیوں پر برساتا رہا اور یہ دونوں بھی اکاش میں اندر جیت کے اوپر تیر چلائے اور بند راہ چھل اور چھل
 اکاش میں اسکو ڈھونڈتے رہے اندر جیت بجلی کی طرح اکاش میں کڑک کر دوڑتا پھرتا اور دونوں بھائیوں کے اوپر
 تیر برساتا آواز سینا سمیت راج چند جی کو گھائل کر دیا اور پھر دونوں بھائیوں کے اپنے تیر مارے کہ وہ بڑھتی بڑھتی جیسے سورج
 اور چند رمان اکاش سے گرتے ہوں اور پھر زمین پائے ہوئے پاشون دکھند دن سے دونوں بھائیوں کو اس طرح باندھ لیا
 جیسے دو کپڑیوں کو پتھر میں بند کر دیتے ہیں سگریو نے یہ حال دونوں کا دیکھ سیکھ سنہند دوپہ کوہہ انگد ہنومان جی
 نل نیل۔ آدک سینا پتوں کو دونوں بھائیوں کے گرد گھرا کر لیا کہ اندر جیت اور کچھ اویادھ نہ کرنے پاوے اور جھپکیں نے
 برساتا آواز سے رام بھجن جی کو سچیت کر دیا اور یہ کہا کہ ہمارا ج ایک گوبھیک کبیر جی کا بھیجا ہوا سویت پرست سے جل
 لایا ہے کہ آپ اور آپ کی مینا کے لوگ جاکو آپ اگیا دین اس جل سے اپنی آنکھیں دھو دیں آسترو دیان ہوے
 راجھیں اکاش اور پر پھٹی پر اس جل کے لگانے سے پر گھٹ دکھائی دینے لگیں گے ہمارا ج نے کہا کہ وہ
 جل لاؤ تب گوبھیک سے لے کر بھیکسن نے وہ جل دیا رام چند جی نے اپنی آنکھوں کو اس سے دھو پھیر
 لکشمین جی نے اُنکے بعد سگریو ہنومان جی انگد نل نیل دوہرا اور مینا آدک سینا پتوں نے اپنی اپنی آنکھیں
 اس جل سے دھوئیں اور دھوئے ہی ان سب کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ گہت پرائیوں اور راجھیں کو
 دیکھنے لگے اندر جیت جو اکاش میں دوڑتا پھرتا تھا اور دکھائی نہیں دیتا وہ ان سب کو دیکھنے لگا اور جو بھیکسن نے
 کہا تھا وہ سب سچ ہوا اندر جیت رام چند لکشمین جی کو استرون سے گھائل کر تار ہا تب سگریو نے ریشل نام
 اوشدھی منتر سے سندھ کے ہوئے دونوں سور بیرون کو کھلائے اُسکے کھانے سے تکلیف دفع ہوئی اور
 زخم بھی اچھے ہو گئے اس عرصہ میں کہ دونوں بھائیوں کو اندر جیت نے باندھ لیا اور تیروں سے گھائل کیا تھا
 وہ راون کے پاس گیا اور سب برتانت اپنے تیرا دن کوٹنا کر اسکو پرس کر کے پھر زن بھوم بن چلا آیا
 بھیکسن نے بھجن جی سے کہا کہ یہ راجھیں تب ہی تک مارا جاسکتا ہے جب تک انہک کرم نہ کرے
 (ایک قسم کا پوجن آرٹھات جگ ہے) بھیکسن نے بھجن جی کو آگاہ کیا کہ اسکو جلدی مارو اگر یہ راجھیں
 وہ جگ یعنی اپنے ریشٹ دیو کا پوجن کر لے گا تو مارا جانا اسکا کٹھن ہو جاوے گا) لکشمین جی نے یہ حال سنکر
 اندر جیت سے پھر سگریو کیا اور دونوں نے ایک دوسرے کے مرم استھانوں (نازک مقامات جسم) پر بان
 مارے پرنت دونوں برابر جھد کرتے رہے لکشمین نے گرد دھ دنت ہو کر اگنی بان اندر جیت پر چلائے تو وہ
 مورچھا گت سا ہو گیا اور تمام بدن سناٹے لگنے سے خون میں تر ہو گیا اندر جیت نے بھی آٹھ تیر لکشمین جی کے
 مارے پھر تین اگنی بان لکشمین جی نے اندر جیت کے مارے ایک اگنی بان نے وہ ہاتھ جسمیں دھنست تھا
 کاٹا اور دوسرے نے دوسرا ہاتھ جسمیں بان تھا کاٹ کر لیا اور تیسرے اگنی بان نے اندر جیت کا سر کاٹا
 اور پھر سارے ہی اسکا مارڈ الا تب رتھ کے گھوڑے خالی رتھ کو لیکر لنگا میں بھاگ گئے راون نے خالی رتھ
 دیکھ کر اندر جیت کا مارا جانا ناہت بیاگل ہوا اور شوک میں مورچھت ہو گیا پھر گرد دھ میں بھر گیا اور سینا
 جی کے مارے کو چلا اور تلوار لے کر اسوک بن میں جہان سیتا جی رام چند جی کے برہ میں دیکھی بیٹھی تھی جہاں
 اسی سمتہ راجھیں راون کے پیچھے دوڑا ہوا گیا اور اتمہ باندھ کر اسے راون سے کہا کہ تم میری پرتانی

جہان سیتا

راجا کو استری پر ششستر چلانا اوجیت ہے یہ بچاری پہلے ہی سے شوک میں مری جاتی ہے مختاری قید میں ہے اور ایسی ہی سب باتیں نمرتا سے کہہ کر راون کا کردہ شانت کیا اور یہ بھی کہا کہ آپ نے سب دیوتاؤں کے راجہ اندر کو جیت لیا ہے سینا کے پت کو سنگرام میں مارو مختاری سمان پر بھی کوئی سوریر نہیں ہے کنبہ کرن اور اندر جیت مختاری سمان بلوان نہیں تھے اپنے شتر و گنوجدھ کر کے بچو کیجیے راون ابندہ کے کہنے سے پر سن سا ہو کر اٹھ اپنے محل میں چلا آیا اور اپنے سوریر و گنوجدھ کو کہا کہ کل میں سنگرام کر کے سب کا بدلہ لو گنا سینا بدات کال طیار ہو جاوے اور رات بھر اپنے پتر کے شوک میں بیا کل رہا۔

انی سری رام کرت تھا بھارتے ۱۲۵ اڑھیاں

ایک سو چھیسیواں اڑھیاں

سری رام چندر اور راون کا سنگرام راون کا مارا جانا

پرات کال راون بہت سی سینا ساتھ لے کر نگر سے باہر نکلا سونے کا رتن جٹ کٹا اور مار پھینکے شہرے رتھ پر سوچ کی سمان پر کا شان پر نت کردہ اور شوک میں بھرا ہوا بندرون کی سینا سامنے کھڑی ہوئی دیکھ کر تیرون کو برسانے اور رچھ بندرون کو مارنے لگا اور اُس کے رچھیں بھی کردہ میں بھرے ہوئے جڈھ کرنے لگے ہنومان جی انگد تل نیل میند جامونت نے راون کو روکا اور برکشون سے اُسکو اور اُسکی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا جب راون نے اپنا سینا کو ناش ہوئے دیکھا تو مایا پر گھٹ کر کے اپنے شری سے ہزاروں چھیں و ہنش بان لیے ہوئے پیدا کر دیے وہ بندرون کو مارنے لگے رام چندر جی نے وہ استرون سے اُن مایاوی اور چھوٹو نکو مارا تب راون نے ہزاروں سرد پ رام چندر اور لکشمی جی کے مایا سے پر گھٹ کر کے رام چندر جی کے سرد پون کو شسترون سے ملے یہ رچھیں آپ کا روپ بنائے ہوئے ہیں رام چندر جی سے کہا کہ آپ ان مایا پون اور رچھو نکو اپنے تیرون سے مارنے لگے اور ایسی جلدی تیر مارے تھے کہ نگاہ کام نہیں کر سکتی تھی تھوڑی دیر میں بہت سے رچھیں راون کے سامنے رام چندر جی نے مار کر پر تھی پر گرا دیے اسی وقت راجہ اندر کا رتھ سر جو سوچ سمان پر کا شان تھا مائل رہتا تھا لیکن رام چندر جی کے پاس آیا اور کہا کہ اس رتھ پر سوار ہو کر راجہ اندر نے ہزاروں رچھو نکو جیتا ہے آپ بھی اس پر سوار ہو کر راون کو نیچے کیجیے رام چندر جی نے شنتا کی کہ رچھیں مایا نہ ہووے جھیکھن نے کہا کہ مایاوی رتھ نہیں ہے راجہ اندر کا ہی رتھ ہے آپ سوار ہووین مہاراج سوار ہووے گی کا ایسا بھاری جڈھ ہوا کہ اُسکی کوئی مثال نظر نہیں آتی ہے راون نے مہا گھوڑ ترشول لگا پھر راون اور رچھ اوپر چھوڑا انھوں نے تیرون سے اُسکو کاٹ کر گرا دیا تو راون بھی بھست ہو کر تیرون کی برکھا بھی کرتا رہا اور ترشول تو مرگہ آگھنی موصل بھنڈی آدک شتر بھی چلا تا رہا راون کی مایا کو دیکھ کر بندر اور رچھ بھی بھست ہو گئے اور جہان تہاں بھاگنے لگے تب رام چندر جی نے پھر اپنے تیشن شہرے بانوں کو راون پر مارا دیوتا آکاش میں

انکا جہدہ دیکھ کر پرش ہو رہے تھے کہ راوون کی اوستھا کا آنت آگیا ہے تب رام چندرجی نے راوون کے مارنے کی اچھا سے اٹلت پڑا کر ہی برہم ڈنڈ کی سمان تیرے کر منتر و نگو پڑھ کر اور کان تک اکیس پندرہ راوون پر چلایا چھوٹے ہی راوون رتھ گھوڑوں سمیت چلنے لگا اور بھشم ہو کر پڑھتی پر گریڑا دیوتا گندھرب بہت پرسن ہوئے اس نے ہاتھ نہ راوون کا مانس سب دھا توں سمیت جلا کر ایسا بھشم کر دیا کہ اسکی بھشتی بھی باقی نہیں رہی دیوتا گندھرب یون اور رشیوں نے آنکر مہاراج کی استت کی اور آکاش میں دیوتاؤں نے باجی بجائے پھولوں کی برکھا کی۔
انی سر رام کرت مہابھارت بن پر ب راوون کا بھدہ ۱۲۶-اودھیا

ایک سو تالیسواں اودھیا

بھیکیکن کو راج لنکا کا دینا اور سینا جی کو دیوتاؤں کے کہنے سے رام چندرجی کا کیرن کرنا اور ارجو دھیا میں پہونچ کر راج سنگھاسن پر بیٹھنا

بعد میں رام چندرجی نے بھیکیکن کے لنکا کا راج تلک کیا آئندہ رچیں اور بھیکیکن سینا جی کو آگے کر کے رام چندرجی کے پاس آئے اور کہا کہ دیوی جانتی جی بت بتا میں انکو گہرین کیجیے رام چندرجی نے سینا جی کو پریم بندہ روپ دھارن کیے دیکھا نگر شر بہت دہلا اور بال بڑے ہوئے جٹا دھارن کیے ہوئے میلے سے بستر پہنے اٹھوون سے آنسو نکل رہے ہیں انھوں نے دیکھ کر دوسرے پرش کے سپرش کیے جانے کی شنکا کر کے سینا جی سے کہا کہ جہان بھاری اچھا ہو وہاں جاؤ میں نہیں رکھ سکتا مجھ کو کچھ کرنا تھا وہ میں کر چکا کہ مجھ سے پت پا کر تم بروہہ اوستھا راجس کے گھر گزار داسیے میں نے راجس کو مار ڈالا میں دھرم کے نشیے کو جانتا ہوں مجھسا پرش پر ہتا گتا استری کو دپرائے پرش کے ہاتھ میں آئی استری کو ایک مورت اپنے پاس نہیں رکھ سکتا۔ جیسی کہ کتے کی کھائی ہوش (کھیر) ہون کے جوگ نہیں رہتی ہے۔ یہ درجن سنتے ہی سینا جی جڑ کٹے ہوئے برکش کی سمان پر پڑھتی پر گریڑیں اُنکے لکھ کارنگ ایسا پلین ہو گیا جیسے مٹھ کی بھاپ سے سیشہ میل ہو جاتا ہے اور جتنے بندہ اور رچہ سینا پت اور سینا کے لوگ چاروں طرف کھڑے ہوئے دیکھ رہے تھے سب کے سب بڑھو سے ہو گئے۔ اسی وقت پدم یونی برہما جی مہاراج ہمان پر سوار ہوئے وہاں آن پہونچے اور راجہ اندر اور اگنی دیوتا باو دیوتا دھرم راج ویرن دیوتا گیسرجی اور سپت رشی اپنے اپنے باہون (سوار یون) پر سوار ہو کر وہاں آن موجود ہوئے اور راجہ دوسرے بھی دت شری دھارن کیے ہوئے وہاں آگے اُنکا ہمان بہت خوبصورت ہنسوں سے سونا ہمان تھا اس سہی آکاش میں بھی بہت شو بھا ہو رہی تھی سینا جی اُن دیوتاؤں کے بیچ میں بہت ہی شو بھا ہمان تھیں رام چندرجی سے ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگیں کہ میں آپ کو کسی پرکار اودش نہیں لگاتی ہوں اب تو سارے سنا کے استری پشون اور مہب پرائیون کی گت جانتے اور سب کے ہر دے میں نواس کرنے والے ہیں باو دیوتا بھی سب پرائیون کے اندر پھرتے رہتے ہیں وہ مجھے بڑھو کر دین جو میں نے کسی طرح کا بھی پاپ کیا ہو اور اگن حل پر پڑھتی اور آکاش میرے بیچ رجت شری کو (پانچ عنصر دن سے بنائے ہوئے جسم کو) ناش کر دین جو میں نے کسی پرکار پاپ کر م کیا ہو اور جو میں نے آپ کے سوا کسی

دوسرے پُرش کو سُن مین بھی دھیان کیا ہو تو ان دیوتاؤں کے کہنے پر بسواس کر کے آپ ہی میرے پت ہووین
 اُس سُمی آکاش بانی ہوئی جسا سکربت بندر پرسن ہو سب سے پہلے یون دیوتا بولے کہ ہے راجندر مین
 یایو ہون اور سدا سارے استھانوں مین پھر اکر تا ہون نشجے کر کے سیتا جی لُش پاپ ہین آپ اُنکو گہرین کرین
 اسکے پیچھے اکرین دیوتا بولے کہ ہے رام مین سب کے شریر مین رہنے والا ہون مین جانا ہون کہ سیتا جی نے
 ذرہ بھی پاپ نہیں کیا ہے انکے پیچھے بڑن دیوتا بولے کہ مین سب پرائیون کے شریر مین نو اس کر کے رس
 آپن کر تا ہون مین آپ سے پرار تھنا کر تا ہون کہ سیتا جی کو گہرین کیجئے۔ اسکے پیچھے برہما جی نے کہا کہ ہے پُرش
 تم پر م سادھو اور راج رشی ہو تے سیتا جی کے گہرین نہ کرے مین جو کچھ کما وہ اپجرج کی بات نہیں ہے ایسی
 اوستھا مین مین اوش شنکا ہوا کرتی ہے کہ راون جبکو تے مارا کامی کرودھی راجپُش سب دیوتاؤں گندھربو
 جکشن اور جہا رشیوں برہمنوں کا شتر و تھا اور میری کرپا سے اُسکو یہ پدی پراپت ہوئی تھی کہ اور کوئی اُسکو
 مار نہیں سکتا تھا راون نے نشجے کر کے سیتا ہرن اسیلے کیا تھا کہ وہ تھارے ہاتھ سے مارا جاوے اُسے
 اپنا کال اُنکو سمجھ رکھا تھا مین نے پہلے ہی سے سیتا جی کی رکشا کے لیے اُسکو نل کو برسے سُرپ دلا دیا تھا
 کہ جو تو کسی ایسی پت برتا ستری سے جو سواے اپنے پت کے دوسرے پُرش کا منہ نہ دیکھے برس پُرش کر گیا
 (زبردستی موصلت کر گیا) تیرا سرو ٹکڑے ہو جاوے گا بہت راجہسی سیتا جی کے آس پاس اُسکی آگیا سے
 ہر وقت موجود رہا کرتی تھیں اشوک بن مین جب سے سیتا جی نے اپنی اچھا سے نو اس کیا سواے استری
 کوئی پُرش نہیں جاسکتا تھا اسیلے تم کسی بات کا سدبہ نہ کر کے سیتا جی کو گہرین کر و آپ نے دیوتاؤں کے شتر و
 کو مار کر سارے دیوتا اور گندھرب جکشن رشیوں کو زہر بھی کر دیا بہت بڑا اُنکا کام آپ نے کر دیا جو اور کسی سے
 ہو نہیں سکتا تھا۔

پھر راجہ دوسرے نے کہا کہ مین تھارا پتا دوسرے ہون تھو دیکھ کر بہت پرسن تھاری اوتھم اپجرج سے بہت
 پُرش چت ہو کر آگیا دیتا ہون کہ اب تم جا کر اپنی راجدھانی مین راج کرودھنے جو وہ برس مین کلش اٹھایا یہ
 میرے کارن سے کلش پایا ہے اب اپنی پت برتا ستری اور پر یہ بھائی لکشمین سمیت آند کرودھنے ان سب
 دیوتاؤں کو ساتھ کر دیا اُنکا بڑا کشت تے دور کیا یہ سکر رام چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو آپ راجہ دوسرے مین
 تو مین آپ کو سر سے پر نام کر تا ہون اور آپ کی آگیا سے اچھو چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو آپ راجہ دوسرے مین
 جی نے سب دیوتاؤں کو پر نام کیا اور سیتا جی سے پرسن ہو کر لے اور اُنکا ہتھ پڑ کر اپنے پاس بٹھایا اُس سُمی ایسی پتیت ہوئی تھی
 جیسے راجہ اندر اندر رانی سے بلکرتو بھاپاتے مین رام چندر جی نے پرسن ہو کر اچھو راجہ دوسرے کو اُسکی اچھا اُنوسا
 بردیا اور پھر تر جٹا کو دھن اور تنکار پانے کا بردان دے کر بہت تنکار کیا تب برہما جی اور سب دیوتا پرسن
 نورت کیے مین جو اچھا ہو آپ سے برا نہیں ہم پرسن ہو کر بڑ دینا چاہتے مین رام چندر جی نے کہا کہ مین تین
 بردان چاہتا ہون پہلے یہ کہ دھرم مین استھیر ہنا و دسرا یہ کہ سکر رام مین شتر و سے نہ ارون تیسرا یہ کہ
 اس سکر رام مین راجپُشوں کے ہاتھ سے میرے سینا کے بندر اور پچھ مارے گئے مین سب جی جاوین برہما جی

کہا کہ ایسا ہی ہوگا اسی وقت سب بندر اور ریجھ اٹھ کھڑے ہوئے اسکے پیچھے سیتا جی نے ہنومان جی کو یہ برودیا کہ جب تک سنسار میں رام چندر جی کی کیرت اور جش بکھیات رہے تھارے ہی شری بنارہے اور میری گریا سے سب سمیت بھوتی بھوتی بھوتی پاس نبی رہے سب دیوتا پرسن جیت سر رام چندر جی اور سیتا جی کے روبرو سر دپ کو پریم سے دیکھ کر بارہم بار یہ کہہ کر آپ کی سدا جی ہوا نتر دھیان ہو گئے پھر مائل راجہ اندر کے رتھ کے سار تھی نے رام چندر جی سے پرسن ہو کر کہا کہ ہے برہو آپ نے سب دیوتاؤں گندھربوں کنھو دن ناگوں کے دکھ دور کر دیے جب تک ترلو کی مین پرانی ماتر بنے رہیں یہ سب جیو اور دیوتا آپ کا جش اور کیرت گایا کریں گے یہ کہہ کر اور رام چندر جی سے اگیالے کر مائل اس پر کا نشان رتھ پر بیٹھ کر سرگ کو چلا گیا رام چندر جی نے لنکا کا راج بھیکھن کو دیا لاکشمن جی سگر یو سیتا جی بھیکھن اور خاص خاص سینا پت بندر و نکو ساتھ لے پیشک بوان پر سوار ہو کر اس پار آئے اور سب باز اور بھاؤ پل پر ہو کر بار چلے آئے تب سب کو جمع کر کے ایک ایک کا آدرشکار اور رتن من جواہرات آدک استودے دے کر سب کو بڑا کر دیا جب وہ ریکھ اور باز چلے آئے تب پیشک پر رام چندر اپنی رانی سیتا اور بھائی لکشمن جی دھنومان جی و سگر یو بھیکھن و ملکہ ملکہ بندر و ن سمیت سوار ہو کر جہاں جہاں نو اس کیا تھا میں اُنہیں کی شو بھا دیکھاتے کہند امین آئے وہاں ٹھہر کر انگد کو جو راج پد کا ابھیکھیک کیا اور پھر سب کو ساتھ لے آجو دھیان کو روانہ ہوئے اور اسکے پاس پہونچ کر بوان کو ٹھہرا کر ہنومان جی کو بھرت جی کے پاس بھیجا وہ انکا حال دیکھ کر وہیں آگئے تب رام چندر جی سب سراج سمیت نند گرام میں گئے اور بھرت جی کو بچھے ہوئے کپڑے اور کرشن مندر (لاغر اندام) دیکھا کہ دونوں کھڑاؤں رام چندر جی کی دی ہوئی آگے رکھی ہوئی ہیں اس پر برا جہاں میں رام چندر جی پیشک بوان سے اتر کر بھرت جی اور شتر کھن جی سے ملے اور بہت پرسن ہوئے بھرت جی رام چندر جی لکشمن جی اور سیتا جی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اسی وقت بھرت جی نے سارا راج جو نکا توں رام چندر جی کو آپن کر دیا بابلے اور لٹٹ جی نے شہ لگن اور صورت دیکھ کر راج تناک کیا نگر میں بڑی شو بھا ہو رہی تھی اور اجو دھیان کو رام چندر جی کے جو وہ پرس پیچھے آنے کی بہت ہی خوشی ہوئی پھر رام چندر جی نے سگر یو اور بھیکھن کو اپنی اپنی راجدھانی میں جانے کی اگیادی اور بہت آدرشکار سے بہت طرح پدارتھ اور رتن من دیکر بڑی پریم سے اُنکو اچھے اچھے آپدیش کر کے زبردستی اور شکل سے بڑا کیا اور پیشک بوان کو کبیر جی کے پاس جانے کی اگیادی یہ بوان راؤن آنے زبردستی لے آیا تھا رگھناتھ جی نے کبیر جی کو پھر دے دیا۔

اتنی سر رام کرت تھا بھارت بن پرہ رام چندر جی کا اجو دھیان آکر راجگدی پر بیٹھا ۱۲-۱۱

ایک سواٹھائیوان ادھی

رام چندر جی کا بہت سے جگہوں کا کرنا اور دان پن کرنا

مارکنڈے جی نے کہا کہ رام چندر جی نے اجو دھیان میں نو اس کر کے گوتمی ندی کے تیر وں سو میلا جگہ سے اور ان جگہوں میں ان چاہنے والوں کو سدا بہت لگا دیے اور ہر ایک جگہ میں تری رگھو پتھو کو

کہ اور کوئی نہیں دے سکتا ہو یہ ہنوں ریشوں کو ہر جگہ بن بت دھن بستر اور گاہے کشتابین دین اور بھاٹ
ہندی جن اور سادھوؤں ایشوں کو طرح طرح کے بھوجن بستر شمال و شمالی ہمیشہ دیتے تھے اور جاچک لوگوں کو
دھن اور بستر بھوجن دیا کرتے تھے دیوتا اور ریشی لوگ رام چندر جی کے درشنوں کو ہمیشہ آیا کرتے اور ان کی
ادبھت شہر سرب کو پریم سے نہ کہ کریم آنند پانے تھے سگریو بھی کھن نل اور نیل آدک سیناپت ہمیشہ
رام چندر جی کے درشنوں کو آجودھیا میں آیا کرتے تھے ایک دن برہما جی اور بت دیوتا ورشی رام چندر جی کے
درشن کو آئے اور ان کے ہندو سندر روپ کو دیکھ کر پریشان ہو گئے۔

بھجن راگ بسنت

سیاست سوہین آنند کن

سادر سب نیرے رام چندر
نرکت شریز آنند امانک

انیت سوہین سینا سنا سنا
گیتیں چمک چمک دیکھیں سہات

راہینے بام مرکتا دی براہ
نل انگلہ ادی رچھ پت سو شیل

ہنومن کپیشا لکھن نول
سیاست بنو ادبھت سروپ

ہاڑے سب نیرے رام
مچھیر تال مرلی منہ چنگ

شیشو بھنی بونا جال ترنگ
پڑھیں بید شری رشی گن لکھن

نیرتانی گایاتر اپسار بھند
تاپس رشی مہنی گن نار دآد

بھما شیب شکر دندا دی
گادت جیس جہان تھان بند دی برند

نیرے سادہ پرا ران بھند

سادر سب نرکھین رام چند

سیا سہیت سوتھ آنند کن
انی شچک شچاسن رمان سنگ

نیراتن سورنر آنند امانک
دالہ بنے بام بھرتا دے بھرات

گاہے چمرکین دے سیہا
ہنوت کپیش لکھن نل

نل آنگلہ دی رچھ پت سو شیل
نل آنگلہ دی رچھ پت سو شیل

سیا سہیت سوتھ آنند کن
انی شچک شچاسن رمان سنگ

نیراتن سورنر آنند امانک
دالہ بنے بام بھرتا دے بھرات

گاہے چمرکین دے سیہا
ہنوت کپیش لکھن نل

نل آنگلہ دی رچھ پت سو شیل
نل آنگلہ دی رچھ پت سو شیل

سیا سہیت سوتھ آنند کن
انی شچک شچاسن رمان سنگ

نیراتن سورنر آنند امانک
دالہ بنے بام بھرتا دے بھرات

اور سب رچھوں کے سردار جاسوت سبیل دان ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

برہما جی شیشو جی اندر دھرم راج اکن دیوتا کو بیہر جی سب دیوتاؤں سمیت رام چندر جی کو انیشور وادیک
بداہو کے ریشوں کو دکشا دیکر آدرشمان سے رخصت کیا چاروں بھائیوں کے دودھ پیر پڑے خوبصورت
اور پزاکری پیدا ہوئے رام چندر جی نے بت سے اسو میدہ جگ گئے تو اور کش ان کے پیر پڑے پزاکری

مشہور ہوئے گیارہ ہزار برس پر بھی پر راج کر کے راج چندر جی سارے اجودھیا باسیون اپنے ساتھ بوان
 بٹھا کر پرم دھام کو لے گئے یہ اتھاس سنار میں مشہور ہے اور جب تک پر تھی جل پر استھت رہے گی رام چندر
 جی کا جش سنار میں بکھینات رہے گا مار کنڈے جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ دیکھو رام چندر جی ساتشات
 برہم آنند سروپ تھے انھوں نے پتا کے پچن انوسار چودہ برس تک جانگی جی چچمن جی سمیت بن میں نو اس
 کیا تھا سواری آنکے پاس نہیں تھی رشیون کا بھیکیہ دھارن کر کے بنا پد تران بن میں پھرتے تھے تھارے
 ساتھ تو رتھ گھوڑے اور بہت سے برہمن رہتے ہیں جیسے چودہ برس پیچھے رام چندر جی نے چکر درتی بلج
 کیا تھا تم بھی تیرہ برس تقیت ہونے پر چکر درتی راج کرو گے در جو دھن جو اس وقت تمھارے ساتھ بیر بھاؤ
 کر کے انیت کرنا ہے اپنے ساتھیوں سمیت سنگرام میں مارا جاوے گا کشتریون کو بن میں رہنے سے بچ اور
 سوچ نہیں کرنا چاہیئے راجہ جد ہشتر اور اس کے بھائی رام چندر اور اتار کی کتھا شکر بہت خوش ہوئے۔

اتی سر رام کرت مہا بھارتے بن پر ب رام چندر اور اتار کتھا بر بن ۱۲۸۔ ادھیاء

ایک سو اونیسوان ادھیاء

رانی ساوتری کے پت برت دھرم کی کتھا

مار کنڈے جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ در ویدی کے شہزادہ آچرن دیکھ کر مجھے ساوتری رانی کا سنباد
 یاد آیا آپ سنیئے کہ راجہ اسو پت مدر ویس کے راجہ نے سندان کے لیے جگ کیا ساوتری ایک کنیان بہت
 سند رشیونل پیدا ہوئی ساوتری جی کے منتر ہون کے وقت پڑھے گئے تھے اسلئے ساوتری جی کی کرپا سے
 وہ بڑی ہوئی تھی ساوتری ہی اسکا نام رکھا گیا ساوتری جی نے راجا اسو پت سے کہا کہ برہما جی نے یہ پٹری
 تیرے لیے رچی ہے اسکا پڑا پتاپ ہوگا اور پٹری کی کامنا اسوقت مت کر۔ راجہ کو سنتوش ہو گیا اور بڑے پیار سے
 اسنے ساوتری کو پالاسروپ اسکا لکشمی کے سان چترائی میں سار داسرستی کے سان تھی جب وہ بڑی ہوئی تو
 راجہ نے اسکو بوا د جوگ دیکھ کر کہا کہ ہے ساوتری تیرے بواہ کے لیے میرے پاس اب تک کوئی نہیں آیا
 تو اپنے جوگ بر آپ تلاش کر لے اسنے ہاتھ جوڑ کے کہا جیسی آپ کی اچھا راجہ نے موافق کئے ساوتری کے
 اپنے پڑا نے منتر ہون اور برہمت کو ساتھ کر دیا اور آپ بھی سفر اختیار کیا ساوتری اپنے پتا اور منتر ہون سمیت
 شہرون جنگلون میں پھرتی رہی اور اسی دیش میں پہونچی جہاں شالودیش کا دوست سین راجہ اندھا ہونے
 کے سبب سے راج بھڑٹ ہو گیا تھا اور اس کے رشتہ دار دشمنوں نے راج چھین لیا تھا وہ راجہ اپنی رانی او
 ست وان پتر سمیت جسکی عمر بارہ تیرہ برس کی تھی جنگل میں تپ کرتے تھے اس ست وان کے روپ اور شیل کو
 دیکھ کر اپنے پتا سے ساوتری نے کہا کہ میرا بواہ اس سے کرو اگرچہ راج انکا اب جاتا رہا لیکن ست وان بڑا
 شیل وان سروپ وان اور دھرماتما ہے راجہ نے برہمنوں رشیون کو جمع کیا جس جس نے اسے دیکھا تھا اس نے
 ست وان کی بہت تعریف کی تھوڑی دیر پیچھے نار دجی بھی آئے راجہ نے نار دجی کا اور کر کے ایکانت میں لیجا کر
 نار دجی سے ست وان کے گن پوچھے۔ انھوں نے کہا کہ ضرور وہ بڑا شیل وان سنتو کہ دھرم جت لوط کا ہے

۱۲ سنو شیل اپنے شیل وان تک ملحق
 ۱۳ سنو شیل اپنے جنت پاپوش ۱۳
 ۱۴ سنو شیل اپنے جنت پاپوش ۱۴

آپ کا کیا نام ہے جمران جی نے اپنا نام بتا کر کہا کہ میں تیرے بہت کو لینے آیا ہوں سو لینے جاتا ہوں سادتری نے کہا کہ آپ کے دُوت آیا کرتے ہیں آپ کیونکر آئے کہا کہ جو منش گیانی دھرم اتما تجسوی ہو تا ہے اُسکو میں خود لینے جاتا ہوں اور تو پت برتا ستری ہے اسلئے میں نے درشن دیئے یہ کہو جمران جی وکشن دشا کو چلے اور سادتری اُنکے پیچھے پیچھے ہوئی دھرم راج نے آگے جا کر کہا کہ ہے سادتری تو لوٹ جا اور اسکا کرم کر سادتری نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہمارا جہان میرا بت جاو گا وہاں میں بھی جاؤ گی تپ اور گور د بھگت کا ایشہ اور برت اور آپ کی کرپا سے میری گت ترک نہیں سکتی گیانی پرشون نے کہا ہے کہ سات قدم ساتھ جانا مترنا کا دھرم ہے میں اسی مترنا کو آگے کر کے آپ سے کہتی ہوں کہ جو آتما گیانی لوگ بن میں رہ کر وہ کرم کرتے ہیں جس میں کرم بھل کا تیاگ ہے وہی دھرم کو گیان کے ارتھ بتاتے ہیں اس سے سنت لوگ دھرم کو پڑھانے کہتے ہیں سنت پرشون کا مانا ہوا دھرم ایسا ہے جس سے پریم پد اور ست مارگ پر اپت ہو سکتا ہے سنت لوگ اُس دھرم کو چھوڑ کر اور دوسرے ارتھو اتیسرے دھرم کی اچھا نہیں کرتے اس سے سنتوں نے دھرم کو ہی پردھان کہا ہے۔ یہ سنکر جمران جی نے کہا کہ ہے سادتری میں تیری بانی شنکر پرش ہوا سواے اپنے پت کے جیون کی اور جو اچھا ہو بر مانگ سادتری نے کہا کہ میرا سر جو اندھا اور راج سے میں ہو گیا ہے اُسکے نیر ہو جاوین اور وہ بلوان اور تجسوی ہو جاوے جمران جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا اب تو جا سادتری نے کہا کہ بہت کے ساتھ جانے میں کبھی نہ تھکو گی میری گت بھی وہی ہو گی جو میرے پت کی جہان آئے آپ لے جاوین مجھے بھی اُسی کے ساتھ لے جاوین اور میری کچھ پرارتھنا سننے منش پرشون کے ایک دفعہ کے ملاپ سے پریم برتر پاتا ہے وہ ملاپ پس بھل نہیں جاتا اس سے سنت پرشون کے کینج میں رہنا اور چرت ہے جمران جی نے کہا کہ سادتری تیرا بچن مجھے بہت پر یہ معلوم ہوتا ہے جو اچھا ہو سواے اپنے پت کے جینے کے وہ مانگ سادتری نے کہا کہ دو بردان دیجئے ایک تو میرا سر اپنا راج گیا ہو اپا دے دوسرے وہ دھرم کو کبھی نہ چھوڑے۔ جمران جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا وہ جلدی راج پاوے گا دھرم کبھی نہیں چھوڑے گا اب تو لوٹ جا تو چار دن سے برت کرتی ہے۔ سادتری نے کہا کہ پر جا آپ سے ڈنڈ پا کر شدد ہو جاتی ہے اور آپ پر جا کو ڈنڈ دیکھ آجروں کراتے ہیں اور اُسکا بھل بھی دیتے ہیں اسی کارن سے آپ کا نام جمران ہے میری تھوڑی سی پرارتھنا اور ہے وہ بھی سن لیجئے۔ من کرم بانی سے کسی پرانی کے ساتھ درود نہ کرنا سب پر کرنا کہ نادان کرنا یہ تین لکشن سنت پرشون کے ہیں اس بات کو سمجھ کر بہت سے سدا ر میں شکست میں ہیں یعنی دھرم پر نہ چلنے والے آدمیوں سے زمانہ بھرا ہوا ہے لیکن ست پرش اپنی ہی نہیں بلکہ دشمن بھی بلجاوے تو آپس پر بھی دیا کرتے ہیں۔ دھرم راج بولے کہ ہے سادتری تیرے بچن دھرم اور گیان سے بھرے ہوئے سنکر میں کہتا ہوں کہ جو اچھا ہو تیری سواے پت کے جینے کے وہ تو مجھے اور مانگ لے۔ سادتری نے کہا کہ میرے پتا کے کوئی پتر نہیں ہے اُسکے نثر پتر پیدا ہو دیں کل کے بڑھانے والے جمران جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا تو بہت دور آئی ہے اب لوٹ جا پھر سادتری نے کہا کہ بہت کے ساتھ چل کر سب مارگ نزدیک سمجھتی ہوں میرا من دور دور تک دوڑ رہا ہے کچھ اور بھی مٹی کرتی ہوں آپ بڑے پر تاپی ہیں اور لبوا تا سورج کے

پترین ایسیلے پنڈت اور گمانی جگت میں آپ کو سبکسوان کہتے ہیں آپ کے بچے سے سارے سنار کی مر جادا
 بنی ہوئی ہیں ایسیلے دھرم راج آپ کا نام ہے فشن کو جتنا بسواس ست پرشون پر ہوتا ہے اتنا اپنی آتما پر
 نہیں ہوتا ہے اسی لیے فشن نے منور تھ سیدھ ہونے کے لیے ست پرشون کا ست سنگ لیا ہے ست
 پرشون پر بسواس کرنے کا کارن یہ ہے کہ وہ ست پر پریت کہتے ہیں اور پریت سے بسواس ہوتا ہے دھرم راج
 نے کہا کہ ہے سادتری اس وقت تو نے وہ بات کہی ہے کہ دوسرے سے سنے میں نہیں آئی اس سے میں بہت
 خوش ہوا سواے اپنے پت کے چھینے کے اور جو کچھ اچھا ہو مانگ لے۔ سادتری نے کہا کہ تلو پتر میرے
 ست بادی پر اکرمی آپ کی کرپا سے پیدا ہو دین یہ چوتھا بردان مجھ کو دیجیے۔ دھرم راج جی نے کہا کہ لہا ہی
 ہوگا۔ تو اب زیادہ پر مہرمت کر جا۔ سادتری نے کہا کہ مہاراج سنتون کی رنج سدا دھرم پر ہوتی ہے
 وے سنت نہ کبھی دیکھی ہوتے ہیں نہ کبھی سکھی اور نہ وہ کبھی تکلیف پاتے ہیں نہ اٹکا لٹنا نش بھل جاتا ہے
 اور نہ آنکو آپس میں بٹھ رہتا ہے سنتون کے ہی ست سے سوچ چلتا ہے اور اس سے ہی برتتی بہت
 ہے بھوت بھوت برتمان کی گت بھی سنت ہی ہیں سنتون میں رہ کر سنتون کو تکلیف نہیں ہوتی ہے یہ جین
 سنتون کا سنا تن سے چلا آتا ہے اچھے پُرش ہی اس چلن پر چلتے ہیں اور دوسرے پُرش کی کامنا کو
 پوزن کرتے ہیں آپکا ر اور پرت آپکا ر کا خیال نہیں کرتے ہیں ست پرشون کا پرشاد نش بھل نہیں جاتا ہے
 اور نہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ منو کا منا پورا کرنا اور آدیتکار کرنا بھول جاتے ہوں ایسیلے ان تینوں باتوں کے
 ہونے سے ست پرش سنار کی رکشا کرنے والے گئے جاتے ہیں۔ جمران جی بولے کہ ہے بہت برتا جیسے جیسے
 تو میرے من کے موافق دھرم ملے ہوئے گوڑھ آرتھ رکھنے والے کچن کہتی ہے ویسے ہی میرے ہر دے
 میں تیری طرف سے پریت ہوتی جاتی ہے اس سے اب جو جھکو پر یہ ہو وہ بر مانگ لے۔ سادتری بولی کہ
 مہاراج میں چاہتی ہوں کہ ست دان میرا پت جی جاوے میں بنا پت کے مرتک مشریر کی سمان ہوں آپ کا
 بچن کہ تلو پتر میرے ہوں وہ بھی جب ہی پورا ہوگا جب میرا پت جیوے گا بنا پت کے مجھے سرگ اور
 لکشمین ادک کچھ اچھا نہیں لگتا ہے جب میرا پت آپ نے ہر لیا تو سو پتر کا برکیو نہ کر سو بھل ہوگا۔ ایسیلے
 آپ کرپا کر کے میرے پت کو جلاوین۔

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشتر دھرم راج نے پرشن ہو کر پاش کھول ڈالی اور سادتری سے
 کہا کہ میں تیرے پت کو چھوڑتا ہوں اب یہ چار سو برس تک بلا کسی روگ کے جیوے گا اور دھرم سے جگ
 کر گیا اور تیرا کہنا مانے گا اور تیری سنتان تیرے نام سے سادتر پر سیدھ ہوگی اور تیرے پتا کے بھی تلو پتر ہوکر
 تیری ماتا مالوی نام سے تیرے بھائی مالو کہلا دیں گے اب تو اپنے استھان کو جا تیرا پت جی اٹھے گا اسکو تھنا
 لیکر اپنے ساس سسر کے پاس جا۔ سادتری پرشن ہو کر اسی جگہ آئی جہاں اسکا پت مرا ہوا پڑا ہوا تھا اسنے اپنے
 پت کے سر کو اٹھا کر پھر اسی طرح ران پر رکھ لیا ست دان جی اٹھا آنکھ کھول کر کہا کہ ہے پریتانے مجھے اب تک
 کیون نہیں جگایا میں دیر سے سوتا تھا اور وہ کالانش کون تھا جسنے مجھے کھینچا تھا۔ سادتری نے کہا کہ آج
 آپ میری گود میں بہت سوئے وہ کالا پرش دھرم راج جی تھے جو سارے سنار کو ڈنڈ دیتے ہیں اگر بھاری

نٹکا وٹ جاتی رہی ہو تو اٹھٹھ دیکھو کیسا اندھیرا بن میں ہو رہا ہے بادل جھک رہے ہیں ست وان اٹھٹھ
 اور کہا کہ یہاں میں نے پھل توڑ کر ڈلیا میں رکھے تھے اور لکڑی کاٹ کر ہون کے لیے رکھی تھیں ساوتری نے
 کہا سب موجود ہیں آپ آشرم کو چلیے آپ کے مان باپ انتظار میں بیٹھے ہوں گے۔ ست وان نے اپنے
 مان باپ کی دشایا دکر کے بڑا سوچ کیا کہ جب کبھی مجھے بن میں دبر ہو جاتی تھی تو وہ بیا کل ہو جایا کرتے تھے
 اور در در کر پارتے تھے کہ ہے پتر تیرے بغیر ہمارا جینا نہیں ہو سکتا ہے تو کہاں چلا گیا آج انکی بُری
 حالت ہوئی ہوگی یہ کہہ کر دونوں سوچنے لگے کہ ایسی اندھیری رات میں کیونکر چلیں یہاں بن میں جانو بہت
 پھرتے ہیں رات بھر اُفسے کیونکر جان بچائیں آخر کار پھل پھول تو ڈلیا میں رکھے ہوئے درخت پر لٹکا دیے
 کہ صبح لے جاویں گے اور پر سا ساوتری نے کندھے پر رکھا اور لکڑی جلا کر دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ
 پکڑ کر آشرم کو چلے یہاں جب سے دھرم راج جی نے ساوتری کو بردان دیا اُسی وقت سے دوست سین کی
 آنکھیں کھل گئیں لیکن اپنے پتر کے بیوک میں ہماؤ کھی تھا اور ہائے پتر ہائے پتر کہتا بن میں ڈھونڈھتا
 پھرتا تھا گو تم بھار دواج ڈالبتے اُستمت اور دھوم رشی جو اُس آشرم میں تھے وہ دلا سا دیکر کہتے تھے
 کہ تمھاری پتر بدھوٹری پت بر تلے سوچ مت کرو وہ زندہ ہیں اور آتے ہوں گے بڑا سوچ راجہ کو ہو رہا تھا کہ
 اتنے میں دونوں جاہو پنے بھار دواج اور گوتم رشی اور سب برہمن جمع ہو گئے اور پوچھنے لگے کہ آج اتنی دیر
 کیونکر لگی اور تمھارے پتا کی آنکھیں کس پر کار سے کھل گئیں سبھوں نے کہا یہ حال ساوتری کو معلوم ہے
 اور کوئی نہیں جانتا ساوتری نے کہا کہ پت کال سب حال کو نگلی آپ اب لہرام کرو اسوقت سب ہو گئے
 اور جب صبح ہوئی تب ست وان نے اپنا حال کہا باقی برہمنات دھرم راج سے بر مانگے اور ست وان کے
 زندہ ہو جانے کا ساوتری نے اچھی طرح سنا کہ کہا کہ میں چار دن سے برت اسی کا زن کرتی تھی اور اسی سبب سے
 اپنے پت کو اکیلا بن کو نہیں جانے دیا میں اسی کا زن کلمہ اس کے ساتھ گئی تھی پھر پانچون بردان کا حال سنایا
 اسوقت جو خوشی دوست سین اور اسکی رانی کو ہوئی اسکا بیان کرنا مشکل ہے سب رشی اور رشی ساوتری کو آشرم
 دیکر کہنے لگے کہ تو نے اپنے دونوں کل کی رکشا کی اور گیا ہوا راج اور مرا ہوا پت تو نے جلا یا یہ کہہ کر اسکا پون
 کیا اور آتند پا کر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرپ ۱۳۰-۱ ادھیہا

اکیسواں ادھیہا

راجہ دوست سین کا گیا ہوا راج لہانا اور پت برت دھرم کی مہمان

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے جدھ شطرب دو سراون ہو اور سب رشی می سندھیا ترین پو جا کر کے راجہ
 دوست سین کے پاس آئے اور اُس پت برتا استری کی سزا ہنا کرنے لگے اسوقت ساو دیش کی پر جا کے لوگ
 راجہ دوست سین کے پاس آئے اور کہا کہ تمھارا راج آپ کی منتری نے تمھارے سارے شترو نکو مار ڈالا اب
 جلدی چلکر راج کلج کیجئے جتنی سینا انکی تھی وہ سب بھاگ گئی اب سکی یہ صلح ہے کہ آپ ہی راج پر برہمن

ایک سو تیسواں اویسیا

سورج کا کرن کو سمجھانا کہ راجہ اند کو کوچ کنڈل نہ دینا

راجہ جنے جے نے رشی بیشم پائین جی سے کہا کہ مہاراج اندر نے جو لومس رشی سے کہا تھا کہ راجہ جندیشتر کو جو بھوہے جسکو وہ کسی سے نہیں کہتا ہے وہ ارجن کے برت لوک میں جانے سے دور ہو جاویگا جدھر سفر کو کرن کی طرف سے ہوتا تھا اسکا حال بھی مجھے کر پا کر کے سناؤں بیشم پائین جی نے کہا بہت اچھا وہ حال ہے کہتا ہوں کہ پاٹو نکو بارہ برس بن پاس کرتے ہوئے گزرے تب راجہ اندر نے پاٹو دن کہتے کہتے یہ ارادہ کیا کہ کرن سے کنڈل اور کوچ ہر کے لئے آؤں سورج دیوتا کو جب یہ حال معلوم ہوا تو انھوں نے پتر اشینہ کے کاڑن برہمن کا روپ بنا کر ان سے جو سبت بادی اور برہمنہ (برہمن کا جاننے والا) اور بہت قیمتی پلنگ اور بستر دیئے سوئے والا تھا کہا کہ ہے پتر راجہ اندر تجھ سے کوچ اور کنڈل لینے کے لئے آئے ہنگے تو نے پتر گیا کی ہے کہ جو برہمن تجھ سے مانگتا ہے تو نہیں نہیں کرتا ہے۔ کرن نے کہا کہ مہاراج آپ کون ہیں جو میرے برت پدیش کے لئے آئے ہیں آپ اپنا نام تو بتلاؤں سورج جی نے کہا کہ میں سہسکر کن دھارن کرنے والا سورج ہوں اسلئے کہ تو دھوکھے میں نہ آ جاوے تجھ کو خبردار کرنے کو آیا ہوں کرن نے کہا مہاراج آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھے درشن دیے لیکن آپ اتنا تو سوچیں کہ جب دیوتاؤں کا راجہ اندر مجھے بھیک مانگنے کو آئے تو میں آنکو کیوں کر نہیں کروں جو ناشی برہمن آکر مجھے مانگے اُسے تو میں نہیں کرنا ہی نہیں ہوں اگر اندر مجھ سے کوچ کنڈل مانگیں گے تو میں ہرگز انکار نہیں کروں گا اس میں میرا جش پر تھی پر بنا رہے گا جس کا جش سنسار میں رہے وہ امر سمجھا جاتا ہے برہما جی نے یہ اشلوک کہا ہے اشلوک امر سد اودھ پش ہیں جنکو جش بکشیات بہ شرگ پاویں نے نرسد ا جش سب گات ۱۰ سواے اسکے میں نے درد نا چلج اور پرستری سے شتر بدیا سیکھی ہے مجھے ارجن سے کچھ خوف نہیں ہے سورج دیوتا نے کہا کہ یہ کنڈل اور کوچ دونوں تیرے شریک کے ساتھ آتے ہیں انکو نہیں دیکھا تو کوئی شتر و جھکو جیت نہیں سکے گا اور دیکھا تو ضرور مار جاوے گا اور شتر اچھد بھی ارجن سے ضرور ہوگا۔ کرن نے کہا کہ میں راجہ اندر کو نہیں نہیں کروں گا چاہے وہ میرے پران کے لیوہن۔ سورج دیوتا نے کہا اگر تجھ کو ایسا ہی خیال بدنامی کا ہے تو راجہ اندر سے ان دونوں چیزوں کے عوض میں شکست مانگ لیجیو نہیں تو چترائی تیری اسی میں ہے کہ اندر کو باتوں میں ٹال دیجیو۔ راجہ جنے جے نے کہا کہ مہاراج کرن کے پاس جو کنڈل اور کوچ تھے وہ کیسے تھے اسکا حال آپ مجھے سناؤں بیشم پائین جی نے کہا کہ اسکا حال اس طرح ہے کہ کتنی بھوج راجہ کے پاس ایک برہمن شخصوی بید باکھی آیا اور کہا کہ ہے راجہ میں تمھارے گھر کچھ دن رہنا چاہتا ہوں مگر کوئی میرا پان نہ کرے جس طرح چاہوں رہوں راجہ نے کہا بہت اچھا آپ راج محل میں نواس کریں جو اگیا ہوگی وہی ہو جاوے گا اور میری کیدان پر تمھارا نام بڑی چتر سمجھو آپ کی مثل کیا کرے گی اور پر تھا سے کہا کہ تمھارے پتانے مجھے وعدہ کیا تھا کہ جو اولاد پہلے میرے ہوگی وہ تلو د و گاتھ پیدا ہو میں اُسے مجھے دے دوں تم میری دھرم پٹری ہو جو مجھے

۱۰۵

یہ برہمن مانگے بغیر سوچے اسکو دینا اور من سے اسکی سینو اگر کسی طرح کا ایمان اس برہمن کا مت کرنا اچھی طرح سمجھا دیا آئے کہا کہ ہے پتا میرا سو بھاؤ تو آپ جانتے ہیں میں اس برہمن کی ٹہل بہت ساؤ دھانی سے کرونگی یہ برہمن پرست ہو جاوینگے بیشم پائین جی نے کہا کہ راجہ جہنیشتر یہ برہمن تجھسوی در باسارشی تھے انکا یہ حال تھا کہ کبھی تو رسوئی کے وقت چلے جاتے اور بے وقت آتے کبھی کہتے کہ میرے لئے بہت سندر پدارتھ بناؤ یہ کہہ کر اشنان کو چلے جاتے پہرون پیچھے آتے پرنت پر تھانے وہ سینو کی کہ در باسارشی خوش ہو کر کہنے لگے کہ تم نے میری ٹہل بہت اچھی طرح کی ہے جو اچھا ہو بر مانگ لو پر تھانے کہا کہ آپ کا پرستن ہونا میرے لئے سب کچھ ہے در باسارشی نے جب دیکھا کہ یہ کنیان کچھ نہیں مانگتی تو کہا میں اپنی طرف سے وہ منتر بتاتا ہوں کہ جس دیوتا کو تو چاہے بلالیوے اور وہ نوکر کی طرح تیرا حکم بجالا دے یہ کہہ کر پر تھا کو منتر بتلا کر اسی جگہ بیٹھے بیٹھے انتر دھیان ہو گئے پر تھا کو بڑا اچھر جہا کہ برشی ایک دفعہ ہی آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن برہم سوچ کا کرن کو سمجھانا کہ راجہ اندر کوچ کنڈل مندیا ۱۳۲۔ ادھیائے

ایک سو تین سو ان ادھیائے

سوچ دیوتا کا منتر کے پر بھاؤ سے پر تھا کنیان کے سامنے آنا کرن کا پیدا ہونا بیشم پائین جی نے کہا کہ در باسارشی کے جانے کے پیچھے پر تھانے پہلے ہی رشت ہونے سے اشنان کیا اور اسکو بڑا سوچ ہوا کہ میں ابھی کنیان ہوں بواہ میرا نہیں ہوا ہے چار دن کے بعد جب وہ شہد ہوئی اشنان کر کے کبتر پہنکر بھی تو سوچ دیوتا لال لال اورے ہوئے۔ منتر دن کے پر بھاؤ سے پر تھا کی دپ درشت ہو گئی تھی اسلئے آئے سوچ دیوتا کے ساکشات درشن کیے کہ کوچ اور کنڈل دھارن کے بڑا تجھسوی روپ ہے اسوقت اسکو یہ کامنا ہوئی کہ میرا پتھر ایسا ہوئے جیسا سوچ کا روپ ہے اور آئے در باسارشی کا بتایا ہوا منتر آچھن کر کے پڑھا۔ سوچ دیوتا اپنے دیو روپ سے سامنے آئے اور کہا کہ ہے سندر کی کیا اچھا ہے پر تھانے کہا کہ ہمارا ج میں نے در باسارشی کے بتائے ہوئے منتر کی پریشا کی تھی آپ نے بڑی کر باکی آپ پھر دیو لوک کو جاوین۔ سوچ دیوتا نے کہا کہ اور دیوتا مجھے دیکھ رہے ہیں وہ میری ہنسی کرینگے تم بھی ان دیوتا کو آکاش میں دیکھ لو بواؤن پر بہت سے دیوتا آکاش میں نظر آئے پر تھانے کہا آپ بھی اپنے بواؤن پر بھجائیں سوچ دیوتا نے کہا کہ ہمارا آنا نش پھل نہیں ہوتا ہے تیری کامنا یہ ہے کہ میری سمان پتر ہووے اسلئے تیرے ساتھ تنگ کرونگا پر تھانے لاج سے کہا کہ ہمارا ج میرا دھرم نہیں ہے میرے ماتا پتا جسکو یونہی میری ساتھ تنگ کرے۔ سوچ دیوتا نے کہا کہ سنا میں سب استری پش آزاد ہیں تو کچھ سوچ مت کر تیرا کنیا بھاؤ بنا رہا اور میری سمان تیرے پتر ہوگا اگر تو میرا کنیا نہیں مانگی تو میں در باسا اور تیرے پتا اور تجھکو سراپ دوں گا پر تھا کو بھی ہوا اور آئے کہا کہ جیسی آپ کی اچھا۔ سوچ دیوتا نے یوگ بل سے سنگ کیا (منشون کی طرح استری سنگ نہیں کیا) اور پر تھا اسی وقت سوچ دیوتا کے تیج سے بیوش ہو گئی اور گر بھ ہو گیا سوچ دیوتا اسکا ستوش کر کے چلے گئے گر بھ کا حال کسی کو سوائے دھاتری کے معلوم نہ ہوا جب گر بھ کے دن گذر چکے تب پر تھا کے ماگھ سدی

لہرت ہونے سے یعنی اول جی اول ماہ اولی اشنان سے لڑا دھن ہونے سے ہر چنے پراستری کو کو بواؤ بواؤ

ایکم کے دن پتر اُپن ہوا جو سوچ کی سمان کوچ اور کنڈل دھارن کیسے ہوئے بڑا برا گرمی اور سروپ وان بھتا
 اُس وقت دھاتری کو ساتھ لیکر پرتھاندی کے کنارے رات کے وقت چلی گئی اور صندوق کے اندر کرن کو اچھی طرح
 بچھونا بچھا کر تکیہ لگا کر بیٹھا دیا اور پھر اسکو اچھی طرح مؤوم سے بند کر کے اُسکے اوپر سوم لگا دیا کہ پانی اندر نہ جاوے
 اور اسوندی مین کرن کو بہا دیا اور ایسے سندر پتر کے بیوگ مین بہت رُوئی۔ اور سب دیوتاؤں سے اُسکو رکشا
 کے لئے پتر اُرتھنا کر کے صندوق بہا کر گھر چلی آئی اُس وقت آدھی رات گئی تھی کسی نے یہ حال نہ جانا سو اے
 دھاتری کے وہ صندوق اسوندی سے جمناد گنگا مین ہو کر ہستنا پور پہونچا راجہ دھرتراشٹ کے سکھا ادھرت
 رتھبان کے گھر کے سامنے کنارہ پر جا لگا یہاں پر تھانے اپنے پتر کو یاد کر کے سوچ کیا کہ ایسا تدر پتر جس استری کی
 گو دین پرورش پاویگا اُسکا دھن بھاگ ہے اور بہت بلا پ کیا۔ وہاں ادھرت اور اُسکی استری گنگا اشان کو
 صبح ہوتے ہی گئی وہ صندوق اُنھوں نے دیکھا۔ ادھرت کی استری را دھانے اُس صندوق کو دیکھ کر ادھرت
 سے کہا کہ آج کنارے پر کیا چیز دکھائی دیتی ہے ادھرت وہاں گیا دیکھا تو صندوق بند ہے اسکو اُسنے کھولا
 تو کرن کو دیکھ کر سمجھا کہ یہ کوئی دیوتا کا پتر ہے جسکے کھار بند پر یہ روشنی ہے جیسا سوچ کا پتر ہوے اور کنڈل اور
 کوچ اسکے بدن مین اُپن ہوئے مین اُس صندوق کو جل سے نکال کر را دھا کے پاس لایا اور کرن کو گو دین لیکر
 پیار کر کے اپنی استری سے کہا کہ میرے سنتان نہیں تھی بدھاتا نے مجھ کو یہ پتر دیا ہے اسکو تو بڑی پریت سے
 پالمن کر را دھانے پر سن ہو کر کرن کو گو دین لیکر چھاتی سے لگایا اور اشان کر کے اپنے گھر دونوں استری پریش چلے
 آئے اور بڑی پریت سے کرن کو پالا برہمنوں نے اُس شہرے کوچ کنڈل دھارن کرنے والے کا نام لکھیں یہ کھا
 اسکے پیچھے ادھرت کے اور پتر بھی پیدا ہوئے اور انگ دیش مین کرن نے پرورش پانی اور درونا چاچ کر پاج
 اور پریرام جی سے شستر بدیا پا کر بڑا دھنش دھاری مشہور ہوا جب اسکی عمر چھ سات برس کی ہوئی تب ادھرت راجہ
 دھرتراشٹ کے پاس لیگیا اور درجو دھن سے اُسکی پریت ہوئی کہ دونوں رات دن ایک ہی جگہ رہنے لگے یہاں تک
 کہ راج بھی کرن کو دیدیا تھا جسکا حال پہلے برزن ہو چکا ہے درجو دھن کے سبب سے کرن ارجن اور سب
 پاٹنوں سے ایر کھار کھتا تھا اور ارجن کو اپنا شتر وجانتا تھا ایسے ہی ارجن اسکو اپنا جانی دشمن سمجھتا تھا اور جد شتر
 اسکے پراکرم کو یاد کر کے ہمیشہ فکر مین رہا کرتا تھا مگر کسی سے ظاہر نہیں کرتا تھا۔ رانی کنتی کے حال ظاہر نہ کرنے سے
 پاٹنوں کو معلوم نہیں ہوا کہ کرن ہمارا بڑا بھائی ہے کوچ اور کنڈل کے ہونے سے جد شتر کو اچھی طرح معلوم تھا کہ
 جتنک اسکے پاس یہ دونوں چیزیں ہیں تب تک یہ کسی سے جیتا نہیں جائیگا۔

اتی سر پریم کرت مہا بھارتے بن پر بک کرن جنم اور دھرتراشٹ کے پاس آنا ۳۳۔ اُدھیالے

ایک سوچو تیشووان ادھیالے

راجہ اندر کا کرن کے پاس جا کر کوچ کنڈل لینا اور شکتی کا دینا

بیشم پابن جی نے کہا کہ پاٹنوں کو بن مین رہتے رہتے بارہ برس قبت ہو گئے جب سے درد پری کو جید تھا
 لے بھاگا تھا تب سے اُنھوں نے پھر کام بن کو چھوڑ کر دیت بن مین رہنا اختیار کر لیا تھا کہ وہ بن بہت اچھا

رینک تھا اور پھل وہاں کے بہت شیریں تھے۔ اب میں کرن کا حال سنا تا ہوں کہ جس طرح راجہ اندرنے کرن سے کنڈل اور کوچ لے لیے کرن کا یہ دستور تھا کہ دوپہر کے وقت گنگا جی میں کھڑے ہو کر سورج دیوتا کی استھت کیا کرتا تھا اس سحر کوئی برہمن اس سے جو چیز مانگتا تھا وہی دیدیتا تھا اس کا رن سے کرن دانی راجا دین جی دانی مشور ہو گیا تھا اور بڑا دھرم اتما اور پرکرمی تھا پرکرمی مانا اپنے پتر بھاؤ سے اسکی خبر پتی رہا کرتی تھی اور وہ بھیجکر اسکا حال دریافت کرتی رہتی تھی لیکن پرکرمی نے اپنے پتر جھڑا دک سے کبھی یہ بات ظاہر نہیں کی کہ کرن اتھا را حقیقی بھائی ہے پانڈوا اسکو اپنا دشمن جانتے رہے اور کرن کو بھی یہ معلوم نہ ہوا تھا۔ ایک دن راجہ اندر برہمن کا روپ بنا کر پانڈو دن کا بہت سوچ کر لکھن معدوت کرن کے پاس گئے اور کہا ہے ہمارا دانی کرن میں کچھ بھگشا مانگتا ہوں کرن نے کہا کہ ہمارا ج آپ سورن کی مالا پہنے بڑے شجیوی برہمن ہو اور دھن دولت کاٹون جو اچھا ہو آپ مانگیں میں دوں گا۔ برہمن نے کہا کہ مجھکو اپنے کنڈل اور کوچ دیجئے کرن نے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ یہ کوچ اور کنڈل میرے شری کے ساتھ آتے ہیں ہونے میں بغیر شری کے کلے جڈا نہیں ہو سکتے ہیں اسکے سوا کہ جو اچھا ہو میں دے سکتا ہوں پر تم آپ اپنا نام تو بتاؤ میں اسوقت راجہ اندر کوچ کھنا پڑا اور اپنا نام بتایا کرن نے کہا کہ مجھے آپ کا آنا اور کنڈل کوچ مانگنا پہلے سے معلوم ہو گیا تھا راجہ اندر نے کہا کہ ہاں ضرور سورج دیوتا نے تم سے یہ حال کہا ہو گا انکے سوا اور کسی کو یہ بھید معلوم نہ تھا کرن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے دیویندر آپ سنسار کا پالن کرتے ہو اور سب کی رکشا کرتے ہو آپ کے درشن بڑے پن سے میسر ہوتے ہیں آپ سب کی منو کا مناپورن کرتے ہو بردیتے ہو آپ مجھے اپنی اموکھ شکت کر پا کر کے کوچ اور کنڈل کے بدلے میں دیوین راجہ اندر نے تقویٰ دیر سوچا اور پھر کہا کہ بہت اچھا میں اپنی شکت تمکو دوں گا لیکن یہ شکت ایک شترو کو جو پرکرمی ہو اسکو ار کر پھر میرے پاس چلی آوے گی ہے کرن تم ارجن کو اس شکت سے مارنا چاہو تو یہ بات نہیں بن آوے گی تمکو معلوم ہو گا کہ ارجن کی سہاے کرنے والے سوتیکرشن مہاراج ہیں جنکو بید پانی برہمن اور رشی منی لشن بھگوان ساکشات برہم اپناشی برہن کرتے ہیں جنکو کوئی دیوتا یا راجھس یا غش یا کھنر گندھرب جیت نہیں سکتا ہے دوسری نارائن ارجن کو لیکر سنگرام کریں گے کوئی ایسا نہیں ہے جو ارجن کو جیت سکے لیکن میں تمہارے مانگنے پر اموکھ شکت کو دوں گا تم مجھکو کوچ کنڈل دیدو کرن نے کہا کہ بہت اچھا میرا جش ہمیشہ اسکے دینے سے بنا رہا ہوں اسکے دینے میں یہ بھی کہ کنڈل کوچ ہونے پر مجھے کوئی جیت نہیں سکتا ہے اور اسکے ہونے سے میں ابد ہوں کسی سے ارا نہیں جاؤں گا جب آپ انکو بھیجک کے طور پر مانگتے ہیں تو مجھے نہیں کرنی اوجیت نہیں ہے آپ مجھے بر دیوین کہ کنڈل اور کوچ شری سے اتارنے پر میرا شری پرانہ معلوم ہوگا اندر نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہو گا لیکن جھوٹ بولنے سے ضرور شری بھونڈا ہو جا تا ہے سو تم جھوٹ نہیں بولتے ہو کرن نے کہا کہ میں جھوٹ کبھی نہ بولوں گا اور جب آپ بھیجک مانگنے کو آئے تو میں کسی چیز کے دینے میں انکار نہیں کروں گا یہ کہہ کوچ اور کنڈل کو اپنے شری سے کاٹنے لگا اس وقت کرن مسکراتا جانا تھا شری کے کاٹنے کا ذکر نہیں ماننا تھا راجہ اندر خوش ہوتے تھے اور دیوتا ہر چرتدیکہ کر کرن کے اوپر بھولون کی برکھا کرتے تھے۔ راجہ اندر نے بھی پرسن ہو کر بھول برسلے جب کنڈل اور کوچ کرن نے پھری سے کاٹ کر سامنے رکھے راجہ

اندر کی کرپا سے کرن کا شریو جو بصورت اور اسکا منہ سوچ دیوتا کی سمان تیج دھاری ہو گیا اسی دن سے اسکا نام کرن مشہور ہوا راجہ اندر نے وہ اموکھ شکست جو اگن کی سمان پر جلت تھی پرشن ہو کر کرن کو دی اور کنڈل کو کوچ گیلے لیکر اندرا کا کش کو اڑ گئے اور ان کے ساتھ سب دیوتا بھی انتر دھیان ہو گئے یہ حال جب درجودین کو معلوم ہوا تو اسکو بڑا بھاری شوک ہوا اور پانڈو بہت پرشن ہوئے بیشم پائن جی نے جینجے سے کہا کہ اسطرح راجہ اندر نے ہنس ہنس کر کرن کو ٹھگ لیا اور پانڈون کا کالج سدھ کیا جب راجہ حیدر تھ سے درویدی کو چھوڑا یا تب ہی راجہ اندر نے کرن سے کوچ اور کنڈل لینے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بکرن سے کوچ کنڈل کا لیکر راجا اندر کا خوش ہونا ۱۳۴۷ء

ایک سو پیتھوان ادھیا

پانڈون کا سردور پر پانی لینے جانا سواے جد ہشٹر کے اور سب کا مر جانا پھر جد ہشٹر اور دھرم راج کے سوال و جواب

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب بارہ برس گذر چکے تب پانڈون کو سوچ ہوا کہ اب گپت رہنے کا سال آیا دودیت بن سے کہیں پوشیدہ رہنا چاہیے ایک دن اسی دودیت بن میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک برہمن اگن ہو تری نے راجہ جد ہشٹر سے کہا کہ ہمارا ج میری ارنی لکڑی جس سے اگن پر گھٹ ہوتی ہے درخت کی شاخ پر رکھی تھی ایک ہرن آیا اور اپنے سینک اس شاخ سے کچھانے لگا وہ لکڑی اسے سینک میں الجھ گئی ہرن بھاگ کر جنگل کو چلا گیا آپ وہ لکڑی میری لا دین نہیں تو میرا اگن ہو تر نہیں ہو سکے گا آپ سدا سے برہمنوں کو اور دیا کرتے رہے ہیں۔ جد ہشٹر اپنے بھائیوں سمیت دھنشاں لیکر جنگل کو چلا اور بہت تلاش اس ہرن کی کی مگر نہیں ملا آخر کار تھک کر پانچون پانڈو ایک برکش کے نیچے بیٹھ گئے اور بھوکھ پیاس میں دیکھی ہو گئے اس سحر نکل نے غصہ سے کہا کہ ہے ہمارا ج ہمارے بنش میں کبھی دھرم کا لوپ نہیں ہوا نہ الگس سے دھرم اور ارہتھ کا ناش ہو جب کبھی کسی پرانی کا کیسا ہی کام ہوا کام دے کو اور تر یعنی جواب بھی کبھی نہیں دیا اسکا کام کر دیا پھر کیا کارن ہے کہ ہکو آج یہ فکر ہو رہے ہیں جد ہشٹر نے کہا کہ بھائی بہت میں نہ مر جا رہی ہے اور نہ نمٹ پھل بلتا ہے دھرم ہی پاپ اور پن کرم کے پھل جتنا جوگ دیتا ہے بھیم سین نے کہا کہ ہکو فکر ہونے کا یہ کارن ہے کہ پرات کامی پرات کال درویدی کو بھائیوں کھینچ کر لایا اور وہ میرے ہاتھ سے مارا نہ گیا ارجن نے کہا کہ کرن نے ہم سے ایسے بے بچن کئے اور ہم نے ان بچون کو سہا اس کارن سے ہکو فکر اور سنشے رہتے ہیں سہیدیوں نے کہا کہ جوقت آپکو شکنی نے جوئے میں ادھرم سے جیتا تھا اس وقت میں نے اسکو مارنے والا جد ہشٹر نے نکل سے کہا کہ تم درخت پر چڑھ کر ادھر ادھر دیکھو کہیں جل کا نشان بھی معلوم ہوتا ہے نکل نے درخت پر چڑھ کر کہا کہ ہمارا ج تھوڑی دور پر بہت سے برکش ہیں وہاں طرح طرح کے جانور نکا، جوم، ہور، ہاپے وہاں ضرور سردور ہو گا جد ہشٹر نے کہا کہ ترکشون میں جل بھراؤ نکل جلدی وہاں ہو چکا اور تالاب کو دیکھ کر خوش ہو اپانی پینا چاہتا تھا کہ ایک جلکش نے کہا کہ پہلے ہمارے پرشن کا اتر دتھ پانی پینا اور بے جا نکل کا پیاس کے مارے بڑا حال تھا آسنے

۱۲ سنشے لینے ترور و نکر لانت بھل لینے جب غارکش کسی تر کا بنا کسی چیز کی منت کرتا پھر بھی نہ ملتا ۱۳

آکاش بانی کا کچھ خیال نہ کیا اور جھٹ پانی پی لیا پانی پیتے ہی اچیت یعنی بیہوش ہو کر گر پڑا جب دیر ہوئی
جدھشٹر نے سہدیو سے کہا تم جاؤ بگل کو اپنے ساتھ لاؤ بہت دیر ہوئی سہدیو نے اپنے بھائی کو کنارے پر لٹایا
لیکن آسکو بھی پیاس بہت لگ رہی تھی اسنے بھی پانی پینا چاہا آواز آئی کہ جلدی مت کر پہلے ہمارے سوال کا
جواب دے سہدیو نے بھی آسکا کچھ خیال نہیں کیا اور پیاس کے مارے بتیاب تھا پانی پیا اور کنارے پر
بیہوش ہو کر گر پڑا جب دونوں کو دیر ہوئی تب جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تمھارے بھائی وہاں بیٹھ رہے
جلدی آنکو لاؤ اور جل بھی لیتے آنا ارجن وحش بان اور تلوار لیکر وہاں گئے اور دونوں کو پٹا ہوا دیکھ کر ادھر ادھر
تلاش کرنے لگے کہ کسنے آنکو مارا دوڑ دھوپ میں آسکو بھی پیاس لگ آئی جب پانی پینے لگا وہی آواز آئی
ارجن نے کہا کہ پرگھٹ ہو کر مجھے منع کرے تو تیرے شریکوں بانوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالوں آکاش بانی کو
سنکر شبیدھی تیرا دستر پٹھ پڑھ کر بان چلانے لگا۔ پھر آواز آئی کہ ان بانوں سے کیا ہو تب سے جب تک ہماری
سوال کا جواب نہ دیکھا تب تک پانی نہیں پی سکے گا ارجن نے اپنی طاقت کے غرور میں پانی پی لیا اور پیتے ہی
بیہوش ہو کر گر پڑا پھر جب آسکو بھی دیر ہوئی تو بھیم سین کو جدھشٹر نے بھیجا کہ کیا سبب ہے کہ تینوں بھائی
لوٹ کر نہیں آئے بھیم سین وہاں گئے اور تینوں بھائیوں کو بیہوش اور مرا ہوا پایا سمجھا کہ یہ کرم گندھروں کے ہیں
پیاس بہت لگی ہوئی ہے سو چاکہ پہلے پانی پی لوں پھر دیکھوں گا کہ کسنے انکو مارا جب پانی پینے لگا وہی آواز آئی
اور بھیم سین نے بھی کچھ خیال نہ کر کے پانی پی لیا اور انکی طرح یہ بھی کنارہ پر ٹوٹ پوٹ ہو کر چمور بہت ہو گیا
جدھشٹر کو پڑا سوچ ہوا کہ چار دن بھائیوں میں سے ایک بھی لوٹ کر نہ آیا اتنی دیر ہو گئی آپ بھی اسی طرف چلا گیا
اور چار دن بھائیوں کو سرد در کے کنارے پر پڑا ہوا پایا سرد در بڑا رینک تھا مگر کوئی آدمی ان چار کے سواے نظر
نہ آیا پاس جا کر ایک ایک کو دیکھا تو نوچو پایا اسوقت جدھشٹر نے بڑا بلاپ کیا اور کہا ہاے ارجن بھیم سین اور رے
نکل سہدیو تمکو کیا ہوا میں تو تمھارے باہو بل پر دشمنوں کو جینے کی اچھا سے جیتا تھا ہاے آج چار دن سوڑے
میرے بھائی جنکو کوئی دیوتا بھی حیت نہیں سکتا ہے اسطرح پر پڑے ہیں رشیوں برہمنوں کے سارے بچن
جھوٹ ہو گئے کہ ارجن بھیم سین سنگرام میں سب دشمنوں کو حیت لینگے گیا ہوا راج مے گلہ ہے راجہ جشیجے
اسوقت جدھشٹر کا بلاپ سنکر پشو پنچھی اس بن کے شوک میں ڈوبے ہوئے تھے جب ذرا جدھشٹر نے دھیرج
دھارن کر کے سوچا کہ جو ہونی تھی وہ تو ہو چکی ان بھائیوں کی صورت ایسی نہیں ہے جیسے پڑان نکلنے پر چھٹا
بگڑ جاتی ہے یہ کوئی اور کارن ہو گا یہاں کوئی نظر نہیں آتا ہے اور یہ چار دن ایسے پڑا کر می ہیں کہ اندر مع
دیوتاؤں کے اگر جدھ کرے تو کیا یک یہ چار دن ہارنے والے نہیں ہیں کہیں ہمارے دشمنوں نے کچھ منتر جنتر
سے آنکو ایسا کر دیا ہے یا کیا بات ہے اس سوچ میں پیاس جو بہت لگی ہوئی تھی پانی پینے کو آگے بڑھا تو آواز آئی کہ میرے
راج پتر ان چار دن تیرے بھائیوں کو میں نے مار ڈالا ہے یہاں جو کوئی آدیا اور میرے سوال کا جواب نہ دیکھا اسکا
یہی حال ہو جاوے گا میں شیل نگہ ہوں جدھشٹر نے کہا کہ بگلے کا اتنا پڑا کر م نہیں ہو سکتا ہے کہ میرے ایسے
پڑا کر می بھائیوں کو جو سمیرا در کیلاش بندھیا چل اور ہالی پر بست کی سمان میں مار ڈالے۔ تم سچ کہو کہ کون ہوا
تمھاری خواہش انکے مارنے سے کیا تھی پھر آواز آئی کہ جل کا پکشی نہیں ہوں جلکش ہوں اور تمھارے بھائیوں کو

مین نے مارا ہے جدھشطر نے دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ آدمی تار کے درخت کی مانند کھڑا ہے اور اسکا سر یسویج کی طرح دکھاتا ہے جدھشطر نے اُس سے کہا کہ تمھارا یہ کرم اچھا نہیں ہے کہ اس سرور سے پیاسون کو جل نہ پینے دو پیاسونکو مار ڈالو اب تم یہ کہو کہ وہ پرش تمھارے کیا ہیں ان بھائیوں کو نوجو پر پٹی پر پڑا ہوا دیکھ کر میل جت بیاگل اور سرگھوم رہا ہے مین اپنی بدھ کے انوسار اُتر دوں گا۔ جگش نے کہا کہ بناؤ ستونج کو کون اودے کرتا ہے اور اُسکے ساتھ چلنے والا کون ہے اور سوج کو کون است کرتا ہے اور سوج کس پر استھت ہے۔ جدھشطر نے جواب دیا کہ ستونج کا اودے کرنے والا برہم ہے دیوتا اُسکے ساتھ رہتے ہیں است ہونے کا کازن دھرم ہے ست دوتیئے کے اوپر سوج استھت ہے۔ جگش منس سرور تری کیسے ہو سکتا ہے اور کیونکر مت ہوتا ہے اور وہ کیا پدارتھ ہے جو منس کو دوتی ہوتا ہے یعنی جو کلج کارج مین ہار کر کرنا پڑتا ہے اور انسان بدھی مان کیسے ہوتا ہے جدھشطر۔ بید کے بڑھنے سے سرور تری ہوتا ہے اور تب کے کرنے سے مان ہو جاتا ہے دوتی ہونے کا پدارتھ دھرج ہے اور بدھون کی سیوا کرنے سے انسان عقلمند ہوتا ہے جگش۔ برہمنون مین دیو بھاؤ کیا ہے اور وہ دھرم کونسا ہے جو ست پرشون کی سامان ہے اور برہمنون مین منس بھاؤ کیا ہے اور وہ کونسا چلن ہے جس سے برہمن است پرشون کی برابر ہو جاتا ہے۔ جدھشطر۔ بید کا پاٹھ کرنا یا جب کرنا برہمنون کا دیو بھاؤ ہی اور تیشری ہونا ست پرشون کی سامان دھرم ہے اور مرجانا منس بھاؤ ہے اور برہمنون مین دوش ہونا است پرشون کا سا دھرم ہے جگش۔ چھتروں مین کیا دیو بھاؤ ہے اور کس دھرم کے کرنے سے چھتری ست پرش گنا جاتا ہے اور کشتروں مین منس بھاؤ کیا ہے اور کس چلن سے کشتری است پرشون کی سامان دھرم کرنے والے سمجھے جاتے ہیں جدھشطر۔ کشتروں کا بان بدیا اور استر بدیا جانا دیو بھاؤ ہے جگ کرنا ست پرشون کا سا دھرم ہے اور بھر کرنا منس بھاؤ ہے اور دکھی منس کے دکھ کو نہ دور کرنا است پرشون کا سا چلن ہے جگش۔ جگ سمبندھی ایک سام منتر کونسا ہے اور اسی پرکار بھر بید کا جگ سمبندھی منتر کون ہے اور وہ کون سی ایک رچا ہے جو جگ کو سیوئی کار کرتی ہے اور جگ اولنگن سکھو نہیں کر سکتا ہے جدھشطر۔ جگ سے سمبندھ رکھنے والا سام منتر بران ہے اور بھر بید کا جگ سمبندھی منتر مین ہے اور ایک لکھ رچا جگ کو سوی کار کرتی ہے اور جگ اُس چاکو اولنگن نہیں کر سکتا ہے جگش۔ تربت کرند والون مین کون سرشٹ ہے اور تیر و نکو کیا چیز دان دینا اچھا ہے اور پرشٹا چاہنے والو نکو کیا چیز سرشٹ ہے اور منس چاہنے والون کے لیے کیا اوتھ ہے جدھشطر۔ تربت کرنے والون مین جل بکھا سرشٹ ہے اور بیج دان یعنی چھتر اور باغ وغیرہ کا لگانا پتروں کو اچھا ہے اور پرشٹا چاہنے والون کو کو کار کھنا اور منس چاہنے والو نکو پتر کا ہونا اچھا ہے جگش۔ سنسار مین ایسا پرشون ہے جو اچھے اچھے بھوگ بھوگتا ہے اور سب کا پیارا ہو کر بڑے آدم سے سنسار مین رہتا ہے لیکن وہ جیتا ہوا مرے ہوئے کے سامان ہے جدھشطر۔ جو پرش دیوتا اتھ بھائی اور تپرون کو بنادے کہا لیتا ہے وہ جیتا ہوا مرے ہوئے کے سامان ہے جگش۔ پر پٹی سے بھاری آکاش سے اوچھا بایو سے جلدی چلنے والا اور گھاس سے بھی آوھک پیدا ہونے والا کیا پدارتھ ہے جدھشطر۔ پر پٹی سے زیادہ بھاری درجہ ماتا کا ہے پتا کا درجہ آکاش سے بھی اوچھا۔ من ہوا سے بھی بیش جلدی چلنے والا ہے اور فکر گھاس سے بھی زیادہ پیدا ہونے والا ہے جگش۔ سوتے مین ہلک کون نہیں مارتا ہے اور پیدا ہونے پر چلنا کون نہیں ہے۔ ہر داکے نہیں ہے

[illegible]

اور بیک سے کون بڑھتا ہے جد ہشتر۔ مچھلی سو نے میں پاک نہیں مارتی ہے (ایسا ہی پیشری لوگوں کا حال ہے) اور انڈا وقت پیدا ہونے کے چلتا نہیں ہے اور پھر کے ہر دانہ میں ہے (نہ اس کے دل میں کچھ اثر ہوتا ہے ایسا ہی جاہل و عقیل کا حال ہے) اور دریا بیک سے بڑھ جاتا ہے جکش۔ پر دیسی۔ گریہتی۔ رڈگی اور مرنے والا ان چاروں کے دوست اور رفیق کون کون ہیں جد ہشتر۔ دیسی کا دوست سوار تھ۔ گریہتی کا دوست عورت۔ رڈگی کا حکم اور مرنے والے کا متر دان ہے جکش۔ سب کا آئندہ کون ہے اور سنان دھرم کیا ہے امرت کیا ہے اور یہ سب جگت کیا ہے جد ہشتر۔ اگر سب کا آئندہ ہے اور گاؤ کا دودھ امرت ہے اور جس دھرم سے موش ملتی ہے وہ سنان دھرم ہے اور سب جگت ہوا ہے کیونکہ بغیر ہوا کے جگت کی آیتھی نہیں ہو سکتی ہے جکش۔ مرنے والے کو کون ہے جو اکیلا پھرتا ہے۔ اور پھر کچھ کون پیدا ہوتا ہے اور ہم کی دو اکیلا اور روپیہ رکھنے کا بڑا برتن کیا ہے جد ہشتر۔ سوچ اکیلا پھرتا ہے اور چند زمان پھر پھر کرتا ہے اور ہر کاش کرتا ہے اور دشنی سے خالی ہو جاتا ہے اور ہم کی دوا آگ ہے اور روپیہ رکھنے کے لئے بڑا برتن زمین ہے جکش۔ دھرم روپی ایک پد کیا ہے اور ایک پد کا جگ کیا ہے اور سرگ کا دینے والا ایک پد کونسا ہے اور ایک پد کا سکھ کونسا ہے جد ہشتر۔ چترائی دھرم روپی ایک پد ہے اور ایک پد کا جگ دان ہے اور سرگ کا ونیو والا ایک پد سٹ ہے اور شیل کا ہونا ایک پد کا سکھ ہے جکش۔ منش کی آتما اور دیو سے رچا ہوا متر کون کون ہے اور کون منش جیو کا دیتا ہے اور آنت میں منش کو سکھ دینے والا کیا ہے جد ہشتر۔ بیٹا آدمی کی آتما ہے استری دیو کا رچا ہوا متر ہے اندر جل برسا کے جیو کا دیتا ہے اور دان آخر وقت میں سکھ داتی ہے جکش۔ دھن کے دان دینے والوں میں کیا بات ہونی چاہیئے۔ اور کونسا دھن او تم ہے اور ملنا کس چیز کا اچھا اور سکھ کونسا سریشٹ ہے جد ہشتر۔ دانی آدمیوں میں عقلمندی کا ہونا اچھا ہے اور سب دھنوں میں بدیا دھن اچھا ہے اور آروگ شیر کا ملنا سب لاکھوں میں اچھا لاکھ ہے اور سنتو کہ کی برابر سکھ نہیں ہے جکش۔ دنیا میں سریشٹ دھرم کیا ہے کونسا دھرم سدا پھل دینے والا ہے اور وہ کیا چیز ہے جس کو بس میں کرنے سے منش سوچ نہیں کرتا ہے اور لاپ کسکے ساتھ کیا ہوا جیرن یعنی ضیعت نہیں ہوتا جد ہشتر۔ سب پرانیوں کو ابھو کرنا یعنی سنیا س دھرم سب سے اچھا ہے اور تین مارتا رکھنے والے پر نو سے سبندھ رکھنے والا دھرم سدا پھل دیا ہے اور من کو بس میں کرنے سے منش سوچ نہیں کرتا ہے اور سچون کا ملنا کبھی پڑانا نہیں ہوتا ہے جکش۔ کس چیز کو چھوڑنے سے انسان سب کا پیارا ہو جاتا ہے اور کیا تیا گنے سے انسان دھن دان ہو جاتا ہے اور کس چیز کے چھوڑنے سے انسان سوچ نہیں کرتا ہے اور انسان کو کیا تیا گنے سے سکھ ملتا ہے جد ہشتر۔ مان یعنی غور چھوڑ دینے سے انسان سب کو عزیز ہو جاتا ہے اور کامنا کے تیا گنے سے دھن دان ہو جاتا ہے اور کردہ چھوڑ دینے سے سوچ نہیں ہوتا ہے اور تو بھد و موہ تیاگ دینے سے سکھی ہو جاتا ہے جکش۔ برہمنوں کو کس لئے دھن دیا جاتا ہے اور نٹ اور ناچنے والوں کو دھن دینے میں کیا لاکھ ہے اور بھائیوں کو دھن دینے میں کیا پر یو جن ہے اور راجاؤں کو دھن کس کارن سے دیا جاتا ہے جد ہشتر۔ برہمنوں کو دھن دینے سے دھرم ہوتا ہے اور نٹ اور ناچنے والوں کو دینے سے جس ہوتا ہے بھائیوں کے دھن دینے سے پالن ہوتا ہے اور راجہ کو دھن بھوکے کارن دیا جاتا ہے جکش۔ سناسکس چیز سے ڈھکا ہوا ہے اور اس میں ہر کاش کیون نہیں ہوتا ہے اور ہر و نکو تیاگ کیون

سہا ایتھینے جو جاکرے جوگ

لہ کام کر دودھ ہر دانہ ہوا یہ تیا گنے کی ہوا ان زمین پر گھٹ کر دکھائی ہے کہ ہر ایک کے چھوڑنے سے کیا کیا پدا رہے انسان کو نہایت ہوتا ہے ۱۲ عہ فیروگ یعنی تندرست ہونا ۱۲

یعنی گردوغیرہ کی سیوا اور بید پاٹھ اور سیدار تھ کو جاننا ان تینوں میں سے کون سے نقش کو برہمن پن پر اپت ہوتا ہے
 جد ہشتر ان میں سے کسی کو برہمن پن پر اپت نہیں ہو سکتا ہے کیوں سو برت سے ہی برہمن پن ملتا ہے
 اس برت کا رکشا کرنا برہمن کا پریم دھرم ہے جو برہمن برت یعنی اچار کرنے والا ہے وہ ضعیف کبھی نہیں ہوتا
 ہے اور جو برت سے رہت ہو تلے وہ برہمن پیدا اور شاستر پڑھے تو کبھی کبھی نہیں ہوتا اور بغیر برت جتنے شاستر
 کے پڑھنے والے یا پڑھانے والے اور بچار نے والے ہیں وہ سب سینی اور مورکھ ہیں جو نقش چاروں بید جانتا ہے
 لیکن اسکی بڑی دشمن ہے تو وہ شودر سے بھی نیچ ہے اس سے برہمن وہی ہے جو اچھا اچرن رکھتا ہے
 اگر نہ ہو تری اور جتندی ہے جسکشی بیٹھا بولنے والا بچار کر کام کرنے والا بہت سے متر کھنے والا اور
 دھرم میں پریت رکھنے والا نقش کیا کیا پاتا ہے جد ہشتر بیٹھا بولنے والا سب کا پیارا ہو جاتا ہے بچار کر کام
 کرنے والے کی زیادہ جیت رہتی ہے جسکے بہت سے متر ہیں وہ سکھ سے بتا ہے اور دھرم میں پریت کرنا
 کی شہادت ہوتی ہے جسکشی سنار میں آئندہ کون کرتا ہے اور اشچرج کیا ہے اور ٹھیک مارگ کونسا ہے
 اور بار تا کیسکو کہتے ہیں جد ہشتر جو آدمی اپنے دھرم کے گھر میں پانچویں یا چھٹے شاگ بنا کر بھی کھا لیتا ہے
 اور قرضدار پر دسی نہیں ہے وہ اس سنار میں سکھی ہے اور نش دن رات مرتے ہوئے چلے جاتے ہیں اسپر
 بھی جو باقی رہتے ہیں وہ اپنے آپ کو سنار میں اچل سمجھتے ہیں اس سے زیادہ کیا اشچرج ہے اور ترک کا
 نہ کرنے نہیں ہے اور تریان آپس میں برو دھرم اور ایک مٹی بھی نہیں ہے جسکے پچن کا پرمان کیا جائے اور
 دھرم کا تو گناہ میں رکھا ہوا ہے اس سے جس مارگ سے نہان پرش گئے ہیں وہی مارگ ٹھیک ہے اور
 جو ہما کال موہ روپ کر مانی میں مہینہ اور رت روپ کر چھ سے سوچ روپ اگر گن کے دو ارا دن رات روپ
 ایندھن کو جلا کر سب پر ایندھن کو بچاتا رہتا ہے اسی کا نام بارتا ہے جسکشی۔ تنے ہمارے سب پر شنو کا اوتار
 ٹھیک دیا اب یہ بتاؤ کہ وہ پرش کونسا ہے جسکا روپ نقش کا سا ہے اور سب دھن رکھتا ہے جد ہشتر
 جس نقش کے پچن دھرمون کا بند پڑھتی اور آکاش میں چھایا رہتا ہے اور جو پر یہ اور اپر یہ اور سکھ اور دکھ
 اور بھوت اور بھوشت سب کو ایک جانتا ہے وہی نروپی پرش ہے اور وہی سب دھنوں کا رکھنے والا ہے
 جسکشی۔ تنے پرش بھی بتا دیا اور سب دھن رکھنے والے کا لکشن بھی کہدیا پس اب تم جس ایک اپنے بھائی کو
 کہو وہی جی آئے جد ہشتر میرا نکل نامی بھائی جی جاوے جسکے پتر لال لال ہیں اور جھاتی جوڑی ہے اور
 جو سال کے برکش کی سمان لبا ہے جسکشی۔ تنے بھیم سین کو جو تھارا بڑا پیارا ہے اور ارجن تھارا پران ہر
 آنکو چھوڑ کر سوتیلے بھائی نکل کا جینا چاہا کیا سبب یہ بھیم سین دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والا ہے اور نکو پریم
 پر یہ ہے اور یہ ارجن بڑا دھن دھاری ہے جسکی بھجاکے بل پر تم سب پاؤں دبا گیا ہوا راج چاہتے ہو ان دونوں
 چھوڑ کر تم سوتیلے بھائی نکل کا جینا کس کا دن سے چاہتے ہو جد ہشتر نکل کا جیون چاہنے کا کارن
 یہ ہے کہ میں دھرم کو چھوڑنا نہیں چاہتا ہوں کیونکہ مجھکو نقش دھرماتا اور شل وان جانتے ہیں اور دھرم کی
 رکشا کرنے سے دھرم خود دھرماتا کی رکشا کرتا ہے اور دھرم کو تیا گنے سے دھرم ادھرمی کو مار ڈالتا ہے
 دوسرے سمجھتا چاہتا ہوں اور سمجھتا کوست سے بھی زیادہ سمجھتا ہوں میرے چاکی گنتی اور مادری دواستریان

لے برنی دشتا بنے چکے اچرن کریم کریم ہیں ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

مین آن دونوں میں کچھ بھید نہیں سمجھتا ہوں دونوں کو سنان جانتا ہوں اس سے میری اچھا ہے کہ نکل جی جاوے جس سے میری دونوں مانتا پتروان رہیں جکیش - تم سمنا کو آرتھ اور کام سے بھی سرشٹ جانتے ہو اسلئے تمھارے سب بھائی زماہ وکے دیتا ہوں -

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن برہ جد ہشترادیکش کے پرشن اور تر اجن ہمین آدک چارون بھائیو کا جی ٹھنا ۱۳۵ ادھیسا

ایکسو چھتیسواں ادھیسا

دھرم راج کا پرشن ہونا اور راجہ جد ہشتر کو بر دینا

بیشم پائن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ جب راجہ جد ہشتر نے اس جکیش کے سب سوا لون کا جواب ٹھیک ٹھیک دیا اور چارون بھائی اس جکیش نے جلا دیے تو چارون بھائی ایسے اٹھ کھڑے ہوئے جیسے کوئی سوتا جاگ اٹھتا ہے اور بھوک پیاس آن چارون کی جاتی رہی جد ہشتر نے جکیش سے پوچھا کہ اب سچ کہو کہ آپ کون ہو جو ایک پانوں سے کھڑے ہو اور آپ کا ایسا پر اکرم ہے کہ یہ میرے چارون بھائی جو لاکھوں آدمیوں کو اپنے پر اکرم سے اکیلے لے کر سکتے ہیں انکو آپ نے گرا دیا یا تو آپ اشتا بسوون میں سے کوئی ہو یا گیا رہوں ردور میں سے ایک ردور ہو یا ہمارے پتا دھرم راج ہو جکیش بولا کہ ہاں میں تمھارا پر اکرمی پتا ہوں تمکو دیکھنے آیا تھا - جش - ست اور دم یعنی اندریون کو جتنا شوج یعنی شریر کو پاک اور صاف جل وغیرہ سے رکھنا اور تمھارا جی ارتھات سیدھا پنا دھری ارتھات اس پت برنی کا ہونا چو کا ج نہ ہونے دے اور من کی استھرا دان تیت - برہم جرج یہ سب میرے شریر کے انگ ہیں اور انہیں شانت تیت شوج اور اسے میرے دوا رہیں پر آدھ سے تمھاری پریت پانچون میں ہے اور یہی برہم بدیا یعنی اترا درشن کے اصول ہیں اور تنے کھٹ بدی کو بھی حیت لیا جو دو دو کر کے شریر کی تینوں آدھتھان میں پراپت ہوتی ہیں یعنی بالک آدھتھان میں بھوک پیاس اور ترن آدھتھان میں شوک اور موہ اور بردھ آدھتھان میں جرا اور مریت پراپت ہوتے ہیں ان چھ کو بھی تنے جیت لیا ہے - ہے جد ہشتر پترا کلیان ہو میں دھرم راج ہوں لیکن دیکھنے کو یہاں آیا تھا - اب میں تیری سمنا کو دیکھ کر بہت پر سن ہوا جو اچھا ہو مجھ سے بر مانگ میں دو نگا میرے بھگتوں کی کبھی درگت نہیں ہوتی ہے جد ہشتر بولا کہ اس بن میں جو رہی رہتا ہے اسکا المنی کا سٹھ کا ڈنڈ ہرن لے گیا ہے میں چاہتا ہوں کہ اسکی اگر کوپ نہ ہو یہ بردان مجھکو دیجئے - دھرم راج جی نے کہا کہ ہے جد ہشتر تیری پر یکٹا کے لئے میں ہرن کا روپ بنا تھا اور وہ ارنی لکڑی میں ہی لے گیا تھا تمکو وہ دو نگا اور بھی کچھ بر مانگ - جد ہشتر نے کہا کہ بھو بارہ برس بن میں رہتے ہوئے ہو چکے ہیں اب تیرھواں برس شروع ہوا ہے اس برس میں بھوک کوئی پہچان نہ سکے دھرم راج جی نے کہا کہ میں یہ بردان دیتا ہوں کہ اگر تم اسی روپ سے بھی پھرتے رہو گے تو بھی تمکو کوئی اس تیرھویں برس میں پہچان نہ سکے گا لیکن مناسب یہ ہے کہ تم راجہ ہڑاٹ کے ہاں جا کر پوشیدہ طور سے مختلف نام رکھ کر یہ تیرھواں برس گزارو جو روپ تم بناؤ گے ویسے ہی ہو جاؤ گے تمکو کوئی پہچان نہ سکے گا کہ یہ پانڈو ہیں پھر دھرم راج جی نے کہا کہ ہے جد ہشتر میں تم سے پرشن ہوا ہوں تم مجھ سے

اور بر مانگو تھنے کچھ بھی نہیں مانگا جدھشٹر نے کہا کہ میرے بڑے بھگاہ ہیں جو آپ نے مجھے ساکشات اپنے سرو پہ سے درشن دئے ہے پتا میں موہ اور کرودھ اور لوکھ کو سراجیتا رہوں اور میرا من سدا ست اور تپ اور دان دینے میں لگا رہے دھرم راج نے کہا کہ تو ساکشات دھرم کی مورت ہے اور بدھ میرا انس ہے جو تو چاہتا ہے ایسا ہی ہوگا اور بعد گزر جانے تیرھویں برس کے تلو راج لیگا اور تھاری فتح ہوگی جتنے دشمن تھائے ہیں سب سنگرام میں مارے جاوینگے۔ میں نے تھاری پرکیشا کی تم دھرم میں ساودھان ہوا سیلے میں اپنی طرف سے یہ بردیتا ہوں کہ تلو جو اپنے راج مار جانے اور بن میں کلپیش اٹھانے کا بہت فکر اور شوچ رہتا ہے یہ فکر تھارا دور ہو تھارا کلیان ہو یہ بردیکر وہ آرنی کاشت کا سوٹا جدھشٹر کو دیا اور کہا کہ بن میں کو دید و پھر دھرم راج جی انتر دھیان ہو گئے۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ بے راجہ جننے جے جو کوئی اس سمباد کو دل سے پڑھے یا جو سینگا یا سادگیا اسکی منو کا دھرم راج جی سچل کرینگے۔

انی سری رام کرت مہابھارت بن پر بھرم راج جی کا جدھشٹر کو بردان دیکر انتر دھیان ہونا ۱۳۶- اودھیائے

ایکسو سنیتسوان اودھیائے

راجہ جدھشٹر کا ایک برس گپت باس کرنے کے لئے اپنے ساتھی برہمنوں کو رخصت کرنا اور بارہم بیٹھکر مشورہ کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جننے جے کہا کہ بڑے بدھمان پانڈون نے دھرم راج جی کی اگیا انو سا گپت باس کرنے کی اچھا سے اپنے ساتھ رہنے والوں بن باسی برہمنوں سے کہا کہ آپ سب حال جانتے ہیں کہ دھتر اشٹ جی کے پتروں نے جسطرح چچل سے ہمارا راج ہر لیا اور کیسی انیت ہمارے ساتھ کی اور پہنے بارہ برس کا بنو باس پورا کیا اب تیرھویں برس میں ہکو گپت رہنا ہے کہ کوئی ہکو نہ بچا نے اب ہکو اگیا دیجئے کہ جب ہم چاہیں گپت باس کریں جو در جو دھن آدک دھتر اشٹ کے پتروں اور کرن شکنی وغیرہ اسکے متروں کو دو توں کی زبانی ہمارا حال معلوم ہو گیا تو ہکو بڑا کلپیش ہوگا اور ہمارے سکے رشتہ داروں اور پڑ بایوں کو بھی وہ ہما دکھ دینگے اسلئے ہم چاہتے ہیں کہ اس تیرھویں برس میں گپت رہ کر برہمنوں سمیت پھر اپنے راج پر استھت ہو دیں یہ کہہ کر راجہ جدھشٹر کو بہت شوک ہوا تب سب برہمنوں نے جدھشٹر کو بہت سمجھایا اور دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹر تے ست بادی جیتندری اور دانی پرش آپت کال میں موہ اور شوک نہیں کیا کرتے ہیں دیکھو دیوتا اپنے شتروں اور اچھوں دانوؤں کے کارن آپت میں پڑے ہوئے برسوں چھپے چھپے پھرتے رہے ہیں راجہ اندر نکھدیش میں گر پست آسرم میں چھپے زد کر شتروں کے جیتنے کا جتن کرتے رہے بشنو بھگوان نے دیوؤں کے ناش کے لیے ادتی ماتا کے گریہ میں دوبار گریہ باس کرنے پر بھی کتنی مدت تک گریہ باس کر کے با من روپ دھازن کیا اور راجہ جل سے راج لیکر اندر کو دلایا لگن دیوتا نے جس پر کار جل میں گپت باس کر کے دیوتاؤں کا کام کر دیا وہ بر تانت بھی تم جانتے ہو گے بشنو بھگوان نے راجہ دسرتھ کے گھر میں گپت باس کے

راون سے نہا پڑا کر می راچس کو مارا اسی پر کار تم بھی ایک برس گت رہ کر اپنے شتر دن کو بکے کر دھوم مٹی
اور پر ہنوں کے سمجھانے سے راجہ کا شوک جاتا رہا پھر بھیمین نے ابھی ابھی باتیں کر کے ہر شتر کو خوش کیا
اور اس استخان سے آگے کو روانہ ہوئے اور اپنے ساتھی پر ہنوں کو جہان تہاں روانہ کرتے گئے اور
آگے چلکر پانچون بھائی ایکانت استخان میں بیٹھکر آپس میں صلاح مشورہ کرنے لگے فقط۔

بن پر بکریہ سنیدان

لوم ہرشن جی رشی نے سب رشیوں کو پانڈون کا بن میں رہنا اور بن باس کرنے میں جو جو باتیں
پانڈون نے کیں اور ارجن نے سرگ لوک میں جا کر راجہ اندرا اور لوکیانوں اور مہادیو جی سے استر شتر پائے
اور تیرتہ جا تراکی اور رشیوں سے بہت سی کتھا اور ہمداد دھرماتہا رشیوں اور راج رشیوں کے سننے تھے
ستا کر کہا کہ جو کوئی منشی اس بن پر بکریہ کو سر دھا اور پریت سے پڑے پڑھا دے اور منے سناوے گا
اسکی منو کا مناسو پھل ہو جاوے گی اور دھرم میں برت ہوگی اخیر میں دھرم راج کی کرپا سے آنکو شہ
گت ملیگی اور اس لوک میں جنس ملے گا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بکریہ سنیدان ۱۳- آدیشا

سپايت ہوا شو بھم شو بھم شو بھم
بن پر بکریہ سنیدان ہوا

قطعہ تاریخ طبع سابق ریختہ قلم اعجاز رقم جناب منشی بنارسی داس صاحب ضبط میرٹھی

ہوا طیار چھپ کر تیسرا پر ب لکھا یہ ضبط نے سال اشاعت	بفضل رحمت والطاف داد پذیر فرستہ ہوا بن پر بکریہ سنیدان ۹۵ عیسوی ۱۹
--	--

اوم
 سری رام کرمت مہا بھارت
 باب

جناب نشی سری رام صاحب کا سترہ ماہر دہلوی جو بار اول طبع
 و دیار پن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور باعث مقبول عام ہوئی
 بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف
 بہ تمام بابو سنوہر لال بھارگوپتر شندھت
 مطبع نامی نشی نو لکشور لکھنؤ میں چھپی

فہستہ مضامین سری رام کرت فہما بھارت برٹ پر

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	پہلا ادھیائے - پانڈو کا آپس میں صلاح کرنا کہ تیرھواں سال کیس طرح گزاریں -	۴	اولیہ برٹ نگر کا حال بیان کرنا کیچک کے ماری جانیکا مال سنگر راجہ سو سرمان و درجو دھن کا برٹ نگر پر چڑھائی کرنا -	۲۳
۲	دوسرا ادھیائے - نوکروں کو ڈنکا اور نیچا کو روکنا کہ دیوی کی استت کر کے اپنے نام کا تبدیل کرنا -	۵	گیارھواں ادھیائے - راجہ برٹ کا پانڈو سمیت جدہ کو جانا اور خود گرفتار ہو جانا بھیم سین کا چھوڑا نا -	۲۵
۳	تیسرا ادھیائے - پانڈو کا راجہ برٹ کے پاس جانا اور طرح طرح کے بھیکے حارن کیسے اور تنکا سے رہنا -	۶	بارھواں ادھیائے - راجہ برٹ کا پانڈو کی پستنا کرنا کو روکنا کا دوسری طرف سے حملہ کرنا -	۱۲
۴	چوتھا ادھیائے - جیہوت مل سے بلو بھیم سین کا مل جدہ ہونا اور بھیم سین کا کشتی جیتنا اور رانی درویدی کے سرورپ پر کیچک سناپتی کا اشکت ہونا اور درویدی کا اسکو سمجھانا -	۱۲	تیرھواں ادھیائے - گھوسیوں کا فریادی آنا اور راجہ برٹ کا برہنہ (ارجن) کو رتھ بان کر کے جدہ کو جانا -	۲۵
۵	پانچواں ادھیائے - کیچک اور درویدی کا بیاہنجا میں کیچک کا درویدی کے لات ماننا -	۱۳	چودھواں ادھیائے - اوترا راجہ برٹ کا بھیت ہو کر سنگرام سے بھاگنا ارجن کا سمجھانا -	۲۶
۶	چھٹھا ادھیائے - درویدی کا بھیم سین کے آگے رونا اسکا دھیرج دینا -	۱۴	پندرھواں ادھیائے - ارجن کا ہتھیاروں کو چھوڑ کر سے امارنا اتر کا اشچرج سے انکو دھینا اور ارجن کا نام بتانا -	۲۸
۷	ساتواں ادھیائے - درویدی کا بھیم سین کو سمجھانا کہ رانی اور کیچک دونوں ایک ہو رہے ہیں بھیم سین کے ہاتھ سے کیچک کا مارا جانا -	۱۵	سو لھواں ادھیائے - ارجن کا شتر دھارن کر کے پرکشش ہو جانا درونا چارج جی کا جدہ کرنے سے روکنا کرن کا طعنہ دینا -	۲۹
۸	آٹھواں ادھیائے - کیچک کا مارا جانا سنگر کے بھائیوں کا درویدی کو اترتی کے ساتھ لے جانا -	۱۶	سترھواں ادھیائے - کرن کا درونا چارج کو طعنہ دینا کرنا چارج کا کرن کو گھر گنا -	۳۱
۹	نواں ادھیائے - کیچک اور اس کے بھائیوں کے مارے جانے سے راجہ برٹ کا سیزدہری سے کہنا کہ اور کہیں چلی جاوے -	۱۷	اٹھارھواں ادھیائے - کوکروں کا آپس میں جدہ کی صلاح کرنا اور پانڈو کی پرستنا درجو دھن کا بھیشم جی سے کہنا کہ پانڈو کو راج نہیں دوں گا -	۳۳
۱۰	دسواں ادھیائے - دو نوکا واپس آن کر درجو دھن سے کہنا کہ پانڈو کا کہیں پہنچ نہیں	۱۸	اٹھارھواں ادھیائے - کرن کے دو بھائیوں کا	۳۴
		۱۹	اٹھارھواں ادھیائے - کرن کے دو بھائیوں کا	

بشمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۹	مارا جانا پھر کرن اور ارجن کا جڑہ ارجن کا	۲۶	۲۶	پاکر بڑاٹ نگر کو لوٹ آنا۔	۲۶
۲۰	بچے پانا۔	۳۵	۲۷	چھبیسواں ادھیائے۔ جڑہشتر اور راجہ برٹ کا	۲۷
۲۱	بیسواں ادھیائے۔ ارجن اور کورو کا جڑہ	۳۶	۲۸	پانے کیلنا راجہ برٹ کا پانے جڑہشتر کی	۲۸
۲۲	دیوتاؤں کا جڑہ دیکھنے آنا۔	۳۷	۲۹	تاک پر مارتا اتر کے کہنے سے آپر ادھ چھان کرنا	۲۹
۲۳	اکیسواں ادھیائے۔ درونا چارج اور ارجن کا	۳۸	۳۰	تیسواں ادھیائے۔ اتر راجہ برٹ کا سب	۳۰
۲۴	سنگرام ارجن کا جیتنا۔	۳۹	۳۱	برنانت جڑہ کا راجہ برٹ کو سنانا۔	۳۱
۲۵	بائیسواں ادھیائے۔ ارجن اور کوروں کا	۴۰	۳۲	اٹھائیسواں ادھیائے۔ پانڈو کا برٹ نگر	۳۲
۲۶	جڑہ کرن کا دوبارہ ہار کر الگ ہو جانا۔	۴۱	۳۳	بہن پر گھٹ ہونا راجہ برٹ کا شہرچ ارجن کا	۳۳
۲۷	تیسواں ادھیائے۔ ارجن اور بھیشم جی کا	۴۲	۳۴	سمجھانا راجہ برٹ کا آپر ادھ کا چھان کرنا۔	۳۴
۲۸	جڑہ ارجن کا بچے پانا۔	۴۳	۳۵	اٹھائیسواں ادھیائے۔ اہمنون اور ادر	۳۵
۲۹	چوبیسواں ادھیائے۔ کوروں پر ارجن کا بچ پانا	۴۴	۳۶	کابو آہ اور اسکا آئندہ۔	۳۶
۳۰	اور سینا پتیوں کے بستر اتار لانا۔	۴۵			
۳۱	پچیسواں ادھیائے۔ ارجن کا اتر سمت بچی				

مہا بھارت

برائٹ پر ب

یعنی

مہا بھارت کا چوتھا پر ب

پہلا اڈھیا

پانڈون کا آپس میں صلاح کرنا کہ تیرھواں سال کی طرح گزاریں

سری ناراین و نروتم نروتمستی دیوی کو شکار کر کے جو نام اہاس برتن کرتے ہیں کہ راجہ جتنے جتنے
 بیشم پائین جی سے کہا کہ ہمارے پر تپا مہاراجہ جد ہشتر آدک پانڈون نے براٹ نگر میں کس پر کار گیت باس کیا
 اور وہ بیت برتا مہارانی درود ہی راجہ براٹ کے نواس میں کس طرح چھپ کر رہی یہ سب برتانت مجھے سنائیے
 بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجن جب پانڈو نکو بارو برس بن باس کے تھے تبیت ہو چکے اور تیرھواں برس گیت
 رہنے کا شروع ہوا تو انھوں نے آپس میں صلاح کی کہ کس استخان میں ہم کو گیت ہو کر رہنا جوگ ہے جو ہمیں
 کوئی پہچان نہ سکے اگرچہ نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ ہے ہمارا ج دھرم راج جی کے بردان سے ہم کو کوئی نش
 اس تیرھویں برس میں پہچان نہیں سکے گا رہا یہ کہ کس استخان میں ہم سب جا کر نواس کریں میں اپنی بدھی کے
 انوسار کئی استخان آپ کو بتلاتا ہوں ان میں جہان آپ کی اچھا ہو وہاں چلیں کو دیش کے چاروں طرف
 جو دیش ہیں وہ سب ان آدک بستوون سے بھر پور ہیں بھسے پانچال چندیری - تیس - سوہین - پٹ چور
 دشارن - نوراشٹ - مل - شالو - یوگندھر - کنت - رانشٹ - سوراشٹ اور اونتی جسکو دھین کہتے ہیں یہ
 سب دیش رہنے کو اچھے ہیں جہان آپ کی اچھا ہو وہاں ہم سب آپ کے ساتھ چلیں راجہ جد ہشتر نے کہا کہ
 ہے مہا باہو جس پر کار دھرم راج کی آگیا ہے وہی ہم کو کرنے جوگ ہے تیس دیش کے براٹ نگر کو چلیں وہاں کے
 راجہ سے ہماری پریت پورب کال سے چلی آتی ہے وہاں پر ہی باس کرینگے وہ راجا مہا گیالی اور دھرماتما
 برا بربائی ہے پرنت یہ بچار کرتا ہوں کہ ہم وہاں رہ کر کیا کام کریں اور کس پر کار اپنا بھیکھ بنا دیں اگرچہ نے کہا
 کہ مہاراج آپ پر تھم یہاں میں کہ کیا کام آپ کریں گے کیونکہ اے مہاراجہ دھرج - کوئل - شریہ - سٹ پر اگر می - آپ کے
 چرنون کو سارے راجا آریہ ورت کے پوجتے ہیں اس بیت کال میں کونسا کام آپ سو بکار کر سکیں گے تب
 جد ہشتر نے کہا کہ مجھ سے کوئی ٹل کسی کی نہیں بن آوگی برہمن بکر مشری اسٹے بدیاند تھات پانے پھینکنے کی بدیا

لہذا دیوین کے نام میں جو آوے ت ان کا نام رکھو اور آپ کوئی کہانی نہ جاننا چاہیے کہ پانچال چندیری وادی نامی کو شایہ ہی کوئی جاننا ہو گا ۱۲

جگت مانا کو نشانکار کرتا ہوں جسے نند گوپ کے کل میں جسودھا جی کے گریہ سے آپتین ہو کر شلا پر ٹپکنے کے سمو
کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش میں جا اپنا روپ پر گھٹ کیا اور راج کنس کو بھی مان کیا کہ تیرا مارنے والا
سنارین آپتین ہو گیا اسکے ہاتھ سے تو مارا جاوے گا ہندو بھگوان ارتھات سری کرشن چندرجی کی بہن
دب مالا بازو بند کرن پھول مکٹ آدک بھجوشن دھارن کرنے والی دب بستر پہننے والی برہما روپا ہندو روپا
کرشن روپا (ارتھات سری کرشن جی کی سمان شام سند روپ والی) لکشمین کے سمان آکاش میں بھجروپا
ستی استریوں میں شردنی دیوتاؤں سے پوجیہ سرگ کی پوتر کرنے والی بردینے والی سنگرام میں بھجورینے والی
دھولا گریہ بت پر نواس کرنے والی تلو بارم بار نشانکار کرتا ہوں اپنے راج سے بھڑٹ ہو کر تھاری شرن آیا ہوں
میری رکشا کرو۔ اس ہمت کے کرنے سے درگا تھارانی نے پانڈوں کو درشن دیکر کہا کہ ہے جد ہشر تھاری
جی ہوگی کور و نکوید ہنش کر کے تم راج کرو گے۔ براٹ نگر میں کوئی تلو بھجان نہیں سکے گا تو نہ بھی ہو کر راج
براٹ کے ہاں جا۔ یہ سنکر راجہ جد ہشر اور اسکے بھائیوں نے درگا جی کی ڈنڈوت کی اور بہت پرشن ہوئے
درگا جی آنتر دھیان ہو گئیں راجہ جد ہشر (بیلرو میں یعنی لعل تلگون کے سمان نیلے سنہرے پائے) بہترین
لیسٹ کا نکر میں ذاب کر راجہ براٹ کی سبھا کی طرف روانہ ہوا اور راج سبھا کے دوا پر خبر کر کے سبھا میں
نکھ کی سمان چلا گیا دیکھا کہ راجہ براٹ منتریوں۔ برہمنوں۔ بید پاٹھی اور سجن ست پرشوں کے مذہ میں ننگھاسن
پر براجمان ہیں راجہ جد ہشر کو دیکھ کر راجہ نے اپنے من ہی من میں بھار کیا کہ یہ دھرماتا پورن چندر مان سمان
تجہ ہاری نبل وان کون میری سبھا میں آتا ہے پھر اپنے منتروں کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ پرشن سجن پور
کوئی سیمورن پر تھی کا سوامی چکرورتی کے نکشن رکھنے والا اکیلا بناسیو کون کے کون آتا ہے ابھی راجہ کے
منتری جد ہشر کو دیکھ ہی رہے تھے کہ راجہ جد ہشر نے راجہ براٹ سے یہ سچن کہا کہ ہے سمرٹ آپ کی جرمین
برہمن ہوں میرا دھن لشت ہو گیا جیو کا کے کارن آپ کے پاس آیا ہوں راجہ براٹ نے کہا کہ آپ کا
آنا شبہ ہو آپ کس دیش اور نگر سے آتے ہیں مجھے متھارے مکھا رہند کی شو بھا کو دیکھ کر آپ شرج ہوتا ہے کہ
تم اکیلے بناؤ کر چاکرون کے اور بنا کسی سواری کے کیونکر پیادہ پھرتے ہو آپ کا نام اور گو تر کیا ہے تب راجہ
جد ہشر نے آشر واد دیکر کہا کہ پورب کال میں راجہ جد ہشر کا سکھا تھا بیا گھر پر برہمن کنک کے میرا نام ہے
پانسا کھیلنا اچھا جانتا ہوں راجہ براٹ نے کہا کہ بہت اچھا میرے پاس نواس بیجھے یہ راج آپ کا ہے بھگوان
اپنا داس جانکر میرا گھر پوتر کیجئے سب پر کار کی سواریاں موجود ہیں آپ پر سوار ہوا کرین اور میرے ساتھ
رہا کرین اندر نواس اور باہر دربار کے آنے جانے میں آپ کو کوئی روک نہیں ہے اپنے منتروں چاکرون
راجہ نے کہا کہ کنک جی کی اگیا انوسار کام کر دو کوئی آنکی اگیا نہ مانے گا وہ ڈنڈ پادے گا پھر کنک سے
کہا کہ جوش نوکری کے کارن میرے پاس آوین آپ اُنکے لیے مجھ سے کہا کرین جیسی تھاری اچھا ہوگی
اسکو وہی کام دوں گا بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجن راجہ براٹ نے بنا جانے پہچانے راجہ جد ہشر کے
ساتھ اتنا آدرشکار کر کے پرسن چت اپنے پاس منتری بنا رکھا۔ تھوڑی دیر پیچھے پر اکرمی بلوان بھیج میں ہاتھ
میں کھڑک اور کرچی لیے ہوئے راجہ نے کالے کپڑے پہنے بہت رشت لشت بلوان دیکھ کر اُسے پوچھا کہ

مختار اساتجہ میں نے آج تک کسی میں نہیں دیکھا تم کون ہو اور کہاں سے آئے کیا اچھا ہے کیا آپ کوئی دیتا
 ہو یا کتنے گزھرب ہو بھیج میں نے کہا کہ ہے راجن میں بلو نامی راجہ جد ہشتہ کا رسوئیہ ہوں بہت پر کار کے
 بھوجن بنانے جانتا ہوں راجہ نے کہا کہ مجھ کو پریت نہیں ملتی مختار سے لکھا رہند سے ایسا پریت ہوتا ہی مانو
 امد رہو اور پرتی کے پرکاری راجا ہو بھیج میں نے کہا کہ ہمارا ج میں کسی دیش کا نریش نہیں راجہ جد ہشتہ مجھ کو بہت
 پریت سے اپنے پاس رکھا کرتے تھے اور ایک پرکار کے بھوجن نہت پریت مجھ سے بنوایا کرتے تھے اسکے اہانت میں
 ایسا بلوان ہوں کہ ہاتھی اور سنگھ سے لڑا کرتا ہوں راجہ نے کہا کہ بہت اچھا آپ ہمارے لیے رسوئی بنایا کریں اور بوش
 ہمارے رسوئی کے استعان میں ہیں تمہاری سیوا میں رہینگے بیشم پاتن جی نے کہا کہ اسکے بچے رانی درویدی نے اپنے
 لیے لیے بالو کی بیٹی بنا کر اسکو گیت کر لیا میلے سے بستر دھارن کر کے راجا محلوں کے بچے گئی استری پرش اسکا روپ
 دیکھ کر کہنے لگے کہ تم کون ہو اور کس دیش سے آئی ہو درویدی نے کہا کہ میں راجاؤں کے نو اس میں رہنے والی رانیوں کے
 کامن سیرندھری کا کام کرتی ہوں ارتھات انکو اشنان کر کر سنگار کرتی اور بھوشن بستر پہنایا کرتی ہوں اسکا روپ کو
 دیکھ کر نو اس میں کسی نے خبر کر دی راجہ براط کی رانی کیلگی آپ محل کے اوپر آئیں اور اسکا روپ کو دیکھ کر انبی دیوین کو
 بھیجا وہ آکر اپنے ساتھ نو اس میں لے گئیں راجہ کا سارا نو اس درویدی کے روپ کو دیکھ کر موہت ہو گیا ایسا روپ بھون
 پہلے کبھی کسی استری کا نہیں دیکھا مختار رانی کیلگی جسکا نام سودیشا تھا بولی کہ ہے سندھری تم کون ہو اور کس کا رن
 یہاں آئی ہو درویدی نے کہا کہ ہمارا رانی میں سیرندھری (مشاطہ) ہوں رانیوں کا بناؤ خوب کیا کرتی ہوں
 رانی سودیشا نے کہا کہ تم دہی تو نہیں معلوم ہوتی ہو کنتو رانیوں سے ادھک مختار روپ اور شہر کہ ہے تم
 بدیا دھری گندھری یا اہسراؤن میں سے سریشی پنڈریکا بالنی مینکار بنھا ہوں سچ کہو کون ہو درویدی نے کہا
 کہ میں ان میں سے کوئی بھی نہیں ہوں مختاری دہی ہوں اشنان کر اوں اچھے بستر پہناؤں ابھوشن انگ
 انگ پرت بنا کر پہناؤں پھولوں کے گئے سندھری بنا کر پہناؤں میں اب تک دو جگہ رہی ہوں آول
 سری کرشن ہمارا ج کی پٹ رانی ست بھامان جی کے پاس دوسری دفعہ ہمارا رانی درویدی کے پاس۔ اب جان
 بھوجن بستر اچھا انو سار ملتا ہے وہاں رہتی ہوں پاتون نہیں دھوونگی اور نہ جھوٹن اٹھاؤنگی رانی سودیشا
 نے کہا کہ ہم تھے ایسا دہی کرم نہیں کر اوں نیگے پرت مجھ کو بڑا بھاری سوچ یہ ہے کہ مختار سے سروپ کو دیکھ کر
 راجا کہیں موہت نہ ہو جاوین پھر مجھ کو بھول جاوے نیگے تلو پیار کرنے لگیں گے مختار سے سندھری منو بہر روپ کو
 دیکھ کر ب نکو ہی دیکھ رہے ہیں درویدی نے کہا کہ ہے ہمارا رانی میرے پانچ پرت گندھری ہیں وہ گیت روپ کو
 سے میری رکشا کرتے ہیں جو کوئی بڑی درشت سے دیکھے اکتھا مجھے ستا دے تو وہ پانچون گندھری اسی رات
 اسکو دوسرے لوک میں پہونچا دیں اور کوئی پرش میرا پرت برت دھرم ہٹانے جوگ نہیں ہے میں اپنے پرت برت
 دھرم پر آرد رہوں یہ بات سنکر رانی سودیشا نے کہا کہ ہے سوکھی مہیسی مختاری صورت منو بہر ہے ویسی ہی
 مختاری باتیں من کو ہرنے والی ہیں تم میرے پاس رہو کوئی بڑی درشت سے تلو نہیں دیکھے کا بیشم پاتن جی نے
 کہا کہ رانی درویدی سیرندھری بنکر رانی سودیشا کے پاس رہنے لگی اسکے بچے سہد کو گو پال کا روپ بنا کر
 راجا کے محل کے بچے گو شالہ کے پاس جا کر کھڑے ہوئے راجا براط نے اکتھا سندھریک دیکھ کر بلایا اور پوچھا

کہ یہ تات تم کون ہو کس دیش سے یہاں آئے اور کیا چاہتے ہو سہدیو نے کہا کہ بے راجن مین پانڈون کا
 گوالیا ہون ارشٹ نبی پیش (بنیا) ہون گھو اور پھر ڈون کی پرکشا اچھی جانتا ہوں پانڈو تو نہیں معلوم کہاں کر
 پگمت ہو گئے ہیں تمہارے پاس آیا ہوں راجا براٹ نے کہا کہ تم تو کشتری پر تیت ہوتے ہو چکڑو رتی راجا
 کے لکشن سب تم مین پائے جاتے ہیں اتھو اتھو جسوی بہمن پر تیت ہوتے ہو سہدیو نے کہا کہ مین بہمن اتھو
 کشتری نہیں ہوں پیش ہوں گائے بیلون کے روگ جانتا ہوں انکا اُپاے خوب جانتا ہوں راجا نے
 کہا کہ تم بہمن (تنخواہ) کیا لو گے سہدیو نے کہا کہ راجہ جہدھٹر کی گھوٹا لایا مین سو سو گائے بیلون کے
 گیارہ لاکھ برگ تھے سب میرے سپرد تھے میرا نام منت پال ہے گائے بیلون کی پہچان مجھے بہت
 اچھی ہے پانڈون نے مجھے بڑے آدرستکار سے رکھا بہت چھ درجہ مجھکو وہاں سے لیتا تھا آپ کی جو اچھا
 مجھے دنیا گزارہ کرنا ہے۔ راجہ نے کہا کہ بہت اچھا ساری گھوٹا لے ہمارے آدھین ہے گی جہمین
 ایک لکھ لکھ پال اس وقت موجود ہیں میری گھوٹا لے تم اپنی سمجھو اسکے پیچھے مہا پراکرمی اندر کا پتر پانڈو
 آرجن اپنے لیے لیے باون کو پھیلا کر ہاتھوں مین کنگن اور آرسی ہتھو کا انکار بنا کر راجہ کے سمپ گیا راجہ
 براٹ نے اسکو دیکھ کر اپنے منتریوں سے پوچھا کہ یہ منتریوں یہ پرتاپی پرش استری روپ مین کون آتا
 ہے منتریوں نے کہا کہ ہمارا راج اس سے پہلے ہننے اسکو نہیں دیکھا نہیں معلوم کون ہے راجہ براٹ نے
 بلا کر آرجن سے پوچھا کہ تم کون ہو کہاں سے آئے ہو تم مہا پراکرمی پر تیت ہوتے ہو تمہارا سا روپ ہننے
 پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا راجہ پریم سند پر اکرم سنجکت اور پریت بھیکہ دیکھ کر مجھے اچھر ج ہوتا ہے قانون مین
 سہرے کنڈل اور ہاتھوں مین کنگن مین تمہارے سروپ کو دیکھ کر مجھکو پریت پر گھٹ ہوئی مین نے چرکال
 راج کیا اب مین ناراین سمرن کرونگا یہ راج اپنا سمجھ کر تم انگیکار کرو اور جہن نے کہا کہ ہمارا راج مین تو ناچنا گانا
 جانتا ہوں مین اپنی بھیا کیا برن کروں وہ شوک بڑھانے والی ہے میرا نام برہنلا ماتا پتا سے بہت اپنا گزار
 کرنے آیا ہوں راجا نے کہا کہ میرے رو اس مین رہ کر کنیا ڈون کو ناچنا گانا سکھایا کرو جدی یہ کام تمہارے
 جوگ نہیں جانتا ہوں اسکے بعد ناچنے گانے کی پرکشا اور استریوں کے دوارا کلیو ہونے کی پرکشا کر کے
 منتری کی صلاح لیکر اپنی پٹری کو گانا ناچنا سکھانے کے لیے رو اس مین بھیج دیا اور برہنلا نے اپنے ناچنے
 گانے اور کٹاکش سے سب استریوں اور ادتر راج پٹری اور اسکے سنگ کی سکھی سہیلیوں کو ایسا موہ لیا کہ
 سب اسکو پیار کرنے لگیں بیشم پائن جی نے کہا کہ سب سے پیچھے نکل بھی راجہ براٹ کے سامنے گئے اُن کا
 ادبھت روپ دیکھ کر راجا اور اسکے منتری اسکو بغور دیکھنے لگے اور نکل راج دربار کے گھوڑو نکو بہت اچھی
 طرح دیکھتا بھالتا ہوا اندر ہو پورا راجہ نے جانا کہ یہ پرش گھوڑون کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھتا آتا ہے ضرور
 گھوڑون کی نسل کو پہچاننے والا ہے نکل نے راجہ کے سمپ ہو چکر ہتی کر کے کہا کہ ہمارا راج کی جے ہو مین
 اسو بدیا مین نہیں (چرا) راجا ڈون کا سمتی اور گھوڑون کا سوت ہوں۔ ہمارا راج کے پاس آیا ہوں ہنکر راجہ
 براٹ نے پوچھا کہ تم کون ہو کہاں سے آئے ہو کیا نام ہے نکل نے کہا کہ پانڈون مین بڑے راجہ جہدھٹر کا
 سوت گھوڑون کے آدھکار پر تھا سب لوگ مجھکو گرتھک نام سے پکارتے تھے راجہ براٹ نے کہا کہ بہت

۱۲۵
 لکھنے والے نے یہاں آرجن آپس کے سروپ سے کیوں ہو گیا ۱۲۵
 لکھنے والے نے یہاں آرجن آپس کے سروپ سے کیوں ہو گیا ۱۲۵

اچھا تم ہمارے گھوڑوں کو اپنا سمجھ کر سب کی دیکھ بھال کرو تمھارا روپ دیکھ کر یہ پریتیت ہوتا ہے کہ تم راجا ہو تو کو
دیکھا تو مانو راجہ جیو دھتر کے درشن ہوے پرنت تم آپ گھوڑوں کا ادھکار چاہتے ہو اسلئے تم ہمارے ہاں
انگوشت ہو کر رہو ہمیشہ پائسن جی نے کہا کہ اس پرکار پانچو پانڈو درویدی سمیت راجہ ہراٹ کے ہاں جا کر گیت
نو اس کرنے لگے۔

۱۳ بہ بہمن کو گونگوشا سترانو ساسو نامن کلینن رکھنا چاہیے اسلئے راجہ جہد شتر نے بہمن بنک بکھتر شتر تک پہنچا لی گئی تھی ۱۲۔ اہرہ میں تپ کرنے سے پانچون بانڈوں کے کھچو بیج ہو گیا اور تپ کرنے سے چھرو کی اور دنی ہوا ہو گئی ۱۱۔ چکر درونی کے نشان ۱۔ جسم چوچین ہے برہمن کہان رستہ ہوتا ۱۰۔ کلک راجا کے شتری کو کہتے ہیں یعنی میں و فیر ہوں کہم تقدیر اور رستہ کی تصحیح لائی ۱۰۔

محسن

<p> बहावूँ अति बलवान् करो कोई लाखों चतुराई चक्रवर्ती महाराज युधिष्ठिर मन्त्र अंगलाई </p>	<p> चक्रवर्ती महाराज युधिष्ठिर मन्त्र अंगलाई बहावूँ अति बलवान् करो कोई लाखों चतुराई </p>
---	---

रुद्र कुली लाकून चित्तरी
करे कोई लाखों चत्तरी

आठ बरस मायिन कुत्तुप शुभ्या म्हे च्याँ	आठो तिरहो विस गिस्त भन मिन रमिन सब बहाँ
आयो तेरां वर्ष गुप्त बन मे रहें सब भाई	बारह वर्ष बन माहिं कियो तपो भाग्यवद्दाई

कर कोई लाखों चनु गई

<p>پانے سے دبا گئے کانکھ میں بھوپ سبھا جانی</p> <p>کیان برہمن مہا یوधिहर नितकरीसलाई</p>	<p>لیکن برہمن بھی کہ جد ہنر ٹھاکر سیس لائی</p> <p>پانہ لیتے دبا کر کاغذ میں بھوپ سما جائی</p>
---	---

करे कोई लाखें चतुराई ॥

<p> डी-अशीसनिनजायमूपतबवोलेहरवाई चक्रवर्तीकेचिह्नविप्रतुमकहांबसोभाई </p>	<p> दी-अशिसनिनजायमूपतबवोलेहरवाई चक्रवर्तीकेचिह्नविप्रतुमकहांबसोभाई </p>
--	--

روکونی لاکھوں چترائی
 करो कोई लाखें चतुरई ।

<p> ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ कंक हमारोनामक रम गति लाई बरयाई देख तुम्हारो रूप बिप्रमम हृदय प्रीत छाई </p>	<p> ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ कंक हमारोनामक रम गति लाई बरयाई देख तुम्हारो रूप बिप्रमम हृदय प्रीत छाई </p>
---	---

کرو کوئی لا لیون چترائی
 करो कोई लाखों चतराई

<p>جان آبنویسہ رہو یہاں پر مدت ہر لکھائی</p>	<p>میں نہایت کم رہو بھون ہم اندر سلطنت پائی <small>دوست محل میں رہو ۱۱</small></p>
<p>کہیں نہ پاتی تو مر ہو گن ممانند مسخر پارے</p>	<p>جنان غیاپ نوبیہار ہو یوں دین در سوا</p>

कोई कोई लाखों चतुर्दश

[illegible]

دیکھ انو پیم روپ کیلئی رانی ہر کھائی	رہو بھون مم پاس بیت سون سب کو شکھائی
رہو بھون مم پاس بیت سون سب کو شکھائی	دیکھ انو پیم روپ کیلئی رانی ہر کھائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی
کر دو کوئی لاکھون چترائی	کر دو کوئی لاکھون چترائی

گیت رہنے لگا اور اپنی سیوا سے پانڈون نے راجہ اور اسکے رفو اس کو پرسن کر لیا رانی درویدی نے سودیشنا سے آدلیک سب استریوں کو اپنی سیوا کے بس میں کر لیا براٹ نگر میں رہتے ہوئے چار مہینے گزرے تھے کہ برہمنوں میں بہت تل (پہلوان) چاروں طرف سے آنکڑ جمع ہوئے ان میں جموت نام ایک پہلوان بہت لمبا چوڑا دلوئی سامان آیا کوئی تل اس سے کشتی کے لئے مقابل نہ ہوا تب راجہ براٹ نے بلو (بھیم سین) کو دنگل میں بلا کر کہا کہ تم جموت سے کشتی لڑو بلو نے لنگوٹا باندھا اور راجا کی آگیا انوسا جموت سے کشتی لڑنے کو ہاتھ ملائے اور آپس میں ایک نے دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے داؤ پیچ کیے جگانام بیان لکھا جاتا ہے کہ کت پیچ کسی انگ کو زور سے دبانے تکرت پیچ دوسرے کی زور سے اپنے جسم کو بچانا سنبھالت پیچ دوسرے کے جسم کو زور کرنا اور دعوت پیچ سنبھالت پیچ سے الگ ہو جانا پر ماتھے پیچ زمین پر گر کر کہتے دینا اونٹنہ اٹھا کر جسم کو ہاتھوں سے مضبوط۔

شپن پیچ دوسرے کو یکایک آڑ کا مار کر گرا دینا مشیت پر بار پیچ دونوں ہاتھ کی مٹھی چھاتی اور مٹھی پر مارنا برا ہودھوت لہنوں پیچ اوندھے منہ شتر و کندھے پر سے گھا کر زمین پر ٹپکنا ہاتھ سے طمانچہ اور لات مارنا اینک پیچ لے بھی ایک دوسرے کے ٹکڑا کرتا کبھی دھکا دیکر پیچھے ہٹا تا بہت دیر تک ملے جھدھو آخر بھیم سین بلو نے جموت کو اٹھا کر زمین پر دے مارا کہ وہ مر گیا بلو کی سب تعریف کرنے لگے راجہ جی نے بہت انعام دیا جب کوئی شخص اس کے ساتھ ملے جھدھو نہیں کر سکا تو بیا کھر (بگھیلا) اور سنگھ (شیر) اور ہاتھی سے کشتی کر کے راجہ اور رفو اس کو خوش کرتا تھا اور بھائی بھی راجہ براٹ کو پرسن کر کے انعام لیتے تھے سب آپس میں تقسیم کر کے گیت رہنے کا برس بتیت کرتے تھے جب دن میں آٹھ براٹ نگر میں رہتے بتیت ہو گئے تب کچک راجہ براٹ کا سالا اور سینا بت راج مدین متوالا درویدی دیو کنیان کو اپنی بہن رانی سودیشنا کے پاس دیکھ کر کام بس ہو گیا اور اپنے من میں پچار نے لگا کہ آج تک ایسی استری میں نے کبھی نہیں دیکھی جیسی یہ سیرندھری ہے۔ نہیں معلوم یہ کون ہے اور کسکی استری ہے اسکو دیکھ کر رشی منی بھی اپنی منادھ کو بھول جاوین نش کی کیا سا مرتھ ہے کہ اسکو دیکھ کر موہت نہ ہو جاوے۔ ہے راجہ جننے جے ہمارا رانی کے رُوپ پر راجہ کچک اشکت ہو کر سودیشنا سے ہنس کر کہنے لگا کہ ہے ہن یہ شہد استری منو ہر روپ والی کون ہے اور کب سے تمہارے پاس آئی ہے میں نے اسکو پہلے نہیں دیکھا اسکے منوں کے بان سے میں گھسائل ہو گیا ہوں اسکے منو ہر روپ نے مجھے اپنے بس کر لیا ہے کوئی آپاے ایسا کر جو میری کامنا پوری ہو مجھکو بڑا شہرچ ہے کہ ایسی سندرا پسرا تھاری داسی ہو کر رہتی ہے یہ امول پدارتھ راجاؤن کے جوگ ہے جو یہ استری مجھے انیکار کرے تو سب رانیوں میں اسکو پٹ راتی بنا کر رکھوں پھر کچک سودیشنا سے آگیا لیکر وہ میں اشکت رانی درویدی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے کل راجن ہے کیلانی تم کون ہو اور کہاں سے آئی ہو تمہارا سا روپ میں نے ناشی استریوں میں آج تک نہیں دیکھا کیا تم کل سے آتین ہونے والی لکشمین ہو اٹھو اندر لوک کی کوئی آپسرا ہو میرا من ٹکو دیکھ کر اشکت ہو گیا تم ایسی مہروان ہو کر سیرندھری کر م کو کرتی ہو جو تمہارے جوگ نہیں ہے تم مجھے انیکار کرو اور امول بھوشن اور ستر تنون کی مالا اور بیدھ پر کار کے بھوشن اپنے سندرا نگ پر سجھاؤ اور میری پٹ رانی ہو کر ہو تم راسی کر م جھوڑو میں اپنی سب رانیوں سے آدھک تاکو رکھو گا اور سیکڑون داس اور داسی تھاری ٹل میں رکھو گا۔ یہ ستر

درود پدی نے کہا کہ ہے کچک تلو ایسا کہنا جوگ نہیں ہے دھرم کو بچار جس سے تمھارا کلیان ہو پرائی استری کو کسی اوستھان میں گرہن کرنے کا بچار مت کرو ست پرش بڑے کاموں سے دور رہتے ہیں جو نش موہ کے کارن پرائی بہو بیٹیوں کو بڑی درشت سے دیکھتے ہیں انکا سنار میں بڑا بکھش ہو تا ہے وہ جلدی خر جاتے ہیں۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ڈرانا کچک بولا کہ ہے برآنے (سندر مکھ والی) میں تیرے کارن جان دینے کو موجود ہوں تم جھکو ایسا اتر مت دو نہیں تو تم چھتاؤ گی میں چھوڑن راج کا سوامی ہوں اور سنار میں میری برابر سوریہ اور پرائی کوئی نہیں ہے میرا دھوپ اور جو بن سو بھاگ دیکھو اور میرے ساتھ جھوگ بھوگو میرے سمان دوسرا پرش نہیں پاؤ گی تمھاری اوستھان میں نوین ہے ویسی ہی میری اوستھان کام کلول کی ادھکاری ہے تم داسی کریم چھوڑو اور میرے ساتھ سارے راج کے سوامی ہو جاؤ پھر درود پدی نے کہا کہ ہے سوت پرش تم میرے اوپر موبہ مت ہو کیون اپنا جیون تیا گتے ہو میں پانچ گندھروں سے رکشا کی ہوئی ہوں جو کوئی مجھے بڑی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ گندھرب اسکو پھرا ہو پچانے میں تم جھکو نہیں پاسکتے ہو اس اچھا کو تیاگ دو میرے چاہنے والے پرش کو وہ گندھرب پر تھی آکاش پاتال کسی استھان پر جھتا نہیں چھوڑتے اسلئے تم اپنی موت کو نیتا مت دو۔

اتی سریرام کرت جہا بھارت براط پر پانچواں اڈھیا اور درود پدی ہاؤ چوتھا اڈھیا

پانچواں اڈھیا

کچک اور درود پدی کا ہاؤ بھان میں کچک کا درود پدی کے لات مارنا

بیشم پائن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ کچک درود پدی کے پاس سے نراس ہو چلا آیا اور اپنی بہن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے کچک کوئی ایسا جنن کرو جس سے میں اس استری کو پاسکوں نہیں تو میرا جینا نہیں ہوگا اور یہ بات تمھارے ہاتھ ہے رانی نے پہلے تو بھائی کو سمجھایا کہ راجاؤ نکو پرائی بہو بیٹیوں کا بڑی نگاہ سے دیکھنا انہیچت کریم ہے بڑے بڑے بلوان راون جلیے سورما استروں کی چاہ میں کہنے سمیت مارے گئے تم اس میرنڈھری کی دھن چھوڑ دو ایسا نہ ہو کہ اسکو رکھو الے گندھرب تلو دھن پھر جب دیکھا کہ بھائی کسی طرح نہیں مانتا تو اسکو موہ سے کہا کہ اچھا اب کے پر ب پر تو مجھے بلاؤ ابھی یجیو میں تیرے پاس کسی بہانہ سے اسکو بھیج دوں گی تو منا لیجیو شاید مان جاوے یہ سنکر کچک کے ذرا جان میں جان آئی اور پر ب یعنی پر بھی کے آنے پر اسے بہت پر کار کے جنن بنوائے اور طرح طرح کی مدھرا کھجوائیں۔ رانی نے کہا کہ ہے سندر ی تم ہمارے بھائی کے پاس جا کر تھوڑی سی پیرائے آؤ مجھے بہت پیاس لگی ہے درود پدی نے کہا کہ آپ کو پریت ہے کہ وہ کامی پیش مجھے تکلیف دیا آپ کسی اور داسی کو بھیجکر منگالین رانی نے کہا کہ تم یہ پاتر ڈھکنے سمیت کچک کے پاس لیجاؤ میری بھیجی ہوئی جانکر تم سے کوئی بات آپکار کی نہیں کریگا اس سے درود پدی من میں ڈری اور رانی سے پاتر لیجا کر ایکانت استھان میں بیٹھکر سوچ ناراین کی اوپاسا کرنے لگی کہ اس آپت کے سحر تم میری رکشا کرو جو میں اس کامی کے پاس جاؤنگی ضرور وہ مجھکو ابلا جان پکڑے گا پھر میں کیا کر دنگی آپ میری رکشا کرو سوچ ناراین نے درود پدی کے شکٹ ہوارن کرنے کے کارن ایک راجپس کو ساتھ کر دیا جو کسی نش کو سوائے درود پدی کے

نظر نہ آتا تھا دروپدی وہ پیالہ رانی کا دیا ہوا لیکر ڈرتی اور کانپتی کیچک کے پاس گئی اور رانی نے جو کہا تھا وہ
 کیچک سے کہہ کر پیالہ اُسکے سامنے رکھ دیا کیچک دروپدی کی صورت دیکھ کر بہت پریشان چتا اٹھا اور یہ کہنے لگا
 کہ ہے سندر کیس والی من ہرنے والی تمہارا آنا بٹھہ ہو بہت اچھے سہمی آئیں آج کی رات ہی کام کھول میں بٹھے
 آئندہ سے تمہاری ہوگی میں نے تمہارے لیے بہت عمدہ پوشاک اور قیمتی زیور بنوائے ہیں انکو پہنو اور بدھ مادھوی
 پان کر کے پرسن جیت میرے پاس بیٹھ کر بدھ پرب کار کی پھول مالا اور گجرے پہنو اور آئندہ منو کی باتیں کرو دروپدی
 نے کہا کہ رانی جی نے مجھے کہہ دیا ہے کہ پیالہ میں مدھرا لے کر جلدی آجاؤ مجھے پیاس بہت لگی ہے وہ راہ دیکھ
 رہی ہیں کیچک نے کہا کہ ہے من کو آئندہ دینے والی تمہاری ہزاروں داسی یہاں موجود ہیں میں مدھرا ان میں
 سے کسی کے ہاتھ بھیج دوں گا تم یہاں ٹھہرو یہ کہہ کر کیچک نے کام میں امنت ہو کر دروپدی کا دایان ہاتھ پکڑ لیا
 دروپدی نے کانپتے ہوئے یہ کہا کہ جس طرح میں نے ہر اُسے پرش کو بھی من سے نہیں چاہا اسی طرح میں تم کو آپریت
 ہوں اور تمہاں تم مجھ کو نہیں پاسکو گے کیونکہ اپنی کھینچا تانی کراتے ہو مجھ سے الگ رہو کیچک نے ہاتھ چھوڑ کر
 دوپٹہ دروپدی کا پکڑ لیا اور کہا کہ ہے چند رمان سمان لکھ والی تیرے کچھ چند رمان پر میرے مہتر چکرو ت اشد
 ہیں تم میرے کام آگئی کو شانت کرو دروپدی نے مجھ بھلا کر کہا کہ چل پرے ہٹو اور ایسا دھکا دیا کہ کیچک سا
 پڑا کر می اور بلوان ایسا دھم سے گر پڑا جیسا جڑ کٹا درخت گر پڑتا ہے پھر وہاں سے گھبرا کر راج سبھا کی طرف
 جہاں راجہ براٹ - جہد مشٹر - بھیم سین سمیت بیٹھے ہوئے تھے دوڑی اور سبھا کی مشن لی کیچک کھینچا نا ہو کر
 دروپدی کے پیچھے دوڑا انگا سر پاٹون میں جو تاندار دمنہ پر پینا آ رہا ہوش حواس میں سے کوئی سا تھ نہیں سبھا
 میں ہو پنے تک اُس ڈر آجاری نے دروپدی کے سر کے بال پکڑ لیے اور سبھا میں ہو چکر دروپدی کے لات ماری
 اُس راجپس نے جو سورج ناراین کی اگیا سے دروپدی کے ساتھ تھا کیچک کو پر تھی سے اٹھا کر دے مارا کہ بند بند
 کیچک کا ڈھیللا ہو گیا یہ حال لایت مارنے کا دیکھ کر راجہ جہد مشٹر اور بھیم سین کو بہت برا معلوم ہوا لیکن راجہ جہد مشٹر
 تحمل اور بردباری سے کیچک کا برا حال دیکھ کر چپ ہو رہا مگر بھیم سین کیچک پر دانت پینے لگا اور اٹھ کر چاہتا
 تھا کہ کیچک کا کام تمام کرے جہد مشٹر نے پاٹون کے انگوٹھے سے بھیم سین کو اشارہ کیا کہ جلدی مت کرو پر گھٹ
 ہونے کا ابھی وقت نہیں ہے اور پھر یہ کہا کہ ہے رستویہ پر ہمیں تم ایندھن کا ٹھہ کے لیے کیا بچار رہے ہو
 جنگل سے لے آؤ رستوی کا سان ہو گیا دیر مت کرو بھیم سین من ہی من میں کرو وہ بس دانت پسکر چپ ہو رہا
 دروپدی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج کے سامنے اس سوت پتر نے مجھ ابلا انا تھ کے لات ماری میرے بلوان پت
 دھرم پاس میں بندھے ہوئے کچھ نہیں کر سکتے ہیں اُنکے پراکرم کے سامنے یہ سوت پتر ایسا ہے جیسے سنگ کے آگے
 سزگال سبھا میں سب کا نیا ہوا کرتا ہے تمہارے سامنے میری یہ گت کیچک سوت پتر نے لی اور تم نے اُسکو نہیں کا
 تھا راجہ براٹ اور راجاؤں کا سانہن ہے دروپدی کا بچن منکر راجہ براٹ نے کہا کہ مجھے تمہارے جھگڑے کا حال
 معلوم نہیں دوسرے استھان سے تم دونوں جھگڑتے ہوئے آئے ہو جب تک مجھے معلوم نہ ہو کہ کون آپرادی
 ہے میں کیا نیا کروں اتنے میں سبھا سہ بول اٹھے کہ مہاراج یہ بت برتا سیر نہ دھری سچی ہے راجہ کیچک اس کے
 پت بہت دھرم کا کھنڈن کرنا چاہتے ہیں اجوگ ہے اجوگ ہے یہ کہہ کر تھکا کے بیٹھنے والے سیر نہ دھری کی

است کر نے لگے۔ راجہ جہشٹر کا کرودھ سے منہ لال ہو گیا تھا آنکھوں نے دھیر جتا کو دھارن کیسے کہا کہ ہے
سیر نہ ہری تم رانی کیلکی کے پاس جاؤ سبھا میں مت ٹھہرو تمھاری رکشا کرنے والے گندھرب ایسے کٹھن سے میں
تمھاری رکشا پر تلش ہو کر نہیں کر سکتے ہیں پت برتا استریوں کا دھرم سہاے کرنا ہے تم کچھ سچ مت کر دایسا
نہ ہو کہ تمھارے کرودھ سے راجہ دھانی میں رن چل پڑ جاوے تمھارے رکشک پانچون گندھرب دھرم پاس
میں بندھے ہوئے ہیں سمان آنے پر تیری سہاے کرینگے راجہ جہشٹر کا بچن سنکر درو پدی روتی ہوئی رانی کے
پاس چلی گئی اور اُنکے سامنے بہت دیر تک روتی رہی رانی کا جی اُمنڈ آیا اور وہ پوچھنے لگیں کہ تو اپنا برتانت
مجھے سناتے درو پدی نے کہا کہ میں تمھاری بیٹی ہوئی تیرے کارن کیچک کے پاس گئی اُسے مجھے بہت ستایا
میں سبھا میں گئی راجا کے سنگھ اُس نزدیکی نے مجھے مارا رانی نے کہا کہ جو تو مجھے کہے میں کیچک کو مار ڈالوں
درو پدی نے کہا کہ میری رکشا گندھرب اُسکو جیتا نہیں چھوڑینگے آپ کو بھائی پر دیا آجاوے گی۔

انی سری رام کرت مہابھارتے برائے برہمچاریا اور کیچک کا بباد پانچون ادھیٹا

پچھٹا ادھیٹا

درو پدی کا بھیم سین کے آگے رونا اسکا دھیرج دینا

بیشم پائن جی نے کہا کہ درو پدی میں بہت دکھی ہو کر رونا میں اپنے استھان پر جا کر بیٹھ گئی اور
بھادی کو بچار کر دھیرج دھارن کر کے اُٹھ کر اپنے دھوکہ اور بہن لیے اور کیچک کے ڈنڈ کا بچار
کرتے ہوئے سرکیشن مہاراج کی مشن لی۔ دھیان کرتے سے یہ معلوم ہوا کہ سواے بھیم سین اور کسی سے
میری سہاے اس سمجھ نہیں ہو سکے گی جب میرے اوپر بہت بڑی بھیم سین نے ہی سہاے کی۔ یہ سوچ کر رات کے
سموڈے پاؤں بھیم سین کے پاس گئی وہاں بھیم سین انہی سچ پر سوتے تھے درو پدی بیاگل ہو کر لپٹ گئی
بھیم سین اٹھ بیٹھے اور درو پدی کو پیار کر کے کہنے لگے کہ ہے پر یہ تمھارا کھد ایسا میں اور مشریر پیللا اور ڈبل کیون
ہو رہا ہے۔ درو پدی نے کہا کہ آپ سب کچھ جانتے پر انجانوں کی سمان کیا پوچھتے ہو تمھارے اور راجہ جہشٹر
کے سامنے راجہ برائے کی سبھا میں کیچک نے مجھے مارا وہ کل کلنگی میرے پیچھے پڑ گیا ہے اب میرے چلنے پر
دھکا رہے ہے مجھ سے راج پٹری کون دکھایا ہوگی جہشٹر کی رانی کو ایسے دکھ کیون نہ پراپت ہوں جس راجہ
نے اسکھ دھن ہار کر اپنے آپ کو مجھ ابلا اور اپنے بھائیوں سمیت جوئے میں بار دیا پرات کامی نے درو پدی کو بھانی
کے بل پر گھنٹ کر کے مجھے داہی بنایا پھر جہشٹر نے مجھ اکیلی کو ہر لیا اب کیچک سینا پتی نیچے جھاڑ کے میرے
پیچھے پڑا ہے اور بار بار مجھ سے کہتا ہے کہ میری رانی ہو کر ہو دیکھو یہ سب آپت تمھارے بڑے بھائی کے جو آ
کھیلنے سے ہمارے اور تمھارے سب بھائیوں پر آئی آپ بارہ برس سے بن پاس کے دکھ اٹھا رہا ہے لکشی
میں اس برس میں جون پٹ کر راجہ سے نوکر ہو گیا جس راجہ جہشٹر کے پیچھے دس ہزار ماتھی گھڑی سوار سوار
کی مالا ادک دھارن کئے ہوئے چلتے تھے وہ آپ اپنے جیو کا جوئے سے او پار جن کرتا ہے جب یہ راجہ
اند پرست میں راج کرتا تھا ایک لکش رتھ پر اکرمی سوار بیرون کے اسکے پیچھے پیچھے چلتے تھے اور اسکی سوئی

استحان میں ایک لکش داسی سونے چاندی کے پاتر لیے آتھ پڑھون کو بھوجن کراتی پھر فی تھین ہزار دن ناشک سونا
دان کیا کرتا تھا اب وہی راجہ جو ا کھیلنے کے اترتھ میں پڑا ہوا ہے ہزار دن سوت ماگد جس راجہ کو پڑا تک کال
جس بکھان کر جگایا کرتے تھے اور ہزار دن رشی منی جسکے ساتھ بھوجن کیا کرتے تھے وہ راجہ آپ بھوجن کے لیے
در بدر پھرتا ہے جس راجہ کو اندر پرست دربار میں ساری پر تھی کے راجہ بھیٹ دیا کرتے تھے وہی راجہ جو
کی بدولت کنک نام پاکر تش دیش کے راجہ کے ہاں گھست باس کر تلے جب کوئی کنک نام سے محوارے
ہوئے بھائی کو پکار تلے میرے دل پر صدمہ ہوتا ہے جس سورمانے اہل بل پڑا کر می جراسندھ سے راجا کو ماردا
وہ آپ راجہ برات کا بلونا می رسو یا کھلاتا ہے جس مہا بابا ہوا رجن نے اگر ن دیوتا کو اپنے گانڈیو دھنش سے تربیت کیا
وہ کلیو ہو کر راجہ کی پٹیوں کو ناچنا گانا سکھاتا ہے کل - سندھو سے منوہر گات پڑا کر می جنھون نے پچھم اور دکن
دشا کے راجاؤں کو جیت لیا وہ تہنت پال اور گرنہک نام سے پکارے جاتے ہیں مین اندر ہی اندر جلا کرتی ہوں
تم سنگھ اور ماتھون سے جدھ کرتے ہو رانیان اور لڑکھان لمھاری لڑائی دیکھ دیکھ کر پرست ہوتی ہیں اور مین شوکے
مارے مری جاتی ہوں تو سارا انوس یہ جاننے لگا ہے کہ سیرندھری کو یلو کی ماتا بہت ہے جیسی یہ سند رہے بیباہی
بلو بھی سچیلہ جو ان ہے اور یہ دونوں ایک دن ہمارے یہاں آئے ہیں وہ سب گیت پریت ہونے کی شنکا کیا
کرتے ہیں مجھے تو دن رات کے ان سوچ شکوچوں نے مار کر میرا سارا لہو پی لیا تھا پیلارنگ پڑ گیا تھا اب آپت
کے اوپر یہ اور آپت پڑی کہ کل کلنی کچک چین نہیں لینے دیتا مین راجہ در پرد کی پٹری پانڈون کی پٹ رانی جسکے
آگے ساگر انت تک کی رانیان ہاتھ جوڑے دیکھا کرتی تھیں اب رانی سودیشنا کی داسی بنکر اوٹنا بیٹی چندن
گھستی ہوں دیکھو میرے ہاتھوں مین ٹھیک پڑ گئی ہیں سوائے آریا کنٹی جی کے مین نے اپنے لیے بھی کبھی اٹنا
نہیں پیا تھا اب پیتے ہوئے ہاتھ دکھ جاتے ہیں یاد رکھو کچک کو اگر تھنے نہ مارا تو مین زہر کھا لو گی اُسے مجھے
بسھا مین مارا ہے یہ کہکرو ویدی رو نے لگی بیشم پائیں جی نے کہا کہ رانی در ویدی کے بچن سنکر بھیم سین کے
انسو بھرائے اور بہت دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہے پر یہ میرے پڑا کر م اور بھر کو اور رجن کے گانڈیو دھنش کو دھکا دے
جو ہمارے جیتے جی محارایہ حال ہو گیا کیا کر دن جہان اترتے دن کلیش اٹھائے میننا ڈیڑھ میننا اور ہانی ترہا
اسکو بھی کیطرح مالاوین سان آنے کا انتظار کر رہا ہوں اور کچک کا مارنا کیا بڑی بات ہے جد پی وہ بڑا پڑا کر می
بکھیات ہے اب تم کسی وقت کچک سے یہ کہد کہ جس محل میں راج کیناؤں کو ناچنا گانا سکھاتا ہے
وہ رات کو خالی پڑا رہتا ہے کلمہ پڑ رات گئے وہاں آجاؤ مین آنکھ بچا کر چپکی وہاں چلی آؤنگی پرنٹ کسی کو
خبر نہ ہوا ایسا کہنے مین وہ مور کو کامی پرست ہو کر تیری بڑائی کرنے لگے گا اور پھر مین رات کو وہاں استری رو
جا کر اُسکے کام کو شانت کر دوں گا۔

ان سرورام کرتے جا بھارتے بھارت پروردگار کی عظیم بین کے آگے رونا اسکا درج دینا چھٹا اور پچھلا

ساتوان اومپاے

درود پی کا یہیم سین کو سمجھانا کہ رانی اور کچیک و نون ایک ہو رہی ہیں یہیم سین کے ہاتھ سے کچیک کا انزا
اسی طرح یہیم سین رانی درود پی کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگے کہ مجھے اچھر جہ ہے کہ رانی سو دیتا کچیک کی

۱۲
لے لے نفقہ ایک مقدار وزن پر جسے کہ ایک تولیہ چھٹا تک یا پانچواں ۱۳ تا کرینے مندر سا اگر انت حد مندر تک ۱۴ اور با سراسر کو گنتے ہیں ۱۵

بڑی بہن نے اپنے بھائی کو ایسے کو کرم کرنے سے نہیں روکا اور تھوڑے کچھ کے پاس زبردستی بھیجا اسکا کیا
 کارن ہے درویدی نے کہا کہ جانشک میں اپنی سمجھ دوڑاتی ہوں یہ پریت ہوتا ہے کہ رانی کو اس بات کی
 چٹا رہتی ہے کہ کہیں راجہ براٹ میرے رُوپ کو دیکھ کر موہت نہ ہو جائیں اسلئے وہ ایسی ہی باتیں کرتی
 ہیں سو دیشتا کے اس ابھراے کو کچھ جانتا ہے اسلئے وہ پرگھٹ اپنی بہن سے کہ چکا ہے اور مجھے
 چاہتا ہے میں نے یہ بھی کہا کہ پانچ گندھپ میری رکشا کرتے ہیں وہ تھکوا مار ڈالیں گے تو وہ کہتا ہے کہ میں
 ہزار گندھپوں کو اپنے بچے بل سے ایک دم میں گرا سکتا ہوں راجہ براٹ جب رنواس میں آتے ہیں رانی جی
 مجھے سامنے نہیں ہونے دیتی ہیں اور میں بھی اُسے دُور دُور رہتی ہوں سامنے نہیں جاتی ہوں اسلئے کہ کہیں
 اور جھیلانہ ہو جاوے بھیج میں نے کہا کہ پہلے جو پت برتا استری ہوئیں اُنھوں نے کیسے کیسے کلش اٹھانے
 راجہ دومت سین کی پُری سادتری اپنے پت ستوان کے پیچھے جم لو کہ چلنے کو تیار ہو گئی تھی ہمارا راجہ جنک
 کی پُری سیتاجی نے جو دوسرے سریرام چندر ہمارا راج کے ساتھ بن میں رہ کر ادن سریتکے راجس کے بان
 کیسے کیسے کشت اٹھائے تھوڑے دن کا کشت رہا ہے پھر تم تھالانی ہو کر ہوگی اور راجہ جدھتر چکرورتی راج
 کرینگے اب تم شوک کو تیاگ کر اس کامی کل کلنگی کچھ کہ اپنے بچوں سے پرسن کر دو پھر میں رات کے سحر اسکا
 کام تمام کر دوں گا بیشم پائن جی نے کہا کہ رانی درویدی بھیج میں کے پاس سے اپنے استھان کو چلی گئی اور دوسرے
 دن سان باکریا کانت میں آئے کچھ سے کہا کہ ہے ہا ہا ہو تم کام میں ہو کر آگیا کچھ نہیں دیکھتے ہو پرانی
 استریوں کے ساتھ جلدی کر کے کام نہیں گاڑنا چاہیئے دھیرے دھیرے ایسے کام گپت کیا کرتے ہیں تم اتنا
 نہیں جانتے ہو کہ میں تھارے جو بن اور سرورپ پر اشک ہوں اور سان پچار رہی ہوں کہ ایکانت میں ہم
 اور تم اپنا جی خوش کریں تم بہت جلدی کرتے ہو آج رات کو ناچنے گانے والے محل میں جو رات کو خالی پڑا
 رہتا ہے آجانا میں بھی کام سے شجنت ہو کر تھارے پاس آجاؤنگی پرنت کیونکہ خبر نہ ہوئے نیچن درویدی کا
 سکر کچھ اپنے سریر میں پھولا نہیں سہا یا اس مور کہ کو سہا اس ہو گیا کہ یہ تو راضی ہے نیشے رات کو کام میں جاؤنگا
 کچھ نے کہا کہ ہے سو کھی تم دھن ہو دھن ہو تھن مجھے اپنے امرت روپی بچوں سے جلا لیا تم بڑی چیز ہو میں
 تھاراداس ہو کر ہو گا راجہ براٹ تو نام کو قش دیش کا راجہ ہے وہ کیول میرے بھیج بل کے اسری پراج کرتا ہو
 راجہ قش دیش کا تو میں ہوں اور تھو پٹ رانی کر کے رکھو نگا یہ داسی کرم تھارے جو کہ نہیں ہے میں آدمی
 رات گئے اسی استھان میں آؤنگا اور اپنے بھائیوں سے بھی اس بات کو گپت رکھو گا نیشے میں نے جلدی کر کے
 سان نہیں بچارا تھے میرے بران رکھ لیئے یہ کہہ کر کچھ اپنے بھیج ڈنڈ اور رُوپ کو دیکھا بھارتا اور موچھوں کو
 تاؤ دیتا ہوا اہمیت پرسن اپنے محل میں چلا گیا اور رات کے لیے بہت کچھ بھوجن ستر استر بھوشن تیار کرانے لگا
 وہ دن شکل سے گھڑی گئے گئے ایک برس کی سان گدارا شام سے آئے اپنے شری کے چندن جو یا آدک سنگند
 نگا کہ بہت مول کے بستر اور بھوشن پہنے اور خوب سنگار کر کے مدھرا پان کیا آدھت پدارتھ بھوجن کر کے انیک پرکار
 کے بھوجن اور مدھرا اور بستر بھوشن و بان رکھائے پھر اس محل میں اکیلا برودش کیا بیشم پائن جی نے کہا
 کہ ہے راجن بھیج میں راجہ براٹ کو رات کے سحر بھوجن کرانے استری رُوپ بنا کچھ کے وہاں جانے سے پہلے

جا کر پلنگ پر لیٹ گیا اور دیکھ کو منہ کر دیا جب کچک بڑے بناؤ اور چناؤ سے محل میں پہنچا تو اُس نے
 جانا کہ سیرندھری سیج پر چادر تانے سوئی ہے اُس مرت روپ کو اپنی پیاری جان کو بڑے چاؤ سے اُسکا ہاتھ پکڑ
 بھاتی سے لگانے کی کارن کہا کہ ہے سوکھی تم دھن ہو دھن ہوتے اپنا بچن پورا کر کے مجھے اور بھی موہت
 کر لیا لو دیکھو میں تمہارے لیے کتنے بھوشن رتن جرٹ لایا ہوں پہلے مڑھرا پاؤں کر دے اٹھو بھیم سین نے ایک دفعہ ہی
 چادر پھینک کچک کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ اُسے مور کھدہ تیری بہن تیری پیاری بہنیں تیری موت ہے تو پرانی
 استریوں کو زبردستی دوش لگانا چاہتا ہے جیسا تو نے اُسے دکھ دیا ہے اُسکا بدلہ میں لوگا کچک حیران ہو کر کہ میں
 کیا سمجھتا تھا اور کون کل پڑا بھوکھا سارہ گیا بھیم سین نے ایسا دھکا دیا کہ کچک چوتھوں کے بل گرا اور پیسہ
 ددنون ایک دوسرے سے لپٹ کر تلخ جھگڑنے لگے دونوں بڑے پراکرمی اور بلوان تھے دیر تک کشتی ہوتی رہی
 آخر کو بھیم سین نے کچک کو اٹھا کر دے مارا اور بھاتی پر چڑھ کر ایسا رگڑا کہ اُسکا دم تلک گیا پھر اُسکی گردن اور ہاتھ
 پاؤں اُسکے دھڑکے اندر گھسیڑ دیے جس سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انس کا ڈھیر اور لو تھڑا ہے گردن ہاتھ پاؤں
 کچھ بھی نظر نہیں آتے تھے پھر درویدی کو چپکے سے لا کر کچک کی لوتھہ دکھلائی اور کہا جو بھوکھا چلے تھا اُسکا یہ
 حال ہوا ہے درویدی اُسکو دیکھ کر پرسن جت جلی گئی اور بھیم سین رسوئی کے امتحان میں جا کر سو مارا درویدی نے
 محل میں جا کر کہہ دیا کہ میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ جو مجھے بڑی درشتی سے دیکھے یا ستادے گا اُسکو پانچ
 گندھرب میرے رکشاک مار ڈالیں گے کچک نے مجھے بہت دکھی کیا تھا اور بھایا میں راجہ کے سامنے لات
 ماری تھی میری رکشا کرنے والے گندھرب اُسکو مار کر چلے گئے لوگوں نے کچک کو مشعل کی روشنی سے جا کر
 دیکھا تو اُنکو معلوم ہوا کہ یہ کام گندھربوں کا ہے جو کوئی آدمی کچک کو مارتا تو اُسکی گردن کٹی ہوئی یا بدن رگڑا
 ہوا معلوم ہوتا یہ تو مانس کا ڈھیر ہو گیا ہے پھر غور سے دیکھا تو گردن اور ہاتھ پاؤں پت سب کا ایک
 لو تھڑا بنا ہوا معلوم ہوا۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے براٹ پر ب کچک کا چہ ساتوان ادھیا

آٹھواں ادھیا

کچک کا مارا جانا سُن کر اُسکے بھائیوں کا درویدی کو ارتھی کے ساتھ لیجانا

بیشم پائین جی نے راجہ جنے جے کہا کہ جب کچک کا مارا جانا سارے رنواس میں پھیل گیا تو اُسکے سب
 بھائی اکٹھے ہو کر مرتک شری کو جو گول ہول کچھوے کے سامان رکھا ہوا تھا دیکھ کر دوہتر پٹینے لگے اور پکار
 پکار کر کہنے لگے کہ داسی سیرندھری کے کارن ہمارا پراکرمی بھائی کچک مارا گیا ہے درویدی کو ابھی
 مار ڈالو جو بھوکھا ٹھنڈک پڑے رانی کیکی نے اُنکو سمجھایا کہ سیرندھری تو میرے پاس تھی اُسکا کیا آپرا دہ ہی
 اُسنے سب سے پہلے ہی دن کہہ دیا تھا اور کچک کو بھی سمجھا دیا تھا کہ تھکلا میری رکشا کرنے والے گندھرب
 مار ڈالینگے مرت بس اُسکی سمجھ میں نہیں آیا پرنت اُس رولے میں کسی نے نہیں سنا پھر راجہ براٹ سے
 اُسکے بھائیوں نے یہ سب حال کہا اُنھوں نے شوک اور سندھیا میں بغیر سوچے سمجھے کہہ دیا کہ اچھا سیرندھری

کو کیچک کے ساتھ چلا دو کیچک کے بھائی بیٹے نو اس میں گھس گئے اور درویدی کو پکڑ کر کیچک کی اڑتھی پر
 بٹھا کر باندھ دیا اور روتے ہوئے مسان بھوم کو چلے آس سے درویدی کا برا حال تھا وہ رو کر سب سے کہتی
 جاتی تھی کہ میرا کیا آپرا دھ ہے کیچک نے جیسا کیا اسکا پھل پایا مجھے آس کے ساتھ کیون جلاستے ہو اور اپنے
 پانچون پتوں کو یاد کر کے کہتی جاتی تھی کہ ایسے سمین بھی میری سدھ نہیں لوگے تو پھر میری بھشتم پر رونے بیٹنے
 سے کیا ہاتھ آدیا اور ہے جے رشی اور جیت بکے جیت سین اور جید بل اس کٹھن سمین میری پکار سنو مجھ پر راجا
 آلا کو سوت پتر کیچک کے ساتھ داہ کرنے کو یہ سب لوگ لیے جاتے ہیں میری رکشا کرو ہے راجن بھیم سین
 درویدی کی پکار سنکر اپنے سین استھان سے اٹھ کر دیوار پھلانگ کر دوڑا اور اڑتھی کے پاس جا کر کھٹے لگا کہ ہے
 سیرندھری تیری رکشا کرنے والے گندھرپ آگے ہیں تو کسی کا بھوت کر یہ دھشت آپ ہی مرت بس مسان کو جاتے
 ہیں یہ کھنکر کی دیوار سے کود کر اُسے اپنا بھیکے گندھریون کا بنالیا اور نگر کے باہر سے ایک بڑا بھادی برکش
 تار کی مسان میں گز لیا اٹھا کر اُسکی چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں توڑ کر کندھے پر رکھ لیا اور مسان بھوم کی طرف
 جہان کیچک کے بھائی اُسکی اڑتھی لیے جاتے تھے چلا دوڑ سے اُن لوگوں نے دیکھا کہ بڑا بلوان گندھرپ
 برکش کندھے پر لیے دوڑا آتا ہے اٹھون نے ڈر کے مارے درویدی کو کیچک کی اڑتھی سے جلدی جلدی
 اتار کر چھوڑ دیا اور جب تک وہ بھاگین گندھرپ آن پہونچا اور ایک سو پانچ کیچک کے بھائی دوڑتے اور
 چلاتے اور پکارتے ہوئے مار ڈالے اور ایسا چکر باندھا کہ کسی کو جیتا نہ بھاگنے دیا اور نگر باسی جو اڑتھی کے
 ارد گرد جاتے تھے وہ بھی مار کر زخمی اور گھایل کر دیے جیسے ایک باز تیر یا نو کے غول میں آن کو چونچ اور
 پنچن سے سیکڑون کو مار ڈالتا ہے یہی حال بھیم سین نے کیچک کے بھائیوں اور اڑتھی کے ساتھ آدمیوں کا
 کیا اور پھر درویدی کے آنسو پونچھ کر اُسکو ہر دے سے لگا کر کہا کہ ہے کرشن راجھسون کے مارنے والے
 اور سنت جنون کی رکشا کرنے والے جو تجھ پر اداھی کو کلیش پہونچا دیں اُنکو مار کر تیری سہاے کرتے رہو
 رس طرح درویدی کو چٹائیں جلنے سے بھیم سین نے بجا کر کہا کہ اب تم جلدی سے اپنے استھان کو چلی جاؤ اب
 تمہارے سارے شتر و مارے گے کسی کا بھوت کرنا جیسی ہوگی میں سمجھ لوں گا تم کچھ سوچ مت کرنا یہ سمجھا کر
 درویدی کو نگر کے اندر پہونچا کر وہ پراکرمی ڈشٹون کا مارنے والا بربھے اپنے استھان کو چلا گیا۔
 اتنی سریرام کرت مہابھارت براٹ برب کیچک کے ایک سو پانچ بھائیوں کا مارا جانا اور درویدی کو بچانا آٹھوان ادھیا

نوان ادھیا

کیچک اور اُس کے بھائیوں کے مارے جانے سے راجہ براٹ کا سیرندھری سی
 کھنا کہ اور کہیں چلی جاوے

بیشم ہاں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ نگر باسیوں نے راجہ براٹ سے جا کر کہا کہ ہے پر تھی ماتھ سب
 سوت ایک گندھرپ کے ہاتھ سے مارے ہوئے نگر کے باہر پڑے ہیں ایک کیچک تو پہلے مارا گیا اور کیو
 پانچ اُس کے بھائی جو اڑتھی لیے جاتے تھے باہر پڑے ہوئے ہیں اُس سیرندھری کے بت گندھرپ نے

جو بڑا بلوان ہے ایک سوچہ پڑا کرمی سوت چھن مین مارڈا ہے اب اس نگر کی رکشا گندھرو پون سے حبیب ہی
ہو سکے گی کہ سیرندھری یہاں سے چلی جاوے اسکا سروپ ایسا ہے کہ جو دیکھتا ہے کام میں ہو جانا ہی
ایسا ہو سارے نگر کا ناش ہو جاوے راجہ نے کہا کہ تم انکھٹے ہو کر سب سوتون کا ایک سو گندھت جتا
میں پریت کرم کرادو۔ ہم نگر کی رکشا کریں گے نگر باسیوں کو بد اگر کے راجہ نے رانی سودیشنا سے کہا کہ کسی
طرح اس سیرندھری کو گھر سے نکالو نہیں تو سارا نگر ناش ہو جاوے گا تم اس سے کہدو کہ جہاں تمھاری چٹا
ہو وہاں چلی جاؤ گندھرو پون کے ناش کرنے سے راجہ کو بڑی چٹنا ہو رہی ہے راجہ نے تھے یہ بات آپ
اسی لئے نہیں کہی کہ تم گندھرو پون سے رکشا کی ہوئی ہو استری استری کے ساتھ بولنے میں تردد نہ ہوتی ہو
درود پدی جب بھیم سین کو چھوڑ کر نو اس کو چلی تو اس نے چتا میں بیٹھنے سے ملین میں ہو کر اپنے بستر وں کو
اور شیر کو دھویا اور وہاں سے نو اس کو چلی نگر باسی اسکو دیکھ کر بھاگنے لگے آگے چلکر رونی کا استھا
تھا وہاں بھیم سین سنگھ کی سنان کھڑے ہوئے تھے درود پدی انکو دیکھ کر مند مند مسکراتی ہوئی بولی کہ میں
آس گندھرو پ راج کو نشانکار کرتی ہوں جسے مجھے چھوڑنا پھر آگے ناچ گھر پر جا کر دیکھا کہ آرجن اپنے استری
لوپ سے نو اس کی پٹریوں کو ناچنا گانا سیکھا رہا ہے وہ سب سیرندھری کو دیکھ کر باہر آن کھڑی ہوئیں
اور درود پدی سے ہنس کر بولیں کہ آج بڑا بدھ سے تمھارے پران بچے برہنلا نے پوچھا کہ ہے سیرندھری
تم کیونکر سوت پٹروں سے پران بچا کر چلی آئیں اور وہ سب کس پر کار مارے گئے درود پدی نے کہا کہ ہے
برہنلا مجھے سیرندھری سے کیا بریوں تو کنیاؤں کے بیچ میں سکھ پور بک رہتی ہے تو سیرندھری کے دکھ
کو کیا جانے اسلئے نہیں نہیں گرا تھ نہایت ہوئی باتیں بناتی ہے یہ سکھ برہنلا نے کہا کہ اس بیٹی کو
کو پا کر برہنلا جو دکھ سہہ رہی ہے اسکو تو کیا جانے سیرندھری اور کنیاؤں کے ساتھ جب نو اس میں
پہونچی اسی وقت رانی سودیشنا نے راجہ کی اگیا انوسا راس سے کہا کہ ہے سیرندھری اب جہاں تمھاری اچھا
ہو وہاں چلی جاؤ ہمارے راجہ کو گندھرو پ کا بڑا پیسہ ہے کہیں تمھارے کا زن سارا نگر نہ آجڑ جاوے
سیرندھری نے کہا کہ ہے تمھارا بیٹرو دن اور مجھے اپنے محل میں رہنے دو جو دھوین دن گندھرو پ مجھے
بیک آئے۔

انکار آپ ہی لے جاویئے اور مہاراجہ کا بیٹا اس کے ساتھ ہی آیا۔ اور جتنے پر راجہ بڑے کارانی سے کہنا کہ عزیز نہ مری کو کہو کہ یہاں سے چلی جاویں تو ان اچھا
اقی سرور ام کرت مہا بھارتے بڑاٹے ہر یکچک کا بھائیوں سمیت مارو جتنے پر راجہ بڑے کارانی سے کہنا کہ عزیز نہ مری کو کہو کہ یہاں سے چلی جاویں تو ان اچھا

دسواں آدمی ہے

موتوں کا واپس آنکر درجودھن سے کہنا کہ پاٹو نکا کہیں پتہ نہیں لگا اور برٹ نگر کا حال
بیان کرنا کیچکے مار جانے کا حال سنکر راجا سوہرمان و درجودھن کا برٹ نگر پر
حیرت مانی کہنا

بیشتم پابن جی نے کہا کہ ہر راجہ کچھ بڑا بلوان سینا پتی تھا براٹ نگرین گندھرب کی کرنی گھر گھر پھیل گئی اور پھر وہاں سے دیشون میں شہرت ہو گئی کہ کچھ سینا پتی گندھرب کے ہاتھ سے مع اپنے بھائیوں کے

مارا گیا راجہ درجودھن نے اس تیرھویں برس میں چاروں طرف اپنے دوست بھیج کر پانڈون کا کھوج لگانا چاہا جب دوت
 راجہ برہم کے نگر میں ہو سارا برتانت پوچھ آئے چلے گئے اور سارا حال انھوں نے راجہ درجودھن کی بھانجی
 برین کیا اور یہ بھی کہا کہ پانڈون کے رتھ اور پر دھت نوکر چاکر ہکولے تھے ہم اس تپہ سے دوار کا اور پانچال
 ویش کو بھی گئے اور بن اور پرتون میں بھی بہت پرے پرنت ہمارا ج پانڈون کا پتہ نہیں چلا نہ معلوم کہاں
 غائب ہو گئے اتھو جنگل پہاڑوں کے سنگھ انکو بھکشن کر گئے کیچک کو اسکے بھائیوں سمیت گندھرووں نے اردا
 دیاں بھی سارے نگر میں ہمنے پانڈون کا کھوج لگایا کچھ پتہ نہیں لگا کر نے کہا کہ میری جان میں پانڈو ایسے
 استھان میں ملین گے جہاں تیرتھ ہو رشی منی سجن پرتھون کے آشرم ہوں دھرم ہوتا ہو دیاں اور تلاکشن
 کر اڈو ساسن نے کہا کہ جو دوت ہمارے راج سے ماسک تین (ماہواری تنخواہ) پاتے ہیں انکو بھیج کر
 تیرتھ استھانوں میں پتہ لگایا جاوے جیسے کرن کہتے ہیں میری جان میں پانڈو ہمارے بھٹے سے سمندر
 پار بھاگ گئے اتھو اب میں سنگھ آدک مانس آبادی جو انکو کھا گئے یہ سجن سنکر درونا چارج جی ہنسے اور
 کہنے لگے کہ واہ واہ پانڈو نکو شیر کھا گئے پانڈو ایسے نہیں ہیں کہ انکو کوئی جیو کھا جاوے یاں وہ اور ونگے
 بھکشن کرنے والے ہیں جدھن سادھو راتناست باوی دھرج مان پو آپکاری کوئی دوسرا نہیں دکھائی دیتا ہر
 اور اسکے بھائیوں میں وہ ایک ہے کہ جو ایک کے گاوی سب کرینگے اور ایک ایک بھائی ایسا پراکرمی ہے
 کہ سنسار میں دوسرا اسکی سمان نہیں آرجن سامنا تانیت دھرم کا دھارن کرنے والا کلیان روپ جسکے ہمان
 دھن دھاری پرتی پر پیدا نہیں ہوا اسکو غیر کھا جاوے گا یا بھیم سین سا جو دھا جو باقیوں کی سترنی (قطار)
 کو اپنی گدا سے مار کر چورن کر دیوے اسکو شیر یا بھیر یا کھا جاوے (ہرگز نہیں) ہے درجودھن جب تک یہ
 تیرھواں سال تبت نہ ہووے تم اپنا کچھ بچا کر لو نہیں تو وہ پانڈو شوریرا پنا راج لیے بغیر نہیں مانینگے
 درجودھن نے کہا کہ ہمارا ج کئی مہینے سے جھکو ایسا سوچ رات دن رہتا ہے جو کچھ آپے آپ بتاویں وہ
 کر دن آجاری نے کہا کہ جانتا ہوں ہو سکے انکا پتہ لگاؤ یہ سجن سنکر کو رن میں برہم راجہ بھیشم پتا نہ جی رت میں
 پڑے یہ کہنے لگے کہ جو سجن آجاری جی نے کہا بہت ہی ٹھیک ہے میں نے بھی زمانہ دیکھا ہے جدھن ستر
 ست باوی دھرم کا دھارن کرنے والا تجسوری پرتاپی دیکھنے میں نہیں آیا ایسے ہی اسکے بھائی میں سب دھرم
 میں پریت کرنے والے سرکیشن ہمارا ج کے ایسا کاری سچے پو آپکار کرنے والے استر شتر دن کے جاننے والے
 سور بیرون میں مہا سور بیوڑے پراکرمی ہیں جو کوئی شتر و سادھارن بھی ہو اسکو بھی کم نہیں سمجھنا چاہیے اب
 انکا آدے ہونے والا کال آگیا ہے ابھی سے سوچ لینا جو گ ہے کہ سندھی ارتھات لاپ چاہتے ہو اتھو شتر
 اٹھانا ہمارا سمجھ میں تو افسے لاپ کرنا ہی جو گ ہے کہ انھوں نے بہت کشت اٹھایا ہے آخر تمہارے بھائی
 ہیں اور جو راج بہت ہے تو اپنی سہنا اور کوش کو سنبھالو پھر درونا چارج جی نے کہا کہ ہے درجودھن جو بری
 پت ہمارا ج بھیشم جی نے تمہیں اپدیش کیا اسکو کان دیکر سننا میری مت انوسار بھی پانڈون سے پریت بھاؤ
 رکھنے میں تمہارے لیے اچھا ہے جو کد اپنی دونوں طرف سے شتر اٹھایا گیا تو پڑا بھاری سنگرام ہو گا اور
 پھر ہے اسی کی ہوگی جو دھرم پر آوڑھ ہو گا کوئی کسی کا بھاگ آدھرم سے لیکر بھل نہیں پاتا ہے یہ باتیں

اتھوا لگھاؤ پڑ گیا تو اسکا پرین سے کہ وہ سو رہا پر ادھی راجہ کو اسکی سینا سمیت مار ڈالے گا بھوم جی ارسنات
اور راجا جکرا رہنجا میں آیا اور اسنے راجہ کے چرن چھو کر منسکار کی اور پھر کنک کو منسکار کی تو دیکھا کہ اسکی ناک سے خون بہہ رہا
راجا رنے کہا کہ یہ آپرا دھ کسنے کیا کہ کنک جی کے خون بہہ رہا ہے راجہ نے کہا کہ اس کنک کو میں نے مارا
یہ برہمن تریشٹھا جوگ نہیں ہے منسک کی بار بار بڑائی کیے جاتا ہے راجا رنے کہا کہ ہمارا راج آپ نے بڑا
اکارج کیا انکو شیکر پرسن کر لیجئے نہیں تو برہمن کی کردہ اگنی میں سارا راج بھشم ہو جاوے گا یہ پچن پتر کا
سنکر راجہ نے سوچا کہ میں نے بڑا کیا شئی میں جدھشٹر سے کہا کہ آپ میرا پرادھ چھان کیجئے کنک ارسنات
جدھشٹر نے کہا کہ میں نے کردہ تیاگ رکھا ہے جب ہی میں نے تو چھان کر دی تھی ہاں جو میرا خون پر تھی پر
گر پڑتا تو نس سندھیہ تم اور تمھارا راج ناش ہو جاتا اور نرا پرادھ ہونے پر مجھے تاڑنا کی گئی تو بھی میں آپ کو
دوش نہیں لگاتا ہوں کیونکہ بلوان منش شیکر ہی دارن کرم کر بیٹھتا ہے جب خون بند ہو گیا تب برہمنلا کو
دہان بلایا گیا اسنے راجہ اور کنک کو منسکار اور ڈنڈوت کی اسکے پیچھے راجہ براٹ جدھشٹر کو شانت کر کے ارجن
کے سامنے راجا رکی پرسنا کرنے لگا کہ ہے راجا ر ماتا پتا کے آئندہ دینے والے تجھسا پتر پا کر میں تیرا
ہوا تیری سامان پرا کر می پتر نہ ہوا نہ ہوگا بھشم تپا نہ سر کیجئے ہمارا ندھیر کو روئش کے پتا نہ اور درونا چارج سرکھے
روئش اور کردوش کے گرد اور کر پا چارج اسوتھامان سے سو رہ کر ن بکرن آدک ہمارا تھی کس پر کار جیتے
گئے تجھ اکیلے نے سب کو بھگا دیا اور کرن سے اتل پرا کر می اور ہمارا ندھیر کو تو نے بچو کر لیا۔

انی سریرام کرت مہابھارتے براٹ پرب راجہ براٹ کا جدھشٹر کو پانسے سے مارا اور راجا ر کا آنا راجہ کا چھان کرنا ۲۶ اویسیا

ستائیسواں اویسیا

اور تر راجا ر کا سب برتانت جدھ کا راجہ براٹ کو سنانا

بیشم پانن جی نے کہا کہ ہے راجن اس پرکار راجہ براٹ نے جب بھوم جی کی پرسنا کی تو راجا ر نے کہا کہ
ہے پتا نہ تو میں نے لپٹو دھن کو روون سے جیتا اور نہ کور دن کی پتا نہ بھیشم جی اور اچاری اور کرن آدک کو بچو
کیا جو کچھ کیا ایک دیو پتر نے کیا اسکے دھنش کے آگے درجو دھن اور کرن اور بھیشم جی اور دونوں اچاری اور
ساری سینا سب بھاگتی دکھائی دی اُس دیو پتر نے مجھے زبردستی رتھ پر بٹھایا میں تو بھی بھیت ہو کر اور بڑی
بھاری سینا کور دن کی دیکھ کر بھاگ اٹھا تھا پرنٹ اُس دیو پتر نے مجھے دھرج دیکر رتھ پر بٹھایا اور ایسا سنگرام
کیا کہ سب کو بھگا دیا اور تماشا دیکھو کہ آنکے بستر اوتار لیے اور آنکے پیچھے تالیان بجائیں وہ سب ہار مانکو ہاگ
گئے راجہ براٹ نے کہا کہ وہ تجھوی دیوتا کہاں ہے کہ جسے ایسا پرا کر م کیا کہ کور و نکو مار کر بھگا دیا اور کپڑے آنکے اوتار لیے اور
نکو بچو دلائی میں اسکے درشن کر کے ہوجا کرنی چاہتا ہوں اور نے کہا کہ ہمارا راج وہ دیو پتر اسی جگہ آئندہ دھیان ہو گیا پرنٹ
کہ کیا ہے کہ کل یا پرسون آؤ گا اسکے پیچھے سب راج کئیان اور نو اس یہ برتانت سنکر اٹھا ہو گیا اور راجہ براٹ کی آگیا
پاکر وہ بستر جو درونا چارج کر پا چارج اسوتھامان - کرن کے ارجن اوتار لایا تھا سب کو دکھا کر اور تر راجا ر جلدی کو دیکھے
جسے ہنسی کی راہ سے برہمنلا سے کہا تھا کہ شتروں کے چتر پچر بستر اوتار لانا وہ ان بستر وں کو پا کر بہت پرسن
ہوئیں اور برہمنلا کی بڑائی کرنے لگیں کہ یہ امول بستر نیلا میرا اور پتیا میرا جاؤں کے پہننے جوگ ہمارا ہی

سورما برہنلا لے آیا اور شتر دن کو مار کر آسنے بجگا دیا سب کو بڑا انچرج ہوا اور برہنلا نے بھونٹکا کر اور ہاتھ
 بچا کر سارے رنواس میں شتر دن سے سنگرام کرنے کا برتانت برن کیا اور ٹھٹھول کی باتیں کر کے سب کو پریشان
 پھیلانے میں بیٹھ کر اور راجہ سے صلاح کی کہ راجہ جد ہشتر کو اب پرکشش کر کے راجگدی پر براجمان کرنا چاہیے
 اتنی سریرام کرت مہابھارت براط پر پٹا اور ترانہ رکھا جو کا برتانت پتا کو سننا ستا یسوان ادا سے

اٹھا یسوان ادا سے

پانڈون کا براط نگہ میں پر گھٹ ہونا راجہ براط کا انچرج ارجن کا سمجھانا راجہ براط کا
 ابراہم چھان کرنا

بیشم پان جی نے راجہ جنے سے کہا کہ ارجن نے شید لکن بچار کر تیسرے دن اور ترانہ راجہ کی صلاح
 سے سنگھاسن سجایا پرات کال راجہ جد ہشتر نے اپنے بھائیوں سمیت اشنان کیا برت رکھا اور راجہ ابھوشن
 بسترنگٹ آؤک ہنکر راجہ سجھا براط میں مہا راجہ جد ہشتر کو سنگھاسن پر آسین کر کے پوجا کی اور چارہ دن بی
 بھوشن آؤک سے سج کو داہنے بائیں سنگھاسن کے براجمان ہوئے راجہ براط اپنے فرتیوں سمیت راجہ دربار
 میں جب آئے تو انھوں نے راجہ جد ہشتر کو اندر کی سان تیدھاری اپنے سنگھاسن پر آسین اور چارہ دن بھائیوں کو
 اگن سان شو بھائمان دیکھا تو وہی دیر وہ انچرج میں کھڑے ہوئے پانڈون کے سروپ کو دیکھتے رہے
 پھر کرودھ میں آنکر کہنے لگے کہ ہے کنگ ہننے نکو پانے پھینکنے کو اپنا سہاسد بنایا تھا آج یہ کیا اوچھاس
 جو ہمارے سنگھاسن پر راجہ بنکر بیٹھ گئے یہ بچن راجہ براط کا سنکر ارجن نے سنکر ارجہ سے کہا کہ ہے راجہ یہ
 پریشو تم پر ہمن شاسترگ تیاگی جگ شیل ڈرہ ہریت وہ راجہ دھراج ہے جو اندرا سن پر بیٹھنے جوگ ہے آنکو آپ
 دیہ دھاری دھرم راج اور جہانک بڑھی کی گت ہے اس سے بھی ادھک پرا کر می جائیے اُنکے گن میں
 کہا نک برن کروں مہا تجسوی دیش باسیوں کے اتیت پیارے جگ کرنے والے ہرشی۔ راجہ برشی
 سب لوگوں میں کھیات جیتندری سب پدارتھوں کے سپنے کرنے والے سنار کی رکشا کرنے منوجی کے
 سان پر جا کے پالن کرنے والے کو پر کی سان دھنا ڈاندر کی سان بلاس کرنے والے کورون میں ہرشیٹ دھرم راج
 جد ہشتر ہیں ساری سنار میں انکا جش کیرت پر بھاؤ سوج کی کرنوں کی سان پر کا شان ہے دس ہسرا ہتی سونے
 جاندی کے عاری والے ایک ہسرا تھنجن مالادھاری ہسرا گھوڑے جتے ہوئے جتے پیچھے پیچھے چلا کرتے
 تھے آٹھ سو شوت لاکھ بند می جنھیں استت کر کے جگایا کرتے تھے اور اس پر کار پر سنسا کیا کرتے تھے جیسے کہ
 رشی گن راجہ اندر کی استت کیا کرتے ہیں ساری پر تھی کے راجہ راجو جگ میں جد ہشتر کے استھان اندر پرست
 میں ہو آئے اور انھیں جد ہشتر کے چرنون میں میں نوا یا جیسا کہ سب دیوتا راجہ اندر کو پوجتے ہیں جیکے ربوئی
 کے استھان میں اٹھا سی ہزار انا تک پر ہمن پر ہم چرج دھارن کرنے والے بھوجن پاتے تھے وہی دھرم کا
 روپ آپ کی راجدھانی میں جیسے اگن بیشم میں گیت ہو جاتی ہے چھپ کر ایک برس تک راجدھن بھاگ
 ہیں آپ کے اور آپ کے رنواس کے کہ جہان راجہ جد ہشتر نے ایک سال تک بسلم پایا انھیں کے پر تاپ سے

لے اویچاس بھیسے بنی اور زمان ۱۱ لکھ کام کرودھ آؤک کا تیاگی ۱۲ لکھ برت جگھا مضبوط ۱۳ لکھ جتے جتے کہ سنو ۱۴

راجہ درجو دھن کرن اور شگنی اڈک اپنے منتر یوں سمیت تپ رہا ہے انکا دھرم شل جش کیرت سنسار میں کھیلتا ہو رہا ہے یہ یجن ارجن کے سنگر راجہ براٹ نے کہا کہ بھیم سین ارجن - نکل - سہدیو اور رانی درویدی کون ہیں جب سے پانڈون نے راج ہار دیا تب سے کچھ سندیا نہیں پایا تھا تب راجکمارا وتر نے ایک ایک کو بتلایا کہ یہ سورن کا ساگوراشر پری ناک لال نیر سنگھ کی سمان کندھے متوالے ہاتھی کی ایسی چال لیے لیے بھجایا کہ دراج مہاراجہ جدھشٹراوریہ دوسرا تپے ہوئے سورن کے سمان شر پری لمبی لمبی اور موٹی ٹبھجا رست پٹ سنگھ کی تل یہ بلو آپ کا پاک مثالا دھکشن بھیم سین ہے جس کے ہاتھ سے کیچک اور اسکے سب بھائی مارے گئے اور یہ اسو بندہ نکل ہے اور گورو رکشا آپ کا سہدیو یہ دونوں مادری پتر شو بھائی ان جتنے روپ کے آگے کوئی پورش سندرنہیں دکھائی دیتا اور یہ گورے رنگ کل کی سمان نیر سنگھ سمان کندھ گجر راج کی چال مہاسوریر برہنلا ارجن ہیں جتنے گانڈیو دھنٹ نے سارے شتر و گنکو بھگا دیا اور یہ کل ارجن برکاشان مورتی مان لکشین دیوتاؤں کی دیوی رانی درویدی ہیں جو راجہ جدھشٹر کے بام انگ برہمان ہیں اتنا سنتے ہی راجہ براٹ بیاکل ہو کر سردھنٹے لگا کہ میری ماتا درویدی کو یہ دائرن دکھ میرے ہاں کیچک کے کارن ہوئے اور پرسون میں نے ان جانے مہاراجہ جدھشٹر کے پائے پھینک مارے ہاے یہ کیسے کیسے ابیرادھ مجھ سے ہوئے اینت لاج اور نھر تا ہے راجہ براٹ نے راجہ جدھشٹر کے جرن پکڑ لیے اور بارم بار لمبے لمبے سوانس لیکر اپنی کرنی کو یاد کر کے راجہ نے بت سردھنٹا راجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کو چھاتی سے لگا کر کہا کہ آپ کس بات کا سوچ کرتے ہیں جو بات ان جانے ہو گئی اسکا پشچا تاپ نہیں کرنا چاہیے میں نے بھائیوں سمیت آپ کے ہاں بہت سنگھ پایا ہے دھرماتما جدھشٹر نے بہت طرح سمجھا یا پرنٹ راجہ براٹ کو رانی درویدی کو دیکھ دینے سے جو شوک ہوا وہ برہن نہیں کیا جاسکتا اور بار بار راجہ براٹ نے یہی کہا کہ کیچک نے تو اپنے کیے ہوئے اپرا دھ کا بھل پایا میں نے جو کیا اسکا پرہشچت بھی نہیں ہو سکتا پھر راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائیوں نے راجہ براٹ کو سمجھا یا تو اسنے کہا کہ یہ سب راج اور راج دھن سرس آپ کا ہے آپ انیکار کیجیے میں جنم بھر آپ کا داس ہو کر رہوں گا پھر ارجن بھیم سین نکل - سہدیو سے راجہ براٹ نے انکی پرسنا کر کے کہا کہ آپ نے مجھے شترؤں کے ہاتھ سے بچلایا میری اور میرے پتر کے پرائون کی رکشا کی میں کہانتک آپ کی پرسنا کر دین چارون بھائیوں نے راجہ براٹ کی پرسنا کر کے انکو دھج دیا اور رنواس میں خبر ہونے پر رانی سودیشنا نے رانی درویدی کے جرن سیوا کر کے بار بار اپنا اپرا دھ چھان کرایا اور پھر راجہ براٹ نے اپنی رانی اور اوترہ جکمار سے صلاح کر کے کہا کہ میری پتری اور جکمار ارجن نے گانا بجانا سکھایا ہے اسکو میں ٹہل کے لیے ارجن کو دیتا ہوں ارجن نے کہا کہ یہ میری پتری ہے میں نے اپنی پتری کی سمان اسکو رکھا ہے ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں اسکو بھاریا کر کے گہن کر دوں دھرم کے پیریت مجھ سے کہ اچت ایسا نہیں ہو سکتا ہی ہاں میرے پتر بھنوں سے جو سر کرشن مہاراج کا پیرا بھانجا اور شتر پیرا میں پرم پتر ہی اسکا ہواہ اترا نے کر دیکھے راجہ براٹ نے دھرم جانکر کہا کہ بہت اچھا آپ سے میں سمجھتا ہوں کہ اپنا چاہتا ہوں اتی سریرام کرت مہا بھارت براٹ پر راجہ جدھشٹر کا بھائیوں سمیت پرنکش ہو کر راج رکھا ہیں برہمان ہونا راجہ براٹ کا اپرا دھ چھان کرنا ہوتا ہے

یہ بات یاد کرنا چاہیے کہ راجہ براٹ نے اپنے ہاتھ سے بھارت کو بھارت کی کرنی سے بھارت کرنا چاہا تھا

انیتسوان ادھیا

ابھمنون اور اوترا کا بواہ اور اسکا آنند

میشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ راجہ براٹ کے کہنے سے راجہ جد ہشتر نے بواہ ہونے کی اگیا دی اور دونوں راجاؤں نے اپنے اپنے ستر راجاؤں اور سرکیشن چندر جی کے پاس دوت بھیجے ابھمنون کا بواہ اور پانڈون کا تیرہ برس پیچھے براٹ نگر میں پرگھٹ ہونا کہلا بھیجا دونوں کے پہونچنے پر کاشی راج اور راجا شیب جو جد ہشتر سے پریت رکھتے تھے ایک ایک کشونی دل سینا لے کر آ گئے اور مہالی راجہ دروید بھی ایک کشونی سینا اور اپنے پتر پر اجت سکھندی اور درشت دمن اور درویدی کی سور بیر پتر دن سمیت آ گئے راجہ براٹ نے انکا بہت آدرستکار کر کے نگر کے باہر اوتارا پھر سرکیشن اور بلدیو جی کرت برما بیو دھان ساکی جی انادرشت اکرو جی سانب اور نشٹ آدک سور بیر ابھمنون اور اسکی ماتا سو بھدراکو اپنے ساتھ لے کر براٹ نگر میں آئے اور اندر سین آدک راجہ جد ہشتر کے سار بھتی اور نوکر چاکر رتھ لیکر آن موجود ہوئے سری کرشن جی کے ساتھ دس ہزار ہاتھی اور ایک لاکھ رتھ ایک لاکھ گھوڑے ایک کیرت پیادہ سینا بھوج اور اندھک ہنشی بڑے بڑے سور بیر کشتری بھی ساتھ آئے اور آپ براٹ نگر میں پہونچ کر پانڈون سے بہت پریت اور انوراگ سے ملے اور ہر ایک بھائی کو جد ہشتر سے لے کر سہدیو تک الگ الگ داس اور داسی نانا پرکار کے بھوشن اور مول رتن اور بستر بھات میں دیے بواہ کی تیاری ہونے لگی راجہ براٹ کی اگیا سے نگر کو سجا یا گیا انیک پرکار کے باجے راجہ متش دیش ہون میں بننے لگے راجہ براٹ نے انیک پرکار کے بنجن بھیج دیو ان اور سیدہ پرکار کی مڈرا اور طرح طرح کے مانس اور کئی پرکار کے میوہ اور طرح طرح کی مٹھائی بنوا کر پانڈون اور سرکیشن جی سے لے کر سب راجاؤں اور راجاؤں کے بھائی بندوں کو سورن کی تھال کنورون میں جمائے اور گانے بجانے والوں نے رت کر کے سب بھاکو پرین کیا اور ناگد سوت بندی جن اہنت کرنے لگے براٹ نگر کی سندرسندرا ستریان بستر سے نر کہ کر پریم آنند پایا آسیو قت سرکیشن مہاراج کے سرورپ اور شو بھانے ساری استرون اور پرشون کے شو بھا اور روپ کو ماند کر دیا اور ابھمنون کی سندرتانی کو دیکھ کے پرسن ہوئیں کہ سرکیشن جی کا بھابھا اندر پترارجن بواہ کو دیا راجہ براٹ اور سودیشنا نے اپنے اتھجا ابھمنون کو دیکر مترا سے یہ کہا کہ اسکو اپنے ٹیل میں رکھ کے اپرا دھ چھان کچھو اور راجہ جد ہشتر نے جو دہان اندر کے سان براجمان تھے اوترا کو پرسن جیت پتر بدھو گر سن کیاری کرشن چندر جی ان دونوں دو لھا دلھن کو منڈھپ میں دیکھ کر بہت پرسن ہوئے راجہ براٹ نے دوسو ہاتھی مع زلفتی جھول اور سوئے چاندی کی عاریوں کے اور سات ہزار گھوڑے اور اسقندر رتھ پالکی داس داسی اور طرح طرح کے بستر و ابھرن جینر میں دیے ہون ہو کر بید منتر اوجاؤں ہونے لگے اس وقت راجہ براٹ نے

لے کر سہدیو تک الگ الگ داس اور داسی

لے کر سہدیو تک الگ الگ داس اور داسی

اپنا راج سارا اور دھن سینا سمیت اور اپنا آتما بھی پاٹھون کے آرپن کیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا میں پرودا سمیت
آپ کا جش اور کیرت کہتا رہوں گا کئی دن تک جیونار یعنی دعوت مع رقص و سرود ہوتی رہی راجہ جہد ہشتر نے جو
دھن پایا تھا اُس میں سے بہت سا برہمنوں کو دان کر دیا اور رتن بھوشن بستر سوار یان ہاتھی گھوڑے بھوجن
توڑک بالک اور پردہ رشتہ داروں کو دیکر پرسن کیا بیشم پائسن جی نے کہا کہ اس بواہ کا آئندہ برہمن نہیں ہو سکتا تیر
برہمن باس قبیلہ کر کے بڑا کشت پاٹھون نے اٹھایا تھا اس بواہ کے ہونے سے بہت پرسن ہو گئے
سری کرشن جی نے اور راجہ براٹ نے اتنا دھن اور سیاب اور ہاتھی و گھوڑے آدک باہمن راجہ جہد ہشتر کو
دیے کہ انکو در جو دھن سے مانگنے کی کا مٹا نہیں رہی بیشم پائسن جی نے راجہ جمنے سے کہا کہ براٹ پرب
کی کتھا میں نے سنائی جو پشیش اتھوا استری اس کتھا کو پڑھیں یا سنیں یا سناؤینگے وہ سننا میں دھن اور
جش اور کیرتی سے بھر پور رہینگے۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت براٹ پرب باہمنوں اور بواہ آئندہ پشیمان ادھیکا

برائے پرب و پشیمان ہوا

قطعہ تاریخ طبع سابق ریختہ کلک جوہر سلک جناب منشی بنارس داس صاحب ضبط میسر

ہزاران شکر تھی جسکی تمنا ایک عرصہ سے پرسمت لب ہاتھ سے آئی یہ صدای ضبط	چھپا وہ پرب بھی با آب و تاب و خوشخط و خوشتر مہابھارت کا جو تھا پرب شائع ہو گیا چھپ کر ۵۲ بکر ۱۹
--	---

اوم
سری رام کریم بھارت
اویوگ پرپ
منتر جیہ

جناب منشی سری رام صاحب کا لیتھو ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع
وڈیا ویرن واقع شہر ٹیکس میں طبع ہوئی تھی اور باعث مقبول عام ہونے
کے بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش پرستور باقی رہی

اب دوسری بار

بد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

بہت تمام بابو منوہر لال بھارگوپسرنٹرنٹ

مطبع نامی منشی نول کشور لکھنؤ میں چھپی

فہرست مضامین سرایم کرت مہا بھارت اڈیوگ پرپ

صفحہ	مضمون	نمبر شمار
	پہلا اڈھیہ - راجہ براٹ کی بھائی میں مشورہ ہو کر پودہت کو واسطے سمجھانے درجودھن کے ہستنا پور بھیجا۔	۱
۶-۷	دوسرا اڈھیہ - سرکیشن جی کے پاس ارجن اور درجودھن کا ایک وقت مدد لینے کو جانا۔	۲
۸-۹	تیسرا اڈھیہ - راجہ شل کا پانڈو کی سہاے کو آنا اور کورون کی طرف ہو جانا اور سینا کا برن	۳
۱۰	چوتھا اڈھیہ - راجہ شل کا تشادینو سے برتر اس کے پیدا ہونے اور اندر کے اہت سے مارے جانیکا حال بیان کرنا۔	۴
۱۱	پانچواں اڈھیہ - پانڈون کے پاس سات کشتی اور کورون کے پاس گیارہ کشتی دل جمع ہونے کا حال۔	۵
۱۲	چھٹا اڈھیہ - پودہت کا راجہ دھرتراشت کے پاس جانا اور درجودھن کا انکار کرنا	۶
۱۳	ساتواں اڈھیہ - سنجے کا دھرتراشت کی آگیا سے پانڈو کے پاس جانا اور سرکیشن جیکا سمجھانا۔	۷
۱۴	آٹھواں اڈھیہ - سنجے کا واپس آنا اور پانڈون کا سندیا کہنا۔	۸
۱۵	نواں اڈھیہ - سبھا ہو کر دھرتراشت اور سنجے کا سبھا۔	۹
۱۶	دسواں اڈھیہ - بدجی کا اپدیش راجہ دھرتراشت کو	۱۰
۱۷	گیارہواں اڈھیہ - بدجی کا سنت کمار کو بلانا کا راجہ دھرتراشت کو گیان اپدیش کرنا	۱۱
۱۸	بارہواں اڈھیہ - سنت کمار جی کا راجہ دھرتراشت کو پھم گیان اپدیش کرنا	۱۲
۱۹	تیرہواں اڈھیہ - سنت کمار جی کے جانے پر بدجی اور راجہ دھرتراشت کا صلاح مشورہ کرنا	۱۳
۲۰	بیسواں اڈھیہ - سنجے کا راجہ دھرتراشت کو سمجھانا۔	۱۴
۲۱	چودھواں اڈھیہ - درجودھن کا سنجے سے کہنا کہ پانڈو کو فتح کرینگے اور راجہ دھرتراشت کا	۱۵
۲۲	پچھن نہ ماننا آگنا ماض ہونا۔	۱۶
۲۳	پندرہواں اڈھیہ - سنجے کا بھائی میں سرکیشن جیکا برن کرنا۔	۱۷
۲۴	سولہواں اڈھیہ - سرکیشن جی کا ہستنا پور جانا۔	۱۸
۲۵	سترہواں اڈھیہ - سرکیشن جی کا ہستنا پور پہنچ کر سب سے ملنا۔	۱۹
۲۶	اٹھارہواں اڈھیہ - سرکیشن جی کا درجودھن کے میواہ کو ان تیاگ کے بعد جی اپنے بھگت کے	۲۰
۲۷	ان سے ملنا کرنا۔	
۲۸	انیسواں اڈھیہ - راج بھائی میں سرکیشن جی کا بدی سیدھ پیشرون سمیت جانا۔	
۲۹	بیسواں اڈھیہ - راج بھائی میں سرکیشن جیکا سمجھانا کہ پانڈو کو آدھا راج دھرم سے ملنا چاہیے	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	اور پر سرام جی کا اسکی تائید کرنا	۵۳
۲۱	اکیسواں ادھیائے سجھائیں کنورشی کا اپدیش کرنا تل کا سمبا دہرن لوک آوک کا برن	۵۶
۲۲	بایسواں ادھیائے سجھائیں ناروجی کا اپدیش گا لوشی کا برتانت دشاؤن کا حال اور مادھوی	
۵۹	راجہ جیاتی کی کنیا سے ستیان اپتن ہونے کا برن	
۲۳	تیتیسواں ادھیائے - درجو دھن کا پانڈون کو راج دینے سے انکار کرنا اور سجھائے اٹھ جانا۔	۶۷
۲۴	چوتیسواں ادھیائے - درجو دھن کا سجھائے اٹھ جانا اور بدرجی کا سجھانا۔	۶۹
۲۵	پچیسواں ادھیائے - سری کرشن جی کا سجھائیں بسوروپ دکھانا۔	۷۱
۲۶	چھبیسواں ادھیائے - سرکیرشن جی کا رانی کنتی سے ملنا۔ اسکا پانڈون کو سندھیا بھیجنا	
۷۲	سنگرام کر کے اپنا راج لے لین اور رانی بدولا کا اتھاس۔	
۲۷	ستائیسواں ادھیائے - سرکیرشن کا ہستنا پور سے چلتے ہوئے کرن کا سجھانا اور کرن کی	
۷۵	پیشین گوئی۔	
۷۸	اٹھائیسواں ادھیائے - رانی کنتی کا کرن کو سجھانا اور اسکا جواب دینا۔	
۷۹	انیتیسواں ادھیائے - سرکیرشن جی کا درجو دھن کو سجھا کر برٹ نگر میں اپس آنا اور وہاں کا حال برن کرنا	
۳۰	تیسواں ادھیائے - بدرجی کا سجھانا بھیشم تپا مہ جی کو کہ آپ سب کے بڑے ہو اس کو روکل کا ناش	
۸۱	درجو دھن کے کارن ہو گا اسکو سجھاؤ اور راجہ دھرتراشت اور رانی گاندھاری کا درجو دھن کو سجھانا۔	
۸۳	اکیسواں ادھیائے - سرکیرشن جی کا سب حال ہستنا پور کا سنگرام کی طیاری کرنا۔	
۸۴	بیتیسواں ادھیائے - دونوں طرف کی سنیا کا کورکشیتر میں آنا اور میدان جنگ کا بیان۔	
۳۳	تیتیسواں ادھیائے - بدیو جی مہاراج کا سنگرام بھوم میں آنا اور پھر تیرتھ جاترا کو چلے جانا راجہ کم کا	
	ابھمان سہت پانڈون کے پاس آنا اور واپس جانا درجو دھن کا لوک برادر شکنی کو پانڈون کے	
۸۷	پاس بھیجنا اور پانڈون کا کرودھ سے جواب دینا۔	
۳۴	چونتیسواں ادھیائے بھیشم جی اور درونا چارج کا درجو دھن کو سجھانا اور راجہ کرن کا اپمان کرنا	۹۰
۳۵	پنتیسواں ادھیائے - کرن کا پرتلیا کرنا کہ جب تک بھیشم جی سنگرام کرینگے میں جدھ نہیں کرؤں گا	
۹۱	اور کھنڈی استری کا پرشس ہو جانا۔	
۳۶	چھتیسواں ادھیائے - کوروؤن پانڈون کے فتح کرنے کو اپنا ارادہ ظاہر کرنا اور بھیشم تپا جی	
۹۵	کا ہنسی میں اڑانا۔	
۳۷	سیتیسواں ادھیائے - دونوں دونوں کا میدان میں آنا۔	۹۵

مہا بھارت

اڈیوگ پر ب

یعنی

مہا بھارت کا پانچواں پر ب

بہلا اڈھیالے

راجہ براٹ کی سبھائی میں مشورہ ہو کر پڑ دست کو واسطے سمجھانے در جو دھن کے
ہستنا پور بھیجنا

سرخ ناراین اور زون میں اوتھم ز اور سرستی دیوی کو پڑ نام کر کے بے ایتھاس برتن کرتے ہیں۔

بیشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب ایہمنون کا بواہ اترانا نام راجہ براٹ کی کینان سے
ہو گیا تو سب جادو نبسی اور پانڈوا اور راجہ مہا راجہ رشی مٹی جو بواہ میں آئے تھے سب بواہ کا
آئندہ دیکھ کر بہت پرسن ہوئے ایک دن سبھا ہوئی پرات کال سب راجہ اور رجاتا رشی مٹی راج دربار میں حج
ہوئے سونے اور جواہرات کے سنگھاسن پر راجہ درو پند اور راجہ براٹ جو اور راجاؤں میں بڑی عمر کے تھے
اور بلدیو جی اور سرکیشن چند راجی بھی ویسے ہی سنگھاسنوں پر سائگی جی سمیت پر اجماع ہوئے پانچون پانڈو راجہ
براٹ کے سنگھاسنوں کے سنگھاسن پر اور رشی مٹی ہاتھی دانت اور چندن کی جو کیون اور سندھ اسنوں پر آسین
ہوئے۔ چندن۔ اگر۔ کستوری (مشک) آدک سنگھاسنوں سے سبھا مہک رہی تھی سب کے گلون میں پھول
مال اور پھولوں کے گجرے پڑے ہوئے تھے زربفت اور طلسم کے پردوں اور طرح طرح کے ریشمی اونی
قالینوں کے فرش پچھے ہوئے تھے مانوراجہ اندر کی سبھا ہو رہی تھی ایہمنون کے بواہ کا آئندہ برتن ہو کر سب
سبھا کے بیٹھے والے سرکیشن چندر کی طرف دیکھنے لگے اسوقت سری مہا راج نے کہا کہ آپ سب مہاشی
اچھی طرح جانتے ہیں کہ جس پر کار راجہ جد ہشتر جی کا راج اور دھن مال کے پڑشگنی نے در جو دھن کے کہنے سے
چھل کے جوئے میں جیت لیا اور تیرہ برس کا بہت کٹھن بنو باس ان پانچون بھائیوں نے اپنے ست کے کارن
تھک تیرھویں برس میں گپت رہ کر کلش اٹھائے۔ سواے راج چھین لینے کے در جو دھن نے بھی سہیں جی کو

زہر کھلایا لاکھ کے مندر میں پانچون بھائیوں کو جلانا چاہا جو باتیں نہ کرنے کی تھیں وہ بھی انھوں نے انکے ساتھ کین۔ ہمارا جہدِ ہشتر سب کو جھیل گئے درجہ دھن نے چھل اور کپٹ کر کے راج انکا لیا ہے سنگرام میں بچے نہیں کیا رانی درویدی کو جس وقت دو ساس بھائیوں بال کھینچتا ہوا لایا یہ پانچون بھائی اپنے ست کے کارن بیٹھے دیکھتے رہے اگر یہ چاہتے تو ایک بھیم سین ہی درجہ دھن کو اسکے ساتھیوں سمیت مار ڈالتے ایسے اٹیاے کہ نے پر بھی ہمارے راجہ جہدِ ہشتر دھرتراشت کے بیٹوں کی کٹل ہی چاہتے رہے گندھربوں سے انھوں نے درجہ دھن اور اسکے رنواس کو چھوڑا یا بھیشم جی درونا چالچ جی کو رنوں کو روکتے رہے پرت انھوں نے کسی کا کہنا نہ مانا اب کوئی چتر دوت انکی بھائیوں میں جا کر دھرتراشت کے بیٹوں کو سمجھا دے اگر وہ سمجھانے سے راج دے دیں تو اچھا ہے نہیں تو سنگرام کرنا پڑیگا اور سنگرام بھی ایسا ہوگا کہ لاکھوں شور بیرون کا خون پٹھی پر بہہ نکلے گا اب جیسے سب کامت ہووے وہی کیا جاوے۔ یہ بچن سر بکشن جی کے سنگرب بھٹا کے بیٹھے والے پرسن ہو گئے اور کہا کہ بہت اچھی بات آپ نے کہی۔ بلدیو جی ہمارا راج نے اسوقت یہ کہا کہ راجہ جہدِ ہشتر جی نے جو اپنی خوشی سے کھلا شگنی پکا جواری ہے راجہ جہدِ ہشتر جی اس سے نہیں جیت سکے اور اپنا راج اور ساری سمیت ہار گئے اب کوئی چتر آدمی انکو سمجھاوے تاکہ انکا راج شور وٹی درجہ دھن انکو پھر دے دے بغیر سمجھائے اور انکارت معلوم کیے سنگرام کرنا آجت نہیں ہے یہ بچن بلدیو جی کے سنگر ساتھی جی نے کہا کہ بلدیو جی نے جو بچن کہے کہ راجہ جہدِ ہشتر نے اپنی مرضی سے جو کھیلانے مجھے معلوم ہوا ہے کہ راجہ جہدِ ہشتر نے اپنی اچھا سے کبھی جو انہیں کھیلانہ انکا ارادہ تھا دھرتراشت انکے تاؤ جی نے انکو بلایا اور انکے بچن نان کر بغیر اپنی اور اپنے بھائیوں کی مرضی کے انھوں نے یہ انوجیت کرم کیا انھوں نے انکے ساتھ چھل کیا اور سیدھے سچے آدمیوں کو ان جواریوں نے چھل کا ری جوئے میں جیت لیا ایسا کون ہے جو گانڈیو دھن دھاری آرجن جی اور بھیم سین جی اور شتر بڈیا کے جاننے والے نکل سم دیو جی اور ہمارا کرمی ابھنوں جی اور درویدی کے پانچون پترا در راجہ جہدِ ہشتر جی کے سامنے سنگرام میں ٹھہر سکے ہم سب پاٹنوں کی طرف سے سنگرام کر کے درجہ دھن کو کٹن اور شگنی سمیت جیت سکتے ہیں کیونکہ اتنا ہی پرشون کا مارنا ادھر نہیں ہوتا ہے جوش کسی کو نہ ہر دیکر مار ڈالے انھو امکان میں آگ لگا کر بھشم کرنا چاہے چھل سے کسی کا راج یا زمین ہرے یا کسی کی استری کو ہرے جاوے یا بنا شتر دھاری آدمی کو آپ شتر دھارن کیے ہوئے مار ڈالے وہ اتنا ہی کھلتا ہے انہیں سے سب نہیں تو بہت سی باتیں درجہ دھن میں ہیں انکے اسلئے انکا مارنا ہی آجت ہے جو راجہ دھرتراشت دھرم بچا کے راجہ جہدِ ہشتر کا آدھا راج دیدن تو بہت اچھا ہے نہیں تو سنگرام کر کے ان سے ہم لے لینگے یہ بچن ساتھی جی کے سنگر راجہ درویدی بولے کہ ہے ہمارا ہوا ایسا ہی ہوگا ادھرمی درجہ دھن خوشی سے راجہ جہدِ ہشتر جی کو انکا راج کبھی نہیں دیگا اور دھرتراشت بھی اپنے پتروں کے اشیہ سے دھرم کا بچار نہ کرینگے بھیشم تپا نہ جی اور درونا چالچ کر یا چالچ انکا آن کھاتے ہیں یہ بھی انکی طرف سے لڑینگے اگرچہ وہ جانتے ہیں کہ راجہ جہدِ ہشتر جی ست پر استھ ہیں اور درجہ دھن ادھرمی ہے پرت جب سنگرام کا وقت آویگا تو وہ سب درجہ دھن کی طرف ہو جائینگے میرے نزدیک درجہ دھن سے نرمی نہیں کرنی چاہیے وہ سمجھے گا کہ پاٹنوں میں چھپر

پڑا کرم نہیں ہے اور ہم جیت چکے ہیں میری بدھ یہ ہے کہ ہم اپنے مترجاؤن کے پاس دوت بھیجیں کہ وہ اپنی اپنی سیٹنا لیکر آویں پہلے راجہ شل پھر دھڑلے کت جیت سین اور کیلے دیش کے راجہ کے پاس دوت جاویں جو انکے پاس درج دھن کے دوت پہلے پہنچ جائیں گے تو وہ انکے ساتھی ہو جائیں گے انکے پیچھے اور راجا بھگت آدک سمندر کے تٹ اور پہاڑی راجاؤن کے پاس دوت بھیجیں اور سب کو اپنی طرف کر کے پھر درج دھن کو کہیں کہ اب میدان میں آجاؤ کیونکہ مور کھ سے ہر تالیسی ہے جیسے گدھے کے ساتھ ہمارے پڑوہت بڑے پنڈت اور صد سبھا چاٹر ہیں انکو راجہ دھڑلے کت جیت سین کے پاس بھیجیے یہ انکو اچھی طرح سمجھا دیں گے سری کرشن جی راجہ در وید کا بچن سنگے پرست ہو کر بولے کہ جو بچن ہمارا در وید جی نے کہہ ہیں وہ بہت اچھے اور ہمارا راجہ بہت بڑا کرمی جد دھڑلے کت جیت سین کے ہتھکری ہیں ہمارا برتاؤ ہو بار کورون پانڈون سے سنان ہے اور ہم سب ابھنوں کے بواہ کے کارن بیان آئے تھے جو کشل پور بک ہو گیا اب ہم تو دار کا کو جا دینگے اور آپ اسی طرح جہان منا ہو دوت بھیجیں جہان آپ جانا اچھت ہو وہاں آرجن بھیجیں نکل سہدیو کو ہمارا راجہ جد دھڑلے کت جیت سین اور سنگرام کی طیاری کریں پھر جب سب طرح راجاؤن کی مدد سے تسلی ہو جاوے تب دوت دھڑلے کت جیت سین کے پاس بھیجنا چاہیے چونکہ آپ کو راجہ دھڑلے کت جیت سین اپنا مائیتہ سمجھتے ہیں نہتے جو کچھ آپ کہلا بھیجیں گے وہ اچھا ہی ہو گا، ہم جو آپ کے شل یعنی چیلہ کی برابر ہیں یہی چاہتے ہیں کہ انکا آپس میں سلوک رہے تو اچھا ہے جو سنگرام ہوا تو کورونکو آرجن جی کے سنگم ٹھہرنا مشکل ہو جاوے گا اور انکا ناش ہو جاوے گا سری کرشن ہمارا جی نے یہ بچن کہہ کر بڑا مانگی راجہ بڑاٹ نے انکو بڑے آدرستکار سے دار کا کو بڑا کیا اور اسی دن سے سنگرام کی طیاری کر کے راجہ بڑاٹ اور در وید نے مترجاؤن کے پاس دوت بھیج دی جب ان راجاؤن نے سنا کہ راجہ جد دھڑلے کت جیت سین کو روٹنے چھین لیا ہے اور تیرہ برس کے گزر جانے پر بھی درج دھن پانڈونکو آدھا راج دینا نہیں چاہتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ پانڈون نے اپنی پرتگیا پوری نہیں کی یعنی تیرھواں برس پورا نہیں ہوا تھا کہ وہ ظاہر ہو گئے اب پھر تیرہ برس بن میں رہیں تو بڑی طیاری سے جد دھڑلے کت جیت سین کے لیے دور دور سے راجہ آئے کیونکہ راجہ در وید اور بڑاٹ بڑے پڑا کرمی پڑھیلوں کے راجہ اور دھرم راجہ جد دھڑلے کت جیت سین کے راجہ جو جگ میں وہ راجہ ان کا ایشوچ اور پرتاپ اور ست دیکھ گئے تھے جب یہ بات درج دھن نے سنی تو اسے بھی دور دور سے اپنے بہتہ راجاؤن کو بلایا ساری پر تھی کے راجا اس سنگرام میں دونوں طرف آنے لگے پانڈون کے کارن پر تھی کے بہن ہمارا جنگل سب سینا سے بھرے ہوئے نظر آئے ہمارا در وید نے اپنے پڑوہت سے کہا کہ آپ سب طرح پوچھیں ہمارے اور کورون کے ہیں جس طرح چھل سے درج دھن نے پانڈون کا راج چھین لیا ہے اسکو آپ جانتے ہیں آپ راجہ دھڑلے کت جیت سین کے پاس جا کر سبھا میں بڑرجی بھیشم تپامہ درونا چارج کر پیا چارج آدک برون کو بلا کر درج دھن کو سمجھا دیں کہ وہ پانڈون کا آدھا راج دے دیں تمہارے بچو کو سکر بھیشم جی بڑرجی اور آجاری جی بھی انکو سمجھا دیں گے آپ سے یہ کالج اچھا ہو گا یہ بچن سکر پڑوہت جی ہستنا پور کو چلے

انی سرنام کرت مہاجارت ادیلوگ پر پھلاؤ دیا

ادیلوگ پر پھلاؤ دیا

لہذا نہتے پڑی دیا بڑی ۱۱ لہذا نہتے پڑی بڑی اور سرپرست ۱۱

دوسرا اڈھیائے

سری کرشن جیکے پاس ارجن اور درجو دھن کا ایک وقت مکہ دینی کو جانا

بیستم پان جی نے کہا کہ جب پر وہت جی ہستنا پور کو گئے تو درجو دھن کو اپنے دوست کے ذریعہ سے دریا
 ہوا کہ پانڈون نے سب راجاؤں کو بلا دیا بھجیہا ہے اور سرکرشن جی ددار کا کوپل چلے گئے اور ارجن مگو ہلانے
 گئے ہیں درجو دھن بھی اپنے ساتھ تھوڑی سی سینا لیکر ددار کا کوروانہ ہوا اور ارجن بھی بڑی جلدی کر کے
 ددار کا میں پہونچ گئے درجو دھن اور ارجن دونوں ایک ہی وقت سوچ کے اودے ہونے سے پہلے راج محل
 میں سرکرشن جی کے پاس گئے مہاراج تنجا پر آرام کرتے تھے درجو دھن سراسنے کی طرف ایک آسن چلا بیٹھے
 اور ارجن سری کرشن جی کی بغل میں سر جھکا کر بیٹھے گئے سری بھگوان جاگے تو پہلے ارجن کو پھر سراسنے کی نظر کی
 تو درجو دھن کو دیکھا مہاراج اُٹھے اور دونوں کا ستکار کر کے کھیم کشل پوچھکر ایک ساتھ آنے کا کارن پوچھا
 تب مسکراتے ہوئے درجو دھن بولے کہ ہمارے اور پانڈون کے جھگڑے میں آپ ہماری سہاے کریں
 کیونکہ میں اور ارجن دونوں آپ کے شش برابر ہیں جیسا ارجن سے رشتہ ہے مجھ سے بھی ویسا ہی سبند ہے
 میں پہلے آپ کے پاس آیا ہوں اور ارجن پیچھے آئے ہیں مہاتما پرش پہلے آئے ہوئے کا کہا کرتے ہیں آپ تو
 سب مہاتماؤں میں مشرومن ہیں اور سید یوجن ہی گئے جاتے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ شاید آپ ہمارے
 ہاں پہلے آئے ہوں پرنت ہے راجن پہلے ارجن جی کو دیکھا ہے پہلے افسے درشت ملی اُنکا اور تمھارا
 دونوں کا بچن مانیں گے اُرتھات دونوں کی سہاے کریں گے بالکو کا منور تھ پہلے کرنا چاہیئے یہ سید کی آگیا ہے
 ارجن آپ سے چھوٹا ہے اسلئے پہلے ارجن کا منور تھ کریں گے یہ بچن کہہ کر سری کرشن مہاراج بولے کہ جنکا نام
 ناراین ہے اور سنگرام میں بڑا جدھ کرتے ہیں اور لڑنے میں بڑے تیکشن ہیں اور پربل ناراینی سینا رکھتے ہیں
 تم دونوں میں سے ایک کی طرف لڑتے ہوئے ناراین ہونگے اور ایک کی طرف بنا لڑتے ہوئے شستر
 بہت خالی ہاتھ ہم ہونگے۔ ہے ارجن تم جکو چاہو پہلے لے لو۔ سری کرشن جی کا بچن سنگرام ارجن پرشن
 ہو کر بولے کہ آپ شستر بہت سنگرام نہ کرتے ہوئے ہماری طرف ہو جائیے پھر درجو دھن نے کہا کہ یہ شترؤن
 کے ناش کرنے والے ارج اڈویت کشتریون میں دیوتا پنی ناراین روپنی سینا مجھے دیکھیے درجو دھن ہزاروں
 جو دھا لیکر خوش ہوا اور ارجن شتر بہت سری کرشن جی کو لیکر بہت پرسن ہوا پھر درجو دھن خوش خوش
 بلیخدر جی کے پاس گیا آنھون نے درجو دھن سے کہا کہ میں نے سرکرشن جی کو تمھارے لیے بہت دبایا مئے
 سنا ہو گا کہ اہمنوں کے بواہ میں میں نے سری کرشن جی سے بہت کہا تھا پرنت آنھون نے نہیں مانا میں
 اُنکے بغیر ایک گھڑی الگ نہیں رہتا ہوں اب میں نہ تو ارجن کی سہاے کروں گا نہ تمھاری۔ تم بھرت ہنشی
 راجا سب راجاؤں کے مشرومن ہو کشتریون کے دھرم سے جدھ کرنا۔ درجو دھن بلدیو جی سے ملکر اُسے برا
 ہو کر تیرما کے پاس گئے آنھون نے سری کرشن جی کی آگیا اُنسار ایک چوٹی سینا درجو دھن کو دی
 درجو دھن بہت خوش ہوا کہ سری کرشن جی شتر بہت ارجن کی طرف ہوئے اور اپنی سینا مجھ کو دیدی

میں ہی جے پاؤنگا اور کرت برما کو سینا سمیت لیکر ہستنا پور کو روانہ ہوا۔

یشم پائین جے نے راجہ جئے سے کہا کہ دیکھو بھادی کے خیر تر۔ درجو دھن اجمان کی وجہ سے یا مین بہت آسوقت اس بات کو نہیں سوچا کہ جس طرف سری کرشن جی آپ ہونگے اسکی جیت ہوگی۔ بہت سی سینا کو لے کر خوش ہو گیا اور اصل بات کو نہیں بچا۔ سری کرشن جی نے آرجن سے پوچھا کہ تھے کیا سمجھ کر شتر بہت مجھکو اپنی طرف لیا آرجن نے کہا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپ اکیلے درجو دھن کی ساری سینا کو جیت سکتے ہیں آپ سارے سنارمین کیرت مان پرستہ دھن اور میں آپ کو سب سے پیش ماننا ہوں جہاں آپ ہیں وہیں ہجو ہے آپ میرے سارے ہونگے مجھے بڑا جش سنارمین ملے گا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے سکھا سار لہتی ہننا نندت کرم ہے پرت تمھارے آئینہ سے میں تمھارا رتھ ہا نکو نگا اور پھر راجن کے ساتھ دو ار کا سے چلکر دھرم راج جڈھشٹر کے پاس آئے۔

انی سر رام کرت مہابھارتے آدیوگ پر ب سری کرشن جی کا آرجن بہت راجہ جڈھشٹر کے پاس آنا دھرم راج اوصیاء

تیسرا اوصیاء

راجہ شل کا پانڈون کی سہاے کو آنا اور کوئی طرف ہو جانا اور سینا کا برن

یشم پائین جی نے کہا کہ راجہ شل مدد دیش کا راجہ دو تون کے ہوئے۔ پوئے پوئے دھرم راج جڈھشٹر کے پاس اپنی سینا اور بھائی بندون کو لے کر چلا ایک کشتی سینا جہین بڑے بڑے سوار بیرجستہ کوچ اور شتر اپنے دیش کے دھارن کیے ہوئے تھے دود کو س روز چلتے تھے جنکے چلنے سے پر تھی کپالے مان ہوتی تھی جب درجو دھن نے سنا کہ راجہ شل بڑی سینا لے ہوئے راجہ جڈھشٹر کے پاس چلے آتے ہیں راستہ میں ہی اپنے آدمیوں کو بھیج کر بہت طرح سے انکا پوچھ کر کے سب سب تو بھوجن بقر داس داسی موجود کر دیے اور ہرنزل اور پڑاؤ پر اچھے اچھے محل باغ کنوے باوڑی سمیت بنوا دیے جہاں سب پدارتھ شکر کی سمان بھرے ہوئے تھے۔ راجہ شل نے یہ ساری سمیت بھوت راجہ جڈھشٹر کی جان کر کہا کہ مہا راجہ جڈھشٹر کے نوکر و نکل و ہم انکو انعام دینگے یہ خبر درجو دھن کو دی گئی کہ راجہ شل تمھارے استھان اور باغ باغچوں کو سب پدارتھون سمیت دیکھ کر کہتے ہیں کہ جئے میرے سکھ کے کارن اتنا در بخرج کیا ہے میں اس کے اوپر اپنے پران دینے کو تیار ہوں اور اب تک یہ خاطر تو اصح راجہ جڈھشٹر کی طرف سے سمجھ رہے ہیں درجو دھن اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے راجہ شل۔ کل۔ سہدیو کے مامان سے آنکر ملا راجہ بہت پریت سے بلکر بولے کہ تھے ہکو اپنی سیوا سے بہت پرسن کیا ہے برما لگو درجو دھن نے کہا کہ آپ ہماری سینا کے سینا بہت ہو دین راجہ نے کہا کہ بہت اچھا یہ کام تو ہم نے منظور کیا اور کچھ کمزور درجو دھن نے کہا کہ بس ہی ہمارا آپ کا آپ کرین اس میں فرق نہ آوے راجہ شل نے درجو دھن کو بڑا کر کے کہا کہ اب ہم راجہ جڈھشٹر سے ملنا چاہتے ہیں درجو دھن نے کہا کہ آپ ان سے شوق سے ملیں ایسا نہ ہو کہ آپ ان کے ہو رہیں راجہ نے کہا کہ جو چین تھے ہو لیا وہ ہو لیا۔ یہ کہہ کر راجہ جڈھشٹر سے ملنے گیا اور بڑی پریت سے اپنے بھائیوں سے بلکر سارا حال کہا اور پھر یہ کہا کہ تھے بڑے سنگٹ بن میں بارہ برس نو اس کر کے اٹھائے ہیں اور تیرھویں برس بہت

لہ یون بنے تیرھویں برس

کلیش سے گزارا سری بھگوان اُس کو کھٹکے سے بدلینگے ہم اپنے دیش سے تمہارے دھرم کو کشیش جانکر تھاری
 سہارے کو آئے تھے راستہ میں درجو دھن نے ہماری خاطر بہت درب لگایا اور ہمارے منہ سے نکلا کہ جسے ہمارے
 لیے یہ آرام کی چیزیں اتنی منزلوں تک مہیا کر دیں ہم اسکے اوپر اپنا تن من نوچھا در کو نیگے اور درجو دھن نے ہمارے
 دھرم کی طرف ہلک کر لیا اس بات کا فکر ہمکو بعد میں بہت ہوا اگر کیا کریں کشتی دھرم نہا ہنا راجا ونگا پر ہم دھرم ہے
 جدھ شتر نے کہا کہ آپ نے اچھا کیا جو درجو دھن کی طرف ہو گئے پرنت ایک بچن جھکو دیجئے جب آپ کرن کے سار بھی ہوں
 اختوا اسکے ساتھ سے جدھ کریں تو کون کا پڑا کریم اور تیج ناش کرتے رہیں جو ہم اسپر غالب آدین راجہ شل نے
 کہا کہ ایسا ہی کرونگا میں اسکی غذا کر کے اسکا بیج اور بل ناش کرتا رہوں گا درجو دھن جھکو سر بکشن جی کی سان
 پڑا کر می اور بچر جانتا ہے تمہارے اوپکار کے کارن وہی کرونگا جس میں تمہارا بہت ہوگا جس طرح راجہ اندر نے
 برتر اسر آدک اپنے شتروں کو جیت کر راج پایا تھا وہ برتانت سنانا ہوں۔
 اتی سر رام کرت مہا بھارت تیسرا ادھیا

پوٹھا ادھیا

راجہ شل کا تشا دیوتا سے برتر اسر کے پیدا ہونے اور اندر کے ہاتھ سے مارے جانے کا حال بیان کرنا
 ایک ستمی تشا دیوتا کے پیر بسور وپ نام جسکے تین سر تھے اور بڑا بھیا نک دیوتاؤں کا دکھدائی سمجھ کر
 راجہ اندر نے اسکے تینوں سر کاٹ ڈالے وہ سر بھیا نک بند بولنے لگے اسوقت ایک بڑھئی (نخار) کھاڑی
 لئے آتا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ ان سروں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اُس نے راجہ اندر کو دیوتاؤں کا راجہ
 سمجھ کر ویسا ہی کیا جس منہ سے بسور وپ بید پڑھتا تھا اُس سے کینچل نام کیشی اور دوسرے منہ سے تیت نام
 کیشی اور تیسرے سے کلنگ اور باز پیدا ہوئے جب یہ حال تشا دیوتا کو معلوم ہوا تو اُس نے کرو دھ کر کے
 اگر ن پر جلت کی اور منتر پڑھنے آرمیہ کیے آگن کٹ سے برتر اسر نام دیت بڑا زبردست اور بھیا نک روپ پر کھٹ
 ہوا تشا نے اُس سے کہا کہ تو اندر کو مار۔ اندر اور برتر اسر کا بڑا بھاری جدھ ہوا۔ برتر اسر اندر کو نیگے دیوتاؤں
 دکھت ہو کر آپس میں صلاح کر کے ایسے منتر پڑھے کہ برتر اسر کو بے اختیار جھپائی آئی اور اندر اسکے پیٹ سے
 بچل آئے دیوتاؤں نے سندھ اور ریشی گن سے صلاح کر کے دونوں کی صلاح کرادی اور تشا دیوتا کی استت کر کے اسے
 بھی راضی کر لیا۔ پرنت اندر برتر اسر کے مارنے کے فکر میں رہتا تھا جب دو ہیج ریشی نے اپنے است (استخوان)
 بچر بننے کو دیدیے تو دیوتاؤں نے تشا سے کہا کہ ان بڑیوں کا بچر بنا دو اُس نے دیوتاؤں کے کہنے سے بچر بنا دیا
 جب اُسے معلوم ہوا کہ برتر اسر کے مارنے کو بچر بنوایا گیا ہے تو اُس نے کہا کہ اندر اس کیسے بچر اسر کو مار نہیں سکتا
 اندر نے بٹنو جھگوان سے برتر اسر کے مارنے کو پڑا تھا کی تبت بٹنو جھگوان نے کہا کہ برتر اسر کسی ہتھیار سے
 نہیں مرے گا ہم سمندر پھین (کھٹ دریا) میں پویش کرینگے اسکے گلنے سے برتر اسر پران جاگ دیا کچھ دن بیت ہوئے پر
 برتر اسر کو دیوتاؤں کا دکھدائی جانکر راجہ اندر نے سری بھگوان کا دھیان سندھیا سمی کیا اور برتر اسر سے بہت دن
 تک جدھ کیا ریشی کی بڑیوں کے بچر سے اندر نے برتر اسر کو گرا دیا پرنت پران اسکے سمندر پھین کے گلنے سے نکل جیسا کہ

اد پر ذکر ہوا۔

بھروسہ ہم ہتیا اور مہر گھات پاپ بھیانک روپ سے اندر کے پیچھے پڑا اندر اس کے خوف سے ایک سرور میں جا کر کنول تال میں پردیش کر گئے۔ اندر آسن خالی ہونے سے دیوتاؤں ریشیوں نے راجہ ہنک کو اندر اس پر بٹھا دیا اسکو تھوڑے ہی دنوں میں بڑا بھمان ہو گیا اور سچی راجہ اندر کی رانی سے اس کے سروپ پر مہبت ہو کر سمجھو گ یعنی ہم بستری کی خواہش ظاہر کی رانی کو بہت فکر ہوا انھوں نے برہمیت جی دیوتاؤں کے گرو سے پڑا رتھنا کی کہ ہنک سے بچا دین انھوں نے رانی کو دھیرج دیکر دیوتاؤں سمیت اندر کی تلاش کی اور رانی نے اوپ سرتی دیوی کی کربا سے اندر کا پتہ سرور کے کنول تال میں پایا دیوتاؤں نے اندر کی اہمت کر کے پر گھٹ ہونے کی پڑا رتھنا کی انھوں نے کہا کہ پہلے میرا اندر اسن خالی کرادو سب کی صلاح سے سچی نے راجہ ہنک سے کہلا بھیجا کہ تم ریشیوں کے ہوا در آسن پرسوار ہو کر میرے پاس آ جاؤ ہنک یہ پیغام سن کر اپنے جامہ میں بھولا نہ سما یا اور ریشیوں کو پالکی میں لگا کر سوار ہونے لگا ایک دن ریشی پالکی اٹھانے سے تھک کر آہستہ آہستہ چل رہے تھے کہ ہنک نے گت ریشی کے کندھے پر لات مار کر کہا کہ سرپ سرپ (جلدی جلدی چلو) ریشی نے ہنک کو اٹھان اور کو درشتی کے پاپ میں پھنسا ہوا دیکھ کر سزاپ دیا کہ تو سرپ ہو کر پرتھی پر گر دیا جاوے ایسا ہی ہوا کہ ہنک سر نہ بجا کر کے پرتھی پر گر دیے وہیمان میں لگن باہر نکلے اور برہم ہتیا کے چار بھاگ کر برکشندی۔ پتھاڑ۔ آہتر یوں پر ڈال جگ کرنے لگے اور شتھ ہو کر اپنے اندر اس پر پھر بڑا جمان ہوئے۔ راجہ شل نے کہا کہ ہے جد حشر تم بھی اپنے شتروں کو جیت کر اپنا راج جلدی پاؤ گے۔

لہ نظر سے اندر رانی کو دیکھنا ۱۲

یہ کتھا ریشیوں کو سنائی کہ جو کوئی اپنی نیچے چاہے وہ یہ کتھا آوش سرون کرے اسکی نیچے ہوگی سنے والا اپنے پتروں بہت آشد کر گیا اسکو پتروں کا کلیش کد اچت نہیں ہوگا اور انت میں سرگ باس کرے گا مہتا را سدا کلیان ہو۔

انی سری رام کرت مہا بھارت چوتھا اڈھیا

پانچواں اڈھیا

پانڈون کے پاس سات کشتی اور کور وون کے پاس گیارہ کشتیوں کا جمع ہونا حال راجہ شل کے جانے پر ساتوت ششی ہمار تھوڑے دن چترنگنی سینا لے کر آیا ارتھات ساتلی جی کی سینا بڑی دھوم سے آئی جو ایک کشتی (چھوٹی) تھی اس طرح ایک چھوٹی چھوٹی سینا لے کر آیا ارتھات ساتلی جی کی سینا بڑی دھوم بیٹا جیت سینا کدہ دیش کا راجہ لایا اور ایک چھوٹی سینا سدرت کا راجہ پانڈے چری آدک دیشونی کی سینا جی کی سینا ایک کشتی بڑی دھوم سے آئی اس طرح شش دیش کا راجہ براٹ اپنے ہمار تھی شامل تھے اسی وقت ہمارا راجہ دروپد آیا اس طرح اپنے پانچ بھائیوں سمیت راجہ کیلی دیش کا ایک کشتی سینا لایا اگل سات کشتی سینا راجہ جد حشر کے پاس آ گئے

اور کاشی نریش اور چکیتان اتھو جاسینا بند آدک بہت سور بیرون پانڈون کی سہلے کے لئے آگئے۔
 درجو دھن کے پاس پورب سدر رتھ کا راجہ بھگدات ایک کشونی سینا لایا جس میں چین اور کرات دیش کے نواری
 سورن بھوشن دھارن کیے ہوئے تھے اور بہوری ستر اور راجہ شل ایک ایک کشونی سینا لائے اور بھوج داندہک
 جی کرت بڑا نارانی سینا لیکر آیا جس میں بڑے بڑے سور بیرون سب سے آدھک دیکھنے میں تھی یہ سینا سرکیشن جی
 نے درجو دھن کو دی تھی اس طرح راجہ جیدر تھ سندھو اور سور بیرویشی سینا اور کا بہوج دیش کا راجہ سودکش اور باہیشٹھی
 کا راجہ نیل نام نیلے رنگ کے مشستریے ہوئے اور دکش دیش نو بیون کی سینا لیے آئی اور چین دیش کا راجہ وریکی
 دیش کے راجہ بندو وادو بندو بھائیون سمیت اور شوبل راجہ قندھار کشنی کا باپ اپنی سینا ایک ایک کشونی سب راجا
 اپنے اپنے ساتھ لاکر درجو دھن کے شامل ہوئے گیارہویں ایک کشونی سینا درجو دھنی تھی اس طرف گیا کہ کشونی
 سینا جمع ہوئی اور سہتا پورا اور اسکے پاس آنکو جگہ نہ ملی تو دور دور تک اس سینا کو ٹھہرایا گیا۔
 اسی سریرام کرت ہما بھارت کو دھون پانڈون کے پاس سینا کا جمع ہونا پانچوان ادھیسا

چھٹا ادھیسا

پروہت کا راجہ دھرتراشٹ کے پاس جانا اور درجو دھن کا انکار کرنا
 سیشم پان جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ جب راجہ دروہ نے اپنے پروہت کو دھرتراشٹ کی سبھا میں بھجائے کو
 بھیجا تو راجہ دھرتراشٹ نے اسکا بڑا آدرشکار کیا بھیشم تپامہ اور بدرجی اور راجہ دھرتراشٹ نے سبھا میں جان
 اور اور دیشون کے راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آگئے تھے پروہت جی کو بلایا اور کیشم کشل پوچھنے کے پیچھے پروہت جی نے
 یہ بچن کہا کہ آپ سب راجہ ہمارا راجہ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ کورو اور پانڈو راجہ ہجرت ہرج کی اولاد ہیں یعنی
 ایک ہی باپ کے بیٹے اور پوتے ہیں دھرم راج راجہ جد ہشتر کا چلن اور برتاؤ بھی سب جانتے ہیں اور یہ بھی سبکو
 معلوم ہے کہ راجہ درجو دھن نے سارا راج آپ لے لیا پانڈو کو کچھ نہ دیا جو راج پانڈون نے اپنے پراکرم سے
 لیا وہ بھی چھل کے جوئے میں پانڈون سے چھین لیا اور سارا دھن لیکر آنکو تیرہ برس کا بنو باس دیا اور پانچون
 بھائیون کے مارنے کے لئے انیک جتن کیے پرنت انکی زندگی باقی تھی وہ بچ رہے پھر انکی رانی دروہدی کو
 کیسے کیسے کلیش دیے اور بن میں تیرہ برس تک ان شور بیرون نے بڑے کلیش اٹھائے ان باتوں پر دھرم راج
 جد ہشتر نے کچھ خیال نہ کیا اب بھی وہ یہ چاہتے ہیں کہ کیسی طرح جد نہ کرنا پڑے جس میں لاکھوں کروڑوں آدمی مارے
 جاویں گے اتنا چاہتے ہیں کہ جو راج سوروٹی اٹکا ہے وہ آنکو بلجاوے وہ نر بل نہیں ہیں کہ دب کو اپنا راج مانگتے
 ہوں سات کشونی سینا کے سینا پت اور دور دور کے پراکرمی راجہ انکے ساتھ ہیں پھر آپ سب سبھا کے
 بیٹھنے والے خوب جانتے ہیں جیسا پراکرم آرجن بھی میں نکل سہدیو کا ہے اور ساتکی سرکیہ پراکرمی انکی
 طرف ہیں آرجن جی کی سنان شتر بدیا کا جلنے والا جسکے سامنے میں کشونی دل بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا ہے
 پھر سرکیشن چند رہا راج تروکی کے پیدا کرنے والے مہا پراکرمیوں کے شرومن انکے ساتھ ہیں سب اس بات کا
 انتظار کرتے ہیں کہ کب دھرم راج جد ہشتر آنکو اگیا دیں اور وہ گھور شکر ام کر کے اپنا راج لے لیں مجھے اس کا رن

بھیجا ہے کہ کی طرح راڑ بڑھانی نہ پڑے آپ دھرم بچار کے جتنا راج دھرم سے اُنکا ہے دے دین میں اسی
 کارن یہاں آیا ہوں آپ دھرم شاستر میں چتر ہیں اور اس سبھا میں دیش دیش کے پڑا کر می راجہ اکٹھے ہیں جو
 دھرم کی بات ہو وہ بھیجے۔ یہ بچن پڑوہت کے سنگر بھیشم جی پدسن ہو کر بولے کہ بڑے بھاک ہیں جو راجہ
 جد ہشتر کشل پور بک اپنے بھائیوں سمیت آندے ہیں اور اُنکے سہایک بھی بہت سے راجہ ہیں اور بڑی
 خوش قسمتی کی بات ہے کہ راجہ جد ہشتر اپنے دھرم اور برت پر آدھ ہیں اور خوش نصیبی سے سرپرکشن ہمارا راج
 اُنکے سہایک ہیں اور یہ دھرم کی بات ہے جو پانڈو اپنے بھائی کورون سے بلاپ جانتے ہیں ہے برہمن
 وہ ایسے ہی دھرماتما ہیں جو کلیش اُنھوں نے بن میں سے وہ ناراین جانتے ہیں ہم اُن تکلیفوں کو سن سنکر
 بہت دکھی ہوتے ہیں اور اس میں بھی سندیہ نہیں ہے کہ اُنھوں نے اپنے پتا پر پتا کا راج نہیں پایا اس میں بھی شک
 نہیں ہے کہ استر شتر جاننے والے گانڈیو دھنش دھاری آرجن کے سامنے راجہ اندر بھی سنگرام نہیں کر سکتے
 ہیں پھر نش کا کیا ذکر ہو سکتا ہے میں تو یہ جانتا ہوں کہ اکیلے آرجن تینوں لوک کو جیت سکتا ہے بھیشم جی کے
 بچن سنگر ادھرمی کرن بھیشم جی کا نرا در در جو دھن کی طرف دیکھ کر بولا کہ ہے برہمن تو نے جو پانڈو کے کیش کی بات
 کسی اُسکو لوک میں ایسا کون ہے جو نہیں جانتا پھر بار بار کہنے سے کیا پر یو جن ہے راجہ در جو دھن کی طرف سے
 راجہ شگنی نے جو اکیلے اور جد ہشتر سا راج اور دھن ہار گیا جو ہے میں یہ پرتگیا بھی تھی کہ بارہ برس بن میں ہیں
 اور تیرھویں سال گپت رہیں اُسکو جد ہشتر نے پورا نہیں کیا تیرھواں سال پورا نہیں ہوا تھا کہ اُنکا پتہ بلگیا جو
 جد ہشتر اب پھر تیرہ برس پرتگیا کے اُنوسار بن میں رہے تو اپنے موروثی راج کے پانے کا ادھکاری ہے اپنی
 پرتگیا پوری کر کے آدین تو در جو دھن اُنکو راج دے دین اور وہ ادھرم کی بدھ سے راج لینا چاہیں تو ایسا
 نہیں ہوگا۔ مور کھت سے سنگرام کرنا چاہیں تو میدان میں آجا دین یہ بچن سنگر پھر بھیشم جی نے کہا کہ کرن تلو وہ
 دن بھو گیا کہ میں اور تم اور در ونا چارج آدک چھ ہمار تھی راجہ براٹ کے ہاں گئے اور اکیلے آرجن نے ہم تم اور
 سب چھٹوں ہمار تھیں لو جیت کر بھگا دیا تھا پڑوہت جی بیج کہتے ہیں جو اُنکا بچن نہ مانو گے تو ہماری بات یاد رکھنا
 کہ سنگرام میں آرجن اور بھیم سین کے مارے ہوئے زمین پر پڑے ہوئے دھول بھانوں کو گے راجہ دھرتیشٹن نے
 کرن کو بہت پھٹکارا اور ہنک کر بری طرح دیکھ اُسکا نرا در کر کے کہا کہ جو بھیشم جی ہمارا ج کہتے ہیں یہ بالکل سہرا اور
 اسی میں ہمارا اور پانڈو کا کلیان ہے کرن کی بدھ اچھی نہیں ہے اُسکو اُپر روکی بات سوچتی ہے جو ادھرم کی
 بات اُسنے کہی ہے وہ کہنے کے ہرگز لاین نہیں دھرم راج جد ہشتر نے اپنی پرتگیا پوری کر لی ہے میں سب کو بلا کر
 راجہ جد ہشتر کے پاس بھیک کر صلح کرادو گا اسی وقت سب کو بلایا اور سب سے کہا کہ تم پانڈو کے پاس جا کر
 سمجھا دو کہ وہ اپنے دھرم اور برت پر استھ ہیں مجھے اُنکی کوئی بات دھرم کے پرتکول اب تک نہیں دیکھی اُنھوں نے
 تیرہ برس تک بن میں بہت کلیش اٹھائے سولے اسکے یہ ادھرمی مور کہ در جو دھن اُنکا موروثی راج دبا گئے
 بیٹھا ہے اُنکو طرح طرح کے کشت دیتا ہے اور خوش ہوتا ہے اور وہ ایسے دھرماتما ہیں کہ اس دوشٹ کی موکھائی
 اور برہمن کو کچھ خیال نہیں کرتے ہیں ایسا ہی دوشٹ ادھرمی نردی کرن اس در جو دھن کو بر ملا ہے جس جد ہشتر
 کے مددگار آرجن بھیم سین ساتھی نکل سہدیو اور پھر سرپرکشن چند ہمارا راج جگت کے سوامی ہیں اُنکا مقابلہ کون

کون کر سکتا ہے میرے نزدیک ایک اکیلے آرجن تین لوگ اپنے پڑا کر م سے جیت سکتا ہے اور سر کرشن جی
 ہمارا ج فقط بر کے دینے والے ہی نہیں ہیں انکا پڑا کر م سب راجہ پر بھی کے اچھی طرح جانتے ہیں وہ
 ساکشات ناراین بش بھگوان ہیں کیا کسی کا منہ ہے جو اُسے سنگرام کر سکے اکیلے آرجن نے کھانڈو بن کو
 جلا کر اندر کو دیوتاؤں سمیت ہرادیاتھا اور جد ہشٹر کے راجو جگ میں بڑے بڑے راجاؤ نکو جیت کر اپنے
 ساتھ لے آیا در جو دھن کی بدھ پر آبدیا کا پردہ پڑا ہوا ہے سنجے تم جاؤ اور میری طرف سے آشیر واد کہہ کر پانڈو کو
 بہت آدرستکار سے یہاں لے آؤ میں نے سنا ہے کہ راجہ براٹ جد ہشٹر جی کے ساتھ بہت پریت کرتے ہیں
 او بڑا دلادر دھرشٹ دمن جد ہشٹر کے ساتھ سنگرام کرنے کو طیار ہو کر آیا ہے اور پر بھی کے جتنے شور مچا
 راجا ہیں سب جد ہشٹر کو دھرماتا جانکر اسکا راج دلانے کو اپنی اپنی سینا لے کر آئے ہیں اور رات دن جد ہشٹر
 جی کی سیوا میں رہتے ہیں میں نے اپنے دوستوں سے سنا ہے کہ سر کرشن چندر جی آرجن کے سار بھی ہو کر سنگرام
 میں پانڈو کو جتا دینگے ان سری کرشن جی کے پڑا کر م سمن کر کے میرا جت شانت نہیں ہوتا ہے پہلے تو تم راجہ
 جد ہشٹر جیکے پاس جا کر کشم کش پوچھو اور پھر سر کرشن چندر جی کے پاس جانا اور دونوں کی کشل میری طرف سے
 پوچھ کر میرا جتن سنانا در جو دھن اور کرن نے جو کہا ہے یہ بات اُنکے سامنے پر گھٹ نہ ہونے دینا اور آدرست
 اُنکو یہاں لے آنا اور سمجھا دینا کہ جھگڑانہ ہووے جدھ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت نے سنجے کا راجہ جد ہشٹر کے پاس بھیجا ۶۔ ادھیان

سائون ادھیان

سنجے کا دھرتراشٹ کی اکیلا سے پانڈو کے پاس جانا اور سر کرشن جی کا سمجھانا

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے بڑا ہو کر راجہ براٹ کے نگر میں پہونچے اور اپلوئی استھان میں راجہ جد ہشٹر
 جی کے پاس جا کر پر نام کر کے بہت پریت سے پانڈو سے ملے پانڈو نے سنجے کا بہت آدر کر کے
 اپنے پاس بٹھا کر پرسن ہو راجہ دھرتراشٹ کے کشم اور نیز بھیشم تپامہ اور بدر جی اور سب ماتاؤں اور سار
 پر دار کی کش پوچھ کر کہا کہ بہت دنوں پیچھے ہمارے تاؤ راجہ دھرتراشٹ جی نے ہکو یاد کیا مند بدھی در جو دھن
 اپنے تپا کا اکیلا کاری بیٹا اور اسکا نفری کرن سب اچھی طرح کشل سے ہیں جو گائون ہم نے برہمنوں کو دیئے
 تھے وہ بدستور برہمنوں کے پاس ہیں در جو دھن نے ایر کھلے تو نہیں یہ برہمنوں کا دیا ہی ستکار
 کرتے ہیں درونا چایج جی ہمارے گرد اور اُنکے پراسوتھامان جی اچھی طرح ہیں کبھی آرجن بھیم سین آدک
 ہمارے بھائیوں کو ہمارے تاؤ جی اور بھیشم تپامہ جی یاد کیا کرتے ہیں سنجے نے کہا کہ پریشتر کی کرپے
 راجہ دھرتراشٹ پرہ اس میت کشل ہیں اور آپ کو آپ کے بھائیوں سمیت جب شتر دھاریوں کا ذکر آتا ہے
 یاد کیا کرتے ہیں در جو دھن کے یہاں سادھو لوگ بھی رہتے ہیں اور پانی لوگ بھی بہت رہتے ہیں جو گائون
 آپ برہمنوں کو دے آئے ہیں وہ سب انھیں کے پاس ہیں برہمنوں کی ٹھل ویسی ہی کیجاتی ہے جیسے پہلے
 سے ہوتی چلی آئی ہے آپ کے بن میں جانے کا کلیش راجہ کو بہت ہوا اور سر دیو آپ کو یاد کیا کرتے ہیں

جب سے اُنھوں نے سنا ہے کہ آپ بھائیوں سمیت راجہ براٹ کے نگر میں کشل سے ہیں تب سے اُنکا سوچ دو رہا ہے
 ہے پھر اُنکو یہ بھی دو توں کی زبانی معلوم ہوا کہ بہت سے راجہ سینا لیکر آپ کی سہارے کے لیے آتے جاتے ہیں
 تب اُنھوں نے مجھے بلا کر کہا کہ پانڈون کی کشل پوچھ کر میری آشیرواد کہو اور جو اوکاش ہو تو آپکو بلایا ہے آپ
 وہاں چلیں اور یہ بھی کہا ہے کہ میری طرف سے کچھ گلاں من میں نہ کریں اور آپس میں بھائیوں سے پردہ نہ ہو
 تو اچھا ہے اب تک جو کچھ جھگڑا ہوا وہ تو ہو چکا آگے شانتی ہووے کیونکہ جو دونوں طرف سے سنگرام ہونے لگا
 اور بھائی بندھو مارے گئے اور آپ نے ہی بجے پانی تو پھر بھائیوں کے مارے جانے سے شوک ہو گا وہ بچر بھی
 دکھائی ہو جاوے گی آپ کی طرف بھی بڑے بڑے راجہ سنگرام کرنے کو آئے ہیں اور سری کرشن بھگوان
 تمہارے ہتھکڑی ہیں تمہارا مقابلہ کون کر سکتا ہے اور بھیشم تپا مہ درونا چارج کر با چارج اور راجہ شل آن کی
 طرف سے بڑے بڑے دھنش دھاری جو دھاپیں اُنکو جیتنے والا بھی نظر نہیں آتا ہے یہ کیوں کہنے مارتے ہیں
 کہا ہے اسکا خیال کچھ بھی نہ کرنا چاہیئے بھگوان نے کو نہیں کہا ہے راجہ دھرتراشت اور بھیشم تپا مہ جی اور بدرجی
 نے بار بار یہی کہا ہے کہ اب ایسی کوئی بات نہ ہونی چاہیئے جس سے پردہ بڑھے اب شانتی ہی کرنی اچست ہے راجہ
 جہدھشٹ بولے کہ ہے سبھی تم اچھی طرح جانتے ہو اور اسوقت راجہ براٹ اور راجہ درو پدا اور ساتکی جی آدک بہت سے
 راجہ دھرماتما براجمان ہیں یہ بھی سب جانتے ہیں کہ راجہ دھرتراشت اپنے بیٹے درویدھی درجو دھن کے اُنیسویں ایسے
 پھنسے ہوئے ہیں کہ اُنھوں نے بدرجی اور بھیشم تپا مہ جی کے سمجھانے پر بھی کچھ خیال نہ کیا اُلٹا بدرجی کا ہرادر کیا دیکھو
 جب چھل سے جو اہونے لگا تو بدرجی نے بہت سا راجہ کو سمجھایا پرنس اُنھوں نے درجو دھن کو نہ روکا جیسا وہ
 چاہتا تھا کرتا تھا راجہ دھرتراشت کا وہی حال ہے جیسے کوئی شس سوکھے درخت میں آگ لگا دے اور پھر جب
 وہ آگن بھڑکنے لگے تو گھی اور تیل ڈال کر اُسے بجھانا چاہے۔ کیسے کیسے کو کرم درجو دھن آدک نے کیے راجہ نے
 آنفین نہیں روکا درجو دھن ہکو مار کر نیش کنٹاک راج چاہتا رہا ہمارے مارنے کے اُسے بہت سے اُپلے کیے
 پرنس کچھ نہ ہوا ہم اپنے بساتے کوئی کو کرم نہیں کرتے ہیں تم بھی جانتے ہو کہ کیش اور گندھرو پون نے درجو دھن کو
 پکڑ لیا آرجن بھیم سین نے اُسکو سینا سمیت بچا لیا پھر راجہ براٹ کے نگر میں ہکو کیش دینے کے لیے اپنے مہربون
 سمیت بہت سی سینا لے کر درجو دھن آیا اسوقت بھی اُسکو بچا لیا ہم تو اُنکے ساتھ ایسے ایسے سلوک کرتے ہیں اور وہ ہمارے
 مارنے کے کی فکر میں رہتے ہیں راجہ دھرتراشت کے دین بچن اب کہنے سے کیا ہوتا ہے درجو دھن نے بہت سے
 راجاؤں کو سنگرام کے لیے اکٹھا کر لیا ہے چاہے وہ ہمارا راج موروثی ہکو دے دیوے کبھی نہیں دیوگا ہم تو یہی
 چاہتے ہیں کہ کی طرح اپادہ نہ ہوے اسی کارن راجہ درو پدھی نے پُروہت جی کو بھیجا ہے لیکن کو بھی درجو دھن
 کبھی دھرم کا بچا نہیں کر گیا جب تک اُسکو کا نڈیو دھنش کے تیرون سے نہ مارا جاوے اور جب ہی تک اُسکی
 کشل ہے کہ جب تک بھیم سین کو دھبھرے تیرون سے اُسکو نہیں دیکھتا ہے جب ہمارے سہارے کا ری
 سرکیشن ہمارا راج ہیں ہمارے راج کو درجو دھن نہیں بھوگ سکتا ہے ہم آپ کی پوجا کرتے ہیں آپ چھو کریں آپ
 بڑے گیانی ہیں ہمارے آچرن بھی جانتے ہیں اور درجو دھن کی کروت بھی آپ دیکھتے ہیں ادھر می پرش
 بغیر ڈائے نہیں مانتے جیت ہار تو ایشو آدھین ہوتی ہے پرنس مجھے نظر نہیں آتا کہ سنگرام نہ ہووے سبھی نے کہا

کہ کیا کارن ہے جو آپ سرکیھا دھرماتما اپنی بدھ کے برو دھ سنگرام کرنا جسین اپنے بھائی بندھو مار جو جانگے
 بچار تے میں آپ کو تو کرودھ پینا چاہیے جب سنگرام میں بھیشم تپاسہ رو دنا چایج سے مہاتما اور شل آپ کے
 مان اور در جو دھن آدک آپ کے بھائی مارے گئے تب آپ کو بچے پا کر کیا سکھ ہوگا راجہ جدھشٹرنے کہا کہ
 ہے سنجے جو کچھ آپ کہتے ہیں وہ ٹھیک ہے لیکن جو میں کہتا ہوں اسکو بھی بچار کر دیکھو جو میرا کہنا ادھرم ہوو
 تو مجھے شراؤ در جو دھن کی بدھ ادھرم کی طرف بہت مایل ہے وہ راستی یا دھرم سے نہیں سمجھے گا اور میرا
 حال تو جیسا ہے آپ بھی بدھ مان میں خوب جانتے ہیں کہ دھرم میں میری نیت ہے یا دھرم میں سب
 مارگ دھرم اور ادھرم کے سری کرشن چندر مہاراج کے چلائے ہوئے ہیں وہ بھی براجمان ہیں اور مجھے بھی
 جیسا میں ہوں جانتے ہیں سرکرشن جی نے کہا کہ ہے سنجے میں تو یہی چاہتا ہوں کہ کو روں اور پانڈؤں کا
 میل جول بنا رہے جیسی اتنی ان پانڈوں کی چاہتا ہوں ویسی ہی راجہ دھرتراشت اور ان کے بہت سے پیروں
 کی چاہتا ہوں پرنس راجہ دھرتراشت اور ان کے پترتوراج کے کو بھی ہیں وہ دھرم ادھرم نہیں بھاپتے ہیں
 جس وقت جو اکیسلنے کو راجہ جدھشٹرنے شکنی بیٹھا تھا اس سے بہت سے راجہ دہان بیٹھے تھے جدھشٹرنے
 جو اکیسلنا نہیں چاہتے تھے راجہ دھرتراشت کے بلانے سے گئے اور اسکی اکیلا مانکر جو اکیلا کہیں ایسا بھی جو
 ہوتا ہے کہ ایک ہی شخص جیتا جاوے اور دوسرا برابر ہارنا جاوے شکنی نے چھل کر کے جوئے میں پانڈوں کو
 جیتا اسوقت کیسے کیسے بچن بندہ کے بھرے ہوئے کزن اور دوساسن نے پانڈوں سے کہے کہ اب یہ سب کچھ
 ہار گئے انکو تالا بخلی دو یہ جیتے جی مر گئے اور راجن سے کہا کہ جدھشٹرنے کل سہدیو کو ہار گئے اب تم کتنی کو داؤ پر لگاؤ
 اور بھری سبھا میں تمہارا رانی درو پدی کو روتا ہوا ایک بستر دھان کیسے سر دھرتراشت کے سامنے بال کھینچتا
 ہوا گھسیٹتا ہوا دوساسن لے آیا اتنے دھرماتما راجہ اور تم بھی دہان بیٹھے تھے کسی نے اس دشت دوساسن کو منع
 نہ کیا ایک دھرماتما بدرجی نے تو کہا سو انکی بات کسی نے اپنے راج کے غور میں نہ سنی کزن نے رانی درو پدی جی
 سے کہا کہ تمہارے بہت تمکو ہار گئے اب اور بہت کر لو اور راجہ دھرتراشت کے گھر رہ کر اسی کرم کرو ایسے ایسے
 بچن ارجن اور بھیم سین جی کے ہر دے میں بان ہو کر لگے جو ہر دے چیر کر پانڈوں کو لگے اب ان سب ادھرموں کا
 پھل جب تک وہ ادھرمی نہ پاویں کیونکر شانتی ہووے کیا راجاؤ نکا ہی دھرم ہے کہ کسی کا موروثی راج ہر یوں
 چور بھی چھپ کر چوراتا ہے دھرتراشت نے تو دن میں ڈاکہ مارا ہے برہمنوں کا دھرم نبید پڑھنا اور پڑھانا دان
 لینا اور دان دینا ہے اسطرح کشتریوں کا دھرم برہمن اور گھو کی رکشا کرنا اور جو ڈنڈ دینے کے لایق ہیں انکو
 ڈنڈ دینا پر جا کو خوش رکھنا ویش کو جتنا شکست دان دینا اور بید پڑھنا میو پار کرنا شو درون کو تینوں آتم پر نوکی
 ہٹل سیوا کا ہی کرنا دھرم ہے راجہ دھرتراشت نے یہ نہ سمجھا کہ پانڈو سرے بھائی کے بیٹے پتر کی سمان ہیں
 جو انکا راج لے لوگا تو یہ کیا کرینگے تیرہ برس گزر جانے پر اسکو چاہیے تھا کہ انکو بلا کر انکا ادھار راج دیدیتا
 تمہیں بھیجا ہے کہ شانتی کرادو تم راجہ جدھشٹرنے کہتے ہو کہ ادھرم مت کرو انھوں نے کونسی بات ادھرم کی
 کی جو روکتے ہو کیا اپنا موروثی راج چھوڑ کر بیٹھ رہیں ہرگز نہیں ہوگا جھٹری ہو کر سارے دھرم کشتریوں کے
 کرے میں بید پڑھتے ہیں ہاتھی گھوڑے سب طرح کے باہن رکھتے ہیں برہمنوں کو دان دیتے ہیں راجو جنگ

اسو میدھ جنگ کرتے ہیں شتر بد یا میں ایسے چتر ہیں کہ ہر تھی پر دو ستر کی سمان کوئی نہیں ہے در جو دھن نے اپنی
 مارو کے لیے بہت سے راجاؤں کو اکٹھا کر لیا ہے تم جدہ شتر جی سے کہتے ہو کہ سنگرام مت کرو۔ کشتری دھرم
 کرنے سے انکو روکتے ہو جو کد اچت مارے بھی جادین تو کشتریوں کا دھرم ہے نہیں تو مارے وہی جادوینگے
 جنھوں نے اڈھرم سے انکار لاج چھین لیا ہے اور تم دیکھو گے کہ ان سب اڈھرمیوں نے کیسا بھل اڈھرم کرنے کا
 پایا اب تم دھرترا شٹ کی سبھا میں جا کر جو بچن میں نے کہے ہیں سب اچھی طرح سے کہو میں بھی انکو سمجھانے کا ارادہ
 رکھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ کسی طرح سنگرام میں لا کھوں آدمی مارے نہ جادین پرنت جو میرا کہنا ان در بدھوں
 نے نہ مانا تو کیا ہوگا در جو دھن در بدھ ہی کر دھ ہی بڑا بھاری برکش ہے موٹی شا کھانو کرن ہے اور ڈالیان شکنی
 وغیرہ۔ پھول بھل دو ساسن وغیرہ اور جڑ اس درخت کی در بدھ دھرترا شٹ ہے اور راجہ جدہ شتر دھرم می بڑا
 برکش ہے اسکی موٹی موٹی شا کھا ارجن و بھیم سین ہیں اور کل سہدیو پھول بھل اسکی میں اور برہمن بید پاٹھی اس
 برکش کے مول میں راجہ دھرترا شٹ کے گھر کو بن سمجھو اور جدہ شتر جی کو مع بھائیوں کے شتروں کا سمود۔ ہے سب
 اس بن میں سے شتروں کو مت بکا لو نہیں تو سب کا ناش کر ڈالینگے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت اڈیوگ پر سر کریشن سنجے سبھا دساتوان اڈھیا

آٹھوان اڈھیا

سنجے کا واپس آنا اور پانڈوؤں کا سندھیا کہنا

سری کرشن ہمارا ج نے جب سنجے کو اچھی طرح سمجھایا اور کہا کہ اب تم وہاں جا کر سب سندھیا ہمارا کہو تب سنجے
 نے اٹھ کر سری ہمارا ج کے چرن چھو کر ڈنڈوت کر بڑا مانگی اسوقت راجہ جدہ شتر نے کہا کہ ہے ہما گیانی سنجے تم پریم
 چتر ہو ہمارے کہنے کا برانہ ماننا اور ہماری طرف سے راجہ دھرترا شٹ جی ہمارے تاؤ اور پریم گیانی شتر دھاری
 گنگا جی کے پتر مہا تاسری بھیشم تپا منہ جی اور گیانی گورو درونا چاچ جی اور انکے پتر اسو ہتھامان و دھرماتما پندرت
 کر پاچاچ اور مود گھ دشت آتما در جو دھن اور شور پیر دو ساسن جو اپنے بھائی کی سمان در بدھ ہے اور ساسے
 پر وار بہو اور پیٹوں اور بچوں کو گود میں لیکر ہماری طرف سے پار کر کے سب کو بچھایوگ رشتہ دار پر نام ککر گشل
 پوچھنا اور جتنے راجہ سنگرام کو آئے ہیں ان میں سے جو جو ہماری گشل پوچھے سب سے ہماری گشل کہنا اور ہماری
 طرف سے انکی گشل پوچھ کر پر نام کہنا میں جانتا ہوں کہ آپ شیل وان گٹوان ست بکتا ہو کسی کی طرف دار ہی نہیں
 کرتے ہو جو دھرم کی بات ہے وہی کہتے اور سمجھاتے ہو اب جائو اور پرست نہ ہو در جو دھن سے یہ بات ضرور کہہ دینا
 کہ یا تو اندر پرست درتی کا راج جو ہمارا راج استھان ہے ہکو دید و نہیں تو ہم سب کو درون کو سنگرام میں پوری
 یکساں دینگے ہم سنگرام جلدی کر چکے یہاں دیر نہیں ہے در بدھ در جو دھن نے ہکو مرگ جرم ہنا کر نبواس دیا
 اور کنتی جی کے آگے رانی در ویدی کے بال کھینچے اور بڑا گھاروں کلیفین جمنے بن میں اٹھا میں ان سب تمھارے
 دو شو نکو چھا کرتے ہیں جو اب بھی ہم پانچ بھائیوں کو پانچ کاٹوں ہمارے موروثی راج کے حصہ میں سے دید و سب
 کو معاف کرتے ہیں۔ جو جتنے لالچ کیا تو تمھارا سارا راج ہم اپنے پر اکرم سے لینگے اسوقت تو ہم در دھرم

جانکر بہت کچھ سہتے رہے اور نربل آدمیوں کی طرح جو تنے کھائے رہے لیکن اب ہم پرتگیا پورن کر چکے ہیں انکی
سیکشا کو طیارہ بن -

انی سر پریم کرت مہا بھارتے جدھشٹرنجے سمباد اٹھوان ادھیاء

نوان ادھیاء

سبھسا ہو کر دھرتراشت اور سنجے کا سمباد

میشم پانن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ جب سنجے راجہ جدھشٹرنجے سے بدھا ہو کر مہتنا پور آئے تو
دوار پالوں کو بھیج کر اگیا لیکر راجہ دھرتراشت کے پاس جا کر یہ بولے کہ میں سنجے مہاراج کو ڈنڈوت کرتا ہوں
جدھشٹرنجے آپ کا سندھ لیا سنگرام آپ کے چرنو کو بندنا کر کے کہا ہے کہ میں آپ کا داس آپ کی سدا کشل حایتا ہوں
اور سب کو پرنام کر کے کہا ہو کہ آپ نے اپنے پتر در بدھی کے کہنے سے ہکو بنو پاس دیا جو اکیلنے کی اگیا دی اور
چھل سے ہمارا راج اور دھن ہر لیا در و پدی کو اینک پر کار کے کلیش دیے ہم پانچون بھائیوں نے بن میں
بہت سے کلیش اٹھائے اچن اسی دیہ سے اندر لوک میں جا کر دیوتاؤں کے درشن کر کے استرید یا سیکھ آئے
اب تک جو دھرم کے آچرن ہوتے ہیں سب ہم نے کیے آپ کا کہنا مانا آپ کے کہنے سے ہم نے اینک کلیش اٹھائے
اب ہمارا راج لیکر تمہارا پتر ہم سے سنگرام کرنے کو طیارہ بھائی بندھون کا اکال (بے وقت) مارا جانا اور
ہزاروں آدمیوں کا خون زمین پر گرنے کا مہا دوش آپ کو ہو گا یہ دوش ہمارے سر پر نہیں ہے آپ دھرم کو
کام موکش سب کچھ جانتے ہیں ہمارا راج لیکر آپ کو کبھی شکہ نہیں ہو گا اور باتیں جو انھوں نے کہی ہیں کلمہ
جب سبھا ہو گی سب کے آگے کہو نگا اس وقت میں تمکا ہوا ہوں - یہ کہکر سنجے اپنے استھان کو چلے گئے
راجہ دھرتراشت نے بدرجی کو بلا کر کہا کہ جدھشٹرنجے ہماری نندا کر کے اپنا سندھیا سنجے کی زبانی کہلا بھیجا ہے
اب سبھائیں جو کچھ جدھشٹرنجے کی طرف سے وہ کہے گا اسکو سنا چاہتا ہوں پرنت مجھے شانتی نہیں ہوتی اب جو دھرم کی
بات ہو وہ مجھے سمجھا کر کہو کہ تم ہمارے راجشی کل میں دھرم کے جاننے والے اور مہا گیتی پنڈت ہو بدرجی نے کہا
کہ ہمارا جس پرش کا دھن چوری گیا ہو اور چور کو اور جو منش کا مپس ہو انکو نیند نہیں آتی نہ شانتی ہوتی ہے
آپ نے جدھشٹرنجے کا راج ہر لیا ہے آپ کو کیونکر نیند آتی ہو گی جدھشٹرنجے کا دھرم اتنا ہے آپ کے کہنے سے وہ کبھی باہر
نہیں ہوا جو آپ کے کہنے سے کھلا آپ نے اسے جو اکیلنے کو بلایا اور پھر چھل سے سارا راج اور دھن اسکا آپ کے
پٹرون نے لیکر اسکو نکال دیا ان سارے ادھرموں کا پاپ آپ کے سر پر ہے جدپی اندھے اور لکشن میں آپ جیسے کو
راج کا ادھکار نہیں تو بھی دھرم اتنا اور گیتی ہونے سے آپ نے راج پایا (یہی سنی کی بات بدرجی نے اپنے بڑے بھائی
دھرتراشت سے اسکا جی خوش کرنے کو کہی تھی) آپ کی دیالتا (مہربانی) اور گروتا (بزرگی) اور دھرم دباری مان کر
جدھشٹرنجے بڑے کلیش بن میں سے ہیں تم اپنے پٹرون اور انکے ادھرمی سکھا کرن شکنی آدک کے کہنے سے دھرترا
پٹرون کو کلیش میں ڈال کر کیونکر شکہ پاؤ گے -

انی سر پریم کرت مہا بھارتے ادیوگ بر ب - نوان ادھیاء

دسوان آدیہاے

بدرجی کا اوپیش راجہ دھراشٹ کو

(برہمنی)

دھرتراشٹ نے بدرجی سے پوچھا کہ ہے تمہا گیانی بھرانہ آسچھ گھرانے (عالی خاندان) کون کہلاتے ہیں بدرجی نے کہا کہ جن گھرانوں میں پاٹ پوجا چپ تپ کر چھچھ چاندرا این آدک برت کیے جاتے ہیں جیتندری پویش بید پڑھنے والے۔ جگت کرنے والے۔ اتم بواہ کرنے والے۔ آٹ دان برابر دینے والے رہتے ہوں ارحیات جن گھرانوں میں یہ سات لکشن ہوں وہ عالی خاندان کہلاتے ہیں۔ جو اپنے دھرم میں پوری شردھا اور ڈر رکھتے ہیں ست بولتے ہیں اپنے مانا پتا اور گھر کے لوگوں کو آدرمان سے رکھتے ہیں جنکا کیرت اور جش سنسار میں بدت ہو رہا وہ عالی خاندان کہلاتے ہیں جنکے گھر میں جگ پوجا نہ ہوتی ہو تیج بواہ کرتے ہوں (تیج بواہ اسکو کہتے ہیں جس میں کلیش ہوتا ہو برہم بھوج دیوتاؤں کا پوجن اور دان نہ کیا جاتا ہو) جنکے گھروں میں بید نہ پڑھا جاتا ہو گیان کتھا اور ناراین کے گناہ نہ گائے جاتے ہوں برہمنوں کی سندھ اور انکے بچوں کا پر تپال نہ ہوتا ہو سچ پرشون کا بڑا درگور کے بچن کا اہنگن ہوتا ہو ایسے گھر تیج خاندان شمار کیے جاتے ہیں جن گھروں میں برت اور دھرم نہیں ہوتا وہ خاندان میں شمار نہیں ہوتے تھوڑے دھن والے خاندان دھرم پر این پاٹ پوجا سندھیا میں جوت برہمن وہ بھی خاندان گئے جاتے ہیں دھن دولت آنے جانے والی بستو ہے دھن میں ہونے کا مضائقہ نہیں دھرم جاتے رہنے سے خاندان نشٹ ہو جاتا ہے جو خاندان دھرم سے خالی ہیں وہ بدیا اور ہاتھی گھوڑوں اور زراعت وغیرہ سے رونق اور ترقی نہیں پاتے ہیں۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کن لوگوں سے پریت نہیں کرنی چاہیئے بدرجی نے کہا کہ جو آدرون کا دھن چھل اور کپٹ سے ہرے والے ہوں اپنے ساتھ بھلائی کرنے والوں سے دشمنی کرتے ہوں ایسے لوگوں سے میل ملاپ نہیں کرنا چاہیئے۔ ہے راجن ابھور سے پراہتھنا کرنی چاہیئے کہ ہمارے خاندان میں آدرون کا دھن ہرنے والا دوستوں سے دشمنی کرنے والا جھوٹا اور کپٹی پیر اور دیوتاؤں کو بھوجن نہ کرنے والا پیدا نہ ہو برہمنوں کا دروہی دان پن نہ کرنے والا ناراین کا پوجن نہ کرنے والا ہماری بسھا میں نہ آوے ارحیات ایسے نش کی سنگت نہ ہو جو پویش کردوہی ہو بھی ہو اٹھو جس سے لوگ شنکا کرتے ہوں وہ ہمارا ہمنشین نہ ہو جو پویش ہتکاری مہترنا کا برتاؤ کرنے والا ہو وہی بھائی بندھو ہے اور وہی دوست ہے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ پنڈت کسکو کہتے ہیں بدرجی نے کہا کہ آتما کا گیان جاننے والا کرم کا آرنجھ کرنے والا دھیرج وان جسکے بچارے ہوے کالج کو کوئی نہیں جانتا اور کالج سیدھ ہونے پررب موافق کام کرنا چاہتے ہیں اور کسی کا ایمان (بڑا در) نہیں کرتے اور بنا پوچھے دوسرے کے کام میں نہیں لگتے اور جو نہ ملنے والی بستو کی اچھا نہیں کرتے اور زناش ہوئے کا سوج نہیں کرتے اور جو بیت (مصیبت) میں نہیں گھبراتے اور نشے کیے ہوئے کا رجو نکو آرنجھ کرتے ہیں اور لکھن ہونے پر بھی کالج کو آدھور نہیں چھوڑتے اور جو کہنے میں رکتے نہیں باقی جنگی پرن (زبردست) ہے نئی نئی باتوں کی ایجاد کرتے ہیں کوئی گرتھ ہو اسکے پڑھنے

عماد اللہ بدین کا سلسلہ اور ان کا کرب کے
لکھا اسلئے میں دیکھوں گھان لکھا گیا ہے۔

سلہ اتم بواہ اسکو کہتے ہیں جس میں کلیش کی طرح کا نہ ہو زناستری برت سے بواہ ہو ۱۳

میں رکے نہیں تھوڑی باتوں میں بھی مشکل معاملوں کو سمجھ جاتے ہیں جنکی بدھی ڈرہ اور شاستر سنجکت ہے دھرم میں
 استھیر میں یہ سب گن ہوں وہ پنڈت کہلاتا ہے اپنی بڑائی سے خوش نہ ہونے والا آپان میں دکھی نہ ہونے والا
 سریشٹ پرشون کا ریشون کرنے والا کسی کی نندانہ کرنے والا آتشک یعنی وید اور دھرم شاستر کا ماننے والا مشروہا
 وان پنڈت کہلاتا ہے شاستر کے رکھنے والا۔ ایتھانی (مغور) مفلس۔ بد عمل یعنی قمار بازی وغیرہ کرنے والا۔
 جو اپنے ارتھ کو چھوڑ کر دوسرے کے ارتھ کو کرتا ہو دوستوں کے لیے بے فائدہ عمل کرتا ہو وہ اگیانی کہلاتا ہے
 جو منش سجن پرشون سے ایر کھا اور بد چلن و ناکارہ آدمیوں سے اختلاط رکھتا ہو اور زور اور شخص سے دشمنی
 کرنے والا اگیانی کہا جاتا ہے جو اپنے کرنے کے کام ہوں وہ نوکروں سے کراوے اور سب جگہ اعتراض
 اور امتحان کرنے والا ہو جلدی کرنے کا کام دیر میں کرتا ہو وہ اگیانی ہے جو منش پتروں کا شرادھ نہ کرتا ہو
 ویوتاؤن کا پوجن نہ کرتا ہو شبہ چنتک یعنی خیر خواہ آدمی کی قدر نہ کرتا ہو وہ اگیانی ہے بغیر بلائے کسی کے ہان
 جانا بغیر بوجھے بات کہنا نامعتبر آدمیوں کا اعتبار کرنا بیوقوفی کی نشانی ہے خود خطا کرے اور دوسرے کو
 ہمت لگا دے اور اُس مرتھ ہو کر کرودھ کرے وہ بیوقوف ہے جو منش دولت اور ثروت اور حکومت پا کر
 مغرور نہ ہو وہ عقلمند اور بدھماں کہلاتا ہے جو پرش اپنے بال بچوں استری آدک اپنے عیال و اطفال کو
 جو قابل پرورش ہوں اور اپنے یگانوں کو حصہ نہ دیکر اچھے بنائے ہوئے بھوجن آپ اکیلا کھا لیوے اور اچھے
 بستر بھوشن آپ اپنے اور بال بچوں کو بری حیثیت سے رکھے اس سے زیادہ بے رحم کون ہے۔ اچھے
 بنائے ذائقہ دار کھانے اکیلا نہ کھاوے اکیلا آدمی ارتھوں کو نہ بچارے (یعنی صلاح مشورہ کرے) اکیلا
 راستہ نہ چلے اکیلا آدمی بہت سے سونے والے آدمیوں میں نہ جاگے۔ ست بولنا سرگ کا زینہ ہے سب
 جانتے ہیں مگر عمل کرنے والے بہت کم ہیں متھل اور برہما سوچ سمجھ کر کام کرنے والے کو اکثر لوگ اُس مرتھ جانتے
 ہیں یہ دوش ماننے کے لائق نہیں ہے تحقیق تھل بڑا زور آور ہے اور اُس مرتھ پرش کا گن اور سامرتھ وان
 پرش کی شو بھا۔ سنار میں میٹھا بولنا اور دھرج بسی کرن متر ہے دھرج (تھل) سے کیا ہے جو حاصل
 نہیں ہو سکتی۔ جسکے ہاتھ میں دھرج روپ کھڑگ ہے درجن پرش اسکا کیا کر سکتا ہے ایک دھرم ہی
 منش کو بڑا کلیان کاری ہے ایک دھرج ہی بڑی شانتی ہے ایک بدیا ہی منش کو تربیت کرنے والی (یعنی ستر
 کرنے والی) ہے ایک آہنسا ہی پریم سکھدائی ہے۔ راجہ جڈھ نہ کرنے والا (یعنی ملک گیری نہ کرنے والا)
 اور برہمن پریش نہ جانے والا یہ دونوں زمین میں گاڑ دینے کے لائق ہیں ان دونوں کو زمین اس طرح
 بیکجا جاتی ہے جس طرح سانپ بل میں رہنے والے جانور دن کو کھا جاتا ہے۔ ذو خارخون کو خشک کرنے والے ہیں
 بے زر کی خواہش اور اُس مرتھ کا کرودھ (مثل مشورہ ہے قدر درویش برجان درویش) دشخص جلدی سرگ میں
 پہنچ جاتے ہیں سامرتھ وان ہو کر چھان اور دھرج دھارن کرنے والا اور بے دولت بہت دان کرنے والا
 بغیر محنت کے کمائے ہوئے دھن کو قیام نہیں ہوتا بید ریش لٹایا جانا ایک اسکی یہ علامت ہے اور دوسری علامت
 اسکی کو پا تر کو دنیا اور پا تر یعنی مستحق اغخاص کو بے برہ رکھنا یعنی نہ دینا۔ گلے میں مضبوط پتھر باندھ کر ڈوبنے
 لائق دشخص ہیں دولت مند ہو کر دان نہ کرنے والا اور مفلس تب نہ کرنے والا۔ اور دشخص سوچ منڈل کو چیر کر

۱۲
 اسکا کیا کر سکتا ہے ایک دھرم ہی منش کو تربیت کرنے والی (یعنی ستر کرنے والی) ہے ایک آہنسا ہی پریم سکھدائی ہے۔ راجہ جڈھ نہ کرنے والا (یعنی ملک گیری نہ کرنے والا) اور برہمن پریش نہ جانے والا یہ دونوں زمین میں گاڑ دینے کے لائق ہیں ان دونوں کو زمین اس طرح بیکجا جاتی ہے جس طرح سانپ بل میں رہنے والے جانور دن کو کھا جاتا ہے۔ ذو خارخون کو خشک کرنے والے ہیں بے زر کی خواہش اور اُس مرتھ کا کرودھ (مثل مشورہ ہے قدر درویش برجان درویش) دشخص جلدی سرگ میں پہنچ جاتے ہیں سامرتھ وان ہو کر چھان اور دھرج دھارن کرنے والا اور بے دولت بہت دان کرنے والا بغیر محنت کے کمائے ہوئے دھن کو قیام نہیں ہوتا بید ریش لٹایا جانا ایک اسکی یہ علامت ہے اور دوسری علامت اسکی کو پا تر کو دنیا اور پا تر یعنی مستحق اغخاص کو بے برہ رکھنا یعنی نہ دینا۔ گلے میں مضبوط پتھر باندھ کر ڈوبنے لائق دشخص ہیں دولت مند ہو کر دان نہ کرنے والا اور مفلس تب نہ کرنے والا۔ اور دشخص سوچ منڈل کو چیر کر

سورگ میں پہنچنے میں جوگ کرنے والا سنیاسی اور سنگرام میں سنگم مرنے والا شوریر۔ جو شخص اور دنیا کا مال اور دھن نہ لیتا ہے اور جو دوسرے کی استری سے ہمبستری کرتا ہے اور جو پرش شہ چٹنگ پرشون سے سیر بھاؤ رکھتا ہے یہ تین اشخاص جلدی ناش ہو جاتے ہیں۔ ترک کے تین دروازے ہیں۔ کام۔ کرودھ اور لوبھ۔ جو منہ انکے بس میں ہو وہ سب کی نظروں میں حقیر ہو جاتا ہے اور سریر تیا گنے پر ترک گامی ہوتا ہے جس گھر میں ضعیف العمر بے دولت خاندانی دھرم آچار سکھانے والا۔ خاندانی مہاجد لڑ کو نکو سکھانے والا۔ دوست بے زر۔ بہن کا ولد بے فکر رہتی ہوں وہاں لکشمی کا پاس ہوتا ہے اور اسکا جش سنسار میں بکھیتا ہو جاتا ہے دیوتاؤں کے گرد بہت جی سے راجہ اندر نے پوچھا کہ کس کرم کا پھل جلدی ملتا ہے بہت جی نے کہا کہ دیوتاؤں کا شکپ یعنی دیوتاؤں کے بہت شکپ کرنا (شکپ اسکو کہتے ہیں جو بات اپنے من میں بجا رہی ہو کہ ایسا کرنے اور پھر پورا نہ کرے) بدھی مانوں کا نرادر اور مہاتاؤں کا نرادر انوبھاؤ بدیا وانوں سے دیش کرنا گھور پاپ کرنے والوں کو اسکا بدلہ۔ ان چار باتوں کا پھل جلدی ملتا ہے۔ ماتا۔ پتا۔ اگر۔ گرو اپنا شریاں سب کی سیوا میں دھن اور ہوشیاری سے کرنی جوگ ہے جو پرش دیوتاؤں اور پتروں کے شرادھ۔ بدیا وان پرش۔ جوگی۔ سنیاسی اور سادھو۔ اہمت (سافر سادھو) ان پانچوں کا جو جن کرتے ہیں دنیا میں نیکنامی سے مشہور ہو جاتے ہیں۔ جو پرش ایشیچ چاہے ان پانچ باتوں کو ترک کرے۔ بندرا یعنی خواب بہت سونہ۔ ایشی یعنی سستی۔ تجھے یعنی خوف کرودھ (غصہ و غضب) جو کام جلدی کرنا چاہیے اسکو دیر میں کرنا۔ رشیو کا بچن ہے کہ دھرم نہ اپدیش کرنے والے گورو۔ بدرون بلائے آنے والے سچ (جگ کرنے والے) پر جا پالن نہ کرنے والے راجا۔ گھوٹا بچن بولنے والی استری۔ گانو کا خواہشمند گوالیا۔ بن کا خواہشمند حجام۔ یہ چھ آدمی قابل ترک دھرم۔ دھرم۔ ان چھ باتوں کو کسی حالت میں ترک نہ کرنا چاہیے۔ گنو۔ کھیتی (زراعت) استری۔ بدیا شودر کا بلب۔ ایک تمورت انکو نہ دیکھے تو نقصان پہنچتا ہے۔ اشخاص مندرجہ ذیل اپکار کرنے والوں کا اپمان کرنے لگتے ہیں تعلیم یافتہ شاگرد۔ گرو اور آچاری کا۔ شادی شدہ پسر۔ والدہ اور ضعیف العمر استری کا۔ منہتی بتدیون کا۔ دریا سے عبور کرنے والے کشتی کا۔ بیماری سے شفا پائے ہوئے معالج کا۔ نرادر کرنے لگتے ہیں۔ چھ باتیں دنیا میں عنیمت ہیں۔ اول تندرستی۔ دوم کسی کا مقروض نہ ہونا۔ سوم پردیش میں سکونت کا نہ ہونا۔ چہارم آسٹھ ست سنگ۔ پنجم اپنے اختیاری روزی یعنی جیو کا۔ ششم بیجوف مسکن۔ اشخاص مندرجہ ذیل کبھی سکھی نہیں رہتے۔ حاسد۔ راجہل یعنی دیادوان پرش۔ بے صبر۔ کرودھی۔ ہر بات میں شنکا کرنے والا۔ دوسرے کی بدولت زندگی بسر کرنے والا۔ چور اور عیاش آدمی۔ اوہاش آدمیوں میں۔ حکیم بیمار دن میں۔ بدچلن عورات عیاش آدمیوں میں۔ جگ کرنے والے بھانوں میں۔ جھگڑا ابو عدالت میں۔ زندگی بسر کرتے ہیں۔ حصول دولت و مراد۔ تندرستی۔ مہلقا فرما نرادر روجہ۔ اگیا کاری بیٹا۔ بدیا یعنی علم دنیا دار آدمیوں کو پریم سکھانی ہوتے ہیں۔ عیاشی۔ قمار بازی۔ شکار۔ شراب۔ بدزبانی۔ اور بے انصافی سے بڑے بڑے راجہ مہاراجہ نیست و نابود ہو جاتے ہیں ان سب سے بڑھ کر لازم ہے۔ آٹھ باتوں سے

لے لینے کیلئے کہ گت جی کا نرادر سندر نے کیا مہاتا گت جی نے جوگ بل سے سندر کو خشک کر دیا ۱۲

یعنی شاستر جاننے۔ دان مقدور کے موافق دینے۔ بدھ چترائی۔ اعلیٰ خاندان میں پیدا ہونے۔ پیر اکرم۔
 اندریوں کو بس میں کرنے۔ میٹھا بچن بولنے اور فیاضی سے آدمی کی شہرت ہو جاتی ہے جو پرش اور ون کا
 اور بھاؤ کرتے ہیں یا ہنس مکھ یعنی شکستہ رو۔ تشرین زبان (میٹھا بچن بولنے والے) شانتی رکھنے والے یعنی
 صابر) ہوں وہ سب کو عزیز معلوم ہوتے ہیں بدھ جی نے کہا کہ ہے راجہ بدھ جن پر بلا دجی کے بیٹے اور سودھنوں
 ۲۱ کراچی کے بیٹے نے آپس میں پراتون کی شرط لگائی کہ ہم میں اور تم میں جو بڑا ہو وہ پران ہارے بدھ جن کہتا تھا
 کہ ہم بڑے اور سودھنوں کہتا تھا کہ ہم بڑے ہیں کہ ہمیں جات ہیں دونوں پر بلا دجی کے پاس گئے کہ وہ
 جھوٹے نہیں بولینگے پر بلا دجی نے کہا کہ میرے ایک ہی بدھ جن بیٹا ہے پرنت میں ست کو نہیں چھوڑوں گا
 ہے بدھ جن تم سے سودھنوں رشٹ ہے سودھنوں نے خوش ہو کر کہا کہ تم بڑے ست بادی ہو تمہارا بیٹا
 تکو دیتا ہوں دیکھو ست بادی پرش ایسے ہوتے ہیں ست پرشوں کے لکشن یہ ہیں۔ اپنے سکھ میں بہت خوش نہ ہوا
 دوسرے کے دکھ میں شریک ہونا۔ ان پٹن کر کے سوچ نہ کرنا۔ مستحق لوگوں یعنی یتیم و محتاج بکس آدھیوئی و سگری
 کرنا۔ اور جو پرش دان پٹن کرنے والے دھرماتما میں یا دیوتاؤں کا پوجن کرتے ہیں اور نت نیم رکھنے والے ہیں
 انکی دیوتا بھی سہاے کرتے ہیں۔ نیک مزاج صابر و شاکر راست گفتار۔ شہد بھاؤ نار کھنے والے اور ون کی
 بڑائی کرنے والے اور جو لوگ صاف دل ہیں وہ اپنی ذات برادری میں بزرگ اور قابل تعظیم مانے جاتے ہیں۔
 جو کوئی کچے پھلوں کو توڑ لیتا ہے وہ اسکے ذائقہ سے لذت نہیں پاتا اور اسکا بیج بھی رائیگان کھوتا ہے جو شخص
 وقت پر کپے ہوئے پھل کو لیتا ہے وہ مزہ بھی حاصل کرتا ہے اور اسکے بیج سے بھی پھل پاتا ہے جس شخص کی
 خوشی اور رضا مندی سے کوئی فائدہ نہ ہو اور کرودھ ہے مطلب ہوا ہے سوامی دآقا کو کوئی نہیں چاہتا۔
 دھرم کو سچ بولنے سے۔ بدیا کو جوگ یعنی محنت نفس کشی سے جس (روپ) کو غارہ (اوٹنہ) سے خاندان کی
 تعظیم نیک چلنی سے محفوظ رکھنی چاہیے تیز تلو اور کا زخم بھرتا ہے مگر کٹھور بچن کا زخم کبھی مند مل نہیں ہوتا ہے
 جب تک انسان کی نیک نامی دنیا میں مشہور رہتی ہے تب تک وہ زندہ سمجھا جاتا ہے۔ قسم کھانے والے کی
 بات کا اعتبار نہیں رہتا ہے شاید یہی بات کہ رکھا دیکھنے والا۔ پور جو بعد میں بیوپار کرنے لگا ہو۔ سیتھ
 بید شگون بتانے والا جو تشی۔ دوست۔ دشمن۔ بے شرم بھڑوا اور گر بھگرنے والا اپنی استری کی خسر جی
 کھانے والا برہمن ہو کر شراب پینے والا۔ ایسے آدمیوں کی گراہی قابل اعتبار نہیں ہوتی۔ گھر میں آگ لگانیوں
 زہر دینے والا۔ تھیمار و نکی دھار بنانے والا۔ بچہ کش۔ پرائی استری سے صحبت کرنے والا۔ بٹو اسی لوگوں کو
 مانے والا۔ یعنی جو لوگ اسکا بھروسہ کرتے ہوں انکو دھوکھا دیکر مارنے والا۔ ثبوت کرودھ کرنے والا (یعنی
 مغلوب الغضب آدمی) کمزور جانور و کاشتکار کرنے والا۔ شرن آئے ہوئے کو مارنے والا۔ یہ سب پاپ برہمن ہوتا
 کرنے والوں کی برابر نہیں۔ وہ سبھا نہیں ہے حسین بڑے آدمی یعنی مسن اشخاص شامل نہ ہوں وہ مسن آدمی نہیں
 ہیں جو دھرم آچار نہ جانتے ہوں وہ دھرم نہیں حسین چیل اور کپٹ ملا ہو۔ علم اور بدیا کا نشہ دھن اور دولت کا
 غور و عالی خاندان ہونے کا ابھمان بے تمیز یعنی اکیانو کو ہوتا ہے اور بیوقوف آدمیوں کو اپنی تولیف خوش
 آتی ہے مفلس لوگ فقیر طعام یعنی گشت بھوجن بھی ہضم کر جاتے ہیں۔ دو لختہ دن کو معدہ کی شکایت ہوتی ہے

۱۲ اندال زخم کا بھارت ۱۱۱ شریک نہیں ہے

ہے راجہ جب تک اندریو نکولس میں نہ کر ليوے اس سے راج نہیں ہو سکتا ہے جیسے منہ زور گھوڑا سوار کو پھینک دیتا ہے اس طرح یہ اندریان بیشہ میں نش کو ڈال دیتی ہیں پھر مرگ مینی استریوں اور مدھرا کے سوا اور کچھ پیارا نہیں لگتا۔ راون سے پنڈت اور چتر راجہ نے اندریوں کے بشیورت ہو کر جانکی ہرن کر کے موت کو بلایا جو سینتا جی کو نہ ہرتا تو پروا نہ سمیت نہ مارا جاتا جب دیوتا آپس میں ہوتے ہیں تو اسکی مت ہر لیتے ہیں و دیو بیج کرم کرنے لگتا ہے جو اکیلے سے بڑودھ ہو جاتا ہے میں نے آپ کو جو اکیلے سے منع کیا تھا آپ نے نہ مانا۔ اب پاٹروں اور کوروں میں بڑودھ بڑھ گیا۔ تم شیر و نکو چھوڑ کر گیدڑوں کی پناہ مت لو نہیں تو پھتاؤ گے مہاتماؤں کا بچن ہے کہ چھل اور کپٹ کرنے والا۔ بے رحم آدمی۔ بہت بھوجن کرنے والا۔ کرم نہ کرنے والا۔ لوگ کا دشمن (یعنی سب سے بیرکھاؤ رکھنے والا) دیش کال کا نہ جاننے والا۔ (یعنی موقع بے موقع نہ دیکھنے والا) بد مزاج عورت ایسے لوگوں کو گھر میں نہ بسا دے جہاں راجہ جواری یا فریبی حاکم ہو یا استری راج کرتی ہو یا جس دیش کا راجہ بالک ہو وہ راج اس طرح ڈوب جاتا ہے جیسے پھر کی ناؤ۔ بدھی یعنی چترائی دولت ملنے کے واسطے نہیں ہوا ورنہ نادانی بے دولتی کے لیے دنیا کے حالات عقلند آدمی جانتے ہیں نہ ہو قوت۔ سادھو لوگ اور شاستر کے جاننے والے دشمنی نہیں کرتے میل ملاپ میں شبہ کرم ہوتے ہیں اور دشمنی میں پاپ کرم بن آتے ہیں ایک شخص کو نقصان پہونچے تو بہت سے آدمیوں کو نقصان پہونچنے سے محفوظ رکھنا چاہیے میں نے آپ سے بروقت پیدا ہونے درجو دھن کے کہا تھا کہ اس پتر کے کارن کل کا ناش ہو گا اسکو ترک کرو آپ نے نہ مانا اب درجو دھن کی بدولت اس کے سوبھائیوں اور سارے پروار کی کشل نظر نہیں آتی ہے شبہ کرمی پتر سارے کل کو تار دیتا ہے اور کو کرمی ڈبو دیتا ہے بدیا رتھی پش اور راجکار و نکو سات باتیں ترک کرے جوگ ہیں آتش (سستی) ابھٹان۔ چلکتا۔ (ملوں ملاجی) غفلت (سگرشی۔ سبھا۔ یعنی ہر وقت مجمع میں بیٹھنا) خود بینی۔ رشیوں نے صبح کا وقت اشنان کے لیے مقرر کیا ہے جو نش نہت اشنان کرتے ہیں وہ دنس گنوں سے سنجکت ہوتے ہیں۔ بل۔ روپ۔ تھاش (خوش آواز) پشیرش (قوت لاسہ) گندھ (قوت شامہ) محفوظ رہتے ہیں۔ شریر کی شہتا۔ کو ملٹا شو تھیا۔ صحت اور قوت حافظہ جسکو سترن شکتی کہتے ہیں یہ دنس گن ہمیشہ بنے رہتے ہیں جب تک کہ بڑھاپے پرانہ سالی میں اسکی جسمانی قوت نہ رہے اور خوش ذائقہ و لذیذ مرضی کے موافق بھوجن کرنے سے تندرستی۔ عمر۔ طاقت۔ بل و پرا کرم۔ ستان یعنی اولاد اچھی پیدا ہوتی ہے۔ آرام و آسائش حاصل رہتا ہے آبت سمجھ کے لیے یعنی مصیبت کے وقت کے واسطے دھن کی حفاظت دنیا دار کرتے ہیں اور دھن سے استریوں کی حفاظت کیجاتی ہے اور دھن و استری سے اپنی حفاظت کرنی چاہیے۔ دیاوان راجہ۔ چھٹال استری۔ راجہ کا نوکر۔ بھائی اور بیٹا۔ بیوہ عورت۔ فوج میں سپاہی لوگوں سے مل جل کر اوقات بسر کرنے والا آدمی۔ معزول ملازم ان پر شو نکو بیوہ یا میں شریک نہیں کرنا چاہیے اور ادھرم سے کمائے ہوئے دھن سے اپنا دوش گپٹ رکھنا چاہے تو وہ ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہتا لوٹ مار اور ادھرم یا ہنساکر کے جو دھن اکٹھا کیا جاوے اول تو اس سے اچھے کرم بن نہیں آتے اور جو بروک سنوارے میں اسکو لگایا جاوے تو وہ دھن بھل دیاک نہیں ہوتا اندریوں کے جیتنے اچھا کرنے والوں کا شک یعنی سکھانے والا گرو ہے اور دشت لوگوں کا شک راجا اور

استری اور بالک کے راج کے دو بنے کا کارن یہ ہوتا ہے کہ خود تو راج کو بھٹال نہیں کہتے ہیں جب تک کہ ان کے اوپر یا سوا جت میں کوئی عامل اور نادانی نہیں نہ ہو ۱۲

گیت پاپ کرنے والوں کا سکشک جمرج ہے عقلمند دنیا دار لوگ اپنے رشتہ داروں سے پریت بڑھاتے ہیں کوئی دشمن انکا بگاڑ نہیں کر سکتا جیسے اکیلے لگے ہوئے درخت کو خواہ وہ کتنا ہی موٹا اور پھیلا ہوا ہو توند ہوا (باد صرصر) اُکھاڑ ڈالتی ہے اور باغ میں جہاں پاس پاس بہت درخت لگے ہوئے ہوں آندھی اُنکا کچھ بگاڑ نہیں کر سکتی ہر بال اور ٹرن اوستھا میں بدیا پڑھے اور روپیہ محنت اور راست بازی سے جمع کرے کہ بردہ اوستھا یعنی عالم ضعیفی میں اور ضرورت کے وقت کام آوے جسکے پاس روپیہ نہ ہو اُسکو بڑھاپے میں بہت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے کوئی آدرستکار بھی نہیں کرتا ہے اپنے بھائی بندہ ہو چاہے نیک اوصاف بھی نہ رکھتے ہوں تو بھی اُنکی پرورش کرنی مناسب ہے اور جو ہمہ صفت موصوف ہوں اُنکی پرورش اور عزت جسقدر کجاوے کم ہے اور دنیا میں نیک نامی نہیں ہوتی ہے ہے راجہ دھرتراشترا راجہ پنڈوکے بیٹے سارے اوصاف رکھتے ہیں وہ تیری مہربانی اور شفقت مہربانہ کے امیدوار ہیں اُنکے گزارہ کے لئے چند دیہات مقرر کر دے وہ تیری فرمانبرداری اور اطاعت مثل فرزندان کرتے ہیں بلکہ تمھارے بیٹے درجہ دھن آدک تمھارا کہنا نہیں مانتے ہیں وہ تمھارے کہنے سے جو اکیلے تمھارے سامنے تمھارے بیٹوں نے جھل سے اُنکو ہرایا وہ اترہ برس تک سخت مصیبت اُٹھاتے رہے اُسکی تلافی تکو آب ضرور کرنی چاہیے تم اور تمھارے بیٹے اُنکے حال پر مہربانی نہیں کرتے ہیں بلکہ لڑنے کی تیاری کیجاتی ہے یہ بات بہت نامناسب ہے جس کام میں آئندہ بُرائی ہو ایسا کام بھی نہیں کرنا چاہیے غش چاہے کیسا ہی بدھماں ہو بغیر شاستر پڑھے اور بزرگوں کی خدمت کیے دھرم اور آراء تمھیں جان سکتا ہے۔ آپت کال میں دھرم اور دھرج و استری و متری پر یکشا ہوتی ہے اور خوف کی حالت میں سوہیر تائی کی۔ بڑھاپا روپ کو ہر لیتا ہے اور امید صبر کو اور موت پران کو دوسرے کے گن میں دوش لگانا دھرم آچرن کو اور کردہ شوبھا کو اور تیج پر شونکا سنگ شیل یعنی خوش اخلاقی کو اور کام دیو یعنی شہوت مشرم و حیا کو اور آجھان سب کو ہر لیتا ہے لکشمین منگل روپ کر مون سے ہر گھٹ ہوتی ہے اور راجہ کا ستکار سب گونگو ہر گھٹ کرتا ہے استریوں کے جبر تر اور ریشیوں کے پر بھاؤ جانے نہیں جانے گالیان دینے والے کو گالی نہ دینی چاہیے بلکہ کل اور برہمداری سے برداشت کرنی چاہیے کہ گالیان دینے والا خود شرما جاوے گا نندا اور ندمت کے بچن کسی سے نہ کہے اور نہ کہلاوے خود مضروب ہو کر دوسرے کو مضروب نہ کرے جو پریش پانی کو بھی نہ مارے ایسے منش کی دیوتا بھی تعظیم کرتے ہیں دھرتراشترا نے کہا کہ بیدون میں سوہیرس کی اوستھا منش کی لکھی ہے کیا سبب ہے جو حقوڑی عمر میں موت آجاتی ہے بدوہی نے کہا کہ استری سنگ زیادہ کرنے سے یعنی زیادہ مباشرت کرنے سے شراب پینے سے۔ اپنے دوست بشواس کرنے والے کی استری اُتھو اگر وہ کی استری سے۔ برہمن ہو کر شودر جات کی استری سے۔ صحت کرنے سے اور خپتا آرتھقا فکر سے اوستھا کم ہو جاتی ہے۔ جو برہمن ہو کر دوسرے کی فرمانبرداری کرے یا دوسرے کی معاش کو نقصان پہنچاوے یا فنا کرے یا برہمن سے خدمت کر اوے شرنانگت آئے ہوئے کو مارے ایسے لوگ پاتکی برہمن ہتیا کرنے والے کہلاتے ہیں۔ استریوں میں دیر تک بیٹھنا پھر بدوہی پر کی زوجہ سے ہنسی مذاق کرنا۔ خالی مکان میں جوان پڑبھو کے ہمراہ رہنا اور نہ چاہنے کے لایق چیز کی خواہش کرنا۔ سردھا

نہ رکھنے والے سے دھرم کی بات کہنا۔ اپنے جسم کی پرورش اور بناؤ سنگار میں بہت مشغول رہنا۔ دوسرے کے شاگرد کو ہدایت کرنا۔ شبہ کرم کے لوگوں کے سامنے بار بار اظہار کرنا۔ خاندانی ہو کر بیچ آدمیوں کے کرم کرنا۔ جو شخص لیکر مکر جاوے یا واقف ہو کر کہہ کہ مجھے معلوم نہیں یہ سب کرم بہت دمنوع (منوع) ہیں منوجی کا بچن ہے کہ بکری۔ گائے۔ بیل۔ بچھن بن باجا۔ آئینہ۔ مدھو (یعنی شہد) گھی۔ جل۔ تانبے کے برتن۔ سنگی سالگرہ مٹی۔ گود و جن وغیرہ سنگدھی دیوتاؤں۔ برہمنوں۔ اتھون کے پوجن کے لئے دنیا داروں کو گھڑین ضرور رکھنی چاہئیں دھن کے لالچ یا کسی خوف یا خواہش یا زندگی کے لیے دھرم کو نہ چھوڑنا چاہیئے۔ دھرم بے زوال ہے اور دینیوی شکوہ کچھ چند روزہ زوال پذیر ہیں اس شریر کو اگر جلا دیتی ہے یا چیل۔ کوٹے۔ گیدڑ آدک بشو بھی کھا جاتے ہیں بیٹے پوتے۔ دوست۔ یگانے مسان میں چھوڑ کر چلے آتے ہیں جس طرح بنا پھل کے درخت کو پرند چھوڑ دیتے ہیں اپنا کیا ہو اگر دھرم پرش کے ساتھ جاتا ہے اسلئے دھرم کو کبھی کسی حالت میں نہ چھوڑے اور اچھے کرم کرے تاکہ سنسار میں جس اور کیرت باقی رہ جاوے ہے راجا دھرم تا جہد عشر کستری دھرم اور پر جا پالن کرم سے ہیں ہو رہا ہے وہ تمھارا اگیا کاری پتر راج پانے جوگ ہے اسکو راجگدی پر بٹھاؤ راجہ دھرم تراشٹ نے کہا کہ میں رات دن اسی سوچ میں رہتا ہوں مگر کیا کروں میرا بس نہیں ہے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے ادیوگ پر ب۔ دسوان ادھیاء

گیارھوان ادھیاء

بدرجی کانت کمار کو بلانا انکا راجہ دھرم تراشٹ کو گیان اویدیش کرنا

راجہ دھرم تراشٹ نے کہا کہ ہے بدرجی جو بات کہنے سے رہ گئی ہو وہ بھی مجھے سنا دیں کہ میرا چت تمھاری باتوں سے بہت پریشان ہوتا ہے بدرجی نے کہا کہ میں شودر جوئی سے پیدا ہوا ہوں برہم بدیا کا برہمن میں نہیں کر سکتا سنت سجات جی (جو سنیو پانچ برس کی اوستھا میں برہم لین رہتے ہیں اور بہت چڑانے ہیں) آپ کو گیت جوگ شاستر اور برہم و دیاسا نکہ شاستر آدک سنا دینگے راجہ دھرم تراشٹ کو فکر ہوا کہ اس دیہہ سے میں سنت گمارجی سے مل سکتا ہوں اتھوا موت ہو جانے پر بدرجی نے کہا کہ موت کوئی چیز نہیں ہے چولا پلٹتا ہے آپ اسی شریہ سے سنت سجات کو کھینکے میں سنت سجات (سنت کمار) جی کا آدہن منتر پڑھتا ہوں وہ کہو کہ کر کے چلے آدینگے اسی وقت بدرجی کے یاد کرنے پر سنت سجات جی آگئے بدرجی اور راجہ دھرم تراشٹ نے انکا آد رستکارا لکھ پاد سے کر کے بٹھایا پھر بدرجی نے کہا کہ مہاراج راجہ دھرم تراشٹ کچھ پوچھنا چاہتے ہیں جسکو میں بیان کرنا نہیں چاہتا آپ انکے ہر دے کا سند یہ نورت کیجیے اسلئے آپ کو پیشہ دیا گیا ہے بیشم پائیں جی نے کہا کہ راجہ دھرم تراشٹ نے سچھکا کر ایکانت میں جو گیشتر سنت کمار سے پوچھا کہ ابھی یہ ذکر تھا کہ موت کوئی چیز نہیں ہے یہ آپ کی بانی بدرجی سے سنی کہ موت کچھ نہیں ہے تو دیوتا اور دانو (راجس) سب موت نہ ہونے کے لیے برہم حج کیوں دھارن کرتے ہیں اس سند یہ کو ددر کیجیے سنت سجات جی نے کہا کہ بعضے کیشتر (کہتا یعنی شاعر) کہتے ہیں کہ کرم کرنے سے موت سے نجات ہوتی ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ موت کوئی چیز نہیں ہے میں پر ماد (ماد یعنی غفلت) کو موت کہتا ہوں پر مادھی سے راجس موت کو پراپت ہوئے

لہ سنت سنگدھی شاتر کمار عرو سجات جات راج بال اویدیش ایک سنسار میں اور جیسا کہ پانچ برس کا بالک ہوتا ہے ایشا شری شری کا سار کتے ہیں برہم گیانی ہیں اور دیوتاؤں کو چھو نہیں سکتے پانچ برس کا بالک ہوتا ہے ایشا شری شری کا سار کتے ہیں برہم گیانی ہیں اور دیوتاؤں کو چھو نہیں سکتے

اور گیان سے پھر برہم جیوت ہو جاتے ہیں موت بشر کی مانند کسی کو بکڑ کر کھا نہیں جاتی ہے کیونکہ موت کا کوئی روپ دکھائی نہیں دیتا ہے کوئی کوئی بے عقل جمرج کو موت کہتے ہیں پرنت جنکا آتما برہم جرج میں لگا رہتا ہے جیسے جوگی انکی موت نہیں ہوتی ہے جمرج پتر لوک میں جو دکھن میں ہے راج کرتے ہیں شجہ کرم کرنے والو نکو کلیان روپ ہیں جو اچھے کرم نہیں کرتے ہیں انکے ساتھ وہ اچھا سلوک نہیں کرتے ہیں پر یہ بھی بھڑانتی (شک و شہو عقل کا بجا نہ رہنا) ہے کہ لکڑی کو سانپ اور سانپ کو لکڑی سمجھنا انھیں کا قول یہ بھی جمرج کی اکیلا سے کردہہ اگیان لو بھ روپ موت آدمیوں کے لیے پڑ گھٹ ہو جاتی ہے اسی سے انھنکار کے مارے کو مار گون میں چلنے سے آتما کے سنجوگ کو کوئی نہیں پانا اور پیو جہ سے وہ لوگ جمرج روپ موت کے بس ہو جاتے ہیں اور جم لوگ میں ہو چکے کچھ کال بتیت ہونے پر دنیا میں آتے اور پھر ترک میں پڑتے ہیں انکی اندریون کے دیونا بھی دہین جاتے ہیں اسی کو موت کہتے ہیں یعنی جمرج اور اگیان ناش کو موت کہتے ہیں پھر جب انکے کرم اور دی ہوتے ہیں تو وہی لوگ سرگ آدلیکر اچھے لوگوں میں جاتے ہیں پرنت موت سے نہیں بچتے ہیں اسٹانگ جوگ نہ کرنے اور اندریون کے بس میں ہو جانے سے موت کو پراپت ہوتے ہیں دھرج وان پرش چیت برنی کو جیت کر موت سے بار ہو جاتے ہیں نیش کام پرش کو موت نہیں ہوتی ہے کام اور کردہہ لو بھ موہ جو تمھارے شریر کے اندر ہیں وہی تمھاری موت میں گئیانی پرش کے بٹھے میں آکر موت مر جاتی ہے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جگیتہ کرنے سے دو جاتیون ازنا دارو برہمن کشتری ویش (کو ست لوک آدک ملتے ہیں وید جاننے والوں نے ان لوگوں کو موکش پر کہا ہے پھر عقلمند لوگ جگت ہی کریں کہ موکش کو پراپت ہو جائیں پھر گیان کیا رہا سنت سجات جی نے کہا کہ ہاں اس رستہ سے اگیانی پرش بزبان پد پاتے ہیں لیکن جب جیو کسی بات کی باسنا نہ رکھے کیول گیان ہی دھارن کرے تب ہی نرگن آتما کو پراپت ہوتا ہے نیش کام پرش سکھنا ناٹری آر تھا ت کنبھک ریچک کے مار گون یعنی پد پانا یا م کو دور کر کے برہم لوگ ہو کر پدیشور میں لہیں ہو جاتا ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس نہ پیدا ہونے والے پران پرش (آتما) کو کون مجبور کرتا ہے جسکے سبب سے اسے دکھ بھو گئے پڑتے ہیں اور اس سنسار کے پڑ گھٹ کرنے سے اسکا پر جو جن (مدعا) کیا ہے سنت سجات بولے کہ جیو اور برہما تا میں بھید کرنے سے بڑا دوش ہوتا ہے ان دونوں کا سدھو سے سنجوگ چلا آتا ہے جیو اور برہما تا میں ایک کو دوسرے سے بشیشٹا نہیں ہوتی ہے پر ماما کے جوگ سے آتا روپ اس سنسار کو اپتن (پیدا) کرتا ہے بید شکتی اور شکینان میں کچھ بھید نہیں بتانا ہے پر پیشراہنی شکتی سے اس سبب (سنسار) کو رچتا ہے اس سے بشو بھی پریشراہی ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس سنسار میں کوئی کوئی دھرم نہیں کرتا کوئی ادھرم ہی کرتا ہے تو فرمائیے کہ دھرم کو پاپ ناش کر دیتا ہے یا دھرم پاپ کو سنت سجات نے کہا کہ پاپ اور دھرم دونوں بھو گئے پڑتے ہیں اس سے دونوں موکش سا دھن کو بادھا کرنے والے ہیں ارتھات سنسار اور کرم دونوں بادھا کرنے والے ہیں پرنو گیان سے بدوان پرش (عالم لوگ) سنسار دھارن کرنے والا پریشور کو پراپت ہو جاتا ہے اور کرم کرنے سے پن کو کسی کسی کرم سے پاپ کو بھی پراپت ہوتا ہے اس سے گیان سرشٹ ہے پاپ پن دونوں پھل دایک ہیں ایک سے سرگ دوسرے سے ترک ملتا ہے موہ کہ لوگ کرم کے پھل میں سرگ پراپت ہونے کی کاما کرتے ہیں اس سے ثبوت اسکا کہ پاپ سے دھرم بلوان ہے ہو گیا پرنت

۱۲ نیش کام پرش جو پراپت ہو کر پدیشور میں لہیں ہو جاتا ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس نہ پیدا ہونے والے پران پرش (آتما) کو کون مجبور کرتا ہے جسکے سبب سے اسے دکھ بھو گئے پڑتے ہیں اور اس سنسار کے پڑ گھٹ کرنے سے اسکا پر جو جن (مدعا) کیا ہے سنت سجات بولے کہ جیو اور برہما تا میں بھید کرنے سے بڑا دوش ہوتا ہے ان دونوں کا سدھو سے سنجوگ چلا آتا ہے جیو اور برہما تا میں ایک کو دوسرے سے بشیشٹا نہیں ہوتی ہے پر ماما کے جوگ سے آتا روپ اس سنسار کو اپتن (پیدا) کرتا ہے بید شکتی اور شکینان میں کچھ بھید نہیں بتانا ہے پر پیشراہنی شکتی سے اس سبب (سنسار) کو رچتا ہے اس سے بشو بھی پریشراہی ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ اس سنسار میں کوئی کوئی دھرم نہیں کرتا کوئی ادھرم ہی کرتا ہے تو فرمائیے کہ دھرم کو پاپ ناش کر دیتا ہے یا دھرم پاپ کو سنت سجات نے کہا کہ پاپ اور دھرم دونوں بھو گئے پڑتے ہیں اس سے دونوں موکش سا دھن کو بادھا کرنے والے ہیں ارتھات سنسار اور کرم دونوں بادھا کرنے والے ہیں پرنو گیان سے بدوان پرش (عالم لوگ) سنسار دھارن کرنے والا پریشور کو پراپت ہو جاتا ہے اور کرم کرنے سے پن کو کسی کسی کرم سے پاپ کو بھی پراپت ہوتا ہے اس سے گیان سرشٹ ہے پاپ پن دونوں پھل دایک ہیں ایک سے سرگ دوسرے سے ترک ملتا ہے موہ کہ لوگ کرم کے پھل میں سرگ پراپت ہونے کی کاما کرتے ہیں اس سے ثبوت اسکا کہ پاپ سے دھرم بلوان ہے ہو گیا پرنت

سرگ آدک اچھے لوکوں کے شکھ نشان میں جب اُسکی دستھا ہو چکتی ہے تو سرگ سے مرت لوک (دنیا) میں
 بھیج دیا جاتا ہے موکش شکھ کی برابر کوئی شکھ نہیں ہے راجہ دھرتراشت نے پوچھا کہ برہمن کشری ویش شودر کے
 کرم آپ مجھ سے کہیں اور موکش شکھ بھی برہمن کرین سنت کمارجی نے کہا کہ جو برہمن اور برہمنوں کو بید آدھین (بید
 پڑھنے) اور جوگ و تپ و برہم حج دھارن کرنے میں پرست دیکھ اُنسے بیشیش کرنے کا دھرتراشت (شوق دیر تری و
 نفوق) کر کے آپ زیادہ کوشش کرتے ہیں وہ اس شریر کو چھوڑ کر برہم لوک میں جاتے ہیں اور جو برہمن حکمت آدک
 کرم میں ایک دوسرے سے بہتر کرنے میں شوق رکھتے ہیں وہ سرگ کو پراپت ہوتے ہیں سنت لوک یعنی موکش پر
 کو حاصل نہیں کرتے ہیں بید بادی برہمن جگت آدک کرم کرنا اور دید پڑھنا بیشیش برہمن کر کے دھرم کیے کی بیشیش
 کرتے ہیں اور جوگ اور تپ کرنے والوں کو پڑا نہیں مانتے ہیں (اس میں بادھا ہو کر پورے نہیں آتے اُرتھات
 اس میں بکھین چکا ہے) وہ کہتے ہیں کہ جس برہمن کے ہاں اُن (غلہ) کی بیشیش (افراط) ہو سکے ہاں بھوجن
 کرین دین اور مغلّس برہمنوں کو نہ ستاویں اور اپنی آتما کو جوگ کیے میں تکلیف نہ دیویں جس ویش میں کسی طرح کا بکھ
 نہ ہو اور کوئی منگل بستو (برکھنا ایمان کرنا گالیان کھانا ایسی باتوں کا پرچار) نہ ہو وہاں نہ ہٹا جوگیوں کو اچھا ہے
 اسکے خلاف جو ہے اور جو ستیاسی اپنی پنڈتائی اور نام بڑائی ظاہر کر کے بھوجن پادے وہ گتے کی ستان ہے جو
 برہمن اپنا برہم حج گت رکھ کر اپنی جات برادری میں بستا اور بھوجن پاتا ہو وہ اتم ہے جو کوئی اپنی آتما کو اپنے
 سے جدا مانے وہ پالی ہے جو برہم جلتے والا برہمن اپنے پاس دھن اور اُتن ایک دور دراز سے زیادہ جمع نہیں
 رکھتا وہ برہم گیتا ہے اور جو برہمن اور دن کے دھن و استری و پشو آدک سے کچھ پر بھوجن نہ رکھ کر دیوتاؤں کی
 آپشن اور اپنے ریشور کی بھکتی میں دھنا ڈھ (دولت مند) ہے ایسے برہمن پریشور کے انگ سمجھے جاتے ہیں راجہ
 دھرتراشت نے پوچھا کہ مون کسکو کہتے ہیں سنت سجات بولے کہ من بید سمیت اُس پریشور میں پریشور نہیں کر سکتے
 اسلئے اسکو مون کہتے ہیں ایک مون باہر کی اندریوں کے رُو گتے سے دوسرا من کے رُو گتے سے اور جس سے
 اُنکا ریشور تپن ہوا اور جس سے شب بید بنے اس سے پانچون مون شبد ہوا یہ سب پانچ طرح کے مون برہمن کیے
 ہیں دھرتراشت نے کہا کہ رگت جگر سام بیدون کے جاننے والے پاپ میں پست ہوتے ہیں یا نہیں سنت کمارجی
 بولے کہ اگیا یعنی برخلاف کرنے والوں اور مایادی یعنی چل فریب کرنے والوں کو بید پاپ سے نہیں بچاتے
 جیسے پکشیوں کے بچے جو ان ہونے اور پر پرکل آنے پر اپنا گھونٹلا چھوڑ دیتے ہیں ایسے ہی بید اُس اگیا (جو بید
 کی اگیا نہ ملے) کو آنت سے آنے پر چھوڑ دیتے ہیں پھر دھرتراشت نے شنکا کر کے پوچھا کہ ہمارا راج برہمن کہتے ہیں
 کہ جو پریش رگت جگر سام ویدون کے منتر پڑھتے ہیں وہ لوگ برہم لوک میں پوجے جاتے (تعظیم کیے جاتے) ہیں
 سنت کمارجی نے کہا کہ پریشور کی سانس سے بید اُتپن ہوئے اُسی کے نام اور رُوپ سے یہ سنسا پیدا ہو یہ دونوں
 ریشور رُوپ میں بیدوان پریش تپ اور جگت کرنے سے پُن کو پراپت ہوتے ہیں اور پُن سے پاپ کا ناش ہوتا ہے
 گیان سے آتما کو بھونا جاتا ہے اسکے خلاف جو اندر پوکا شکھ چاہتا ہے وہ بیشیوں کے بھل بھوکا ہے اُلٹ
 پلٹ کر سرگ اور نرک میں پڑتا ہے آدمی تپ اس لوک (دنیا) میں کرتا ہے اور بھل اسکا دوسرے لوک میں
 پاتا ہے اور جو سنساری شکھ کے اُرتھ تپ کرتے ہیں اُنکو اس دنیا میں بھی اُنکے تپ کا بھل مل جاتا ہے راجہ

جوگیوں کو دینا برہمن کھانا چھان کوئی اُنکو کالی نہ دیوے اُنکا ایمان نہ کرے اس زمانہ کے مغرور و غیور کو دنیا تو بڑا منگل ہے صفت گالیان دینے میں اور بڑا کتے ہیں اُنکا زور کر کے تپن میں نکل نہایت ناز پاپ
 دنیا داروں کو اہیت پوچھنے اُن فقروں کو دنیا کھانا چھان چاہیے اس میں دینویں بیکٹائی ہے اور کو اب ہے۔

۱۲

دھرتراشت نے کہا کہ کون تب اچھا مانا جاوے سنت سجات جی نے کہا کہ جو تپ نش کام جسمیں کسی پہل
 کی اچھا نہ ہو (کیا جاتا ہے اس سے کوشش ملتی ہے اسکو سمرودھ (ادتم کہتے ہیں اور دوسرا کا مناسبت تپ جو
 سرگ کے بھوگ لئے کیے گیا جاوے وہ اسمرودھ (منج) کہا جاتا ہے ہے لاجن مجھ سے پوچھو تو میں تپ
 کو سب پدارتھوں کی مول سمجھ کر کوشش پکا داتا جانتا ہوں راجدھرتراشت نے کہا کہ جس تپ سے میں
 سنا تن برہم کو جان سکوں اسکا برہن کیسے سنت کما رہی ہوئے کہ تپشیا میں کمرودھ آدک بارہ اور تیرھوان
 کمرودھ (مخت مزاجی) ارتھات تیرہ دوش جو منوجی اور دیگر شاستریا نے والوں نے لکھے ہیں انکو تیاگ کرنا
 چاہیے اور وہ دوش یہ ہیں یعنی - کمرودھ - کام یعنی خواہش - بوجھ - موہ - تپتی کا نہ ہونا
 حصہ نفس امارہ طمع اچھڑے کی اپنی قلع نہ ہونا
 بے رحمی عجب جوئی مان سچ اسچرا ایز گھا مندا -
 کر پانہ ہونا برائی ڈھونڈنا اپنی نود یعنی شوک چیزوں میں اور کی برائی کرنا
 یہ نشوں کے دوش ہیں جو پیش کر کے کھوٹے نشوں کو ہونے میں یہ سب دوش تیاگئے جو گیتہ میں ان میں سے
 جب ایک بھی دل میں جگہ پالیتا ہے تو دوسرا بھی جھٹ آگھڑتا ہے جو پرائے گن کی زندا کرتا ہے اور سچے
 گن کی پرینسا (تعلیف) اور کوشش کر کے اور دنگی استریوں سے بھوک کی اچھا کرنے والا اور اہکار کرنے والا اور
 زیادتی سے اور دن کا ایمان کرنے والا اور بلا سبب خفا ہونے والا چل متلون مزاج - اسودہ حال ہونے
 پر بھی استری پھر بھائیوں کا پالن نہ کرنے والا یہ باپ پاپی پریش کیا کرتے ہیں سچن پریش آیت اور کلش میں
 بھی یہ باپ نہیں کرتے مباشرت (سمبھوگ) کا خواستگار عیاشی کرنے والا برہمی صلاح دینے والا نہایت
 مغرور اور دن کو تکلیف دیکر پھلانا پھولتا ہے دان دیکر پھٹانے والا - مسک اور بخیل کہ آخری وقت دوم نکلنے
 سے پہلے ہی اکوڑی خچ نہ کرنے والا - بہت بھینٹ و نذرانہ وغیرہ لینے والا اور دن کی بے عزتی دایمان و
 نرادر کرنے والا اپنی ہنری سے پریت و محبت نہ رکھنے والا یہ دوش اور دوش جو اوپر کے سب تیرہ دوش
 دھرتراشت لوگ نہیں کرتے - دھرم سٹ بولنا - اپنی اندریوں کو قابو میں رکھنا تپ کرنا - مفسر بہت اسے حدود
 ایز گھا (شرم و لحاظ والا - تیاگش (کٹھن و ہمداری) آسٹویا (نکتہ چینی نہ کرنا) جگٹ کرنا - دان دینا - دھرم
 (صبر و قناعت) رکھنا - شرٹی یعنی بید پڑھنا - اچھے برہمن کے یہ بارہ کرم ہیں جو ان گنو نگو دھارن کرتے ہیں
 وہ پرتھی پر راج (حکومت) کرتے ہیں اور سب کو ہدایت و رہنمائی کر سکتے ہیں ان میں سے ایک یلڈو یا تین گن
 جسمیں ہون وہ بھی دولت مند ہے (دھرم یعنی اندریوں کو قابو میں رکھنا سٹ کرم ایشور آ رہن کرنا - کشتی کرم میں
 لا پرواہی نہ کرنا ہر کام کی حقیقت کو جاننا جسمیں بہ تین گن ہون و دھرم قرن سے بہت کوشش پدوی
 پانے والا ہے سٹ بولنا سب پر مقدم ہے اور اچھے کرم بھی کر کے واجب ہیں -
 دوش تیاگنے سے ۱۸ پڑکار کی دھرم پدی ہوتی ہے - جید و کت کرم کرنے میں سخی کرنا اور منوعات میں
 اندریوں کے نہ اور انا اچھے کرم نہ کرنا - جھوٹ بولنا - چنل خوری - پے نشوں شبا شرت کی
 منا (سمبھوگ) کمرودھ (حصہ) - دولت جمع کرنے کی ہوس (ارتھ) - شوہر کی خواہش میں سرگردان رہنا

سرخ طمع بے صبری - مت لے لے حسد و ایر گھا - ہنسنا جاندارون کو اذیت پہونچانا اور مارنا -
 پر تپ اور دن کو نہ بھونچنا (کھوڑ بچن) - آپجھ کاٹون سے نفرت - کرشنے کے لائق کام کو بھول جانا -
 بہت بولنا - تکبر - ہمت کا نہ ہونا کاہلی - جس میں یہ عیب نہ ہوں وہ پنڈت اور جیندری کہلاتا ہے
 بڑائی مند اور ایسا د (مرمت) کرنے سے ترک پراپت ہوتا ہے جھوٹ بولنا گنی لوگوں کے گن کو نہ دیکھنا ان
 میں دوش لگانا چغلی کرنا اور دن کے کارج میں بکھن کرنا مدرا (شراب) پینا لوگوں کو خواہ مخواہ تکلیف دینا
 بولنا یہ سب باتیں منع کی گئی ہیں آپجھ پرش ہرگز ایسے زندک کرم نہیں کرتے ہیں - کنوا - تالاب کھدوانا
 مانع گانا یہ دھرم کے کام میں اور سنت بولنا سب سے بہتر اور برتر ہے اس سے مکت پراپت ہوتی ہے راجہ
 دھرتراشت نے پوچھا کہ اہتا س پران آدک کو اکیان کہتے ہیں ان سمیت ویدونکو بہت بڑا بتلاتے ہیں
 کوئی چار بید کہتا ہے کوئی ایک بید اور برہمتون سمیت بہت بید کہتے ہیں ان میں سے کتنا بید سمجھیں اسکو آپ
 بتاویں سنت سجات بولے کہ برہم ایک ہے اور وہی ست ہے مہسی کے جاننے کے لیے بید میں اسکے اکیان
 (نہ جاننے) سے بہت بید بنائے گئے اسی سے بہت آو پاشا کرنے جوگ بید آدک بھی بنائے گئے ہیں مگر بید میں ان
 سمیتوں کے اور برہمتون نہیں کہا گیا جو ست ہے وہی برہم ہے جیسی آو پاشا کرتے ہیں وہ برہم نہیں ہے اس
 ست میں بھی برہم کا بلنا بڑا کٹھن ہے (دور گھٹ) ہے بید کو تو جانتے نہیں لوگ اپنے آپ کو پر اگیہ (بید
 جاننے والا) سمجھتے ہیں جگت دان آدین (بید پاٹ) لوہے سے کرنے لگتے ہیں کوئی دیوتا دھیان آدک
 روپ جگت دل سے کرتے ہیں کوئی برہم جگت جب آدک روپ جگت پچن ارتھات بانی سے کرتے ہیں
 جیو سوا دک جگت کرم سے کرتے ہیں ان میں کرم جگت سے پچن جگت اچھا ہے اور پچن جگت سے
 منو جگت سریشٹھ ہے جو پرش سنکاپ سدھ یعنی من میں سنکاپ کر کے جگت کرتے ہیں وہ برہم لوک کو پرست
 ہوتے ہیں جو آتم گیان کا سنکاپ پورا نہ ہو تو مہون آدک برت کرے گیانیون کو ست برت ہی کرنا سریشٹھ ہے
 ایک تو گیان پرکش کہلاتا ہے جیسے شوک اور موہ سے نورت ہو جانا اور ایک گیان پر دکش کہلاتا ہے جیسے
 کاریک (کرم کر کے) باچک (بچن کر کے) مانسک (من کر کے) پرشیا (تپ کر کے) اسکا پھل مرگ میں
 ملتا ہے - بہت پڑھنے پڑھانے والے کو دوج سمجھو ارتھات جو بہت پڑھ کر بکوا د کرتا ہے اسے برہمن مت سمجھو
 بلکہ جو ست گیان پر ماتا کا سمن کرے اسے برہمن جانو - پہلے زلمے میں ارتھ ہاتھی نے اتھرب او پنشد کہا ہے
 جیمین لکھا ہے کہ جگت پاپ سے رکشا نہیں کر سکتا ہے کیونکہ یہ پاپ سے نازنے کو مضبوط کشتی ہے او پنشد دن کے
 پڑھنے والے بید برت (بید جاننے والے) نہیں کہتے ہیں بلکہ جو بید پڑھتے ہیں مگر بید دن کے جاننے جوگ پرشتر
 کے تو کو جانتے ہوں وہ بید برت کے جاتے ہیں بید بادی فقط بید پڑھنے سے نہیں ہوتا بلکہ جو بید پڑھ کر ست
 برہم کو جانتے ہیں وہ بید بادی میں بید دن کے نہیں کو کوئی نہیں جانتا ان حسبکا چت سدھ ہے وہ بید دن کا
 نہیں جانتا ہے جو کیول (فقط) بید نہیں ہی جانتا ہے وہ ست برہم کو نہیں جانتا وہ بھی بید نہیں جانتا ہے گے
 نوٹ - ارتھرب بید چھو تھا اتھربا رشی نے بنایا جسکو ارتھرب او پنشد بیان کیا ہے -

آدھ لوگ برہم بارھوان ادھیسا

سرمہ رنگ نیلگون سفیدی سیاہی ملا ہوا برہم کاروب معلوم ہوتا ہے (اسکا سروپ آپ برہن کیجئے سنت
سجرات جی بولے کہ برہم کاروب کیا برہن کروں نہ پر تھی میں ویسا ہے نہ آکاش میں نہ اسکا کوئی جسم ہے نہ
وہ سمندر میں ہے نہ تاروں میں نہ بجلی میں نہ بادل میں نہ چند زمان آدھ نکشتروں میں دکھائی دیتا ہے نہ
سورج میں ہے نہ اور کسی میں کنتو اسکا روپ ایسا نہیں (بے مثل اور ہیجا ہے مہا پر لے کے سے کال بھی اسی
برہم میں لین ہو جاتا ہے آتی سوکشم نہایت باریک) ہونے سے درلکھ ہے استرے کی دھار سے شلشن
اور پر بتوں میں جو سب سے بڑا پہاڑ ہے اس سے بھی بڑا ہے سارے سنار میں پر گسٹ ہو رہا ہے پرنت
جو دیکھنے والے ہیں وہی دیکھتے ہیں ہر ایک کو نظر نہیں آتا ہے وہ برہم ان نیترون سے نہیں دکھائی
دیتا ہے گیان کے نیترون سے جوگی لوگ اسکو دیکھتے ہیں اور جو دیکھتے ہیں وہ امر ہو جاتے ہیں۔
انی سریرام کرت مہاجرات آدھ لوگ برہم۔ گیارھوان ادھیسا

بارھوان ادھیسا

سنت کمار جی کا راجہ و ہر تراشت کو برہم گیان آپدیش کرنا

سنت سجرات جی کہنے لگے کہ جو برہم بیج سمان بیج ہو سنار کی ادھیت کا مول کارن ہے جو سورج روپ
سے سب جگہ اور سدا ہی چکنا چٹا ہے اور جس کا نام مہدیش رشیوں نے برہن کیا ہے اسی کو اندریوں کے
دیو کن پرستش کرتے ہیں اور اسی سے سورج روشنی پاتا ہے اسی سناں جگوان کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں شکر روپ
(بیج و لفظ) آند سے برہم آکاش ہو جاتا ہے اور اس سے بیش ہو جاتا ہے وہی شکر پر کاشان سورج
سے آدھ لکھتے نکشتر و تارا گن و چتران و گنی کے اندر استھت (قائم اور موجود) اور دشمن ہے اور جل کے
استھانوں میں وہ برہم جل کے اندر اس کرتا ہے اور جیو دیشور دونوں اور ہر یعنی زمین سے اوپر آسمان
کے نیچے (انتر کش میں) براجمان دونوں سے علیحدہ جگت کا کارن چیتا روپ چیتن سروپ ہمیشہ آدھ
اور راست (طلوع و غروب) ہونے پر بھی پر کاشت (تاہان و درخشان) رہتا ہے وہ جیو دیشور اور برہم
سورگ کو دھارن کرتا ہے اس سناں برہم کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں وہی شکر جیو دیشور زمین سورگ سناں
برہم کو دھارن کرتا ہے اسی سے دشا اطراف پورب پچھم اوپر نیچے وغیرہ دشا میں (اور ندیان اور بڑے
بھاری سمندر نکلتے ہیں اور نیز جس شکر کے ناش ہونے والے روپ شری کے چکر دپنے) کے سنت
بڑے تیرہ فٹا گھوڑے روپ اندریان گیان دان جیو کو پر ماتمتا (پرناتما اور برہم سناں ہونا) پر اپت کرنا ہی
وہ دب ہے اجر ہے امر ہے یعنی نہ آگ سے جل سکتا ہے اور نہ جل میں ڈوب سکتا ہے ایسے سناں جگوان کو
جوگی دیکھتے ہیں اس برہم کی صورت کسی لپیر و مثال سے نہیں بتائی جاسکتی ہے اور نہ کوئی اسے مشابہ
اسی سے اسکو ان آنکھوں سے نہیں دیکھتے ہیں جو اپنی بڑھ (عقل) من (دل) ہر دے (چیت) سے اسکو
چانتے ہیں وہ گت ہو جاتے ہیں ایسے سناں برہم کو جوگی دیکھتے ہیں۔ چیت سے آدھ لکھتے ہیں
سجکت ندی او دیا نام مہاندی جسکا بڑا بھاری پرواہ ہے آنکھ وغیرہ اندریوں سے دیکھنے والے سورج سے

لیکھ کر مع دیوتاؤں کے حفاظت کیے گئے اور اس شکر بھرج استھان میں محسوس ہونے والی نہایت خوشام آدیانا نام
مہاندی اور آسمین رہنے والے اسکے بیٹے پوتے یعنی مکر و گراہ وغیرہ جل کے جیو بیٹھا رس پیتے ہوئے اونچے اور نیچے
رستوں میں گھومتے ہوئے اور بار بار چکر کھاتے ہوئے پھرتے ہیں اس سنا تن برہم بھگوان کو جوگی ہی دیکھتے ہیں
ت سے آدیوگ بارہ یوگ (سمداے) حسب ذیل ہیں۔

چت۔ سترن (جافطہ)۔ ستر و تر۔ ستر و ن (کان)۔ باگ۔ بچن۔ ششبد (آوار)۔ جید۔ پرائن۔ سوسن
سنگار۔ شو کرتی۔

بھونرے روپ جیتین جیو بیان سنسار میں جگ وغیرہ اچھے کرم کر کے چند زمان منڈل ارتھات چند
لوک میں بیٹھے ہوئے اسکے اندر کا اُمرت دیوتا روپ ہو کر پیتے ہیں اور پھر وہ کرم بھل جو بھو گئے سے باقی
رہ جاتا ہے انکے بھو گئے کی اچھا سے سب پرائیون یعنی قسم قسم کے جانداروں میں جنم لیتا ہے وہی جیو جگت
کی ہوی کی اچھا کرتا ہے اس ایشور روپ جیو سنا تن بھگوان کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں۔

لکھنے (طلا) کی مانند ستری پتر پوتے سنجکت اددیا روپ ناش ہونے کے جوگ برکش (درخت) کو
پاکر پرائن رہت جیو پکشی روپ ہو کر ادھر ادھر طرح طرح کی چوون میں جنم لیتے اور مرتے اور پھر جنم لیتے اور
تے ہیں اس سنا تن بھگوان کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں۔ پورن برہم روپ سے پورن جیو علیحدہ کیے جا کر
اسی پورن متو سے پرائن آدک پورن بنائے جلتے ہیں اور پورن پرائن برہم میں سستھت (قائم) رہتے ہیں
اور پورن برہم ہی سے دور کرنے پر باقی پورن ہی رہ جاتا ہے وہ سنا تن برہم ہے اسی پورن برہم سے
آکاش اُپن ہوا اور آکاش سے بایو (ہوا) بایو سے اگنی اُس سے جل اور جل سے پرتھی اُس سے سب
پرائی (جاندار) پیدا ہوئے اور پھر اسی پورن برہم میں یہ سب بلجاتے ہیں ان میں اگنی بھو گتا ہے اور سوم
بھو جیو (بھو گئے والا) اور سوم میں سب پرائن و اندریان پھلی ہوئی ہیں انکی شمار کہاں تک کمی جاوے
استھا اور (بے حس) اور بھگم (حرکت کرنے والے) ان میں سب طرح کے جیو و جادات و نباتات سب آگے یہ سب
اُسی سے اُپن ہوتے آسے کچھ نہیں کہہ سکتے بیان سے باہر ہے ایسے پورن سنا تن بھگوان کو جوگی دیکھتے ہیں
پرائن بایو پائان کو پائان میں کھینچتا ہے اور پرائن کو من کھینچتا ہے من کو بدھی اور بدھی کو پرماتا کھینچتا ہے
وہ سنا تن بھگوان ہے ہنس روپ پرماتا ستر روپ برکش (درخت) پر پرواز کر کے چڑھتا ہے لیکن اُس
برکش سے بندھا ہوا نہیں ہے اُس آتما کے جاگرت پین سوپت اور توری یہ چار چن ہیں ان میں جو بھو
توری چرن ہے وہ پرکاشت نہیں ان تینوں چرنوں سے جل کے باہر اُچھلتا کودتا گھومتا ہوا چوتھے تری
اوستھا کو پاکر بار بار ادھر کی طرف اُچھلتا ہے اسکو شوا و دیت (کلیان روپ دوتیت بھاؤ سے علیحدہ یعنی
ایک) مانتے ہیں اُس برہم کو جوگی دیکھتے ہیں باقی تینوں چرنوں کو شو بھجس اور پرائگہ (بگیان وان) جانتے
ہیں کیونکہ وہ چوتھا چرن ان تینوں چرنوں میں ہمیشہ موجود رہتا ہے جو اُس توری کو دیکھتے تو نہ مڑا ہوا ہوا اور
نہ گت ہی ہو یعنی ایک ریس بنا رہتا ہے اُس سنا تن بھگوان کو جوگی دیکھتے ہیں۔ ایک انگوٹھے کے برابر
پرش آتما آتما پرائن من بدھی دس اندریون سنجکت رنگ ستر روپ کے سبندھ سے اس سنسار اوپر لوک دونوں

لکھنے (طلا) کی مانند ستری پتر پوتے سنجکت اددیا روپ ناش ہونے کے جوگ برکش (درخت) کو

استھانوں میں آتا اور جاتا ہے شستی کرنے کے جوگ سب کاموں کے کرنے میں سارے مرد و ان آدموں کا رن
چیتن سڑوپ سب جگہ موجود ہونے پر بھی مورو کہ لوگ اسکو نہیں دیکھتے اس سنان پر پیش گوئی جن دیکھتے ہیں
انسانوں میں مصاحب مغرور (سنگھاتا بھائی) جو دین میں کوئی شسم دم آدک برتوں سے ہیں (خالی)
ہونے سے آسادہ کہاتے ہیں کوئی برت دھاری چھان سنجکت ہونے سے آسادہ کہاتے ہیں لیکن یہ برہم سید
نرہکار ہونے سے سب منشوں میں سمان دکھائی دیتا ہے اور رکت و بندھن دونوں حالتوں میں سمان ہی رہتا
ہے جو کت لوگ ہیں ارمھات جیون کت سادھو برہم رس کا ذایقہ خوب پاتے ہیں ایسے سمان سنان
بھگوان کو جوگی دیکھتے ہیں برہم کا آکار رکھنے والا آتش کرن کی برتی رُوپ تریا سے آتا اور آنا تادونوں کو
پراپت ہو کر پرابدھ کے موافق بد و ان دیہہ دھاری ہوتا ہے تو اسکا نہیں کیا ہوا بھی اگر ہوتا تو کیا ہوا ہوتا
ہے اسلئے ایسے برہم بچن کتے ہوئے کہ ہم برہم ہیں اسکو لگھوتا (حقارت) ہے ارمھات ہم داس ہیں
ایسا نہ کہنا چاہیے کیونکہ برہم کا جاننے والا برہم ہی ہوتا ہے اسلئے اپنے آپ کو برہم کہنا چاہیے اسکا
نام پر گیان ہے لیکن اسکو دھیر لوگ ہی پراپت ہوتے ہیں سطح بچن اور من سے پرے جگت کے جنم آدک
استھان کا رُوپ پر ماتا مہاتما ہوتا ہوا جو جنے کے جوگ تنو کو پراپت ہوتا ہے اسکو کرم لُوپ کا دوش (کرم
نہ ہونے کا پاپ) بھی نہیں ہوتا اور اگر رُوپ بھو گئے والے جیو کو اپنے میں بلا لیتا ہے اس پرش
جو جانتا ہے اس پرش کا آرتھ موکش ناش نہیں ہوتا جسکے گیان سے آرتھ ناش نہیں ہوتا وہ سنان
بھگوان ہے۔ چاہے ہزار دن یا لاکھوں پر لگا کر دُور چلا جاوے وہ بھی جسکے ہر دے میں پریش پراجان
ہے اس جوگی کے ہر دے میں آپ ہی آجاتا ہے چاہے من کے سنان بیگ وان ہو جس پریش پراجان
کی سبتو بھی آجاتی ہے اس سنان بھگوان کو جوگی لوگ دیکھتے ہیں اس پریش رُوپ کا (جسکا رنگ پو
نہیں) رُوپ کسی کو دکھائی نہیں دیتا ہے پرنت شتدہ برہم گیانی ستیاسی اسکا رُوپ دیکھتے ہیں یہ جانکر
جو جگت کا ہتکاری ہو وہ پہلے اپنے من کو جیت لیوے اور بیٹے پوتے بھائی استری پر وار کے مر جانے
سے بھی سنپت (مضطرب قرار) نہ ہو وہ کت پدوی کو پوچھ جاتا ہے اس کت سنان بھگوان کو
جوگی دیکھتے ہیں ستیاس دھارن کر کے بنچاک لوگون (ٹھکون) کی سنگت میں نہ بیٹھے کیونکہ ساری منش
اپنے گردون کی سیکشا (ہدایت) سے تدیہ مانس (شراب گوشت) پرائی استری سے سمجھوگ (مباشرت)
پاپ رُوپ کرموں کو چھپاتے ہیں جیسے مانس اور لوگوں کو ڈرا کر اپنے بل میں چلے جاتے ہیں زبان کے
مرے کے لیے تدیہ مانس کھانے پینے کے مزے میں جو ظاہر میں خوش آتے ہیں مورو کہ لوگ موہت ہو جاتے
ہیں جیسے اپنے اچھے مارگ پر چلنے والے پرشو نکو تدیہ مانس آدک بھکش پو تر چیزوں کے کھانے کے آپدیش
سے پاکھنڈی لوگ ترک میں ہو پھانے کے لیے بھلا دیے ہیں اسلئے اچھی طرح پریشائے کر جسکے لالچ (فائدے)
کے لیے سنگت کرنی چاہیے اس سنان بھگوان کو جوگی دیکھتے ہیں برہم کا جلنے والا آسادھو کرم سے نورت
نہیں ہوتا نہ آسادھو۔ سب منشوں میں برہم دکھائی دیتا ہے برہم گیانی کسی کی نندا سے ناراض نہیں ہوتے
نہ دوسرے بونا خوش کراتے ہیں اور نہ اس بات سے کہ چنے چھ نہیں پڑھانے اگر ہوتا تو کیا نہ جگت کیا من کو

اس سنان میں سب کو سیکھنے والا دم اندر ہونے کا دھن کرنے والا (ناکش کرنے والا)

میں کرتے ہیں وہ برہم بدیا کو پاکر سب کو پراگتہ دیکھتے ہیں اس پر پھر انام برہم بدیا کو گرہن کرنا چاہیے جسکو
دھیانی لوگ پراپت ہوتے ہیں بڑے بھاری تالاب میں سے جتنے جل سے ہشنان پان آدک کا کام چلتا ہے
اُتے ہی سے لوگوں کا پر یوجن رہتا ہے ایسے ہی سب بیدون میں آتا گیانی کا پر یوجن جتنے سے ہے اتنا ہی
گرہن کرے بہت پستکون کے پڑھنے سے کچھ پر یوجن نہیں رات دن جگت کی سکشا آپکار کے لیے گھومتے
ہوئے مہاتپا پاک جو انگوٹھے کے برابر روپ سے ہر دے میں بیٹھا ہو ادکھائی دیتا ہے اسکو آتما مان کر
اندریوں کے بیشوں سے نورت ہو کر برہم گیان میں مگن رہے۔

سنت کمارجی نے راجہ دھرتراشٹ کو برہم گیان سنا کر کہا کہ اس سنار میں سب کے مانا پتا پتر پوتتر
سب ہم میں ہیں اور ہم سب ہماری آتما میں استھ ہو پھر بھی نہ تم ہمارے اور نہ ہم تمہارے ہیں (سنار میں آنکر
مانا پتا پتر آدک کا رشتہ ہو جاتا ہے پرنٹ کوئی کسی کی تکلیف کو بٹا نہیں سکتا ہے جسپر پڑے اسی کو
بھوگنا پڑتا ہے نرگن برہم آتی سو کشم ہے اسیلے در لہجہ ہے وہی اس جگت کو آپن کرتا ہے اور سب کے ہر دے
میں باس کرتا ہے اسیلے اسکا نام سرگیتہ ہے۔ فقط
بیشم پائن رشی نے راجہ جتنے سے کہا کہ سنت سجات برہم گیانی راجہ دھرتراشٹ کو آپدیش کر کے
نرگجی سے بداناگ اسی جگہ انتر دھیان ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے آدیوگ برہم بارھوان ادھیانے

تیرھوان ادھیانے

سنت کمارجی کے جانے پر نرگجی اور راجہ دھرتراشٹ کا صلاح مشورہ کرنا بجیشتم جی
اور کرن کا باد درونا چارج و سنچے کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

نرگجی اور راجہ دھرتراشٹ ساری رات صلاح مشورہ کرتے رہے راجہ دھرتراشٹ نے بہت چھینا کر کہا کہ درجود
سو تتر راج کرتا ہے میرے کہنے پر یا گاندھاری اپنی مائے آپدیش پر ذرا بھی کان نہیں لگاتا میرا کچھ پس نہیں چلتا
جب صبح ہوئی تو نرگجی اور راجہ نرگجی یعنی ہشنان دھیان سے فرصت پا کر بجیشتم تپاسی کو ساتھ لیکر راج دربار
میں آئے انکے پیچھے پیچھے درجودھن معہ بہت سے راجاؤں کے جو بلائے ہوئے تھے سونے کے سنگھاسن
اور کرسیوں پر آن کر بیٹھے درجودھن۔ دوساشن۔ اور انکے بہت سے بھائی اور کرن اور شکی آدک سب بھائیوں
براجمان ہوئے اسوقت وہ دربار دیکھنے کے لائق تھا سب سنچے کا انتظار کرتے تھے کہ اتنے ہی میں گنڈل کوچ
دھانن کیے سنچے رتھ پر سوار ہو کر سنچے بھی آن ہو پئے اور راج بھائیوں سب کو ڈنڈوت پر نام کر کے بیٹھ گئے
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ سنچے میں نے آپ کو راجہ جدھشٹ کے پاس بھیجا تھا جو بچن ارجن اور راجہ جدھشٹ نے
کہے ہوں وہ اب بھکوناؤ سنچے بولے کہ پر تھم تو دھرم راج جدھشٹ جی نے سب بڑے چھوٹو لگو جتھا جو گت
پر نام اور اسیر واد کہا ہے پھر ارجن جی نے سرکیشن چندر ہمارا راج کے سیمپا پر کہا ہے کہ جب بھائیوں سب
بڑے چھوٹے راجہ دھرتراشٹ جی سے آدیکر جو راجا ومان آئے ہیں اور بجیشتم جی ہمارے تمام دربارے

گرو درونا چارج آدک سب بیٹھے ہوں تب دشت آتما درجو دھن اور کرن و شگنی اس کے منتری کے سامنے
یہ بچن میری طرف سے کہنا کہ دشت جو سنگرام کرنے کا ارادہ کیا ہے ہم بھی تیار ہیں تم اس بات کو اچھی طرح چکا
لینا کہ جو جو ادھر مٹنے ہمارے اوپر کئے ہیں اُنکا پھل اب تک تم کو نہیں ملا ہوا اب جلدی ملے گا کرن
در آتما اپنے آپ کو بڑا پرکرمی سمجھتا ہے سنگرام میں اسکو اور اس کے ساتھیوں کو مار کر ہم اپنا راج اور جو ملک
درجو دھن نے اور دن سے لیا ہے وہ سب ہم لے لینگے اور راجہ جدھشتر اپنی درشت سے سب کو بھشم
کر دینگے ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ درجو دھن بلاپ کرنے سے راضی نہیں ہے اسکا سبب یہ ہے کہ جو راجہ
جدھشتر نے بنو باس میں کلیش اٹھائے ہیں اُنکا پھل درجو دھن آپ اچھی طرح سے بھوک کر سنگرام میں جنگھا
ٹوٹا ہوا اپنے بھائیوں کو مرا ہوا ہر ہمتی پر دیکھ کر اپنے پرانے بڑے کلیش سے چھوڑے گا جب دھرم راج
جدھشتر جی اپنی کردہ درشت سے کو روکی سینا کو دیکھیں گے تب اسکی ساری سینا اپنی بھشم ہو جاوے گی جیسے
پر جلت آگن میں گھاس بھشم ہو جاتی ہے جب بھیم سین کرودھ سے بچنے کر سینا میں ہاتھیوں کے سموہ
کو راجاؤن کے سمیت مردن کرینگے تب درجو دھن اور کرن کو معلوم ہوگا کہ ادھر کرنا ایسا بڑا ہوتا ہی ہزاروں
ہاتھی اُنکے بچر سے مارے ہوئے خون تھوک تھوک کر مر جاوینگے اور لاکھوں سو بڑے کاڈیو دھش کے مارے
ہوئے پر ہتھی پر پڑے نظر آدینگے جب کل - سہدیو - اچھنوں اور پانچوں تپسہ درویدی کے کو روکی سینا کو
مردن کرینگے تب درجو دھن کو پر تیت ہو جاوے گی اور راجہ جدھشتر کو بنو باس دینے کا مزا آ جاوے گا
جب بھشم جی کو جنگ میں سکھندی مارے گا تب سارے شردن کا ناش ہو جاوے گا اور دھشتر دھن
درونا چارج کا کام تمام کرے گا اور ساتگی اور راجہ درویدی اور راجہ براٹ اپنے اپنے استریکر کو روکی سینا
کو مردن کرینگے اس سحر درجو دھن کو معلوم ہوگا کہ ابھان کرنے کا یہ پھل ہوتا ہے ہم نے راجہ اندر سے سنگرام
کر کے سرکیشن خماراج کو اپنا سہا کرنا مانگا تھا وہ کرشن چندر درجو دھن آدک جو رو کو اپنی درشت سے
بھشم کرینگے چلے وہ شردھارن نہ کریں اُنکی اچھا سے تینوں لوگ بھشم ہو سکتے ہیں اس بات کو سب رشی منی
پنڈت اچھی طرح جانتے ہیں ہاں مودکھ لوگ نہیں جانتے ہیں کہ سرکیشن جی کون ہیں " اتنا سنگر گنگا پتر بھشم جی
بولے کہ ارجن نے جو کہا وہ سب سست ہے سرکیشن جی ساکشات بنو سروپ ہیں اور ارجن نہ کا روپ یہ
دونوں رشی سدیو ساتھ رہے ہیں اُٹھوں نے فرار نہ کرنا سر سے آدیکر بہت سے راجہ پستوں کو مارا ہے جب
سنگرام ہوتا ہے یہ دونوں سروپ اکٹھے ہو کر سب کو جیت لیتے ہیں آج کلہ کوئی دشت یا دیوتا ایسا
نہیں ہے کہ ان دونوں کو جیت سکے دھرم اسی میں ہے کہ درجو دھن درویدی اور کرن دشت آتما اور راجہ
شگنی کے کہ کو نہ مانو یہ پانچوں پانڈو دیوتاؤں کے پتر ہیں اور ہمیشہ دھرم میں پریت رکھتے ہیں یہ بچن
سنگر ان بولا کہ ہمیشہ جی آپ ہماری کیوں خدا کرتے ہیں درجو دھن اور راجہ جدھشتر دشت کے بہت کی بات
ہوتی ہے ہم وہی کرتے ہیں اور پانچوں پانڈو کو میں اکیلا جیت سکتا ہوں آپ میرا بڑا کرم نہیں جانتے
ہیں ہمیشہ جی نے کہا کہ جو کرن نے کہا ہے سب جھوٹ ہے جب راجہ براٹ کے ہاں ہمارے اور سب
کو روں کے بستر تک ارجن نے چھین لینے تھے تب کون کہاں گیا تھا اور جب گندھربون نے درجو دھن

کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے چھوڑا یا اسوقت یہ کرن کہاں چلا گیا تھا اسکی بکواد ہرگز مت سنو یہ جو کچھ سننے مارتا ہی
اور بکواد کرتا ہے سب جھوٹ ہے سو لھوان حصہ پراکرم پانڈون کا بھی اسین نہیں ہے تمھارے بھڑٹ کرنکی
باتیں سب اسی کی انیت سے ہوئیں پاپ کا مول ہی کرن ہے اسکو پر سرام جی کا سر پ ہے کہ جب شتر دے
شکر ام کرے گا سب بد یا بھول جاویگا اسکے کہنے میں بھو لکرنہ آنا آپ سبھا سد جانتے ہیں کہ یہ کرن بڑا پانی ہے
اسنے ہی دُر جو دھن کو بگاڑا دوسرا شکنی تیسرا دوساشن یہ تینوں ایسے ہی ہیں نہ یجن بھیشم جی کا شکر درونا چارج
جی نے کہا کہ بھیشم جی مہاراج مہاتما اور بڑے گیانی ہیں جو کچھ کہتے ہیں سب سچ ہے راجہ دھرتراشت کرن کی
بکواد کا کچھ خیال مت کرو دھن کا کو بھڑا ہوتا ہے کبھی نہ کرنا چاہیئے ہم بھی جدھ سے پہلے پانڈون سے میل
کرنا اچھا سمجھتے ہیں جو کچھ ارجن نے کہا وہ سب کر کے دکھلا دے گا در جو دھن اور اسکے منتری کرن کی بدھ
تھوڑی ہے ابھی انھوں نے کچھ نہیں دیکھا ہے چھوٹی عمر ہے بھیشم جی مہاراج کا کہا کرو ارجن اور سری کرشن
بھگوان نرمادین کا آوتا ہیں انکو کوئی نہیں جیت سکتا ہے کرن کا کیا منہ ہے جو پانڈو کو جیت سکے بھیشم جی اور
درونا چارج جی کے یجن کا نرا در کر کے دھرتراشت سنجے سے پوچھنے لگے کہ بھلا دھرم راج جدھ شتر نے کیا کہا ہے
وہ بھی سنناؤ سنجے نے دھرتراشت کا یجن شکر کہ بھیشم جی اور درونا چارج کے یجن کا نرا در کر کے پھر وہ مجھ سے ہی
پوچھتے ہیں انکی بدھی بھڑٹ ہو رہی ہے سنجے کو مور جھانسی آگئی وہ چپ ہو رہا اور تھوڑی دیر بعد ہی سانس لیکر
سنجے نے کہا کہ ہے راجن راجہ جدھ شتر کلج سوج کے پرکاش کی سمان پرکاش ہو رہا ہے سب پراکرمی راجا اسکے
ہوؤن کے اشارہ کو دیکھتے ہیں آپ سمجھ لیں کہ جب سرکیشن جی پانڈون کی طرف ہیں تو کون انکا سامنا کر سکتا ہی
راجہ جدھ شتر اپنے بھائی بھیم سین ارجن نکل سہادیو کے بل سے جدھ کرنا چاہتے ہیں انکے سولے راجہ براٹ
راجہ دروید اور بڑے سور پر سانجی جی اور بہت سے راجاؤن کے بل سے آپ سے جدھ کرینگے اسوقت راجہ
دھرتراشت نے ارجن اور اسکے بھائیوں کا بل اور پراکرم بچار کے بڑا سوچ کیا اور کہا کہ بالک پن میں بھیم سین ہمار
پتروں کو مردن کرتا تھا جیسا میں اسکا پراکرم دیکھتا ہوں اُسی نے لاکھ کے محل سے سب پانڈون کو بچایا او
ہڈمب راجھس کو جدھ میں مارا ایسا ہی ارجن پراکرمی ہے مجھے ان دونوں کا بل یاد کر کے رات کو نین نہیں
آتی ہے سنجے نے کہا کہ جب جو ہو رہا تھا بدھ جی نے اور میں نے آپ کو منع کیا کہ یہ اُنر تھ تمھارے سامنے
ہو رہا ہے اور تم اپنے بیٹوں اور شکنی کو منع نہیں کرتے ہو آپ نے کسی کا کہنا نہیں مانا در جو دھن اور شکنی
چھل سے جدھ شتر کو جوے میں جیتا رہا اور آپ شکر کہ جدھ شتر کیا ہارا اور در جو دھن کیا جیتا خوش ہو ہو کر
بالکون کی سمان پوچھتے تھے آخر یہاں تک انیت ہوئی کہ رانی درویدی کو سبھا میں دوساشن نے ننگا کرنا
چاہا جب بہت سے آدمیوں نے برا کہا تب تنے درویدی کے آنسو پونچھے وہ آگ سلگ رہی تھی اب پرگھٹ
ہوا چاہتی ہے تو آپ پچھتاتے ہیں اور بیٹے تمھارا کہنا نہیں مانتے ہیں۔

اقی سر پر ام کرت مہا بھارت آدیوگ پر ب سبھا دیرھوان اڈھیا

بچو دھوان اڈھیاے

دُرجودھن کا سنچے سے کہنا کہ پانڈون کو فتح کرینگے اور راجہ دھرتراشت کا بچن نہ ماننا
اٹکانا راض ہونا

دُرجودھن نے سب سبھا کے بیٹھے والے راجاؤں کے سامنے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ ہے تات آپ
سوچ نہ کریں ہم پانڈو کو سنگرام میں جیت سکتے ہیں کیا ہوا اگر کرشن چندرجی ہمارا راج اُنکی طرف ہیں آپ
اور یہ سب راجہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اکیلے ہمیشہ میں ہمارا راج ایسے ہوا کر می ہیں کہ سرور اُس سب کو جیت سکتے
ہیں اور درونا چلچ اور کرپا چلچ اور اسو تھا مان جی جیسے ہمارا شور میر ہماری طرف سے سنگرام کرینگے۔
پانڈو نکادہ تیج پر تاپ جو پہلے تھا نہیں رہا جب اُنکو نبواس ہوا اور سری کرشن جی اور بہت سے راجہ بن میں
اُنکے پاس گئے اسوقت بھی اُنکا ارادہ سنگرام کرنے کا ہوا تھا تب میں نے ہمیشہ میں اور آچاری جی سے
صلاح پوچھی تھی اُنھوں نے کہا کہ جو دھرتراشت کرینگے تو ہم اُنکو جیت سکتے ہیں اب ہمارے گیارہ کشتی اور پانڈو
کی سات کشتی ہے گویا ہماری سینا قریب دو چاندنی دو گنی ہے۔ ہمیشہ میں اور درونا چلچ جی کے آگے وہ سب
بھاگتے نظر آدینگے آپ کچھ سوچ دیجئے اگر ہم اُسے ملاپ کرنا چاہیں تو کیا اُنکے پیروں پرین یہ کشتی دھرم نہیں
نہ وہ ہم سے ملاپ کرینگے کیونکہ پہلے دُکھ یاد کر کے اُنکا کلیجہ اندر ہی اندر چل رہا ہے آپ کسی طرح کی چٹنا نہ کریں آپ
کے پر تاپ سے اور ہمیشہ میں تپا مہ جی اور گورو درونا چلچ اور کرپا چلچ جی کی سہا سے ہم پانڈو کو بچے کرینگے
ہماری طرف بڑے بڑے ہمارے راجہ اور ہمارے بھائی دو ساسن وغیرہ بڑے جو دھا ہیں۔ کہ جب آپ
پانڈون کی بڑائی کر کے بھگتو برا کہتے ہیں اور برابر کہتے ہیں کہ پانڈو بڑے بلوان ہیں اور اُنکے بل کا خیال کر کے
آپ دُکھی ہو جاتے ہیں تو یہ سب راجہ جو ہماری طرف سے جُٹھ کرے کو آئے ہیں آپ کو سنہتے ہیں ہم سیم سیم
گدا کا پتہ ہمارے نہیں سہ سکتے ہیں میں نے اور بھیم سین نے گدا جُٹھ بلدیو جی سے بکھا ہے میری سنان گدا اچلا نیوالا
برہمنی پر کوئی نہیں ہے نہ ہوگا ایک دارمیر اچھم سین نہیں سہ سکتے ہیں جب میں نے اُنکو مار لیا تو پھر اُنکی طرف
ارجن اسے جدھ شرجی اور کل سہدیو کو میں کچھ نہیں سمجھتا ہوں ارجن کی شتر بیا ہمیشہ میں اور آچاریوں کے آگے
کیا پیش جاوے گی رُہ گئے سانگی جی اور درشت دین ہمارے ان ہی گرتن ہوئے پر گرتن راجا جا لیک اونی کے
راجا مترا نو بند اور جیدر تھ پر دستر شل بہوری سرواہت جو دھا ہیں ہمارے سبجے ہونے میں کسی پر کار کا سند یہ
نہ کیجئے۔ سنچے نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہیں کہ آپ کی طرف گیارہ کشتی ہیں اور پانڈون کی طرف سات کشتی
ہیں لیکن یہ بھی تو سمجھو کہ ارجن بھیم سین اُنکے بھائی اور سری کرشن جی کیسے جو دھا ہیں ہمیشہ میں تپا مہ اور گورو
اور سب تر تھوں میں اشنان دھیان کرنے سے مار کُٹے اور کوس پر سرام جی اور بڑے بڑے ہمارا تارشیون
سے پانڈون نے یگان پایا ہے راجہ اندر۔ برن جم۔ کوہر سب نو کیا لون کے درشن کیے اور ارجن نے سواے
ان باتوں کے باقی خبریں اسی دیہ سے اندر لوک میں شتر بیا سکی شیو جی نے ارجن کو چھاتی سے لگایا جس سے

اور بھی زیادہ اُنکا تیج اور بل ہو گیا ہے یہ تپ کرنے کا پر بھاؤ ہے در جو دھن نے کہا کہ سنجے تم ناحق پانڈو کی طرف داری کر کے اُنکی پر سنسا کرتے ہو اور تم اُنکے تیج بل سے ایسے خوف کھائے ہوئے ہو کہ تم کو اُنکا دھیان کر کے مورچھا آگئی تم کہتے ہو کہ میں نے ارجن کو اُن کے رتھ پر اُٹلت (بے حد) شو بھا سے دیکھا ہے بتاؤ اُنکے رتھ کے گھوڑے کیسے ہیں اور دھجا کس طرح کی ہے سنجے نے کہا کہ راجہ اندرا اور ثمان دیوتا اُنکے رتھ کا روپ طرح طرح کا برتن کیا کرتے ہیں وہ رتھ بشتو کران جی کا بنایا ہوا ہے اسکی رچنا بھی ادب و محبت پر کھیم سین کے سنبند سے پون پتر سری ہنومان جی ارجن کی دھجا میں بڑا جان رہتے ہیں بڑی لمبی چوڑی دھجا اندر ویش کی سنان بشتو کران کی بنائی ہوئی دوسرے دکھائی دیتی ہے اندر ویش کے سنان رنگ پتھر اسی میں دکھائی دیتے ہیں ارجن کے رتھ میں چیز رتھ گندھرب کے دیے ہوئے گھوڑے بابو بیگ (ہوا کے بیگ) رکھنے والے سو گھوڑے سفید رنگ میں لگے رہتے ہیں پر پتی آکاش ندی بہاڑ سب جگہ چلے جاتے ہیں چار گھوڑے اسی میں سے ہمیشہ اُسکے رتھ میں لگے رہتے ہیں کوئی گھوڑا اُن میں سے کوئی مار بھی ڈالے تو بھی وہ تنہا کے تنہا پورے رہتے ہیں کہ پہلے جتے ہوئے ہوتے ہیں کوئی گھوڑا اُن میں سے کوئی مار بھی ڈالے تو بھی وہ تنہا کے تنہا پورے رہتے ہیں کہ پہلے اُنکو نبردان ہو چکا ہے وہ گھوڑے اُن میں سب سفید رنگ کے ہیں ست ریشمون کی سنان تجمہا رہی ہیں اُنکے گھوڑے کھیم سین کے رتھ میں ہیں اور سہدیو کے رتھ میں تیر کے رنگ کے گھوڑے ارجن کے گھوڑوں کی طرح چلنے والے اور نکل کے رتھ میں راجہ اندر کے دیے ہوئے گھوڑے ہیں جیسے کہ اُنکے رتھ میں ہوتے ہیں جنکا بیگ بابو کی سنان پانچون پانڈون کے رتھوں میں دیوتاؤں کے دیے ہوئے گھوڑے لگے ہیں ایسے ہی گھوڑے ابھمنون اور درویدی کے پانچون پانڈون کے رتھوں میں جتے ہوئے ہیں یہ سب دیوتاؤں کے دیے ہوئے گھوڑے ہیں اُنکی سنان پر پتی پر کسی کا گھوڑا نہیں دکھائی دیتا ہے راجہ دھرتراشت نے پوچھا کہ ہے سنجہ پانڈون کے پاس کون کون راجا اپنی بیٹا سے ہمارے بیرون سے جڈھ کرنے کو آئے ہیں سنجے نے کہا کہ ایک تو اندھک بنیون میں سری کرشن ہمارا ج کو میں نے دیکھا ہے اور دوسرے چیکٹان تیسرے ساتکی جی کو یہ اپنے اپنے ساتھ ایک ایک کشتی سینا لائے ہیں یہ دونوں ہمارے ہی بڑے سوریر مانینہ (ماننے جوگ) ہیں ایک کشتی سینا راجہ درویدی جی پانچال ویش کے راجا اپنے پترست جت ودریشٹ دمن آدک دس بیٹوں کو ساتھ لیکر آئے سیکھٹی بڑا پتر اُکرمی بھی اس سینا کے ساتھ ہے راجہ ہراٹ ایک کشتی سینا لیکر اور تھار سوریر لیکر آئے پتر اور سوریر دت مدرکش اور سوریر وکو ساتھ لے کر پانڈون کے ساتھ آپ سے سنگرام کرنے کو آیا رہیں گدھ دیش کا راجہ جراسندھ کا پتر سہدیو اور چندی دیش کا راجہ ش پال کا پتر دریشٹ کیتوان دونوں کے ساتھ ایک ایک کشتی سینا آئی ہے کیکٹی دیش کے راجہ ایک کشتی اور بہت سوریر ساتھ لیکر آئے ہیں ان سبھون کے دھجا پتا کالال رنگ کی ہے انھیں کوہنے دھان دیکھا جو آپ کے بیرون سے جڈھ کرنے آئے ہیں ان میں راجہ دریشٹ دمن ویش دیوتا گندھرب بیوہ کا جاننے والا سوریر وون میں گدھ گنا جا رہا ہے کیکٹی دیش کے راجہ پانچون بھائی بڑے سوریر ہیں ان میں سیکھٹی ہمارے ہی تو ہمیشہ تمامہ جی سے جڈھ کریگا اسکی مدد کو راجہ ہراٹ ہیں راجہ درجو دھن اپنے تنہا بیٹوں سمیت اور پتر ب دیش کے راجاؤں سے کھیم سین جڈھ کرینگے جیدر رتھ کرن بکرن آسو تھا مان جی اور بڑے سوریر وون سے ارجن جی سنگرام کریں گے

اسی طرح سب نے اپنے حصے مقرر کر لیے ہیں درونا چارج جی سے درشت دمن جڈھ کرینگے چیکنا سوڈت سے اور
بھوج نسی کرت برما سے سانگی جی اور نکل جی نے اولوگ شکنی کے بھائی اور سار سوت سموہ کو اپنی طرف جڈھ میں لیا
اسی طرح شکنی آپ کے سائے کو سہ یو جی نے اپنے بھاگ میں لیا آپ کی ساری سینا ان سور بیرون سے اپنے اپنے
حصہ میں بانٹ لی ہے اب آپ جو اچھا جانو سو کیجئے راجہ دھر تراشت نے کہا کہ ہمارے پتر پھلی جواری پانڈون سے
کبھی نہیں جیت سکیں گے درجو دھن جو شیخی بگھا رہا ہے کہ ہمارے طرف سے بھیشی جی اور دونوں آچاری جی اور
کرن آدک بڑے بڑے جو دھا جو ہمیشہ راجاؤں کو جیت چکے ہیں سنگرام کرینگے کنگے آگے پانڈو کیا چیز ہیں یہ سکی
غلطی ہے جدھر جی سے یہ سور کہ کبھی نہیں جیت سکے گا وہ بڑے سور بیرون پھر ان کے ساتھ سرکیشن چندر مہاراج ہیں
اندر پتر راجن اکیلا ایسا ہے کہ ہمارے گیارہ کشنی کو اپنے کاڈو دھن سے مار کر بھگا دیا ابھی براٹ نگر میں اس
اکیلے نے ان سب پر اکرمیو نکو جیت لیا تھا ہم برابر چلا چلا کر کہتے ہیں اور ہمارا پتر مندست درجو دھن ہمارے ہاتھ
نہیں مانگا ہے درجو دھن بولا کہ پانڈو پر تھی پر رہتے ہیں کوئی دیوتا نہیں جو ہم ہیں ویسے پانڈو ہیں بھیشی جی اور
آچاری جی کرن اور جیدرتھ اور شل آدک ہمارے سور بیرون سے پانڈو کبھی بھی جڈھ نہیں کر سکتے ہیں آپ
ناحق آنکی بڑائی کرتے ہیں دھر تراشت نے کہا کہ بھیشی جی پانڈو کا بل اور پتر اکرم اچھی طرح جانتے ہیں ان کو
پانڈون سے جڈھ کرنا نہیں چاہیے وہ ہمیشہ منع کرتے ہیں کرن آنکی بات کاٹ کر زار انا کر تلے اور درجو دھن
کرن کے بھگانے سے بھیشی جی کی سیکشا نہیں سنتا ہے اور ادمنت کی سنان بکوا دیکھ جاتا ہے یہ ہرگز پانڈو نکو
نہیں جیت سکتا ہے شے نے کہا کہ ہے راجہ درجو دھن جی (بھیشی جی) انا بل اچھی طرح جانتے ہیں جیسا دیکھیں
ویسا ہی تمہیں کرنا آجتا ہے اور تمہارے گرد جی جو کہتے ہیں وہ تم کو کرنا چاہیے راجہ دھر تراشت تمہاری شفیتہ
کے کارن دو بھابھین پڑ گئے آنکی مت ٹھکانے نہیں رہی ہے راجہ دھر تراشت بولے کہ میں اس سبھا میں کتا ہوں
کہ بھیشی جی اور درونا چارج - کر پا چارج جی - اسو ستھان اور بد جی تو پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ درجو دھن
تو مند بد جی کتا رہا تھا ہی سے ہے - برہم چاری جڈھش جی سے جڈھ کرنے کو طیار ہے مجھے بڑا تعجب ہے کہ
بچنے سے کیوں اسکو برو دھ ہو گیا ہے کیا یہ برو دھ اس درجو دھن کی جان ہی لے کر جاوے گا بھیشی جی بولے
کہ درجو دھن اکیلے کی نہیں - ہزاروں لاکھوں غور بیرون کا ناش درجو دھن کے سبب سے ہو گا - بد جی نے
کہا کہ ہمارا ج آپ کو میری بات یاد ہے یا نہیں آپ مرنا اور دن کا مرد انا گل کو دلغ لگانا اس درجو دھن کے
متک میں بدھانا نے لکھ دیا ہے - درجو دھن کی اندریان اسکے بس میں نہیں ہیں جو دم آرتھات اندریون کو
بس میں نہیں کر سکتا ہے اسکا ایسا ہی حال ہوتا ہے اور پھر دم کے بارہ میں گیان کا پیدائش بھی کیا دھر تراشت
کنے لگے کہ ہے درجو دھن ہم تم سے بار بار کہتے ہیں تم ہمارا کہنا نہیں مانتے ہو - ہے پتر جڈھ کرنے کا دھیان
چھوڑو ہر وقت جڈھ کرنا اچھا نہیں ہوتا جب جڈھ کا وقت آجاو تب ہی جڈھ کرنا اچھا ہوتا ہے تمہاری راج کرینگے دھیان
بھی بہت ہو آدھاراج پانڈون کو ضرور دینا چاہیے انا حق ہے اسات کو سب کو روٹشی اور یہ راجا بھی اچھا مانینگے
اور مہاتما پانڈو بھی آدھاراج لے کر شانت ہو جاوینگے - ہے پر یہ پتر تم اپنی سینا کی طرف تو دیکھو آدھرم کے کارن انا
بھی جیت بد لگیا ہے اور تمہارا ابھاؤ ہو گیا ہے پرنٹ اکیان کے مارے تم نہیں سمجھتے ہو ہم جڈھ کرنا نہیں چاہتے

نہ راجہ بالہنیک چاہتے ہیں نہ بھیشم تپا مہ جی ہمارا ج جو ہمارے بڑے ہیں لڑنا پسند کرتے ہیں اور درونا چالچ جی اور اسو تھامان جی اور سوموت - راجا شل اور سنجے بھی جڈھ کرنا نہیں چاہتے ہیں پھر تم اکیلے کیا کر لو گے - ہے پڑان پیارے در جو دھن جو سب کی صلاح ہو وہی کرنا چاہیے میں جانتا ہوں کہ تم بھی دل سے جڈھ کرنا نہیں چاہتے ہو یہ کرن تکو ہکا نا ہے اور دشت آتما دوساسن اور ویسا ہی سوبل کا پتر شکنی جھا گیا فی تکو بار بار دھرم کی بات سکھاتے ہیں - یہ بات سنکر تپا ابھانی در جو دھن بولا کہ ہم تمہارے اوپر یاد درونا چالچ کے یا اسو تھامان و سنجے اور بھیشم تپا مہ جی کے اوپر بوجھ رکھ کے جڈھ ہمیں کرتے ہیں نہ کچھ ہلکو کرنا چالچ اور ہورے سرداجی کے اوپر ہی بھروسہ ہے میں اور کرن دونوں اس رن جگت کو کرینگے اور جڈھنٹر کو بل پشونا کر کھرگ کو سرو اور بان کو کشنا بنا کر چاروں پہر میں پانڈوؤں کی چترنگنی سینا کا ہون کرینگے اس آتما جگت سے جمرج کا پوجن کر کے شتر دھن پر پختی کو کر کے اکھنڈ راج کرینگے میں اور کرن اور دوساسن ہمارے بھائی ہم میں آدمی پانچون پانڈوؤں کو بہت ہیں جو ہم سب مارے گئے تو پانڈو ہی اکچھت راج کرینگے - ہمارا میل جول پانڈوؤں سے کسی طرح نہیں ہو سکتا ہے ایک چھوٹی سوتی کی نوک کی برابر پختی ہم پانڈوؤں کو نہیں دینگے آدھا راج تو بہت ہوتا ہے - یہ بچن سنکر راجہ دھرترا شٹ بہت دکھی ہو کر کہنے لگے کہ اس بھری سبھا میں آپ سب جھاتا پڑشون کے سامنے ہم کہتے ہیں کہ آج سے ہم مت مند در جو دھن کو چھوڑا یہ دشت آتما آپ سب جھاتاؤں کا نرادر کر کے جم لوک کو جانا چاہتا ہے - میں اسکی صورت نہیں دیکھنی چاہتا ہوں پرنٹ آپ لوگوں کا سوچ ہو کہ ہے کہ آپ اسکے پیچھے جم پور کو نہ جاویں - کور و بنیشون میں جو آتم آتم پرش ہیں انکو پانڈوؤں جن کر مارینگے جیسے کہ آرجن نے کہلا بھیجا ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ کورون کی سینا پانڈوؤں سے پراجت ہوگی جتنے راجا مہ سینا اس دشت در جو دھن کی طرف ہو گئے وہ سب مارے جاوینگے جسوقت ہم سین سنکر ام میں اپنی گڈالے کر کو دے گا ہاتھی گھوڑوں رتھ سواروں کو مردن کر ڈالے گا گیارہ کیا اگر بایس کشونی بھی در جو دھن کی ہونگی پانچون پانڈو اور ساتی ان سب کو مار ڈالینگے سات کشونی سینا ساتھ لینے کی ضرورت انکو نہیں ہے یہ تو جگ دکھاوے کی بات ہے ایک سریکرشن جی آگے سہاے کاری سب پر بھاری ہیں جب سینا کو ستر میں مرا ہوا دیکھو گے تب میرے بچوں کو اچھی طرح یاد کر لینا یہ سب راجاؤں اور در جو دھن سے راجہ دھرترا شٹ نے بہت دکھی ہو کے کہا سنجے بولے کہ ایک دن رنواس یعنی زنا نہ محل میں جہان سوا ابھنوں کے آور کوئی نہیں جاتا میں وہاں گیا دیکھا کہ بہت عمدہ شیش محل ہے رتن سنگھاسن اور نانا پر کا کے جھاڑ - فانوس - چلون پر دون سے شو بھانمان ہو رہا ہے - سری کرشن جی اور آرجن جی بہت اچھے اچھے بہتر اور ہتھیار دکھان کیے چندن لگائے اونچے اونچے سورن رتن جڑت سنگھاسن پر براجمان تھے آرجن کی گود میں دونوں چرن سری کرشن جی کے رکھے ہوئے اور آرجن کا ایک چرن دروہدی کی گود میں اور دوسرا ست بھامان پٹ رانی کی گود میں رکھا ہوا تھا آرجن جی نے مجھے سونے کی چوکی پر بیٹھنے کو اشارہ کیا پرنٹ میں آنکے ہاتھ جوئی روپ کو دیکھ کر پختی پیٹھ گیا چوکی کو چھو کر چھوڑ دیا ان دونوں چھوڑی جھاتاؤں کو دیکھ کر مجھے بھر ہوا اسوقت آنکے بیچ کو دیکھ کر کسی منش کی سا مڑھ نہیں تھی کہ نگاہ ہلا کر انکو دیکھے ہے راجن

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

یہ درجو دھن کرن۔ دوسا سن ان دونوں نرنارین کو نہیں پہچان سکتے ہیں وہ ساکشاتیشن جی ہیں جب راجہ
جڑھشٹر کے ہنگامی کنز نارین جی ہوں تو انکو کون جیت سکتا ہے میں نے اُس وقت اُن دونوں کے درشن کر کے
اپنا جنم سو بچل کر لیا اور اچھی طرح پہچان لیا ہے جب میں نے آپ کا سند لیا کہا تو ارجن نے سر پرکش جی سے
کہا کہ سنجے کو آپ سمجھا دیں تب سر پرکش جی مجھ سے بولے کہ سنجے تم راجہ دھرتراشت اور بھیشم پتامنہ جی اور
درونا چارج کو میری طرف سے کہدینا کہ آپ لوگ اچھی طرح سے اپنے کنبہ سے بکر دان بن کر لیں۔ بڑا بھاری بھنگی
تھا۔ اور آیا ہے راجہ جڑھشٹر تم لوگوں کو پراجہ کر کے ساری پر تھی کاراج کرینگے راج بھائی میں تمہے رانی
در ویدی کے ایک بستر کو اتارنا چاہتا ہوں رانی در ویدی نے اُس سجھائیں ہے گو بند جی میری رکشا کرو ایسا
کہہ کر پکارا تھا۔ رانی کا وہ کشت تم سب لوگ اچھی طرح دیکھ رہے تھے پرنیت تم سب میں سے کسی نے دوسا سن
یا درجو دھن کو کو کرم کرنے سے منع نہیں کیا۔ بھیشم پتامنہ جی سب کے بڑے اور درو نا چارج سب کے گرو دیکھتے رہے
دوسا سن کو در ویدی کا بستر اتارنے سے کسی نے منع نہیں کیا تب میں نے در ویدی کے بستر کو اُننت پڑھایا کہ
کھینچے کھینچے دوسا سن کے ہاتھ دکھ گئے اسوقت میرا کردہ اگر کی سنان تھا اُس راج سجھا کو اسی سجھ کر دیتا
اگر راجہ جڑھشٹر بھان نہ کرتے میں اسوقت در ویدی کی رکشا کر کے چپ ہو رہا تھا اب اُس کردہ کو پکڑ کر
کر کے سب کو رو بٹھایوں کا ناش کر دوں گا۔ ہماری بات اچھی طرح یاد رکھنا جس وقت ارجن جی رتھ پر سوار ہونگے
اور میں سار تھی ہونگا تب ایسا کون ہے جو کو روئی رکشا کر کے گاجکو کال نے گھرا ہے وہی ہماری سلاسنے
آوے گا اور مارا جاوے گا جب راجہ براٹ کے اوپر بھیشم جی درو نا چارج جی سمیت درجو دھن۔ کرن شیکنی کو لیکر چڑھ آیا
تھا تب اکیلے ارجن نے سب کو جیت لیا تھا اُس بات کو اچھی طرح سوچ لینا ایک درشناشت دکھا دیا تھا۔ ابھائی
درجو دھن کیا اسکو بھول گیا۔ یہ مجھ سنکر راجہ دھرتراشت بولے کہ ہے درجو دھن تم ہمارے سجھانے سے نہیں
سنھتے ہو ہماری بات یاد رکھنا جو سری کرشن چندر جی نے کہا ہے وہ سب سست ہو گا دھرم راج اور برہن دیوتا
راجہ اندرا اور اسونی گمار کے پتر پانچون پانڈویں۔ اگر دیوتا کو ارجن نے کھانڈو بن میں اپنا ہتھوڑا لیا
تھا یہ سب دیوتا انکی رکشا کریں گے۔ پر تھم تو پانچون پانڈوی بڑے پراکری ہیں اور جب یہ سب دیوتا انکی
سہاے کریں گے تو ہمارا ناش ضرور کر دیں گے اس بات کی مجھے روز چنتا ہے میں نے تم بھی جانتے ہو کہ اپنے اپنے
پتروں پر سب کوئی اشیہ نہ رکھتا ہے جو سر پرکش جی نے کہہ دیا ہے وہی کر دکھاؤ سینگے۔ دھرم راج اور راجہ اندر
اور پون اسونی گمار اپنے اپنے پتروں کی سہاے ضرور کریں گے پراکری جیتنے والا کون ہے۔
اتی سر رام کرت مہابھارتے ادیوگ پر بچو دھرتراشت بکھیا درجو دھن ہٹ برہن چو دھوان ادھیائے

پندرھوان ادھیائے

سنجے کا سجھائیں سر پرکش مہا برہن کرنا

راجہ دھرتراشت کے چچن شکر درجو دھن ہو کر ہوا کہ ہے چاچن دیوتاؤں کا نام آپ نے لیا ہے وہ دیوتا
منشون کی طرح کسی کی حمایت نہیں کرتے ہیں جو کرین تو دیوتا بھاؤ جاتا ہے۔ یہ چچن پر مسلم جی اور بد بیاس جی

مجھے کہا ہے آپ اپنا سوچ دور کریں مگر کہ لوگ اپنے منہ سے اپنی بڑائی کیا کرتے ہیں ہنسنے جو شستر تیریا اور منتر
 سکھتے ہیں وہ ایسے ہیں کہ کیسا ہی بلوان نقش ہو اسکو جیت سکتے ہیں ہم ان کو تو ناک پوجا جانتا کیا کرتے ہیں وہ ہماری سہاے
 کرینگے اور ہمارے شتروں کو بھشم کر دیں گے جتنا تاج دھرم راج اور اندرا دیون میں ہے اس سے بیشیش ہم میں تاج
 موجود ہے ہم شتروں کے پر بھاؤ سے بھٹی ہوئی برہمنی اور ہاٹون کو بھٹنے نہ دیوین پون کو روک لین میگہ کو برسنی
 نہ دیں ہم جس دیش اور استھان میں جاوین سمدر بہاڑ ہکو روک نہیں سکتے ہمارے راج بھر میں جب ہم چاہتے
 ہیں اسی سے برکت ہوتی ہے ساری پر جاہ کو ست باوی جانتی ہے جسکے ساتھ ہمارا میر برودہ ہو ان کی
 سہاے سونی گار اور پون و اگنی اندر دھرم راج کوئی نہیں کر سکتے ہیں یہ بات میں شجی سے اکتھو اپنی بڑائی کر کے
 نہیں کہتا ہوں سارا سنساڑ بھکو جانتا ہے۔ پانڈون کا ایسا کیا پراکرم ہے جو آپ کو اتنا سوچ ہو رہا ہے۔
 ہمارا اہل اور پراکرم راجہ شل اور بھیشم جی اور درونا چارج جی خوب جانتے ہیں۔ کرن نے درجو دھن کے پر سن
 کرنے کے لیے کہا کہ جب پراسرام جی کے پاس جا کر میں نے اپنے تین برہمن ظاہر کر کے برہم استر تیریا سکھی اور پیچھے
 آنکو معلوم ہو گیا کہ میں برہمن نہیں ہوں تو انھوں نے کہا کہ برہم استر تیریا تیرے کام نہیں آویگی بڑی کشل یہ
 ہوئی کہ پراسرام جی نے مجھے سراب نہیں دیا وہ تیریا مجھے آتی ہے اور ابھی میری عمر بہت باقی ہے میں پاٹو نکو
 کیلا جیت سکتا ہوں۔ تھوڑی سی سینا میرے ساتھ ہونی چاہیئے۔ یہ بچن سنگر بھیشم تیرا منہ جی نے کہا کہ ارے
 مگر کہ کرن تو راج بھائیوں کیا بکو ادا کرتا ہے ارجن سے کئی دفعہ تو مار گیا ہے تو بھی تجھے شرم نہیں آتی ہے تو سری
 کرشن جی کو منش سمجھ رہا ہے انکے سو درشن چکر کو تو نے ابھی تک نہیں دیکھا ہے جس پر ہم استر تیریا اور راجہ اندر
 کی شکتی پر تو کو دوتا ہے وہ ارجن کے سامنے پراسرام جی کے سراب سے تو بھول جا دیا گا۔ کلس۔ چاٹو۔ بھو۔ ماسٹر
 تر بانا شکر کے مارنے والے سر کرشن چندرا رجن کی رکشا کرتے ہیں تو خوب یاد رکھو کہ سنگرام میں اپنے گائیو دھن
 پر ارجن ہزار دن تیر دن کو ایک ہی دفعہ چھوڑ کر تم سر کیے ہزار سو مارو نکو بھشم کر دیا۔ کرن لال آنکھیں کیے
 بولا کہ سر کرشن جی تو ایسے ہی ہیں جیسا آپ کہتے ہو بلکہ اس سے بھی بیشیش پرست ارجن مجھ سے زیادہ شستر تیریا
 نہیں جانتا ہے تم ہمارا نادر بھائیوں کیوں کرتے ہو جب تک تم سنگرام کرو گے میں نہیں لڑو نگا۔ یہ کہکر بھائیوں
 سے اٹھکر بھیشم جی کو ہنتا ہوا چلا گیا تب بھیشم جی نے درجو دھن سے کہا کہ تمھارا مہتر کرن خوب ہے ابھی تو کہتا
 تھا کہ میں اکیلا پاٹو نکو کو جیت لو نگا۔ اب کہتا ہے کہ جب تک تم سنگرام کرو گے میں نہیں لڑو نگا اسی کے
 بھروسہ پر پاٹو نکو سے سنگرام کرنا چاہتے ہو۔ درجو دھن اس کوں کا سا راجج اسی دن ناش ہو گیا جب
 اسنے پراسرام جی سے کہتے کہا کہ آپ برہمن بن گیا درجو دھن نے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کیا کارن ہے جو آپ
 پاٹو نکو کی جے ہونی کہتے ہیں اور ہماری پتا ہے۔ بھیشم جی بولے کہ تم ادھرم سے انکار راج لینا چاہتے ہو
 وہ دھرم پر آرہے ہیں جہاں دھرم ہے وہاں جے ہے اس کا نہ تم پاٹو نکو سے مار جاؤ گے تیر جی بولے
 کہ بھیشم جی سست کہتے ہیں جب آپس میں برودہ ہوتا ہے تو جو دھرم پر استھرتا ہے وہی بنگے پاتا ہے
 پھر راجہ دھرترا شٹ نے درجو دھن کو بہت سمجھا یا درجو دھن جب ہو رہا سارے راجہ بھلائے اٹھ کر اپنے اپنے
 استھان کو چلے گئے تب دھرترا شٹ نے کہا کہ سنئے جو کچھ سری کرشن جی نے اور کہا ہودہ بھی کہو سنئے نے کہا

کہ سری بیاس جی اور رانی گاندھاری جی کو بلالو اُنکے سامنے کہو گا رانی گاندھاری کو راجہ نے بلایا اور بتیہ بیاس جی
 ہمارا ج کا شرن کیا وہ بھی آئے تب اُنکی پوجا کر کے راجہ نے کہا کہ ہمارا ج آپ کیا صلاح دیتے ہیں بیاس جی
 نے کہا کہ سبھی تم سرکیشن جی کے چن راجہ کو سنا دو جو اُنھوں نے کہا ہے وہ سب کہہ دو سبھی بولے کہ آپ بار
 بار کیا پوچھتے ہیں جو کچھ اُنھوں نے کہا تھا وہ سب میں نے سنا دیا ہے اتنی بات اور کرشن بھگوان
 نے کہی تھی کہ ہماری طرف سے راجہ دھرتراشت جی اور بھیشم جی - درونا چارج جی اور دشت بدھی درجہ
 سے کہہ دینا کہ راجہ جہنم پر اپنے تپ کے بل سے سارے سنار کو جیت سکتے ہیں اپنی بھگت سے اُنھوں نے
 مجھے بھی اپنے بس کر لیا ہے میں اُنکی سہاے کرونگا سارے کورون کا ناش ہوا جانو دھرتراشت جی بولے کہ
 ہے سبھی تم سری کرشن جی کو کیونکر بش روپ جانتے ہو اور کس کارن تم اُنکو جگت کا کرتا ہرنا سمجھتے ہو سبھی
 بولے کہ آپ اگیاں ہونے کے کارن سرکیشن جی کو نش سمجھتے ہیں بڑے بڑے جوگی - رشی - مہی - دیورشی نار
 جی اور آپ سری بتیہ بیاس جی ہمارا ج کرشن جی کو پورن برہم ابناشی برن کرتے ہیں اُنکی مہمان میں جانتا ہوں
 جو کوئی نش کام کر دھ - نو مجھ - موہ کو تیاگ کرشن بھگوان کے چرنون میں پریت کرے وہ جان سکتا ہے -
 تم مایا موہ کے جال میں پھنسے ہو تم اُنکو نہیں پہچان سکتے ہو اُنکی شرن لو تو اُنکو جان سکتے ہو درجہ دھن پولا کہ
 چاہے سرکیشن جی ترلو کی ناتھ ہی ہوں تو بھی ہم اُنکی شرن نہیں جاؤینگے وہ ہمارے شتر کی طرف داری کرتے
 ہیں راجہ دھرتراشت رانی گاندھاری سے کہنے لگے کہ ہے پر یہ دشت آتما متھارا پتر درجہ دھن بھگوان سے
 ایر کھا کرتا ہے بھیشم تپا مہ اور درونا چارج جی - بدرجی وغیرہ سادھو لوگوں کا کہا نہیں مانتا ہے تم بھی اسکو
 سمجھاؤ - گاندھاری نے کہا کہ اے ابھانی درجہ دھن تو اپنے پتا اور بھیشم جی گل پوجتے اور گورو درونا چارج
 کر با چارج جی کے چن نہیں مانتا ہے تجھکو کیا ہو گیا جب بھیم سین کی گدا سے تو مارا جاوے گا تب تجھکو ان باتوں کی
 یاد آوے گی اے مور کھ بتیہ بیاس جی ہمارا ج بھی پاؤں کو دھرتراشت جی جانتے ہیں اور ہمیشہ سری کرشن جی کی
 مہا برن کیا کرتے ہیں تو کال کے بس ہے اس سبب سے تو سری کرشن جی سے بھی ایر کھا کرتا ہے یہ چن سنکر
 سری بتیہ بیاس جی دھرتراشت سے بولے کہ ہے راجن تمھارے منتری سبھی مہاگیاں پڑش ہیں اور تم سری
 کرشن جی کی مہمان جانکر اُنکو پر یہ ملتے ہو تمھارا کلیان ہو میں جانتا ہوں کہ تم سنار کی پھانسی سے جھوٹ
 جاؤ گے یہ سبھی تمکو گیان ابدیش کر کے تمھارا اوڈھار کر دینگے یہ مہانتا سبھی سرکیشن جی کو اچھی طرح جانتے ہیں
 یہ اُنکے پر بھگت ہیں جو نش دھرم پر چلتے ہیں انکا ہی کلیان ہوتا ہے پرائے دھن کو چھین کر کبھی کبھی نہیں
 ہوتی ہے - درجہ دھن او دھرم سے پاؤں کا راج لے کر اپنی نیچے چاہتا ہے کبھی اسکی بے نہیں ہوگی بتیہ بیاس
 جی کے چن سنکر راجہ دھرتراشت بولے کہ سبھی تم ہکو گیان ابدیش کرو جس سے سری کرشن بھگوان کے
 چرنون میں مجھے پریت ہو سبھی بولے کہ ہے راجن میں کو بس میں کرنے سے سری کرشن بھگوان کے
 پہلے اپنی اندریونکو جیتو اس سے لبیش کوئی آپاے سرکیشن جی کے پراپت ہوئے گا نہیں ہے سرکیشن جی
 آپ تمھارے پاس آؤنگے کہ کسی طرح تمھارا میل ملاپ پاؤں سے ہو جاوے دھرتراشت نے کہا کہ میں اندھا
 ہوں سبھی وہ بڑے بھگوان ہیں جو اُنکے موہنی سروپ کو دیکھتے ہیں میں اپنے دل سے سری کرشن ہمارا ج کی

سٹرن ہون و د بھی میرے ہر دے کی پریت جانتے ہیں -
انی سریرام کرت ہما بھارتے آدیوگ پر بسو لھوان ادھیٹاے

سولھوان ادھیٹاے

سریرکشن جی کا ہستنا یور جانا

بیشم پائن جی سے راجہ جننے جے نے پوچھا کہ جب سبھی پانڈون کے پاس سے آئے اسکے پیچھے ہمارے پتا مہجی پانڈون نے کیا کیا اسکو برن کیجئے۔ بیشم پائن جی بولے کہ راجہ جدہشٹرنے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پر بھو آپ کو راجہ دھرتراشت جی کا پر یوجن معلوم ہوا کہ وہ ہکوبا تو ن میں ہی شانت کیا چاہتے ہیں جو آدھا راج ہمارا ہے اسکو دینے کی نیت نہیں رکھتے ہیں جو وہ ہکوبا پنج گاؤں بھی دے دیں تو ہم سنتوش کر لیں آپ جانتے ہیں کہ نزدھن آدمی کا جینا برتھا ہے جب آدمی کے پاس دھن نہیں ہوتا تو اسکا آدرستکار بھی نہیں ہوتا ہکود کیجئے کہ ہماری ماتا راجہ دھرتراشت کے گھر ٹری ہیں ہم اپنا گزارہ نہیں کر سکتے اور کسی مٹرو اپنے رشتہ دار کے ساتھ کچھ سلوک نہیں کر سکتے۔ دھرتراشت ایسے لو بھی ہیں کہ انکو ایک گاؤں بھی دینا اپنے بیٹے درجودھن کی بدیتی سے منظور نہیں ہے۔ اب ہم کیا کریں آپ ہی ہماری رکشا کرنے والے ہیں سریرکشن جی بولے کہ ہم تو آپ کے پاس موجود ہیں جو کچھ کہو سو کریں ایک بات ہمارے جی میں آتی ہے کہ تمہارے کارن ہم خود راجہ دھرتراشت کے پاس جا کر انکو سمجھا دیں جو انھوں نے ہمارے کہنے سے تمہارا آدھا راج دے دیدیا تو سب سے اچھی بات ہے نہیں مانا تو تمہارا بکا رتو ہوگا جو انھوں نے ہمارا کچھ اوجھ اور نرا در کیا تو ہم اکیلے انکو سارے راجاؤں سمیت مارڈ لینگے اور جو سبھا میں سمے کھوٹے بچن کہینگے تو ہم انکو بھشتم کر دیں گے راجہ جدہشٹرنے کہا کہ میری رگا میں آپ کا وہاں جانا اچھا نہیں کیونکہ درجودھن ابھانی آپ کا کہنا نہیں مانے گا جو کچھ آپ ہماری سفارش کریں گے وہ نہیں منے گا اسکو بڑا غور ہے اور ہمے خاصکر دشمنی کرتا ہے کرشن جی نے کہا کہ مان میں بھی خوب جانتا ہوں لیکن میں نہ جاؤنگا تو پیچھے سب لوگ کہینگے کہ کرشن نے بھی نہیں سمجھا یا شاید انکا کہنا مان لیتا میرے جانے پر کوئی بعد میں یہ بات نہ کہے گا اسلئے میرا جانا مناسب ہے تم یہاں سنگرام کی طیاری کرو کہ جدہ اس سے ضرور کرنا ہوگا درجودھن تمہارا راج کسی کے کہنے اور سمجھانے سے نہیں دیگا اُسے تھکو چھل سے جیتا ہے تو بھئی اسکو شرم نہیں آتی ہے تھکوں باس دیکر وہ بہت خوش ہوا تھا اور سب کے سامنے کیسے کیسے کھوٹے بچن اُسے تم کو مٹانے کے لئے ایسے پانی کو ضرور مارنا چاہئے اور جو اس کے حاتی ہوں انکو بھی مڑا دینی چاہیے میں تمہارا دھرم شیل اور درجودھن کا تھیل اور غریب اور اس کے سارے دوش سبھا میں پر گھٹ سب کو سناؤنگا اسلئے میرا جانا اسوقت میں ضرور ہے اور سبھا میں ایسی باتیں کرونگا کہ سب خوش ہو جاویں گے بھیم سین جی نے کہا کہ ہے سو آئی آپ سے زیادہ کہنے کی کوئی بات نہیں ہے آپ تو پرم جتر ہیں پرنت اتنا میں کہے بغیر نہیں رہوں گا کہ سبھا میں ایسے بچن کہیں جس راجہ دھرتراشت اور درجودھن اپنی ہٹ چھوڑ دیں اور دھرم کے رستہ برآ جاویں اور ہماری اُسے پریت نبی ہی سریرکشن ہمارا راج بھیم سین کی بات سنکر ہنسے اور یہ کہا کہ تم تو درجودھن اور دھرتراشت کا نام سنکر کرودھ سے

آنکھیں لال کر کے ہونٹ کاٹنے اور خم ٹھوکنے لگا کر دتھے آج کیا بات ہے کہ جب سنگرام کرنے کا وقت بہت قریب آگیا تو ہم ایسے عالم ہو گئے۔

(من مکتوف) سری کرشن ہمارا ج بڑے خوش مزاج اور شگفتہ رو تھے بھیم سین جی سے آپ ہمیشہ مذاق کی باتیں کیا کرتے تھے۔

بھیم سین نے مسکرا کے کہا کہ آپ تو میرے مزاج سے خوب واقف ہیں جب کوئی بات میری طبیعت کے خلاف ہو تو فوراً مجھے غصہ آجاتا ہے درجہ دھن اور دوساں کا نام سنتے ہی کرودھ آجاتا ہے جب تک ان دونوں کو نہ مار دوں گا میرا کرودھ شانت نہیں ہو گا اسوقت آپ ہمارے دوت بنکر جلتے ہیں آپ سبھا میں جو کچھ کہیں نرم اور مٹا مٹا شیریں لسانی سے کہیں ہمارا جہ جد ہشتر ہمارے بڑے بھائی صوفیہ پانچ گاؤں لینے پر راضی ہو گئے ایسے میں نے بھی ایسا نرم چمن کہا پہلے اٹھارہ راجا اور ابرت۔ چھتے جے۔ پتھر ورا۔ اور میں اسکو اسکے بھائیوں سمیت سنگرام میں ضرور مار دوں گا اور دوساں کا خون ضرور پیوں گا آپ دیکھیں گے سنار میں ہر گزٹ ہو کر ہے صوفت دوساں میرے بال پکڑ کر سبھا میں لایا تو یہ پانچوں میرے پت دیکھتے رہے دے کچھ نہ ہو سکا جو اس وقت یہ پانچ گاؤں ایک شانت ہو گئے تو میرے ہر دے کی اگنی کبھی شانت نہیں ہو گی اور میرے پتھر ورا جہ ضرور پداور میرے پانچوں بیٹے ہتھوں جی کو آگے کر کے درجہ دھن اور دوساں کو ضرور مارے گا جب تک یہ دونوں پالی نہیں مارے جائیں گے میرے ہر دے میں شانتی نہیں ہو گی۔ پھر راجن اور رگی نے سری کرشن جی سے کہا کہ جس طرح سنگرام نہ ہو اور ہمارا راج ہکو بھادے آپ ایسے بچن کہیں سہارو نہ دے کہ آپ پہلے ہر گز نہیں ہو گا آپ کو روٹن کی سبھا میں کوئی بات ایسی نہ کہیں جس سے درجہ دھن یہ سمجھے کہ پانڈو سے ڈر گئے ہم اسے بھی نہیں ڈریں گے وہ سناں جانا راجا اب زبردستی اپنا راج پالی درجہ دھن سے سنگرام کر کے لیوینگے سری کرشن جی نے کہا کہ میں کو روٹن کی سبھا میں جیسا موقع اور سبب سمجھو گا گفتگو کروں گا اور رانی درو پری سے کہا کہ تم بہت جلدی دیکھ لینا کہ کو روٹن کی سبھا میں آجین سبھی سین کے ہاتھ سے مارے ہوئے اپنے اپنے خاوندوں کو دیکھ کر کھلے ہوئے بالوں روٹی پتی ہوئی پھر سر کرشن جی نے سناگی جی سے کہا کہ ہمارا راجہ پرتھو پر سنگھ۔ چکر۔ گدا اور سب ہتھیار رکھ کر درجہ دھن۔ کرن کی صلاح سے سنگرام کر کے کوٹیا پر آئے کوئی آؤ جیت چمن کہا تو اسی سے اسکو اپنے ہتھیاروں سے مار ڈالو گا پھر ان کے سمیت بیلون کی پونچھ پکڑا گن کی پونچھ ناک اور ہتھوں سے آئیر واد پاش بھگن کا ریک سینے میں رہو تو نکشتر بھارہ تھو پھو اور ہوئے جیمین شہید سگر پو۔ میگلہ۔ پشپ۔ بلاکس نام سفید چار گھوٹے جتے ہوئے تھے۔ اوتھت رتھ۔ من رتھوں سے جڑا ہوا دھچا پتا کا سے شو بھان مان تھا۔ سناگی جی کو اپنے پاس رتھ میں بٹھا کر چلے دارک نے رتھ کو چلا یا سب راجہ لوگ راجہ براٹ۔ درو پے سے آدیکر سر کرشن جی کے پیچھے پیچھے ہوئے پھر راجہ جد ہشتر نے سر کرشن جی کو اچھی طرح سمجھا کر دیا اور دیکھنا راجا ہی اور راجہ راجا اور فوج کے

سری کرشن جی کے ساتھ بھیجے اور آپ سب راجاؤں سمیت لوٹ آئے رتھ سورج کی سمان پر کاش مان جلدی سے
اکاش مارگ کو چلا پر طرم جی سے آدے کرپت رشی برہمن سیدھ پرشون سمیت سری کرشن جی سے ملے دندوت
برنام کر کے کشل پوچھ سرکیشن جی بولے کہ آپ کیونکر یہاں آئے جو کچھ مجھے آگیا ہو وہ کروں بہت رشی بولے کہ
آپ کو روں کی سبھا کو جاتے ہیں بھیشم تپامہ۔ درونا چارج راجہ دھرتراشت سے جو بچن آپ کہیں گے وہ سننے کی
اچھا ہے جو آپ کہیں تو ہم سب وہاں آپ کے مدھر بچن سننے کو آویں۔ مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا ضرور
آپ آویں یہ کہہ رہتا ہوں کہ چلے اسوقت بنا بادلوں کے بجلی کڑکی اور بھونچال آیا سخت آندھی چلی ہزاروں
درخت ہستنا پور کے اکھڑ گئے اور پرہی آکاش میں اندھ کار چھا گیا پرنٹ سرکیشن جی کے مارگ میں مندر سنگند
سیتل ہوا چلتی رہی رستمین جو گائون اور نگر آئے وہاں کے استری پرش برہمن مہاجن مہاراج کے ورش کو اپنے
برکس نقل نگر میں پہونچ کر گھوڑوں کو کھول دیا اور شان سندھیا کی اور ایک دوت کو آگے بھجوا کہ راجہ دھرترا
کو میرے آنے کی اطلاع کرو کہ کل میں تم سے ملنے آؤنگا۔ نگر وہاں آئے اور سرکیشن جی کی پوجا کر کے اپنے مکانوں کو
لے گئے اور اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کر کے صبح کو وہاں سے سوار ہو ہستنا پور کو چلے راجہ دھرتراشت
دوتوں سے سرکیشن جی کا آنا سنکر بھیشم تپامہ جی اور درونا چارج اور سنجے آدک اپنے منتر یوں سے بولے کہ
ہستنا پور کی گلی کو چے اور بازاروں میں دھوم مچ رہی ہے کہ سری کرشن جی پاٹروں کے بہت کے لیے
یہاں آتے ہیں مجھے بڑی خوشی ہے کہ سرکیشن جی ہمارے بھی ہتھکاری اور پوجنہ میں اور سارے سنسار کے
پاتن پرش کرنے والے سب پرائیون کے ایشوہ میں جو شش آنکو جاتے ہیں اور پوجن کرتے ہیں وہ بڑے بڑھائی
ہیں جو انفسہ پیر بردہ کرتے ہیں سمجھ دیکھا کہ انکی بڑی گت ہوتی ہے اور سنسار میں بڑا دکھ پاتے ہیں آپ سب
ہمارے ہتھکاری راج سبھا کو انکے لیے بہت اچھی طرح بناؤ اور ساری سنگیک ساگری اور اچھی اچھی ستونکے لے
منکا و سب درجو دھن تم انکے لیے سنگھاسن بناؤ اور ایسی پریت سے انفسہ بچن کہو کہ جہیں وہ تم سے پرش ہوں
ہے تپامہ جی اور جو آپ کہو وہ کریں بھیشم جی اور درونا چارج جی بولے کہ مہاراج آپ نے بہت اچھا کہا سری
کرشن جی کی پوجا ببدھ پرکار کرنی چاہیے وہ جگت کے سوامی ترلوکی کے ایشوہ میں ہم سب آنکا بہت اچھی طرح اور
کرینگے درجو دھن اپنے پتا کا بچن سنگھ راج سبھا اور محل اور مکانوں کو سجانے لگے اور طرح طرح کے سنگھاسن اور
بستر اور سنگند دھت ستونکے جگہ جگہ سجا بنا کر رکھیں اور بڑی پریت سے انکے ٹھکانے کے لیے نشین محل کو سجا یا سب
راجہ لوگ انکا آنا سنکر پرش ہوئے اور محل اور مکانوں کو آستہ کو کے ببدھ پرکار کے بھوجن طیارہ کر لے
پھر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ سری کرشن جی دیوتا اور شسب کے پوجیہ ہیں انکو چار چار کاہلی گھوڑوں کے
سولہ رتھ اور آٹھ ہاتھی بڑے بڑے دانتوں والے جنہیں سوہن کے چھلے پڑے ہوں اور بہت سندھ روپ دھلی
ستران جگہ پڑھیں ہوئے اچھوشن سمیت ایشوہ سی اور شوداس اور بہت ملائم اونی بستر اٹھارہ ہزار اور مرگ
چرم بیاگہ چرم کے بچھونے دیئے اور جو ہمارے محلوں میں دیپ من دن رات پر کاش کیا کرتے ہیں اور مریع
زیورون کی بھری کشتی (خوان) انکو دیئے گئے یہ چیزیں انکے لائق ہیں اسکے سواے اور جو ستون مہاراج اپنے کرینگے
وہ بھی دیئے اسطرح اپنے منتر یوں کو سبھی کر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ اب مہاراج آتے ہوئے اچھے اچھے بھوجن

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

پدارتھ طیار کر اُدھیل ڈھنڈھو را کر ایا کہ سرکیشن مہاراج آتے ہیں سب کوئی اُنکے درشنون کو طیار رہیں نگر کی
کنیان اچھے اچھے بستر بھوشن نہنکر اُنکا درشن کریں گلی کوچہ بازار سب جگہ چھڑکاؤ اور اگر چندین عطر سے
سگندھت کر ایا جاوے درجو دھن کے بھون سے دوسا من کا شیش محل بہت اچھا ہے اسین جھاڑ فائوس
گلوس لگا کر خوب آراستہ کیا جاوے کہ مہاراج اُس محل میں نو اس کرینگے درجو دھن نے راجہ دھرتراشت
کہا کہ سہنے برکس تھل میں بہت اچھی سبھا سرکیشن جی کے لیے بنوائی تھی بہت دتن من لکا کر اچھے اچھے
بستر بھوشن جی نے اُسپر کچھ دھیان نہیں کیا اور سب کو چھوڑ کر ورن سے ملنے کو چلے گئے بدرجی بولے کہ
ہے راجن آپ جو باتیں کرنے ہو چھل کی کرتے ہو سہری کرشن جی تینون لوک کے سوامی ہیں یہ چیزیں جو آپ
اُنکی بھینٹ کے لیے دینے کہتے ہو اُسکا کارن یہ سمجھتے ہو کہ وہ دھن کو پائے کے تھارے ہو جاوینگے
یہ بات کہی نہ سمجھا وہ لکشمی کے پت ہیں اُنکے ہاں سب پدارتھ متے لیش موجود ہیں آپ جانتے ہیں کہ وہ آج
کی ستر تائی چھوڑ دینگے یہ بھی نہ ہو گا سب بستو آپ اُنکو دو یا نہ دو اسکی پروا نہیں لیکن اُنکا ایمان مت کرنا جو وہ
کہیں اُسکو ماننا اُنکی پوجا ہی ہے درجو دھن نے کہا کہ بدرجی سچ کہتے ہیں میری مت یہ ہے کہ کوئی بستو اُن کو
نہ دے جاوے جو دو گے وہ سمجھیں گے کہ بھو (خوف) سے ہماری پوجا کرتے ہیں۔ وہ پاٹھون کے بہت کے لیے
آتے ہیں ہمیشہ جی بولے کہ ہے راجہ دھرتراشت سہری کرشن جی دتن من گھوڑے ہاتھی داس داسی کے بھوکے
نہیں ہیں وہ تو پریت بھاؤ کے بھوکے ہیں جو وہ کہیں اُسکو آدر سے سنواو رہی کرو میری مت یہ ہے کہ اُنکا آدر سکا
کر کے اُنکے کہنے اُنوسار پاٹھون سے بلاپ کر لو وہ بہت خوش ہو جاوینگے سب باتیں اس وقت تکو پریت ہیں سہری
کرشن جی کے ذریعے سے پاٹھون سے میل ملاپ کر سب اچھا کہینگے اور تمھارا مت ہو گا اور جو تم اُنکو لاکھ ہاتھی
گھوڑے ہزاروں داس داسی اور سنار کے بہت سے پدارتھ دیکھ کر اچھن نہ مانو گے تو تمھاری پریشٹا نہیں ہو گی
جو جو طیاری آپ کرتے ہو یہ تمھارے لایق ہیں ایسا ہی تمکو اُنکے لیے کرنا چاہیے مگر جب اصل مطلب کی بات
انھوں نے کہی اور تم نے اُسکو نہ مانا تو پھر شل نہیں ہے وہ سنار کے کرنا ہوتا ہیں وہ تمھارے راج کے بھوکے
نہیں ہیں درجو دھن نے کہا کہ بڑا کام یہ ہے کہ جب کرشن جی یہاں آویں اُنکو پکار کر بند بچانہ میں رکھیں پھر
پاٹھو ہمارے آدھین ہو جاوینگے۔ ہے پتا مہ جی یہ بات کوئی اور نہ جانے ایسا کرو جس میں ہم اُنکو پکار کر بیان
رکھ لیں راجہ دھرتراشت اس چن کو سکر بہت دکھی ہوئے اور کہا کہ ہے پتر یہ بڑا اُنو چیت ہے ہم سرکیشن جی کو
بند بچانہ میں رکھیں ہمارے منجھے یہ نہیں سوچتا کہ وہ ہمارے سمبندھی ہیں اور پاٹھون کے دوت بنکر آتے
ہیں دوت کو بندھن میں ڈالنا کسی شاستر میں نہیں لکھا ہے یہ تجھ کو کیا سوچھی ہے سرکیشن جی سہری کرشن جی کو
بہت چاہتے رہے ہیں تو اُنکو قید کرنا چاہتا ہے ہمیشہ جی بولے کہ ہے پتر (دھرتراشت) یہ درجو دھن تمھارا
بڑا مند بڈھی ہے اُسکو بہتر شتر کی پہچان بھی نہیں ہے سرکیشن جی کو بانڈھنا چاہتا ہے اسکی دوت بڈھ
ذرا بچارو تم بھی اسکے کہنے میں آنکر اپنا لوک اور بڑلوک گاڑو ہے ہو یہ سرکیشن جی کو دیش جاننا ہے جس وقت
اسکی بڈھ میں باپ آیا اسی سے وہ اُسکو مار ڈالیں گے اس پاپی بڈھ دیش جی کو دیش جاننا ہے جس وقت
سکتے ہیں اسکا کیا منہ ہے جو سرکیشن چندرجی کو بانڈھے درجو دھن سے کہا کہ جا میرا سانسے سے دور ہو

پاپی تھے دیکھنے سے مہاپاپ ہوتا ہے میں ایسے دھشت کی صورت نہیں دیکھنا چاہتا ہوں۔ یہ اکبر بھیشم جی
مہاراج بہت ناراض ہو کر وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اڈیوگ پر سترکیشن ہستنا پور رگن سولھوان ادھیاء

سترھوان ادھیاء

سرکیشن جی کا ہستنا پور پہونچ کر سب ملنا

بیشم پاپن جی نے کہا کہ جب سرکیشن جی برکس نخل سے پرات کال چل کر ہستنا پور پہونچے تو ہزاروں آدمی
نگر کے اور بھیشم جی درونا چارج کر پا چارج آدک سب راج پر دار سب راجہ جو درجو دھن کے بلالے ہوئے آئے
تھے اور نگر کی استریان اور کنیاؤں کا بڑا ہجوم انھوں نے دیکھا نگر نواسی سرکیشن جی کے درشن کر کے
پر تھی پر گر کر شاشا نگ ڈنڈوت کرتے تھے پتاما جی اور آچاریوں راجہ دھرتراشت کے پتروں اور بہت
راجاؤں اور برہمنوں مہاجنوں سب سے جھٹا جوگ سرکیشن جی بلکر کشل پوچھ کر نگر کے استری پتروں کو
دیکھتے ملتے بڑی شو بھاسے راج محل میں پہونچے بازار اور ڈکانیں بالا خانے اور مکانوں کی چھت استریوں
بالکون سے بھرے ہوئے تھے جڈپ سرکیشن جی کے رتھ کے گھوڑے ہوا کی مانند چلنے والے تھے راج
مارگ میں بہت بھیڑ ہونے سے آہستہ آہستہ جاتے تھے اور تین بھانگ لائنگ کر چوتھے بھانگ کے اندر
راجہ دھرتراشت بھیشم پتاما جی۔ درونا چارج۔ کر پا چارج آدک کو بیٹھے دیکھا وہ سب انکو دیکھ کر اپنے اپنے
آسنوں سے اٹھ کھڑے ہوئے سرکیشن جی بہت آدر سے پر نام کر کے سب سے کشل پوچھ کر مل بلا کر سب سے
ادبچی رتن جڑت سونے کی چوکی پر جو انکے لیے بچھائی گئی تھی براجمان ہوئے پھر راجہ دھرتراشت اپنے راج
سنگھاسن اور سب راجا و آچاری اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے اسکے پیچھے سب رشتہ داروں سے ملکر سری
کرشن جی نے آند بنو و ہنسی خوشی مذاق کی باتیں کر کے سب کو پرسن کیا۔ راجہ دھرتراشت کی طرف سے
پڑوہیت جی شربت۔ پان۔ الایچی۔ عطر۔ سنگدھت بستولائے اسکی تواضع ہوئی پھر دھرتراشت جی سے
آگیا لے بھیشم جی اور راجہ بالہیک اور بہت سے کورون سے ملتے کشل پوچھتے بڈرجی کے گھر چلے بڈرجی
سرکیشن چندر مہاراج کو دیکھ کر اپنا بڈ بھاگ مان پر نام کر کے اپنے گھر لے گئے۔ مانا پر کار کی بستوں سے
پو جا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے کل لوجن آپ کے درشن سے جیسا مجھے آند ہوا وہ کیونکر کہوں آپ
سب کے ہر دے میں براجمان رہیں گھٹ گھٹ باشی آپ کا نام ہے آپ نے مجھے اپنا داس جانکر
بڑائی دی میرے گھر کو آپ نے اپنے چرنوں سے پوتر کیا پھر پاڈون کی کشل پوچھی اور کرشن جی کے ادبھت
سروپ کو پریم سے دیکھنے لگے جب سب باتوں سے فرصت ملی تب تیسرے پھر سرکیشن جی نے بڈرجی سے
کہا کہ میں اپنی پہونچتی جی سے ملو گا انکے ساتھ وہاں سے اٹھ کر راج محل میں گئے رانی کنٹی سرکیشن جی
کو دیکھ کر اپنے پتروں کی یاد کر کے آنکھوں میں آنسو بھر کے سرکیشن جی سے بہت پریم سے ملی اور ان کے
کنڈے سے لگ گئی پھر کشل پوچھ کر آسن پر بیٹھا کر آنسوؤں سے بھیسے اور شوک سے سوکھے ٹکڑے سے یہ بولی کہ ہے

کرشن جی میرے بڑے بھاگ بین جو آج مختاری درشن ہوئے میرے پتر جہنم ارجن مجھ میں نکل۔ سہدیو۔ راج
 سے بھر شٹ کشل سے ہین کیا ابھی تک راجہ براٹ کے ہاں ہین وہ تو بن کے لائق ہین تھے رشتہ دار دن کے بھل سے
 آنکا راج بھی گیا اور کلیش بھی بہت اٹھایا۔ یا تو مدھر باجون کے بندہ سنکر بچو نون سے اٹھا کرتے تھے یا اب
 وہی پاٹو سنگھ بیا گھرون کے بندہ سنکر اٹھتے ہوئے جب ارجن کا جہم ہوا تھا تب آکاشش بانی ہوئی تھی کہ یہ پتر
 پر تھی کو جیت لے گا اس آکاشش بانی سے ہمارا سننوش ہو گیا تھا اب تک اسکا کچھ پر بچاؤ نہیں ہوا ہمارا جہم نکل
 ہوا جو آکاشش بانی پہلے ہوئی ہین آنکا اب تک کچھ بھل نہیں دیکھا اب مختاری سہاس سے ہکو پر تبت ہوئی
 ہے کہ ہمارے پتر اپنا گیا ہوا راج پاو بنگے پرنت ہمارے چودہ برس جو نادر سے راجہ دھرتراشت کے گھر
 بٹیت ہوئے ہمارا ہی دل جانتا ہے درہدی سی رانی نے کیسے کشت اٹھا لے وہ دن کو نسا ہوگا جو ہمارے
 پتر راج کرینگے سری کرشن جی بولے کہ ہے پھو آتم سوچ مت کر دھتھارے سنان کوئی بڑ بھاگی نہیں ہے سو سین
 راجہ کی کینان راجہ اجیدہ کے گل میں جو پہ تھی کے راجاؤن میں پوجیہ ہی بیا ہی گئی ہو راجہ پنڈو کی ٹھارانی
 پاٹو دن سے شور بیدھرا تا تھا رے پتر ہین جو سارے سنار میں پرستہ ہین کنٹی نے کہا کہ میں یہ تو جانتی ہین
 کہ مختاری کرپا سے میرے پتر دن بڑائی پالی ہی مختاری کرپا سے پھر آنکو راج لے گا تم ساری دنیا کے سوامی ہو
 سب تمھارے کیسے ہوگا۔

انی سر رام کرت ہما بھارت اڈوگ پر بھ کرشن جی کارانی کنٹی کو دھچ و تیا ستر ہوان ادھیٹا

اٹھا رہوان ادھیٹا

سری کرشن جی کا درجو دھن کے مینوا پکوان تیاگ کے بدھ جی اپنے بھگت کے
 ہاں بھوجن کرنا

رانی کنٹی اپنے پوا کو سمجھا کے سری کرشن جی اُنکی بدھ کشتا کر بڈا ہو درجو دھن کے محل میں گئے تین دھرتی سے
 گذر کر جب چو تھی دھرتی کے اندر ہو پئے تو دیکھا کہ بہت کی شکھ کے سنان اور پچا محل سفید رنگ بہت سنسنی پٹون
 سے چڑا ہوا ہے بہت سے راجا اپنے اپنے سنگھا سنون پر اور راجہ درجو دھن اپنے سنگھا سن پر براجمان ہین سری
 کرشن جی کو آتا ہوا دیکھ کر درجو دھن سے آدلیک سب راجہ اٹھے اور بہت شکا سے کرشن جی کا پوجن کر کے اپنے
 آسن پر بٹھایا اور کشیم کشل پوچھکر شربت ہاں الہی آدک سے درجو دھن نے تواضع کی سب کی کشیم کشل پوچھکر
 سر کرشن جی نے سب کو اپنے مدھر بچون سے پرست کیا پھر نرتا سے درجو دھن نے کھانے کے جو طرح طرح کے
 بھوجن بنوائے تھے کہا اور یہ بھی کہا کہ یہ استخان اور راج پاٹ سب آپ کلہے سری کرشن جی نے درجو دھن
 کو مدھر بچون سے پرست کیا پرنت بھوجن انگیکار نہیں کیا تب درجو دھن نے کزن کی طرٹ دیکھ کر سر کرشن جی
 سے کہا کہ ہے جنارون جی طرح طرح کے بستر اور آسن اور ان کے بھوجن آپ نے کیوں انگیکار نہیں کیے ہر گز اور
 ارجن کو دونوں کو مدد دینے کے لیے آپ نے کہا ہے دونوں کی سہاسے کرنی چاہیے آپ دھرم آر تھ سب کو
 اچھی طرح جانتے ہی ہین ان سب چیزوں کے انگیکار نہ کرنے کا کارن میں سنا چا ہتا ہوں سر کرشن جی نے صاف فرمایا

کہا کہ ہے راجن دوت لوگ جس لیے آتے ہیں وہ کالج کر لیتے ہیں تب بھوجن کیا کرتے ہیں جب ہمارا وہ کالج
 جسکے لیے آتے ہیں ہو جاوے گا تو بھوجن بھی کر لینگے اور جو اچھے پدارتھ آپ نے ہماری بھینٹ کمنے چاہے
 ہیں لے لینگے درجو دھن نے کہا کہ آپ کو ہماری دل شکنی نہیں کرنی چاہیے آپ چاہے وہ کالج کریں یا نہ کریں
 ہم تو آپ کی پوجا کرینگے وہ کالج ہم نہیں کر سکتے کیا کریں آپ سے ہمارا بیر یا جھگڑا نہیں آپ کے پریش کرینگے
 لیے بہت سے پدارتھ لے کر ہیں انکے انگیکار نہ کرنے کا کازن ہم نہیں سمجھے سری کرشن جی اسکے منتروں کی طرف
 دیکھ کر ہنستے ہوئے بولے کہ ہم دھن دولت اور کسی کو بھد سے دھرم کو نہیں چھوڑ سکتے جو کچھ کرینگے دھرم کی بات
 کرینگے۔ ہے راجن۔ بھوجن دو پرکار سے کیا کرایا جاتا ہے ایک اچھی پریت سے دوسرے بھوجن کرنے والے
 پر کوئی بہت بڑی ہو کہ کسی طرح بھوجن نہ ملتا ہو یہاں دونوں بات نہیں ہیں نہ آپ پریت سے بھوجن کرتے
 ہیں نہ ہلکو کوئی بہت بڑی ہے کہ بھوجن ملتا ہی نہیں ہے آپ پانڈؤں سے آج تک بیر کرتے رہے ہیں
 وہ تمہارے بھائی ہیں سب شہہ لکشن ان میں موجود ہیں کوئی برائی کی بات میں نے ان میں نہیں دیکھی وہ
 اپنے دھرم پر قائم ہیں جسے پانڈؤں سے بیر کیا اسے مجھ سے بیر کیا جو انکا بتر ہے وہ میرا تر ہے مجھ میں
 اور پانڈؤں میں دویت بھاؤ نہیں ہے میں اور وہ ایک روپ ہیں جو اسے بیر بھاؤ کرے وہ ادھرمی ہے۔
 ہے راجہ جو پریش اپنے سجن اور دھرماتا بھائی بندھوں اھو کسی گنواں پریش سے بیر اور دشمنی کرے وہ ادھرم
 پریش کہلاتا ہے یہ ان دُشت بھاؤنا والوں کا ہے (پہلے لکھو آتے ہیں کہ درجو دھن نے سری کرشن جی کے پکڑنے کا
 ارادہ کیا ہے اسلئے دُشت بھاؤنا والوں کا ان کہا ہے) اسلئے میں انگیکار نہیں کرونگا یہ کہ درجو دھن کے
 محل سے اُٹھ کر چلے گئے اور نواس کرنے کو ہاتا بڈرجی کے ہاں پہونچے جب بھیشم تیار اور راجہ دھرتراشت
 یہ حال سنا تو گرو درونا چاچ اور کرپا چاچ اور راجہ بالہیک اور کئی سجن پریشوں کو ساتھ لے کر یہ سب سر کرشن
 جی کے پاس گئے اور اسے جا کر کہا کہ ہم نے آپ کے آرام کرنے کے لیے اچھے اچھے شیش محل آراستہ کئے ہیں
 اور عمدہ بھوجن طیار کرانے ہیں آپ وہاں چلے اور بھوجن انگیکار کیجیے سر کرشن جی نے کہا کہ آپ اپنے اپنے
 استھانوں پر ہماری پوجا کر چکے ہیں میں سب کے گھر ہو آیا ہوں آپ میری اچھا انوسار مجھ کو رات کے سحر بسر
 کرنے دیجیے میں جہاں چاہوں وہاں راتری کو نواس کروں یہ یجن سنگر بھیشم تیارہ آدک جو لینے گئے تھے
 یلین سن وہاں سے چلے آئے بھیشم جی نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ میں نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ سر کرشن
 جی انتر جامی ہیں سب کے ہر دے کی پریت جانتے ہیں وہ باقی گھوڑوں اور روہیہ اسٹرنی کے بھوکے نہیں
 ہیں انھوں نے درجو دھن کی دُشت بھاؤنا بھار کر ہتھارا بھوجن انگیکار نہیں کیا اور بڈرجی کی شدہ بھاؤنا
 بھار کے انکے گھر خوشی سے چلے گئے راجہ دھرتراشت اور بالہیک آدک کو سر کرشن جی کا ناراض ہو کر چلا
 جانا بہت ناگوار ہوا لیکن خاموش ہو کر سب بیٹھ رہے اور درجو دھن کو بڑا کہنے لگے کہ اسکے سبب سے ہلکو
 شرمندگی و ندامت ہوتی ہے بڈرجی نے سر کرشن جی کی پوجا بہت پریم پریت سے کی اور یہ خیال کر کے کہ
 ہمارا راج نے درجو دھن کی میوا سٹھائی اور طرح طرح کے پدارتھ انگیکار نہیں کیے مجھ غریب کے گھر آن کر مجھ کو
 کرنا رتھ اور سنسار میں بکھیات (مشہور) کر دیا میری بڑی خوش نصیبی ہے اپنے گھر میں جو بھوجن اور پھل پھول تھے

اُدوگ پر ب اٹھا رھوان ادھیا

بڑی پریت سے جمائے اور آرام کرنے کو بہت اچھا پلنگ جس پر ملائم بچھو نے پیچھے ہوئے تھے بچھا کر سری کرشن جی کو اپنے داس بھاؤ سے پرست کیا۔

بھجن

سری بہت پریت ہیر کی جان
اندر جانی گھٹ گھٹ باشی بید پران بھجان
|| ۱۰ ||
جو ٹٹے بیر گنت پھل کھائے بارہی بار بھجان
شکری دیں مہین گنوا ری سنجم نہم نہ جان
مندیہر کندیہر کندیہر کندیہر کندیہر کندیہر
سمپتین سدا مان سچت تندرل رائے آن
دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو
بھگت بچل پر بھو دیں دیا لا بھگت سدا مان مان
نارکی پرتی کی روروی سمپتیت دھج جان
بدھ بھانت بھو جن بنوائے محل سجائے بستان
دورجی دھن اہمیان نیرس کے لیا گے چتر سجان
نرکھ پریت سنج داس بڑی کی پوڈ سے ہتھ گھران
|| ۱۰ ||
دورجی دھن کی مہا لیا گے سا گب دیو رمن مان
جانت بھاؤ کو بھاؤ بھن کو راکھت نینن اہمان
رسم پرستو شری رام ہی سمری کپت اور کھیلن تان

انتر جامی گھٹ گھٹ باشی بید پران بھجان
|| ۱۰ ||
جو ٹٹے بیر گنت پھل کھائے بارہی بار بھجان
شکری دیں مہین گنوا ری سنجم نہم نہ جان
مندیہر کندیہر کندیہر کندیہر کندیہر کندیہر
سمپتین سدا مان سچت تندرل رائے آن
دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو
بھگت بچل پر بھو دیں دیا لا بھگت سدا مان مان
نارکی پرتی کی روروی سمپتیت دھج جان
بدھ بھانت بھو جن بنوائے محل سجائے بستان
دورجی دھن اہمیان نیرس کے لیا گے چتر سجان
نرکھ پریت سنج داس بڑی کی پوڈ سے ہتھ گھران
|| ۱۰ ||
دورجی دھن کی مہا لیا گے سا گب دیو رمن مان
جانت بھاؤ کو بھاؤ بھن کو راکھت نینن اہمان
رسم پرستو شری رام ہی سمری کپت اور کھیلن تان

لہ ناں بکھنے پیا داس

میشم پان جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ سری بھگوان بھاؤ کے بھوکے ہیں انکو دھن دولت اور شریوچ
اور ظاہری نمائش کی پروا نہیں وہ تو ہر دے کی پریت اور شدہ بھاؤ ناکو جو جسکے من میں ہو جان لیتے ہیں
درجو دھن کے اہمان اور بڑی بھاؤ ناکو بچار کر کے ایسے ایسے رتن جڑت محل اور سندر پدارتھ میوہ مٹھائی اینک
پرکار کے بھو جن تیاگ دیے اور اپنے بھگت بڑی کے ہر دے کی پریت پہچان کر سوئی میں جو ساگ اور کندیوں
اور ننان پرکار کے پکوان اور مٹھائی اور رت کے میوے اور پھل رکھتے تھے انکو بڑی پریت سے بھو جن کیا اور
ایک ایک چیز کا سوا دہن کر کے بڑی کو بہت پرست کیا بڑی نے شہرے بلنگ جس پر عمدہ چھپر گھٹ اور جھار
زیرین لگی ہوئی سفید کو مل بچھو نے پیچھے ہوئے تھے بچھا کر مہاراج سے کہا کہ آپ آرام کیجیے بھو جن پا کر اور جتن
یکر جب سری کرشن جی اس پلنگ پر آسین ہوئے تو بڑی نے ادھر ادھر کے حالات بیان کر کے پانڈوں کی
سب پر تکیا اور بن میں کلیش اٹھانے کا حال کہہ کر یہ بیان کیا کہ ہے گو بند جی آپ کا یہاں آنا اچھا نہیں ہوا
کیونکہ یہاں دوشٹ بھاؤ ناکو پرشون کی جھین کرن دوساسن آدک لگی آدمی شامل ہیں منڈلی بنی ہوئی
ہے اور تھ دھرم سے بکھ من بدھی سے اگر وہی اور دن کے نان کا ناش کرنے والا دوشٹ آتا درجو دھن
اپنے تین پنڈت جانتا ہے مٹرون سے درو کر تپ ہے سب سے پرست بدھ رکھتا ہے کسی کا آپکار نہیں کرتا

لہ ان کا ناش بکھنے غرت کو خاک میں ملنے والا داس

اور نہ کسی دوسرے کا ستکار کرتا ہے کوئی اندری اس کے بس میں نہیں کسی آدمی پر سواے کرن شکنی دوساس کے
 اسکو بھروسا نہیں بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرپا چارج اور اسوتھامان سے تو اسلئے پریت کرتا ہے کہ انکی سہاوی
 جڈھ کر کے اسے کچھٹ راج ملنے کی آس ہے مگر کھنا انکا بھی نہیں ماننا انھوں نے بھی بہت سمجھایا ہے
 پرنتا وہ پاٹڈون سے میل ملاپ نہیں کرے گا کئی دفعہ سمجھائیں میں نے اور بھیشم جی۔ درونا چارج ہوتا
 اور کرپا چارج جی نے درجو دھن کو سمجھایا ہے کہ اب پاٹڈون سے ملاپ کر لینا اچت ہے لیکن وہ کسی کی نہیں
 سنتا ہے اور سب کے سامنے کہتا ہے کہ پاٹڈون کو تل بھر رہی نہیں دونگا پھر راج دینے کی تو کیا بات ہے
 آپ اس سے دھرم ارتھ اور اسکی بھلائی کی بھی کہیں گے مگر وہ نہیں مانے گا دوسرے درجو دھن اور اس کے
 سب بھائی اور کرن۔ شکنی آپ سے برو دھ رکھتے ہیں وہ یہ بات اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ آپ پاٹڈون کی
 طرف داری کرتے ہیں مجھے آپ کا انکی سمجھائیں اکیلا جانا پسند نہیں ہے اگرچہ آپ اندر آدک دیوتا اور
 اسرو نکو ایکلے جیت سکتے ہیں اور کرو دھ کی درشی سے ترلو کی کو بھیشم کر سکتے ہیں مگر جتنے راجہ پانی درجو
 نے اکٹھے کیے ہیں یہ سب آپ سے برو دھ کرتے ہیں وہ آپ کے کلیان کاری بچنو نکو اگیکار نہیں کرینگے
 اسلئے آپ کو اکیلے ان ڈوشٹون کی سمجھائیں جانا اچت نہیں ہے بدرجی کے بچن سنکر سریکرشن جی نے کہا
 کہ ہے دھرم ارتھ کے جاننے والے بدرجی آپ نے جو کچھ کہا سب سچ ہے تم ہم گمانی اور پنڈت دت درشی
 رکھنے والے میرے سوہراؤ دھرم ارتھ کے جاننے والے ہو جیسے مانا پتا اپدیش کیا کرتے ہیں ویسا ہی تم نے
 مجھے اپدیش کیا اور ویسا ہی مجھکو کرنا بھی چاہیے اور میں بھی درجو دھن کے ہر دے کی بات کو جانتا ہوں اور
 جو پر بھی بھرے راجہ کو روڈون کی سہاوی کو آئے ہیں انکو بھی جانتا ہوں کہ وہ مجھ سے مدت سے میرے کھتے ہیں
 اور اپنی پھلی باتو نکو یاد کر کے وہ میرا پتا کر کے کو طیار میں پرنت آپ جانتے ہیں کہ من کے پن کا پھل ہوتا
 ہے من کے پاپ کا پھل نہیں ہوتا ہے کو روڈون کا ناش ہو اچا ہوتا ہے انکے اوپر مہا پریت پڑنے والی ہے ہمارا
 دھرم یہ ہے کہ اپنے دوست اور سرون اور رشتہ دارو نکو سمجھادیں کہ یہ کام کرنے میں تمھاری بھلائی ہے اور
 دوسرا کام کرنے میں تلو بالکل برائی ہوگی ماننا نہ ماننا انکا کام ہے اسوقت میں انکو نہ سمجھاؤنگا تو لوگ کہینگے
 کہ دیکھو سری کرشن جی سب جانتے تھے انھوں نے بھی انکو نہیں سمجھایا۔ کو روڈون اور پاٹڈون کی لڑائی ہوئی
 کرشن جی نے انکو نہیں روکا میں اپنا بیچا چھوڑانے آیا ہوں کہ مجھے پیچھے کوئی نہ کہے کہ انھوں نے بھی
 انکو سنگرام کرنے سے نہیں روکا جو ہمارا بچن درجو دھن نہیں مانے گا تو اپنے کو کرم کا پھل جلدی پاوے گا
 جب اسے بچن سری کرشن جی کے بدرجی نے سنے تو کہا کہ جو کچھ آپ نے فرمایا بہت درست ہے سب کو روڈون
 اور راجاؤن کا جو بہت سے ہاتھی گھوڑے اور سینا لیکر آئے ہیں ان سب کا کال آپہونچا ہے ایک بھی ہاتھی
 نہ بچے گا اب رات بہت آئی ہے آپ بسرام کچے سریکرشن چندر جارج یہ کہہ کر کہ بہت اچھا سو گئے اور اسی
 ہمارا راج بے پائون دانے لے رات کو کرشن جی نے دہان آرام کیا اور ساٹلی جی بھی اپنے ساتھیوں سمیت بدرجی
 کے آشرم میں رہے ساری رات باتیں کرنے میں قہیت ہو گئی تھوڑی دیر سوئے۔

انی سریرام کرت مہابھارتے آدیوگ پر پٹھان اودھیا اور پٹھان اودھیا

۱۲ اچت ایک بچہ جی ساری دنیا ایک بچہ کے سامنے میں مرانا ہوتا ہوتا ۱۲ اچان جے نزار اپنے بے عزت ۱۲

انیسوان آدھیاے

راج سبھامین سری کرشن جی کارشی سدھ منیشرون سمیت جانا

برات کال ہونے پر مدھر راگ گانے والے مین اور مردنگ وغیرہ باجون سمیت آئے اور اچھے اچھے راگ اور نانا پرکار کے باجے بجا کر اور شکھ مردنگ۔ جھانجھ۔ نیفری کے شد کر کے انتریامی سرکیشن چن پر ہمارا ج کو جگا یا۔ سورج اودے ہونے سے پہلے سرکیشن بھگوان جاگے اور اشان تہ پن سے نچھنت ہو کر ہوم چپ کر کے اگنی مین اہوتی دی ہون کیا سورج اودے ہونے پر برہمنوں کو دکشنا اور بھوجن دیکر بستر ابھوشن آدک ہین چندن کی کھور گا کر بیٹھے تھے کہ اتنے مین راجہ درجو دھن اور شکنی اپنے سکھاؤن سمیت آئے ڈنڈوت پر نام کر کے کہا کہ راجہ دھرتراشت اور بھیشم پتامنہ جی نے کہا ہے کہ سبھامین سب راجہ لوگ آگے ہین آپ بھی بدھاریے سرکیشن جی نے مدھربانی سے اُنکاستکار کر کے کہا کہ مین ابھی آنا ہون آپ چلے آنکو بدھار کے برہمنوں کو بلا کر ابھوشن سہت اور کھوڑے جوڑے دکشنا سمیت برہمنوں کو دے کر پرسن کیا پھر رتھ منگا کر بدھرجی سمیت سوار ہو سائلی اور بہت سے جو دھا اُنکے سکھاؤن کے سمیت راجہ دھرتراشت کے بان چلے محل سے باہر نکلتے ہی ہزاروں ہاتھی اور رتھ سوار اور بہت سی سینا ہمارا ج کے آگے اور پیچھے ہوئی اور راجہ درجو دھن اور شکنی جنکو بدھار دیا تھا مل گئے کہ وہ اُنکے انتظار مین کھڑے تھے سب بلکے سکھاؤ چلے مگر باسی لوگ سرکیشن جی کے رتھ کی شو بھا دیکھ بہت پرشن ہوتے تھے اور اُنکے منوہر سروپ کو نہ کہ تن من دھن اپنا نوچھاؤ کرتے تھے شکھ ترنی بینان نہر سکھ آگے آگے بچتے جاتے تھے بہت سے شور بیر رتھ کے آگے استر شتر دھان کیے ہوئے چلے جاتے تھے سری بھگوان کے درشنو نکو استری پرشن اپنے گھر کا کام چھوڑ دوڑے آتے تھے اور درشن کر کے اپنا جنم سو بھل جانتے تھے دونوں طرف بازاروں اور کوچہ گلیوں میں خلقت کا ہجوم تھا ایک کے اوپر ایک گرہتا تھا سری کرشن جی کے درشنوں کے لیے بالک۔ جوان۔ بڑے صبح سے انتظار مین بیٹھے تھے مکان کو ٹھون بالا خانوں پر استریان رنگ برنگ کے بستر ابھوشن پہنے شو بھایان بھین تھے جب سری بھگوان راج سبھامین ہوئے اُنکے انوچہ ارتھات نوکر دس سنگ کے سپاہیوں نے نانا پرکار کے باجے مدھر شبدون سے بجا کر سب دشاؤنکو شبدت کر دیا راج سبھا کے دروازہ پر پہونچ کر سرکیشن بھگوان اپنے ادبوت رتھ سے اتر ایک ہاتھ بدھرجی اور دوسرے سے سائلی جی کا ہاتھ پکڑ دو نوٹے پیچ مین بہت شو بھات چلے پیچھے پیچھے اور بہت راجا اور سردار تھے سب راجا لوگ اُنکے آنے سے مدھر باجکو نکو سنکر پرشن ہو بڑی شو بھات سے سری بھگوان راج سبھامین ہوئے آگے آگے راجہ درجو دھن شکنی اور کرن جو لینے آئے تھے اُنسے پیچھے سری کرشن بھگوان داسہ بدھرجی بائیں سائلی جی اُنکے پیچھے اور بہت سے راجا اور سردار باجا جاتے ہوئے استری پرشن کو درشن دے ہوئے ہوئے اُنکے پیچھے ہی راجہ دھرتراشت بھیشم جی سے سرکیشن ہمارا ج کا سمپ آنا سنکر اپنے سنگھاسن سے بھیشم جی۔ درونا چلچ وغیرہ سمیت اُنکے آنکو

راج سبھامین

دیکھ کر ہزاروں سردار اور راجا اپنے اپنے سنگھاسنوں سے اٹھے اور سری بھگوان کی اگوانی کر کے ایک گول آسن سورن رتن حرّت پر جو سری باسید بوجی کے لیے راجہ دھرتراشت نے رکھوایا تھا سری ہنساراج کو براجمان کرایا راجہ دھرتراشت سے آدے کر سب راجاؤں نے سری بھگوان کی پوجا کی پھر سری بھگوان نے ادب پر نگاہ کی تو رشی گن آنرکش مین درشت بڑے ناروجی سے آد لیکر سپت رشی رشی گون کو راج بٹھا سے کچھ اونچے دیکھ کر سری بھگوان نے گنگا جی کے پتر بھیشم جی سے آہستہ سے کہا کہ رشی گن بھی اس سلج کے دیکھنے کو آئے ہیں۔ انکو بھی اپنے آسنوں پر براجمان کر کے اُنکی پوجا کیجیے اتنا سن اور دیو رشی آدک سید پرشون کو دیکھ بھیشم جی نے اپنے نوکروں سے کہا کہ جلدی آسن لاؤ اسی سے ددڑ کر بہت سے نوکر سورن مئی آسن لے آئے اور سب رشیوں کو براجمان کیا جب تک وہ سیدھ اور رشی گن اپنے اپنے آسنوں پر بیٹھے سب کھڑے رہے اُنکی پوجا ہونے پر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے بد رچی برگ جرم آسن پر سری کرشن جی کے آسن سے ملے ہوئے براجمان ہوئے اور ساتگی جی بھی درہنی طرف بنگھاسن پر بیٹھ گئے چونکہ راجہ لوگوں نے سری بھگوان کو بہت دنوں پیچھے دیکھا تھا اسلئے اُنکی ادھوری مورت اُدبھت سروپ کو دیکھ کر تربت نہیں ہوتے تھے سارے رشی گن اور راجہ لوگ بھیشم جی درونا چارج سے آد لیکر سب سری گوبند جی کی مورت کو پریم سے نہر کھ کر بہت پر سن ہوئے۔

حسن

کرکشت شکستیں سوئے۔ شو بھاگم من ہی موئے۔ کان کنڈل انوپ بیت ابن دہارے

کئیٹس کھوٹ سوسوہے شومامو سبمنا دی موہی کائنات کھول لکھن پو پو تھو
 بھوٹن انگ انگ راجین۔ بھوٹن لکھ لکھ راجین۔ شام سنگھ روپ راج۔ کوٹ کام دارے

नृषयाञ्जं अंगराजं भगुलताउरविराजं श्यामसुन्दररूपनिखिकोदिकामचोर ॥ ० ॥

رشی گن سوہین داہنے آدر بام بھوپ نرپ کشور اوڈ گن منہ اند دیر کس کلا پت سوہین

॥ नृपिगणसोहंदाहिनि त्र्यारबामभूपनृपकिशोरउडगणमंहइन्दुसरसकमलापतिसोहं ॥
 نزکھت سریرام روپ شو بھا ادبھت انوب سرکھنر نزکھ نزکھ بنور چھت موہن

निरावत श्रीराम रूपशोभा अद्भुत अमृपसुरकिन्हेरनिरावित नटवर छवि मोहे ॥

اتنی سریرام کرت مہا بھارتے اُدیوگ پر ب سر کیشن جی راج سبھا آگن ۱۹ مادھیلا

بلیسوان اودھیا

راج بستھامین سریکرشن جی کا سمجھانا کہ پاڈون کو آدھا راج دھرم سے ملنا چاہیے
اور پھر رام جی کا اسکی تائید کرنا

بیشم پائین جی نے راجہ جھنجھے سے کہا کہ جب سب راجا لوگ اپنے اپنے استخان پر بیٹھ گئے اور راجہ

[illegible]

آد توگ پر بھوان ادھتاسے

بچن بولے کہ میں اس کا رن یہاں آیا ہوں کہ پانڈون اور کورون کا آپس میں میل ملاپ ہو جاوے لاجنگا کے
 آپس میں بر بھاؤ سا ہو رہا ہے دونوں کی پسر پریت ہو جاوے کسی پر کار کا دلش ہو کر دونوں طرف
 کی سینا پر پسر جتھ کر کے ماری نہ جاوے ہے ہمارا لرج تھارے کلیان کے سواے اور کوئی بات
 مجھے کہنی نہیں ہے میں آپ کا شہہ چنتاک ہوں آپ کا کل سب راجاؤن میں اتم گنا جاتا ہے اور اب تک
 آپ کے کل میں دھرم اور مر جاد بنا رہا ہے آئندہ بھی جو کاج ہووے وہ دھرم اور مر جاد سے ہووے
 پر پسر کے دلش میں بھاری بہت آہتی ہے اور دونوں کو کلیش ہو تا ہے آپ سب کو روئی سیکھا دینے
 واسے اور پوجیہ میں آپ ہمارا راجہ ہیں راجہ در جو دھن جی بھائیوں نہت تیر دھرم کے بہریت مر جاد بہت کرم
 کرنے لگے ہیں انکو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ اپنے بھائی پانڈون سے دلش کرتے رہے ہیں جو اسکا
 نوآرن نہیں ہوا تو کورون کا کیا پر تھی کا ناش ہو جاوے گا اس پریت کو کسی طرح بٹانا چاہیئے اسکا شانت
 ہونا ہمارے تھارے اور سب کے لیے اچھا ہے اور یہ بات آپ کے اور میرے ادھین ہے آپ کے
 پتروں کو آپ کی آگیا مانی جوگ ہے پانڈون کو جس طرح میں کہو نگا وہ ہی کرینگے جذب آپ کے پتر بڑے
 بلوان اور پراگرمی ہیں تو بھی آپ کی آگیا ماننے میں انا بہت ہو گا۔ آپ کے راجکاروں کے شانت
 ہونے پر پانڈو بھی آپ کے شہایک ہو جاوے گئے پھر سنار میں ایسا کون راجا ہے جو جیشم تیارہ دور و ناچار
 اسو خمان کر پاجا راج باکیک آد کورون اور جدھنتر آرجن۔ بھیم سین۔ بکل۔ سہدیو۔ ساگی جی آدک پانڈون
 سے سنگرام کر سکے کش تو کیا راجہ اندر بھی آپ کی طرف نہیں دیکھ سکیں گے اور جو اپنے گھر میں جھگڑہ ہو گیا اور
 کورون پانڈون کا جدھ ہونے لگا تو دونوں طرف کی کش نہیں دکھائی دیتی ہے اس سنگرام میں دو تھوک
 ہو کر ایک دوسرے تھوک کے راجا لوگ سنگرام کرینگے تو پر تھی کا ناش ہو جاوے گا اور پرا بھاری سنگرام ہو کر
 یہ آگ بہت پھیل جاوے گی اسلئے دلش روپی اگر شانت کرنے ہی جوگ ہے پانڈو اپنے دھرم پر استھہر میں
 اور جیسا آپ کہیں گے وہی کرینگے آپ کی آگیا سے باہر نہیں اور آپ کو ہی اپنا بڑا اور مربی سمجھتے ہیں میں
 جب سے آپ کے پتروں نے راجاؤن کو اکٹھا کر کے سنگرام کی طیاری کی ہے تب سے انکو بھی فکر ہوا ہے
 اب ان سب راجاؤنکو پریت پور تک بستر بھوشن والا پہنا کر بذا کر دین کش پور تک یہ اپنے گھر جاوے یہ ہی
 ابھرائے پانڈون کا ہے جدھ کرنے کی اچھا آنکی نہیں ہے جب راجہ پنڈو اس کے پتا بال اوستھا میں
 انکو چھوڑ کر مر گئے پانچون بھائیوں کو آپ نے پائن پوٹن کر کے پڑھایا تب سے آپ کو ہی دواپنا پتا جانکر
 آپ کی آگیا مانکر تیرہ برس ہو پاس میں بہت کلیش اٹھایا ہے آپ کے کہنے سے جو اکیلے کر جو کشٹ
 اٹھایا وہ آپ خوب جانتے ہیں کہ شگنی کے دوارا مہا کپٹ اور چھل کا جو اگھوا کر جھوٹ موٹ انکو جیت
 لیا رانی در و پدی کو سبھا میں نرن کیا وہ آپ کے روبرو ہوا اور پانڈون نے یہ سمجھا کہ ہمارے پتا ہمارے
 سامنے بر اجمان ہیں اسلئے کچھ نہیں بولے بہت بھاری دکھ شگنی اور دو ساسن نے انکو دیا آپ کے سنگم
 سب کچھ ہوا لاکھ کے بھون میں پانچون بھائیوں کو جلا نا چاہا بھوجن میں زہر دیا آپ کے پتروں نے جو کر کے کی

لے شہر خٹک لیتی خبر اندیش

لے شہر خٹک لیتی خبر اندیش

ایکسیون آدیوگ

سہاگرتی کٹورشی کا اپیش کرنا مائل کا سہاگرتی لوک آدیوگ کا برن

کٹورشی پر سہاگرتی کے بچن شکر راجہ درجودھن سے بولے کہ نرنارین سارے سہاگرتی کے ایشورہین
 اٹکوی گیانی لوگ جانتے ہیں ہر ایک سہاگرتی پریش اٹکے پر بھاؤ کو نہیں جان سکتا ہے ارجن نہ ہے اور نرنارین
 ساکنات سرکیشن مہا راج ہیں دیوتاؤں اور آسمان کوئی اسے جیت نہیں سکتا تم ابھی جو ان ہوراج بھوگو سنگرام کرنے
 میں پڑاؤن کی ہائی اور ہزاروں لاکھوں مٹش اور پشودن کا ناش ہو گا تم یہ مت سمجھو کہ ہم بڑے بلوان
 ہیں جن لوگوں کا شاہک بل آدھک ہوتا ہے اٹکے سانسینا بل کام نہیں آتا پھر پانڈو سب کے سب
 بلوان دیوتاؤں کی ^{جہانی طاقت} سہاگرتی بل بدیار کھتے ہیں اس پریش میں ایک ہرانا اتھاس یاد آیا ستو۔
 مائل راجہ اندر کے سار کھتی کا حال

راجہ اندر کے سار کھتی سہاگرتی پرستہ جنکا نام مائل ہے اٹکے ہاں اتی سرودپ وان گن کیسی نام کنیان
 پیدا ہوئی بہت ہی روپ والی کنیان تھی جب بڑی ہوئی تو اس کے یوگ کوئی بر دیوتاؤں کے پیرون میں نہ دیکھ کر
 مائل نے اور لوگوں میں تلاش کوئے کا ارادہ کیا اور آپس میں ان دونوں پریش اور انکی استری نے کہا کہ اچھے
 گل میں کنیان کا جنم ہونا دھکار ہے کہ مائل اور تبا کے گل اور جس گل میں وہ سیاہی جاسے تینوں گل کو سوچ
 اور سندھید میں ڈالتی ہے دیو لوک اور مٹش لوک میں اس کے سمان برہکو نہیں ملتا نہ گندھریون میں نہ ریشون میں
 اب ناگ لوک ارتھات پاتال میں جانا ہوں وہاں او شدرس مل جائیگا یہ بچن اپنی استری سے کہنا مائل ناگ
 لوک کو چلے۔ رستہ میں دیورشی نار دجی ملے اور باتوں ہی باتوں میں اٹکو معلوم ہو گیا کہ مائل اپنی کنیان کے
 لیے بر تلاش کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ ہم سرگ سے برن جی کے درشن کی اچھا سے آتے ہیں ہم بھی برت
 لوک یا اس سے آگے تک چلیں گے اور برت لوک کے استھان دکھاتے برن لوک کو اس کے پیچھے ہے برت
 اور وہاں برن جی سے ملے انھوں نے دیورشی اور مائل کا سمان اٹکے جوگ کیا اور اٹکے پیرا پو پتر آدیوگ کو
 دیکھتے ہوئے اٹکے بدھ ہوئے اور نار دجی نے پاتال کا برن آرنہ کیا مائل نے کہا کہ برن جی کا پتر سہاگرتی
 سرودپ وان ہے تو نار دجی کہنے لگے کہ ایسا نام اٹکے ہے سارے اٹکے سندھ کمل سمان اس کے پتر پتر چتر ہے
 چندرمان جی کی کنیان نے اسکو اپنا بر کیا ہے اور دوسری چندرمان کی کنیان نے جبکا نام جیو پتر پتر ہے
 اسے اوتی مانا کے پتر سوچ جی کو اپنا بر کر لیا ہے وہ بھی لکھتی کی سمان سرودپ وان ہے یہ بھون جو سونیکا
 بنا ہوا ہے بارونی مدرا کا بھون ہرادی کا رن دیوتاؤں کا نام سرودپ وان ہے یہ بھون جو سونیکا
 پاس ستر ارتھات مدرا موجود ہو اٹکا نام سرکتے ہیں اور یہ اٹکے ہتھیار دشر پتر پتر ہے کہ سمان
 کم نہیں ہوتے چلانے والے کے پاس لوٹ آتے ہیں اسی کا رن دیوتاؤں نے راجہ سونیکا کو بچ کر لیا اور
 برن دیوتاؤں کے کٹورشی جو گنی پخت رہتی ہے سنا اسمین سے جو اٹکا لکھتی رہتی ہے یہ گاٹھ پودیش دیکھو جو
 پینڈے کے سینک سے دھنش بنایا گیا ہے اس کے پتر ہانے سے لوگوں کا سہاگرتی ہو جاتا ہے دیوتاؤں کی

کٹورشی

رکشا کیا کرتے ہیں اسی کا زن گانڈیو دھنشن سنار میں کھیات ہے جیسا موقع اور سامان ہوتا ہے ویسا ہی بل
دھارن کر لیتا ہے لاکھوں ہزار دن دھنشن کا بل آئین ہے انت بل رکھنے والا یہ شتر ہے اچھید دھنشن کو
بھیدن کرنے والا راچھنوں اور دینوں کو بھیدن کرنے والا دھنشن ہے پر تھم او تبت سرشی کے سے برتھاجی نے
کو بنایا تھا پھر اسکو برن جی اور آنکے پڑوہارن کرتے ہیں اور یہ برن جی کا چھتر ہے چار دن طرف سے ستیل میگھ
کی سمان جل برسائے والا چھتر گرہ میں رکھا ہوا ہے اور جدی اسکا جل نرمل ہے برت آمدھکار سے دکھائی
نہیں دیتا اب یہاں برن جی کے لوک میں دیر ہوتی تھی اسلئے آگے چلنے کا ارادہ کیا۔

اناک لوک

اب اناک لوک کا حال سناتا چلتا ہوں یہاں جو پرانی پانی کے زور میں بہ کر آجاتے ہیں وہ بھو پان ہو جاتے
ہیں یہاں راچھنوں کا نو اس رہتا ہے اسکو پانال کہتے ہیں یہاں انسر روپ اگن سدا جل پان کرتا ہوا برکاشت
رہتا ہے سدا جل دیوتاؤں نے ماندھ رکھا ہے اپنی مر جاد سے باہر نہیں ہوتا ہوا اسی پانال میں دیوتا چند رمان کا
امرت پان کیا کرتے ہیں اسلئے کرشن کیش میں ہر روز ایک ایک کلا چند رمان کی کم ہو کر غائب ہو جاتا ہے اور
پھر شکل کیش میں اسکی کلا اور بڑھتی جاتی ہیں اسی جگہ ادنی کے پتر ہے گویو بھگوان سمان پاکر سید دھن پر برب
میں سننے کے لئے پڑ گھٹ ہوتے ہیں چند رمان جل ہی کے روپ سے تپت ہوتے ہیں اسلئے اسکا نام پانال
ہوا ہے اسی پانال سے ایرادون نام میگھ سنار میں جل برسانا ہے اور باد لون میں جل بھر دیتا ہے اور اندر کی آگیا
سے بادل جل برسائے ہیں یہاں کے تپس دگر تلو تلو جو جن لمبے پرستہ ہیں چند رمان کی کرن پی کر جل میں
بچنے میں جب سوچ پانال میں آتا ہے مرت لوک میں رات ہو جاتی ہے چند رمان یہاں سدا ادے رہتے
ہیں امرت کا اسپرس سب جیوؤں کو کرا کے جلاتے ہیں جن راچھنوں کی کشتی راجہ اندر نے لے لی ہے وہ سب
یہاں رہتے ہیں اور اپنے دھرم میں استھ ہیں بھوت بت ہما دیو جی نے یہاں بڑا تپ کیا تھا اور گویو برن
بھی یہاں نو اس کرنے کو جاتے ہیں گویو برن وہ برن کہلاتے ہیں جو ذرات ایک جگہ نہیں رہتے یہاں برن تلاش
کر وہ انڈا جو سرشی کی او تبت کے سے پڑ گھٹ ہوا تھا جس میں سے سب جیو و دیوتا پڑ گھٹ ہوئے تھے اسی جگہ
استھت ہے سدا اپنی جگہ بنا رہتا ہے اسی اندے سے پڑے کے ہما گنی پڑ گھٹ ہو کر تینوں لوک کو بھشم کر دی ہے۔

ہرنتہ پور

نار دجی نے ہرنتہ پور دکھایا جان کال کسج نام دست جو بنو بھگوان کے چرنوں سے آتین ہوئے ہیں اور
نرت جانداہان جو برھما جی کے چرنوں سے پیدا ہوئے اور نوات کوچ بڑے بلوان راچھن یہاں رہتے ہیں جنکو
راجہ اندر بھی نہیں جیت سکتے ہیں اور یہاں کے مکان سونے چاندی کے من لگے ہوئے دیکھو جنکی شو بھا جت کو
چراتی ہے اور سب رتوں میں سکھائی ہیں اور سوچ کی سمان پڑکاشان ہو رہے ہیں یہاں کوئی برا بھلا سند
کر داتل نے کہا کہ یہ راچھن دیوتاؤں کے پیری ہیں یہاں کسی سے ہم ہند نہ نہیں کرینگے پھر آگے جگہ نار دجی
نے گڑجی کا استھان دکھایا جو سرپوں کے بھکشن کرنے والے اور بڑے پڑا گری پکشیوں کے راجا ہیں گڑجی کے
چھو بیٹے یہاں موجود ہیں جنکے نام یہ ہیں سونکھ سونا نام سونیتر سو تپس سوچ سونل انکی جات کے

گیارہ سوار میں کشت جی کے ایشوچ بڑھانے والے ہیں اور لٹنوں بھگوان کی اُد پاشا کرنے والے ہیں ان کے
سوامی ہیں یہ سب شو بھائی مان کشتی میں سر پون کے کھانے سے برہمتو کو پراپت نہیں ہونے ان میں سے
کوئی پسند نہ ہو تو آگے چلو۔

اگو لوک کا برن

آگے چل کر نار دجی نے کہا کہ یہ رسال نام پر بھی سے نیچے ساتوان لوک ہے جہاں گایون کی مائا سربھی
رہتی ہے جو امرت سے آہستن ہوئی اور چچون دسون کے سار اور اتم پرچی کے سار سے آہستن ہوئی اسی کے دودھ
کی دھار سے کیشر ساگر کا کنڈ پریم پو تر ہے اس کنڈ کے نیک ریشی مٹی تپ کرتے ہیں اور جو چھین اس ساگر سے
نکلتا ہے اسی کو پان کرتے ہیں اس سربھی سے چار سربھی اور پیداپون چار دکن رتھات گوشن پر براجمان ہیں اور
اس دشا کی رکشا کرتے ہیں پو رب دشا میں سرب پانام سربھی اور دکن میں ہنسکا اور سو بھدر نام چھ دشا
میں جو برن جی کی کہلاتی ہے اور سورج پانام سربھی بھی اسی کو کہتے ہیں اور اور دشا میں سرب کام دودھ
نام سربھی رہتی ہے ان سبھوں کا دودھ بلا کر کیشر ساگر کو مندر اجل سے بلوایا تھا تب بارنی مدرا دیو جی
امرت اور پانی مشروا نام گھوڑا اکو شتھ من سربھاماری سر پون کے لیے سڈھا اور پتروں کے سودا ہنگلی کہ
سودا ہانام لیکر دے لوگ بھوجن کرتے ہیں اور کام دھین نام ایک گائے نگی۔ رسال بڑا دینک
استھان ہے۔

بھو کوئی کا حال

نار دجی نے کہا کہ یہ باشکی نام ناگ راج کی بھوک وئی تھی ہے جیسے راجہ اندر کی امرا وئی تھی بھو کوئی
نیچے کی سب پریوں سے سریشٹ پیش جی ناگ راج براجمان ہیں جو اپنے ہوبل سے پر تھی کو دھارن کیے ہوئے
ہیں راجا مشر پ سفید ہے اور ہزار سرائے ہیں دت بھوشن دھاری ہیں یہاں سرب سا کے پتر ناگ بہت بہت ہیں
کسی کے اوپر من کسی کسی پر چکر اور کسی پر پان پتر ہزار دن ناگ ہیں بعضوں کے ہزار سربھی کے پانسو سربھی
ہیں سرب کوئی دوسر کا ہے بڑے زہریلے لاکھوں سرب باشکی۔ چھک۔ کر کو نکات آدک بیش کے سرب سربھی
رہتے ہیں ان کے بیٹے پوتے بھی سب یہاں موجود ہیں ان میں سے آپ پسند کر لو مائل نے سو نکہ نام لڑکے کو پسند
کر لیا کہ یہ لڑکا بہت تھوبی سرب و ان اور اچھے کرم والا ہے نار دجی نے کہا کہ یہ ایرادت کل کا لڑکا ہے
اس کے پتا کا نام چکر تھا اسکو گر ٹھی نے کھا لیا ہے نار دجی نے ایرادت سے سالاحال کہہ کر مائل کو ان کے سامنے
کہے کہ کہا کہ یہ راجہ اندر کے سکھا اور پریم پتر اور سار تھی ہیں اندر ان کے باہول سے دیتوں راجھشون کو بچھرتے ہیں
انکی کنیان بھی بڑی سرب و ان اور پتر ہے اسکا تواہ تھا ہے پوتے سوکھ سے کرنا چاہتے ہیں ایرادت سے سنکر
کر گئے اسی جلدی بواہ کیونکر کر دوں اسکا شوک پتر ادا ہے اور بڑا بھاری سوچ یہ ہے کہ گر دجی چلتے ہوئے
یہ کہ گئے ہیں کہ لگے چھین میں اس سوکھ کو بھکشن کر دے گا نار دجی کو دیا آئی اور مائل کو بڑا شوچ ہو گیا تب نار دجی نے
کہا کہ ہے مائل سوکھ کو ہم اور ہم راجہ اندر کے پاس لے چلیں وہ اس کے آہو کا ہرمان دیکھ کر اسکو گر ٹھی سے بچا کر لیں

یہ کہہ سوکھ کو ساتھ لے راجہ اندر کے پاس آئے یہاں راجہ اندر کے سنگھاسن پر بٹنہ بھگوان بھی براجمان دیکھے دونوں بہت پریشان ہو گئے کہ اب اچھلا شاپوری ہو جاوے گی دونوں کو ڈنڈوت کر کے نارنجی نے سارا حال راجہ اندر اور سری بٹنہ کو سنایا چتر بھگوان نے اندر سے کہا کہ سوکھ کو امرت پلا کر دیوتاؤں میں ملاو اندر نے کہا کہ یہ کام کیسی بھگوان نے کہا کہ ہے اندر تم سب راجاؤں کے راجہ مہا راجہ ہو تمہیں کر د راجہ اندر نے سوکھ کو چرخہ کر دیا لگہ امرت نہیں پلایا اور مائل نے اپنی کنیاں کا بڑا سوکھ سے کر دیا یہ حال گرڑھی نے بھی سن لیا وہ راجہ اندر کے پاس آئے اور کہا کہ تمہیں میری جیو کا ہر کی ہے میں کہ آیا تھا کہ سوکھ کو اگلے چھینے میں بھکشن کر دنگا برہما جی نے میرا ہار سر پہ بنائے ہیں تمہیں اسیمن بادھا کی اب میں بھو کا مردنگا اور بٹنہ بھگوان کو دیکھ کر کہا کہ میں انکا باہن ہوں انکو اپنی پیٹھ پر لیے تینوں لوک میں پھر تارہوں میری برابر کوئی بلوان نہیں ہے میں نے بہت سے دانوؤں کو مارا یہ ابھمان سری بھگوان نہ سہ سکے اور کہا کہ ہے گرڑھ تم ہو تو بڑے در بل پرست بڑا ابھمان کرتے ہو تم ہم کو کیا لے چلتے ہو ہم ہی تم کو لیے چھنے میں بھلا ہمارا داہنا ہاتھ تو لے چلو یہ کہہ کر اپنا ہاتھ ہٹکے سے گرڑھ پر رکھا کہ گرڑھی پر بھی پر گر کر چلانے لگے کہ میں پس گیا اور پھر مورچھت ہو کر سوانس چلنا بھی بند ہو گیا اور کتنے پر جھڑ کر گر پڑے تب بھگوان نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا گرڑھی کو ہوش آیا اٹھ بیٹھے اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا پروردہ میں کیجئے میں نے آپ کا پرہم بل نہیں جانا بھگوان نے کہا کہ پھر ابھمان نہ کرنا اور اپنے پائوں کے انگلوٹھے سے سوکھ کو اٹھا کر گرڑھی چھاتی پر رکھ دیا تب سے گرڑھی سر پہ جکت ہو گئے۔

کنورشی نے راجہ درجو دھن سے کہا کہ دیکھو گرڑھی ایسے پر اکرمی تھے تو بھی ابھمان کرنے سے انکا یہ حال ہوا تم اپنے آپ کو بڑا بلوان جانتے ہو جب تک پاٹڈوں کو نہیں دیکھتے ہو پون کے پیر بھیم سین اور اندر کے پیر ارجن کے سامنے تمھارا بل کچھ کام نہ آوے گا ارجن نہ رہے اور سر پرکشن بھگوان ساکشات ترلوکی کے ماتھ سنا کے پیدا اور پائوں کرنے والے دجکے انش سے اگنیت برہما اورشن اور ہمیش پیدا ہو کر اپنے اپنے لوک کی رکشا اور پائوں کرتے ہیں اس وقت تمھارے سامنے براجمان ہیں اور تمکو سمجھانے ہیں انکے دورا پاٹڈوں سے میل ملاپ کر لو پھر ایسا سے ہمیں نہیں ملے گا۔ کنورشی کے بچن سنکر مہا ابھمانی درجو دھن بولا کہ رشی منی سنگرام کرنا کیا جائیں اور اپنی ران پھیلا کر اُسپر ہاتھ مارا کہ جس بھگوان نے ہمکو پیدا کیا ہے وہ جیسا کرے گا ویسا ہو گا تم بے فائدہ ایسی باتیں کیوں کرتے ہو۔

انی سر پریم کرت مہا بھارت ۲۱- آدھی

بایسوان ادھی

سبھامین نارنجی کا اپدیش گالورشی کا برتانت دشاؤن کا حال اور ماوہوی راجہ حجامی کی کنیاں سے سنتان اتپن ہونیکا برشن

پھر نارنجی نے درجو دھن سے کہا کہ تم کہنے ہو یہ بات اچھی نہیں دیکھو ہٹ کر نے سے گالورشی کی کیا گت ہوئی وہ حال میں تمکو سنا تا ہوں۔ ایک سے استوا مترجی کا تب دیکھ کر دھرم بلج لبشت جی کا روپ بنا

اُنکے پاس آئے اور کہا کہ تم بھوکے ہیں بسوا مترجی اُنکو دیکھ تعجب سا کر کے کہنے لگے کہ آپ مٹی میں بھوجن بنا کر لاتا ہوں اُنھوں نے اُنکے لیے کھیر بنائی اُس میں دیر لگی اتنے میں اوتھیشری بھوجن لے آئے اور وہ کھا لیا بسوا متر کھیر بنا کر لائے تو دھرم نے کہا کہ میں تو بھوجن کر چکا بھر کھاؤنگا یہ کہہ کر چلے گئے بسوا متر اُس کھیر کو پا کر سمیت لائے اُسی طرح کھڑے رہے جب وہ دیر تک نہ آئے تو برکش کے پنجے سانس کو جڑھا کر کھیر کو سر پر رکھ کر کھڑے رہے بہت دن پیچھے دھرم بسٹ روپ سے آئے دیکھا تو بسوا مترجی سے بہت خوش ہوئے کھیر کو دیکھا تو وہ ویسی ہی گرم معلوم ہوئی گویا ابھی بنائی ہے اُسکو بھوجن کر کے بسوا متر کو اشیر وادی کہ کشری پن لٹھا را جانا رہا بہت پراپت ہو اُس دن سے بسوا متر بہت خوش ہوئے اور اپنے چیلے (دش) کا لوسے بولے کہ میں لٹھاری سیوا اور تپ سے پرش ہوں جہاں لٹھاری اچھا ہو جاؤ گا لوسے کہا کہ کچھ گرو دشنا بھی فرمائیے بسوا مترجی نے کہا کہ لٹھاری سو منہ دکھا (دھرتا سے ٹھل کرنا) سے میں پرش ہوں اور کچھ گرو دشنا کی آو شکنا (ضرورت) نہیں لے گا لوسے نے ہٹھ کی لٹی بار بسوا مترجی نے کہا کہ کچھ نہیں چاہیے مگر گا لوسہ ہی کتار ہا تب کچھ گرو دھ سے بسوا مترجی نے کہا کہ آٹھ سو شام کرن گھوڑے لادو جکا صرف ایک کان سیاہ باقی جسم سفید چند رمان کی سان ہو۔

گرو کے بچن سنکر گا لوسے ہوش جاتے رہے کہ اتنے شام کرن کہاں سے لاؤں اس سوچ میں اُسکے جسم میں ہڈیاں دکھائی دینے لگیں نہ رات کو نیند آوے نہ دن کو آرام ملے بہت دکھی ہو کر اپنا پران چھوڑنا بچا تھا بشنو بھگوان کی پریرنا سے گڑجی گا لوسے پاس آئے اور کہا کہ ہے متر تم کو جہاں تکوے چلون ہمارے سوامی نے لٹھارے پاس مجھ کو بھیجا ہے کہ میں لٹھاری سہارے کروں سب دشائون کا حال سناتا ہوں۔

پورب دشا

پورب دشا سامنے ہے کشت جی اور اوتی ماتا نے ساری برجا کو اسی دشا میں آہن کیا تھا اندر سے آد لیکر سب دیوتاؤں نے اسی دشا میں تپ کیا اور اسی دشا میں جگت کر کے سووم پان کیا راجہ اندر کا راج ابھیشک بیان ہوا برتھا جی نے اسی دشا میں منہ کر کے بیدون کو چارن کیا سوچ نارائن نے بھو بید جاگ و لگ رشی کو اسی دشا میں دیا تھا بڑن دیوتا نے اسی دشا میں سمیت بھوتی پانی تھی راجہ فی کے سراب سے بسٹ جی نے اسی دشا میں دیہہ تیاگ کر متر بڑن کے جگت میں کتب سے دیہہ پانی تھی اُنکار کے دس ہزار مارگ کر کے مٹی لوگ ہوئی بھوجن کرتے ہیں اور اندر نے سب ایشوؤن کو پرکش (پوشیدہ) کیا پر دیوتاؤں نے اُنکو جگ اسی دشا میں بانٹ دیا یہ دشا ترگ کا دار ہے جو کالج کرنا ہو اسی دشا کو لکھ کر کے پورن کرنا چاہیے۔

دھرتن دشا

گڑجی نے کہا کہ سوچ نارائن نے جگت کر کے یہ دشا کشت جی اپنے گرو کو دشنا میں دی تھی اسیلے دشمن دشا اسکا نام ہوا مینون لوک کے پتر اسی دشا میں رہتے ہیں اسی دشا میں کھیر اور طرح طرح کے آن بھوجن کرنے والے پتر نو اُس کرتے ہیں اور تیرہ بسوید لیا اور اہک سے لے کر سب پتر اسی دشا میں اپنا بھاگ پاتے ہیں دوسرا دروہ دھرم اور ست و کرم کا یہ دشا کسی جاتی ہے مرنے کے پیچھے سب پرانی اسی دشا کو جاتے ہیں اس دشا میں ہزاروں

لاکھوں راجپوت بہتے ہیں جنہوں نے بھگوت بچن سے اپنا من اپنے آدھین نہیں کیا انہیں کو وہ راجپوت کھائی دیتے ہیں یہاں مندر اچل کی کچھون میں رشیوں کے استھانوں پر گندھرب لوگ چت اور بدھ ہرنے والے بڑائی کھاتے ہیں انہیں کتھاؤں سے شام دید گاتے ہوئے سنکر اپنے کو مرا ہوا جانکر راجہ ریوت اپنے استھان کو آئے اور پورا راجہ بھائیوں استریوں کو مرا ہوا دیکھ کر پھر بن کو چلے گئے یہیں رشی کے پتر کشن کا راجا راؤن تب کے دیوتاؤں سے نہ مارے جانے کا بڑا کمر بستہ ہوا پھر برتر ہر اسی دشامین ہوا ہے گا لورشی جو پانی بمش ہوتے ہیں اسی دشامین ہو کر نرک کو جاتے ہیں بٹی تری ندی اس طرف ہے اور نرک کو کسی اسی طرف ہو کر جاتے ہیں سوچ آدر نکشتر میں رتن کا جل برشا کال میں برساتے ہیں جب یہاں سے اتر کو جاتے ہیں تو برف برساتے ہیں سج اور چھوے کا جدھ ہوتے ہوئے ہیں نے دونوں کو بہت بھوک کی حالت میں پکڑ کر کھا لیا تھا۔ چکر دھنورشی جنکو کبل دیو بھی کہتے ہیں اسی دشامین سوچ ناراین سے انہیں ہوئے تھے جنہوں نے راجا سکر کے بہت پتروں کو بھشم کر دیا تھا بھوک پڑی باسک ناگ کی نگری اسی دشامین ہے جسکی رکشا ایراوت ناگ کرتے ہیں مرنے کے سبب اس دشامین بہت اندھیرا ہوتا ہے جسکو سوچ یا اگنی دور نہیں کر سکتی ہے۔ ہے گا لویہ دشامین انگلیکار کرو۔ (منظور اور پسند کرو)

بچھم دشا

اب بچھم دشا کا برن کرنا ہوں یہ دشا جل کے اسوامی برن دیوتا کو بہت پر یہ ہے سوچ اس دشامین چھپتے ہیں اسلئے بچھم دشا کہی جاتی ہے برن دیوتا کو راج تلک اسی دشامین ہوا تھا انا جل پر بہت اسی طرف ہے جسکی آڑ میں سوچ است ہو جاتا ہے اور رات ہو کر جیوؤں کی آدھی عمر نیند میں قیامت ہو جاتی ہے اسی سندھیا میں سوچ ہوئی گریہ دتی کرتی کے پیٹ میں اندر نے جا کر ۴۹ ٹکڑے کر دیے جس سے ۴۹- یوں کہتے ہیں ہوئیں دشامین سوچ کی سمان کل سمیر بہت کے سامنے سمندر کی سمان سرور میں پیدا ہوتے ہیں اور کا مدھین گائے اپنا دودھ آسمین چواتی ہے اور یہیں سمندر کے بیچ میں سوچ چندرمان کو مارنے کی اچھال سے سوچ کی سمان پرتاپی راہو کا کیندھ (کمان) دکھائی دیتا ہے مطلب یہ ہے کہ راہو کے بھوک سے گرہن ہو جاتا ہے یہاں شام کیش سنجکت سروں شرو نام منی کا گانا سنا دیتا ہے ہر تو وہ خود نظر نہیں آتے نہ برمان معلوم ہوتا ہے کہ کتنی دور سے آواز آتی ہے یہاں ہری میدھا نام منی کی دھجوتی نام گماری سوچ کی آگیا سے کھڑے رہو گھڑے ہو ایسا کہتی ہوئی آکاش میں برتمان رہتی ہے یہاں سے سوچ کی چال پھر تر بھی ہو جاتی ہے اور سوچ کا منڈل اگنی وغیرہ چمکنے والی چیزوں میں پرولیش کر جاتا ہے جیسے چندرمان ۲۸ راتوں کے پیچھے اُنمیسوین رات میں سوچ کے سنگ رہ کر است ہو جاتا ہے (دھچپ جاتا ہے) اور پھر الگ ہو کر دن بدن پرکاش کرتا جاتا ہے آپسے ہے سب نکشتر سوچ کے جوگ سے است ہو کر پھر ادے ہو جاتے ہیں ہمیشہ بننے والی ندیوں سے اس دشا کا سمندر گورن ہو کر اس کے جل کا آنت نہیں معلوم ہوتا یہاں اگنی کے سکھا پون کا استھان ہے ہر رشی کشتہ جی کا بھی استھان یہاں ہے۔

اوتر دشا

آب اوتر دشا کا برتن منو کہ یہ دشا پاپ سے اوتار کر شرگ کو چڑھاتی ہے اسلئے اوتر دشا نام ہوا اس طرف
 مہیوں کا استھان ہے ان میں ہو کر شرگ کا مارگ ہے اس دشا میں اوتھم اوتھم چشش رشی منی نو اس کرتے
 ہیں مدر کا آسرم میں کرشن بشتو برہما نر نارین جی سدا نو اس کرتے ہیں اسلئے سب دشاؤں میں یہ دشا اوتھم
 مانی گئی اس دشا میں ہموان (ہمالیہ) پر بت کی بیٹی پر اتر تھات کیلا کشش پر بہت پر ہمیشہ رشی سدا پاربتی جی
 بہت براجمان رہتے ہیں پرنت سواے نر نارین جی کے دو کیکو دکھائی نہیں دیتے ہیں اسی دشا میں با من
 جی اور کبیر جی براجمان ہیں اور مندر گنی گنگا بھی اسی دشا میں شرگ سے اوترین اور ماد دیو جی نے اپنی جٹا میں
 دھاتن کر لیں اور پھر بھاگیرتھ راجا کے تپ سے پرست ہو کر گنگا جی کو برت لوک میں چھوڑ دیا یہاں مندر چل
 پر بت کی رکشا راجپس لوگ کرتے ہیں یہاں منو گند مک نام بن ہے جہاں ہری ہری گھاس اور نانان پرکار
 کے کرکش اور بنا سستی ہوتی ہے کیلے بہت پیدا ہوتے ہیں یہاں کے کرکش ایسے ہیں جنکے بھوجن کرنے سے
 سنتان پیدا ہوتی ہے بسٹ جی کشپ جی آدک شبت رشی اور آرنہتی جی اور بہت سے سندھو پرشون سمیت
 یہاں نو اس کرتے ہیں اسی دشا میں جگت کر کے دھرجی کو اٹل پر دی برہما جی نے دی تھی سب نکشتر سورج اور
 چندرمان اسی دشا میں نہت بھرمں کرتے رہتے ہیں یہاں ہی گنگا دوار اور نہر جی کا دوار ہے اسی دشا میں
 ہمالیہ آدک اپنے اپنے پر بت ہیں جنہر برت پڑتی رہتی ہے اور وہاں سردی کے سبب سے کوئی جانیں نہ سکتا
 ہے دھامان نام برہمن اور نر نارین اور ہمیشہ رشی کے سواے وہاں کوئی پرانی نہیں جاسکتا ہے راجا مرٹ
 نے اسی دشا میں جگت کیا تھا جہیں سب برتن سورن کے تھے اور اگنت دکشنادی تھی وہاں سورن کا گند
 ہے اور جیوت نام برہم رشی استھان اس گند کے پاس ہے اس اور پھر اس استھان پر جگت راجا مرٹ نے کیا تھا یہ
 دشا سب دشاؤں میں اوتھم ہے جس دشا کو تم کو اسی طرف منو کہ چلوں۔

گالورشی کا پورب کو جانا

گالورشی سے گالورشی نے کہا کہ ہم پورب دشا کو چلنا چاہتے ہیں گالورشی نے انکو اپنے اوپر بٹھالیا اور چلے
 تو گالورشی نے کہا کہ تمھارا پورب پرات کال کے سورج کی سنان چلنے میں پریت ہوتا ہے تمھارے اوتھم
 سے پیچھے والے درخت تمھارے پون کی ہوا سے اگھڑے ہوئے پیچھے پیچھے چلے آتے معلوم ہوئے ہیں تمھاری
 بتر پر واری سے بہت خوف ہوتا ہے ذرہ آہستہ چلیں کہ مجھے آکاش میں چلتے ہوئے کوئی دشمن معلوم نہ ہو
 آکاش کے سواے اور کچھ نظر نہیں آتا ہے اور یہ گورٹ مجھے اتنے نیام کون گھوٹے کہاں سے مل سکتے ہیں
 کوئی کتنا ہی دھن سنبھ (جمع) کرے آٹھ سو ایک گھوٹے تو بھی نہیں پاسکتا ہے اسلئے مجھے شریہ
 تیاگنا پڑے گا گالورشی نے کہا کہ تم مجھ سے پہلے ہی کہا ہوتا تو میں وہی جتن کرتا چلو اب گالورشی نے شریہ
 کسی راجا کے پاس چلیں گے پر بت پہنچے اور سانڈلی نام برہمنی کے پاس گئے آسنے دو دنوں کا اور تیار
 کر کے بھوجن کھلایا تھوڑی دیر پھر گالورشی نے چلنے کا ارادہ کیا تو اپنے شریہ کو دیکھا کہ ساٹھ انگ بھنگ ہو کر
 پر تھی کے اوپر گر پڑے اور ناس کا نو تھرا سا پریت ہوا انھوں نے بہت سوچ کیا اور اسکا کارن سانڈلی تپیشوی

پوچھا انھوں نے کہا کہ تہنے میری نیند کی اس کا زن تھا راہ حال ہوا گر رچی نے کہا کہ کوئی باپ ہنسی میں نے
 نہیں کیا یہ سوچا تھا کہ تلمود ہاں لے جاؤں جہاں برحالبشہ اور شوجی پراجا ہوں یہاں اکیلا رہنا تھا راہ اچھا
 نہیں سمجھا تھا تھا راہاں کیا تھا اس میں کچھ آہاں اتھا تھا رچی نیند نہیں ہوئی تو بھی تم چھان کر دیکھو تو پوئی کہ ہے
 گر رچہم نندا کرنے جوگ نہیں ہیں جدی سب گئی ہیں میں جو ہندی نندا کرے اسکے انگ بھرٹ ہو جاتے ہیں ہمارے
 اکیلے پڑے رہنے سے تم جتنا مت کر دو ہرم اور میں آچار سے پھلتا ہوا آچار سے لکشمی لٹی ہوا آچار ہی سے لوک میں ہاں
 اور آدر لیتا ہے اب تم چاہے جہاں جاؤ تھا راہ شریو دیا ہی ہو جائیگا جیسا پہلے تھا۔ اسی سحر گر رچی جیسے تھے
 ویسے ہو گئے اور گالو سے کہا کہ راجہ جاتی تھیں راجا کا پتر پڑا دھنواں ہے وہاں چلتے ہیں ایسا کہہ کر گر رچی راہ
 جاتی کے پاس گالو رشی کو لے گئے اور سا راہ حال سنایا راجہ نے روٹوں کا ستکار کر کے کہا کہ اب میرے پاس
 ویسا دھن نہیں رہا جیسا پہلے تھا پرت اب سورج ہنسی راہاؤں کو چھوڑ کر میرے پاس بھٹکے کیے آئے ہیں
 ہے گر رچی جسکے ہاں سے آتے تھے بھگت ہو کر چلا جاوے اسکے کل کا ناش ہو جاتا ہے میری کنیاں مادھوی نام
 بڑی روپ دان اور دیو کنیاں کی سنان ہے اسکی چاہتا دیوتا اور ریش سب کرتے ہیں بڑی سنواں ہے جس راجا
 کو اسکو دو گے وہ اپنا راج بھی دیدے گا دھن کی کیا بات ہے اور یہ بردان چاہتے ہیں کہ جو اس کنیاں کے والد
 ہو وہ ہمارے دو ہتر دو ہوتے اور نواسے) بھگت بھی اپنا کچھ پن دیوین راجہ جاتی سے یہ کہہ کر بہت اچھا دونوں
 وہاں سے چلے گر رچی تو وہاں سے الگ ہو کر اپنے گھر چلے گئے اور گالو رشی سوچ بچار کر اس کنیاں کو اجودھیا پری
 کے راجہ ہریشو اکشواک بنی کے پاس گئے راجہ سے کہا کہ اس کنیاں کو آپ گروہن کیجیے یہ تمہارے جوگ ہے اس سے
 چکرورتی شریو پیدا ہونگے راجہ نے کہا کہ اسکے سب انگ بہت سرشٹ ہیں اسکے بدلے آپ جو کچھ کہیں اور میں
 دے سکتا ہوں وہ آپ کو دون گالو نے کہا کہ مجھے آٹھ سو شام کرن گر رچی کے دینے کو چاہیے وہ آپ دیکھیں
 اور کچھ دھن نہیں چاہتا ہوں راجہ نے کہا کہ میرے ہاں دو سو شام کرن ہیں وہ آپ لیں میں اس کنیاں سے
 ایک پتر آتین کر کے پھر آپ کو دید ونگا باقی گھوڑے اور کسی راجا کو اسے دیکر پراپت کر لینا یہ میرا بچن انگیکار کر دو
 گالو جی سے اس کنیاں نے کہا کہ مجھکو ایک برہم رشی نے بر دیا ہے کہ پتر آتین کرنے کے پیچھے بھی میں کنیاں بھاؤ کو
 پراپت ہو جاؤں اسلئے تم راجا کا بچن مان لو دو سو گھوڑے لے لو اور باقی چھ سو میرے بدلے اور کسی راجہ سے
 مانگ لینا جب چار پتر میرے ہو جاویں گے تو بھگت آٹھ سو گھوڑے پراپت ہو جاویں گے راجہ ہریشو نے ایک پتر
 ہونے تک کنیاں کو گروہن کر لیا اور دو سو گھوڑے شام کرن گالو کو دیدے گر رشی نے گھوڑے راجہ کے پاس
 بطور امانت رہنے دیے۔ ہریشو راجا کے اس کنیاں سے ایک پتر سو ہوتا نام پیدا ہوا یہ آٹھ سو وٹوں میں سے ایک
 سو تھا راجہ بہت برتن ہوا اور بہت دان کیا تھوڑے دن پیچھے گالو رشی آئے اور مادھوی کنیاں کو راجہ سے لیکر
 آگے چلے دو سو گھوڑے شام کرن راجہ کے پاس چھوڑے کہ ابھی ضرورت نہیں ہے اور کنیاں سے صلح
 مشورہ کو کے راجہ دو داس کے پاس ہوئے جو کاشی آدک اور اسکے نزدیک شہروں کا راجہ بھیم سرن کا
 پتر تھا اور وہاں جا کر کہا کہ اس کنیاں سے بواہ کر لو تھا رشی گھر میں اب تک سنتاں نہیں ہوئی ہے راجہ نے
 کہا کہ بہت اچھا یہ حال پہلے سے مجھے برہمنوں سے معلوم ہو گیا تھا اب میں اس کنیاں کے بدلے آپ کو

کیا دون گالو نے چھ سو گھوڑے شام مانگے دو دوسرے نے کہا کہ ہر لیو راجا کی ستان میں بھی ہوں دو تو شام کرن
میرے ہاں ہیں۔ ریشی نے اسی طرح کنیان کو دو دوسرے راجا کے پاس چھوڑا اور گرو کے لئے دو سو گھوڑے لے کر
اسی راجا کے پاس بطور امانت چھوڑے راجہ اس کنیان کے ساتھ اس طرح آئندہ پاس کرنے لگا جیسے سورج پر بھادتی
کے ساتھ اور اگنی ستوا کے اندر اندر رانی کے چند زمان روہنی تجراج دھومورن کے بڑوں گوری کے کو بیڑی پر بڑھی
کے اور ناراین لکشین کے سدر گنگا جی کے رُودر۔ رُودر رانی کے برہما جی دیوی کے ہسٹا اوتھنتی کے ہسٹا جی
اکش مالا کے چیون ریشی بسو کنیان کے پلست جی سندھیا کے گست جی بیدر بھی کے ست دان ساوری کے
بھرجی پلو مان کے کشپ جی اوتی کے جہگن ریشی رینکا کے کوشک مہم دتی کے بہہ پت جی تار کے شکر اچارج
جی ست پر با کے پرور وادرا جہ اربسی اپسرا کے رچیک ریشی ست دتی کے منوجی سرستی کے دشت راجہ شکنتلا کے
دھرم راج دھرتی کے تل دینتی کے نار دست دتی کے جرتکار درجرتکار کے ارنالو مینکا کے تمبر ورمبھا کے ہاسکی
ست شیر گھا کے دھنچے کمارہی کے جانی جی کے ساتھ سریرام چندر اور جناردن سری کرشن جی رکنی جی کے تھیا
بہار کرتے ہیں بہت دنوں کے پیچھے راجہ دو داس کے مادھوی کنیان سے پروردن پیدا ہوئے کالوریشی آئے
اور مادھوی جو کنیان ہو گئی تھی اسکو راجہ دو داس سے لے کر اور شام کرن راجہ کے پاس چھوڑ کر بھوج نگر کو گئے
اور راجہ اوشی نرکو وہ کنیان مادھوی دی اور چار سو گھوڑے شام کرن مانگے کہ گرو جی کو دینے ہیں اور دھن بکھو نہیں چاہیے
راجہ نے کہا کہ ہمارا ج میرے پاس بھی دو سو شام کرن ہیں اور گھوڑے طرح طرح کے ہزاروں موجود ہیں ایسے بکھو بھی ایک پتر
آپتن کرنے کو یہ کنیان دیجے گا گوریشی نے سوکار کر لیا اور راجہ اوشی نر کے اس کنیان سے شوی پیدا ہوئے جو بہت مشہور راجہ ہوا
مقوڑو دنوں بعد گا گوریشی راجہ اوشی نر کے ہاں چلے راستہ میں گرو جی ملے اور گا گوریشی سے کہنے لگے کہ آتیو تمہارا کاتج سندر ہو گیا
ریشی نے کہا کہ ابھی چوتھائی باقی ہو گرو جی نے کہا کہ چھ سو گھوڑے تو تمہارے پاس ہو گئے دو گھوڑے دے دے اس کنیان کو اپنے
گرو جی کو دو پہلے ایسا ہو چکا ہو کہ راجہ گادھ کی ست دتی کنیان کو رچیک مہی نے مانگا راجہ نے کہا کہ ایک ہزار گھوڑے شام کرن
ہم کو دو رچیک ریشی نے بڑن دیوتا سے مانگے انھوں نے دیدیے رچیک نے ایک ہزار گھوڑے دیکر ست دتی کو راجہ گادھ سے
لے لیا تھا راجہ گادھ نے جگتہ کر کے وہ گھوڑے برہمنوں کو دے دیئے تھے۔ ان تینوں راجاؤں نے دو دوسو گھوڑے
ان برہمنوں سے لئے اور تھو کنیان کے بدلے میں دیے اور چار سو گھوڑے باقی کے برہمنوں سے لوگوں نے چھین لئے
وہ ابدھر وہ ہر ہو گئے اب تم چھ سو گھوڑے اور کنیان کو لیکر بسوا متر جی کے پاس چلو کالوریشی نے ایسا ہی کیا اور
اپنے گرو سے کہا کہ چھ سو گھوڑے لایا ہوں دو سو گھوڑوں کے بدلے کنیان لیجئے اور آپ بھی اس سے پتر آپتن کر لیں
بسوا متر ریشی اس کنیان کو دیکھ کر بولے کہ جو آٹھ سو گھوڑوں کے بدلے اس کنیان کو مجھے دیتے تو میں انیکار کر لیتا
اب میں اس کنیان سے ایک پتر آپتن کروں گا اور تم گرو دشنا سے ادرن ہو گئے۔ گھوڑے میرے سرم میں
پتر اگر نیکے ہوتے دن پیچھے بسوا متر جی کے ہاں ہٹک پتر اس کنیان سے پیدا ہوا گا گوریشی نے اپنے گرو بسوا متر جی کے
پاس آئے اور گرو جی بھی وہاں آگئے گالو نے مادھوی سے کہا کہ ایک پہلا پتر تمہارا دان پت ہو گا بسوا متر راجہ
دوسرا تھا سو برہما راجہ پتر و ن تیسرا ست اور دھرم میں تہ پر (راجہ شوی) اور چوتھا تھا جگ کرنے والا دھرم
ہو گا تے اپنے چاکا اودھار کیا اور تینوں راجاؤں کو تارا اور چوتھے راج راو ریشی کو اور بکھو بھی تارا کہ گرو سے

اودھار ہو گئے اب تم اپنے پتا کے ہاں جاؤ یہ کہہ کر رانی مادھوی کو اُس کے پتا کے پاس پہنچا دیا گڑجی بھی چلے آئے اور بسوا مترجی تپ کرنے کو سدھارے راجہ ججاتی نے مادھوی اپنی کینان کا سو پیر پر پاگ تیرتھ راج میں کیا بہت راج رشی مہاجن وہاں آئے پرنت رانی مادھوی نے اپنا بواہ نہیں کیا اور جنگل میں رہ کر رشیوں کی سمان تپ کرنا آرنجہ کیا جب راجہ ججاتی بہت مدت تک راج کر کے سُرگ کو گئے تو وہاں بھی بہت بھوگ بلاس بھوگے اُنکو بڑا بھمان ہو گیا سُرگ میں کسی کو خاطر میں نہیں لاتے تھے سُرگ میں برہم رشیوں کا بڑا در کیا دیو دوت نے کہا کہ راجہ ججاتی تم سُرگ میں رہنے جوگ نہیں رہے تمہارا پٹن جھپٹ ہو گیا پر پتھی پر گرائے جاتے ہو یہ کہہ کر آپ کو گرا دیا تو نیمشا رنیہ بن میں راجہ بسو مناد پر ترون دثوی واسٹک چارون راجہ جگ کرتے تھے اُسکا دھنوان سُرگ تک گیا اور پر پتھی سے سُرگ تک ایک دھار ہو گئی مانو گنگا جی کی دھار سُرگ سے پر پتھی پر آئے اُسی دھار پر ججاتی نیچے گرنے پرنت پر پتھی سے اسپرس نہیں ہوئے ان چارون نے پوچھا کہ آپ کون ہیں دیوتا ہیں گندھرب ہیں کون ہیں اتنے میں رانی مادھوی بھی وہاں آگئی ججاتی نے اپنا نام بتایا اور سُرگ سے گرنے کا کارن بھی سنایا رانی مادھوی نے کہا کہ ہے پتا مہ یہ چارون راجہ میرے پتر ہیں اور میں تمہاری پتری مادھوی ہوں میں نے بھی تپ کر کے دھرم سنجے (جمع) کیا ہے اور ان آپ کے دو ہتر دن (دھیوتون نو اسون) نے بھی جو دھرم کٹھا کیا ہے وہ آپ کے منت دیتے ہیں اسی لئے منش سفستان کی کامنا کیا کرتے ہیں اسی طرح چارون راجاؤں نے اپنے ماتا پتہ (نانا) کو تارنے کے لیے علیحدہ علیحدہ اپنا دھرم پٹ دینے کہا اتنے ہی میں گا لورشی بھی آن پونے اُنھوں نے کہا کہ میں اپنے تپ اور دھرم کا آٹھوان بھاگ آپ کو دیتا ہوں۔

نار دجی نے کہا کہ راجہ ججاتی سب کی باتوں کو سنکر بولے کہ میں کسی کا دھرم اور پٹ لینا نہیں چاہتا ہوں کہ ہم کشترو یہ دھرم نہیں ہے تب مادھوی رانی نے کہا کہ ہے پتا یہ چارون تمہارے دو ہتر میں کوئی غیر (اناری) نہیں دیہوتا پتر کی سمان ہے اور دیہوتا اپنے ماتا پتہ کو تارنا ہے اُرتھات پتر کی سمان بند دیتا ہے اور کرم کرتا ہے یہ پتہ کا بچن ہے کہ پتر اور دو ہتر سمان ہیں رانی مادھوی اور گا لورشی کے سمجھانے سے راجہ ججاتی نے انگیکار کیا تب وہ سُرگ کو چلے اُنکی جاترا دپ ہوئی انتر کش میں جا کر وہ ٹھہر گئے تب راجہ بسو متا نے زور سے کہا کہ میں نے جو دان دھرم کیا اور کسی کی بند کبھی نہیں کی وہ پٹن آپ کو دیتا ہوں پھر راجہ پرترون نے اُسی طرح بلند آواز سے کہا کہ میں نے جو دان تپ آدک کیا ہے وہ آپ کے سمر میں کرنا ہوں پھر راجہ پرتوی نے بھی اسی طرح کہا اور اسٹک راجہ گا دھ کے منس کے راجہ نے کہا کہ میں نے جو سیکڑون پتہ ریک جگ اور گنومیدھ جگت اور باہی جگت اس لوک میں کیے ہیں اُنکا پھل اپنے ماتا پتہ راجہ ججاتی کو دیتا ہوں اور پھر رانی مادھوی اور گا لورشی نے اپنے سرون سے یہی بات کہی تو راجہ ججاتی سُرگ کو چلے گئے اور وہاں اُنکا بڑا اور ستکار ہوا۔

نار دجی نے راجہ در جو دھن سے کہا کہ جو گھر کے لوگ بڑے چھوٹے دھرم کی بات کہیں اُسکو ادش ماننا چاہیے ہٹ کر نہ میں گا لورشی نے بہت تکلف اٹھائی ایسا نہیں کرنا چاہیے راجہ ججاتی نے سُرگ میں دوبارہ پہنچ کر اتم استھان پایا اور اُپسروں نے برت اور کنہروں نے اُنکے آگے گانا بجانا شروع کر دیا ایک دن دیو سراج ہو چکے کے پیچھے راجہ نے پرما جی سے پوچھا کہ کیا کارن ہے جو میرا دھرم اور دان جو مدتوں تک میں نے بر جا پالن اور

آدیوگ پررب باسوان آدیہاے

برہمنو نکو ترپت کرنے میں کیا تھا وہ بہت جلدی کیونکر سمایت ہو گیا جو مجھے نیچے گرایا گیا برہما جی نے کہا کہ مان
 تمہارا دھرم کرم کا بتا رہت تھا پرنت ابھماں کرنے سے وہ سب ناش ہو گیا ہے درجو دھن ابھماں کرنا بہت
 برا ہونا ہے اور مہٹہ کرنے سے آپس ہوتا ہے اسلئے تم پانڈو دن سے میل ملاپ کرو سر کرشن جماراج کا آپدیش
 مانو اسی میں تمہارا کلیتان ہے۔ راجہ دھرتراشت جی کہنے لگے کہ ہے دیورشی ناراجی جو کچھ سر کرشن بھگوان نے
 کہا وہ ہمارے آپکار اور کلیتان کے لیے کہا ہے انکے ابو ایک بچن بھکو اوش ماننے چاہئیں پرنت کیا کر دن میں
 درجو دھن شاستر کے پر تمول اچھی طرح سمجھائے یہ سادھو لوگوں کے بچن نہیں ماننا اور نہ اپنی ماننا گاندھار
 اور میرے اور اپنے دھرماتما چچا بڈرجی کے بچن ماننا ہے ہمارے گھر کے بڑے بھیشم تپامہ جو ہمارے گل میں
 پوجیہ ہیں اور درونا چارج جی کر پاجا جی جو ہمارے گرو ہیں انکی بھی نہیں سننا کسی طرح اس دشت آمتا
 اچیت درجو دھن کو جو آپ ہی راجہ بنا بیٹھا ہے سمجھاؤ جو اسکو سمجھا دیا تو سب کالج بن گیا یہ بچن راجہ دھرترا
 کے سنکر سری کرشن بھگوان درجو دھن کی طرف دیکھ کر نہ بھربانی سے بولے کہ ہے کوروندن درجو دھن جی
 ہماری بات سن لگا کر سنو جو تمہارے سارے پروار کی کٹل اور کلیتان کرنے والی ہے تھے بڑے راج کل
 میں جنم لیا ہے جو کچھ میں کہتا ہوں اسکو اپنا ہتھکڑی بچن مان کر کام کرو تم تو بڑے چتر گنوان اور پتیاوان ہو
 ایسا کام کرو تو نہج ڈر آتا بڑے سو بھادو والے کیا کرتے ہیں تم سارے گنوں سے شجکت لکھے پڑتے سب
 شاستر دیکھئے منے ہو بھیشم تپامہ درونا چارج سر کرشن تمہارے گرو لوک میں بکھیات ہیں تم ایسے چتر ہو کر ایسی منہ
 یہ می رکھتے ہو اپنے بچن بھائیوں سے جو سارے سنار میں دھرماتما پڑھتے ہیں انکے اور بیکہ گھر میں آگ
 لگنا چاہتے ہو یہ مہا ایشہ کرم کرنے جوگ نہیں ہے جو تم اس آرتھ کو چھوڑ دو گے تو سارا سنار تمکو اچھا کئے گا
 تمکو چلے پئے کہ جو دھرم کی بات ہو اور جسکو ماننا پنا گرو اور کل کے بڑے بوڑھے تھے کہیں اسکو انو اچھے پرش
 بھی کو سنگ سے بگڑ جایا کرتے ہیں تمہارے صلاح کاری کرن ٹیکنی۔ دوسا سن میں انکو اتنا گیان نہیں ہے
 اچھی بڑی بات کو تم بھی خود سمجھ سکتے ہو بھیشم جی درونا چارج جی اور بڈھ مان بڈرجی۔ کر پاجا جی۔ سو دت۔ راجہ
 بالہیک۔ آسو تمہا مان۔ پرشو تم سنئے۔ سب جات برادری والے تھے ہی کہتے ہیں کہ ہما تپا پانڈو دن سے آئندہ
 برودھ مت کرو پہلے جو کچھ ہو گیا سو ہو گیا اب تو اپنے ماتا پتا اور بڑو کا کہنا مانو آبت کال میں سب پیش اپنے
 ماتا پتا اور بڑوں کے کہنے کو یاد کیا کرتے ہیں اسکے سوا اس راج بھای میں تمہارے سمجھانے کا رن کہ
 کسی طرح کورون اور پانڈو دن میں جھگڑا نہ ہو یہ مہا گیانی مہا تارشی منی پرسترام جی۔ ناراجی۔ کنورشی اور
 سبت رشی بھی آئے ہیں یہ بھی جو کہیں اسکو من لگا کر سنو بھلا یہ تو اوداسی پرش میں انکو تھے کیا لا بھ اور
 مان ہے کیول دھرم بچار کر جو کچھ کہتے ہیں وہ کرنے اور سمجھنے کے جوگ ہے جو بات میں تھے کہتا ہوں یہ
 دھرم شاستر اور تمہارے گل کے آؤ سار کہتا ہوں یہ بچن سنکر بھرنارو جی اور کنورشی بولے کہ ہے درجو دھن
 سری کرشن بھگوان جو کچھ تھے کہتے ہیں یہ تمہارے کلیتان کے بچن ہیں تمکو اوش ماننے چاہئیں تم آپ
 بڈھ مان ہو دیکھو پانڈو اب تک تمہاری ایرکھا سے کیسے کیسے کلش اٹھا رہے ہیں اب انکا بچن پورن ہو گیا ہے

اچیت اپنے بچر اور غافل "اچیت بھائیوں نے ایک دیورشی پرش بھائیوں پراد پانڈو دن سے لکھا اور اسی اسکو لکھتے ہیں کہ جو سب کو یاد دہشت بھگوان کیستے ہیں وہ بھی نہ لکھا ہو دروہی سے بہت جیت رکھا ہو

آدھ راج آنکو دینا چاہیے گھر میں بگڑہ کرنا اچھا نہیں ہوتا ہے یہ بچن ریشیوں کے سنکر بھیشم جی مہاراج بولے کہ
ہے درجو دھن میں نے تم سے بہت دفعہ کہا ہے جو بچن ہما تارشی سیدھ گن اور سری کرشن جی کہتے ہیں ماننے
کے جوگ میں تم اپنا پریم بڑبھاگ سمجھو جو یہ ترلوکی کے ناتھ تملو آپدیش کرنے آئے ہیں پھر درونا چارج جی کہتے
لگے کہ ہے راجہ درجو دھن سرکریشن جگوان مٹھاری بھلائی اور کلیان کے کارن تملو سمجھانے آئے ہیں جو کچھ انھوں نے فرمایا وہ
بہت ہی ضرور کرنا چاہیے اور اس بات کو تم بھی جانتے ہو کہ کون ایسا پرش ہے جو ارجن دھن دھاری کے سامنے کھڑا ہو کر
سنکر ام کر گیا اور جب بھیم سین گدا لیکر سامنے آویگا کونسا ایسا پر کر می راجہ ہے جو اسکی گد کو سہہ سیکھا گن ہما تار پانڈون نے
بڑا کلیش مٹھاری ایرکھا سے اٹھایا ہے اب ان باتوں کو چھوڑ دو اور آپس میں ملاپ کر لو میرے نزدیک سب سے بہتر یہ
بات ہے کہ سرکریشن جی کے ساتھ جا کر پانڈون سے ملاپ کر لو اس میں تمھاری بڑائی بنے رہیگی نہیں تو تمھارے کارن بھیشم پتامہ
اور ہم سب کی جان جاتی رہیگی اور تمھارے ماما پتا اس بڑھاپے میں اتینت کلیش پاو نیلے اور تم کل کے ماش کرنے والے
کہاؤ گے ایسا کرو جو پیچھے نہ بچھتا نا پڑے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آدھ لوگ پر بھیشم پتامہ درونا چارج کا درجو دھن کو آپدیش کرنا ۲۲۔ ادھیگا

بھیشوان ادھیگا

درجو دھن کا پانڈون کو راج دینے سے انکار کرنا اور سبھا سے اٹھ جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جننے سے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سنکر درجو دھن ہما مت مند بولا کہ ہے
کرشن جی آپ جو ہماری نندا کرتے ہیں کیوں پانڈون کی بھکت سے آپ ایسا کہتے ہیں دراسوج بچار کرین
کہیں راج سبھا میں بھیشم جی اور درونا چارج۔ بدرجی بھی ہماری ہی نندا کرتے ہیں اور یہ سب راجا اور
ریشی لوگ بھی آپ کی دیکھا دیکھی ہمیں کونندت کرتے ہیں اور کسی راجہ کو نہیں کہتے۔ بھیشم جی ہم تو کوئی
اپنا اپرا دھ نہیں دیکھتے پانڈون نے اپنی استری اور راج دھن کو اپنی خوشی سے بازی میں لگایا اور کلنی جی
استری اور راج دھن انکا سارا جیت گئے اس میں ہمارا کیا پاپ ہوا ہے آئے ساتھ یہ سلوک کیا کہ جو دھن کا
جیتا تھا آنکو دے کر بد کر دیا پھر بھی وہ سارا دھن ہمارے گئے تو ہمارا کیا اپرا دھ ہوا جب پانڈو لوگ آئے ہیں
کوئی جیت نہیں سکتا پرنٹ اس سے وہ اپنی خوشی جو اکیلے اور سب کچھ ہمارے گئے اور اپنی پرگیتا سے بن کو
چلے گئے ہم لوگوں نے انکا کیا اپرا دھ کیا جو ہکو شتر و جھکر راجاؤں کو اکٹھا کر کے جڈھ کرنا چاہتے ہیں اب
سنجے اور بھیشم جی اور ہمارے گرو جی اور سب ذات برادری والے پانڈون کے سمبندھ سے ہکو بڑا کہنے لگے
پانڈو لوگ چاہتے ہیں کہ ہم سب کو راج دھن کو سنجے اور راجہ دھ ترانٹ سمیت مار کر راج چھین لیں جو
پانڈو چاہیں کہ بچے دکھا کر اور اپنے ساتھی راجاؤں کی سینا دکھا کر اور کھوٹے بچن کھکر ہکو آدھن کر لیں یہ
بات تو کبھی نہیں ہوگی پانڈو تو کیا چیز ہیں جو راجہ اندر بھی آدین تو بھی ہم سر نہیں نوادے گئے۔ ہے کرشن جی تم
کشتروں کے دھرم میں نہیں ہو ہم ایسا کیوں نہیں دیکھتے جو سنکر ام میں ہکو جیت ہوے آپ جانتے ہیں
کہ بھیشم پتامہ جی اور درونا چارج جی اور کرن کو دیو تا بھی نہیں جیت سکتے ہیں پھر پانڈو کی کون گنتی ہے جو

۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳

ہم سنگرام میں مری بھی جاوین تو سنگ میں جاوینگے ہمارا تو یہی دھرم ہے کہ سنگرام میں بانوں کی سچ پر سووین ہم کشتروں کا
 دھرم ہی ہے کہ چاہیں ٹوٹ جاوین پرت نوین نہیں جو راج ہمارے پتا کی آگیا سے پانڈون نے اکٹھا کیا ہے وہ
 ہمارے جیتے جی پانڈو نہیں پاسکتے جب تک راجہ دھرتراشت جی جیتے ہیں تب تک ہم اور پانڈون دونوں
 بھوجن طیار ہونے پر بھکاریوں کی طرح بھوجن کر لیں اور کسی بات سے ہلکا کام نہیں ہم تو ابھی پر آدھیں ہیں راج
 کیسکو نہیں دے سکتے ہم اور پانڈو ابھی راجہ جی کے آگے بالک ہیں چاہیں آگیاں سے سمجھو یا بھر سے سمجھو ابھی
 تو راجہ دھرتراشت جی کے آگے اور کسی کو راج نہیں مل سکتا ہے جب مہا بامو دھرتراشت جی ہلکا راج سوپ
 دینگے تب ایک بار ایک سوئی کی نوک برابر بھی راج ہم پانڈو کو نہیں دینگے۔ یہ بچن درجو دھن ابھائی کا سنگرام
 سری کرشن جی کے کردہ سے لال نیر ہو گئے اور اس راج سبھامین درجو دھن سے سری کرشن جی یہ کہنے لگے
 کہ اچھا بیربان شتیا پر تم ضرور سوو گے یہ تم اپنی راجھا کے موافق پھل پاؤ گے اپنے بھائیوں مترون سمیت شتیا
 ہو جاؤ ڈیرا بھاری سنگرام ہو گا۔ ہے مگر کھ تو یہ سمجھتا ہے کہ پانڈون کے جو اکیلے میں تیرا چل نہیں ہوا ہے
 یہ سارے راجا اور سبھا کے بیٹھے والے جانتے ہیں کہ تم نے شگنی سے چل کا جو اکیلے اگر دھرتا سیدھے ساتھ
 سچے پانڈو کو ہرایا ہے جو اکیلے سمجھن آدمیوں کا کام نہیں ہے اس کے بھید کو سمجھن لوگ نہیں جانتے ہیں دشت
 آدمیوں کو جو اکیلے میں ابھیا ہو کر تباہ تھے ہی انکو بلا کر جو اکیلے میں تو دھرتا مہا جہنم جوے کا نام
 بھی نہیں جانتا تھا تم تین چار دشت آدمیوں نے جان بوجھ کر اور ملکر چل سے اسے جوے میں جیتا ہے جسے
 پہلے کبھی جو انہیں کھیلادہ تو جو اکیلے والوں سے ضرور ہی ہار جاوے گا بھلا تم نے جو بھائی کی استری کو سبھا
 میں بال گھیسٹے ہوئے زبردستی سے بلایا ایسا کرم کوئی دھرتا تپش کر سکتا ہے پھر جس سے پانڈو لوگ بن کو
 چلنے لگے تب تنے اور دوساس اور کرن نے جیسے جیسے آج بچن ان سے کہ ایسے بچن دھرتا کیسکو کہا
 کرتے ہیں تم نے پانچون بھائیوں کو انکی ماتا سمیت بارناوت استھان میں لا کر کا مکان بنا کر آگ لگائی مگر تمہارا
 جتن سہ نہیں ہوا وہ دھرتا مانج گئے نہیں تو تم نے انکے مارنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی تھی تم نے
 پانڈو کو نہ ہر کھلایا سرپوں سے کٹوایا بندھن میں ڈالا سب طرح سے ناش کرنا چاہا پرتنت تمہارا کوئی کامج سہ
 نہیں ہوا ہمیشہ پانڈون سے تم دشمنی کرتے رہے ہو پھر تم کیونکر کہتے ہو کہ ہمارا آپادھ نہیں ہے اب وہ دھرم
 سے اپنا آدھا حصہ راج کا چاہتے ہیں کچھ تمہارے راج کو نہیں چاہتے اپنے پتا کے راج کو چاہتے ہیں اور تم
 نہیں دیتے ہو تمہارا ایشٹ پھر شٹ ہو جاوے گا کیونکہ تم دوسروں کو نیچے گرانا چاہتے ہو۔ پھر تمہارے ماتا پتا
 دادا ہمیشہ جی درونا چارج جی گرو اور سب بھائی بند کہتے ہیں کہ پانڈون سے میل ملاپ کر لو اور تم نہیں مانتے ہو
 یہ تمہارے حق میں اچھا نہیں ہو گا ہمارے نزدیک تمہارا اور پانڈو کا میل ملاپ ہو جانا بہت اچھا تھا
 تم نہیں مانتے ہو یہ تمہارا دھرم ہے کہ ماتا پتا گرو کسی کے بچن کو بھی نہیں مانتے ہو اور پھر چاہتے ہو کہ شگہ پاؤ
 یہ کبھی نہیں ہو گا۔ سری کرشن جی کے بچن سنگرام دوساس اس سبھامین اپنے بھائی درجو دھن سے یہ کہنے لگا
 کہ ہے راجن جو تم اپنی مرضی سے میل ملاپ پانڈون سے نہ کرو گے تو سب کو رو ملکر قید کر لینگے اور جہنم کو
 راج دیدینگے کیوں کہ یہی نہیں بلکہ مجھ کو اور کرن اور شگنی کو بھی قید کر لینگے درجو دھن اپنے بھائی دوساس کا بچن

لہ نوین میں اپنے باپری دوسرے بچا کرنا ۱۲

لہ بھرت شتیا پتا اور دھرم ۱۱

سنکر کرودھ میں آن کر راجہ دھرتراشت بھیشم جی درونا چالچ کر با چالچ سو مدت اور سری کرشن جی سب کا
اپمان کر کے بھاسے اٹھ کر جلد یا اسکے سب بھائی اور سارے راجہ اسکے پیچھے ہوئے۔ بھیشم جی درودھن
کے چلے جانے پر کہنے لگے کہ یہ دشت اٹھانی راج کا لو بھی ایسا کام۔ کرودھ۔ لو بھ کے بس میں ہو گیا ہے
ہو سکودھرم کی بات تو اچھی لگتی ہی نہیں ادپاے تو کچھ نہیں کرتا لو بھ کی باتیں بناتا ہے جسکو سنکر سچن پرش
سنہتے ہیں ہے جنارون بھگوان آپ ہم سب کشتریوں کو کال کے منہ میں سمجھیں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے
بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت درونا چالچ جی آپ اس درودھن کو نہیں روکو گے تو آپ کا بڑا بھاری
ایتاے ہو گا سارا سنسار آپ سب کو روٹکو بڑا کہے گا کیونکہ آپ بڑے ہو میرا مت یہ ہے کہ جیسے کہ اوپر
کرنے والے ماحیستون کو دیوتاؤں نے بندھن میں ڈالکر بزن دیوتا کے حوالہ کر دیا تھا ویسے ہی تم سے جو
تمھارا پتر تمھارا کہنا نہ مانے تو اسکو باندھ لو اور بڑے مارگ مت چلنے دو کہ تم اسکے پتا ہو آپ کو اپنے
پتروں پر سب طرح کا ادھکار ہے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے ادنیوگ برہم چو درودھن کا بھاسے چلے جانے کا برن ۲۳-۱ ادھیٹا

چو بیسوان ادھیٹا

درودھن کا بھاسے اٹھ جانا اور بدرجی کا سمجھانا

بیشم پان جی نے کہا کہ سر کرشن جی کا بچن سنکر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ گاندھاری رانی کو بدرجی
آپ جا کر بلالادین وہ پریم چتر ہے اسکے کہنے سے ہوا بھائی درودھن شاید مان جاوے تو اچھی بات ہے
مجھے تو بانڈوں کا طرف دار جانکر میرا بچن درودھن نہیں مانتا ہے برابر کا بیٹا ہے ایسا نہ ہو کہ ابھی کوئی
اور جھگڑا کھڑا ہو جاوے سری کرشن جی نے جو اپدیش کیا ہے اسکو ماننا ہی ضرور ہے گاندھاری سمجھاوے
اور درودھن مان جاوے تو سری کرشن جی کا بچن بھی پورا ہو جاوے بدرجی گئے اور جھٹ رانی کو بلالائے
رانی گاندھاری کے آنے پر دھرتراشت جی نے کہا کہ تمھارا دشت آتا پتر درودھن کو بھی راج لو بھ میں بھینسا ہوا
سری کرشن جی کا بچن بھی نہیں مانتا ہے ہم سب بھیشم تپا مہ اور درونا چالچ جی سے آدے کر سب سمجھا چکے
اُسکے خیال میں نہیں آتا ہے بڑے اسخرج کی بات ہے کہ پر سرام جی اور کنورشی اور سیت رشی اور نار دجی
ہمارا راج سب بلکر اسکو سمجھاتے ہیں اور درودھن نہیں مانتا ہے تم اسکو کسی طرح سمجھاؤ رانی گاندھاری نے کہا
کہ ہے راجن پہلے تو اپنے بیٹے درودھن کو راج دے دیا اب پچھتاتے ہو کہ ہمارا کہنا نہیں مانتا ہے اور تم
اسکے پریم میں ایسے پھنس گئے ہو کہ جو وہ کہتا ہے وہی تم کرتے ہو اسی کے بدھ کے پیچھے چلتے ہو ایسے موڑ
اگیا نی کے پیچھے جو راج کے کو بھ میں اور کوسنگت سے اپنی اندریوں کے بس میں ہو گیا ہے اچھا بڑا کچھ نہیں
سو جھٹا ہے تم اسکا پھل بھوگ رہے ہو اب درودھن کو میرے پاس بلادو میں بھی سمجھاؤنگی جو وہ سمجھاوے
تو اچھا ہے درودھن کو رانی نے بلایا وہ آیا تو اُسکے نیتر لال ہو رہے تھے اور سرپ کی سمان سونس لیتا تھا
رانی نے درودھن سے کہا کہ ہے پتر جو تمھارے پتا اور بھیشم جی کل کے بڑے اور گرو درونا چالچ جی اور کرپاچ

اُدھوگ برہم جو بیوان ادھتے

جی اور کر با جارج اور بدھ مان بدرجی متے کہتے ہیں تمکو ماننا چاہیے جو تم اپنے بھائی پانڈون سے میل ملاپ کر لو گے
 تو تمھارا بھلا ہوگا اور جدھ کرنے میں تمھارا بگاڑ ہو جاوے گا جو راجہ پرکھی پر راج کرنا چاہیں تو پہلے اپنی اندریوں کو
 بس کر لیں جب اندری بس میں ہو جاوے تب راج ہو سکتا ہے میں دیکھتی ہوں کہ تم اندریوں کے بس میں
 ہو پھر تم سے راج کیونکر ہوگا سری کرشن مہاراج آدمی دیوتروک کے سوامی تمکو سمجھانے کے لیے آئے ہیں
 انکے ساتھ بہت رشی اور ناراجی دیوتشی پر سرام جی آدک مہامنی اور بہت سے رشی آئے ہیں جنکے درشن
 منشوں کو بڑے بھاگ سے ہوتے ہیں اس میں انکا کچھ پر جو جن نہیں ہے کیوں پانڈون کا اور تمھارا کلیان
 چاہتے ہیں اگر تم چاہو کہ پانڈونکو جو بیت کر ساری دنیا کا راج بھوگو یہ نہیں ہو سکے گا کیونکہ پانڈون کا بل
 پراکرم تم بھی اپنی آنکھوں سے روز دیکھتے ہو سنتے ہو۔ انکے دھرم شیل کو بچارو کہ تم نے انکے ساتھ کیسے
 کیسے کو کرم کیے اور وہ تمھارا کیسا خیال رکھتے ہیں کہ گندھروں کے ہاتھ سے انکے ساتھ کیسے
 تم سے یہی کہا کہ بھائی برودھ کو چھوڑ دو وہ تمھارے ساتھ ایسا بھاری سلوک کرین اور تم نے انکو چھل کے جوے
 میں زبردستی سے جیت کر تیرہ برس کا بنو پاس دیا تمھکو ذرہ بھی شرم نہیں آئی تو بڑا کرنگھنی (احسان فراموش)
 ہے سوائے پاپ کرم کے اور کچھ سمجھو نہیں آتا ایسے ہی تیرے بھائی اور کرن دشت آتا تیرے ساتھی میں اب
 ساری ذات برادری کے آدمی تمھیں سمجھاتے ہیں یہ سب رشی تمھارے سمجھانے کو آئے ہیں انکا بھی کہنا نہیں
 مانتے ہو کرن اور دوسا سن شکنی کو اپنا ہتکاری جانکر کو مارگ چلتے ہو ایسا تمکو جوگ نہیں ہے تم چاہو کہ راجہ
 جدھ شرط کو جیت کر اکیلے پرکھی کا راج کرو ایسا بھی نہیں ہو سکے گا نہ یجن ماما کا ندھاری کے سنگھ کرودھ میں بھسرا
 درجو دھن اپنی ماما کے پاس سے پھر اٹھکر چلا گیا اور کرن شکنی دوسا سن اور درجو دھن ان چاروں نے یہ صلاح کی
 کہ راجہ دھرتراشت ہم چاروںکو قید کرنا چاہتے ہیں اب ہم سری کرشن جی کو قید کر لیں جیسے راجہ بل کو اندر سے
 باندھ لیا تھا جب کرشن جی کو کہ ہم باندھ لینگے تو پھر چندرنبی راجہ اور پانڈو کچھ نہ کر سکیں گے اور ہم انکو جدھ کر کے
 جیت لینگے ان چاروں دشتوں کی صلاح کو ساتگی جی نے سنا اور سمجھا ہے باہر جا کر کرت برما سے کہا کہ ابھی جا کر
 ہماری سب سینا کو طیار کر کے بٹھا کے دو اور پرے آؤ دیر مت کرو ہم سری کرشن جی سے جا کر سب حال کہتے ہیں
 پھر ساتگی جی نے سنگھ کی سنان سبھا میں جا کر سری کرشن جی سے سارا حال کہا اور راجہ دھرتراشت اور بدرجی سے
 یہ کہا کہ آپ کے پتر آپس میں صلاح کر کے سری کرشن جی کو پکڑنا چاہتے ہیں جیسے مت میں لوگ کپڑے میں آگ کو
 باندھنا چاہیں یا شیر کو کچے ستوت کے جال میں پھنسانا چاہیں وہی تمھارے بیٹوں کا حال ہے سر کرشن جی نے
 راجہ دھرتراشت سے کہا کہ دیکھو ان لوگوں کو شرم نہیں آئی میں ان سے کس طرح کا برتاؤ کرتا ہوں اور انکا بچا کر کیا کر
 اچھا جو وہ کرنا چاہیں کریں میں کوئی پاپ کی بات نہیں کرنا چاہتا ہوں جو مجھے باندھنا چاہتے ہیں تو دیکھو ان
 کیا پراکرم دکھلا دینگے میں ابھی ان سب دشتوںکو بھشم کر دوں گا اگر میں چاہوں تو ابھی ان چاروں میں تو دیکھو ان
 مورو کھونکو مع انکے سہارے کرنے والے راجاؤں کے باندھ کر پانڈون کے پاس لیجاؤں لیکن نہیں میں ایسا
 نہ کروں گا میں تو اب تک یہی چاہتا ہوں کہ درجو دھن اور پانڈو آپ کے پتر دن کا سنگھار ہے کر دن آپ کے
 پاس میں بیٹھا ہوں جو درجو دھن کے جی میں آدے وہ کرے یہ یجن سنگھ راجہ دھرتراشت کو بہت کرودھ ہوا اور

نہ سوکھوں اپنے پوتوں کو گون

بدرجی سے کہا کہ تم اُس پاپی درجو دھن کو میرے پاس کسی طرح لے آؤ بدرجی گئے اور درجو دھن کو بلالائے درجو دھن
 آئے تو اُسکے بھائی دوسا سن کزن اور بہن سے راجا اُنکی حفاظت کے لئے درجو دھن کو بیچ میں کر کے لائے
 کہ ایسا نہ ہو راجہ جی درجو دھن کو باندھ کر قید خانہ میں بھیج دیں جب درجو دھن راجہ دھرتراشت کے سامنے بہت
 جاؤن کے مدد میں بڑے جتن سے آیا تو راجہ دھرتراشت درجو دھن سے بولے کہ اُسے بیچ پاپی بیچ کر کم کرنے
 والے مہادشت بہت سے پاپ کرنے والے تو پاپی سہاکیون کے سنگ پاپ کیا چاہتا ہے جیسے کرم کل کے
 ناش کرنے والے تو کرنا چاہتا ہے اول تو کر ہی نہیں سکے گا اری پاپی بیچ تو نے اپنے دشت بھائیوں سے
 یہ صلاح کی ہے کہ ان پنڈری کا کش مہاپراکرمی بھگوان سری کرشن جی کو باندھ لوں اُسے مہور کہ راجہ اندر بھی
 اُنکی طرف نہیں دیکھ سکتے ہیں تیری کیا سمرت ہے تو ان دشت راجاؤن کو اپنا سہاے کاری سمجھتا ہے یہ
 راجہ ہنگ کی طرح سری کرشن جی کے کرودھ اگن میں ابھی بھشم ہو جاوینگے تو اُنکو سری کرشن جی کی طرف
 اشارہ کر کے کیا نہیں جانتا ہے کہ یہ کون ہیں۔ دھرتا بدرجی نے کہا کہ ہے درجو دھن میری بات سن لو کہ
 دو بدنام بندر جو بڑا پراکرمی تھا اُسے ایک دفعہ انھیں سری کرشن جی کو پکڑنا چاہا اور پھروں کی برکھا کر کے بڑا پراکرم
 اپنا دکھایا لیکن یہ ترلوکی ناتھ اُسکے بندھن میں نہ آئے تھے نہ کڑا کڑا کر مٹا ہو گا اُسے بہت سے جتن لگائے
 پکڑنے میں کیے اخیر کو وہ ہار گیا اور سرکیشن جی نے اُسکو سینا سمیت مار ڈالا نہ کڑا کڑا کر مٹا ہو گا اُسے بہت سے جتن لگائے
 جیسا بلوان تھا سولہ ہزار ایک سو ایک کنیاں جو نہ کڑا کڑا کر مٹا ہو گا اُسے بہت سے جتن لگائے
 ایسے مہاپراکرمی سری کرشن جی کو تم باندھنا چاہتے ہو۔ اور سنو زموجن نگر میں ۶ ہزار مہادیت اُسکے ہو کر سری
 کرشن جی کو پکڑنے آئے اُنکو ایک چھن میں سری کرشن جی نے بدھنس کر دیا تھا انھوں نے بکا کڑا کڑا کر مٹا ہو گا اُسے بہت سے جتن لگائے
 مار ڈالا برکھا کڑا کڑا کر مٹا ہو گا اُسے بہت سے جتن لگائے
 شیش پال بانا کڑا کڑا کر مٹا ہو گا اُسے بہت سے جتن لگائے
 برکھا کڑا کڑا کر مٹا ہو گا اُسے بہت سے جتن لگائے
 ہزار دیا پھر دوسری دیہ سے انھوں نے مدھو کیٹ دیت کو ہیگر یو روپ سے اور بڑے جو دھا ہرناکش سے
 دشتو نگو مار ڈالا رام چندر روپ سے راون۔ کنبہ کزن اندرجیت اور کھرو کھن سے مہاپراکرمی راجھو نگو مع
 اُنکی اہت سینا کے مار ڈالا بھلا ان سرکیشن جی کو تو باندھنا چاہتا ہے تو نے اُنکے پراکرم سے اور دیکھے ہیں
 اور پھر ایسا اگیان میں بہت ہو رہا ہے کہ اُنکو باندھنا چاہتا ہے کسی دیوتا یا راجھس کنبہ گنہرپ کیش کی طاقت نہیں
 جو اُنکی طرف دیکھ بھی سکے تو بڑا اگیانی ہے۔

انی سری رام کرت مہا بھارت دھرتراشت اور بدرجی کا درجو دھن کو آپدیش کرنا ۲۴-۱ ادھیہاے

پچیسوان ادھیہاے

سری کرشن جی کا سبھایین لبور وپ دکھانا

جب بدرجی نے درجو دھن کو سمجھا یا تب سرکیشن جی درجو دھن سے بولے کہ ہکو اگیلا جانکر تم انادر سے ہکو

۱۲ لہ کرکچ جے جے شرم ۱۱ لہ پندری کا کش کنی کول کے پھول کی سمان جے پندری ۱۲

سادھ بھو سونی کمار اندر آدک سب دیوتا بسوید یو ایکش کتر گندھرب سب اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے
 سرکیشن جی کے سب انگوں میں سے نکل کر آگے کھڑے ہو گئے کیسوی جی کی دونوں بھجاؤں سے بلدیو جی اور ارجن جی
 پر گھٹ ہو گئے داہنی طرف دھنش دھارن کیے ہوئے ارجن جی کھڑے ہوئے اور بلدیو جی ہل موسل ہاتھوں میں
 لیے ہوئے بائیں طرف نظر آئے۔ بھیم سین جد ہنتر نکل سہدیو پیٹھ سے آتین ہو گئے پردمن سے آدلیکر سب
 اندھک نبی برشن نبی راجہ پیٹھ سے نکل کر سامنے آن کھڑے ہوئے سکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم ہتھیار ہری کے
 آگے رکھے ہوئے سب نے دیکھے اُس سے سرکیشن جی کے انگ انگ میں بجلی کی سمان چمکار تھا کہ نیر دیکھ
 نہیں سکتے تھے ہزاروں بھجا ہماراج کے شریر میں پد گھٹ دیکھیں جنہیں طرح طرح کے شریر ہاتھوں میں لیے ہوئے
 وہ سب ہتھیار بجلی کی سمان پر کا نشان تھے سب دیوتا آدک کتر گندھرب ہماراج کے آگے سورج سمان
 پر کاشت دیکھے سارے راجا اس اشچرج کو دیکھ کر مارے گئے کے آنکھ بند کر کے کھڑے ہو گئے کیسوی سارہ
 نہیں ہوئی کہ اُس پر کاش و ان سرورپ کو دیکھ سکین لیکن راجہ دھرتراشت بھیشم جی۔ درونا چارج جی۔ بدرب جی
 مہا بھاگ سنجے اور پتو دھن نار جی اور شپت رشی جو اسی بسورپ درشن کے کارن اس سبھامین آئے تھے
 آنھوں نے سری کرشن بھگوان کی کرپا سے دب نیر پائے تھے یہ سب کرشن جی کے اُس بسورپ درشن شریر
 کے کر کے بہت ہی پرست ہوئے اور سری بھگوان کی استت پید کی رچاؤں سے کرنے لگے دیوتاؤں نے اُس
 بسورپ ہری بھگوان پر پھولوں کی برکھا کی اور آکاش میں طرح طرح کے باجے بجنے لگے درج دھن اپنے بھائیوں
 اور راجہ لوگوں سمیت سری کرشن بھگوان کا بسورپ دیکھ کر حیران ہو کر کھڑا رہ گیا پھر مارے خوف کے
 سبھاسے اٹھ کر اپنے بھائیوں سمیت چلا گیا راجہ دھرتراشت ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے سری بھگوان ہے جدو کل
 بھوشن ہے پندرہ یکا کش تھیں سارے سنار کے پیدا کرنے والے اور دیوتاؤں کے پوجیہ ہو آپ پرست
 ہو جئے ہے بھگوان آپ کی کرپا سے میرے بہت سے دب نیر ہو گئے ہیں اب میں چاہتا ہوں کہ پھر نہ نیر
 جاتے رہیں کیونکہ جن نیتروں سے میں نے آپ کے درشن کیے اُن سے اور کسی کو دیکھنا نہیں چاہتا ہوں سری
 بھگوان بولے کہ ہے کورو نندن اور نیر تو نہیں رہیں گے پردو نیر میں اپنی کرپا سے تلو دیتا ہوں اُنکو ابھی تو
 سب لوگ دیکھیں گے پھر یہ بھی نہیں دکھائی دینگے اس اشچرج کے سے میں دو دب نیر سری کرشن جی کی کرپا سے
 راجہ دھرتراشت نے سدیو کے لیے پائے اُس راج سبھامین بسورپ سری بھگوان کا دیکھ سب راجا لوگ اور رشی
 ہرشی اشچرج میں آن کر سب سری بھگوان کی استت کرنے لگے جب سب نے اچھی طرح بسورپ بھگوان کے
 درشن کر لیے اور سب ترپت ہو گئے تب سری بھگوان نے اس اشچرج کو گپت کر دیا اور دی سرکیشن روپ سے
 دیکھا تب سب رشیوں سے سرکیشن جی آگیاں سبھاسے اُسے ساتکی جی اور بار دوک کے ہاتھ پکڑے سبھاسے
 باہر آئے سب رشی تو اسی سے اسی جگہ اترو دیاں ہو گئے یہ ایک بڑا اشچرج اُس وقت سب کو معلوم ہو کر سرکیشن
 جی کے پیچھے پیچھے سب راجا لوگ سبھاسے باہر آئے مہاراج رتھ پر سوار ہو گئے اور ساتکی جی اور بار دوک جی بھی
 رتھوں پر سوار دکھائی دیے چلتے ہوئے راجہ دھرتراشت نے رتھ کے پاس کھڑے ہو کر سری کرشن جی سے
 کہا کہ آپ سب حال جاتے ہیں میں تو پہلے سے ہی چاہتا ہوں کہ کی طرح پاٹوں سے بلاپ ہو جاوے آپا نتر جی

۱۲
 لکھنؤ میں بننے والی جنگا رتن دھرم پور

آپ کے آنے سے پہلے بھی درجودھن کو یہی سمجھاتا رہا ہوں کہ پانڈوؤں سے سیریت کر پنت میں کیا کروں وہ مہر کہ
نہیں مانتا ہے میری اس برودھ اوستھا کو جانکر میرے بٹے میں کچھ شکامت کیجیو ہمیشہ تمامہ درونا چارج جی اور
سب راجا لوگ بھی اس بات کو جانتے ہیں کہ میں پانڈوؤں سے بلاپ ہی کرنے پر راضی ہوں ہمیشہ جی درونا چارج
اور دھرتراشت بدجی راجہ بالیک اور کرنا چارج سب سے مخاطب ہو کر سری کرشن جی کہنے لگے کہ جس طرح سے
دشٹ درجودھن مارے کرودھ کے راج سبھا سے اٹھ کر چلا گیا اور جس پر کارا سے سمجھایا گیا آپ سب اور
نیز یہ سب راجا لوگ جو اس وقت موجود ہیں اچھی طرح جانتے ہیں اور یہ بات بھی ظاہر ہے کہ راجہ دھرتراشت
اس اوستھا میں سامتھ میں ہو گئے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اسمرتھ کہتے ہیں کہ میرا کچھ پس نہیں چلتا اب میں
آپ سب سے بداد ہو کر راجہ جدھشٹری سے ملو نگاہ یہ کہ کرودانہ ہوئے کہ وہ لوگ اُنکے پیچھے پیچھے چلے۔
| اتنی سریرام کرت مہابھارتے ادیوگ پر بچھیسوان جی کا یسودھپ اپنا دکھا کر راجہ جدھشٹری کے پاس جانا ۲۵-۱۲۵

بچھیسوان ادھیائے

سریرام جی کا رانی کنتی سے ملنا اُسکا پانڈو نکوسدیس بھینا کہ سنگرام کر کے اپنا راج لے لیں
اور رانی بدولا کا اہتاس

ہمیشہ پائن جی بولے کہ سری کرشن جی راج سبھا سے روانہ ہو کر کنتی جی کے پاس گئے اور سارا حال اُنکو
سنا کر بھگوان نے اپنے ساتھ بہت رشی اور بہت سے رشیوں کو لیکر سبھا میں سب طرح سے درجودھن کو سمجھایا
پرمیرام جی اور نکونادونا راجی نے بھی درجودھن کو سمجھایا کہ پانڈوؤں سے پریت کرنی چاہیے پرت وہ نہیں مانتا ہے
اور راجہ دھرتراشت بڑھاپے میں اسمرتھ ہو گئے ہیں اب جو تم کہو وہ تمہارے پُروں سے جا کر کہوں کنتی جی نے
کہا کہ ہے پرت مانتا مہاراج کرشن جی آپ جدھشٹری سے کہدینا کہ اپنا کشتری دھرم بچا کر کشترون سے بچے نہ مانے
بہت دن تک نبوہاس کیا اب اپنے کشتری دھرم کو یاد کر کے اپنا راج لے لیو بغیر راج پائے کچھ کرم نہیں ہو سکتا
ہے جدھشٹری سے کہدتیجے گا کہ اتنے برہمنوں کو ساتھ لے بن میں پھرتے ہو اور ایسے پراکرمی تمہارے بھائی ہیں
رانی نے اپنے پُتر سے جو سندھو دیش کے راجا سے بار کر اپنے گھر میں چین سے سوتا تھا یہ کہتا تھا کہ ہے پرت تو کشتری
ہو کر استروٹوں کی سمان گھر میں بیٹھا ہوا آرام کرتا ہے اٹھ اور سنگرام کر۔ اپنے شتر و نکوجیت کر بیکر عیش کیجیو اُسکے
پُتر نے کہا کہ میں تمہارا ایک ہی بیٹا ہوں جو سنگرام میں مارا گیا تلو بڑا گلش ہو گا تم مانتا ہو کر ایسا اپدیش کرتی ہو نہ
تو میرے پاس خزانہ رہا اور نہ میرے پاس اتنی سینا ہے کہ میں اپنے شتر و نکوجیت کروں نہ کوئی میرا ایسا سہا یک ہے
کہ جسکی صلاح سے جدھ کروں۔ رانی بدولا نے کہا کہ کشترو کا دھرم ہے کہ اپنے شتر و سے سنگرام کریں جو کہ اچیت
مارے بھی جا دیں تو سنکھ جدھ کر کے مارے جانے سے اُنکو مرگ پڑا ہوتا ہے اور بچی پاویں تو پرتھی پراج
کرین خزانہ تیرے پاس بہت نہیں تو میں دو تکی تو بہت سی سینا اٹھی کر اور سنگرام کر کے اپنے شتر و کو جیت لے
مجھ سے ایک جو کشتی برہمن نے کہا تھا کہ تیرا پُتر ایک دفعہ سنگرام میں ہار جا دیگا اور پھر جدھ کر گیا تو اوشس ہی

بچے پاویگا اسیلے تو بچے (خوف) مت کر۔ یہ سنکر اُسکا پتر بہت پر سن ہو کر کہنے لگا کہ میں تمھارے بچن مانکر سنگرام کر ونگا اور تمھاری آؤگرہ اور پتریش کی کر پائے سندھو دیش کے راجہ کو پراجت کر ونگا۔ ہے سر کرشن مہاراج بدولا کے پتر نے جس طرح اُسکی ماتا نے کہا بہت سی سینا اکٹھی کر کے اپنے شتر و سندھو دیش کے راجا سے پھر سنگرام کیا اور اُسکو جیت لیا۔ اسی طرح تمھاری کر پائے جڈھ شتر بھی اپنے شتر وں سے سنگرام کر کے بچے پاوے گا تم میری طرف سے جڈھ شتر اور اُسکے بھائیوں سے کہدینا کہ اپنے پتا کا راج شتر وں سے لے لیون در جو دھن کو کر می نے اپنے بھائیوں اور شگنی اپنے ماما سے صلاح کر کے اُسکا راج چھین لیا ہے اور اب کسی کا کہنا نہ مانکر کہتا ہے کہ پاٹڈون کو ایک سوئی کی نوک برابر پتر تھی نہیں دو نگا اور بہت سے راجاؤں کو اپنی سہا کے لیے اکٹھا کر رہا ہے اسکو اپنے ساتھی بھیشم جی اور گرو در و نا چارج و کر پا چارج و گنی دو داساں آدک کا بڑا گھمنڈ ہو رہا ہے) یہ گل کلنکی بغیر سنگرام کیے کداجت نہیں مانے گا ارجن۔ بھیم سین۔ بکھل۔ سہادیو سے بھی کہو کہ اپنا دھرم بچا کر اپنے شتر سینھا لو اور راج لے لو جو پتران جاتے بھی رہیں تو کچھ سوچ نہیں۔ کشر یو نگا دھرم ہی ہے ارجن کے پیدا ہونے کے وقت آکاشش بانی ہوئی تھی کہ یہ پتر اندر کے سمان جو دھا ہو گا اب میں دیکھو گئی کہ اُنکا پتر اکرم کہتا ہے آپ اُنکی سہاے کرتے ہو پھر اُنکو کسی کا کیا بچے ہے سے بچن کنتی جی کے سنکر بھیشم جی اور در و نا چارج جی۔ مہارہ تھی۔ در جو دھن سے کہنے لگے کہ ہے در جو دھن تنے کنتی جی کے بچن سنے سری کرشن جی جا کر پاٹڈون سے اُنکی ماتا کا سندھیا کہیں گے پھر چاہے کچھ ہو وہ سنگرام میں تھے جڈھ کر کے اپنا راج لیے بغیر کبھی شانت نہیں ہونگے اور تم جانتے ہو کہ راجہ براٹ کے نگر میں ہم بھی تمھارے ساتھ گئے تھے ارجن اکیلے نے ہم سب کو جیت لیا تھا اب بھی تم ہمارا بچن مان کر پاٹڈون سے ملاپ کر لو اور اب سب راجاؤں کو بد کر دینا اپنے اپنے گھر کشل سے چلے جاوین نہیں تو سنگرام میں یہ سب مارے جاوینگے تم دیکھتے ہو کہ جب سے یہ سب راجا لوگ ہستنا پور میں آئے ہیں سب باہن یعنی ہاتھی گھوڑے روتے ہیں گیدڑ وں میں بڑے بندھ ہوتے ہیں تمھارے راج بھون کی شو بھا جاتی رہی جو شو بھا پہلے تھی اب وہ کہاں گئی ایسے شگن ہو رہے ہیں اور تم اُنکو کچھ خیال میں نہیں لاتے ہو ارجن ہمارا سنگرام کیا کرتا ہے کہ اسو تھا مان جی بھی نہیں کرتے ہیں اُس ارجن سے جو ہمارا بڑا پر یہ ہے ہم تمھارے بہت جڈھ کرینگے کیسا دوش ہو گا ہم تو بہت کچھ کیے چکے ہیں ہمارا بھی انت سمان آن ہو چکا ہے ہمکو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تمھارے پاپ سے ہم بھی سنگرام کر کے مارے جاوینگے۔

انی سرایم کرت مہا بھارت ادیوگ پر بد و نا چارج جی کا در جو دھن کو سمجھانا ۲۶- ادھیاے

ستائیسواں ادھیاے

سر کرشن جی کا ہستنا پور سے چلتے ہوئے کرن کو سمجھانا اور کرن کی پیشین گوئی

جب بھیشم جی اور در و نا چارج جی نے در جو دھن کو بہت طرح سمجھایا تو وہاں سے وہ اٹھ کر پھر چلا گیا اُنکو کچھ جواب نہ دیا سری کرشن جی چلتے وقت کرن کو اپنے رتھ پر سوار کر کے اُس سے باتیں کرتے چلا راجہ دھرتراشن نے

سنبھلے سے پوچھا کہ کیا کارن ہے جو سرکوشن جی اور بھائیوں کو چھوڑ کر کرن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر لجاتے ہیں سنبھلے نے کہا کہ ہمارا ج کمرشن چندر پریم جتر ہیں انھوں نے کرن سے کہا کہ تم راجہ پنڈ کے کہیں تیر ہو تمھاری ماما کنٹی جی نے سدرج دیوتا کو کنیاں بنے ہیں ارادھن کیا انکی درشتی سے تم پیدا ہوئے پھر انکا بواہ راجہ پنڈ سے ہوا اس کارن تم راجہ جدھشٹر کے بڑے بھائی ہو انکو معلوم نہیں ہوا ہے جو تم میرے ساتھ وہاں چلو تو تمکو راجہ جدھشٹر بڑا بھائی جا کر تمھارے چرن سیو کرین تمکو راجہ پر بٹھاوین اور چھٹی باری پر درو پدی رانی تمھاری پاس آوے جتنے راجہ انکی مدد کو آئے ہیں وہ سب تمھارے آگے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوں اور پانچون بھائی پانڈ و تمکو اپنا بڑا بھائی جانکر سب تمھارے آدھین ہو جاوین جو تم میرے ساتھ چلو تو ابھی تمکو راجہ تلک کرادون کرن نے کہا کہ آپ نے جو کچھ فرمایا سب سست ہے لیکن میری ماما کنٹی نے تو مجھکو سوچ دیوتا کی اکیا سے ندی میں بہا دیا تھا انھوں نے تو اپنے نزدیک مجھکو گیا گذرا سمجھ لیا تھا سوت اڈھیا پاک مجھکو اپنے گھر لے گئے جدیہ انکی استری رادھا جی بانجھ تھیں تو بھی سوچ دیوتا کی کرپا سے میرے پاکن پوشن کے لیے دودھ اتر آیا انھوں نے میرا دل - موتر دھویا بالاباب میں انکی ٹھل کیونکر نہ کر دن بہت سی استریوں سے میرا بواہ ہوا بیٹے پوتے ہوئے مسوت پتر کھلا تاہوں میرے بھروسے پر راجہ درجو دھن نے پانڈوں سے میرا بڑا بھائی کر اب میرا راج اس ساری پرکھی پر ہے جانتک راجہ درجو دھن راج کرنا ہے جو راج اپنے بڑا کرم سے ہیں پانڈ ہوں وہ بھی درجو دھن کو دیتا ہوں ایسے سنے میں کیونکر راجہ درجو دھن کو دغا دیکر پانڈوں سے لمجاؤن ارجن نے میرے مارنے کے کارن بڑے جتن کئے سرگ گیا شکر ہمارا راج سے سنگرام کیا اور میں نے بھی اسکے مارنے کے لیے بہت سے جتن کیے سنار میں مشہور ہو گیا ہے کہ کرن اور ارجن کا سنگرام ہوگا بھلا اب میں ارجن سے کیونکر لمجاؤن میں نے بیدون کو آنگ سمیت پڑھا سب شاستر پڑھے آپ فراوین کہ کسی شاستر میں ایسا بھلاؤ پایا جاتا ہے کہ ایسے متر درجو دھن کو اس سے چھوڑ کر چلا جاؤن یہ میں جانتا ہوں کہ ارجن سے میں کبھی نہیں جیتونگا لیکن ایسا سنگرام کرونگا کہ دیوتا لوگ بھی سنگرام دیکھنے آویں گے اور سوسے ارجن یا آپ کے مجھے کوئی جیتنے والا سنار میں نہیں ہے ایک دفعہ ارجن کو میرے ساتھ سنگرام کرے میں جیتی کا دودھ نہ بان پر آجاوگا خواہ وہ مجھے مارے یا میں اسے مارڈالوں راجہ جدھشٹر مجھکو اپنا شتر دے سمجھتے ہیں یہ امر حقیق ہے کہ انکو اس بات کی خبر نہیں ہے کہ میں انکا بڑا بھائی ہوں یہ بات آپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں آپ مجھے بچن دیوین کہ اس بات کو راجہ جدھشٹر سے آپ ہرگز نہ کہیں گے اگر انکو یہ بات معلوم ہوگی کہ کرن میرا بڑا بھائی ہے تو وہ دھرماتا مہاگیسانی دھرم کا اوتار راجہ جدھشٹر مجھ سے سنگرام نہ کرے گا اور میرے چچون میں آکر کرے گا ارجن کو بھی یہ بات معلوم نہیں ہے - یہ گوبند جی آپ افسے یہ بات نہ کہیں نہیں تو وہ راج گروہن نہ کرینگے میں جانتا ہوں کہ یہ سنگرام جگ بڑا بھاری جگ ہوگا آہوتی دینے والے ارجن ہونگے اور انکا گانڈیو دھنش سرور ہوگا اس جگ کے کرپوہا آپ ہیں اور پیرک بھی آپ ہیں راجہ جدھشٹر جی ہمارے بھائی بیدھشٹر بڑے کر آہوتی دینگے اور بھیم سین اور کل سہدیو اور بھمنون جی اور درو پدی کے پانچون تیر یہ سب ساگری جگ کی دیتے جاوینگے اور انت میں آپ کی کرپا سے یہ جگ راجہ جدھشٹر کے نام سے سچل ہو کر ساری تیر لوکی میں پر سہد ہوگا اور راجہ درجو دھن اور جتنے

کو رو اور انکے ساتھی راجہ ہیں سب بل پشو کے سنان مارے جاوینگے سو اسے پانچون پاٹو اور آپ یاسا تکی
 جی کے کوئی باقی نہ بچے گا جب بھیشم تپامہ جی مارے جاوینگے تب اس جگ میں کچھ شانتی ہو کر درونا چارج
 جی کے مارے جانے پر اس جگ کا ٹھہر جانا ہو گا پھر ہنگو ارجن مارینگے تب ہماری بات آپ یاد کر لینا جب
 دوساسن کا رودھر بھیم سین جی پان کرینگے تب مدھرا کا سواد آوے گا اور درجو دھن کی جنگھا کو جب
 بھیم سین گدا جھدھ میں توڑ کر اسکو پر پھی پر گرا دینگے تب اس جگ کی شانتی ہو جاوے گی اور بورن آہوتی
 دجواوے گی یہ سب بات مجھکو معلوم ہے آپ کر پانکر کے اس بات کو کسی سے نہ کہیں اور جو بچن کھور میں نے
 کہہ ہیں اور آپ کو اتر دیا اکتھا آپ کا بچن نہیں مانا یہ اپرا دھ میرا آپ جھان کرین ایسا ہی سے آگیا ہے
 کرن نے شری بھگوان باسدیو جی کی پوجا کر کے کہا کہ آپ مجھے للچ راج اور دھن اور شکار کا دیتے ہیں یہ
 آپ کی کر پانچھتا ہوں میں راج پانے کے جوگ نہیں آپ مجھے کیوں راج کے لیے موہت کرتے ہیں آپ
 انتر جامی ہیں سب کچھ جانتے ہیں اس پر پختی کے ناش کے کارن ہم شگنی دوساسن اور درجو دھن چار آدمی
 پیدا ہوئے ہیں پانچوان کوئی نہیں ہے۔ ہے بھگوان آہیں کچھ سند یہ نہیں ہے کہ پانڈون کو روون کا
 بڑا بھاری جھدھ ہو گا جس میں رودھر کی ندی بہہ جاوے گی کو ریشتر بھوم میں جہان ۲۱ دفعہ برسر م جی نے
 کشتی راجاؤ نکا خون بہایا ہے اس ہنگو ر سنگرام میں خون کے دریا دونوں طرف خون کی کچھ ہو جاوے گی
 ہے مدھ ستودن جی مجھے بڑے بڑے سپن دکھائی دیتے ہیں راجہ جھدھ شری جی اور درجو دھن کی پراچے
 نشے ہو گی بڑے بڑے اشگن ہونے سے سب پنڈت ہی کہتے ہیں کہ درجو دھن کی سینا ماری جاوے گی
 بکھینون کے جھنڈ کے جھنڈ کو روون کے پیچھے دوڑتے ہیں یہ موت کی نشانی ہے مرگ مالا بائیں طرف
 دکھائی دیتی ہے سفید چیل بگلے گھوڑون کے پیچھے پیچھے بھاگتے ہیں یہ بھی موت کے لکشن ہیں۔ بار بار
 آکاش بانی ہوتی ہے رودھر اور انس دیوتا برساتے ہیں آپ کے دیے ہوئے راج کو راجہ جھدھ شری
 بھو گین کے جہان دھرم ہوتا ہے وہاں جی ہوتی ہے میں نے درجو دھن کی خاطر جو دشت بچن راجہ جھدھ شری
 کو بن جانے کے وقت سنائے تھے مجھکو اسکا فکر ہمیشہ بنا رہتا ہے کہ میں نے کیوں ایسا کہا اور بار بار ان
 باتوں کو یاد کر کے پچھتا یا کرتا ہوں میں نے سپن میں دیکھا ہے کہ ارجن جی آپ کے ساتھ سفید ساتھی پر سوا
 سفید لباس پہنے ہوئے بہت شو بھا سے برا جہان میں راجہ جھدھ شری یون کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے سونے کی
 تھالی میں کھیر اور گھی ملا کر کھا رہے ہیں اسکا پھل نشے کر کے راجہ جھدھ شری جی ہے اور سپن میں میں نے یہ بھی دیکھا ہے
 کہ جھدھ شری اور اسکے بھائی سب سفید بگڑیاں پہنے ہوئے درجو دھن کی سینا کو مارتے پھرتے ہیں بھیشم تپامہ
 درونا چاری درجو دھن اور اسکی طرف کے سب راجا منیج بگڑیاں پہنے اونٹون پر سوار دکھن دشا کو چلے
 جاتے ہیں اس سے مجھے نشے ہو گیا کہ کو رو اور انکی طرف کے سب راجا مارے جاوینگے بھو بھال آتا ہے
 ہاتھی گھوڑے آدک جانور رو دتے ہیں یہ سب پراچ کے لکشن ہیں۔ سریکرشن جی نے کہا کہ ہے کرن تم
 سچ کہتے ہو نشے پانڈون کی بچو ہو گی اس میں ذرا بھی سند یہ نہیں ہے کہ درجو دھن کی پراچ ہو گی درجو دھن
 یہ سمجھ رہا ہے کہ بھیشم جی درونا چاری کر پانچاری اسو تھا مان اور کرن کے آگے پانڈون کی کچھ حقیقت نہیں

جاننا چاہیے کہ راجہ جدھشٹر سے مہاتما راجہ کا سارا راج پاٹ ان پاپی شکنی درجو دھن دو ساسن نے چھل سے جیت لیا ہے وہ دھرم سے آدھا راج چاہتے ہیں اور درجو دھن نہیں دیتا تم بھی اسی کی سی کہتے ہو اپنے بھائی جدھشٹر کا کچھ خیال نہیں کرتے کہ اُسے کیسے کیسے کشت اٹھائے ہیں اب اُسکو راج ملنا چاہیے اور تم اُس سے بڑے ہو یا بچو نہ بھائیوں سمیت ملکر راج کرو بلرام اور سری کرشن جی جنکے سہا یک ہیں پھر اُنکو کس کا خوشی اتنی بات کنتی جی نے کہی تھی کہ یہ آکاش بانی ہوئی کہ وہ ہے کرن کنتی ماما کے بچن پر بسو اس کے جو وہ کہیں اُسکو مانو تمھارا کلیان ہوگا یہ آکاش بانی سورج جی کی تھی ماما اور پتا کے بچن سنکر کرن نے کہا کہ ہے کشری راجہ کی استری تھے جو کچھ کہا میں اُسکو دھرم کے برودھ سمجھتا ہوں تھے میرا حتم ہونے ہی مجھکو پھینک دیا میرا کوئی سنگار نہ ہونے پایا کنیان پن میں تھے اپنے اسکھ کے کارن ایسا کیا میرا جات اجمان کر دیا میرے ساتھ ایسا پاپ تھے کیا کہ شتر وہ بھی نہیں کرتا اب بھی تم اپنے شکھ کے کارن مجھکو یہ اپدیش کرتی ہو پہلے تو یہ بات کسی نہ جانی اب تم اپنا پتر مشہور کرتی ہو جو میں پانڈوں سے اس سنگرام کے وقت بلجاؤں تو سب یہی کہیں گے کہ ڈر گیا مجھکو شاستر اُنوسار جوگ نہیں ہے کہ ایسے سے میں درجو دھن اپنے پتر کو جس نے مجھے پالا پرورش کیا میری سہا سے پانڈو کو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہے جواب دے دوں اور پانڈوں سے بلجاؤں سارا سنسار مجھے بُرا کہے گا مان میں تمھارے چار پتر و نکو یعنی جدھشٹر بھیم سین نکل سہدیو کو نہیں مارونگا رجن سے میرا ضرور جدھ ہو گا جو اُس نے مجھے مار ڈالا تو تمھارے پانچ پتر بنے رہے اور جو میں نے رجن کو مارا تو تمھارے پانچ پتر مجھ سمیت بنے رہے میں تمکو منکار کرتا ہوں کنتی جی نے کرن کو ایشروادی اور کہا کہ یہ بات جو نئے کہی ہے بھول مت جانا کرن نے کہا کہ میں ہرگز نہیں بھولونگا اور پھر کنتی کو دندوت کی اور دونوں اپنے اپنے گھر چلے گئے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت اُدیوگ بر ب کرن کنتی سہما آکاش بانی کا ہونا کرن کا نہ ماما ۷۸- ادھیکا

انیتسوان ادھیکا

سری کرشن جی کا درجو دھن کو سمجھا کر برات نگر میں واپس آنا اور وہاں کا حال برن کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سر کرشن چندر جی ہستنا پور سے برات نگر میں آئے تو اد پلوی استھان میں جہان پانڈو لوگ اُترے ہوئے تھے گئے اور راجہ جدھشٹر آدک پانڈوں سے بلکر کچھ دیر بلرام کر کے اپنے استھان سے پانڈوں کے پاس گئے اور سارا حال اُنھوں نے پانڈوں کو سنایا جس طرح مہاتما رشیوں اور پت رشیوں سمیت وہ دھرترا شٹ کی سبھا میں گئے اور سب راجاؤں کے سامنے اُنھوں نے درجو دھن کو اپدیش کیا اور پھر پور پور دکھا کر سب کو ایشرج اور بھودکھا یا پرت درجو دھن نے ہمارا کہنا انگیکا نہیں کیا راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہمارا راج آپ کے بچن سنکر کورون کے پتامہ اور درونا چاری آدک نے بھی جو میں سے کچھ کہا وہ سب حال مفصل فرمادیں کہ اُنکے بچن سننے کا بھی مجھے شوق ہے سری کرشن چندر نے کہا کہ جب میں نے درجو دھن کو بہت طرح سمجھایا تو وہ مہا بھائی ڈر بڈھی درجو دھن بہت ہنسنا اسوقت بیشم پتامہ جی نے کرودھ کر کے اُس سے کہا کہ ہے درجو دھن ہم تیرے بہت اور بھلائی کے لیے کہتے ہیں اُسکو اپنے کل کی رکشا سمجھو

۷۸ خات امان بنے باروری میں مہا بھارت

نہیں ہے جہاں دھرم ہے وہاں جو ہے -

اتنی سریرام کرت مہا بھارتے آریوگ پر ب ۲۹-۱۰ ادھیانے

تیسوان ادھیانے

بدرجی کا سمجھنا ہمیشہ تیا منہ جی کو کہ آپ سب کے بڑے ہو اس کو روکل کا ناش
درجو دھن کے کارن ہو گا اسکو سمجھاؤ راجہ دھرتراشت اور رانی گاندھاری کا
درجو دھن کو سمجھنا

سری کرشن جی نے کہا کہ جب درونا چارج جی کہ چکے تب بدرجی درجو دھن سے نہیں بھیشم جی سے ملتا ہے
ہو کر بولے کہ اس کل کا خاتمہ ہو چلا تھا آپ نے اس کل کی بردہتی کی ہے سارا زمانہ جانتا ہے پرنٹ اب
ہم نہتیر اور روکے کہتے ہیں اور آپ اسپر دھیان نہیں دیتے ہیں کل کا ناش کرنے والا درجو دھن کون
ہوتا ہے جس کو بھی کی ہو کہ چھپے آپ چلتے ہیں اسکی بدھی بھرتھ ہو گئی ہے یہ کسی کا ادیکار نہیں مانتا ہے یہ
شٹ آتا شاستر کا اوگنکھن کرتا ہے بوجھنے اسکی مت ہرنی ہے نہ اپنے پتا کا کہنا مانتا ہے نہ اپنی ماتا کا اسکا
بیچہ یہ ہو گا کہ اس دشت کے کارن سب کو رومار ڈالے جاوینگے اسلئے ایسا جتن کر جو اس کو روکل کا ناش
نہ ہونگے ایسا دکھائی دیتا ہے کہ کو روکل کے ناش ہونے کا سامان آن ہو چکا ہے اس سبب سے متقاری بھی
بھی نشٹ ہو گئی ہے جو یہی بات ہے تو دھرتراشت اور مجھ کو ساتھ لے کر بن کو چلے چلو نہیں تو اس مند بدھی درجو دھن
کو اپنے بس میں کر کے پانڈو کو راج دیدو جو سارے کل کی رکشا چاہتے ہو آپ ایسے بدھمان ہو کر سب باتوں کو
جانکر کچھ جتن نہیں کرتے ہو آپ بریق ہوں اور کل کی رکشا کرین پانڈوؤں سے سنگرام کرنے میں بڑا بھاری
ناش ہو گا پانڈوؤں کا تیج بل کو روکنا ناش کر دے گا مجھے ابھی طرح معلوم ہو گیا ہے اتنا کہ بدرجی میں کل ناش کا
دھیان کرتے ہوئے لمبی سانس لے لے بہت رنجیدہ حالت میں خاموش ہو گئے۔

اسکے بعد کل کے ناش سے ڈرتی ہوئی رانی گاندھاری سب راجاؤں کے سامنے کرور سو بھاؤ پاپی
درجو دھن سے بہت خفا ہو کر یہ کہنے لگی کہ جو راجا لوگ اور برہمن رشی اور مہاتما لوگ اس سبھا میں براہمن ہیں
سب ہمارے بچن سنئے اس دشت ادھری درجو دھن اور اسکے متری لوگ جو پانڈوؤں سے پیر کرتے ہیں انکا
اپرا دھکتی ہوں اس راج کو اب تک سب راجا دھرم سے پالن کرتے رہے ہیں یہ درجو دھن جو آپ سے آپ
راجا بن بیٹھا ہے اسکا کارن یہ ہے کہ اب اس کو روکل کا ناش ہو جاوے گا دیو برت بھیشم جی ہمارا راج اور
دھرماتادھرتراشت اور بدھمان سب شاستروں کے جاننے والے بدرجی کے آگے تو کون ہوتا ہے یہ قیری بھول
ہے بھیشم جی اپنی پرتگیا کے انوسار راج نہیں چاہتے ہیں انکے پیچھے اس راج کے مالک راجہ پنڈو جی ہیں جنکے
چتر دھرماتما پانڈو ہیں اسلئے سارا راج انھیں کا ہے سد یو سے اسطرح راجا ہوتے رہے ہیں کہ پتا کے پیچھے
چتر راج کرتے ہیں جو بات بھیشم جی ہمارے کل کے پوجیہ ہمارے پتا کہ کہیں دہی کرنی چاہیے پھر جو دھرترا
جی اور بدرجی کہیں وہ ہم سب کو مانتی چاہیے جو ان بڑوں کی اوپیش مانینگے تو مدت تک راج کرین گے

یہاں سے (انصاف سے) یہ راج پاٹھون کا ہے اور کوئی اس راج کا ادھکاری نہیں ہے۔
 رانی گاندھاری کا بچن سنگھ راجہ دھرتراشت ابھانی درجودھن کو سمجھانے لگے کہ بے درجودھن ہمارے
 کہنے کا گورو اور مان (وقعت و عزت کرو) ہم تمھارے کلیان کی بات کہتے ہیں تم جو اپنے آپ کو راج کا
 ادھکاری سمجھ رہے ہو یہ خیال تمھارا غلط ہے ہمارے بڑوں میں سوم نام پر جاہت پہلے ہوئے اُن کی
 چھٹی پشت میں راجہ ہنک کے پتر راجہ ججاتی ہوئے اُنکے پانچ بیٹے تھے سب میں بڑے ہما پرتاپی جدو
 ہوئے اور سب میں چھوٹے بڑو جی یہ رانی سرسٹا پرکھ پر وادیت کی پتری سے آپن ہوئے تھے جدو جی
 شکر اچاری جی کے نواسے اُنکے تھے شکر اچاری کی لڑکی دیو جاتی کے پتر جدو جی تھے جو جدو کل بڑھانے والے
 تھے پرنٹ بڑے ابھانی ہوئے اُنھوں نے کشتری دھرم کی ننداکر ڈالی اور اپنے باپ کا کہنا نہ مانا سلیے
 اُنکا بڑا در ہو گیا اُنھوں نے سب راجاؤں کو اپنے بس کر لیا تھا راجہ ججاتی نے اپنے راج لے لیا اور اُن کے
 بھائیوں نے بھی اُنکا کہنا نہ مانا اُنکو بھی علیحدہ کر دیا تھا اور پھر سب سے چھوٹے بیٹے کو جسے پتا کی آگیا مانی
 راج دیدیا تھا اُنھیں کے تیس میں ہم میں دیکھو راجہ ججاتی نے بڑے بیٹے جدو کو اُنکی اگیا نہ ماننے سے
 راج سے اتار دیا تھا اور فرماں برداری کرنے سے چھوٹے بیٹے کو راج دے دیا تھا۔ اس طرح ہمارے
 پتا مہ راجہ پر پیپ نام ہمارا راجہ ہوئے اُنکے تین بیٹے تھے اُن میں سب سے بڑے دیو اپنی دوسرے بالینک
 تیسرے شانتن جی تھے اُن میں سے دیو اپنی کو کشت کاروگ (جدام کی بیماری) ہو گیا باپ اور بھائیوں
 اور پھر جاکے بڑے پیارے اور دانی اور ست بولنے والے دیو اپنی کو باپ نے راج دینا چاہا پرنٹ برہمنوں اور
 برجائے کشت کے روگ ہونے سے اُنکو راج نہیں دینے دیا دوسرے بالینک اپنے ماما کے یہاں چلے گئے
 اور تنہا سال کا راج پایا سب سے چھوٹے شانتن جی کو راج دیا گیا تو دیو اپنی ناراض ہو کر بن کو چلے گئے
 کہ اُنکا انگ میں (دنا کارہ) تھا ہیں انگ والے کو راج نہیں ملتا شانتن جی کے بیٹے بھی شتم جی مہا راج نے
 راج انگ کا نہیں کیا راجہ پنڈو ہوئے اور ہم اندھے بہرے ہونے سے راج کے ادھکاری نہیں سمجھے گئے اسطور
 راجہ پنڈو کے بعد اُنکے بیٹے راج کے ادھکاری ہیں اُنکو راج ملنا چاہیے جب ہم راج بانے کے ادھکاری نہیں
 ہوئے پھر تمھارا کیا حق اور کیا ادھکار ہے جدو ہنتر راج پتر دھرماتما پر جا کا بالٹن کرنے والا جگون کا کرنے والا
 اس راج کا ادھکاری ہے تھو کوئی حق راج میں دھرم کی رو سے نہیں ہو پختا ہے تم اُنکا دھن زبردستی
 چھینتے ہو وہ سب بڑے لائق بڑے خوبصورت بدھی مان شاستر اور بیدون کے جاننے والے سب برت
 دھارن کرنے والے دیا دان مہارندھیر ہیں تم بڑے لاپچی اور حرمی نت باپ کرنے والے مہا در بدھی ہو
 جو تو میرا کہنا نہ مانے گا تو خوب یاد رکھو بہت بچتا دے گا اسوقت آدھا راج تجھ کو ملتا ہے زیادہ تو بڑھ کرے گا
 تو یہ بھی نہیں ملے گا اور جن بھائیوں اور در بدھی کرن شکنی کے کہنے سے تجھ کو ابھان ہو رہا ہے کہ میں پاٹھون
 جیت ہو گا یہ تیرا بھرم ہے تو ادھرم کرتا ہے اسلیے تو کبھی نہیں جیتے گا پاٹھو دھرم پر اور وڑھیں وہی جیتیں گے
 تو سب بھائیوں اور ساتھیوں سمیت مارا جا دے گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے ادیوگ پر ب تیسوان ادھیاس

اکتیسواں اودھیا

سری کرشن جی کا سب حال ہستنا پور کا سنا کر سنگرام کی طیاری کرنا
 سر کرشن چندر جی نے راجہ جڈھشٹر سے کہا کہ اس طرح بھیشم جی درونا چاہج جی اور بد جی اور رانی گاندھا
 اور راجہ دھرتراشت جی نے درجو دھن کو سمجھایا اور بہت بُرا کہا مگر وہ دُربدھی مہا بھانی ان سب کا بڑا در کر کے
 مارے کر دھ کے آنکھیں لال کر کے سبھا سے اُٹھ کر چلا گیا اسکے پیچھے پیچھے اور راجا جو اسکے منہ پران دینے
 کو آئے ہیں وہ بھی چلے گئے۔ اور اپنے استھان پر جا کر درجو دھن نے سب راجاؤں سے کہا کہ آج پشیم نکشتر
 ہے تم سب جڈھ کرنے کو کرشتر کو چلو اسکی آگیا پا کر کال کے بریرے راجا بھیشم پتامہ جی کو سینا پت بنا کر
 بڑی جلدی کر کے کرشتر کو روانہ ہو گئے۔

ہے راجن ہنہ مختارے کارن وہان جا کر بہت طرح سمجھایا اور مانگہ کر م اپنا سبھا میں دکھا کر سب کو
 بھو بھیت کیا اور انکو تنکے کے سمان نہ سمجھ کر انکا اپکار اور آہان بھی کیا اور پھر کرن کو ایک انت میں بہت سمجھایا
 اور ہم مختارے ماتا کے پاس بھی گئے تھے انھوں نے بھی یہی کہا ہے کہ جس طرح ہوا پنا راج شتر دن سے
 لے لو۔ اب بغیر سنگرام کیے درجو دھن راج نہیں دیگا اسکی موت نزدیک آن پہنچی ہے اسلئے وہ جڈھ کرنے کو
 طیار ہے گیا رہ کشونی دل اُسکے ساتھ ہے سب مارا جا دیگا اب تم کو روٹ کو ڈنڈ دینے میں دیر مت کر دیکو نکہ
 دھرم شاستر اُنوسار بہت سمجھایا جب درجو دھن راج کے لوبھ سے تمکو پانچ گانوں بھی نہیں دیتا ہے تو پھر تم بھی
 سینا کو رک شتر میں لیجا کر پرش چت سنگرام کرو مختاری بے ہوگی راجہ جڈھشٹر نے شری کرشن جی کے بچن سنگم
 اپنے پانچوں بھائیوں سے کہا کہ تم نے سارا حال سن لیا ہے اب ساتون کشونی دل کو کرشتر میں جلدی لے چلو
 سات کشونی دل کے سینا پت یہ ہیں۔ راجہ دروید۔ راجہ برات۔ درشت دمن۔ سکھندی۔ شاکتی چیکٹان
 بھیشم سین۔ یہ سب سینا پت بڑے شور و برید شاسترون کے جاننے والے شتر بدیا میں چتر ہیں اب ان سب
 ایک ٹکھیا ہونا چاہیے جو بھیشم پتامہ جی سے سنگرام کر کے انکی بانوں کی مار کو سہ کے سہد پو تم بتاؤ کسکو ٹکھیا
 بنا دین سہد پو بولے کہ راجہ برات ہمارے دکھ سکھ کے ساتھی ہیں انکے ہاں آنکر ہنہ انکی مٹن میں سکھ پایا
 اور راجہ برات بڑے بلوان میں نکل جو اتر دینے میں بڑے چتر تھے بولے کہ میرے نزدیک ہما تا اہم
 پڑا کر می دھرج مان پشینی راجا دھراج ہمارے شتر ہمارا دروید جی سینا پت ہوں یہ بھیشم جی کے بانوں کو
 سہ سکین کے پھر آج جن جی بولے کہ میرے نزدیک سینا پت درشت دمن جی ہمارا راج ہونے چاہیے جنھوں
 نے ہما پڑا کر می درونا چاہج کے مارنے کے کارن جنم لیا ہے اور شتر بدیا میں بڑے پر ہیں میں بڑے بھاری بان
 چلاتے ہیں اور ہما پڑا کر می میں بھیم سین نے کہا کہ سکھندی جی سینا پت کیے جائیں گے انکا پڑا کر م اہل بھیشم
 جی انھیں سے جیتے جاوے گئے اور کوئی انکو نہیں جیت سکتا ہے راجہ جڈھشٹر بولے کہ جسکو شری کرشن ہمارا راج
 کہیں اسکو کرنا چاہیے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج اب سندھیا کا سان آگیا ہے ہم آپ سب راجا
 لوگ سندھیا کر کے رات کو منگل گان کرین صبح دیکھا جاوے گا کوئی چنٹا کی بات نہیں ہے درجو دھن کی سینا

سب مری ہوئی جانو ہمارے شور پیرا جہاں ہمارا جہاں شہر دھاری را جاؤں میں چنے ہوئے ہیں اگرچہ شہزادوں کے سامنے شمار میں تھوڑے ہیں لیکن پراکرم میں لٹیش میں بھیشم جی درونا چارج - اسو تھا مان - کر پا چارج کرن - اور شل - یہ جو دہاکو روں میں ایسے ہیں کہ جنکے سامنے ہر کوئی سنگرام نہیں کر سکتا ہے اب یہاں شور ہیروں کی سنو سواے ان راجے ہمارا جاؤں کے جو ہماری سہاے کے لیے آئے ہیں اور جنکے بل پراکرم کا سنار میں بڑا جش ہو رہا ہے جیسے ہمارا جہاں دروید جی اور ہمارا جہاں سکھندی دھرشٹ دو من ہیں ان کے سواے اندر جی - بھیم سین - کل - سہدیو - کیسے ہیں جنکے سامنے اندر بھی سنگرام نہیں کر سکتے جیسے یہ نہا دروید اور دھرشٹ دو من سکھندی بھیم سین جی اور ار جی جی کو لے کر سنگرام کرینگے تب دیکھیں گے کون سنگرام میں استھت رہتا ہے جب سری کرشن جی نے یہ بچن کہا تب سب راجہ پرسن جت اٹھ کر کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے شہر و کا سنگرام میں مردن کرینگے پھر سب سندھیان میں مصروف ہو گئے اور رات کو آرام کیا - اتنی سرگرم کرت ہمارا آدیوگ پر بن کریشن جی کا ہننا پور سے راجہ جہاں شہر کے پاس برات نگر میں آنا اسل دھیا

ادیوگ پر بنی ہوئی ادھیاس

دونوں طرف کی سینا کا کور کشیتر میں آنا اور میدان جنگ کا بیان
 بڑات کال اٹھ کر سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اکٹھے ہوئے ہاتھی گھوڑوں رتھ گاڑیوں کے مشابہ سے آکاش گنجار نے لگا دھچی او پچی دھجا پتا کا شہری رتھ پیری سرخ نیلہ - زرد ایک رنگ کی لہرائی ہوئی دور سے بہت اچھی معلوم ہوتی تھیں سب سینا کے آگے بھیم سین اور کل سہدیو اور آکھنوں اور پانچوں تپہ لے کر دو لکڑیاں زیادہ بندھی ہوئی تھیں سب رتھوں کے باہر کے حصے میں تیروں کے رکھنے کے لیے بڑے بڑے کرشن بندھے ہوئے ان میں قسم قسم کے تیر اور بان رکھے ہوئے تھے ہر ایک رتھ کے گنبد شہزادوں کے چہرے سے منڈھے ہوئے کہ پیٹ میں مارنے سے انتریاں تک باہر کھینچ لا دین طرح طرح کی گتیاں درختوں کے کاٹنے کے لیے تیز گوماری پھاڑے رکھے ہوئے ریشمی سوئی رستی کی پچاسی اور کند بناے ہوئے کہ دشمن پر ڈاکر کھینچ لیوں تیل سے بھیگے ہوئے بستر کہ وقت ضرورت آنکو جلا کر رکھ آگ کی زخموں میں لگا دین گڑا اور جل گرم کیا ہوا شہزاد اور بڑے بڑے کچے جنین آنکو بھر کر دشمن کے اوپر ڈالیں ساپنوں سے بھری ہوئی پٹاریاں کہ دشمن کے اوپر پھینکے جا دین اور رال باہر سے ملا ہوا پٹاروں میں بھرا ہوا کہ فور آگ لگا دین ہاتھی جوڑنے کے جوے کہ جس وقت چاہیں بجائے گھوڑوں کے ہاتھی رتھ میں لگا دین گادین ہاتھی جوڑنے کے جوے کہ جس وقت جوتے ہوئے اُنکے اوپر سارے ہی لوگ سب طرح کے شہزادے ہوئے راجاؤں کی سواری کے رتھوں کے گنبد شہزادے اوپرے اگن کی سمان جلتے ہوئے شہری کلبیاں انہری ہوئیں شہری جھاروں سے شو جھانیا طرح طرح کے جواہر گنبدوں میں جٹے ہوئے تھے ہر ایک ہاتھی کے اوپر دو دو آنکس دھاری بھالے بچھے لے

ہوئے دو دو تیر انداز دو دو تلوار ڈھال باندھے سویر بیٹھے ہوئے بانا تھی جھولین پڑی ہوئیں ہاتھوں کے
 متکد رنگ برنگ کے نقش و نگار سے سجائے ہوئے دونوں طرف گھنٹے لٹکے ہوئے تھے دانتوں پر سنہرے
 چھلے لگے ہوئے ہر طرح سے سجائے ہوئے تھے بیچ سینکے راجہ جہشٹریپ سوزن حرہ تھوڑے حسین آدھت گھوٹے
 تھے ہوئے تھے ہتھیاروں سے بھرا ہوا تھا اور سوچ کی کرن سے لٹکے کی جوت ٹی ہوئی تھی بڑی شو بھا سے
 چلے دو ایون او شدرھی کی ہنگیان اور چھکڑے بید لوگ لے کر چلے اور آگے اور پشت گھنٹی وغیرہ طرح
 طرح کے چلانے کے جنر بھاری بھاری نال اوہے کی گاڑیوں میں رکھ کے اور تھوڑا کمان ڈھال تلوار
 گدڑ برہمی - سوسل گدڑ - بھالے بیشمار شتر چھکڑوں میں لا کر کو کشتیر کو روانہ ہوئے صاف دھوا میدان
 کو کشتیر کا دیکھ کر راجاؤں کے عالیشان ڈیرے شمشیر شاہانہ اور سینا کے واسطے تھوڑا برابر قطار در قطار
 خوبصورتی سے ایستادہ کیے گئے رستہ کا سامان لکڑی گھاس کے انبار الگ الگ میدانوں میں لگا کر محفوظ
 مقرر کیے گئے اس طرح کو روٹن نے سفری کرشن جی کے چلے جانے پر شکنی و کرن و دو ساسن کی صلاح سے
 کو کشتیر کے میدان میں اپنے لشکر کو اتار دیا یہاں بھی پاڈوں کی چترائی دیکھو کہ انھوں نے اپنا لشکر کو کشتیر
 کے غری حصہ میں جہاں دھوا میدان اور بس سرزمین کا پانی اچھا تھا اور تاراسر کرشن جی نے آج رات اور بہت سے
 راجاؤں کو ساتھ لے کر اچھے اچھے استھان دیکھ کر اپنی سینا کو اتار دیا وہاں کی سینا جو پہلے آگئی تھی آنگو
 ر کوٹ کر نکال دیا اور بہرہ وائی مذی کے کنارے سے درجودھن کی سینا کو بھگا کر اپنی سینا اور تاراسر
 پانی بہت ٹھنڈا اور میٹھا تھا اور بچتے گھاٹ بنے ہوئے تھے اور اپنے لشکر کے بیچ میں اس ندی سے بڑی نہر
 نکال کر دو تک پیلادی کہ سینا کو پانی کا آرام رہے اور کو روٹن کی عقل دیکھو کہ انھوں نے بد قسمتی سے مشرقی
 حصہ کو کشتیر کو پسند کیا جس زمین میں کسی قدر شوریت تھی اور وقت جنگ ہوا ساسن کی ہونے سے دلاور
 رنگ فٹ ہونا ضروری بات ہے درجودھن نے کو کشتیر میں بھیشم پامندی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے بھروسہ
 میں نے پاڈوں سے جھڑ لیا ہے آپ راج سنگھاسن پر براتمان ہوں تاکہ سب سینا اور سینا پت آپ کو اپنا
 سردار جان کر آپ کا حکم بجالا دیں اور راجاؤں نے بھی ایسا ہی بھیشم جی سے کہا تب انھوں نے ہشتنان
 کر کے اچھے بستر پہنے اور سنگھاسن پر براتمان ہوئے درجودھن اور اس کے بھائی پر سن چت ہو کر کہنے لگے کہ اب
 ہم دیکھیں گے کہ بھیشم جی سے کون سنگرام کر سکتا ہے بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ کرن کو ابھان ہے
 کہ وہ مجھ سے زیادہ شوریر ہے جو کرن سنگرام کرے گا تو میں نہیں لڑوں گا - کرن نے کہا کہ میں نے پہلے ہی بتلایا
 کر لی ہے کہ جب تک آپ سنگرام کرینگے میں ہتھیار نہ باندھوں گا آپ کے پیچھے میں سنگرام کر دوں گا اور دیکھوں گا
 کہ آج میں مجھے مار لے یا میں آج رات کو بچ کر تارہوں پاڈوں نے اپنے لشکر کے گرد اگر خندق عمیق کھدوا کر
 محافظ مقرر کر دیے کہ رات دن ہوشیار رہیں اور اسی طرح کو روٹن نے اپنی سینا کے چاروں طرف کھائی
 کھدوائی اور کرن و دو ساسن کی صلاح سے درجودھن نے چالاکی اور فریب کر کے اکثر راجاؤں کو جو اپنی
 دارالسلطنت سے پاڈوں کی حمایت کے لیے روانہ ہوئے تھے اپنی طرف کھینچ لیا اور پاڈوں نے سرکرشن
 مہاراج کو اپنا مرنی پا کر کسی کی پروانہ کی جو راجہ ہمارا راجہ آئے بلانے سے انکے پاس پہنچ گئے انکو بڑے ادرست کار سے

ان شخصوں کی بہت سی بھاری مال جہازوں پر لکھائی ہیں

ادیک پر ب تیسواں ادھیائے

اپنی طرف کر لیا اور ہر طرح کا سامان ضرورت سے زیادہ انکے پاس بلا طلب مہیا کر دیا درمیان میں لڑائی کے لیے ایک وسیع میدان بین کوس گردے کا چھوڑ دیا دونوں طرف اس کثرت سے پیادہ نظر آتی تھی جبکہ بیان نہیں ہو سکتا سات کشتی ڈل پانڈون کا اور گیارہ کشتی درجو دھن کی طرف کا کل اٹھارہ کشتی ڈل پورشیہ میں جمع ہو گیا۔

نوٹ۔ اس جگہ پر ایک نقشہ طرین کی تعداد افواج کا بنظر آگا ہی درج کیا جاتا ہے جسکا اندراج غالباً ناظرین کے لیے خالی از دہیسی نہ ہوگا اگر ممکن ہو تو ایک نقشہ اس موقع جنگ عظیم کا خاتمہ مہاجرات پر درج کیا جاوے گا۔

نام	تعداد فوج	ہاتھی سوار	گھوڑے سوار	رہتہ سوار	پیدل	کل
پانڈو	سات کشتی	۱۵۳۰۹۰	۴۵۹۲۰	۱۵۳۰۹۰	۷۵۴۵۰	۱۵۳۰۹۰۰
کورو	گیارہ کشتی	۲۴۰۵۰	۷۲۱۰۰	۲۴۰۵۰	۱۲۰۲۸۵۰	۲۴۰۵۰۰۰
میزان	۱۸ کشتی	۳۹۳۶۶۰	۱۱۸۰۹۱۰	۲۹۳۶۰۳	۱۹۶۸۳۰۰	۳۹۳۶۶۰۰

شمار پینی و سینا مکھ و گلم و چھو و غیرہ

ہاتھی	گھوڑے	رہتہ	پیدل	کل	پتی
۱	۳	۱	۵	۱۰	ایک پتی ہوتی ہے اور تین پنی کا ایک سینا مکھ
۳	۹	۳	۱۵	۳۰	ہوتا ہے تین سینا مکھ کا
۹	۲۷	۹	۴۵	۹۰	ایک گلم۔ تین گلم کا
۲۷	۸۱	۲۷	۱۳۵	۲۷۰	ایک گن۔ تین گن کا
۸۱	۲۴۳	۸۱	۴۰۵	۸۱۰	ایک باہنی۔ تین باہنی کا
۲۴۳	۷۲۹	۲۴۳	۱۲۱۵	۲۴۳۰	ایک پرتنا۔ تین پرتنا کا
۷۲۹	۲۱۸۷	۷۲۹	۳۶۴۵	۷۲۹۰	ایک چھو۔ تین چھو کا
۲۱۸۷	۶۵۶۱	۲۱۸۷	۱۰۹۳۵	۲۱۸۷۰	ایک انی۔ دس انی کی ایک کشتی ہوتی ہے۔
۲۱۸۷۰	۶۵۶۱	۲۱۸۷	۱۰۹۳۵	۲۱۸۷۰۰	

سوائے سینا مندرجہ بالا کے رتھ و ہاتھی سامان رسد وغیرہ لیجانے والے اور راجا و سرداروں کے خدمتی و ملازم اور خبر رساں جاسوس و گولنداز وغیرہ کی تعداد بھی بہت ہوتی ہے۔

انی سہریام کرت مہاجراتے ادیک پر ب شمار کشتی اور چھو وغیرہ ۳۲۵۔ ادھیائے

تینیتسوان ادھیہ

بلدیو جی مہاراج کا سنگرام بھوم میں آنا اور پھر تیرتھ جاترا کو چلے جانا راجہ رُکم کا ابھیمان بہت پانڈون کے پاس آنا اور واپس جانا درجودھن کا اُلوک برادر شکنی کو پانڈون کے پاس بھیجنا اور پانڈون کا کرودھ سے جواب دینا

جب کورون پانڈون کا دل کو کشتیرین بڑی دھوم دھام سے پہنچ گیا اور میدان میں ڈیرے بننے لگائے گئے تو پورب کی طرف کورون کی سینا بڑی تھی اور بچھم کی طرف کے میدان میں راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کو اتارا تھا جدھ کا حال سنگرام بلدیو جی اپنے سایہ اگروری - گد سامب اور بہت سے جدو بھسی سور بھو لے کر بھوم میں آئے انکے کھار بند کی شو بھارتی نہیں جاکتی بہت گورہ ذرہ گلانی رنگ لے آتی سندھ کھار بند ادبھت کٹ سر پر اور کانوں میں کنڈل نیلے ریشمی امول بستہ اور بہت سے ہار تن من جڑے ہوئے دھارن کیے ہوئے راجہ جدھشٹر سے ملنے آئے اسوقت سرکیشن جی پانڈون اور سب راجاؤں سمیت اٹھ کھڑے ہوئے اور بلدیو جی کا بہت آدرستکار کر کے راجہ جدھشٹر نے اپنے آسن کے اوپر بٹھایا اور انکی سب سے پوجا کی پھر شرم پوجہ کر سنگرام کرنے کا ذکر ہوا تو بلدیو جی نے کہا کہ اس بھاری سنگرام میں سوائے پانڈون اور سرکیشن جی کے اور کوئی نہیں بچے گا میں نے بہت چاہا کہ کیسے طرح کورون پانڈون کا جدھ نہ ہو پرنت جو بدھنا نے لکھ دیا وہ ہسٹھا ہو کر رہے گا کشتری دھرم سے سنگرام کرنا ہمارے بھائی سری کرشن چندرجن پانڈون کی رکشا کریں گے انکو کون جیت سکتا ہے انکی بچے ہوگی اور کورون کا ناش ہو جاوے گا اس میں کچھ بھی سند یہ نہیں ہے میں تیرتھ جاتا ہوں یہ کہہ کر بلدیو جی اپنے ساتھیوں سمیت تیرتھ کرنے چلے گئے اسکے پیچھے ہمارا رانی رُکمنی جی کے بھائی راجہ رُکم ہرن رومانام ساکشات راجہ اندر کے سکھا جنھوں نے ماہندر وھنش پایا یہ وھنش ماہندر نام اور گاڈیو وھنش بھون دیوتا کا جو ارجن کے پاس ہے اور سازنگ وھنش سری بشن بھگوان کا یہ تین وھنش ترلوکی میں بکھیات ہیں راجہ رُکم کا بہت بڑی سینا سے پانڈون کے پاس آنا سنگرام راجہ جدھشٹر نے اٹکا بہت آدرستکار کیا کہ سری کرشن جی کے سمدرھی ہیں یہ بڑے ابھمانی تھے سری کرشن چندرجی نے جب رانی رُکمنی کو ہر لیا تو راجہ رُکم نے پرتگیا کی تھی کہ سرکیشن کو جیت لوں گا نہیں تو کنڈہور میں نہیں آؤں گا جب سری کرشن جی سے ہار گئے تو بھوج کٹ نگر بسا کر وہاں رہے اب پانڈون کے پاس بٹھیکر ارجن سے کہنے لگے کہ جو تم کورون سے بھر بھیت ہو تو میں سہاے کرنے کو آیا ہوں سب کورون کو بھیشم جی درونا چارج جی سمیت نے کر لوں گا اور ساری پرتھی تک کو دیدوں گا ارجن نے کہا کہ کورون میں راجہ پنڈوجی کے پتر ہو کر اور سری کرشن بھگوان کو اپنا سہایک پا کر کیونکر ہم کہیں کہ بھی بھیت ہونگے آپ نے سنا ہوگا کہ میں نے کھانڈون بھیشم کر کے سب دیوتاؤں کو بھگا دیا پھر نوات کو چ اور کال گئے دیوتاؤں کو جیتا کون سہاے کرتا تھا پھر گھوش جاتا میں بھیشم جی درونا چارج اور کرزن درجودھن کو اکیلے جیت لیا تھا اس وقت کیسے میری سہاے کی تھی ہے ہیر ہم کذا جت بھر بھیت نہیں ہیں آپ کا دل چاہے چلے جائیں یا ہمارے لشکر سے باہر ٹھہر جائیں اس بات پر ناراض ہو کر راجہ رُکم درجودھن کے پاس گئے اور وہاں بھی ابھمان سنجکت چن کھے

کہ تھا را کال آگیا ہے وہ ایسے کھوٹے بچن تھے زبردستی کہلاتا ہے جو پرتگیا ارجن جی اور بھیم سین جی نے کی تھی وہ تو ضرور پوری ہو گی تم اپنی سینا کو دیکھ کر بھول رہے ہو جس وقت سمر میں گاندیو دھنش کے بان سرپ کی سمان سینا کو دسین گے ایک بھی سامنے نہ دکھائی دیکھا کیا ہوا جو تم نے بہت سے راجاؤں کو موت خوشامد کے اپنی طرف کر لیا دھرم اور ادھرم سب جانتے ہیں وہ لوگ اس بات کو اچھی طرح پہچانتے ہیں کہ پاٹروں نے اپنے دھرم کے پر ت پال کرنے سے تیرہ برس کلش اٹھائے نہیں تو اکیلا بھیم سین۔ تم سب کو مار ڈالتا ارجن نے کہا کہ اسے تجھ بڑھی الوک تو ان چانڈالوں سے کہدے کہ میں ابھی تمہارے خون سے پر تھی کو رنگین کر دو گا راجہ جدھشتر دھرم بچا کر اس وقت چکے ہوئے تھے ہم بھی اپنے بڑے بھائی کی مرضی کے خلاف کچھ بڑا کرم نہ دکھا سکے اب تم کو ایسا تماشہ دکھا دینگے کہ تم سب پر تھی پر پڑے ہوئے ہمارے تیروں کی برکھا کو دیکھو گے پھر بھیم سین بولے کہ درجو دھن سے کہد کہ میں تیری جنگھا کو توڑ کر ساری سینا کو اس طرح مردن کر ڈالوں گا جیسے باز بہت سے تیر۔ تو ا کے سموہ میں جا کر ایک ایک کو مارتا ہے اور دشت دوساس کے خون کو ضرور پیو ڈنگا تم نے اچھا کیا جو شیر دن کو جگایا اسکا زہ خوب ملے گا۔ کل ہم سب کے بڑا کرم کو دیکھنا بھیش پنا مہ اور درونا چارج اور خود سری کرشن بھگوان کا درجو دھن نے کہنا نہیں مانا سارے ذات برادری کے اس درجو دھن کو دھکا رناتے ہیں اور اسکو شرم نہیں آتی راجہ دھرتراشت اور رانی گاندھاری کے بچوں کو جس پانی موڑ رکھ درجو دھن نے نہیں مانا اپنے مان باپ کی اوگیا (یعنی عدول حکمی) کرنے کا بھیل بھگوان سری کرشن جی ضرور اسکو دینگے پھر کل اور سہدیو بولے کہ ہے الوک تو ہماری طرف سے کہد بچو کہ ہم کیوں اپنے بڑے بھائی دھرم راج کے کارن عصہ کو خون کی طرح پی کر انکے دشت بچن سنتے رہے ہیں اب اس کرودھ کو پرگھٹ کرنے کا وقت آن پہنچا ہے تجھ سے اپنا بڑا کرم کیا برتن کرین کل صبح سنگرام بھوم میں ہم ہو گئے اور درجو دھن کا کٹا ہوا سر اور شیر خون سے پھرا ہوا ہمارے سامنے جنگھ اٹوٹا ہوا پر تھی پر پڑا ہو گا چاہے سورج میں پرکاش نہ رہے پر تھی آدمیوں کے بوجھ سے پانی میں بیٹھ جاوے چند زمان سے اگن پرگھٹ ہونے لگے بھیم سین اور ارجن جی کی پرتگیا پوری ہو گی ہم جانتے ہیں کہ درجو کو کرن اور شل شکنی۔ دوساس کے بل پر پڑا بھان ہے یہ سب ایک گدا کے مارے پر تھی پر پڑے ہوئے دکھائی دینگے بھیشم جی اور درونا چارج جی کہہ رہے تھے اور مورکھ درجو دھن کی سمجھ میں نہ آیا بھگوان سر کرشن جی کی اوگیا کا پھل بہت جلدی درجو دھن کو ملے گا ہم طیار میں درجو دھن سے کہد کہ اپنی ماما۔ پتا بھائی بندھوں سے آنت سمان اپنا جانکر مل لے پھر اس راج اور ہستنا پور کو نہیں دیکھ سکے گا جو کچھ کرنا ہوا اس پانچ سات دن میں کر لیوے پھر راجہ بڑاٹ اور درو پد بولے کہ ہے الوک تم درجو دھن سے ہم دونوں کی طرف سے کہد بچو کہ داس اور اداس بھاء دھرم راج جدھشتر جی کا کل سنگرام میں تمکو معلوم ہو جاوے گا تمکو بھیشم جی کا بڑا بھان ہے اور ہم انکے مارنے کے لیے پیدا ہوئے پہلے سب سے بھیشم جی کو مارینگے وہ بھی ادھرمی درجو دھن کے ساتھی ہو سکے جب انکا کہنا درجو دھن نے نہیں مانا تھا تو وہ پانی درجو دھن کو تیاگ دیتے اب سینا پت بنائے گئے ہیں سب سے پہلے انکی موت آوے گی انکو بھجا دینا اور درونا چارج جی

اُدیوگ پر بچو نیتسوان ادھیاءے

مارنے کے لیے دھرشت دوسن پیدا ہوئے ہیں اس بات کو بہت سے راجا لوگ بھی جانتے ہیں سو وقت
کیا کہیں کل سنگرام میں اپنا پد اکر دم دیکھا دینگے بھیم سین جی کا بدن ضرور پورا ہوگا اور وہ ادش دوسان
کا خون پینگے اور درجو دھن ابھائی کی جنگھا تو رینگے اسہین کچھ فرق نہ ہوگا اسطرح دھرشت دوسن اور
سیکھندی آدک راجاؤن نے اُلوک سے کہا بھرا لوک کو بڑا کر دیا اُسے درجو دھن کے پاس جا کر جو جو
اُتر پایا تھا کہ ستایا۔

اتنی سریرام کرت مہاجراتے اُدیوگ پر ب آلوک دوت سمباد ۳۳۔ ادھیاءے

بچو نیتسوان ادھیاءے

بھیشم جی اور درونا چالچ کا درجو دھن کو سمجھانا اور راجہ کرن کا اپٹان کرنا
راجہ دھر تراشت نے سنجے سے پوچھا کہ اُلوک کے آنے پر پاٹڈون نے کیا کیا وہ مجھے
کو سنجے نے کہا کہ پاٹڈون نے اپنی چترنگنی سینا کو جہین پاوہ اور تھ گھوڑے اور ہاتھی سوار تھے دھرشتوں
ادھین کیے یعنی دھرشت دوسن کو ساری سینا کا سینا پت سری کرشن مہاراج کی آگیا پا کر بنا دیا
اور پھر یہ قہر ادا کیا کہ ارجن کرن کے ساتھ اگر وہ سنگرام کرے بھیشم جی کے ساتھ اور
بھیم سین درجو دھن اور دوسان کے ساتھ دھرشت کی تو راجہ شل کے ساتھ اور ساتھی جی کے ساتھ اور
میو دھان برشن نبیون اور جید رتھ کے ساتھ سیکھندی بھیشم جی کے ساتھ اور ساتھی جی کرت برما سے
طرح درویدی کے پتر تر گرتوں سے اور ابھنوں اور راجاؤن کے ساتھ۔ سہد یو شکنی کے ساتھ اور اسی
سب سینا کو لے کر دھرشت دوسن رن بھوم میں جا موجود ہوئے اُدھر بھیشم تپا مہ جی نے درجو دھن سے پہلے
کہ ہے راجن جد پی درونا چالچ جی ارجن اپنے شش سے سنگرام کرنا نہیں چاہتے اور راجہ شل اپنے
بھانچوں پانچون پاٹڈون سے سنگرام کرنے سے انکار کرتے ہیں لیکن جب سنگرام آرہے ہوں گے تو دیکھ لینا کہ کائی
کی ساری سینا کو بھگا دوں گا میرے نیکش بان حبوقت سینا کا مردن کرے لیکن تم دیکھ لینا کہ کائی
کی طرح شتر و سینا کو پھاڑتا ہوا اس سرے سے دوسرے سرے تک جلا جاوے گا اور تمھارے بہت
میں گھور سنگرام کروں گا درجو دھن ابھائی بھیشم تپا مہ جی کا بچن سنگر بہت خوش ہو اور راجہ شل کے بہت
لگا کہ آپ کے پد اکر دم کو دیکھ کر میں نے پاٹڈون سے جھٹکیا ہے آپ کی کرپا سے ہماری جو ہوگی پھر ہمارے
ایک سو بھائی دوسان کرن۔ بکرن ایسے شور بیرہن کہ شتر و سینا کو مارینگے بھیشم جی نے اور راجاؤن کو
دکھا کر کہا کہ یہ سب تمھارے کارن جان دینے کو آئے ہیں گیارہ کشونی دل اکٹھا ہو گیا ہے ارجن۔
بھیم سین کیا کر سکتے ہیں تمھارے اماں شکنی اور کو شلا کا راجہ برہیل اور درونا چالچ اور شل بھی اور سینا
کو تو ضرور مارینگے یہ اتر تھی ہیں اسو تھا مان اور کرنا چالچ بڑے بڑا کرمی ہیں جو تمھارے بہت شتر و
سینا کو مردن کرینگے اور یہ تیج بڑھی سوت پتر کرن جو تھو ہمیشہ پاٹڈون سے ایرکھا کرنے کی صلاح دیا
کرتا ہے فقط بکوا دی کرنی جانتا ہے یہ نہ لکھی ہے نہ تمھاری ہے جب یہ پیدا ہوا تھا تو کوچ کنڈل اسکے

نہ بکرت دیش کے آدیون کے کردہ کو لکھا ہے جو درجو دھن کی طرف سے جھٹکتے تھے۔

مشری پر لگے ہوئے تھے پیچھے کوچ اور کڈل اسکے جاتے رہے یہ بڑا بھاری مور کہ ہے تھا را اسپر بڑا بھروسہ ہے
 اور یہی تھا را اصلاح کا را اور بھائی ہو رہا ہے یہ سب کی خندا ہی کرتا رہتا ہے پر سرام جی کے شراب سے اسکی
 جتنی شستریا تھی سب یاد ت جاتی رہی جی یہ ارجن کے سنگھ ہو گا ضرور جیتا نہ بچے گا یہ سنگھ در و نا ج
 کی بولے کہ آپ نے جیسا کہا کرن کا وہی حال ہے آجین کچھ بھی سند یہ نہیں ہے یہ ہما پانی زن بھوم میں بڑا
 ابھان کرتا ہے ساری دنیا کی خندا کرتا ہے جب کسی بات کو کہنا چاہتا ہے تو کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے ضرور بھول
 جاتا ہے یہ رتھی کو تھو اجمار تھی نہیں آدھ رتھی کہنا چاہیے کرن مارے کر و دھ کے لال نیر کر کے بھیشم جی سے
 بولا کہ ہے بھیشم جی تم اپنے بچن روپ بانوں سے ہمیشہ مجھ پر ابرادھی کے شریر کو چھیدا کرتے ہو کیوں بھری کے
 کا زن آپ میری بیچ گھٹانے کو ایسا کرتے ہو راجہ در جو دھن کے لحاظ سے ہم تھا را بڑا در سہتے رہتے ہیں تم سدا
 مجھ کو مشد بدھی اور برکت دیتے رہے ہو ادھ رتھی تھا رے کہنے سے سب کوئی جانے گا یہ ہی لوگ کہیں گے کہ
 بھیشم جی ہمارا ج جو کچھ کہتے ہیں وہی ٹھیک ہے دیکھو ابھی در و نا چال جی بھی تھا را دیکھا دیکھی ادھ رتھی کہنے
 لگے ہیں آپ ہمارے سینا میں دوش کر اتے ہو بڑا وہی ہے جو اچھے کرم کرے۔ برہمن پیدا پٹی اور شاسترون کے
 سہارے سب برہمنوں سے اتم کہلاتے ہیں اور کشتری بلوان ہونے سے اور پیش دھن سے عمر زیادہ ہونے اور دنا
 ٹوٹ جانے سے بڑا نہیں ہوتا ہے اور شو در عمر زیادہ ہونے سے بڑا سمجھا جاتا ہے آپ ہمارا بڑا در پاٹھون کی
 خاطر کر کے ہمارے بیچ کو گھٹاتے ہیں اور ہمیشہ ہمارے خندا کرتے ہیں۔ ہے راجہ در جو دھن آپ نے سینا بہت
 بھیشم جی کو بنایا ہے ہم سنگرام کر کے شتر کو سینا کو مارینگے اور بھیشم جی کا نام ہو گا کہ سینا بہت یہ ہیں آپ ہمارا
 سنگرام دیکھنا جس وقت ہم دھنش بان لیکر پاٹھون سے جدھ کرینگے تو جیسے ہوا بادون کو تیر تیر کر دیتی ہے
 اسی طرح ہم پاٹھون کی سینا کو بھگا دیں گے۔

۹۱

اتی سریرام کرت ہما بھارتے ادویک برہنہ پنیسوان جی در و نا چال جی کا کرن کا اہمان کرنا ۳۴- ادھیما

پنیسوان ادھیما

کرن کا پر تگیا کرنا کہ جب تک بھیشم جی سنگرام کرینگے میں جدھ نہیں کرونگا اور سکھنڈی
 استری کا پرشش ہو جانا

بھیشم جی بولے کہ جو پرشش سارے زمانہ کی خندا کرے میں اسکو اچھا کبھی نہیں کہوں گا کرن ہمیشہ اپنی اہنت
 اور دھراتا پاٹھون کو بڑا کہا کرتا ہے پاٹھون میں میں نے آج تک کوئی بڑائی کی بات نہیں دیکھی ہاں بہتر یہ ہوتا
 کہ جب تم نے انکا مال اور راج جوے میں چھین لیا تھا اسوقت یا جب در و پدی کو تھے سمجھا میں کلپش دیا تھا
 اُس وقت وہ تھا رے ساتھیوں کو اور تم کو مار ڈالتے جب تمکو انکی شور بیرتا معلوم ہوتی اب تم آنکو کسی لائق بھی نہیں
 جانتے ہو انھوں نے اپنا پڑا کرم تھا رے مقابلے میں صرف راجہ براٹ کے ہاں جبکہ وہ پوشیدہ حالت میں
 زندگی بسر کرتے تھے اور تیرہویں سال کا اخیر آگیا تھا دکھا کو ہم سمیت سب کو پڑا جو کر لیا تھا اب انکے ساتھ
 سوائے پانچوں بھائیوں کے جو سب ہمارے تھے ہیں بہت سے ات رتھی ہمارے تھے ہیں سکھنڈی اور دھرشٹ دوسن

اور راجہ برہما اور درود پدا اور ساتگی جی یہ تو سب مہاراجی اور ات رتھی مین چکیتان بیو دھامنو اور ابھمنون اور درودی کے پانچون پتر بھی ات رتھی مین بھی مین کا پتر مہاراجہسی سے جسکا نام گھٹوت کچ ہے سارے راجھتون کا سردار راون سے زیادہ بلوان اور ات پراکرمی مایادی ہے اور شمس پال کا بیٹا دھرشٹ کیتو یہ سب مہاراجی مین کنتی بھوج آدک بڑے بڑے پراکرمی جتنے راجہ پانڈون کی طرف مین سب پر تھی کے چنے ہوئے شورویر مین اور راجہ جدھشٹ کو دھراتا جانکر اور تکرادھرمی۔ پاپ سے انکارا ج لینے والے جانکر انکی سہاے کے لیے آئے مین اور شری کرشن بھگوان اکیلے ایسے مین کہ انکو کوئی نہیں جیت سکتا ہے ہکو انکے ساتھ سنگرام کرنا اچت نہیں ہے لیکن کیا کریں جب تم افسے جدھ کر دے گے تو ہکو بھی جدھ کرنا ہی پڑیگا تم سب جانتے ہو کہ مین نے کاشی راجہ کی پتری کے سویر مین جا کر تینون اسکی کنیان جو بڑی سندھ رتھین سویر مین زبردستی اپنے ساتھ پر بیٹھا کر سب راجاؤں سے پکار کر کہا تھا کہ جسکے جی مین ہو مجھ سے سنگرام کر کے ان کنیاؤں کو چھوڑے کسی کا مقدور نہ ہوا بہت سے راجہ میرے مقابلہ مین آئے اور مین نے اکیلے سب کو بھگا دیا اگرچہ اس کارن مجھے کہنا پڑا کہ مین اکیلا بہت سے راجاؤں کو بھگا دوں گا تب کرن نے کہا کہ جب تک آپ سنگرام کر دے گے مین ہین لڑونگا۔ جب تم مارے جاؤ گے تو ہتھار دھارن کروں گا اور اسوقت آپ میرا بل دیکھ لینے بھیشم جی نے کہا کہ مین سوائے سکھنڈی کے کہ وہ پہلے استری تھی اور پھر پریش ہو گیا اور سب سے سنگرام کر دے گا راجہ درودھن نے کہا کہ اسکا کیا کارن ہے جو آپ سکھنڈی سے سنگرام نہ کر دے گے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ درودھن نے کہا کہ کارن شوجی کی پیشیا کی جب شوجی اسکی پیشیا سے پرست ہوئے اور بولے کہ جو اچھا ہو ہم سے برا مانگ راجہ درودھن نے کہا کہ کنیان نہیں چاہتا ہوں آپ کی کرپا سے میرے پتر ایسا پیدا ہو جو بھیشم کو سنگرام مین مارے شوجی نے کہا کہ پہلے تمہنے کنیان اور پھر پتر مانگا اسیلئے پہلے کنیان ہوگی پھر ہی پتر ہوگا راجہ نے پھر کہا کہ پتری نہ ہووے شوجی نے کہا کہ تمہاری قسمت مین ایسا ہی لکھا ہے ہمارا بچن جھوٹا نہیں ہوگا جب راجہ درودھن کے پتری ہوئی تو اسنے پتر ہونا ظاہر کیا کہ شوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ وہ لڑکا ہوگا وگلا پہلے سکھنڈی استری پر شتر چلانا اچت نہیں دوسرے استری کو دیکھ کر کام دیو پھیل ہو کر مین چلائے مان ہو جاتا ہے جب ہنے پر تلیاگی کہ ہم بواہ نہیں کریں گے استری سنگ نہیں کریں گے تو پھر استری پر شاستر اٹھانا چلانا بھی اچت نہیں ہے تمہنے سنا ہوگا کہ پررام جی جنھون نے ۲۱ دفعہ کشتی راجاؤں کا ناش کر کے کو ریشتر مین چون کی ندی بہا کر اپنے پتا کا ترپن رودھ سے کیا تھا انھون نے کاشی راجہ کی پتری انبا جسکو اسکی دو بہنوں سمیت ہے اور راجہ شالو نے مجھ کو انکی کار بھی کر لیا ہے مین نے اسکی بہنوں کا بواہ پتر میرج سے کر دیا اور اسکو اپنے آدمی کے ساتھ کر کے اسکے پتا راجہ کاشی کے پاس بھیج دیا تھا جب راجہ شالو کے پاس انبا گئی تو اسنے کہا کہ مین تمکو اپنے گھر مین نہیں رکھونگا بھیشم تیا مہ جی تمکو جیت کر لے گئے تم انھین کے پاس جاؤ تب اس کنیان نے بڑا بلاپ کیا کہ بھیشم نے مجھ کو یہاں کا رکھنا وہاں کا اور کاشی راجہ نے پررام جی مہاراج سے اپنی کنیان کے

کہا کہ پسرانجی بھی بھیشم سے پراجے ہو کر چلے گئے تم بھی اس بات کو حجت سے دور کر دے اس نے مان لیا اور وہاں
چلے گئے اور کو شک و غیرہ ریشون کے انہرم میں گھومنا شروع کیا شیوجی ہمارا ج اسکا تپ دیکھ کر پرگھٹ ہو
اور کہا کہ تیری منو کا منایو نہ ہوگی پہلے تو استری ہوگی پھر تپ کے پربھاؤ سے پریش ہو جاوے گی بھیشم جی کے
مارنے کے کارن تیرا جنم ہوگا اور نہ کے اوتار راجن جی کے ہاتھ سے تیرے نبت بھیشم جی کا مرن سنگرام
میں ہوگا اتنی کتھا سن کر بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ درجو دھن اس انبا کا سنی راجہ کی کنیان نے چٹا میں
اگن رکھ بھیشم ہو کر شریچھوڑا راجہ درو پد کے جگ میں ریشیوں کی پرارتھنا سے پہلے استری یعنی کنیان
پرگھٹ ہوئی راجہ درو پد کی رانی نے کنیان کا پیدا ہونا ظاہر نہیں کیا سب کو تیر ہونے کی اطلاع دی تھی پھر
رانی نے بعد لاج راجہ درو پد کے پتر کی سنان پالن کر کے سب بدیا سکھائیں اور جگ سمجھ شیوجی کے بردان
ہونے کی آشا میں اسکا پو آہ و شان زین پوش کے راجہ ہرن برما کی کنیان سے کر دیا جب راجہ کو معلوم ہوا
کہ سکھندی استری ہے تو اسکو بہت شوک ہوا اور دوت راجہ درو پد کے پاس بھیج کر سنگرام کی طیاری کر دی
راجہ درو پد کو اسوقت بہت رنج ہوا سکھندی نے بن میں جا کر پھاڑ کی چوٹی پرستھو نا کرن جکش سے اوجھت بنائے
ہوئے مکان کے نیچے بڑا بھاری تپ شیوجی کا کیا اس جکش نے سکھندی کا تپ دیکھ کر کہا کہ میں تیری اوجھلا
پو نہ کر دنگا اپنا مطلب ظاہر کر سکھندی نے سب حال سنا دیا جکش نے کہا کہ میں تیرے اوپر رحم کر کے اپنے
اوپر تکلیف کو ارا کر دنگا تو پریش ہو جاوے گا اور میں استری۔ اور کچھ عرصہ بعد پھر تم یہاں آجانا میں اپنا
پریش ہونا تجھ سے لے لوں گا سکھندی پریش ہو کر گھر آیا اور راجہ ہرن برما نے خوش ہو کر راجہ درو پد سے معافی
چاہی ایک دن کو بیڑی ستھون جکش کے مندر رکھ گئے اور جکش پر ناراض ہوئے کہ ہمارا آدرستکار نہیں کیا اور جکشون
نے سارا حال سنا کر کہا کہ وہ استری روپ ہو جانے سے شرمن کے مارے حاضر نہیں ہوا کو بیڑی نے اسکو بلا کر رو
سے کہا کہ تو نے اپنی اچھا سے استری بن انگیکا کر لیا اب تو استری رہے گا جب جکش نے بہت عاجزی کی تو کو بیڑی
نے کہا کہ جب سکھندی مرجادے گا تب تو پریش ہو جاوے گا بھیشم جی نے کہا کہ اس پر کا سکھندی استری سے پریش
ہو گیا جنم اسکا استری کا تھا مدت تک استری رہا اور پھر شیوجی کی کرپا سے پتر روپ ہو کر سکھندی نام پایا ہے جب یہ
نرا کی تھی تب ہی اسکو دھنش بدیا سکھالی گئی تھی پرت اسکو اچھاس اسکا نہیں ہوا تھا جب پتر ہو گیا تو راجہ درو پد نے
اسکو درونا جاری جی کے پاس شستر بدیا سکھنے کو بھیجا اور اسے درشت دوسن کے ساتھ شستر بدیا خوب سکھنے میں
اپنے دوت بھیجے ہوئے تھے جو ہمیشہ اسکی خبر منجھے ہو جاتے رہتے تھے اور ہرے گونگے بکر دہان رہا کرتے تھے اور
منجھے خبریں پہنچاتے رہتے تھے۔ ہے درجو دھن جب یہ سکھندی دھنش بان لے کر ہمارے سامنے آوے گا تب اسکو
ہم ایک لوطہ بھر بھی نہیں دیکھ سکیں گے میں استری اتھو استری روپ دھاری پتر نہیں چلاتا ہوں یہ بات مشہور ہے
درجو دھن کو یہ بات سن کر فکر ہو گیا کہ بھیشم جی سکھندی سے نہیں لڑیں گے۔
آتی سر پام کرت ہما بھارتے ادوگ پر پینتھوان ادھیاس

پچھتیسواں ادھیاء

کورون کا پانڈون کے فتح کرنے کو اپنا ارادہ ظاہر کرنا اور بھیشم پتاسہ جی کا ہنسی میں اوڑانا

سنجے نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ جب پانڈون کی سینا کو کشتیر کے میدان میں اکٹھی ہو گئی تب راجہ درجو دھن نے بھیشم جی سے پوچھا کہ آپ کا پڑا کرسم سنسار میں بدلتا ہے کہ پر سلام جی بھی آپ سے نہیں جیت سکتے پانڈون کی سینا کو آپ کتنے دن میں جیت لینے بھیشم جی بولے کہ دو ہر دن چڑھے تک دس ہزار جو دھنا شتر و سینا کے مارو گا جب میرے نیکشن بان دھنش پر چڑھائے ہوئے سرپ کی سمان شور پیر و نکو مارینگے تو ایک مہینے میں پانڈون کو میں جیت سکتا ہوں پھر راجہ درجو دھن نے درونا چارج سے پوچھا انھوں نے کہا کہ اب تو میں بہت بڑھا ہوا گیا تو بھی دب استرون کے پر بھاؤ اور اپنے بچن کے بد تاپ سے جیسے بھیشم جی ہمارا راج کرتے ہیں اپنے ہی دنوں میں میں بھی پانڈون کو جیت سکتا ہوں اسی طرح کرنا چارج نے دو مہینے اور اسو تھا مان نے دس دن اور کرن نے پانچ دن اپنے اپنے آئو مان سے برتن کیے۔ سب کے بچن سنکر بھیشم جی ہمارا ج فہمہ مار کر ہنسے اور کہنے لگے کہ سب اپنا اپنا جی تو خوش کر لو جس وقت شری کرشن ہمارا ج کو ساتھ لے کر جن گانڈویو دھنش لے کر سنگرام میں آدے گا اُس سے کسیکو جیتنے کی آشا نہیں رہے گی۔ راجہ جہدھنٹر نے بھی اپنے دو تون کی زبانی یہ حال سنا اور اپنے پانچوں بھائیوں اور شری کرشن جی سے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی تمکو ایک مہینے میں اور کرنا چارج دو مہینے اور کرن پانچ دن میں پر اے کرنا چاہتے ہیں شری کرشن جی نے کہا کہ ناشی لڈو کھاتے ہیں ان میں بھی میٹھا کم ہے راجہ جس سے سکھنڈی اور راجن بھیشم جی کے مقابل ہونگے تب دیکھنا کیا ہوتا ہے ضرور ہے کہ بھیشم جی دس ہزار سینا و زمار سکتے ہیں انکا پڑا کرسم ایسا ہی ہے لیکن کہاں جاتے ہیں پھر راجن نے کہا کہ جس وقت دھرم راج جہدھنٹر کو دھک کی نگاہ سے شتر و سینا کو دیکھیں گے تب جیسے آگن گھاس کو جلاتی ہے اسی طرح میرا گانڈویو دھنش شتر و سینا کو جلا دے گا جو اشر شیو جی ہمارا ج اور دیوتاؤں سے میں نے پائے ہیں انکو بھیشم جی اور درونا چارج جی بھی نہیں جانتے ہیں سری کرشن ہمارا ج اور شیو جی کی کرپا سے میں بھیشم جی اور درونا چارج جی کو مع انکے تہاے کرنے والے راجاؤں کے بچے کرونگا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اڈیوگ پر پچھتیسواں بھیشم۔ درونا چارج برتن ۳۶۔ ادھیاء

تیسواں ادھیاء

دونوں دلوں کا میدان میں آنا

سنجے نے کہا کہ جب پرات کال ہوا سورج کے اودے سے پہلے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو بیچ میں کر کے کورون کے شور پیرا نشان کر آگن کی پرد کشنا کر پھول ملا لگے میں ڈال سفید سفید پوشاک پہن مانتے پر

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

چند ن کو رگاشتر دھارن کیے ہوئے اپنے اپنے رتھ اور ہاتھیوں کو سجا کر بڑی دھوم دھام سے سنگرام کرنے چلے اور پانڈؤں نے سنا کہ کورؤن کی سینا سنگرام کرنے کو آئی ہے تب دھرشٹ دوسن سیناپت نے اپنی سینا کو سجا سب راجاؤں کو ساتھ لے راجہ جہشٹر کے پاس آن کر کورؤن کی سینا کا حال کہا راجہ جہشٹر اپنے بھائیوں سمیت شری کرشن جی کو آگے کر کے برہمنوں سے سوستی بچن لے رتھوں پر سب استر شتر رکھ بہت سی گائے دکشنا سمیت پن کر کے سنگرام کرنے کو روانہ ہوئے اُس سے ایسی گرد اڑی کہ سورج نہیں دکھائی دیتا تھا دونوں دل بادلوں کی طرح اُٹھ چلے آتے تھے گویا دوسمندر میں مار تے ہوئے چلے جاتے ہیں بیشم پابن جی نے کہا کہ ہے راجا میں نے اُدیوگ پر پرب کی کتھا آپ کو سنائی جو پرش اس کتھا کو سنیں سناوینگے اُنکو شری کرشن بھگوان سنسار کا سکھ اور سمپت اور انت میں شبھ گنتی دینگے۔

تی سریرام کرت مہابھارت اُدیوگ پر پرب دونوں دل کا سنگرام کرنے کو روانہ ہونا ۳۷- ادھیائے

اُدیوگ پر پرب سیناپت ہوا

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۳ پائی	سست نام بجا شا۔ از منشی جیکرن۔	۱۰	مرح بلاس۔ بخفا فارسی زبان بجا کھا۔
۳ پائی	شکست چالیسی۔ از منشی شکر دیال فرحت۔	۶ پائی	استا یوجن۔
۴۶	امان پت دیبجے۔ از منشی لاجی مل سونخ عمری	۷	ترجمہ بھونر گیت۔ از سر ساگر زبان بجا شا۔
۴۶	سری پنڈت امان پت تیواری اچودھیانوی	۲۲	مخزن برمجہ گیان۔ سیمی بہ آئینہ مذہب ہنود۔
۴۶	مجموعہ بدھان۔ یعنی ندن کر چٹیا شامل بھون	۶ پائی	کتھا سست نارائن۔ سیمی بہ منوی دافع عذاب۔
۴۶	کرن۔ گرو کرن۔ نت کرم بھرتی شری شیو لاجی	۹ پائی	کتھا سست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہاے۔
۱	دیوی چرت۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرت و پرہلا د	۱۲	سست نام بہار بندر ابن۔ از راسے بندر ابن
۴۶	چرت تر از لالہ مہابی پرشاد۔	۴۶	ترجمہ پوختی جاکھا بھرن۔ مترجمہ لالہ جگوبال۔
۶ پائی	گیان مہاتم۔ مترجمہ منشی لاجی۔	۱	گیتا مہاتم و کنیش چوتھ۔ از منشی رام سہاے تمنا۔
۶ پائی	پوختی موکش گیان۔ از جگوبال۔	۹۶	مہا بھارت منظوم۔ از منشی طوطا رام شایان۔
۶ پائی	ہنومان چالیسیا منظوم از بابو رام پرشاد لال	۳ پائی	گور بواہ منظوم۔ از منشی رام سہاے تمنا لکھنوی۔
۶ پائی	ہنومان چالیسیا منظوم از منشی رام سہاے تمنا۔		سد امان چرت منظوم۔ فارسی و اردو بالقصیر
۴۶	رام لیلا۔ منظوم بالقصیر از منشی رام سہاے تمنا۔	۶ پائی	از منشی جگناتھ سہاے۔
۴۶	بشن لیلا۔ منظوم بالقصیر حسب مراتب بالا۔	۶ پائی	رام گیتا منظوم۔ از منشی میوالال تخلص بہ عاج
۴۶	خیالات ماکو دین۔ جبین خیال لاونی برمجہ گیان	۶ پائی	کتھا از سنگھ اوتار و چین رکھیشتر اوتار سرتبہ
۴۶	عجبت غریب منظوم ہن از لالہ ماکو دین کالیستھ لکھنوی۔		منشی نتھو لال صاحب بھا رگو۔
۴۶	لاونی بنارسی۔ از کاتھی گریارسی پرمنس جی۔	۶ پائی	پرہلا د چرت۔ سیمی بہ رہس پنج ادھیائی متر
۴۶	سائین کے سو خیال معروف چیتان خیال گوہر	۶ پائی	لالہ نبی دھر مطبوعہ غیر۔
۴	مجموعہ خیال لاونی و ٹھری وغیرہ از منشی گیند لال	۶ پائی	جانکی بکے منظوم۔ از منشی شکر دیال فرحت
۵	سائین کے سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا۔	۲	سیتا سو مگر۔ منظوم از بابو گرو ورن رائن۔
۴۶	سفر نامہ۔ سری بدی ناٹھ جاتیر مصنفہ لالیش خا	۶ پائی	گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان برن غدا
۶ پائی	اشتوت تر نورتن۔ از منشی رام سہاے تمنا۔	۴۶	اد ز خریدارنی صدی کے لیے۔
۴۶	مجموعہ صفات انسانی۔ از منشی لاجی مل قوم کاتیتھ	۵	کیرت ساگر۔ مولف لاجی کالیستھ۔
۴۶	کلمات دین برمجہ سلج۔	۶ پائی	اننت کتھا۔ بالقصیر از منشی رام سہاے تخلص مبارک
۱	طریقت عبادت۔ برمجہ سلج۔	۱	پرہلا د چرت۔ منظوم مترجمہ لالہ گرو دھاری لال کھری
۵	کالیست دھرم ورین۔ دراطما رہن و فرائض	۶ پائی	ترجمہ سد امان چرت منظوم سیمی بہ منظومہ فرخ اند
۵	ذاتی کالیستان مترجمہ منشی لاجی کاکو روی۔	۶ پائی	منشی گرو دھاری لال کالیستھ۔
۱	کاشف وقائق مذہب ہنود۔ از حکیم کھن لال	۶ پائی	جگندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ہستواپدیش - از منشی لاجی کاکوروی -	۸	بارہ گھڑی پروزن بارہ گھڑی - دت لاجی صاحب	
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ نگری	عہد پ	اردو نظم مصنفہ منشی جھدی لال صاحب کا بیستہ بھٹناگر	۶ پائی
خط فارسی مترجمہ منشی سوامیدیاں -	عہد پ	بارہ گھڑی خلاصہ رامان - اردو نظم منشی	
بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	عہد پ	جھدی لال صاحب کا بیستہ بھٹناگر -	۳ پائی
چوک رتن - مصنفہ سری مننت ست گورسنی	۳ روپے	جہانکی بکے - اردو نظم از منشی جھدی لال کا بیستہ بھٹناگر	۶ پائی
پوٹھی گیان پرکاش - اردو مصنفہ منشی لکھاریاں		سرون کتھا - اردو نظم از منشی جھدی لال کا بیستہ بھٹناگر	۳ پائی
حب ساین ڈیٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ -	۲ روپے	دھرو لیللا - اردو نظم از منشی جھدی لال کا بیستہ بھٹناگر -	۱ روپے
برکاتی منگل - اردو نظم مصنفہ منشی جھدی لال -	۱ روپے	سوجو پوران - بزبان بھاشا خط اردو -	۱ روپے
فرسی لیللا اردو نظم از منشی جھدی لال کا بیستہ بھٹناگر	۱ روپے	بکرنگ نساٹیکا - از منشی رام سہاس متنا	۳ پائی
جنم ساکھی - گرو نانک شاہ جہین سرت ہاتھ		گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دی پرشاد -	عہد پ
باباناک شاہ کے جرت پو تراوی انت تک		خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران از منشی سکھ لال -	۱ روپے
برن ہین جگوشی سنگت پرشاد نے گرکھی زبان		ڈھوسی ہاتھ - از منڈت مہر پرشاد -	۱ روپے
سے اردو میں ترجمہ کیا -	عہد پ		
ایضاً - نارنجی -	عہد پ		
لال چندر کا شمل بر ترجمہ جاگ نیت درہن			
وراری شک مولاہ میس لال سنگھ -	۲ روپے		
منہاج السالکین ترجمہ چوک شمس مترجمہ			
مولانا ابوالحسن فرید آبادی مرحوم -	۵ روپے		
گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال -	۲ روپے		
گلہ سترہ معرفت مشتمل مضامین تصوف و لغت و ہنر	۹ روپے		
بودھ پرکاش مع فرہنگ مصنفہ منشی شیو دیال			
کایستہ بھٹناگر یہ ترجمہ نیا کی رچی کتاب -	۵ روپے		
گاشن فیض - ترجمہ بھیچ پرند سارندگرہ راجہ			
بھوج و نصال مفید از لالہ کشوری لال -	۳ روپے		
خلاصہ اتم پوران جسکو ہاتھ بابا پرکاش پریم			
نے نورتن زبان سے ترجمہ کیا -	عہد پ		
بارہ گھڑی ہمت اوپدیش اردو نظم مصنفہ			
منشی جھدی لال صاحب کا بیستہ بھٹناگر	۳ پائی		

حکایت دوره جی منته دولت چها بیر و کس تری کهنه یا کهنه پیاده بنوده رفته و کهنه
تاج و زینات چه کام گاه یترم در دام بیام کر شکرام ششم بیلم گاه
تاج چکر خشار بنده یوگه بدست و یل تم بنری آ یا تو دور دوری تری کوی
بحر و ادنی گاه تری چنده ساماناً بریم یونی غو تنفتی - کاشری منتر شروع
می دخی

अ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
त नै

- 20 -

لغتش میدان جنگ شمال کو رو و پانڈوان


قیام فوج راجہ درجو دھن جکے پہ سالار بھیشم پتہ مہ جی۔ درونا چارج
کرن اور راجہ شل تھے

قیام شکر پانڈوان جسے سپہ سالار بھیجیں ارجن۔ دھرتی دین و سکھنڈی

بیان خاص خاص مقامات جنگ مہاجرات در لہو سے جس قصہ تھا فیر کا جس جگہ اب بنا آگیا ہے یہاں اہم ہونے کے گھیرے میں مارا گیا تھا تھوڑے فاصلے پر تھا فیر
میں تو کوشش کے قصہ چھوڑ دیا ہے یہ تھیر تھا آستان ہے اسکا نام جنگ تھا جسکا جودہ کئے گئے یہاں راجہ پرتی نے (جسکو منجھو کا کارا مانا گیا) سو جنگ کے سستی مئی کے کنارے پر آباد ہے اور اسی ۲۸ کو س کے اندر واقع ہے
جس میدان میں جلیات سگرام موضع کو ایک مقام راجا خان مشہور ہے وہاں راجہ کرن کے رتھ کا پتھر پڑی ہے پتھر دیا تھا اسی جگہ راجہ کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا موضع سارسانے پاس بیاس میں راجہ کرن کا لاشہ
اب شل جوڑنے کے آگے جادوں طرف درخت موڑے گئے ہوئے ہیں وہ عجیب شجر کے درخت ہیں وہیں ہونے اسی قسم کے درخت دودھ دھوک دیکھنے میں نہیں آئے اس کا نام بیاس میں ہر دھام میں اہم
دو درختیں کل افسر فوج اور سپاہیان فوج کے مار جانے پر کھٹا ہوا ہیں ان کے نشانہ ہی پر باندھو وہاں پہونے اور اسکو تالاب سے باہر نکال کر اجدہ کیا اور دیکھ میں عین کے ہاتھ سے وہ مارا گیا موضع تھا میں ہاتھوں نے
دیوی جی کا آستانہ میں کیا اور غالباً دیوی درویدی نے آستانہ میں کیا ہو گا نام آگیا اسندری دیوی مشہور ظاہر آئے اس کے پاس ہی موضع کوڑہ ہے وہاں ایک جوہر ہے کوکون کا بیان ہے کہ یہاں باجن تیر درویدی کے
اسو مقامان کے ہاتھ سے مارے گئے تھے خاص تھا فیر کے قریب میں سب کے نزدیک موضع نکرا باری واقع ہے اس جگہ جیستہ تمامہی ارجن کے تیروں سے زخمی ہو کر گرے اور تیروں کی وجہ یعنی سرکشیا یہ وہی نام
پر ہے یہ ہے جو بربدان سرکرشن مہاراج کی گویائی کی طاقوت
حاصل ہو کر راجہ جتیشک پورم اور پٹیل کی اور اسی جگہ اور تین سو درج آگے پر بشر پر تاک و اس مقام سے آگے چل کر جانب چھوڑ
ب سرکش کر بوت سرکش کر بوت قیر تھ یہ یہ وہ مقدس زمین اور وہ ہے تھیر جس پر تھی پر سر کرشن مہاراج نے ارجن کو رتھ پر سوار ہونے
کیا ایش کی اور اپنا بسور پر ارجن کو دکھایا اس سے آگے موضع چھوڑ گئے
اصل نام جیوری سر ہے جہاں کو روں کا نامی سرور اور جیوری
مارا گیا قصہ چھوڑہ سے دو کوں جانب شمال

۴ موضع اور ان کے متعلق ہے کہ اس جگہ دریا ساریشی نے
 ۸۸ ہزار برس قبل کیا اور ان کے تپ کرنے کی جگہ اب بھی
 موجود ہے ایک بلند مندر بنی ہوئی اور عجیبی صاف کھلی
 ہے وہاں ساوھوون کا ویرہ ہے۔

[illegible]

ناہن
 سکرٹ
 بسی
 انبالہ
 سرچند
 پٹیاہ

 تھانیسر
 کزنال
 پودوہ
 کیتہیں
 کام بن تیرھ
 روبرہم کوپ
 رودر کوپ
 رودر پتی کوپ
 پانی پت
 سفیدین
 جیندم
 رتھک
 بانغت
 بہادر گڈہ
 ریواری
 ہانسی
 توشام
 ٹوہانہ

اور انہوں نے یہ تمام تیر تیر سمجھا جا تا ہے۔ -



REGISTER

Handwritten notes on lined paper:

- Top left: $\frac{510}{670}$ and $\frac{610}{100}$ (both crossed out with a red line).
- Top center: $\frac{377}{100}$ (crossed out with a red line).
- Top right: $\frac{510}{670}$ and $\frac{610}{100}$ (both crossed out with a red line).
- Bottom left: $\frac{510}{670}$ and $\frac{610}{100}$ (both crossed out with a red line).
- Bottom center: $\frac{377}{100}$ (crossed out with a red line).
- Bottom right: $\frac{510}{670}$ and $\frac{610}{100}$ (both crossed out with a red line).

